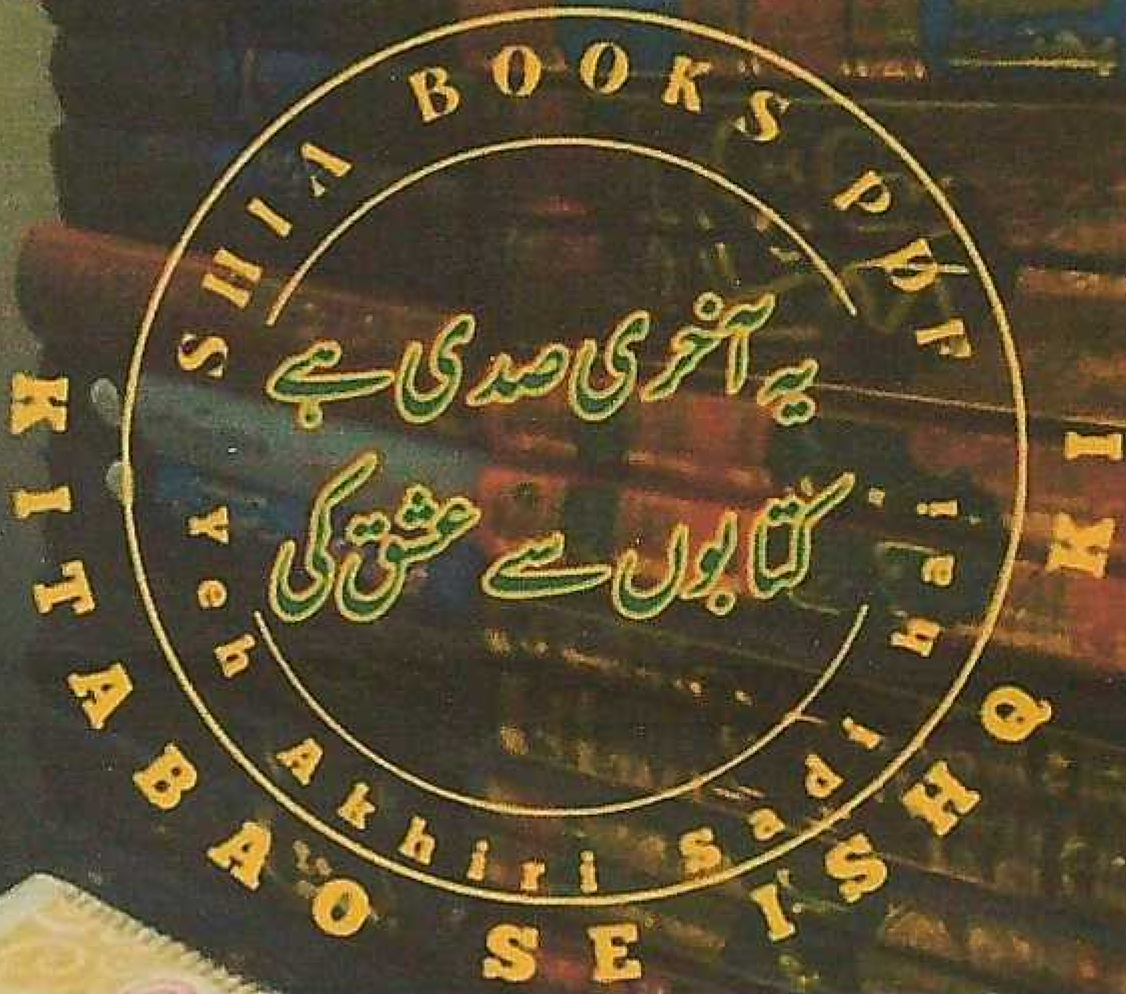
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

Shia Books PDF منظرِ ایلیاء



MANZAR AELIYA

9391287881

HYDERABAD INDIA

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/







بِشارۃُ المصطفیٰ ﷺ لِشیعۃِ المرتضیٰ علیہ السلام

(مکمل عربی متن اور تحقیق کے ساتھ)

تالیف

محدث الشیعہ عماد الدین ابو جعفر محمد بن ابو القاسم الطبری

متوفی ۵۵۳ھ

مُترجِم

علامہ حسن رضا باقر (فاضل شام)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بَشَارَةُ الْمُصْطَفٰی لِشِیْعَةِ الْمُرْتَضٰی



مصنّف

العالم الجلیل و فقیہ النبیل

ابو جعفر محمد بن ابی قاسم محمد بن علی طبری

مترجم

علامہ حسن رضا باقر، فاضل دمشق



تصحیح و نظر ثانی

آصف علی رضا

ایڈووکیٹ ہائی کورٹ



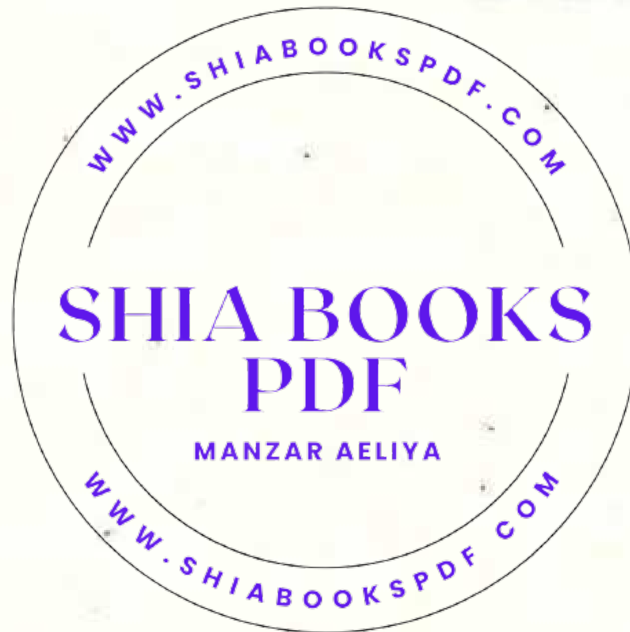
تراب پبلیکیشنز لاہور

دکان نمبر 9، گراؤنڈ فلور الوہاب مارکیٹ 38-غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37112972
0345-8512972
0306-9755612

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



بَشَارَةُ الْمُصْطَفٰى لِشِيْعَةِ الْمُرْتَضٰى

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

انتساب

میں ادارہ کی طرف سے

شائع ہونے والی اس کتاب پر

ہونے والے تمام اخراجات کو

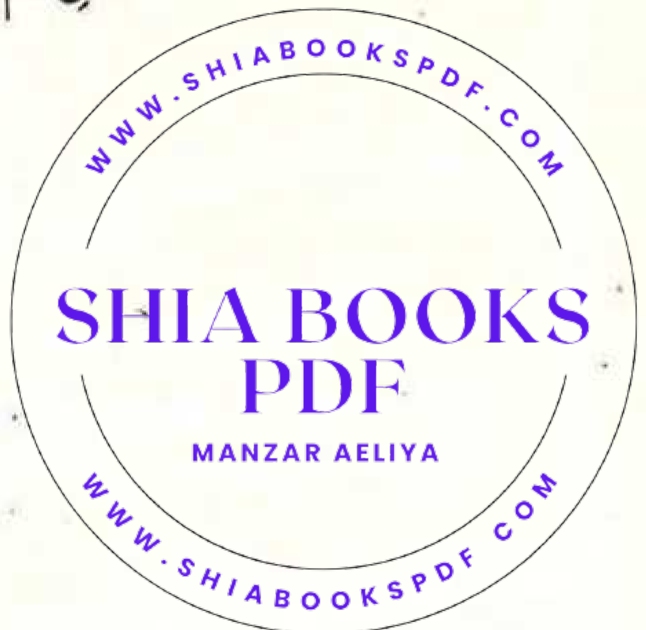
خانوادۂ تطہیرؑ کی نذر کرتا ہوں!

جن کے صدقے میں

محبانِ آلِ محمدؐ کو

آتشِ جہنّم سے امان ملی!

علی ابوتراب خان توانی



Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ترتیب

☆ انتساب	4
☆ گفتارِ ناشر	35
☆ سخنِ مترجم	37
☆ مؤلف کا مختصر تعارف	40
☆ مکمل نام	40
☆ نسب نامہ	40
☆ لقب نامہ	40
☆ زندگی نامہ	41
☆ سفرنامہ	41
☆ حلہ میں سکونت	41
☆ وفات حسرت آیات	42
☆ علمی مقام و مرتبہ	42
☆ اساتذہ اور مشائخ	42
☆ خبرِ واحد کے متعلق مؤلف کا نظریہ	44
☆ شاگرد اور راویان	44
☆ تالیفات	46
☆ کیا موجودہ کتاب بشارۃ المصطفیٰ مکمل ہے؟	46

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ دیگر آثار 47

☆ مقدمہ مؤلف 48

پہلا باب

☆ اللہ کا خلیفہ کہاں ہے؟ 50

☆ محبت اہلِ بیتؑ گناہوں کو مٹا دیتی ہے 52

☆ نبی امّیؐ کہاں ہیں؟ 52

☆ حارث ہمدانی بارگاہِ امامت میں 55

☆ ہم نے آپؐ کو کوثر عطا کیا 59

☆ آلِ محمدؐ کی مدد کرنا 60

☆ پنجتن پاکؑ کا دیدار 61

☆ "السابقون" سے مراد مولا علیؑ اور آپؑ کے شیعہ ہیں 62

☆ برائیاں، نیکیوں میں بدل جائیں گی 63

☆ دیوارِ کعبہ شق ہوگئی 64

☆ مصائب و آسائش کی ابتداء 66

☆ عقیق کی انگوٹھی کی اہمیت 66

☆ کاش! میں علیؑ کا شیعہ ہوتا؟ 67

☆ ماں کے حق میں دُعا کرو 68

☆ صرف مومن ہی محبت کرے گا 69

☆ محمد بن عبداللہ حمیری کا قصیدہ 70

☆ اللہ کی بہترین مخلوق 73

☆ نہروان سے واپسی پر خطاب 74

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

- ☆ فضائلِ شیعہ بزبانِ معصومؑ 80
- ☆ شیعہ کی ولادت پاکیزہ ہے 82
- ☆ ہمارے اَمر کو نااہل سے چھپاؤ 83
- ☆ مولا علیؑ اللہ کی مضبوط رسّی ہیں 84
- ☆ ولایتِ علیؑ، اللہ کی ولایت ہے 84
- ☆ اپنے بھائی علیؑ کو بشارت دیں 85
- ☆ علیؑ میرے وصی اور خلیفہ ہیں 85
- ☆ یقیناً! یہ میرے اہلِ بیتؑ ہیں 86
- ☆ چار قسم کے لوگوں کی شفاعت 89
- ☆ مومن کے گناہوں کی بخشش 89
- ☆ محبتِ اہلِ بیتؑ کا سات مقامات پر فائدہ 90
- ☆ ولایت کے بغیر ایمان قبول نہیں 90
- ☆ علیؑ کے شیعہ ہی کامیاب ہوں گے 91
- ☆ جنابِ سیّدہؑ کی محشر میں آمد 92
- ☆ فضائلِ علیؑ بزبانِ رسولِ کریمؐ 94
- ☆ شیعہ کو باپ کے نام سے پکارا جائے گا 96
- ☆ علیؑ میرے اہلِ بیتؑ سے ہیں 97
- ☆ جو مانگو میرے وسیلہ سے مانگو 98
- ☆ دس لاکھ حج کا ثواب 102
- ☆ پُلِ صراط کو بچھا دیا جائے گا 103
- ☆ آپؑ کا محب میرا محب ہے 104
- ☆ فرشتوں کا تقربِ الٰہی حاصل کرنا 104

WWW.SHIABOOKSPDF.COM SHIA BOOKS PDF MANZAR AELIYA WWW.SHIABOOKSPDF.COM

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

✯ عیدوں سے افضل ترین عید	105
✯ عرش پر بزمِ ولایت	106
✯ کُمیل بن زیادؓ کو وصیّت	108
✯ مولا علیؑ سیّد الوصیین ہیں	127
✯ ولایتِ علیؑ کے بغیر عمل قبول نہیں	128
✯ حسنین شریفینؑ سے محبت کا صلہ	130
✯ شیعہ کے چہرے نُورانی ہوں گے	130
✯ مولا علیؑ شہرِ حکمت کا دروازہ ہیں	131
✯ علوی سادات کی شفاعت قبول ہوگی	132
✯ ایمان اور نفاق کی پہچان	133
✯ روزِ قیامت ولایت علیؑ کا سوال	134
✯ وہ الگ کھڑا کانپ رہا ہوگا	135
✯ مولا علیؑ امام المسلمین ہیں	136

دوسرا باب

✯ چار طرح کے افراد کی شفاعت	138
✯ محبِ علیؑ کے لیے بشارتیں	139
✯ مومن پست نہیں ہوتا	142
✯ اُمت کے بہترین افراد	144
✯ ولایت کا عہد و پیمان	145
✯ اولادِ سیّدہؑ عترتِ رسولؐ ہے	146
✯ خاندانِ تطہیرؑ کی شجر سے تشبیہ	147

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

★ میںؐ اور علیؑ ایک شجرہ سے ہیں	147
★ مولا علیؑ پر پانچ عطائیں	149
★ علیؑ کی مخالفت نہ کرو	154
★ دامنِ اہلِ بیتؑ شیعہ کے ہاتھ میں	154
★ محمد بن ابی بکرؓ کے نام خط	155
★ رحمت کے دروازے کھلے ہیں	161
★ جنت میں پہلے داخل ہونے والے	162
★ مومن کے لیے تقویٰ و پرہیزگاری لازم	163
★ شیعوں کا محشور ہونا	163
★ شیعہ کہاں ہوں گے؟	164
★ شیعہ عرش کے دائیں طرف	165
★ ہمارا محب رحمت کا منتظر ہوتا ہے	166
★ ارکانِ دین اور اسلام کے ستون	168
★ کافر اور غیر کون؟	169
★ دشمنانِ علیؑ کے چہرے سیاہ	170
★ شیعہ کے متعلق کعب الحبر کا بیان	171
★ فرمانِ غدیرِ خم سے کیا مراد ہے؟	174
★ حسنین شریفین کا ہاتھ پکڑا	175
★ کوئی بندہ صاحبِ ایمان نہیں بن سکتا؟	176
★ حسنین شریفینؑ دوشِ رسالتؐ پر	176
★ مولا علیؑ اور آپؑ کی ذریت سے محبت	177
★ دو شعراء کا مکالمہ	178

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ یعسوب المومنین ہیں	181
ہم شجرۃ العلم ہیں	182
شیعہ اور سادات کو حقیر نہ سمجھو	182
اُمت کے دو باپ	183
شیعہ کو سات مقامات کی بشارت	184
مولا علیؑ یعسوب المومنین ہیں	185
روزِ قیامت شیعہ کی کامیابی	186
مولا علیؑ نُور کی سواری پر	187
مولا علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے	187
حزب اللہ کی پہچان	190
جنابِ اُمِ سلمہؓ کا بیان	192
امامت ولایت کی گواہی پر عہد نامہ	195
مجالس کو ذکرِ علیؑ سے زینت دو	198
میرے اہلِ بیتؑ سے محبت رکھو	199
جس نے اہلِ بیتؑ سے جنگ کی	199
میدانِ محشر میں چار سوار	200
غمِ اہلِ بیتؑ میں ایک آنسو کا ثواب	202
پاک شے سے پاکیزہ شے نکلتی ہے	203
شیعوں کی مغفرت اور کامیابی	204
سرخ، زرد اور سفید عقیق کی فضیلت	204
میری اُس سے جنگ ہے	205
صرف مومن محبت کرے گا	206

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ حقِ علیؑ میں رسالت مآب کی تبلیغ 206
☆ حضرت جابرؓ کی دو اماموںؑ سے ملاقات 210
☆ اہلِ بیتؑ کے وسیلہ سے بخشش 214
☆ تم اہلِ بیتؑ میں سے ہو 214
☆ تمھارا نُور تمھارے آگے آگے ہوگا 215
☆ عرشِ الٰہی کے نیچے تحریر 216
☆ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان 217
☆ محشر میں چار خصائل کا سوال 218
☆ تمھارے اغیار کی عبادت قبول نہیں 219
☆ جنابِ سیّدہ عالم علیہا السلام کی فضیلت 219
☆ لوگ اطاعت میں ہمارے تابع ہیں 220
☆ فاطمہ علیہا السلام میرا ٹکڑا ہیں 221
☆ ولایت اہلِ بیتؑ کے عبادت 221
☆ شاہِ ولایت کی محبت اور ثابت قدمی 222
☆ مَیں خوش ہوں کہ مَیں شیعہ ہوں 223
☆ تین میں سے ایک سعادت 226
☆ حارث ہمدانی بارگاہِ ولایت میں 228
☆ کس قدر زیادہ حاجی ہیں 228
☆ مال اور اولاد میں کثرت 229
☆ آپؑ کا محب میرا محب ہے 229
☆ جنابِ جابر بن عبداللہ انصاریؓ قبر مظلومؑ پر 230
☆ اگر لوگ محبتِ علیؑ پر جمع ہوجاتے 233

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ منافق ہی مولا علیؑ سے بغض رکھے گا	234
☆ سیّد بن محمدؒ کے آخری اشعار	234
☆ ہمارے موالیوں کو ہمارا سلام کہنا	237
☆ امیر کائنات کی دس منفرد فضیلتیں	237
☆ پندرہ شعبان کو سیّد الشہداءؑ کی زیارت	238
☆ مولا امام حسینؑ اپنے زائر کو دیکھتے ہیں	239
☆ اپنے بھائی کے عیوب کو چھپاؤ	239
☆ مولا علیؑ کے اصحاب اور پیروکار جنتی ہیں	240
☆ جب مجھے آسمان پر لے جایا گیا	241
☆ آئمہ علیہم السلام کے وسیلہ سے دُعاؤں کی قبولیت	242
☆ شعراء کا نذرانۂ عقیدت	244
☆ لوگوں کو کیا ہوگیا ہے؟	247
☆ ہم رسولؐ اللہ کی ذرّیت ہیں	247
☆ سلسلۂ اوصیاء تا حجۃ القائم صلوات اللہ علیہا	249
☆ سونے کے جام پر تحریر	251
☆ جنابِ ابوذر غفاریؓ کی نصیحت	254
☆ آسمانِ چہارم کے فرشتوں کی تسبیح	255
☆ جنابِ ابوذرؓ و سلمانؓ بارگاہِ رسالتؐ میں	256
☆ مولا علیؑ کی محبت عبادت ہے	258
☆ جبرائیل و میکائیلؑ اُس کے دشمن ہیں	259
☆ شیعوں کی تخلیق علیین سے ہے	261
☆ شیعہ اہلِ بیتؑ کی پناہ میں	261

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ اہلِ بیتؑ مثلِ بابِ حطّہ ہیں	263
☆ مولا علیؑ کے شیعہ مقرب ہیں	264
☆ مصائب کے لیے تیار ہو جاؤ	264
☆ محبِ اہلِ بیتؑ کے لیے گناہوں کی معافی	266
☆ اللہ اور مخلوق کے درمیان وسیلہ	267
☆ اللہ اُن اقوام پر لعنت کرے	267
☆ بُرائیوں کا نیکیوں میں تبدیل ہونا	268
☆ خیر البریہ مولا علیؑ ہیں	269
☆ امامِ وقت سے وابستہ رہو	270
☆ مومن کے لیے جنّت کی ضمانت	271
☆ یارسولؐ اللہ! اسلام کیا ہے؟	272
☆ محبِ علیؑ کا پسندیدہ مقام	273
☆ رُشید ھجریؒ کی دُختر کا بیان	273
☆ آزمایش ہم سے شروع ہوتی ہے	276
☆ حُبِ علیؑ ایمان اور بُغض نفاق ہے	276
☆ حوضِ کوثر سے دُور کیا جائے گا	277
☆ اللہ کی مخلوق میں بہترین بندے	278
☆ شیعہ کو باپ کے نام سے پکارا جائے گا	278
☆ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	279
☆ دُعا کا وسیلہ آلِ محمدؐ ہیں	281
☆ مولا علیؑ کی تعلیم کردہ دُعا	282
☆ ہمارے امر کی حفاظت کرو	283

WWW.SHIABOOKSPDF.COM SHIA BOOKS PDF MANZAR AELIYA WWW.SHIABOOKSPDF.COM

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ یومِ غدیر کے روزہ کا ثواب 283

☆ یومِ قیامت محبت ونفرت سے دیکھنا 284

☆ شاہِ نجف کی قدر ومنزلت 285

☆ ہرایک کا حج قبول نہیں 286

☆ انبیاءؑ ورُسل سے میثاقِ ولایت 287

☆ جبرائیلؑ، دحیہ کلبی کے رُوپ میں 287

☆ معرفت کے بغیر عمل 289

☆ آپؐ کا وصی کون ہے؟ 290

☆ سونے کے جام پر تحریر 291

☆ فرشتے گناہوں کو مٹاتے ہیں 294

☆ معراج پر خیر کی وصیّت 295

☆ مولا علیؑ صدیق اکبر اور فاروق ہیں 296

☆ اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے 296

☆ مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ 297

☆ مولا علیؑ کے دس مخصوص فضائل 298

☆ مصائبِ آلِ محمدؐ میں ایک آنسو کا اَجر 299

☆ ایک سانس کا تسبیح میں شمار 300

☆ اللہ اپنے اَمر کو پورا کرنے والا ہے 300

☆ مفضل بن محمد الکلبی کے اشعار 301

☆ اہلِ حق کی تائید 302

☆ مولا امام حسن علیہ السلام کا خطاب 303

☆ ولایتِ علیؑ کی تلقین 305

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ اگر منافق کو تمام نعمتیں دے دوں	305
☆ مولا علیؑ صدیق اکبراور فاروقِ اُمت ہیں	306
☆ چار چیزیں، پانچویں کے بغیر نامکمل	307
☆ مظلومِ کربلا کی زیارت کا ثواب	307
☆ دین میں آئمہؑ کی گواہی لازم	309
☆ میرے بعد کبھی گمراہ نہ ہوگے	310
☆ لوگوں میں سے بہترین فرد	311
☆ فضائلِ علیؑ پر رسولؐ اللہ کا خطبہ	311
☆ محمدؐ وآلِ محمدؐ کو اللہ نے منتخب کیا	315
☆ حوضِ کوثر سے سیراب ہونے والے	315
☆ مداحِ اہلِ بیتؑ میں بچے کے اشعار	317

تیسرا باب

☆ شیعہ کے لیے امامؑ کی نصیحتیں	319
☆ فضائلِ علیؑ بزبانِ ابوجعفر منصور	320
☆ مولا علیؑ کی قدر و منزلت	332
☆ اِن سے صلح مجھ سے صلح ہے	332
☆ اصحاب الیمین شیعہ ہیں	333
☆ مومن غریب الوطن ہے!	334
☆ مولا علیؑ ہدایت کے پرچم ہیں	335
☆ جنتی اور جہنمی لوگ	336
☆ مولا علیؑ ہر مومن ومومنہ کے مولا ہیں	337

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ مولا علیؑ کے حق میں وصیت 337

☆ وہ شخص جھوٹ بولتا ہے 338

☆ کیا میرے بعد منافقت کرو گے؟ 338

☆ پل صراط اور اجازت نامہ 340

☆ حسنین شریفینؑ سے محبت 341

☆ مولا علیؑ معظم و مکرم ہیں 341

☆ جہاں مولا علیؑ وہاں آپؑ کے شیعہ 342

☆ محبِ اہلِ بیتؑ کا مقام 343

☆ سیدۂ عالمؑ کے اسمِ گرامی کی علت 343

☆ خطبۂ غدیر میں فرمانِ رسولؐ 344

☆ مولا علیؑ کے سرِ اقدس پر دستِ نبوت 345

☆ مولا علیؑ کا دامن تھام لو 346

☆ تیرہ لوگوں کی گواہی 346

☆ محبِ علیؑ کی ثابت قدمی 347

☆ ائمہ اہلِ بیتؑ کی ولایت کا پروانہ 348

☆ رسولؐ اللہ کا مولا علیؑ سے عہد 349

☆ محبِ علیؑ، محبِ رسولؐ ہے 350

☆ اہلِ بیتؑ، مومنینؑ کے پاس امانت ہیں 351

☆ باغی گروہ شیطان کا گروہ ہے 352

☆ رسولؐ اللہ کی طرف سے دس عطائیں 353

☆ جی ہاں! ہم نے یہ فرمان سنا تھا 354

☆ معرفتِ دین قرآن سے لیں 355

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

★ ولایتِ آلِ محمدؑ حفظ و اَمان ہے	357
★ سیّدہ کے اسم "فاطمہؑ" کی علّت	359
★ محبِ علیؑ، رسولؐ اللہ کا محب ہے	360
★ شیعہ کے نام امامِ ششمؑ کا سلام	361
★ اللہ سے محبت کرو	362
★ ولایت اہلِ بیتؑ کے بغیر عمل	362
★ جنّت کے لیے ولایتِ علیؑ شرط ہے	363
★ ہم رسولؐ اللہ کی ذُریت ہیں	364
★ دستِ علیؑ پر کنکری کا اقرار	365
★ مولا امام علی نقیؑ کی تعلیم کردہ دُعا	366
★ شیعہ ائمہؑ کی رسّی کو تھامے ہوئے ہوں گے	369
★ غدیرِ خم کے مقام پر فرمانِ رسالتؐ	370
★ سیّدہ سلام اللہ علیہا کی سخاوت	372
★ امام حسنؑ کا بچپن اور کھیل	378
★ چار لوگوں کی شفاعت	378
★ حقوقِ آلِ محمد علیہم السلام	379
★ جنگِ صفین میں مولا علیؑ کی شجاعت	380
★ ابوطیب کو زیارت کی اجازت	383
★ نماز کی پابندی اور پرہیزگاری	385
★ مجھے علیؑ کے بارے اذیت نہ دو	386
★ ہم اللہ کے منظورِ نظر ہیں	386
★ عناد رکھنے والے کافر جہنمی ہیں	387

WWW.SHIABOOKSPDF.COM SHIA BOOKS PDF MANZAR AELIYA WWW.SHIABOOKSPDF.COM

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ ولایتِ علیؑ کا سوال 388

چوتھا باب

☆ پُل صراط اور پروانۂ ولایت 389

☆ رسولؐ اللہ کی خواہش 389

☆ میرے بعد فتنے نمودار ہوں گے 390

☆ نماز اور حبِ علیؑ بہترین عمل 391

☆ مولا علیؑ دُنیا و آخرت میں سردار ہیں 392

☆ مولا علیؑ قاضی دین ہیں 392

☆ مولا علیؑ اُمت کے پیشوا ہیں 393

☆ مولا علیؑ سیّد العرب ہیں 393

☆ مولا علیؑ روشن چہرے والوں کے قائد 394

☆ جس کا میں ولی اُس کا علیؑ ولی 395

☆ محبِ علیؑ فقط مومن ہے 395

☆ احادیث اہلِ بیتؑ کا متحمل کون؟ 396

☆ مولا علیؑ بہترین فیصلہ کرنے والے ہیں 398

☆ حقیقی خوش بخت محبِ علیؑ ہے 398

☆ جو بھلائی چاہتا ہو؟ 399

☆ اللہ اُسے نُور عطا فرمائے گا 399

☆ پنجتن پاکؑ کی شجر سے مثال 400

☆ ولادت کی پاکیزگی کی علامت 401

☆ ائمہ علیہم السلام اُمت کے سردار ہیں 401

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ ولایتِ علیؑ سے وابستہ رہنے کی وصیت	402
☆ مولا علیؑ امام الاولیاء ہیں	402
☆ مولا علیؑ ہدایت کا مقصود ہیں	403
☆ منافق کبھی محبت نہیں کرے گا	404
☆ فتنوں میں مولا علیؑ سے وابستہ رہو	404
☆ میرے اہلِ بیتؑ کی پیروی کرو	405
☆ شیعہ کے لیے یاقوت کا محل	406
☆ مولا علیؑ اور آپؑ کے شیعہ جنتی ہیں	406
☆ مولا علیؑ حق کی زبان ہیں	406
☆ مولا علیؑ کی ولایت، اللہ کی ولایت ہے	408
☆ اہلِ بیتؑ سے محبت کی نشانی	408
☆ محبِ علیؑ پر عذاب نہیں	409
☆ تین مقامات پر مولا علیؑ کی زیارت	409
☆ مومن کے نامۂ اعمال کا عنوان	410
☆ یہ اعلان خاص ہے یا عام؟	411
☆ مومنین کی پہچان مولا علیؑ ہیں	412
☆ مولا علیؑ اللہ کی حجت ہیں	413
☆ امام حسنؑ سے اظہارِ محبت	415
☆ اللہ مولا علیؑ سے محبت رکھتا ہے	415
☆ رسولؐ اللہ کی وصیت	416
☆ شیعہ کے لیے یاقوت کا محل	417
☆ اسلام کا صحن قرآن ہے	417

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ اہلِ بیت اللہ کے علم کے امین ہیں	418
☆ دشمنِ علیؑ جاہلیت کی موت مرے گا	419
☆ میدانِ محشر میں منادی کی ندا	420
☆ محبِ علیؑ میرا محب ہے	420
☆ جو جنّت میں مقام چاہتا ہو؟	421
☆ مولا علیؑ کی جنّتی ناقہ پر سواری	421
☆ جنّت شیعہ کے نُور سے روشن	422
☆ قیامت میں اہلِ بیتؑ کی محبت کا سوال	423
☆ بعد از نبیؐ مولا علیؑ سے محبت	423
☆ آسمانِ چہارم پر مولا علیؑ کی شبیہ	424
☆ رسولؐ اللہ اور مولا علیؑ اُمت کے باپ ہیں	424
☆ مولا علیؑ کو جھٹلانے والا جہنّمی ہے	425
☆ مولا علیؑ اللہ کا بلند کلمہ ہیں	426
☆ قیامت کے دن شیعہ کامیاب ہیں	426
☆ اہلِ بیتؑ پر فرشتوں کا نزول	427
☆ اصحابِ یمین سے مراد شیعہ ہیں	428
☆ شیعہ کو باپ کے نام سے بلانا	429
☆ مقامِ شیعہ از نگاہِ رسالتؐ	429
☆ ستر ہزار افراد بغیر حساب جنّت میں	431
☆ ایک قوم نُورانی منبروں پر	431
☆ طُوبیٰ ہے محبِ علیؑ کے لیے	432
☆ جس کا میں مولا اُس کے علیؑ مولا	433

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

★ مولا علیؑ جنت و جہنم کو تقسیم کرنے والے ہیں 433
★ مولا علیؑ کے تین اعزاز 433
★ مہاجرین و انصار کی راہ نمائی 434
★ اژدہا بارگاہِ امامت میں 434
★ رسولؐ اللہ کی دُعا بارگاہِ توحید میں 435
★ محبت علیؑ کا آسمان سے نزول 436
★ قیامت میں مجھے رُسوا نہ کرنا 437
★ امام المتقینؑ کو بلاؤ 437
★ غدیر خم پر رسولؐ اللہ کا فرمان 439
★ معراج پر تین صفات کا حکم 439
★ مولا علیؑ کی رسولؐ اللہ سے نسبت 440
★ خربوزے کی کڑواہٹ کا سبب 441
★ کوئی بندہ مومن نہیں ہو سکتا؟ 442
★ حسنین شریفینؑ دوشِ رسالتؐ پر 442
★ قیراط کے برابر اہلِ بیتؑ سے محبت 442
★ اے شیعہ! ہمارے لیے باعثِ زینت بنو 443
★ مولا علیؑ کے دشمنوں سے دشمنی رکھو 443
★ ولایتِ اہلِ بیتؑ جہنم سے امان ہے 444
★ ولایتِ آلِ محمدؐ بھلائی ہے 444
★ جنت کے آٹھ دروازوں سے داخلہ 445
★ پہلی نعمت کا شکرانہ 445
★ نعمتوں کی ابتداء کیا ہے؟ 446

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ ولادت کی پاکیزگی پر اللہ کا شکر	446
☆ علیؑ تمہارے امام اور ولی ہیں	447
☆ یہ میرے اہلِ بیتؑ ہیں	447
☆ قیامت میں کامیاب ہونے والا گروہ	450
☆ شیعہ نبوت اور ولایت سے خوش ہیں	450
☆ شیعہ مولا علیؑ کے قریب ہوں گے	453
☆ شیعہ کی قدر و منزلت	454

پانچواں باب

☆ لوحِ سیّدہؑ پر ائمہ معصومینؑ کے نام	462
☆ مولا علیؑ کو مبارک باد	465
☆ شیعہ کو بخشش کی بشارت	465
☆ اسمِ فاطمہؑ کی علّت	466
☆ رسالت کے ہاتھ میں امامت کا ہاتھ	466
☆ امیرالمومنینؑ کو سلام کرو	467
☆ پُلِ صراط پر ولایتِ علیؑ کا سوال	468
☆ منکرِ ولایت اوندھے منہ جہنم میں	469
☆ یا محمدؐ! علیؑ کو امیرالمومنینؑ کہیں	469
☆ پرچمِ رسولؐ، مولا علیؑ کے ہاتھ میں	470
☆ جو خلیل کی ہمسائیگی چاہتا ہے	473
☆ شیعہ جہنم میں نہیں جائیں گے	473
☆ فضائلِ علیؑ بزبانِ بی بی عائشہ	474

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ درود شریف کی اہمیت	490
☆ عظمتِ آلِ محمدؑ از نگاہِ قرآن	491
☆ پھر ہماری زیارت کون کرے گا؟	497

چھٹا باب

☆ شیعہ ہمارا جزو ہیں	499
☆ منافقین اہلِ بیتؑ کو بھول گئے	499
☆ محبتِ آلِ محمدؑ پر مرنے کا انعام	502
☆ غیر کے نقشِ قدم پر نہ چلو	504
☆ عالمین میں برگزیدہ ہستیاں	504
☆ مصائبِ اہلِ بیتؑ بزبانِ رسولِ مقبول	504
☆ مجبوراً دین میں داخلہ	510
☆ مولا علیؑ ہدایت کے علَم بردار	511
☆ پُلِ صراط اور پروانۂ ولایت	512
☆ اہلِ بیتؑ کے دوست اور دشمن کا مقام	512
☆ ہمارے شیعوں کے حقوق	513
☆ محبِ اہلِ بیتؑ بارگاہِ توحید میں	513
☆ محبِ علیؑ کے لیے فتح و کامرانی	514
☆ مولا علیؑ اوصیاءؑ کے سردار ہیں	514
☆ مولا علیؑ کے تین خصائل	515
☆ تین سو سال پہلے کی عبارت	516
☆ انبیاءؑ کا اقرارِ ولایت	517

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

- ★ ہم پُلِ صراط پر کھڑے ہوں گے — 517
- ★ رُوئے زمین کے گناہ گاروں کی شفاعت — 517
- ★ مولا علیؑ کی اپنے عزیزوں کو نصیحت — 518
- ★ ابن عباسؓ کا ایک جماعت سے گزر — 519
- ★ اگر مجھے ایک فضیلت عطا ہوئی ہوتی؟ — 521
- ★ یارسولؐ اللہ! خلیفہ مقرر کر دیں — 522
- ★ سیّدہ سلام اللہ علیہا کی قدر و منزلت — 523
- ★ ستر ہزار لوگوں کا جنّت میں داخلہ — 524
- ★ رسالتؐ و امامتؑ میں اخوت — 524
- ★ ولایتِ علیؑ کے بغیر اعمال ضائع ہوں گے — 525
- ★ سعد بن مالک کی خواہش — 525
- ★ رسولؐ اللہ کی اہلِ بیتؑ سے محبت — 528
- ★ عقاب کا پرواز کرتے ہوئے آنا — 529
- ★ منتقم آلِ محمدؐ کی مساکین پر مہربانی — 532
- ★ طینتِ اہلِ بیتؑ اور شیعہ — 533
- ★ مولا امام رضاؑ کا ایک قبر سے گزر — 533

ساتواں باب

- ★ مولا علیؑ شہر حکمت کا دروازہ ہیں — 535
- ★ مولا علیؑ صدیقین سے افضل ہیں — 535
- ★ مولا علیؑ سے ہدایت طلب کرو — 535
- ★ شانِ اہلِ بیتؑ میں اشعار کہنا — 536

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ مولا علیؑ سے محبت، رسولؐ اللہ سے محبت ہے	536
☆ سیّدہ سلام اللہ علیہا کی رضا اللہ کی رضا ہے	537
☆ مَیں آپؐ کا بھائی اور چچازاد ہوں	537
☆ ایک قوم کی پانچ فرقوں میں تقسیم	538
☆ مولا علیؑ پر کسی کو ترجیح نہ دو	540
☆ نُورانی تاج کونوں پر تحریر	540
☆ محمدؐ وآلِ محمدؐ کے واسطہ سے بخشش	541
☆ دُنیاوی زندگی دھوکے کا سامان ہے	542
☆ مولا علیؑ اُمت کے امام ہیں	543
☆ خاکِ کربلا میں شفا ہے	544
☆ ولایتِ علیؑ اور تکمیلِ دین	544
☆ اہلِ جنّت کے سردار	546
☆ الحمد للہ ربّ العالمین کی تفسیر	546
☆ مظلومِ کربلاؑ کی شہادت کی خبر	551
☆ خاکِ شفا میں حفظ وامان ہے	552
☆ عقیق کا اِقرار ولایت	554
☆ امام ہشتمؑ کی مادرِ گرامی کی آمد	554
☆ یہود ونصاریٰ اور مسلمانوں کے فرقے	556
☆ اللہ ایک شخص کو بھیجے گا	557
☆ مولا علیؑ کے دس خصائل	558
☆ ہدایت دینے والے امام کی اطاعت	558
☆ خاکِ شفا میں مصائب سے نجات ہے	559

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ رسولِ مقبول کی پریشانی 560

☆ امام علی رضاؑ کا ولی عہدی قبول کرنا 561

☆ مولا علیؑ اور علمِ قرآن 564

☆ فُطرس فرشتہ کی شفایابی 565

☆ اولادِ عبدالمطلبؑ کا اِجتماع 568

☆ مولا علیؑ شجرۂ طوبیٰ کے مالک ہیں 569

☆ مخالفین کی بیان کردہ روایات 571

☆ تین مٹھی کھجوروں کا وعدہ 573

☆ تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرو 573

☆ رسولِ اسلام کی سبق آموز باتیں 575

☆ نجات و ہلاکت کے بارے تین اُمور 576

☆ خوشخبری اور کرامت کا مقام 576

☆ وہ میرے آقا و مولاؑ ہیں 577

☆ خاکِ شفا کی توہین کا انجام 577

☆ حضرت عمر کا اعترافِ ولایت 580

☆ قبر امام حسینؑ کے متعلق سچا واقعہ 581

☆ مامون کے دربار میں امام علی رضاعلیہ السلام کی علماء سے گفتگو 591

☆ پہلی آیت 603

☆ دوسری آیت 603

☆ تیسری آیت 603

☆ چوتھی آیت 604

☆ پانچویں آیت 606

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ چھٹی آیت 606

☆ ساتویں آیت 610

☆ آٹھویں آیت 612

☆ نویں آیت 614

☆ دسویں آیت 615

☆ گیارہویں آیت 615

☆ بارہویں آیت 616

☆ وہ محمود ہے اور میں محمدؐ ہوں 617

☆ اللہ کی قسم! علیؑ تیرے مولا ہیں 618

☆ رائی کے برابر محبتِ علیؑ 619

☆ قبولیتِ دُعا اور دُرود شریف 619

☆ حضرت عمر کا اقرارِ ولایت 619

☆ رسولؐ اللہ کی رازدارانہ باتیں 620

☆ محبتِ اہلِ بیتؑ محبتِ رسولؐ ہے 620

☆ مولا امام حسن علیہ السلام کا خطبہ 621

☆ ڈرانے والے نبیؐ اور ہادی مولا علیؑ ہیں 622

☆ شوریٰ کے دن رسولؐ اللہ کا فرمان 622

☆ رسولؐ اللہ کا بارگاہِ توحید میں سوال 622

☆ مسلمانوں کی عظیم ترعید 624

☆ ایک محبِ علیؑ کا اظہارِ عقیدت 625

☆ عبداللہ ابن عباسؓ کا اقرارِ ولایت 627

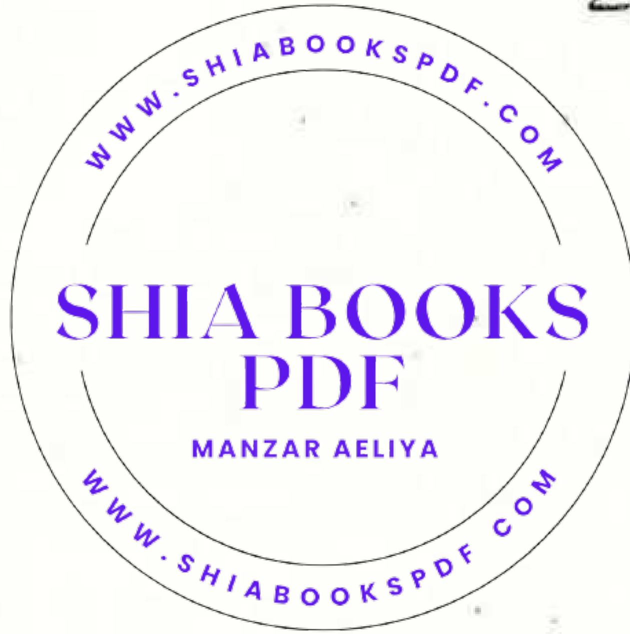
Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

[illegible]واں باب

- ★ رسولؐ اللہ کی سب سے زیادہ محبت 629
- ★ آج وہ ہستی جدا ہوگئی 629
- ★ مَیں روشن چراغ کا بیٹا ہوں 630
- ★ یومِ غدیر کے عمل کا ثواب 632
- ★ بدترین مخلوق 633
- ★ اللہ اور رسولؐ کی چار افراد سے محبت 633
- ★ قولِ ثابت سے مراد ولایت ہے 633
- ★ جنابِ فاطمہؑ بنت اسد سلام اللہ علیہا کی وفات 634
- ★ میرے حبیب کو بلاؤ 637
- ★ جنت میں داخل ہونے والے 637
- ★ صاحبانِ شوریٰ سے مولا علیؑ کے سوالات 638
- ★ مولا علیؑ کی ولایت کا سوال 640
- ★ ابن عباسؓ اور آیتِ تبلیغ 640
- ★ ایک جوان کی جنگِ نہروان میں شرکت 641
- ★ شانِ امامؑ میں فرزدق کا قصیدہ 642
- ★ زیارتِ اہلِ بیتؑ کا ثواب 646
- ★ یومِ غدیر کا روزہ 646
- ★ رسولؐ اللہ منذر ہیں 647
- ★ ولایتِ علیؑ کے عوض پچاس دینار 647
- ★ مولا علی خیر البشر ہیں 648
- ★ سیدۂ عالم کی بیمار پرسی 648

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ طلحہ وزبیر کے قتل کی پیش گوئی	650
☆ فرمانِ رسالتؐ اور زبیر کا اعتراف	651
☆ حیاتِ سیّدہؑ میں مولا علیؑ کا شادی نہ کرنا	654
☆ قرآن کے وارث اہلِ بیتؑ ہیں	655
☆ جنابِ عیسٰی ابن مریمؑ نازل ہوں گے	656
☆ مولا علیؑ کو بلایا جائے گا	656
☆ اشراف سے محبت کرو	657
☆ طشتری میں خرمے	657
☆ امامِ حسنؑ کی پیش گوئی	659
☆ ولایت کے بغیر اعمال بیکار	660
☆ دعبل خزاعی دربارِ مامون میں	660
☆ دعبل کا قصیدہ رائیہ	664



نواں باب

☆ بنتِ رسولؐ کا گریہ اور مسکرانا	666
☆ اب اپنے اعمال کا مزہ چکھو	668
☆ مولا علیؑ کے فیصلہ میں ردّ و بدل نہیں	669
☆ حجاج بن یوسف کی اعرابی سے گفتگو	669
☆ جنّت اور جہنّم کی نشانی	677
☆ عزادار کا ایک سانس عبادت	678
☆ یہ لوگ میرے دشمن ہیں	679
☆ اہلِ بیتؑ کی حکومت کی نوید	679

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

★ حضرت عیسیٰؑ کا نزول 680

★ مولا امام حسنؑ اور دُعائے قنوت 680

★ اللہ آپؐ کے ذکر کو بلند فرمائے 681

★ جنابِ سیّدہ سلام اللہ علیہا کی وصیت 681

★ اہلِ بیتؑ سے بُغض کی سزا 684

★ اَحوالِ شہادت امیر کائناتؑ 685

★ اچھا مقام ولایتِ علیؑ ہے 688

★ مولا علیؑ عالمِ قرآن ہیں 689

★ مولا علیؑ کی خواست گاری 689

★ یومِ غدیر مبارک بادی کا دن 691

★ جو میری طرح زندہ رہے؟ 692

★ مولا امام حسنؑ اور نمازِ جمعہ 692

★ مولا علیؑ عدالتِ توحید میں 693

★ مَیں رسولؐ اللہ کا بھائی ہوں 694

★ مغیرہ کی مولا علیؑ سے گفتگو 694

★ طلوعِ فجر اور آیتِ تطہیر کی تلاوت 696

★ اعلانِ ولایت حیاتِ رسولؐ میں 697

★ جس کا مَیں نبیؐ اُس کا علیؑ ولی ہے 697

★ کیا یہ حدیث صحیح ہے؟ 698

★ تمام دروازے بند کردو 699

★ عرش پر مکتوب کلمات 699

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ مولا علیؑ کا دامن تھام لو 700

☆ عجیب و حیران کن مشاہدہ 700

دسواں باب

☆ مولا علیؑ کی منزلت مثلِ ہارونؑ 702

☆ حالتِ رکوع میں خیرات دینا 702

☆ رُوئے زمین پر کوئی کفو نہ ہوتا 704

☆ مولا علیؑ کی جنگِ بدر سے واپسی 705

☆ اُن کی قسموں کا اِعتبار نہیں 705

☆ سلمان فارسیؓ نہیں سلمان محمدیؓ کہو 706

☆ مولا علیؑ کے لیے سورج کا لوٹنا 707

☆ قاضی ابوعبداللہ الحسین کے اشعار 708

☆ ابوالقاسم الفہم تنوخی کے اشعار 708

☆ اہلِ بیتؑ پر صدقہ حرام ہے 709

☆ اقرارِ توحید اور ولایتِ علیؑ 710

☆ حدیث سلسلۃ الذہب 711

☆ دس افراد کے لیے جنّت 712

☆ مسلمین پر مولا علیؑ کا حق 712

☆ تیرہ افراد کی گواہی 712

☆ دروازۂ خیبر مولا علیؑ کے ہاتھ پر 713

☆ سیّدہؑ کی رخصتی اور ملائکہ 713

☆ جنّت میں ایک درجہ ہے 714

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

☆ آپؐ کا وصی کون ہے؟	735
☆ سیّد اسماعیل بن محمد حمیری کے اشعار	736
☆ لشکر کے سالار جنابِ جعفر طیارؑ	741
☆ اللہ کا غضب ناک ہونا	744
☆ ہاتفِ غیبی کی صدا	745
☆ جنابِ عمار بن یاسرؓ کی گفتگو	745
☆ ظہورِ قائمؑ کی پیش گوئی	747
☆ "المستدرک"	747





Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

گفتارِ ناشر

حمد و ثناء ہے اُس ربِّ جلیل کی جس کی تعریف و توصیف سے کائنات کی ہر شے عاجز ہے کہ اُس واحد و یکتا اللہ نے ہمیں ایسے راہبر عطا فرمائے ہیں جو اپنے اوصاف و خصال میں اپنی مثال آپ ہیں اور عظمت و عصمت کے اعلیٰ اور منفرد درجے پر فائز ہیں۔

اگر یہ کہا جائے کہ اللہ عزوجل اپنی ذات و صفات بلکہ ہر لحاظ سے واحد و یکتا ہے اور خانوادۂ تطہیرؑ اللہ کی طرف سے اس کی مخلوقات میں اپنے حسب و نسب اور فضائل و کمالات میں منفرد ہے تو یہ بے جا نہ ہوگا۔

خاندانِ تطہیر پر اُس کریم خالق کا یہ خصوصی فضل و کرم ہے کہ اُس نے انھیں عالمین سے منتخب کر کے اپنی مخلوقات کے لیے ہدایت کے پرچم، اپنے اور اپنی تمام مخلوق کے درمیان وسیلہ و نشان، منصبِ نبوت و رسالت اور منصبِ امامت و ولایت کے حامل قرار دیا۔

ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہم لوگ اِس مقدس گھرانہ سے وابستہ ہیں اور اِن کی امامت و ولایت پر کامل ایمان رکھتے ہوئے اس گھرانہ کے فرش نشین فرشتوں یعنی ائمہ معصومین صلوات اللہ علیہم اجمعین کے غلاموں میں شمار ہوتے ہیں۔

جی ہاں! یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ایک خاص لطف و کرم ہے کہ اُس نے ہمیں ایسے کریم و پاکیزہ افراد کی غلامی کا شرف عطا فرمایا ہے کہ جو اپنے غلاموں اور محبوں کو دُنیا و آخرت میں کبھی تنہا نہیں چھوڑتے حتیٰ کہ حیات و ممات، قبر و برزخ اور میدانِ محشر میں بھی یہ اپنی مہربانیوں سے نوازتے ہوئے اپنے محبوں پر نظر کرم رکھتے ہیں۔

جیسا کہ آپ اس کتاب میں خود اپنی شفقت بھری نظروں سے ان تمام احادیث کا مطالعہ فرمائیں گے کہ جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد علیہم السلام کے فضائل و کمالات اور اِن بزرگواروںؑ کے محبوں پر اللہ عزوجل اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف انعامات وارد ہوئے ہیں جب کہ ہمارے معزز قارئین کو اپنی ان تمام عظمتوں اور رفعتوں کا تب اندازہ ہوگا جب وہ اس عظیم کتاب کو اپنی محبت بھری نگاہوں کی زینت بنائیں گے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہم اُمید رکھتے ہیں کہ اس کتاب کے مطالعہ سے عاشقانِ اہلِ بیتؑ کے نُورانی قلوب کو نُورِ ولایت آلِ محمدؑ سے مزید جلا ملے گی۔

معزز قارئین! کتاب ہذا مشہور و معروف عربی کتاب بَشَارَۃُ الْمُصْطَفٰی لِشِیْعَۃِ الْمُرْتَضٰی کا اُردو ترجمہ ہے جس کے مؤلف جلیل القدر عالم عماد الدین ابی جعفر محمد بن ابی القاسم الطبری ہیں اور اس کے مترجم علامہ حسن رضا باقر ابن علامہ حافظ اقبال حسین جاوید ہیں، جن کی نگاہِ شفقت اور مہربانی سے یہ اَنمول کتاب اُردو ترجمہ کے ساتھ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

اللہ ربّ العزت اِن دونوں پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔

چونکہ ہمارا طرزِ عمل ہے کہ ہم اپنے ادارہ سے وابستہ افراد کو کبھی نہیں بھولتے اور ہر نئی آنے والی کتاب میں انھیں اپنی دُعاؤں میں یاد رکھتے ہی اس لیے پنجتن پاکؑ کے عظیم خالق کے دربار میں درخواست ہے کہ وہ پنجتن پاکؑ کے صدقے میں اراکینِ ادارہ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔

بالخصوص جناب علامہ عرفان حیدر الحسینی صاحب کا شکریہ جنھوں نے اس کتاب کا عربی نسخہ محرم ۲۰۱۸ء کو کربلائے معلّیٰ میں میرے سپرد کیا اور ترجمہ کروا کے شائع کرنے کا مشورہ دیا۔ اور برادر جناب آصف علی رضا ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور، جنھوں نے اس کتاب کی تصحیح اور حاشیہ لگانے کے فرائض سرانجام دیئے۔ اللہ تعالیٰ انھیں بھی ہر قسم کی آفات و بلّیات ارض و سماوی سے محفوظ فرمائے، آمین!

محتاجِ دُعا!

علی ابوتراب خان توانی

سربراہ، ادارہ تراب پبلی کیشنز

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سخنِ مترجم

تمام حمد وثناء عالمین کے پروردگار کے نام کرتا ہوں اور درود وسلام ہو سیّد الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل اطہار علیہم السلام پر جن کے وسیلے سے ظلمتوں میں گھری ہوئی انسانیت کو نور نصیب ہوا، جو اس کائنات کے لیے ......تمانیہ کا درجہ رکھتے ہیں۔ خدا کی رحمتیں نازل ہوں ان کے شیعوں اور حُب داروں پر اور ان کے دشمن بارگاہِ خداوندی سے دھتکارے ہوئے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی جہاں ائمہ اطہار علیہم السلام کے فضائل ومناقب بیان فرمائے وہاں ان کے نقشِ قدم پر چلنے والے ان ان کے شیعوں کی قدر ومنزلت اور بلند درجات کو بھی بیان فرمایا ہے۔

مؤلف نے اس کتاب بَشَارَةُ الْمُصْطَفَى لِشِيعَةِ الْمُرْتَضَى میں ایسی روایات کو جمع کیا ہے جو ائمہ اہلِ بیت علیہم السلام اور ان کے شیعوں کے فضائل کو بیان کرتی ہیں جو لوگ دشمنانِ تشیع سے شیعیت کے خلاف زہریلی باتیں سنتے ہیں انہیں ایسی روایات پڑھ کر اس گروہ کے حقیقی مقام ومرتبہ سے آگاہی حاصل ہوگی۔

شیعیانِ علیؑ سے مراد وہ گروہ ہے جو سیّد الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد امیر المومنین، سیّد الوصیین، امام المتقین حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام کو نصِ قرآن اور حدیث کے تحت آپؐ کا خلیفہ بلافصل سمجھتے ہیں اور آپؑ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد دینی و دُنیوی اُمور میں رہبر وپیشوا تسلیم کرتے ہیں۔ یہ گروہ نصِ پیغمبر کے تحت حضرت علی علیہ السلام سے حضرت مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف تک بارہ اماموںؑ کو واجب الطاعۃ معصوم امام سمجھ کر ان کی امامت پر کامل ایمان رکھتے ہیں اور اپنی محبت ونفرت کا معیار ان معصوم اور مقدس ہستیوں کو قرار دیتے ہیں۔ جب پارہ نمبر ۳۰ کی سورۃ البینہ کی آیت نمبر ۷ نازل ہوئی:

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

"بے شک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے وہ بہترین مخلوق ہیں"۔

اہلِ سنت کے مفسرین میں سے مشہور مفسر جلال الدین سیوطی نے اپنی تفسیر "الدر المنثور" اور بزرگ حنفی عالم حاکم

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حسکانی نے اپنی معروف کتاب ''شواہد التنزیل'' میں بہت ساری روایات نقل کی ہیں جن سے یہ واضح معلوم ہوتا ہے کہ اس کے مصداق کامل حضرت علی علیہ السلام اور ان کے شیعہ ہیں جیسا کہ سیوطی ابن عساکر اور جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے نقل کرتے ہیں کہ میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت علی علیہ السلام وہاں تشریف لائے تو رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو دیکھ کر فرمایا:

والذی نفسی بیدہ ان ھذا وشیعتہ لھم الفائزون یوم القیامۃ

''مجھے اس دن کی قسم ہے جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یہ شخص اور اس کے شیعہ قیامت کے دن کامیاب ہیں''۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ مزید یہ کہتے ہیں کہ اس وقت یہ آیت (اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ) نازل ہوئی۔ اسی وجہ سے جب بھی حضرت علی علیہ السلام بزمِ رسالت میں تشریف لاتے تو صحابہ کہتے: خیرالبریۃ (بہترین مخلوق) آئے ہیں۔

اس کتاب کا مطالعہ کر کے شیعہ خیرالبریہ کو بھی اپنا مقام ومرتبہ اور اہمیت کو سمجھ کر اپنے کردار کو اپنے ہادیوں کے کردار کے آئینے میں سنوارنا چاہیے اور ان تمام صفات سے خود کو آراستہ کرنا چاہیے جو ائمہ طاہرین علیہم السلام نے اپنے شیعوں کی صفات بیان فرمائی ہیں۔

اس کتاب کے مؤلف ابوجعفر محمد بن ابی القاسم محمد بن علی طبری المعروف عمادالدین طبری چھٹی صدی ہجری کے علماء میں سے ہیں۔ یہ شیخ الطائفہ ابوجعفر محمد بن حسن طوسی کے فرزند ابوعلی حسن بن محمد بن حسن طوسی کے شاگردوں میں سے ہیں۔ اسی طرح کتاب ''صحیفہ سجادیہ'' کے راوی اور روضۂ امیرالمومنینؑ کے خزانچی ابوعبداللہ محمد بن شہریار بھی ان کے اساتذہ میں سے ہیں۔

مؤلف کے معروف شاگردوں میں علامہ قطب الدین راوندی، ابن بطریق حلی اور ابوالفضل شاذان بن جبرئیل قمی وغیرہ ہیں۔

اس وقت جس کتاب کا اُردو ترجمہ آپ کے ہاتھ میں موجود ہے یہ مؤلف کی معروف تالیفات میں سے ہے اور اس میں قیمتی مباحث موجود ہیں۔ اس کتاب کے کُل سترہ اجزاء (ابواب) تھے لیکن اس وقت ہمارے پاس موجود کتاب میں صرف گیارہ اجزاء ہیں جبکہ باقی کتاب حوادثِ زمانہ کے نتیجے میں تلف ہوگئی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

[illegible] ہر روایت سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔ بعض روایات سے سند اور متن کے لحاظ سے ضعیف ہونے کے [illegible] کیا گیا ہے تاکہ امانت علمی کا ہر صورت خیال رکھا جائے اور مؤلف کی کتاب سے ترجمہ کرتے ہوئے کچھ بھی [illegible] ایسی ضعیف روایات کو نظرانداز کرنا ہی اہلِ علم اور اہلِ دانش کا شیوہ ہوتا ہے۔

اس کتاب سے استفادہ کرتے ہوئے مؤلف کے ساتھ ناچیز مترجم کو اپنی خصوصی دُعاؤں میں ضرور یاد رکھیں اور میں [illegible] حقیر سی کاوش کو سیدالاوصیاء، امام المتقین، امیرالمومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی بارگاہِ مقدس میں ہدیہ کرتا ہوں [illegible] کے صدقہ میں موت کے وقت آسانی اور قبر کی ہولناکیوں سے پناہ مانگتا ہوں اور یوم الحساب ان کی شفاعت کا [illegible]۔

آخر میں تمام قارئین سے ایک دفعہ سورۂ فاتحہ اور تین دفعہ سورۂ اخلاص کی تلاوت کرکے تمام علماء و فقہاء امامیہ، [illegible]ت بالخصوص میرے والد بزرگوار الحاج حافظ اقبال حسین جاوید (نوراللہ مرقدہ) کی روح پرنور کو ہدیہ کرنے [illegible]ت ہے۔

الداعی الی الحق

حسن رضا باقر ابن حافظ اقبال حسین جاوید


Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مؤلف کا مختصر تعارف

مکمل نام

عماد الدین طبری کا نام ابوجعفر محمد بن ابی القاسم محمد بن علی الطبری ہے جو عماد الدین کے نام سے مروف ہیں۔

نسب نامہ

شیخ منتجب الدین رازی نے آپ کا نام ونسب عماد الدین محمد بن ابی القاسم بن محمد بن علی بیان کیا ہے۔ (۱) نیز خود انھوں نے بھی اپنے والد کا ذکر علی بن محمد بن علی کے نام ونسب سے کیا ہے۔ (۲) ابن شہرآشوب کی کتاب ''معالم العلماء'' کے چاپ شدہ مطبوعہ میں غلطی سے آپ کے والد کا نام قاسم لکھا گیا ہے۔ (۳)

لقب نامہ

اگرچہ زیادہ تر منابع میں آپ کا لقب عماد الدین ہی لکھا گیا ہے (۴) لیکن منتجب الدین کی کتاب ''الفہرست'' کے ایک نسخہ جسے شیخ حر عاملی نے انجام دیا ہے، میں آپ کا لقب جمال الدین ذکر کیا گیا ہے۔ (۵)

عماد الدین طبری نے خود اپنے والد کے لیے لفظ فقیہ کا استعمال کیا۔ (۶) آپ ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئے اور علمی ماحول میں آپ کی پرورش ہوئی۔ انھوں نے خود اپنے والد کو زُہد سے وصف کیا ہے۔ (۷)

---

(۱) الفہرست، منتجب الدین، ص ۱۰۷

(۲) ایضاً: ص ۱۹۲

(۳) معالم العلماء، ص ۱۱۹

(۴) الفہرست منتجب الدین، ص ۱۰۷؛ ابن اسفندیار: ۱/ ۱۳۰

(۵) الفہرست ایضاً، چاپ دوم

(۶) الفہرست، ایضاً: ۷۶، ۱۶۳، ۱۸۴، ۱۹۲، ۲۰۰

(۷) ایضاً: ص ۳۹۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

زندگی نامہ

آپ کی ولادت کے متعلق کوئی معلومات حاصل نہیں ہوسکی ہیں۔ "کجی طبری"[1] اور "طبری آملی کجی"[2] کے نسب سے آپ کا ذکر کیا گیا ہے[3] جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ آمل اور چالوس کے درمیان اور رویان خطے میں "کجہ (یا کوجی)" میں پیدا ہوئے۔[4] جسے آج "کاجور" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

سفرنامہ

عماد الدین طبری کی کتاب "بشارۃ المصطفیٰ" کے اسناد اور تواریخ پر غور کر کے آپ کے سفرنامہ کے متعلق جانا جاسکتا ہے۔ ان اسناد کے مطابق آپ آمل میں ۵۰۹ھ اور ۵۱۰ھ میں کسبِ علم کرتے رہے اور ایک سال بعد نجف اشرف چلے گئے کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ آپ نے ۵۲۰ھ میں آمل میں ابواسحاق اسماعیل بن ابی القاسم دیلمی سے حدیث سماعت کی ہے۔[5]

حلہ میں سکونت

ابن اسفندیار کے مطابق امیر ابن ورام بن ابی فراس حلی (المتوفی:۶۰۵ھ) نے آپ کو دو سال حلہ میں رکھا اور آپ کے لیے سالانہ وظیفہ مقرر کیا چنانچہ اس دوران اہلِ بغداد و کوفہ اور شیعیانِ عرب آپ کے حلقۂ درس و تدریس میں شامل ہوتے تھے۔[6]

حموی کے مطابق ورام نے عماد الدین طبری کی بیٹی سے شادی کی تھی۔[7]

---

[1] معالم العلماء، ص ۱۱۹
[2] الفہرست ایضاً، ص ۱۰۷
[3] ابن اسفندیار: ۱/۱۳۰
[4] یاقوت حموی (معجم البلدان): ۴/۲۴۰؛ سمعان: ۲/۸۷۳ و ۳/۳۱۱،۲۳۸
[5] بشارۃ المصطفیٰ: ح ۱۲۷/۷۴، و ۳۵/۲۴۹
[6] تاریخ طبرستان: ۱/۱۳۰
[7] امیر الدین ورام کے حالات میں اس کا ذکر دیکھا جاسکتا ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وفات حسرت آیات

عماد الدین طبری کی وفات حسرتِ آیات کی تاریخ کے متعلق بھی معلوم نہیں ہو سکا ہے۔ کتاب بشارۃ المصطفیٰ کی احادیث پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نصف صدی (سال ۵۰۸ھ-۵۵۳ھ) میں علمی جوہر دکھار ہے تھے۔

محمد بن جعفر مشہدی نے اپنی کتاب "المزار" میں ۵۵۳ھ میں بیان کیا کہ آپ اس تاریخ میں زندہ تھے اور مشہد علوی (نجف اشرف) میں مقیم تھے۔ [۱] اور اسی بنا پر آپ ایک سال تک جیل میں قید بھی رہے۔

علمی مقام ومرتبہ

عماد الدین طبری کے شاگرد اور آپ سے روایت کرنے والے محمد بن مشہدی نے آپ کو "الشیخ الفقیہ العالم" کے عنوان سے ذکر کیا ہے۔ [۲]

اسی طرح شیخ ابن بطریق حلی نے آپ کو "الشیخ الفقیہ" کے نام سے ذکر کیا ہے۔ [۳] نیز آپ کو "الشیخ الامام" کا عنوان بھی دیا گیا ہے [۴] اور آپ کی فقاہت اور وثاقت کی تعریف کی گئی ہے۔

ساتویں صدی میں ابن اسفندیار نے آپ کو "خواجہ امام" اور فقیہ آلِ محمدؐ" کے نام سے ذکر کیا گیا ہے۔ [۵]

آقا شوستری نے آپ کو محدث بزرگوار، فقیہ اعلم اور تمام خوبیوں کا حامل قرار دیا ہے۔ [۶]

محدث نوری نے آپ کو بزرگ، عالم الجلیل اور فقیہ النبیل کے عنوان سے ذکر کیا ہے۔ [۷]

اساتذہ اور مشائخ

عماد الدین طبری نے مختلف زمان ومکان میں جن بزرگوں سے پڑھا، حدیث کو سنا، یا ان سے روایت کیا ان کے

---

۱. المزار ابن مشہدی، ص ۴۷۳
۲. ایضاً
۳. ابن بطریق، ص ۷
۴. الفہرست منتجب الدین، ص ۱۰۷
۵. ابن اسفندیار: ۱/ ۱۳۰
۶. المقابس، ص ۱۳
۷. خاتمۃ المستدرک، ۱۳/ ۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

درج ذیل ہیں:

۱- سید ابوطالب یحییٰ بن محمد جوانی حسینی حسنی آملی در آمل (۵۰۹ھ)[1]

۲- ابو محمد حسن بن حسین بن بابویہ رازی در رے (۵۱۰ھ)[2]

۳- ابو النجم محمد بن عبد الوہاب بن عیسیٰ رازی در رے (۵۱۰ھ)[3]

۴- ابو علی حسن بن محمد طوسی در نجف (۵۱۰ھ[4] و ۵۱۱ھ[5])

۵- ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن شہریار خازن در ہمان (۵۱۲ھ[6]، ۵۱۴ھ[7]، ۵۱۶ھ[8])

۶- ابو البقاء ابراہیم بن حسین بصری در ہمانجا، ۵۱۶ھ[9]

۷- شریف ابو البرکات عمر بن ابراہیم بن محمد حمزہ حسینی کوفی (یہ علمائے زیدیہ سے ہیں) در ۵۱۲ھ[10] اور ۵۱۶ھ[11]

۸- ابو غالب سعید بن محمد بن احمد ثقفی کوفی در کوفہ، ۵۱۶ھ[12]

۹- ابو علی محمد بن علی بن قرواش تیمی، در نجف، ۵۱۶ھ[13]

---

[1] بشارۃ المصطفیٰ: ج ۵۴/ ۱، ۶۷/ ۱۳، ۱۷/ ۱۸، ۹۷/ ۴۴ اور دیگر دو جگہ ان سے پڑھنے کا سال ۵۰۸ھ یا ۵۰۹ھ ذکر ہوا ہے۔ دیکھیے:
۵:/ ۶، ۲۳۱/ ۲۷

[2] ایضاً: ج ۱۰/ ۱۰، ۱۳/ ۱۳، ۱۸/ ۱۸، ۵۳/ ۵۲، اور ۱۷۶/ ۱۲۳ لیکن اس میں سال ۵۱۶ھ ہے۔

[3] ایضاً: ج ۵۵/ ۲، ۷۴/ ۲۱، ۱۱۰/ ۵۷، ۱۲۶/ ۷۳، ۱۳۵/ ۸۲، اور ۱۰۳/ ۵۱، ۵۱۲ھ

[4] ایضاً: ج ۱۷/ ۱۷

[5] ایضاً: ج/ ۱، ۸/ ۸، ۹/ ۹، ۱۷/ ۱۷، ۳۸/ ۳۸، ۲۵۰/ ۳۶

[6] ایضاً: ج ۵۶/ ۳، ۱۰۰/ ۴۷، ۱۰۶/ ۵۳، ۱۱۹/ ۶۶، ۱۲۵/ ۲، ۷:

[7] ایضاً: ج ۲۲۹/ ۲۵

[8] ایضاً: ج ۲۲/ ۲۲، ۳۴/ ۳۴

[9] ایضاً: ج ۴/ ۴، ۱۲/ ۱۲، ۱۹/ ۱۹، ۴۳/ ۴۳، ۲۵۲/ ۳۸

[10] ایضاً: ج ۵۷/ ۴، ۹۶/ ۴۳

[11] ایضاً: ج ۶۳/ ۱۱، ۷۰/ ۱۷، ۱۰۱/ ۴۸، ۱۰۷/ ۵۴، ۱۱۳/ ۶۰، ۱۳۹/ ۹۶، اور ۷۶/ ۲۳ میں ۵۱۰ھ لکھا ہے جو کہ شاید غلطی ہے۔

[12] ایضاً: ج ۷۰/ ۱۷، ۱۰۱/ ۴۸، ۱۰۷/ ۵۴، ۱۱۳/ ۶۰

[13] ایضاً: ج ۷۷/ ۲۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

۱۰- ابو محمد جبار بن علی بن جعفر رازی، در نجف، ۵۱۸ھ [1]

۱۱- ابو اسحاق اسماعیل بن ابی القاسم بن احمد دیلمی، در آمل، ۵۲۰ھ [2]

۱۲- ابو جعفر محمد بن ابو الحسن علی بن عبد الصمد تمیمی، در نیشاپور، ۵۲۴ھ

۱۳- ابو القاسم علی بن محمد بن علی [3] (یہ طبری کے والد ہیں)

۱۴- ابو محمد حسن بن حسین بن بابویہ، در مکان رے ۵۱۰ھ [4] اور ابو علی طوسی کے مکان پر در مشہد امیر المومنین نجف اشرف، ۵۱۱ھ [5]

اس کے علاوہ آپ نے شیخ الطائفہ ابو جعفر محمد بن حسن طوسی، فرزند شیخ طوسی ابو علی الحسن، داماد شیخ طوسی ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن شہریار خزانہ جو امیر المومنین علی علیہ السلام کے امین تھے اور صحیفۂ کاملہ کے راوی ہیں، جیسے بزرگواروں کے سلسلہ سے بھی احادیث روایت کی ہیں۔

خبر واحد کے متعلق مؤلف کا نظریہ

یہ بات قابلِ غور ہے کہ عماد الدین طبری بواسطہ ابو علی طوسی و دیگران شیخ الطائفہ طوسی کے شاگرد شمار ہوتے ہیں لیکن خبر واحد کی عدم حجیت کا نظریہ رکھتے ہیں حالانکہ شیخ طوسی سے یہ نظریہ مخالف ہے۔ [6]

شاگرد اور راویان

عماد الدین طبری سے کافی شخصیات نے روایت کیا ہے اور ان میں سے کچھ براہِ راست شاگرد بھی ہیں۔ چند ایک کے نام پیش خدمت ہیں:

---

[1] ایضا: ح ۸۷/ ۲۵

[2] ایضا: ح ۱۲۷/ ۳۴۹، ۷۴/ ۳۵

[3] ایضا: ۸۱/ ۲۸، ۳۲۶/ ۶۸، ۳۲۹/ ۷۱، ۳۳۱/ ۷۳

[4] بشارۃ المصطفیٰ: ح ۲۳۷/ ۴۳، ۲۳۵/ ۳۱، ۲۵۱/ ۴۷

[5] ایضا: ح ۲۳۸/ ۴۴

[6] ایضا: ۵۰۳/ ۲۴ کے بعد مؤلف کا نظریہ دیکھا جاسکتا ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

۱۔ ابوالفضل شاذان بن جبرئیل بن اسماعیل بن ابوطالب قمی (۱)

۲۔ شمس الدین ابوالحسن یحییٰ بن الحسن ابن بطریق حلی (۲)

۳۔ ابوالفرج علی بن امام قطب الدین راوندی (۳)

۴۔ ابوعبداللہ محمد بن جعفر بن علی بن جعفر المشہدی (۴)

۵۔ عربی میں مسافر العبادی الحلی (۵)

۶۔ ابوعبداللہ محمد بن علی بن شہر آشوب السروی المازندرانی (۶)

۷۔ فخر الدین ابوعبداللہ محمد بن ادریس حلی (۷)

۸۔ ابوالحسن بہاء الشرف محمد بن الحسن بن احمد بن علی بن محمد بن عمر بن یحییٰ العلوی (راوی صحیفۂ کاملہ) (۸)

۹۔ ھبۃ اللہ بن احمد بن ایوب (۹)

۱۰۔ حسین بن محمد السوراوی (۱۰)

۱۱۔ جمال الدین الرضا بن احمد بن خلیفہ الجعفری الآدمی (۱۱)

۱۲۔ ابوالفضائل الرضا بن ابی طاہر بن الحسن بن مانکدیم الحسینی (۱۲)

---

(۱) مزار المشہدی: ۲۶۳؛ بحار الانوار: ۱۰۷/ ۶۵؛ خاتمۃ المستدرک: ۳/ ۴۷۹

(۲) عمدۃ: ۷؛ المقابس: ۱۳؛ اجازۃ ابن الشہید: ۱۰۹/ ۴۰

(۳) فہرست منتجب الدین: ۱۰۷؛ خاتمۃ المستدرک: ۳/ ۴۰۹

(۴) خاتمۃ المستدرک: ۳/ ۴۷۲

(۵) ایضاً: ۳/ ۴۷۵

(۶) بحار الانوار: ۱۱۰/ ۴۶، ۶۵، ۷۰

(۷) ایضاً

(۸) ایضاً: ۱۱۰/ ۵۹

(۹) ایضاً: ۱۱۰/ ۴۶

(۱۰) بحار الانوار: ۱۰۷/ ۹۷و ۱۰۹/ ۳۹

(۱۱) المقابس: ۱۳؛ الروضات الجنات: ۶/ ۲۳۹

(۱۲) المقابس: ۱۳؛ الروضات الجنات: ۶/ ۲۵۱



Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

۱۳- ابوالفتح محمد بن محمد بن الجعفریہ العلویہ الطوسی الحسینی الحائری ⑴

۱۴- شمس الدین علی بن ثابت بن عصیدہ السوراوی ⑵

۱۵- ابوالحسین سعید بن ھبۃ اللہ الراوندی، ۵۷۳ھ ⑶

تالیفات

بَشَارَۃُ الْمُصْطَفٰی لِشِیْعَۃِ الْمُرْتَضٰی عماد الدین طبری کی مشہور کتاب ہے جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب کی خوبصورتی یہ ہے کہ مؤلف نے اکثر احادیث کو مکمل سند کے ساتھ نقل کیا ہے۔ اس کتاب کا موضوع اس کے نام سے ہی ظاہر ہے۔ یہ کتاب ان احادیث پر مشتمل ہے جن میں اہلِ بیتؑ کے شیعوں اور محبوں کے لیے خوشخبریاں بیان ہوئی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ فضائل اہلِ بیت علیہم السلام کا ایک سمندر موجود ہے۔ اس کتاب کی ایک اور نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مؤلف نے فضائل اہلِ بیت علیہم السلام پر مشتمل اشعار کو کافی مقدار میں ذکر کیا ہے۔ اس کتاب کی افادیت کا اندازہ اس کے مطالعہ کرنے کے بعد ہی ہوگا لہٰذا آپ اس کا مطالعہ کیجیے۔

کیا موجودہ کتاب بشارۃ المصطفیٰ مکمل ہے؟

اس سوال کا جواب بصورتِ اختلاف ناں میں ہے کیونکہ اس کے اکثر اجزاء ضائع ہو چکے ہیں جس کا ذکر کافی علماء نے کیا ہے۔ چنانچہ شیخ حُر عاملی فرماتے ہیں کہ یہ ایک بڑی کتاب ہے جس کے سترہ اجزاء ہیں ⑷ (جبکہ موجودہ نسخہ میں کُل گیارہ اجزاء ہیں)۔

اسی طرح کی بات بزرگ تہرانی ⑸ اور سیّد خوئی ⑹ اور سیّد خوانساری ⑺ نے بھی ذکر کی ہے۔ اسی طرح سیّد ابن

⑴ خاتمۃ المستدرک: ۴/۷۹/۴

⑵ بحار الانوار: ۱۰۷/۹۷و ۳۹/۱۰۹

⑶ ایضاً،ص ۱۰۹/۳۵

⑷ امل الآمل: ۲/۲۳۴

⑸ الذریعۃ الی تصانیف الشیعۃ: ۳/۱۱۷

⑹ معجم الرجال الحدیث: ۱۴/۲۹۵

⑺ الروضات الجنات: ۷/۲۴۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

طاؤس نے کتاب بشارۃ المصطفیٰ طبری سے ماہِ رمضان المبارک کے متعلق خطبہ نقل کیا ہے جو اَب موجود نہیں ہے۔ [1]

اہلِ سنت کے علامہ ابن حجر اسماعیل بن ابی القاسم بن احمد ابواسحاق الآملی الدیلمی کے حالات میں لکھا ہے کہ وہ شیخ طبری کے مشائخ ہیں اور ان سے کتاب بشارۃ المصطفیٰ میں روایت کیا ہے [2] لیکن اس کتاب میں ان سے کچھ بھی نقل نہیں ہے اور اس نظریے کو (جو حُرعاملی نے دیا ہے) محدث نُوری نے ضعیف کہا ہے۔ (دیکھیے: خاتمۃ المستدرک، ۱۳/ ۳)

دیگر آثار

۱-کتاب الفرج فی الاوقات والمخرج بالبنیات [3]

۲-شرح مسائل الذریعۃ [4]

۳-کتاب الزہد والتقویٰ [5]

آخر میں درخواست ہے کہ مؤلف کتاب اور جملہ مرحومین بالخصوص میرے والد گرامی کی بلندیٔ درجات کے لیے ایک بار سورۂ فاتحہ تلاوت فرمادیں، شکریہ!

تحقیق از قلم

آصف علی رضا ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

---

[1] اقبال الاعمال: ۱/ ۱

[2] لسان المیزان: ۱/ ۴۲۹

[3] الفہرست منتجب الدین: ۱۰۷

[4] ایضاً

[5] بشارۃ المصطفیٰ: ح ۶۵/ ۱۲ کے بعد مؤلف نے خود اپنی اس کتاب کا ذکر کیا ہے۔ نیز دیکھیے: ریاض العلماء وحیاض الفضلاء، میرزا آفندی: ۵/ ۱۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مقدمہ مؤلف

الحمد لله الواحد القهار الأزلي الجبّار العزيز الغفار الكريم الستّار لا تدركه الابصار ولا تحيط به الافكار الذي بعدُ فدنا فقرب فنأى وشهد السر والنجوىٰ. سبحانه وتعالىٰ واشهد ان لا اله الا الله وحده لاشريك له شهادة المخلص الموقن المصدق المؤمن. واشهد ان محمداً عبده ورسوله المصطفى ونبيه المجتبىٰ الذي له ولأهله خلق الارض والسماء وما بينهما من جميع الاشياء عليه وعلىٰ آله صلاة رب العُلىٰ. امابعد!

جس بات نے مجھے یہ کتاب تحریر کرنے پر اُبھارا ہے وہ یہ ہے کہ جب میں نے یہ دیکھا کہ بہت زیادہ لوگ خودکو تشیّع سے وابستہ کرتے ہیں لیکن انھیں تشیّع کی معرفت نہیں اور وہ شیعوں کے مقام ومرتبہ سے آشنا نہیں ہیں اور وہ تشیّع کی حُرمت اور حقوق ادا نہیں کرتے۔ عاقل انسان کے پاس جب کوئی شے ہو تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس کی حقیقی معرفت حاصل کرے تاکہ اگر وہ شخص کریم ہے تو اس شے کی تکریم کرے اور اگر وہ عزّت دار ہے تو اس شے کی عزّت کرے اور اسے ان اُمور سے بچائے جو اس کے لیے ذلّت ورُسوائی کا باعث ہوں اور جو اُمور اسے فاسد کرنے کا سبب ہوں۔

میں نے اس کتاب میں ان احادیث کو جمع کیا ہے جن میں تشیّع کی قدرومنزلت، شیعوں کے درجات اور آئمہ علیہم السلام کے حُب داروں کی کرامت کو جمع کیا ہے کہ اللہ کی بارگاہ ان کے لیے کیسا ٹھکانہ ہے اور جنّت میں ان کے لیے کون سے بلند درجات اور وافر اجزاء موجود ہیں تاکہ ان احادیث کو پڑھنے والے کو یقین ہوجائے کہ اس کے پاس کس قدر قیمتی سرمایہ ہے اور وہ اس کا صحیح معنوں میں خیال رکھے اور اس قیمتی سرمائے کی حفاظت کرے اور اس سے متعلقہ فرائض و مستحبات کو ادا کرے۔ اس کتاب سے استفادہ کرتے ہوئے میرے لیے زیادہ سے زیادہ دُعا کرے۔

میں نے اس کتاب کا نام بَشَارَةُ الْمُصْطَفٰى لِشِيْعَةِ الْمُرْتَضٰى رکھا ہے۔ میں نے اس کتاب میں صرف وہ احادیث ذکر کی ہیں جو مشائخ کبار اور نیکوکار ثقہ افراد سے مروی ہیں۔ میرا اس کتاب کو تالیف کرنے کا مقصد اللہ کی رضا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اور تقرب کا حصول اور اس کتاب کو پڑھنے والے کی دُعائیں حاصل کرنا اور خدا کی بہترین مخلوق آلِ عباء کی بہترین انداز میں تعریف وتوصیف کرنا ہے کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے پاک رکھا ہے۔ ان ہستیوں پر ریت کے ذرّات اور سنگریزوں کی تعداد کے برابر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں۔

ہم اللہ تعالیٰ سے مدد اور تقویٰ کے لیے دُعا گو ہیں کیونکہ وہ بہترین مددگار اور اُمیدوں کا مرکز ہے۔ وہ اپنے احسان اور کرم کی بدولت دُعائیں سنتا ہے اور وہ دُعا قبول کرنے والا ہے۔



Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پہلا باب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کا خلیفہ کہاں ہے؟

1/1- يقول محمد بن أبي القاسم رحمه الله في الدارين حدثنا الشيخ الفقيه المفيد أبو علي الحسن بن أبي جعفر محمد بن الحسن الطوسي بقراءتي عليه في جمادى الأولى سنة إحدى عشرة وخمسمائة بمشهد مولانا أمير المؤمنين علي بن أبي طالب صلوات الله عليه وعلى ذريته قال حدثنا الشيخ السعيد الوالد أبو جعفر محمد بن الحسن الطوسي رضي الله عنهم قال أخبرنا الشيخ أبو عبد الله محمد بن محمد بن النعمان المعروف بابن المعلم رحمه الله قال حدثنا الشيخ الفقيه أبو جعفر محمد بن علي بن الحسين بن بابويه قال حدثني أبي رضي الله عنه قال حدثنا سعد بن عبد الله عن أيوب بن نوح عن صفوان بن يحيى عن أبان بن عثمان عن أبي عبد الله جعفر بن محمد قال: إذا كان يوم القيامة نادى مناد من بطنان العرش أين خليفة الله في أرضه فيقوم داود النبي فيأتي النداء من قبل الله عز وجل لسنا إياك أردنا وإن كنت لله خليفة ثم ينادي ثانية أين خليفة الله في أرضه فيقوم أمير المؤمنين علي بن أبي طالب فيأتي النداء من قبل الله عز وجل يا معشر الخلائق، هذا علي بن أبي طالب خليفة الله في أرضه وحجته على عباده فمن تعلق بحبله في دار الدنيا فليتعلق بحبله في هذا اليوم يستضيء بنوره وليتبعه إلى الدرجات العلى من الجنان قال فيقوم أناس قد تعلقوا بحبله في دار الدنيا فيتبعونه إلى الجنة ثم يأتي النداء من قبل الله جل جلاله ألا من ائتم بإمام في دار الدنيا فليتبعه إلى حيث يذهب به فحينئذ يتبرأ الذين اتبعوا من الذين اتبعوا ورأوا العذاب وتقطعت بهم الأسباب وقال الذين اتبعوا لو أن لنا كرة فنتبرأ منهم كما تبرءوا منا كذلك يريهم الله أعمالهم حسرات عليهم وما هم بخارجين من النار

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابان بن عثمان سے مروی ہے کہ ابو عبداللہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو عرش سے منادی کی ندا آئے گی: زمین پر اللہ کا خلیفہ کہاں ہے؟ تو نبی حضرت داؤد علیہ السلام کھڑے ہوجائیں گے۔ اس پر اللہ عزوجل کی طرف سے ندا آئے گی:

اگرچہ آپؑ بھی خلیفۃ اللہ ہیں لیکن اس وقت ہماری مراد آپؑ نہیں ہیں۔

پھر دوبارہ منادی ندا دے گا: زمین پر اللہ کا خلیفہ کہاں ہے؟

تو امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کھڑے ہوجائیں گے۔

اس پر اللہ عزوجل کی طرف سے آواز آئے گی:

''لوگو! یہ علی ابن ابی طالبؑ ہیں جو زمین پر اللہ کے خلیفہ اور اس کے بندوں پر اس کی حجت ہیں، جو شخص دنیا میں ان کی رسّی سے متمسک رہا وہ آج بھی ان کی رسّی سے متمسک رہے گا اور وہ ان کے نُور سے روشنی حاصل کرے گا اور ان کے پیچھے چلتے ہوئے جنت کے بلند و بالا درجات تک پہنچ جائے گا''۔ پھر وہ لوگ اُٹھ کھڑے ہوں گے جو دنیا کی زندگی میں امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی رسّی (امامت و ولایت) سے متمسک رہے تھے اور وہ حضرت علی علیہ السلام کے پیچھے چلتے ہوئے جنت میں پہنچ جائیں گے۔

پھر اللہ جل جلالہ کی طرف سے آواز آئے گی: آگاہ ہوجاؤ! جس شخص نے بھی دنیا کی زندگی میں جس کو اپنا امام بنایا ہے وہ اس کے پیچھے چلتا ہوا وہاں چلا جائے جہاں اس کا امام و پیشوا جائے۔ یہ وہ وقت ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ (قرآنِ مجید میں) فرمارہا ہے:

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ۗ كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ۝ (سورۂ بقرہ: آیت ۱۶۶-۱۶۷)

''(اُس وقت کا خیال کرو) جب راہنما اپنے پیروکاروں سے برأت و بیزاری کا اظہار کریں گے اور عذاب کا مشاہدہ کریں گے اور تمام تعلقات ٹوٹ کر رہ جائیں گے اور (دنیا میں) جو لوگ (ان کے) پیروکار تھے وہ کہیں گے: کاش ہمیں ایک بار دنیا میں واپس جانے کا موقع مل جاتا تو ہم بھی ان سے (اسی طرح) برأت و بیزاری کا اظہار کرتے جس طرح یہ (آج) ہم سے اظہارِ برأت کر رہے ہیں۔ اس طرح

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اللہ ان کے اعمال کو سراپا حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں پائیں گے"۔ [1]

محبت اہلِ بیتؑ گناہوں کو مٹا دیتی ہے

2/2 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْأَمِينُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَعْلَى حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الدَّهَّانُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِالْكُوفَةِ فِي دُكَّانِهِ بِالسَّبِيعِ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَ سِتِّينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَالِيقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الصَّبَّاحِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَحَبَّنَا لِلّٰهِ نَفَعَهُ حُبُّنَا وَ لَوْ كَانَ فِي جَبَلِ الدَّيْلَمِ وَ مَنْ أَحَبَّنَا لِغَيْرِ ذٰلِكَ فَإِنَّ اللهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ إِنَّ حُبَّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ يُسَاقِطُ عَنِ الْعِبَادِ الذُّنُوبَ كَمَا يُسَاقِطُ الرِّيحُ الْوَرَقَ مِنَ الشَّجَرِ

ابورزین سے مروی ہے کہ حضرت امام علی بن حسین (زین العابدین) علیہ السلام نے فرمایا: "جس نے اللہ کی خوشنودی کی خاطر ہم سے محبت کی اسے ہماری محبت فائدہ پہنچائے گی اگرچہ وہ دیلم کے پہاڑ میں ہو اور جس نے اللہ کی خوشنودی کے علاوہ کسی سبب سے ہم سے محبت کی تو اللہ جو چاہے اس کے ساتھ کرے گا۔ بے شک! ہم اہلِ بیت علیہم السلام کی محبت بندگانِ خدا کے گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتی ہے جس طرح ہوا درختوں سے پتوں کو گرا کر ختم کر دیتی ہے"۔ [2]

نبی اُمّیؐ کہاں ہیں؟

3/3 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّوسِيُّ عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ السَّعِيدِ الْمُفِيدِ أَبِي جَعْفَرٍ الطُّوسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُولَوَيْهِ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ الْعَمِّيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ

---

[1] امالی شیخ طوسی: مجلس نمبر ۴، ص ۹۹؛ بحار الانوار: ج ۸، ص ۱۰؛ امالی شیخ مفیدؒ: ص ۲۸۵

[2] بحار الانوار: ج ۶۵، ص ۱۱۶، باب ۱۸، ح ۳۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ الرَّاسِبِيَّ رَوَاهُ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ الْبَاقِرَ يَقُولُ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَمَعَ اللهُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ عُرَاةً حُفَاةً فَيَقِفُونَ عَلَى طَرِيقِ الْمَحْشَرِ حَتَّى يَعْرَقُوا عَرَقاً شَدِيداً وَ تَشْتَدُّ أَنْفَاسُهُمْ فَيَمْكُثُونَ بِذَلِكَ مَا شَاءَ اللهُ وَ ذَلِكَ قَوْلُهُ "فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْساً" قَالَ: ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ مِنْ تِلْقَاءِ الْعَرْشِ أَيْنَ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ قَالَ: فَيَقُولُ النَّاسُ قَدْ أَسْمَعْتَ فَسَمِّ بِاسْمِهِ فَيُنَادِي أَيْنَ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ فَيَقُومُ رَسُولُ اللهِ فَيَتَقَدَّمُ أَمَامَ النَّاسِ كُلِّهِمْ حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى حَوْضٍ طُولُهُ مَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ فَيَقِفُ عَلَيْهِ ثُمَّ يُنَادِي بِصَاحِبِكُمْ فَيَقُومُ أَمَامَ النَّاسِ فَيَقِفُ مَعَهُ ثُمَّ يُؤْذَنُ لِلنَّاسِ فَيَمُرُّونَ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ فَبَيْنَ وَارِدٍ يَوْمَئِذٍ وَبَيْنَ مَصْرُوفٍ فَإِذَا رَأَى رَسُولُ اللهِ مَنْ يُصْرَفُ عَنْهُ مِنْ مُحِبِّينَا بَكَى وَ قَالَ: يَا رَبِّ شِيعَةُ عَلِيٍّ قَالَ فَيَبْعَثُ إِلَيْهِ مَلَكاً فَيَقُولُ لَهُ: يَا مُحَمَّدُ مَا يُبْكِيكَ فَيَقُولُ: وَ كَيْفَ لَا أَبْكِي وَ أُنَاسٌ مِنْ شِيعَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَرَاهُمْ قَدْ صُرِفُوا تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ وَمُنِعُوا مِنْ وُرُودِ حَوْضِي قَالَ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ: يَا مُحَمَّدُ قَدْ وَهَبْتُهُمْ لَكَ وَ صَفَحْتُ لَكَ عَنْ ذُنُوبِهِمْ وَ أَلْحَقْتُهُمْ بِكَ وَ مَنْ كَانُوا يَتَوَلَّوْنَهُ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَ جَعَلْتُهُمْ فِي زُمْرَتِكَ وَأَوْرَدْتُهُمْ حَوْضَكَ وَ قَبِلْتُ شَفَاعَتَكَ فِيهِمْ وَ أَكْرَمْتُهُمْ بِذَلِكَ ثُمَّ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ: فَكَمْ مِنْ بَاكٍ يَوْمَئِذٍ وَ بَاكِيَةٍ يُنَادُونَ يَا مُحَمَّدَاهْ إِذَا رَأَوْا ذَلِكَ فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ يَوْمَئِذٍ كَانَ يَتَوَلَّانَا وَيُحِبُّنَا إِلَّا كَانَ مِنْ حِزْبِنَا وَمَعَنَا وَوَرَدَ حَوْضَنَا

ابوالورد سے مروی ہے کہ میں نے ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ اولین و آخرین کے لوگوں کو ایک میدان میں جمع کرے گا۔ وہ لوگ عریاں اور برہنہ پا ہوں گے اور وہ کافی دیر تک محشر کے میدان میں کھڑے رہیں گے یہاں تک کہ ان کے جسم سے کافی زیادہ پسینہ بہہ جائے گا اور ان کی سانسیں اکھڑی ہوئی ہوں گی۔ وہ اس وقت تک اس حالت میں میدانِ محشر میں رہیں گے جب تک اللہ چاہے گا اور اسی بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے خدا نے فرمایا ہے:

فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا (سورۂ طٰہٰ: آیت ۱۰۸)

"اس دن بہت آہستہ آواز بھی سن لی جائے گی"۔

پھر عرش سے منادی کی ندا آئے گی: اُمّی نبیؐ کہاں ہے؟

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تو لوگ عرض کریں گے: (اے اللہ) ہم نے یہ بات سن لی ہے مگر تُو اس کا نام لے کر پکار۔

پھر آواز آئے گی: وہ نبیؐ کہاں ہے جو رحمت بن کر مبعوث ہوا اور اس کا نام محمد بن عبد اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے؟

یہ آواز سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جائیں گے اور آپؐ ان تمام لوگوں کے آگے آگے چلتے ہوئے حوض پر پہنچیں گے۔ اس کی لمبائی ایلہ سے صنعاء تک ہوگی اور آپؐ اس حوض پر کھڑے ہو جائیں گے۔ پھر آپؐ کے ساتھی (حضرت علی علیہ السلام) کو پکارا جائے گا تو وہ لوگوں کے آگے کھڑے ہو جائیں گے۔ پھر وہ بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ اس حوض پر کھڑے ہوں گے۔ پھر لوگوں کو بلند آواز میں بلایا جائے گا اور لوگ وہاں سے گزر رہے ہوں گے۔ اس دن کچھ لوگ اس حوض تک پہنچ رہے ہوں اور کچھ کو وہاں سے پلٹایا جائے گا۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھیں گے کہ ہمارے (اہلِ بیتؑ) کے حُب داروں میں سے کچھ لوگوں کو وہاں سے واپس پلٹایا جا رہا ہے تو آپؐ گریہ فرمائیں گے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کریں گے: اے میرے پروردگار! یہ علیؑ کے شیعہ ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ آپؐ کے پاس بھیجے گا اور وہ فرشتہ کہے گا:

اے محمدؐ! آپؐ کو کس بات نے رُلایا ہے؟

آپؐ جواب دیں گے: میں کیسے گریہ نہ کروں جبکہ میں علیؑ ابن ابی طالبؑ کے کچھ شیعوں کو دیکھ رہا ہوں کہ اہلِ جہنم کے ساتھ انھیں میرے حوض سے واپس کیا گیا ہے اور انھیں میرے حوض پر آنے سے روکا گیا ہے۔

اس پر اللہ عزوجل انھیں مخاطب کرتے ہوئے فرمائے گا: اے محمدؐ! میں نے شیعیانِ علیؑ کو آپؐ کے سپرد کیا اور آپؐ کے صدقہ میں ان کے گناہوں کو معاف کرتا ہوں اور انھیں آپؐ کے اور آپؐ کی ذریت میں سے جن کے ساتھ یہ محبت و ولایت رکھتے تھے ان سے ملحق کرتا ہوں اور انھیں آپؐ کے گروہ میں قرار دیتا ہوں اور آپؐ کے حوض پر بھیجتا ہوں اور ان کے حق میں آپؐ کی شفاعت کو قبول کرتا ہوں اور آپؐ کی وجہ سے ان کو عزت وتکریم عطا کرتا ہوں۔

اس کے بعد ابو جعفرؑ (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) نے فرمایا: جب بروزِ محشر لوگ شیعیانِ علیؑ کی یہ عزت و کرامت دیکھیں گے تو بہت سے مرد اور عورتیں رو رو کر فریاد کر رہے ہوں گے: یا محمداہ۔

آپؑ نے فرمایا: جو شخص بھی ہماری ولایت کا اقرار کرتا ہوگا اور ہم سے محبت کا دم بھرتا ہوگا وہ قیامت کے دن ہمارے گروہ میں اور ہمارے ساتھ اور ہمارے حوض پر وارد ہوگا۔ [1]

---

[1] امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳۳، ص ۲۹۰، امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۳، ص ۶۷؛ تفسیر قمی: ج۱، ص ۳۲۲؛ بحار الانوار: ج ۷، ص ۱۰۱؛ نور الثقلین: ۳/۳۹۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ـارث ہمدانی بارگاہِ امامت میں

4/4 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْبَقَاءِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الرَّقَّا الرَّقَّاءُ الْبَصْرِيُّ بِقِرَاءَتِي
عَلَيْهِ فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ
وَخَمْسِمِائَةٍ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو طَالِبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عُتْبَةَ فِي رَبِيعٍ الْأَوَّلِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَ
سِتِّينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ بِالْبَصْرَةِ فِي مَسْجِدِ النَّخَّاسِينَ عَلَى صَاحِبِهِ السَّلَامُ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو
ـسَنٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمُّوَيْهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمُّوَيْهِ
قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَهْدِيٍّ الْكِنْدِيُّ
قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ طَرِيفٍ الْحَجَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ
الْكَابُلِيِّ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ: دَخَلَ الْحَارِثُ الْهَمْدَانِيُّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
فِي نَفَرٍ مِنَ الشِّيعَةِ وَ كُنْتُ فِيهِمْ فَجَعَلَ الْحَارِثُ يَتَأَوَّدُ فِي مِشْيَتِهِ وَ يَخْبِطُ الْأَرْضَ بِمِحْجَنِهِ وَ كَانَ
مَرِيضاً فَدَخَلَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ كَانَتْ لَهُ مَنْزِلَةٌ مِنْهُ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُكَ يَا حَارِثُ
فَقَالَ نَالَ مِنِّي الدَّهْرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ زَادَنِي غَلِيلاً اخْتِصَامُ أَصْحَابِكَ بِبَابِكَ قَالَ وَ فِيمَ
خُصُومَتُهُمْ قَالَ فِي شَأْنِكَ وَ الثَّلَاثَةِ مِنْ قَبْلِكَ فَمِنْ مُفْرِطٍ غَالٍ وَ مُقْتَصِدٍ وَالٍ وَ مِنْ مُتَرَدِّدٍ
مُرْتَابٍ لَا يَدْرِي أَيُقْدِمُ أَمْ يُحْجِمُ قَالَ فَحَسْبُكَ يَا أَخَا هَمْدَانَ أَلَا إِنَّ خَيْرَ شِيعَتِي النَّمَطُ الْأَوْسَطُ
إِلَيْهِمْ يَرْجِعُ الْغَالِي وَ بِهِمْ يَلْحَقُ التَّالِي فَقَالَ لَهُ الْحَارِثُ لَوْ كَشَفْتَ فِدَاكَ أَبِي وَ أُمِّي الرَّيْبَ عَنْ
قُلُوبِنَا وَ جَعَلْتَنَا فِي ذَلِكَ عَلَى بَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِنَا قَالَ فَذَاكَ أَنَّهُ أَمْرٌ مَلْبُوسٌ عَلَيْهِ إِنَّ دِينَ اللَّهِ لَا
يُعْرَفُ بِالرِّجَالِ بَلْ بِآيَةِ الْحَقِّ فَاعْرِفِ الْحَقَّ تَعْرِفْ أَهْلَهُ يَا حَارِ إِنَّ الْحَقَّ أَحْسَنُ الْحَدِيثِ وَ الصَّادِعَ
بِهِ مُجَاهِدٌ وَ بِالْحَقِّ أُخْبِرُكَ فَأَعِرْنِي سَمْعَكَ ثُمَّ خَبِّرْ بِهِ مَنْ كَانَ لَهُ حَصَافَةٌ مِنْ أَصْحَابِكَ أَلَا إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ
وَ أَخُو رَسُولِ اللَّهِ وَ صِدِّيقُهُ الْأَكْبَرُ صَدَّقْتُهُ وَ آدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَ الْجَسَدِ ثُمَّ إِنِّي صِدِّيقُهُ الْأَوَّلُ فِي
أُمَّتِكُمْ حَقّاً فَنَحْنُ الْأَوَّلُونَ وَ نَحْنُ الْآخِرُونَ أَلَا وَ إِنِّي خَاصَّتُهُ يَا حَارِثُ وَ صِنْوُهُ وَ وَصِيُّهُ وَ وَلِيُّهُ
وَ صَاحِبُ نَجْوَاهُ وَ سِرِّهِ أُوتِيتُ فَهْمَ الْكِتَابِ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ وَ عِلْمَ الْقُرْآنِ وَ اسْتُودِعْتُ أَلْفَ
مِفْتَاحٍ يَفْتَحُ كُلُّ مِفْتَاحٍ أَلْفَ بَابٍ يُفْضِي كُلُّ بَابٍ إِلَى أَلْفِ أَلْفِ عَهْدٍ وَ أُيِّدْتُ أَوْ قَالَ وَ أُمْدِدْتُ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ نَفْلًا وَ إِنَّ ذٰلِكَ لَيَجْرِي لِي وَ الْمُسْتَحْفَظِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِي كَمَا يَجْرِي اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ حَتّٰى يَرِثَ اللّٰهُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَ أَنْشُدُكَ يَا حَارِثُ لَتَعْرِفُنِي وَ وَلِيِّي وَ عَدُوِّي فِي مَوَاطِنَ شَتّٰى لَتَعْرِفُنِي عِنْدَ الْمَمَاتِ وَعِنْدَ الصِّرَاطِ وَعِنْدَ الْحَوْضِ وَعِنْدَ الْمُقَاسَمَةِ قَالَ الْحَارِثُ مَا الْمُقَاسَمَةُ يَا مَوْلَايَ قَالَ مُقَاسَمَةُ النَّارِ أُقَاسِمُهَا قِسْمَةً صِحَاحاً أَقُولُ هٰذَا وَلِيِّي وَهٰذَا عَدُوِّي ثُمَّ أَخَذَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ بِيَدِ الْحَارِثِ فَقَالَ يَا حَارِثُ أَخَذْتُ بِيَدِكَ كَمَا أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ بِيَدِي فَقَالَ لِي وَ اشْتَكَيْتُ إِلَيْهِ حَسَدَةَ قُرَيْشٍ وَ الْمُنَافِقِينَ إِنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَخَذْتُ بِحَبْلِ اللّٰهِ أَوْ بِحُجْزَتِهِ يَعْنِي عِصْمَةً مِنْ ذِي الْعَرْشِ وَ أَخَذْتَ أَنْتَ يَا عَلِيُّ بِحُجْزَتِي وَ أَخَذَتْ ذُرِّيَّتُكَ بِحُجْزَتِكَ وَ أَخَذَتْ شِيعَتُكُمْ بِحُجْزَتِكُمْ فَمَاذَا يَصْنَعُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِنَبِيِّهِ وَ مَا ذَا يَصْنَعُ نَبِيُّهُ بِوَصِيِّهِ خُذْهَا إِلَيْكَ يَا حَارِثُ قَصِيرَةً مِنْ طَوِيلَةٍ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكَ مَا اكْتَسَبْتَ قَالَهَا ثَلَاثاً فَقَالَ الْحَارِثُ وَقَامَ يَجُرُّ رِدَاءَهُ جَذَلًا لَا أُبَالِي وَ رَبِّي بَعْدَ هٰذَا مَتٰى لَقِيتُ الْمَوْتَ أَوْ لَقِيَنِي

قال جميل بن صالح فأنشدني أبو هاشم السيد بن محمد في كلمة له:

قول علي لحارث عجب	كم ثمَّ أعجوبة له حملا
يا حار همدان من يمت يرني	من مؤمن أو منافق قبلا
يعرفني طرفه و أعرفه	بعينه و اسمه و ما عملا
و أنت عند الصراط تعرفني	فلا تخف عثرة و لا زللا
أسقيك من بارد على ظمإ	تخاله في الحلاوة العسلا
أقول للنار حين توقف	للعرض على حرها دعي الرجلا
دعيه لا تقربيه إن له	حبلا بحبل الوصي متصلا
هذا لنا شيعة و شيعتنا	أعطانا الله فيهم الأملا

اصبغ بن نباتہ روایت بیان کرتا ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے پاس کچھ شیعہ موجود تھے۔ میں بھی ان میں شامل تھا کہ اتنے میں حارث ہمدانی آپؑ کی خدمت میں آئے۔ وہ بیساکھیوں کے سہارے چل رہے تھے اور وہ بیمار تھے۔ جب وہ اندر آئے تو امیر المومنینؑ ان کی طرف متوجہ ہوئے کیونکہ ان کو حضرت علی علیہ السلام کے نزدیک خاص قدر و منزلت

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حاصل تھی۔

حضرت علی علیہ السلام نے حارث ہمدانی کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے حارث! ہم تمھیں کس حالت میں دیکھ رہے ہیں؟ تمھارا کیا حال ہے؟

حارث ہمدانی نے عرض کیا: یا امیرالمومنینؑ! زمانے نے مجھ سے منہ موڑ لیا ہے اور آپؑ کے اصحاب میں سے کچھ افراد کے معاندانہ رویے نے مجھ سے نفرت و کینہ کو مزید بڑھا دیا ہے۔ میرے ساتھ یہ سب آپؑ کی محبت کی وجہ سے ہو رہا ہے۔

اس پر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: وہ لوگ تم سے کیوں جھگڑا کرتے ہیں؟

حارث ہمدانی نے عرض کیا: آپؑ کی شان و مرتبہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اور اس حوالے سے تین گروہ ہیں: ایک گروہ افراط اور غلو کرنے والا ہے، دوسرا گروہ اُن حُب داروں کا ہے جو اعتدال کا راستہ اپناتے ہیں اور تیسرا گروہ تردد اور شک میں مبتلا لوگوں کا ہے۔ وہ اس کش مکش میں پڑے ہوئے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ آپؑ کو دوسروں پر فضیلت دیتے ہوئے مقدم کریں یا مؤخر کریں۔

یہ سن کر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اے حارث ہمدانی! تمھارے لیے یہی کافی ہے کہ آگاہ رہو کہ میرا بہترین شیعہ وہ ہے جو اعتدال کا راستہ اپناتا ہے تاکہ آگے بڑھ جانے والا (غالی) اس کی طرف لوٹ آئے اور پیچھے رہ جانے والا (مقصر) اس کے ساتھ ملحق ہو جائے۔

اس پر حارث نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپؑ پر قربان ہوں! آپؑ اس بارے میں ہمارے دلوں سے شک کو دور کریں اور بصیرت و دانش عطا فرمائیں۔

امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ امر آپ پر مشتبہ ہو چکا ہے۔ بے شک اللہ کے دین کو اشخاص سے نہیں پہچانا جاتا ہے بلکہ حق کی نشانی کے ذریعے اس کی معرفت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے حق کی معرفت حاصل کرو پھر اہلِ حق کی معرفت حاصل کرو۔

اے حارث! یقیناً حق بہترین گفتگو ہے اور حق کی طرف مائل ہونے والا شخص مجاہد ہے۔ میں تمھیں حق کے بارے میں بتاتا ہوں۔ پس! تم پوری توجہ سے میری بات سنو۔ پھر اس بارے میں اپنے دوستوں میں سے صرف اسے بتاؤ جو مضبوط رائے اور پختہ سوجھ بوجھ رکھنے والا ہو۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یاد رکھو! میں اللہ کا بندہ اور اس کے رسولؐ کا بھائی ہوں۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے پہلے تصدیق کرنے والا صدیق اکبر ہوں۔ میں نے اُس وقت آپؐ کی تصدیق کی جب آدمؑ ابھی روح اور جسد کے درمیان تھے۔ پھر تمھاری اُمت (مسلمانوں) میں سب سے پہلے آپؐ کی حقانیت کی تصدیق کرنے والا بھی مَیں ہوں۔ پس ہم اوّل ہیں، ہم آخر ہیں اور یاد رکھو میں ان کا خاص الخاص ہوں۔ میں نبیؐ کا بھائی، وصی (جانشین) اور ولی ہوں۔ میں رسول اللہؐ سے سرگوشی کرنے والا اور ان کے اَسرار کا مالک ہوں۔

مجھے کتاب (قرآنِ مجید) کا فہم، فصل الخطاب (وہ خطاب جو حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا ہو) اور قرآن کا علم دیا گیا ہے۔ مجھے ایک ہزار چابیاں دی گئیں جبکہ ان میں سے ہر چابی سے ہزار دروازے کھلتے ہیں اور ہر دروازہ سے دس لاکھ عہد کھلتے ہیں۔ میری تائید کی گئی ہے اور شبِ قدر میں نوافل کے ذریعے میری مدد کی گئی۔ یقیناً یہ تمام فضائل و کمالات میرے ہیں اور میری اولاد میں جو بھی شب و روز اس کی حفاظت کرنے والے ہوں گے اللہ تعالیٰ انھیں اس زمین کا اور جو کچھ اس زمین پر موجود ہے اس کا وارث بنائے گا۔

اے حارث! میں تمھیں قسم دیتا ہوں کہ تم اور میرا دوست اور دشمن کئی مقامات پر مجھے پہچانیں گے۔ تم مجھے موت، پُل صراط، حوضِ کوثر اور مقاسمہ کے وقت پہچانو گے۔

یہ سن کر حارث نے پوچھا: اے میرے آقا و مولا! مقاسمہ سے کیا مراد ہے؟

آپؑ نے فرمایا: جہنم کی تقسیم کے وقت مَیں جہنم کو صحیح طور پر تقسیم کروں گا اور مَیں جہنم سے کہوں گا یہ میرا دوست ہے اور موالی ہے۔ اسے چھوڑ دے اور یہ میرا دشمن ہے اسے پکڑ لے۔

اس کے بعد امیرالمومنینؑ نے حارث کا ہاتھ پکڑتے ہوئے فرمایا: اے حارث! جس طرح مَیں نے تمھارا ہاتھ پکڑا ہوا ہے اسی طرح ایک دن رسول اللہؐ نے میرا ہاتھ تھام رکھا تھا تو مَیں نے آپؐ سے قریش اور منافقین کے حسد کا شکوہ کیا۔

رسول اللہؐ نے فرمایا: اے علیؑ! جب قیامت کا دن ہوگا تو مَیں نے اللہ کی رسّی اور دامن یعنی صاحبِ عرش کی عصمت کو تھام رکھا ہوگا اور تم نے میرا دامن تھام رکھا ہوگا اور تمھاری ذُریت نے تمھارا دامن تھام رکھا ہوگا اور تمھارے شیعوں نے تم سب (آئمہ معصومینؑ) کا دامن تھام رکھا ہوگا۔ اس دن جو سلوک اللہ اپنے نبیؐ سے کرے گا وہی سلوک نبیؐ اپنے وصی سے کرے گا۔

اے حارث! یہ ایک طولانی گفتگو کا چھوٹا سا ٹکڑا ہے اسے اپنے پاس محفوظ رکھنا۔ یاد رکھو! تم دنیا میں جس سے محبت

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کرتے ہو گے قیامت کے دن اسی کے ساتھ محشور ہو گے اور دنیا میں جو کچھ کمایا ہوگا آخرت میں اسی کا بدلہ پاؤ گے۔

آپؑ نے اس مذکورہ بات کو تین بار دُہرایا۔ اس کے بعد حارث وہاں سے اُٹھ کھڑے ہوئے اوران کی چادر زمین پر خط کھینچ رہی تھی اور وہ یہ کہہ رہے تھے: ربّ کی قسم! اب مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے کہ خواہ مَیں موت سے جا ملوں یا موت مجھ سے آملے۔

جمیل بن صالح بیان کرتا ہے کہ ابو ہاشم سیّد بن محمد نے اس پوری گفتگو کو مجھے درج ذیل اشعار کی صورت میں سنایا:

(ترجمہ اشعار) ''حضرت علی علیہ السلام کا حارث سے فرمان حیران کُن ہے۔ پھر اس پر جس قدر بھی تعجب اور حیرت کا اظہار کیا جائے وہ تھوڑا ہے۔

اے حارث ہمدانی! مومن یا منافق میں سے جو شخص بھی مرتا ہے وہ مرنے سے پہلے مجھے دیکھتا ہے۔ وہ مجھے اپنی آنکھ سے دیکھ کر پہچانتا ہے اور مَیں اس کی ذات، اس کا نام اور اس نے جو کچھ عمل (دنیا میں) سرانجام دیا ہے وہ سب جانتا ہوں۔

تم پُل صراط سے گزرنے کے وقت مجھے وہاں موجود پاؤ گے اور پہچانو گے، لہٰذا تم وہاں کی لغزش اور لڑکھڑانے سے مت ڈرو۔ میں تمھیں سخت پیاس کے وقت (حوضِ کوثر کے) ٹھنڈے پانی سے سیراب کروں گا جو شہد کی طرح میٹھا ہوگا۔

جب میں جہنّم کے پاس کھڑا ہوں گا اور اس کی تپش آئے گی تو جہنّم سے کہوں گا کہ اسے چھوڑ دے (یہ میرا محبّ دار ہے)۔ اسے چھوڑ دو اور اس کے قریب مت جاؤ کیونکہ یہ (دنیا میں خاتم الانبیاءؐ کے) وصی کی رسّی سے متصل رہا ہے۔ یہ ہمارا شیعہ ہے اور اللہ نے ہمیں اپنے شیعوں کے بارے میں نجات کی ضمانت دی ہے''۔ [1]

ہم نے آپؐ کو کوثر عطا کیا

5/5 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي جُمَادَى الْأُخْرَى سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَخَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ

---

[1] امالی شیخ مفیدؒ: ص ۳-۷؛ بحارالانوار: ج۶، ص ۱۷۸، باب ۷، ح ۷؛ تاویل الآیات: ۲/ ۶۵۰؛ امالی شیخ طوسی: ۲/ ۲۳۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو كِنْدَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ قَالَ لَهُ عَلِيٌّ مَا هٰذَا الْكَوْثَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؛ قَالَ نَهَرٌ أَكْرَمَنِي اللّٰهُ بِهِ قَالَ إِنَّ هٰذَا النَّهَرَ شَرِيفٌ فَانْعَتْهُ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ يَا عَلِيُّ الْكَوْثَرُ نَهَرٌ يَجْرِي تَحْتَ عَرْشِ اللّٰهِ تَعَالَى مَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضاً مِنَ اللَّبَنِ وَ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَ أَلْيَنُ مِنَ الزُّبْدِ حَصْبَاؤُهُ الزَّبَرْجَدُ وَ الْيَاقُوتُ وَ الْمَرْجَانُ حَشِيشُهُ الزَّعْفَرَانُ تُرَابُهُ الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ قَوَاعِدُهُ تَحْتَ عَرْشِ اللّٰهِ تَعَالَى ثُمَّ ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ يَدَهُ عَلَى جَنْبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ لَهُ يَا عَلِيُّ إِنَّ هٰذَا النَّهَرَ لِي وَ لَكَ وَ لِمُحِبِّيكَ مِنْ بَعْدِي

عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ جب نبی کریم ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی (اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ) "بے شک، ہم نے آپ کو کوثر عطا کی" تو حضرت علی علیہ السلام نے آپؐ سے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! اس کوثر سے کیا مراد ہے؟

رسولؐ اللہ نے فرمایا: یہ (جنّت میں) ایک نہر ہے جس کے ذریعے اللہ نے مجھے عزت وکرامت بخشی ہے۔

حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا: آپؐ اس نہر کے اوصاف بیان فرمائیں؟

آپؐ نے فرمایا: اے علیؑ! کوثر ایسی نہر ہے جو عرش کے نیچے بہتی ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ شیریں اور مکھن سے زیادہ نرم و ملائم ہے۔ اس کے کنگرے زبرجد، یاقوت اور مرجان کے ہیں۔ اس کی گھاس زعفرانی اور مٹی خالص کستوری ہے اور اس کی بنیادیں عرشِ خدا کے نیچے ہیں۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنا دستِ مبارک حضرت علی علیہ السلام کے پہلو پر مارتے ہوئے فرمایا: اے علیؑ! یہ نہر میرے لیے، آپؑ کے لیے اور میرے بعد آپؑ سے محبت کرنے والے لوگوں کے لیے ہے۔[1]

آلِ محمدؑ کی مدد کرنا

6/6 قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْأَمِينُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَوَّالِ سَنَةَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دَاوُدَ الْخُزَاعِيُّ الْأَنْمَاطِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَ أَنَا حَاضِرٌ غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو طَالِبٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى الْعَلَوِيُّ الْحُسَيْنِيُّ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ:

[1] امالی شیخ مفیدؒ: ص ۲۹۴؛ امالی شیخ طوسی: ص ۶۹؛ بحار الانوار: ج ۸، ص ۱۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ابْنُ عُقْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تَدَعُوا صِلَةَ آلِ مُحَمَّدٍ مِنْ أَمْوَالِكُمْ مَنْ كَانَ غَنِيّاً فَعَلَى قَدْرِ غِنَاهُ وَمَنْ كَانَ فَقِيراً فَعَلَى قَدْرِ فَقْرِهِ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَقْضِيَ اللهُ لَهُ أَهَمَّ الْحَوَائِجِ إِلَى اللهِ فَلْيَصِلْ آلَ مُحَمَّدٍ وَشِيعَتَهُمْ بِأَحْوَجِ مَا يَكُونُ مِنْ مَالِهِ

عمران بن معقل بیان کرتا ہے کہ میں نے ابوعبداللہ حضرت امام جعفر (صادقؑ) بن محمد (باقر) علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تم لوگ اپنے اموال سے آلِ محمدؐ کی مدد سے ہاتھ نہ کھینچو۔ جو مالدار و غنی ہو وہ اپنی مال داری کے حساب سے ان پر خرچ کرے اور جو تنگ دست ہو وہ اپنی تنگدستی کے حساب سے۔ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ اس کی اہم حاجات وضروریات کو پورا کرے تو وہ آلِ محمدؐ اور ان کے شیعوں کی اپنے مال سے حاجات کو پورا کرے۔ [1]

پنجتن پاکؑ کا دیدار

7/7 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي الْمَوْضِعِ الْمُقَدَّسِ الْمَذْكُورِ عَلَى سَاكِنِهِ السَّلَامُ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَخَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرْسِيُّ الْمُجَاوِرُ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي ذِي الْحِجَّةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَسِتِّينَ وَأَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الْأَحْمَسِيُّ مِنْ أَصْلِ خَطِّ أَبِي سَعِيدٍ بِيَدِهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ كَثِيرٍ الْهِلَالِيُّ التَّمَّارُ قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُسَاوِرٍ عَنْ أَبِي الْجَارُودِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ آبَائِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ مُسَاوِرٍ: أَخْبَرَنَا أَبُو خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالُوا: قَالَ رَسُولُ اللهِ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تُفَارِقُ رُوحٌ جَسَدَ صَاحِبِهَا حَتَّى يَأْكُلَ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ أَوْ مِنْ شَجَرَةِ الزَّقُّومِ وَحِينَ يَرَى مَلَكَ الْمَوْتِ يَرَانِي وَيَرَى عَلِيّاً وَفَاطِمَةَ وَحَسَناً وَحُسَيْناً فَإِنْ كَانَ يُحِبُّنَا قُلْتُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ ارْفُقْ بِهِ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّنِي وَيُحِبُّ أَهْلَ بَيْتِي وَإِنْ كَانَ يُبْغِضُنَا قُلْتُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ شَدِّدْ عَلَيْهِ إِنَّهُ كَانَ يُبْغِضُنِي وَيُبْغِضُ أَهْلَ بَيْتِي

---

[1] بحار الانوار: ج ۶، ص ۲۱۶ ـ تحف العقول: ص ۱۱۳؛ بحار الانوار: ج ۷۵، ص ۳۸۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

زید بن علیؑ نے اپنے والدِ گرامی حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اس وقت تک کسی کے جسم سے روح جدا نہیں ہوتی جب تک وہ جنّت کے پھلوں میں سے یا شجرۂ زقوم (جہنّم کا ایک درخت) میں سے کچھ کھا نہ لے۔ جب وہ شخص ملک الموت (موت کا فرشتہ) کو دیکھتا ہے تو اس کے ساتھ مجھے، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ کو بھی دیکھتا ہے۔ اگر وہ ہمارا حُب دار ہو تو میں ملک الموت سے کہتا ہوں کہ اس سے نرمی و شفقت سے پیش آؤ کیونکہ یہ مجھ سے اور میرے اہلِ بیتؑ سے محبت کرتا تھا اور اگر وہ ہم سے بغض رکھتا ہو تو میں ملک الموت سے کہتا ہوں کہ اس پر سختی کرو کیونکہ یہ مجھ سے اور میرے اہلِ بیتؑ سے بغض و کینہ رکھتا تھا۔ (1)

"السابقون" سے مراد مولا علیؑ اور آپؑ کے شیعہ ہیں

8/8 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِالْمَوْضِعِ الْمَذْكُورِ عَلَى سَاكِنِهِ السَّلَامُ فِي السَّنَةِ الْمَذْكُورَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الطُّوسِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ قَدَّسَ اللَّهُ رُوحَهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُقْرِي قَالَ: أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَسِيمٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُقَاتِلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ فَقَالَ: قَالَ لِي جَبْرَئِيلُ ذَاكَ عَلِيٌّ وَشِيعَتُهُ هُمُ السَّابِقُونَ إِلَى الْجَنَّةِ الْمُقَرَّبُونَ

ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ عزوجل کے اس فرمان کے متعلق پوچھا:
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۱۲﴾ (سورۂ واقعہ: آیت ۱۰ تا ۱۲)
"اور سبقت لے جانے والے تو آگے بڑھنے والے ہی ہیں۔ یہی مقرب لوگ ہیں جو نعمتوں سے مالا مال جنتوں میں ہوں گے"۔

(1) بحار الانوار: ج ۶، ص ۱۹۴، باب ۷، حدیث ۴۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے جبرئیلؑ نے یہ بیان کیا ہے کہ جنت کی طرف سبقت حاصل کرنے والے حزب لوگ حضرت علی علیہ السلام اور ان کے شیعہ ہیں۔ [1]

برائیاں، نیکیوں میں بدل جائیں گی

9/9 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّوسِيُّ بِالْمَوْضِعِ الْمَذْكُورِ فِي السَّنَةِ الْمَذْكُورَةِ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو غَالِبٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّرَارِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمِّي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْجَهْمِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ بْنُ رَزِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ (فَأُولٰئِكَ يُبَدِّلُ اللهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ؕ وَكَانَ اللهُ غَفُوراً رَحِيماً) قَالَ يُؤْتَى بِالْمُؤْمِنِ الْمُذْنِبِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقَامَ بِمَوْقِفِ الْحِسَابِ فَيَكُونُ اللهُ تَعَالَى هُوَ الَّذِي يَتَوَلَّى حِسَابَهُ حَتَّى لَا يَطَّلِعَ عَلَى حِسَابِهِ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ فَيُعَرِّفُهُ ذُنُوبَهُ حَتَّى إِذَا أَقَرَّ بِسَيِّئَاتِهِ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ بَدِّلُوهَا حَسَنَاتٍ وَأَظْهِرُوهَا عَلَى النَّاسِ فَيَقُولُ النَّاسُ حِينَئِذٍ مَا كَانَ لِهَذَا الْعَبْدِ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَأْمُرُ بِهِ إِلَى الْجَنَّةِ فَهَذَا تَأْوِيلُ الْآيَةِ فِي الْمُذْنِبِينَ مِنْ شِيعَتِنَا خَاصَّةً

محمد بن مسلم ثقفی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوجعفر حضرت محمد (باقر) بن علی (زین العابدین) علیہما السلام سے اللہ عزوجل کے درج ذیل فرمان کے متعلق دریافت کیا:

فَأُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (سورۂ فرقان: آیت ۷۰)

"تو اللہ ان کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے"۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: قیامت کے دن گناہ گار مومن مقامِ حساب پر کھڑا ہوگا تو اللہ تعالیٰ خود اس کا احتساب کرے گا تاکہ کوئی بھی شخص اس کے نامۂ اعمال کے حساب کتاب سے واقف نہ ہوسکے۔ جب اللہ اس گناہ گار مومن کو اس کے گناہوں سے آگاہ کرے گا تو وہ اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرے گا۔ پھر اللہ عزوجل حکم دے گا کہ اس کی برائیوں کو

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۳، حدیث ۱۳، ص ۷۲؛ امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳۵، حدیث ۷، ص ۲۹۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نیکیوں میں بدل دو اور اس کی نیکیاں لوگوں پر ظاہر کرو۔ اس وقت لوگ آپس میں ایک دوسرے سے کہیں گے کہ اس بندے کے نامۂ اعمال میں ایک بھی برائی نہیں ہے۔ پھر اسے جنّت میں جانے کا حکم دیا جائے گا۔ یہ ہمارے خاص شیعوں میں سے گناہ گاروں کے لیے اس آیت کی تاویل ہے۔ [1]

دیوارِ کعبہ شق ہو گئی

10/10 أَخْبَرَنَا الرَّئِيسُ الزَّاهِدُ الْعَابِدُ الْعَالِمُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ فِي الرَّيِّ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ الشَّيْخِ السَّعِيدِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الدَّقَّاقُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قَالَ: يَزِيدُ بْنُ قَعْنَبٍ: كُنْتُ جَالِساً مَعَ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَ فَرِيقٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْعُزَّى بِإِزَاءِ بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ إِذْ أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَسَدٍ أُمُّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ كَانَتْ حَامِلًا بِهِ لِتِسْعَةِ أَشْهُرٍ وَ قَدْ أَخَذَهَا الطَّلْقُ فَقَالَتْ رَبِّي إِنِّي مُؤْمِنَةٌ بِكَ وَ بِمَا جَاءَ مِنْ عِنْدِكَ مِنْ رُسُلٍ وَ كُتُبٍ وَ إِنِّي مُصَدِّقَةٌ بِكَلَامِ جَدِّي إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ وَ إِنَّهُ بَنَى بَيْتَكَ الْعَتِيقَ فَبِحَقِّ الَّذِي بَنَى هَذَا الْبَيْتَ وَ بِحَقِّ الْمَوْلُودِ الَّذِي فِي بَطْنِي لَمَّا يَسَّرْتَ عَلَيَّ وِلَادَتِي قَالَ يَزِيدُ بْنُ قَعْنَبٍ: فَرَأَيْنَا الْبَيْتَ قَدِ انْفَتَحَ عَنْ ظَهْرِهِ وَ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ وَ غَابَتْ عَنْ أَبْصَارِنَا فِيهِ وَ الْتَزَقَ الْحَائِطُ فَرُمْنَا أَنْ يَنْفَتِحَ لَنَا قُفْلُ الْبَابِ فَلَمْ يَنْفَتِحْ فَعَلِمْنَا أَنَّ ذَلِكَ أَمْرٌ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ ثُمَّ خَرَجَتْ بَعْدَ الرَّابِعِ وَ بِيَدِهَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٌّ فَقَالَتْ إِنِّي فُضِّلْتُ عَلَى مَنْ تَقَدَّمَنِي مِنَ النِّسَاءِ لِأَنَّ آسِيَةَ بِنْتَ مُزَاحِمٍ عَبَدَتِ اللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ سِرّاً فِي مَوْضِعٍ لَا يُحِبُّ أَنْ يُعْبَدَ اللَّهُ فِيهِ إِلَّا اضْطِرَاراً وَ أَنَّ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ هَزَّتِ النَّخْلَةَ الْيَابِسَةَ بِيَدِهَا حَتَّى أَكَلَتْ مِنْهَا رُطَباً جَنِيّاً وَ إِنِّي دَخَلْتُ بَيْتَ اللَّهِ الْحَرَامَ فَأَكَلْتُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَ أَرْزَاقِهَا فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَخْرُجَ هَتَفَ بِي هَاتِفٌ يَا فَاطِمَةُ سَمِّيهِ عَلِيّاً فَهُوَ عَلِيٌّ وَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى يَقُولُ إِنِّي شَقَقْتُ اسْمَهُ مِنِ اسْمِي وَ أَدَّبْتُهُ بِأَدَبِي وَ أَوْقَفْتُهُ عَلَى غَامِضِ عِلْمِي وَ هُوَ الَّذِي يَكْسِرُ الْأَصْنَامَ فِي بَيْتِي وَ هُوَ الَّذِي

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۳، ح ۱۳، ص ۷۲؛ امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳۵، ح ۸، ص ۲۹۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یُؤذِنَ فَوقَ ظَھرِ بَیتِی وَ یُقَدِّسُنِی وَ یُمَجِّدُنِی فَطُوبیٰ لِمَن اَحَبَّہٗ وَ اَطَاعَہٗ وَ وَیلٌ لِمَن اَبغَضَہٗ وَ عَصَاہُ

یزید بن قعنب سے منقول ہے کہ میں عباس بن عبدالمطلب اور بنو عبدالعزیٰ کے ایک گروہ کے ساتھ بیت اللہ الحرام کے سامنے بیٹھا ہوا تھا کہ امیرالمومنینؑ کی والدہ حضرت فاطمہؑ بنت اسد بیت اللہ کی جانب تشریف لائیں۔ اس وقت آپ نو ماہ سے نورِ امامت کی آئینہ تھیں اور آپ پر اس نور کی آمد کے آثار ظاہر تھے اور آپ نے بیت اللہ کے پاس کھڑے ہو کر دعا مانگتے ہوئے بارگاہِ توحید میں عرض کیا:

''اے میرے پروردگار! میں تجھ پر ایمان رکھتی ہوں۔ تمام رسولؑ تیری طرف سے جو احکامات لے کر آئے اور تیری کتابوں میں جو کچھ آیا ہے اس پر ایمان رکھتی ہوں۔ بے شک مَیں اپنے دادا حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ کے کلام کی تصدیق کرتی ہوں جنھوں نے تیرا بیت العتیق (خانہ کعبہ) تعمیر فرمایا ہے۔ تجھے اس ذات (حضرت ابراہیمؑ) کا واسطہ جس نے یہ گھر تعمیر فرمایا اور جو بچہ میرے صدفِ عصمت میں ہے، اس کا واسطہ دیتی ہوں کہ مجھ سے اس کی ولادت کے عمل کو آسان فرما''۔

یزید بن قعنب کہتا ہے: پھر ہم نے دیکھا کہ بیت اللہ کی پشت سے دیوار شق ہوئی اور جنابِ فاطمہؑ اندر چلی گئیں اور ہماری نظروں سے اوجھل ہو گئیں جبکہ دیوار دوبارہ مل گئی۔ پھر ہم تیزی سے اس کو بلا لائے جس کے پاس خانہ کعبہ کے تالے کی چابی تھی۔ وہ دروازے پر موجود تالے کو کھولتا رہا مگر تالا نہ کھلا تو ہمیں معلوم ہو گیا کہ یہ سب اللہ عزوجل کے حکم اور امر سے ہوا ہے۔ اس واقعہ کے چوتھے دن حضرت فاطمہؑ بنت اسد اس حالت میں بیت اللہ سے باہر تشریف لائیں کہ آپؑ نے اپنے ہاتھوں پر امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کو اُٹھا رکھا تھا۔

حضرت فاطمہؑ بنت اسد نے فرمایا: مجھے سابقہ عورتوں پر اس لحاظ سے فضیلت بخشی گئی ہے کیونکہ آسیہ بنت مزاحم نے ایسی جگہ پر مخفی طور پر اللہ کی عبادت کی جہاں انسان صرف مجبوری کی حالت میں اللہ کی عبادت کرنا پسند کرتا ہے اور مریمؑ بنت عمران نے کھجور کے خشک درخت کو اپنے ہاتھ سے ہلایا تو اس سے تازہ خرمے زمین پر آئے جو آپؑ نے تناول کیے اور جب مَیں بیت اللہ الحرام میں داخل ہوئی تو میں نے جنّت کے پھل، میوے اور نعمتوں کو کھایا اور جب مَیں نے بیت اللہ الحرام سے باہر نکلنے کا ارادہ کیا تو ہاتف غیبی کی مجھے آواز آئی: اے فاطمہؑ! اس نومولود کا نام علیؑ رکھو، یہ علیؑ ہے اور اللہ العَلِیُّ الاَعلیٰ ہے۔ بے شک میں نے اس کا نام اپنے نام سے مشتق کیا (نکالا) ہے اور اسے اپنے آداب اور طریقوں سے آراستہ کیا ہے اور اسے اپنے مخصوص علم سے تعلیم دی ہے۔ یہ میرے گھر میں موجود بتوں کو توڑے گا اور

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

میرے گھر (خانہ کعبہ) کی چھت پر کھڑے ہو کر اذان دے گا اور میری تقدیس وتمجید کرے گا۔ پس! طوبیٰ (جنّت) ہے ان لوگوں کے لیے جو اس سے محبت کرے گا اور اس کی اطاعت وفرمانبرداری کرے گا اور ویل (جہنّم) ہے اُس شخص کے لیے جو اس سے بُغض رکھے اور اِس کی معصیت و نافرمانی کرے۔ [1]

مصائب وآسائش کی ابتداء

11/11 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ابْنُ عُقْدَةَ قَالَ: أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَائِدِيُّ الْقَامِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: بِنَا يُبْدَأُ الْبَلَاءُ ثُمَّ بِكُمْ وَبِنَا يُبْدَأُ الرَّجَاءُ ثُمَّ بِكُمْ وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ لَيَنْتَصِرَنَّ اللّٰهُ بِكُمْ كَمَا انْتَصَرَ بِالْحِجَارَةِ

سفیان بن ابراہیم قائدی قامی بیان کرتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ فرمان سنا، آپؑ نے فرمایا: آزمائش ومصیبت کی ابتداء ہم سے ہوتی ہے۔ پھر تم تک پہنچتی ہے اور نرمی وآسائش کی ابتداء بھی ہم سے ہوتی ہے پھر تم تک پہنچتی ہے۔ جو بھی تم میں سے یہ عہد وپیمان پورا کرے گا تو اللہ ضرور بالضرور تمھاری مدد کرے گا اور تمھیں غالب کرے گا جیسے اس نے پتھروں کے ذریعے غلبہ عطا فرمایا تھا۔ [2]

عقیق کی انگوٹھی کی اہمیت

12/12 أَخْبَرَنَا أَبُو الْبَقَاءِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الرقا الرَّفَّاءُ الْبَصْرِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِمَشْهَدِ الْكُوفَةِ عَلَى سَاكِنِهِ السَّلَامُ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ وَخَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُتْبَةَ فِي رَبِيعِ الْأَوَّلِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَرْبَعِمِائَةٍ بِالْبَصْرَةِ

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۲۷، ح ۹، ص ۱۳۲؛ معانی الاخبار: ص ۶۲، ح ۱۰؛ علل الشرائع: ج ۱، باب ۱۱۶، ح ۳، ص ۱۳۶-۱۳۵؛ بحارالانوار: جلد ۳۵، ص ۸

[2] امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳۶، ح ۲، ص ۳۰۱۔

غالباً امام کا اشارہ سورۂ فیل کی طرف ہے جس میں ابابیل نے پتھروں کے ذریعے دیوقامت ہاتھیوں کو مغلوب کردیا تھا۔ (مترجم)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فِی مَشْهَدِ النَّخَّاسِینَ عَلٰی صَاحِبِهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الْمَدَارِیُّ فِی الْمُحَرَّمِ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِینَ وَأَرْبَعِمِائَةٍ فِی مَشْهَدِ النَّخَّاسِینَ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّیْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ هَارُونُ بْنُ مُوسَی بْنِ أَحْمَدَ التَّلَّعُکْبَرِیُّ فِی صَفَرٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِینَ وَثَلَاثِمِائَةٍ بِبَغْدَادَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مَخْزُومٍ مَوْلَی بَنِی هَاشِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْأَنْصَارِیُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُمَیْدٍ الطَّوِیلِ عَنْ أَبِی زُرَارَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ یَقُولُ لِعَلِیٍّ تَخَتَّمْ فِی الْیَمِینِ فَإِنَّهَا فَضِیلَةٌ مِنَ اللهِ لِلْمُقَرَّبِینَ قَالَ عَلِیٌّ وَمَنِ الْمُقَرَّبُونَ یَا رَسُولَ اللهِ؛ قَالَ جَبْرَئِیلُ وَمِیكَائِیلُ وَمَا بَیْنَهُمَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ قَالَ فَبِمَا أَتَخَتَّمُ؛ قَالَ تَخَتَّمْ بِالْعَقِیقِ الْأَحْمَرِ فَإِنَّهُ جَبَلٌ أَقَرَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَلِی بِالنُّبُوَّةِ وَلَكَ بِالْوَصِیَّةِ وَلِوُلْدِكَ بِالْإِمَامَةِ وَلِشِیعَتِكَ بِالْجَنَّةِ وَلِمُبْغِضِیهِمْ بِالنَّارِ

ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے کانوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی علیہ السلام سے یہ فرماتے ہوئے سنا: دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنو کیونکہ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، اللہ کی طرف سے مقربین کے لیے فضیلت کا باعث ہے۔

حضرت علیؑ نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! مقربین کون ہیں؟

آپؐ نے فرمایا: مقربین سے مراد جبرئیلؑ، میکائیلؑ اور ان دونوں کے درمیان کے فرشتے ہیں۔

حضرت علیؑ نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! میں اپنے دائیں ہاتھ میں کون سی انگوٹھی پہنوں؟

آپؐ نے فرمایا: آپؑ سرخ عقیق کی انگوٹھی پہنیں کیونکہ یہ وہ پہاڑ ہے جس نے اللہ عزوجل کی وحدانیت، میری نبوت، تمھاری وصیت، تمھاری اولاد کی امامت، تمھارے شیعوں کے لیے جنت اور ان سے بغض رکھنے والوں کے لیے جہنم کا اقرار کیا تھا۔[1]

کاش! میں علیؑ کا شیعہ ہوتا؟

13/13 أَخْبَرَنَا الشَّیْخُ الزَّاهِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ بَابَوَیْهِ بِالرَّیِّ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَخَمْسِمِائَةٍ

---

[1] یہ حدیث شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے "من لا یحضرہ الفقیہ" کے باب النوادر، ج۴، ص۳۷۱ پر ایک طولانی حدیث کے ضمن میں الفاظ و اسناد کے اختلاف کے ساتھ ذکر کی ہے۔ شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے یہ روایت "علل الشرائع" ج۱، ص۱۵۸ پر دوسری اسناد کے ساتھ ذکر کی ہے؛ مناقب الخوارزمی: ۲۳۳؛ مناقب المغازلی: ۲۸۱؛ العمدۃ: ۳۷۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمِّي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ الشَّيْخِ السَّعِيدِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ بُهْلُولٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَبْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ لِمَ كَنَّى رَسُولُ اللّٰهِ عَلِيًّا أَبَا تُرَابٍ قَالَ: لِأَنَّهُ صَاحِبُ الْأَرْضِ وَحُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِهَا بَعْدَهُ وَبِهِ بَقَاؤُهَا وَإِلَيْهِ سُكُونُهَا وَلَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ إِنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَرَأَى الْكَافِرُ مَا أَعَدَّ اللّٰهُ تَعَالٰى لِشِيعَةِ عَلِيٍّ مِنَ الثَّوَابِ وَالزُّلْفٰى وَالْكَرَامَةِ قَالَ: يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا يَا لَيْتَنِي مِنْ شِيعَةِ عَلِيٍّ وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ "وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا"

عبایہ بن ربعی روایت کرتا ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ ابن عباس سے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو کیوں ابوتراب کی کنیت عطا فرمائی؟

ابن عباس نے جواب دیا کیونکہ آپؑ زمین کے مالک اور رسولؐ اللہ کے بعد زمین والوں پر اللہ کی حجت ہیں۔ آپؑ کی وجہ سے ہی زمین کو بقاء ہے اور آپؑ ہی زمین کے سکون اور ٹھہراؤ کا سبب ہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب قیامت کا دن ہوگا اور کافر یہ دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے شیعیانِ علیؑ کو جو ثواب و اجر، بلند قدر و منزلت اور عزت و کرامت عطا کی ہے تو وہ کہیں گے: اے کاش! میں بھی تراب ہوتا، کاش! مَیں بھی علیؑ کا شیعہ ہوتا اور اللہ عزوجل کے درج ذیل قول میں اسی بات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے:

وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا (سورۃ النباء: آیت ۴۰)

"اور (قیامت کے دن) کافر کہے گا: کاش! میں تراب (یعنی علیؑ کا شیعہ) ہوتا"۔ [1]

ماں کے حق میں دُعا کرو

14/14 وَبِالْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ: مَنْ وَجَدَ بَرْدَ حُبِّنَا عَلٰى قَلْبِهِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ لِأُمِّهِ فَإِنَّهَا لَمْ تَخُنْ أَبَاهُ

[1] علل الشرائع: ج۱، ص۱۵۶، باب ۱۲۵، ح۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مفضل بن عمر بیان کرتا ہے کہ ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے فرمایا: جو شخص اپنے دل میں ہماری محبت کی ٹھنڈک پائے وہ زیادہ سے زیادہ اپنی ماں کے حق میں دعا کرے کہ اس کی ماں نے اس کے باپ کے ساتھ خیانت نہیں کی ہے۔[1]

صرف مومن ہی محبت کرے گا

15/15 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي السَّنَةِ الْمَذْكُورَةِ بِالْمَوْضِعِ الْمَذْكُورِ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ ابْنِ عُقْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ جَالِسَيْنِ عِنْدَ النَّبِيِّ وَ عَلِيٌّ جَالِسٌ إِلَى جَنْبِهِ إِذْ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ أَ إِلٰهٌ مَعَ اللّٰهِ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ قَالَ فَانْتَفَضَ عَلِيٌّ انْتِفَاضَ الْعُصْفُورِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ مَا شَأْنُكَ تَجْزَعُ وَ اللّٰهُ يَقُولُ أَمْ مَنْ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ لَا تَجْزَعْ فَوَ اللّٰهِ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَ لَا يُبْغِضُكَ إِلَّا كَافِرٌ مُنَافِقٌ

عمران بن حصین بیان کرتا ہے کہ میں اور عمر بن خطاب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے جبکہ حضرت علی علیہ السلام نبیؐ کے پہلو میں تشریف فرما تھے کہ اتنے میں رسول اللہؐ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی:

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ (سورہ نمل: آیت ۶۲)

"بھلا وہ کون ہے کہ جب مضطرب اسے پکارتا ہے تو وہ اس کی فریاد سنتا ہے اور اس کی تکلیف دور کرتا ہے اور وہ تمھیں زمین میں خلیفہ و جانشین بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ تم لوگ بہت کم

---

[1] شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے یہ روایت من لایحضرہ الفقیہ، ج ۳، ص ۴۹۳؛ امالی شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ: مجلس ۸۹، ح ۴، ص ۶۰۹؛ علل الشرائع: ج ۱، باب ۱۲۰، ح ۵، ص ۱۴۲ اور معانی الاخبار ص ۱۶۱ پر ذکر کی ہے۔ بحار الانوار: (نقلاً عن الامالی و بشارۃ المصطفیٰ) ج ۲۷، ص ۱۴۶، باب ۵، ح ۱۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نصیحت حاصل کرتے ہو"۔

یہ سن کر حضرت علی علیہ السلام چڑیا کی طرح پھڑ پھڑائے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپؑ سے فرمایا: آپؑ کیوں غم کر رہے ہیں؟

حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! میں غم زدہ کیوں نہ ہوں جبکہ اللہ فرما رہا ہے کہ وہ مضطربین کو زمین میں خلیفہ و جانشین بنائے گا۔

یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا: خدا کی قسم ! تم سے صرف مومن محبت کرے گا اور کافر و منافق بغض رکھے گا۔[1]

محمد بن عبداللہ حمیری کا قصیدہ

16/16 أَخْبَرَنَا ٱلشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ ٱللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَهْرِيَارَ ٱلْخَازِنُ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ ٱلسَّلَامُ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ ٱثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ٱلشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ ٱللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ ٱلْحَسَنِ ٱلْخُزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو ٱلطَّيِّبِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُنَانٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو ٱلْقَاسِمِ ٱلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ٱلسُّكَّرِيُّ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو ٱلْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْرُوقٍ بِبَغْدَادَ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ ٱلضَّبِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ ٱلضَّحَّاكِ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اجْتَمَعَ الطِّرِمَّاحُ وَهِشَامٌ ٱلْمُرَادِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحِمْيَرِيُّ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَأَخْرَجَ بَدْرَةً فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ قَالَ: يَا مَعْشَرَ شُعَرَاءِ الْعَرَبِ قُولُوا قَوْلَكُمْ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَلَا تَقُولُوا إِلَّا الْحَقَّ وَ أَنَا نَفِيٌّ مِنْ صَخْرِ بْنِ حَرْبٍ إِنْ أَعْطَيْتُ هَذِهِ الْبَدْرَةَ إِلَّا مَنْ قَالَ الْحَقَّ فِي عَلِيٍّ فَقَامَ الطِّرِمَّاحُ وَ تَكَلَّمَ فِي عَلِيٍّ وَ وَقَعَ فِيهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: اجْلِسْ فَقَدْ عَرَفَ اللهُ نِيَّتَكَ وَ عَرَفَ مَكَانَكَ ثُمَّ قَامَ هِشَامٌ الْمُرَادِيُّ فَقَالَ أَيْضاً وَ وَقَعَ فِيهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ اجْلِسْ فَقَدْ عَرَفَ اللهُ مَكَانَكُمَا فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ لِمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْحِمْيَرِيِّ وَ كَانَ خَاصّاً بِهِ تَكَلَّمْ وَ لَا تَقُلْ إِلَّا الْحَقَّ ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاوِيَةُ قَدْ آلَيْتَ أَنْ لَا تُعْطِيَ هَذِهِ الْبَدْرَةَ إِلَّا لِمَنْ قَالَ الْحَقَّ فِي عَلِيٍّ، قَالَ نَعَمْ أَنَا نَفِيٌّ مِنْ صَخْرِ بْنِ حَرْبٍ إِنْ أَعْطَيْتُهَا مِنْهُمْ إِلَّا مَنْ قَالَ الْحَقَّ فِي عَلِيٍّ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

---

[1] امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳۶، ح ۵، ص ۳۰۷؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۳، ح ۲۱، ص ۷۷؛ بحار الانوار: ج ۴۲، ص ۱۳، باب ۱۰۱، ح ۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فتكلم ثم قال:

بحق محمد قولوا بحق	فإن الإفك من شيم اللئام
أبعد محمد بأبي و أمي	رسول الله ذي الشرف الهمام
أ ليس علي أفضل خلق ربي	و أشرف عند تحصيل الأنام
ولايته هي الإيمان حقاً	فذرني من أباطيل الكلام
و طاعة ربنا فيها و فيها	شفاء للقلوب من السقام
علي إمامنا بأبي و أمي	أبو الحسن المطهر من حرام
إمام هدى آتاه الله علماً	به عرف الحلال من الحرام
و لو أني قتلت النفس حباً	له ما كان فيها من أثام
يحل النار قوماً أبغضوه	و إن صلوا و صاموا ألف عام
و لا و الله لا تزكو صلاة	بغير ولاية العدل الإمام
أمير المؤمنين بك اعتمادي	و بالغر الميامين اعتصامي
فهذا القول لي دين و هذا	إلى لقياك يا رب كلامي
برئت من الذي عادى علياً	و حاربه من أولاد الحرام
تناسوا نصبه في يوم خم	من الباري و من خير الأنام
برغم الأنف من يشنأ كلامي	علي فضله كالبحر طامي
و أبرأ من أناس أخروه	و كان هو المقدم بالمقام
علي هزم الأبطال لما	رأوا في كفه ذات الحسام
على آل الرسول صلاة ربي	صلاة بالكمال و بالتمام

فقال معاوية أنت أصدقهم قولاً فخذ هذه البدرة

ہشام بن محمد نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ ایک دن (عرب کے معروف شعراء) طرماح، ہشام مرادی اور محمد بن عبداللہ حمیری، ابوسفیان کے بیٹے معاویہ کے پاس اکٹھے بیٹھے ہوئے تھے کہ حاکم شام نے دس ہزار درہم کی تھیلی نکال کر

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اپنے سامنے رکھی اور ان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:

اے عرب کے شعراء! تم علیؑ ابن ابی طالبؑ کے بارے میں اپنا کوئی شعر وقصیدہ سناؤ اور یاد رکھو! تم نے صرف حق و سچ بات بیان کرنی ہے۔ تم میں سے جس نے علیؑ کے متعلق حق و سچ بیان کیا میں اسے یہ دس ہزار درہم کی تھیلی بطورِ انعام دوں گا۔ اگر مَیں نے ایسا نہ کیا تو میں صخر بن حرب کی نسل میں سے نہیں ہوں گا۔

یہ سن کر طرماح کھڑا ہوا اور اس نے اشعار کی صورت میں حضرت علی علیہ السلام کی توہین اور عیب جوئی کی۔

یہ سن کر معاویہ نے کہا: اللہ تمھاری نیت اور مقام و حیثیت کو بخوبی جانتا ہے۔

پھر ہشام مرادی کھڑا ہوا اور اس نے بھی اپنے اشعار میں حضرت علی علیہ السلام کی عیب جوئی اور توہین کی تو حاکمِ شام نے کہا: بیٹھ جاؤ! اللہ نے تم دونوں کی اصلیت اور حیثیت دکھادی ہے۔

یہ منظر دیکھ کر عمرو بن عاص نے محمد بن عبداللہ حمیری سے مخاطب ہو کر کہا کیونکہ یہ عمرو بن عاص کا خاص دوست تھا کہ تم علیؑ کی شان میں اشعار سناؤ اور تم نے صرف حق بات کرنی ہے۔ پھر اس نے حاکمِ شام سے کہا: تم نے قسم کھائی تھی کہ تم یہ دس ہزار درہم کی تھیلی صرف اس شخص کو دو گے جو علیؑ کے متعلق حق بات بیان کرے گا تو حاکمِ شام نے کہا: ہاں! اگر مَیں ایسا نہ کروں تو میں صخر بن حرب کی اولاد میں سے نہ ہوں گا۔ مَیں یہ انعام صرف اُسے دوں گا جو ان میں سے علیؑ کے بارے میں حق بات بیان کرے گا۔

یہ سن کر محمد بن عبداللہ حمیری نے کھڑے ہو کر درج ذیل قصیدہ پڑھا:

(ترجمہ:) "حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق کی قسم! صرف حق بیان کرو کیونکہ جھوٹ بولنا کمینے لوگوں کا وطیرہ ہے۔ کیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جن پر میرے ماں باپ قربان ہوں! کے بعد کوئی اللہ کا رسولؐ اس قدر بلند قدر و منزلت اور عزت و شرف کا مالک ہے۔ کیا ایسا نہیں ہے کہ حضرت علی علیہ السلام میرے پروردگار کی افضل ترین مخلوق ہیں اور آپ فضلِ انسانی کے سبب سے باعزت اور بزرگی کے مالک فرد ہیں۔ حضرت علی علیہ السلام کی ولایت ہی حقیقی ایمان ہے۔ پس مجھے جھوٹی باتوں سے کوئی سروکار نہیں۔ حضرت علی علیہ السلام کی ولایت پر ایمان میں ہی ہمارے ربّ کی اطاعت و فرمانبرداری ہے اور اس سے دلوں کو بیماریوں سے شفاء حاصل ہوتی ہے۔

حضرت علی علیہ السلام ہمارے امام و پیشوا ہیں۔ میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں۔ ابوالحسن (حضرت علیؑ کی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کنیت) حرام کاموں سے پاک و پاکیزہ تھے۔ آپؑ ہدایت دینے والے امام ہیں۔ اللہ نے آپؑ کو علم سے نوازا جس کے ذریعے آپؑ حلال کو حرام سے پہچان لیتے ہیں۔ اگر مجھے حضرت علی علیہ السلام کی محبت میں قتل کر دیا جائے تو اس میں کوئی گناہ نہیں۔

جو گروہ آپؑ سے بغض و عداوت رکھے اگرچہ ان لوگوں نے ہزار سال نماز اور روزہ میں زندگی گزاری ہو تو بھی وہ جہنم کے حق دار ہیں۔

اللہ کی قسم! امامِ عدل (حضرت علیؑ) کی ولایت کے بغیر نماز پاکیزگی و قبولیت کا شرف حاصل نہیں کر پاتی ہے۔

اے امیر المومنین! میرا آپ پر ہی اعتماد و بھروسہ ہے اور میں نے مبارک پیشانی والی ہستیوں کا دامن تھام رکھا ہے۔ یہ قول میرا دین ہے اور اے ربّ! قیامت کے دن تک میرا یہی عقیدہ ہے۔

میں ان سے بیزار ہوں، جن حرام زادوں نے حضرت علی علیہ السلام سے عداوت و دشمنی رکھی اور آپؑ سے جنگ کی۔ وہ لوگ خدائے باری اور مخلوق میں سے اس کی برگزیدہ ہستی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف سے حضرت علی علیہ السلام کو اپنا وصی و جانشین مقرر کرنا بھول گئے۔

وہ شخص ذلیل و رُسوا ہوا جو میرے کلام سے نفرت کرتا ہے حالانکہ حضرت علی علیہ السلام کے فضائل ایک لبریز سمندر کے مانند ہیں اور میں ان لوگوں سے برأت و بیزاری کا اعلان کرتا ہوں جنھوں نے آپؑ کو پیچھے کر دیا حالانکہ آپؑ مقام و مرتبہ میں سب سے آگے تھے۔

حضرت علی علیہ السلام نے بڑے بڑے بہادروں کو شکست دی ہے کہ جب بہادر حضرت علی علیہ السلام کے دستِ مبارک میں تیز دھار تلوار دیکھتے تو وہ حوصلہ ہار جاتے تھے۔ حضرت علی علیہ السلام آلِ رسول میں سے ہیں کہ جن پر میرے پروردگار کی طرف سے مکمل درود نازل ہوتا ہے"۔ [1]

یہ سن کر معاویہ نے کہا: تم نے ان سے زیادہ سچی بات کی ہے لہٰذا یہ دس ہزار درہم کی تھیلی تم لے لو۔

اللہ کی بہترین مخلوق

17/17 أَخْبَرَنِي ٱلشَّيْخُ ٱلسَّعِيدُ ٱلْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ ٱلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ٱلطُّوسِيُّ رَضِيَ ٱللَّهُ عَنْهُ بِمَشْهَدِ

[1] بحار الانوار: ج ۳۳، ص ۲۶۰، باب ۲۰، ح ۵۲۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي جُمَادَى الْأُخْرَى سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَبُو الْفَضْلِ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّعْلَبِيُّ الْمَوْصِلِيُّ أَبُو نَوْفَلٍ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: نَحْنُ خِيَرَةُ اللَّهِ مِنْ خَلْقِهِ وَشِيعَتُنَا خِيَرَةُ اللَّهِ مِنْ أُمَّةِ نَبِيِّهِ

محمد بن اسحاق ثعلبی موصلی بن ابونوفل بیان کرتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق بن محمد باقر علیہما السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ہم اللہ کی مخلوق میں سے اس کی بہترین مخلوق ہیں اور ہمارے شیعہ اُس کے نبی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اُمت میں سے خدا کے بہترین افراد ہیں۔ [1]

نہروان سے واپسی پر خطاب

18/18 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللَّهُ بِالرَّيِّ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ الشَّيْخِ السَّعِيدِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ره قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى بِالْبَصْرَةِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: خَطَبَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِالْكُوفَةِ عِنْدَ مُنْصَرَفِهِ مِنَ النَّهْرَوَانِ وَ بَلَغَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ يَسُبُّهُ وَ يَعِيبُهُ وَ يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ فَقَامَ خَطِيباً فَحَمِدَ اللَّهَ وَ أَثْنَى عَلَيْهِ وَ صَلَّى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَ ذَكَرَ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ وَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ لَوْ لَا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا ذَكَرْتُ مَا أَنَا ذَاكِرُهُ فِي مَقَامِي هَذَا يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى نِعَمِكَ الَّتِي لَا تُحْصَى وَ فَضْلِكَ الَّذِي لَا يُنْسَى أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ بَلَغَنِي مَا بَلَغَنِي وَ إِنِّي أَرَانِي قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلِي وَ كَأَنِّي بِكُمْ وَ قَدْ جَهِلْتُمْ أَمْرِي وَ إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ مَا تَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ كِتَابَ اللَّهِ وَ عِتْرَتِي وَ هِيَ عِتْرَةُ الْهَادِي إِلَى النَّجَاةِ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَ سَيِّدِ النُّجَبَاءِ وَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَعَلَّكُمْ لَا تَسْمَعُونَ قَائِلًا يَقُولُ مِثْلَ قَوْلِي بَعْدِي

---

[1] امالی شیخ مفیدؒ: ص ۳۰۸، مجلس ۳۶، ح ۲؛ امالی شیخ طوسی: ص ۲۸، مجلس ۳، ح ۲۲؛ بحارالانوار: ج ۶۵، ص ۳۴، باب ۱۵، ح ۸۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لا مُفْتَرٍ أَنَا أَخُو رَسُولِ اللَّهِ وَ ابْنُ عَمِّهِ وَ سَيْفُ نَقِمَتِهِ وَ عِمَادُ نُصْرَتِهِ وَ بَأْسُهُ وَ شِدَّتُهُ أَنَا رَحَى جَهَنَّمَ الدَّائِرَةُ وَ أَضْرَاسُهَا الطَّاحِنَةُ أَنَا مُوتِمُ الْبَنِينَ وَ الْبَنَاتِ وَ قَابِضُ الْأَرْوَاحِ وَ بَأْسُ اللَّهِ الَّذِي لَا يَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ أَنَا مُجَدِّلُ الْأَبْطَالِ وَ قَاتِلُ الْفُرْسَانِ وَ مُبِيدُ مَنْ كَفَرَ بِالرَّحْمَنِ وَ صِهْرُ خَيْرِ الْأَنَامِ أَنَا سَيِّدُ الْأَوْصِيَاءِ وَ وَصِيُّ خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ أَنَا بَابُ مَدِينَةِ الْعِلْمِ وَ خَازِنُ عِلْمِ رَسُولِ اللَّهِ وَ وَارِثُهُ وَ أَنَا زَوْجُ الْبَتُولِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ فَاطِمَةَ التَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ الزَّكِيَّةِ الْبَرَّةِ الْمَهْدِيَّةِ حَبِيبَةِ حَبِيبِ اللَّهِ وَ خَيْرِ بَنَاتِهِ وَ سُلَالَتِهِ وَ رَيْحَانَةِ رَسُولِ اللَّهِ سِبْطَاهُ خَيْرُ الْأَسْبَاطِ وَ وَلَدِي خَيْرُ الْأَوْلَادِ هَلْ يُنْكِرُ أَحَدٌ مَا أَقُولُ أَيْنَ مُسْلِمُو أَهْلِ الْكِتَابِ أَنَا اسْمِي فِي الْإِنْجِيلِ إِلْيَا وَ فِي التَّوْرَاةِ بَرِيَا وَ فِي الزَّبُورِ أَرِيَا وَ عِنْدَ الْهِنْدِ كابر وَ عِنْدَ الرُّومِ بطريسا وَ عِنْدَ الْفُرْسِ جبير وَ عِنْدَ التُّرْكِ تبير وَ عِنْدَ الزَّنْجِ حبير وَ عِنْدَ الْكَهَنَةِ بوى وَ عِنْدَ الْحَبَشَةِ بتريك وَ عِنْدَ أُمِّي حَيْدَرَةُ وَ عِنْدَ ظِئْرِي مَيْمُونٌ وَ عِنْدَ الْعَرَبِ عَلِيٌّ وَ عِنْدَ الْأَرْمَنِ فَرِيقٌ وَ عِنْدَ أَبِي ظَهِيرٌ أَلَا وَ إِنِّي مَخْصُوصٌ فِي الْقُرْآنِ بِأَسْمَاءٍ احْذَرُوا أَنْ تَغْلِبُوا عَلَيْهَا فَتَضِلُّوا فِي دِينِكُمْ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّادِقِينَ أَنَا ذَلِكَ الصَّادِقُ وَ أَنَا الْمُؤَذِّنُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ أَنَا ذَلِكَ الْمُؤَذِّنُ وَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَ أَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَ رَسُولِهِ فَأَنَا ذَلِكَ الْأَذَانُ وَ أَنَا ذَلِكَ الْمُحْسِنُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ وَ إِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ وَ أَنَا ذُو الْقَلْبِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرى لِمَنْ كانَ لَهُ قَلْبٌ وَ أَنَا الذَّاكِرُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِياماً وَ قُعُوداً وَ عَلى جُنُوبِهِمْ وَ نَحْنُ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ أَنَا وَ عَمِّي وَ أَخِي وَ ابْنُ عَمِّي وَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوَى لَا يَلِجُ النَّارَ لَنَا مُحِبٌّ وَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُبْغِضٌ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ وَ عَلَى الْأَعْرافِ رِجالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيماهُمْ وَ أَنَا الصِّهْرُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْماءِ بَشَراً فَجَعَلَهُ نَسَباً وَ صِهْراً وَ أَنَا الْأُذُنُ الْوَاعِيَةُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ وَ تَعِيَها أُذُنٌ واعِيَةٌ وَ أَنَا السَّالِمُ لِرَسُولِ اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ وَ رَجُلًا سَلَماً لِرَجُلٍ وَ مِنْ وُلْدِي مَهْدِيُّ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَلَا وَ قَدْ جُعِلْتُ مِحْنَتَكُمْ بِبُغْضِي يُعْرَفُ الْمُنَافِقُونَ وَ بِمَحَبَّتِي امْتَحَنَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا عَهْدُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ إِلَيَّ أَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَ لَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ وَ أَنَا صَاحِبُ لِوَاءِ رَسُولِ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ رَسُولُ اللَّهِ فَرَطِي وَ أَنَا فَرَطُ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

شِيعَتِي وَاللهِ لَا عَطِشَ مُحِبِّي وَلَا خَافَ وَاللهِ مُوَالِيَّ أَنَا وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ وَاللهُ وَلِيُّهُ أَوَلِيِّي يُحِبُّ حَسْبُ مُحِبِّيَّ أَنْ يُحِبُّوا مَنْ أَحَبَّ اللهُ وَيُحِبُّ حَسْبُ مُبْغِضِيَّ أَنْ يُبْغِضُوا مَنْ أَحَبَّ اللهُ أَلَا وَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّ مُعَاوِيَةَ سَبَّنِي وَلَعَنَنِي اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَيْهِ وَأَنْزِلِ اللَّعْنَةَ عَلَى الْمُسْتَحِقِّ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ رَبَّ إِسْمَاعِيلَ وَبَاعِثَ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ثُمَّ نَزَلَ عَنْ أَعْوَادِهِ فَمَا عَادَ إِلَيْهَا حَتَّى قَتَلَهُ ابْنُ مُلْجِمٍ لَعَنَهُ اللهُ

جابر جعفی نے ابوجعفر حضرت امام محمد باقر بن علی زین العابدین علیہما السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جب امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام جنگ نہروان سے واپس کوفہ تشریف لائے اور آپؑ کو یہ خبر پہنچی کہ معاویہ آپؑ کو سب وشتم کر رہا ہے اور آپؑ کی عیب جوئی کر رہا ہے اور وہ آپؑ کے اصحاب کو قتل کر رہا ہے تو آپؑ نے کھڑے ہو کر ایک خطبہ ارشاد فرمایا:

"آپؑ نے اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھا۔ پھر آپؑ نے ان نعمتوں کا ذکر فرمایا جن سے اللہ نے اپنے نبیؐ اور آپؑ کو نوازا ہے۔ پھر آپؑ نے فرمایا: اگر اللہ کی کتاب (قرآنِ مجید) میں نعمتوں کا تذکرہ کرنے کے بارے میں آیت نہ ہوتی تو میں اس جگہ پر کھڑے ہو کر بالکل بھی اپنے فضائل وکمالات کو بیان نہ کرتا۔

اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (سورۃ الضحیٰ: آیت ۱۱) یعنی "اپنے ربّ کی نعمت کا ذکر کرو"۔

اے اللہ! تیری ان نعمتوں پر تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ جنھیں شمار نہیں کیا جاسکتا اور تیرے اس فضل پر تیری حمد وثناء بجالاتا ہوں کہ جسے کبھی بھلایا نہیں جاسکتا۔

اے لوگو! مجھ تک پیغام پہنچ چکا ہے اور مجھے یہ دکھایا گیا ہے کہ میری موت کا وقت قریب آگیا ہے۔ میں تمھارے درمیان موجود ہوں لیکن تم میرے امر (مقام) سے جاہل رہے۔ میں تمھارے درمیان وہی چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں جو اللہ کے رسولؐ چھوڑ کر گئے تھے اور وہ اللہ کی کتاب (قرآنِ مجید) اور میری عترت (اہلِ بیتؑ) ہے اور یہ عترت نجات کی طرف رہنمائی کرنے والی ہے اور یہ خاتم الانبیاءؐ، سیّد النجباء نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عترت واہلِ بیتؑ ہیں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے لوگو! تم میرے بعد کسی کو یہ بات کہتے ہوئے نہیں سنو گے۔ اگر کسی نے میرے بعد یہ دعویٰ کیا تو وہ جھوٹا شخص ہوگا۔ میں رسول اللہ کا بھائی، ان کا چچازاد، ان کی عذاب والی تلوار، ان کی مدد کرنے والا سہارا اور ہر مشکل و سختی کا ساتھی ہوں۔ میں جہنم کے سخت عذاب سے دوچار کرنے والا ہوں۔ میں بیٹوں اور بیٹیوں کو یتیم کرنے والا اور روحوں کو قبض کرنے والا ہوں۔ میں اللہ کا وہ عذاب ہوں جسے نافرمانوں سے کوئی بھی روک نہیں سکتا۔ میں سورماؤں کو پچھاڑنے والا، شہسواروں کا قاتل اور خدائے رحمٰن کے منکروں کو نابود کرنے والا ہوں۔ میں تمام مخلوق سے بہتر فرد (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا داماد ہوں۔ میں تمام اوصیاء کا سید و سردار اور خیر الانبیاءؐ کا وصی و جانشین ہوں۔ میں شہر علم کا دروازہ اور رسول اللہ کے علم کا امین اور وارث ہوں۔ میں بتول بی بیؑ کا شوہر ہوں جو کہ عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں اور وہ فاطمہؑ تقیہ، نقیہ، زکیہ، نیکوکار، ہدایت یافتہ، اللہ کے حبیب کی حبیبہ، ان کی بہترین بیٹی اور ذریت ہیں۔ اور آپؑ رسول اللہ کی خوشبو ہیں۔ رسول اللہ کے دونواسے سب نواسوں میں سے بہترین نواسے ہیں اور میری اولاد بہترین اولاد ہے۔

جو کچھ مَیں بیان کر رہا ہوں کیا کوئی شخص اس کا انکار کرسکتا ہے؟! اہلِ کتاب میں سے مسلمان ہونے والے کہاں ہیں؟ انجیل میں میرا نام ایلیاء ہے، تورات میں میرا نام بریا، زبور میں اریا، ہندستان والوں کے نزدیک کابر، رومیوں کے نزدیک بطریسا، ایرانیوں کے نزدیک جبیر، اتراک (ترک قوم) کے نزدیک تبیر، اہلِ زنج کے نزدیک خبیر، کہنہ کے نزدیک بوی، حبشہ والوں کے نزدیک بتریک، میری والدہ کے نزدیک حیدر، میری دایہ کے نزدیک میمون، عرب والوں میں علی، آرمینیا والوں کے نزدیک فریق اور میرے والد کے نزدیک میرا نام ظہیر ہے۔

آگاہ ہوجاؤ! میرے قرآن میں کچھ مخصوص اسماء ہیں۔ خبردار! تم ان ناموں پر قبضہ کرنے کی ہرگز کوشش نہ کرنا ورنہ تم لوگ اپنے دین میں گمراہ ہوجاؤ گے۔

اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ''بے شک اللہ سچوں کے ساتھ ہے''۔

یہاں جن سچوں کا ذکر ہوا ہے وہ سچا مَیں ہوں۔

مَیں دنیا اور آخرت میں مؤذن ہوں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَیْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ (سورۂ اعراف: آیت ۴۴)

"پس! (اس وقت) ان کے درمیان ایک پکارنے والا پکارے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے"۔

مَیں وہ موذن (پکارنے والا) ہوں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے:

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ (سورۂ توبہ: آیت ۳)

"اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے اعلان ہے"۔

پس! مَیں وہ اذان (اعلان) ہوں۔

اور مَیں ہی وہ محسن (احسان کرنے والا) ہوں جس کے متعلق اللہ عزوجل فرماتا ہے:

وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ (سورۂ عنکبوت: آیت ۶۹)

"اور بے شک اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے"۔

اور مَیں ہی وہ صاحبِ دل ہوں جس کے بارے میں اللہ عزوجل فرماتا ہے:

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ (سورۂ ق: ۳۷)

"یقیناً اس میں ہر صاحبِ دل کے لیے عبرت ہے"۔

اور مَیں وہ ذکر ہوں جس کے بارے میں اللہ عزوجل فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ (سورۂ آلِ عمران: آیت ۱۹۱)

"جو اُٹھتے بیٹھتے اور اپنی کروٹوں پر لیٹتے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے ہیں"۔

ہم اصحابِ اعراف ہیں، یعنی مَیں، میرا چچا، میرا بھائی اور میرا چچازاد بھائی، اللہ کی قسم! جس نے دانے کو شگافتہ کیا ہے۔ ہمارا حُب دار جہنّم میں داخل نہیں ہوگا اور ہم سے بُغض رکھنے والا جنّت میں داخل نہیں ہوگا۔

اللہ عزوجل نے (اصحابِ اعراف کے متعلق) ارشاد فرمایا:

وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ یَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِیْمٰىهُمْ (سورۂ اعراف: آیت ۴۶)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

"اور اعراف پر مرد ہوں گے جو ہر ایک کو ان کی نشانیوں سے پہچانتے ہوں گے"۔

اور مَیں وہ داماد (سسرالی رشتہ دار) ہوں جس کے بارے میں ارشادِ پروردگار ہے:

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَّصِهْرًا (سورۂ فرقان: آیت ۵۴)

"اور وہی (خدا) ہے جس نے پانی سے بشر کو پیدا کیا۔ پھر اس کو نسب اور سسرال بنایا"۔

اور مَیں ہی وہ أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ (سمجھ دار کان) ہوں جس کے متعلق پروردگار اللہ عزوجل فرماتا ہے:

وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ (سورۂ حاقہ: آیت ۱۲)

"اور سمجھ دار کان اسے محفوظ کرتا ہے"۔

اور مَیں ہی وہ شخص ہوں جس نے خود کو رسول اللہ ﷺ کے لیے خاص کر دیا جیسا کہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ (سورۂ زمر: آیت ۲۹)

"اور ایک مرد جس کا صرف ایک ہی آقا ہے"۔

میری اولاد میں سے اس اُمت کا مہدیؑ ہوگا۔ آگاہ ہو جاؤ! اللہ تعالیٰ تمھاری آزمائش کرتا ہے اور منافقین کی پہچان یہ ہے کہ وہ مجھ سے بُغض رکھتے ہیں اور اللہ نے مومنوں کا میری محبت کے ذریعے امتحان لیا ہے۔ یہ اُمی نبیؐ کا مجھ سے وعدہ ہے کہ (اے علیؑ) تم سے صرف مومن محبت کرے گا اور تم سے صرف منافق بُغض رکھے گا۔ میں دنیا و آخرت میں رسولؐ اللہ کا پرچم اُٹھانے والا (عَلَم دار) ہوں۔ رسولؐ اللہ میرے پیشوا ہیں اور مَیں اپنے شیعوں کا پیشوا ہوں۔ اللہ کی قسم! (قیامت کے دن) میرے حُب دار کو پیاس اور خوف لاحق نہیں ہوگا۔ اللہ میرا مولا و ولی ہے اور مَیں مومنوں کا ولی ہوں۔ میرے حُب دار اللہ سے محبت کرنے والے سے محبت کرنا پسند کرتے ہیں اور مجھ سے بُغض و کینہ رکھنے والے اللہ سے محبت کرنے والے سے بُغض رکھنا پسند کرتے ہیں۔

آگاہ ہو جاؤ مجھے یہ خبر ملی ہے کہ معاویہ نے مجھ پر سب و شتم اور لعنت کی ہے۔ اے اللہ! تُو اسے اپنی سخت گرفت میں جکڑ لے اور لعنت کے حق دار پر لعنت فرما۔ آمین رب العالمین!

ربّ اسماعیلؑ و باعث ابراہیمؑ (ابراہیمؑ کو نبی بنا کر بھیجنے والے) بے شک تُو لائق تعریف اور عزت و بزرگی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

والا ہے۔

اس کے بعد حضرت علی علیہ السلام منبر سے نیچے تشریف لے آئے اور دوبارہ منبر پر نہیں گئے یہاں تک کہ ابن ملجم لعنۃ اللہ نے آپ کو شہید کر دیا۔ [1]

فضائلِ شیعہ بزبانِ معصومؑ

19/19 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْبَقَاءِ الْبَصْرِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الوفا الرَّقَّاءُ الْمُجَاوِرُ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عُتْبَةَ بِالْبَصْرَةِ فِي مَشْهَدِ النَّخَّاسِينَ عَلَى صَاحِبِهِ السَّلَامُ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَ سِتِّينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْفَقِيهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبَانَ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حَبَشِيِّ بْنِ الْقُونِيِّ الْكَاتِبُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ شَيْبَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عمان اعمران ابْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: دَخَلَ أَبِي الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ بِأُنَاسٍ مِنْ شِيعَتِنَا فَدَنَا مِنْهُمْ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ وَ اللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ رِيحَكُمْ وَ أَرْوَاحَكُمْ وَ إِنَّكُمْ لَعَلَى دِينِ اللَّهِ وَ مَا بَيْنَ أَحَدِكُمْ وَ بَيْنَ أَنْ يَغْتَبِطَ بِمَا هُوَ فِيهِ إِلَّا أَنْ يَبْلُغَ نَفْسُهُ هَاهُنَا وَ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى حَنْجَرَتِهِ فَأَعِينُونَا بِوَرَعٍ وَ اجْتِهَادٍ وَ مَنْ يَأْتَمَّ مِنْكُمْ بِإِمَامٍ فَلْيَعْمَلْ بِعَمَلِهِ أَنْتُمْ شُرَطُ اللَّهِ وَ أَنْتُمْ أَعْوَانُ اللَّهِ وَ أَنْتُمْ أَنْصَارُ اللَّهِ وَ أَنْتُمُ السَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ وَ أَنْتُمُ السَّابِقُونَ الْآخِرُونَ وَ أَنْتُمُ السَّابِقُونَ إِلَى الْجَنَّةِ قَدْ ضَمِنَّا لَكُمُ الْجِنَانَ بِأَمْرِ اللَّهِ وَ رَسُولِهِ كَأَنَّكُمْ فِي الْجَنَّةِ تَتَنَافَسُونَ فِي فَضَائِلِ الدَّرَجَاتِ كُلُّ مُؤْمِنٍ مِنْكُمْ صِدِّيقٌ وَ كُلُّ مُؤْمِنَةٍ مِنْكُمْ حَوْرَاءُ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يَا قَنْبَرُ قُمْ فَاسْتَبْشِرْ فَاللَّهُ سَاخِطٌ عَلَى الْأُمَّةِ مَا خَلَا شِيعَتَنَا أَلَا وَ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرَفاً وَ شَرَفُ الدِّينِ الشِّيعَةُ أَلَا وَ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ عِمَاداً وَ عِمَادُ الدِّينِ الشِّيعَةُ أَلَا وَ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَيِّداً وَ سَيِّدُ الْمَجَالِسِ مَجْلِسُ شِيعَتِنَا أَلَا وَ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شُهُوداً وَ شُهُودُ الْأَرْضِ سُكَّانُ شِيعَتِنَا فِيهَا أَلَا وَ إِنَّ مَنْ خَالَفَكُمْ مَنْسُوبٌ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ عَامِلَةٌ

---

[1] بحار الانوار: ج ۳۳، ص ۲۸۲، باب ۲۰، ح ۵۴۷۔ شیخ نے یہ روایت اپنی کتاب معانی الاخبار: ص ۵۸-۶۰ پر بیان کی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نَاصِبَةٌ تَصْلٰى نَاراً حَامِيَةً أَلَا وَ إِنَّ مَنْ دَعَا مِنْكُمْ فَدُعَاؤُهُ مُسْتَجَابٌ أَلَا وَ إِنَّ مَنْ سَأَلَ مِنْكُمْ حَاجَةً فَلَهُ بِهَا مِائَةٌ يَا حَبَّذَا حُسْنَ صُنْعُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ تَخْرُجُ شِيعَتُنَا مِنْ قُبُورِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُشْرِقَةً أَلْوَانُهُمْ وَ وُجُوهُهُمْ قَدْ أُعْطُوا الْأَمَانَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَاللّٰهُ أَشَدُّ حُبّاً لِشِيعَتِنَا مِنَّا لَهُمْ

محمد بن عمان بن عبدالکریم نے اپنے والد سے اور اُس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: میرے والد گرامی مسجد میں داخل ہوئے تو آپؑ وہاں ہمارے شیعوں کے پاس تشریف لے گئے۔ انھیں سلام کرنے کے بعد فرمایا:

خدا کی قسم! میں تمھاری خوشبو اور تمھاری جانوں کو پسند کرتا ہوں۔ بے شک تم اللہ کے دین پر قائم ہو۔ جب تک تمھارے جسموں سے روح پرواز نہیں کرے گی لوگ تمھارے ایمان پر رشک کرتے رہیں گے۔ پس! تم لوگ تقویٰ و پرہیزگاری اور نیک کاموں میں کوشش کے ذریعے ہمارے مددگار بنو۔ تم میں سے جو امامؑ کی اقتداء کرتا ہے تو وہ امامؑ کے عمل و کردار کے مطابق اپنے عمل و کردار کو بنائے۔ تم اللہ کے سپاہی، اس کے (دین کے) مددگار اور نصرت کرنے والے ہو۔ تم پہلے لوگوں پر بھی سبقت حاصل کرنے والے ہو اور بعد میں آنے والوں پر بھی سبقت حاصل کرنے والے ہو۔ تم لوگ جنت کی طرف تیزی سے بڑھنے والے ہو۔ ہم نے اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم سے تمھارے لیے جنت کی ضمانت دی ہے۔ گویا تم لوگ جنت میں جنت کے مختلف درجوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہو۔ تم میں سے ہر مومن، مردِ مومن اور ہر مومنہ عورت (جنت کی) حور ہے۔

ایک دفعہ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے جناب قنبرؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے قنبرؓ! کھڑے ہو جاؤ اور اس بات پر خوش ہو جاؤ کہ اللہ اُمت پر ناراض ہے سوائے ہمارے شیعوں کے۔

آگاہ ہو جاؤ! ہر چیز کا شرف ہوتا ہے اور دین کا شرف شیعہ ہیں اور ہر چیز کا ستون ہوتا ہے جبکہ دین کا ستون شیعہ ہیں اور ہر چیز کا کوئی سردار ہوتا ہے جبکہ مجالس کی سردار ہمارے شیعوں کی مجلس ہے۔

یاد رکھو! ہر چیز کے گواہ ہوتے ہیں اور زمین پر گواہ، اس پر سکونت اختیار کرنے والے، ہمارے شیعہ ہیں۔ یاد رکھو! جس نے تم لوگوں (شیعوں) کی مخالفت کی وہ ان آیات کا مصداق ہے:

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾ (سورۂ غاشیہ: آیت ۲-۴)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

"اُس (قیامت کے) دن کچھ چہرے خوار ہوں گے، وہ مصیبت سہ کر تھکے ہوئے ہوں گے، وہ دہکتی ہوئی آگ میں جھلس رہے ہوں گے"۔

آگاہ ہو جاؤ! تم میں سے جو بھی دُعا کرے گا اس کی دُعا قبول ہوگی اور تم میں سے جو بھی کوئی شخص ایک حاجت طلب کرے گا، اس کی سو ضروریات اور حاجتیں پوری کی جائیں گی۔

واہ! اللہ نے تم لوگوں کے ساتھ کس قدر خوبصورت طرزِ عمل اپنایا ہے۔ جب قیامت کے دن ہمارے شیعہ اپنی قبروں سے باہر نکلیں گے تو ان کے چہرے روشن ہوں گے۔ اللہ نے انھیں امان دی ہے۔ ان پر (قیامت کے دن) کوئی خوف اور غم نہ ہوگا۔ اللہ کی قسم! ہم اپنے شیعوں سے شدید محبت کرتے ہیں۔ [1]

شیعہ کی ولادت پاکیزہ ہے

20/20 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: وَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَلَا أُبَشِّرُكَ أَلَا أَمْنَحُكَ، قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنِّي خُلِقْتُ أَنَا وَ أَنْتَ مِنْ طِينَةٍ وَاحِدَةٍ فَفَضَلَتْ مِنْهَا فَضْلَةٌ فَخُلِقَ مِنْهَا شِيعَتُنَا فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُعِيَ النَّاسُ بِأَسْمَاءِ أُمَّهَاتِهِمْ إِلَّا شِيعَتَكَ فَإِنَّهُمْ يُدْعَوْنَ بِأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ لِطِيبِ مَوْلِدِهِمْ

جابر بن عبداللہ انصاری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: کیا میں آپؑ کو کوئی خوشخبری اور تحفہ دوں؟

حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا: جی ہاں ضرور، اے اللہ کے رسولؐ!

---

[1] بحار الانوار: ج ۶۵، ص ۴۳، باب ۱۵، ح ۲۹؛ امالی شیخ صدوق: مجلس ۹۱، ح ۴، ص ۶۲۶؛ فضائل الشیعہ، ص ۹-۱۱؛ تفسیر البرہان: ۴/۴۵۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رسولؐ اللہ نے فرمایا: میں اور آپؑ ایک مٹی سے پیدا ہوئے ہیں۔ اس مٹی میں سے جو باقی بچ گئی تھی اس بچ جانے والی مٹی سے ہمارے شیعہ خلق ہوئے ہیں۔ قیامت کے دن تمھارے شیعوں کے علاوہ سب لوگوں کو ان کی ماؤں کے ناموں سے بلایا جائے گا لیکن تمھارے شیعوں کو ان کے باپوں کے ناموں سے بلایا جائے گا کیونکہ ان کی ولادت پاکیزہ ہے۔ (۱)

ہمارے اَمر کو نااہل سے چھپاؤ

21/21 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ رَه قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَه قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ قُولَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ الْإِسْكَافِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَدِيدٍ عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ مُدْرِكِ بْنِ زُهَيْرٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ: يَا مُدْرِكُ إِنَّ أَمْرَنَا لَيْسَ بِقَبُولِهِ فَقَطْ وَلَكِنْ بِصِيَانَتِهِ وَكِتْمَانِهِ عَنْ غَيْرِ أَهْلِهِ أَقْرِءْ أَصْحَابَنَا السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ وَقُلْ لَهُمْ رَحِمَ اللَّهُ امْرَأً اجْتَرَّ مَوَدَّةَ النَّاسِ إِلَيْنَا فَحَدَّثَهُمْ بِمَا يَعْرِفُونَ وَتَرَكَ مَا يُنْكِرُونَ

مدرک بن زُہیر سے مروی ہے کہ ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق بن محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اے مدرک! ہمارے امر (امامت و ولایت) کو فقط قبول کر لینا کافی نہیں ہے بلکہ اس کی حفاظت کرنا اور جو اس کا اہل نہ ہو اس سے اسے مخفی رکھنا بھی ضروری ہے۔ ہمارے شیعوں کو ہماری طرف سے السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنا اور ان سے کہنا (کہ تمھارے امامؑ نے فرمایا ہے:) اللہ اس بندے پر رحمت نازل فرمائے جو لوگوں کی محبت و موّدت کو ہم تک کھینچ کر لے آئے۔ پس! تم لوگوں سے ہمارے متعلق وہ گفتگو کرو جس سے وہ ہماری معرفت حاصل کریں اور ان اُمور کو ترک کر دو جس سے وہ ہمارے منکر ہو جائیں۔ (۲)

---

(۱) بحارالانوار: ج ۶۴، باب ۳، ح ۲۹، ص ۱۳۶؛ الارشاد شیخ مفیدؒ: ج ۱، ص ۴۳؛ امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۷، ح ۳، ص ۳۱۱؛ امالی، شیخ طوسیؒ: مجلس ۳، ح ۷، ص ۷۹، و مجلس ۱۶، ح ۲۵، ص ۴۵۶

(۲) امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۲۱، ح ۷، ص ۹۹؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۳، ح ۴۰، ص ۸۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ اللہ کی مضبوط رسّی ہیں

22/22 أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ بِمَشْهَدِ الْكُوفَةِ عَلَى سَاكِنِهِ السَّلَامُ فِي رَبِيعِ الْأَوَّلِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُعَدِّلُ مِنْ لَفْظِهِ وَ كِتَابِهِ بِمَدِينَةِ السَّلَامِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ سَبْعِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُكْبَرِيُّ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ رِزْقَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السِّمَاكِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزْوِينِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ وَهْبِ بْنِ أَحْمَدَ الْقَزْوِينِيُّ الثَّغْرِيُّ سَنَةَ سِتٍّ وَ سِتِّينَ وَ مِائَتَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْكَبَ سَفِينَةَ النَّجَاةِ وَ يَتَمَسَّكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَ يَعْتَصِمَ بِحَبْلِ اللهِ الْمَتِينِ فَلْيُوَالِ عَلِيّاً بَعْدِي وَ لْيُعَادِ عَدُوَّهُ وَ لْيَأْتَمَّ بِالْهُدَاةِ الْمَيَامِينِ مِنْ وُلْدِهِ فَإِنَّهُمْ خُلَفَائِي وَ أَحِبَّائِي وَ حُجَجُ اللهِ عَلَى الْخَلْقِ بَعْدِي وَ سَادَاتُ أُمَّتِي وَ قَادَةُ الْأَتْقِيَاءِ إِلَى الْجَنَّةِ حِزْبُهُمْ حِزْبِي وَ حِزْبِي حِزْبُ اللهِ وَ حِزْبُ أَعْدَائِهِمْ حِزْبُ الشَّيْطَانِ

حضرت علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ نجات کی کشتی پر سوار ہو اور مضبوط رسّی سے وابستہ رہے اور اللہ کی مضبوط رسی کو تھامے رکھے تو وہ میرے بعد علیؑ سے محبت رکھے اور ان کے دشمن سے دشمنی رکھے اور حضرت علی علیہ السلام کی اولاد میں سے ہدایت کرنے والی مبارک ہستیوں کی امامت کا عقیدہ رکھے کیونکہ یہ میرے خلفاء و جانشین، میرے محبوب اور میرے بعد مخلوق پر اللہ کی حجت ہیں۔ یہ میری اُمت کے سیّد و سردار اور متقی و پرہیزگار لوگوں کی جنت کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں۔ ان کا گروہ میرا گروہ ہے اور میرا گروہ اللہ کا گروہ ہے اور ان کے دشمنوں کا گروہ شیطان کا گروہ ہے۔ [1]

ولایتِ علیؑ، اللہ کی ولایت ہے

23/23 قَالَ وَ بِالْإِسْنَادِ عَنِ الصَّدُوقِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۵، ح ۵، ص ۱۸؛ عیون اخبار الرضا: ج ۱، باب ۲۸ و ح ۴۳، ص ۲۹۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَشْرِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: إِنَّ عَلِيّاً وَصِيِّي وَخَلِيفَتِي وَ زَوْجَتُهُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ فَاطِمَةُ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَلَدَايَ مَنْ وَالاهُمْ فَقَدْ وَالانِي وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَانِي وَمَنْ نَاوَاهُمْ فَقَدْ نَاوَانِي وَمَنْ جَفَاهُمْ فَقَدْ جَفَانِي وَمَنْ بَرَّهُمْ فَقَدْ بَرَّنِي وَصَلَ اللّٰهُ مَنْ وَصَلَهُمْ وَ قَطَعَ مَنْ قَطَعَهُمْ وَ نَصَرَ مَنْ أَعَانَهُمْ وَ خَذَلَ مَنْ خَذَلَهُمْ اللّٰهُمَّ مَنْ كَانَ لَهُ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ ثَقَلٌ وَ أَهْلُ بَيْتٍ فَعَلِيٌّ وَ فَاطِمَةُ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ أَهْلُ بَيْتِي وَ ثَقَلِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً

ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک! حضرت علی علیہ السلام میرے وصی اور خلیفہ و جانشین ہیں۔ ان کی زوجہ تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں اور وہ حضرت فاطمہؑ ہیں اور حضرت حسنؑ و حسینؑ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور یہ دونوں میرے بیٹے ہیں۔ جس نے ان سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی۔ جس نے ان سے عداوت و بغض رکھا اُس نے مجھ سے عداوت و بغض رکھا۔ جس نے ان سے دشمنی رکھی اُس نے مجھ سے دشمنی رکھی۔ جس نے ان سے منہ پھیرا اُس نے مجھ سے منہ پھیر لیا۔ جس نے ان سے نیکی کی اُس نے مجھ سے نیکی کی۔ جس نے ان سے اپنا تعلق قائم رکھا اللہ تعالیٰ اُس سے اپنا تعلق جوڑے رکھتا ہے۔ جس نے ان سے اپنا تعلق توڑا اللہ اُس سے اپنا تعلق توڑ دیتا ہے۔ جس نے ان کی مدد کی اللہ اُس کی مدد کرتا ہے اور جس نے ان کی مدد نہ کی اللہ ان لوگوں کی مدد کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

اے اللہ! جس طرح تیرے انبیاءؑ و رسولؑ زمین پر تیرے ثقل (زمین کا خزانہ و سرمایہ) ہیں اسی طرح علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ میرے اہلِ بیتؑ اور ثقل ہیں۔ پس تو اُن سے رجس کو دُور رکھ اور انھیں ایسے پاک رکھ جیسے پاک رکھنے کا حق ہے۔ [1]

یقیناً! یہ میرے اہلِ بیتؑ ہیں

26/26 وَ بِالإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ الْحَافِظُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ثَابِتِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ أَبُو جَعْفَرٍ الْخَزَّازُ قَالَ: حَدَّثَنَا

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۱۳، ح ۱۰، ص ۵۷؛ بسند آخر مجلس ۷۲، ح ۶، ص ۷۳؛ بحارالانوار: جلد ۳۵ / ۲۱۰، ح ۱۱ و ۳۷ / ۳۵، ح ۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حسن بن الحسين القرني قال: حدثنا عمر بن ثابت عن عطاء بن السائب عن ابن يحيى عن ابن عباس قال: صعد رسول الله المنبر فخطب و اجتمع الناس إليه فقال يا معاشر المؤمنين ان الله عز وجل أوحى إلي أني مقبوض و أن ابن عمي عليا مقتول و إني أيها الناس أخبركم خبرا إن عملتم به سلمتم و إن تركتموه هلكتم إن ابن عمي عليا هو أخي و وزيري و هو خليفتي و هو المبلغ عني و هو إمام المتقين و قائد الغر المحجلين إن استرشدتموه أرشدكم و إن اتبعتموه نجوتم و إن خالفتموه ضللتم و إن أطعتموه فالله أطعتم و إن عصيتموه فالله عصيتم و إن بايعتموه فالله بايعتم و إن نكثتم بيعته فبيعة الله نكثتم إن الله عز وجل أنزل علي القرآن و هو الذي من خالفه ضل و من ابتغى علمه عند غير علي هلك أيها الناس اسمعوا قولي و اعرفوا حق نصيحتي و لا تخالفوني في أهل بيتي إلا بالذي أمرتم به و من حفظهم فقد حفظني فإنهم حامتي و قرابتي و إخوتي و أولادي فإنكم مجمعون و مسائلون عن الثقلين فانظروا كيف تخلفوني فيهم فإنهم أهل بيتي فمن آذاهم فقد آذاني و من ظلمهم فقد ظلمني و من أذلهم فقد أذلني و من أعزهم فقد أعزني و من أكرمهم أكرمني و من نصرهم نصرني و من خذلهم خذلني و من طلب الهدى في غيرهم فقد كذبني أيها الناس اتقوا الله و انظروا ما أنتم قائلون إذا لقيتموني فإني خصم لمن عاداهم و آذاهم و من كنت خصمه فقد خصمته أقول قولي هذا و أستغفر الله لي و لكم

ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف لے گئے اور خطبہ ارشاد فرمایا جب کہ تمام لوگ آپؐ کے گرد جمع تھے۔ آپؐ نے فرمایا:

اے گروہِ مومنین! اللہ عزوجل نے مجھے وحی کے ذریعے خبر دی ہے کہ میری روح عنقریب قبض کر لی جائے گی اور میرے چچازاد بھائی علیؑ کو شہید کیا جائے گا۔

اے لوگو! میں تمھیں ایک خبر دے رہا ہوں۔ اگر تم نے اس کے مطابق عمل کیا تو امن و سلامتی سے رہو گے۔ اگر تم نے میری بات پر عمل نہ کیا تو ہلاک ہو جاؤ گے اور وہ خبر یہ ہے کہ میرے چچازاد علیؑ میرے بھائی، وزیر اور خلیفہ و جانشین ہیں اور وہ میری طرف سے پیغام پہنچانے والے ہیں۔ وہ متقی لوگوں کے امام اور روشن پیشانی والوں کے قائد و پیشوا ہیں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اگرتم ان سے ہدایت طلب کرو گے تو یہ تمھاری رہنمائی فرمائیں گے۔ اگرتم نے ان کی پیروی کی تو نجات پاؤ گے۔ اگرتم نے ان کی مخالفت کی تو گمراہ ہوجاؤ گے۔ اگرتم نے ان کی اطاعت وفرمانبرداری کی توتم نے اللہ کی اطاعت وفرمانبرداری کی۔ اور اگرتم نے ان کی نافرمانی کی توتم نے اللہ کی نافرمانی کی۔ اگرتم نے ان کی بیعت کی تو اللہ کی بیعت کی اورتم نے ان کی بیعت توڑ دی توتم نے اللہ کی بیعت توڑی۔ بے شک! اللہ عزوجل نے مجھ پر قرآن کو نازل فرمایا ہے۔ جس نے اس قرآن کی مخالفت کی (اس کے احکامات پر عمل نہ کیا) وہ گمراہ ہوگا اور جس نے علیؑ کے علاوہ کسی شخص سے قرآن کے علم کو حاصل کرنے کی کوشش کی وہ ہلاک ہوگا۔

اے لوگو! میری بات کوسنو اور میری اس نصیحت کو صحیح معنوں میں پہچانو اورتم لوگ میرے اہلِ بیتؑ کی ہرگز مخالفت نہ کرنا بلکہ میں نے تمھیں ان کے متعلق جو حکم دیا ہے اس پر عمل کرنا۔ جس نے ان کی حفاظت کی (یعنی ان کا حق ادا کیا)۔ اس نے میری حفاظت کی (میرے حق کو ادا کیا) کیونکہ یہ میرے حامی ومددگار، میرے قرابت دار، بھائی اور میری اولاد ہیں۔ یقیناً تم لوگوں کو (قیامت کے دن) جمع کیا جائے گا اور ثقلین (قرآن واہلِ بیتؑ) کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

پس! تم دیکھو اور غور کرو کہ میرے بعد ان سے کیا سلوک کرتے ہو۔ یقیناً یہ میرے اہلِ بیتؑ ہیں جس نے انھیں اذیت دی اس نے مجھے اذیت دی۔ جس نے ان پر ظلم کیا اس نے مجھ پر ظلم کیا، جس نے انھیں رُسوا اور خوار کرنے کی کوشش کی اس نے مجھے خوار کیا۔ جس نے انھیں عزت دی اس نے مجھے عزت بخشی۔ جس نے ان کی تعظیم وتکریم کی اس نے میری تعظیم وتکریم کی۔ جس نے ان کی مدد کی اس نے میری مدد کی۔ جس نے ان کی مدد کرنے سے ہاتھ اُٹھالیا اس نے میری مدد کرنے سے ہاتھ اُٹھالیا۔ جس نے میرے اہلِ بیتؑ کے علاوہ کسی سے ہدایت ورہنمائی طلب کی اس نے مجھے جھٹلایا۔

اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور غور وفکر کرو کہ جب تمھاری (قیامت کے دن) مجھ سے ملاقات ہوگی تو مجھے کیا جواب دو گے؟ جس نے میرے اہلِ بیتؑ سے دشمنی رکھی ہوگی یا ان کو اذیت وتکلیف پہنچائی ہوگی (قیامت کے دن) میں اس بندے کا دشمن ہوں گا اور اس دن جس کا میں دشمن ہوں گا۔ یقیناً میں اُسے مغلوب ومقہور بنادوں گا۔ پس! میں نے اپنی یہ بات تم سے بیان کردی ہے۔ میں اللہ سے اپنے لیے اور تمھارے لیے استغفار (مغفرت طلب) کرتا ہوں۔ [1]

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۱۵، ح ۱۱، ص ۶۴؛ سیّد ابن طاؤس کی کتاب التحصین: باب ۴، ص ۵۹۸؛ بحارالانوار: ج ۳۸، باب ۶۱، ح ۱۰، ص ۹۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

محبتِ اہلِ بیتؑ کا سات مقامات پر فائدہ

29/29 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الزَّاهِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَمِّهِ الشَّيْخِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَلَّبٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْكِلَابِيُّ الْكُوفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: حُبِّي وَ حُبُّ أَهْلِ بَيْتِي نَافِعٌ فِي سَبْعِ مَوَاطِنَ أَهْوَالُهُنَّ عَظِيمَةٌ عِنْدَ الْوَفَاةِ وَ فِي الْقَبْرِ وَ عِنْدَ النُّشُورِ وَ عِنْدَ الْكِتَابِ وَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَ عِنْدَ الْمِيزَانِ وَ عِنْدَ الصِّرَاطِ

حضرت علی (زین العابدین) بن حسین علیہما السلام نے اپنے والدؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اور میرے اہلِ بیتؑ کی محبت سات ایسے مقامات پر فائدہ پہنچائے گی کہ جن کی ہولناکیاں انتہائی سخت اور خوفناک ہیں:

(۱) وفات کے وقت (۲) قبر میں (۳) قبر سے دوبارہ اُٹھائے جانے کے وقت (۴) نامہ اعمال ملنے کے وقت (۵) حساب کے وقت (۶) میزان کے وقت (۷) پل صراط سے گزرتے وقت۔[1]

ولایت کے بغیر ایمان قبول نہیں

30/30 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: الْمُخَالِفُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بَعْدِي كَافِرٌ وَ الْمُشْرِكُ بِهِ مُشْرِكٌ وَ الْمُحِبُّ لَهُ مُؤْمِنٌ وَ الْمُبْغِضُ لَهُ مُنَافِقٌ وَ الْمُقْتَفِي لِأَثَرِهِ لَاحِقٌ وَ الْمُحَارِبُ لَهُ مُنَافِقٌ مَارِقٌ وَ الرَّادُّ عَلَيْهِ زَاهِقٌ عَلِيٌّ نُورُ اللّٰهِ فِي بِلَادِهِ وَ حُجَّتُهُ عَلَى عِبَادِهِ عَلِيٌّ سَيْفُ اللّٰهِ عَلَى أَعْدَائِهِ وَ وَارِثُ عِلْمِ أَنْبِيَائِهِ عَلِيٌّ كَلِمَةُ اللّٰهِ الْعُلْيَا وَ كَلِمَةُ أَعْدَائِهِ السُّفْلَى عَلِيٌّ سَيِّدُ الْأَوْصِيَاءِ وَ وَصِيُّ سَيِّدِ

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۳، ح ۳، ص ۱۰؛ الخصال: ج ۲، ص ۳۶۰؛ فضائل الشیعہ، ص ۶؛ جامع الاخبار: ص ۱۸۲، فصل ۱۳۱؛ بحارالانوار: ج ۲۷، باب ۶، ح ۳، ص ۱۵۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْأَنْبِيَاءِ عَلِيٌّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَ إِمَامُ الْمُسْلِمِينَ لَا يَقْبَلُ اللهُ الْإِيمَانَ إِلَّا بِوَلَايَتِهِ وَطَاعَتِه

ابن عباس سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد علیؑ ابن ابی طالبؑ کی مخالفت کرنے والا کافر ہے اور جو اس کافر سے محبت کرے وہ بھی اس کے کفر میں شریک (کافر) ہے۔ حضرت علی علیہ السلام سے محبت کرنے والا مومن اور ان سے بغض رکھنے والا منافق ہے۔

حضرت علی علیہ السلام کے نقشِ قدم کی پیروی کرتے والا ان سے ملحق ہوگا، ان سے جنگ کرنے والا منافق ہے اور ان کو قتل نہ کرنے والا نابود ہوگا۔ حضرت علی علیہ السلام اللہ کے شہروں میں اس کا نور اور اس کے بندوں پر اس کی حجت ہیں۔ حضرت علی علیہ السلام اللہ کے دشمنوں کے لیے اللہ کی تلوار (سیف اللہ) ہیں اور آپؑ انبیاءؑ کے علم کے وارث ہیں۔ حضرت علی علیہ السلام کا بلند و برتر کلمہ (بیانیہ) ہیں اور آپؑ کے دشمنوں کا کلمہ و بیانیہ پست تر ہے۔ حضرت علی علیہ السلام تمام اوصیاء کے سردار اور سید الانبیاء کے وصی ہیں۔ حضرت علی علیہ السلام مومنوں کے امیر، روشن پیشانی والوں کے قائد و پیشوا اور مسلمانوں کے امام و سرور ہیں۔ اللہ حضرت علی علیہ السلام کی ولایت واطاعت کے بغیر کسی کا ایمان قبول نہیں کرتا۔ [1]

علیؑ کے شیعہ ہی کامیاب ہوں گے

31/31 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ أَبِي الْعِجْلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْعَرْزَمِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَاتِمٍ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ شِيعَتُكَ هُمُ الْفَائِزُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ أَهَانَ وَاحِداً مِنْهُمْ فَقَدْ أَهَانَكَ وَ مَنْ أَهَانَكَ فَقَدْ أَهَانَنِي وَ مَنْ أَهَانَنِي أَدْخَلَهُ اللهُ نَارَ جَهَنَّمَ فِيهَا وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي وَ أَنَا مِنْكَ وَ رُوحُكَ مِنْ رُوحِي وَ طِينَتُكَ مِنْ طِينَتِي وَ شِيعَتُكَ خُلِقُوا مِنْ فَضْلِ طِينَتِنَا فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَقَدْ أَحَبَّنَا وَ مَنْ أَبْغَضَهُمْ فَقَدْ أَبْغَضَنَا وَ مَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَانَا وَ مَنْ وَدَّهُمْ فَقَدْ وَدَّنَا يَا عَلِيُّ إِنَّ شِيعَتَكَ مَغْفُورٌ لَهُمْ عَلَى

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۳، ح ۶، ص ۱۱؛ بحارالانوار: ج ۳۸، باب ۶۱، ح ۳، ص ۹۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مَا كَانَ مِنْهُمْ مِنْ ذُنُوبٍ وَ عُيُوبٍ يَا عَلِيُّ أَنَا الشَّفِيعُ لِشِيعَتِكَ غَداً إِذَا قُمْتُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ فَبَشِّرْهُمْ بِذَلِكَ يَا عَلِيُّ شِيعَتُكَ شِيعَةُ اللهِ وَ أَنْصَارُكَ أَنْصَارُ اللهِ وَ أَوْلِيَاؤُكَ أَوْلِيَاءُ اللهِ وَ حِزْبُكَ حِزْبُ اللهِ يَا عَلِيُّ سَعِدَ مَنْ تَوَلَّاكَ وَ شَقِيَ مَنْ عَادَاكَ يَا عَلِيُّ لَكَ كَنْزٌ فِي الْجَنَّةِ وَ أَنْتَ ذُو قَرْنَيْهَا

ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے علیؑ! قیامت کے دن آپؑ کے شیعہ کامیاب ہوں گے جس نے آپؑ کے شیعوں میں سے کسی ایک شیعہ کی بھی توہین کی اُس نے آپؑ کی توہین کی اور جس نے آپؑ کی توہین کی اُس نے میری توہین کی اور جس نے میری توہین کی اللہ اُسے جہنم کی آگ میں ڈالے گا اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔

اے علیؑ! تم مجھ سے اور مَیں تم سے ہوں، تمھاری روح میری روح سے ہے اور تمھاری طینت (مٹی) میری طینت سے ہے اور آپؑ کے شیعہ ہماری بچی ہوئی مٹی سے خلق ہوئے ہیں۔ جس نے ان (شیعوں) سے محبت کی اُس نے ہم سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے ہم سے بغض رکھا اور جس نے ان سے دشمنی کی اُس نے ہم سے دشمنی کی اور جس نے ان سے عشق و مودت کی اُس نے ہم سے عشق و مودت کی۔

اے علیؑ! تمھارے شیعوں کے گناہ اور عیب بخش دیئے جائیں گے۔ اے علیؑ! جب مَیں کل (قیامت کے دن) مقامِ محمود پر کھڑا ہوں گا تو تمھارے شیعوں کی شفاعت کروں گا پس! آپ انھیں یہ بشارت و خوشخبری دے دیں۔

اے علیؑ! آپؑ کے شیعہ اللہ کے شیعہ ہیں اور آپؑ کے مددگار اللہ کے مددگار ہیں، اور آپؑ کے دوست اللہ کے دوست ہیں، اور آپؑ کا گروہ اللہ کا گروہ ہے۔ اے علیؑ! خوش بخت ہے وہ انسان جس نے آپؑ سے محبت رکھی اور بدبخت ہے وہ انسان جس نے آپؑ سے دشمنی اور عداوت رکھی۔

اے علیؑ! جنّت میں آپؑ کے لیے خزانہ ہے اور آپؑ دونوں طرف سے اس پر تسلط رکھتے ہیں (یعنی آپؑ ہی اس کے مالک ہیں)۔ [1]

جنابِ سیّدہؑ کی محشر میں آمد

32/32 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۴، ح ۸، ص ۱۶؛ مشکوٰۃ الانوار: فصل ۳، ص ۸۰؛ بحار الانوار: ج ۶۵، باب ۱۵، ح ۱، ص ۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْخَزَّازُ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ السُّدِّيُّ عَنْ مَنِيعِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى عَنْ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ قَالَ: قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ تُقْبِلُ ابْنَتِي فَاطِمَةُ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ مُدَبَّجَةِ الْجَنْبَيْنِ خِطَامُهَا مِنْ لُؤْلُؤٍ رَطْبٍ قَوَائِمُهَا مِنَ الزُّمُرُّدِ الْأَخْضَرِ ذَنَبُهَا مِنَ الْمِسْكِ الْأَذْفَرِ عَيْنَاهَا يَاقُوتَتَانِ حَمْرَاوَانِ عَلَيْهَا قُبَّةٌ مِنْ نُورٍ يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا دَاخِلُهَا عَفْوُ اللهِ وَخَارِجُهَا رَحْمَةُ اللهِ وَعَلَى رَأْسِهَا تَاجٌ مِنْ نُورٍ لِلتَّاجِ سَبْعُونَ رُكْناً كُلُّ رُكْنٍ مُرَصَّعٌ بِالدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ يُضِيءُ كَالْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ وَعَنْ يَمِينِهَا سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ وَعَنْ شِمَالِهَا سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ وَجَبْرَئِيلُ آخِذٌ بِخِطَامِ النَّاقَةِ يُنَادِي بِأَعْلَى صَوْتِهِ غُضُّوا أَبْصَارَكُمْ حَتَّى تَجُوزَ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ فَلَا يَبْقَى يَوْمَئِذٍ نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا رَسُولٌ وَلَا صِدِّيقٌ وَلَا شَهِيدٌ إِلَّا غَضُّوا أَبْصَارَهُمْ حَتَّى تَجُوزَ فَاطِمَةُ فَتَسِيرُ حَتَّى تُحَاذِيَ عَرْشَ رَبِّهَا جَلَّ جَلَالُهُ وَتَرُوحُ بِنَفْسِهَا عَنْ نَاقَتِهَا وَتَقُولُ إِلٰهِي وَسَيِّدِي احْكُمْ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْ ظَلَمَنِي اللّٰهُمَّ احْكُمْ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْ قَتَلَ وُلْدِي فَإِذَا النِّدَاءُ مِنْ قِبَلِ اللهِ جَلَّ جَلَالُهُ يَا حَبِيبَتِي وَابْنَةَ حَبِيبِي سَلِينِي تُعْطَيْ وَاشْفَعِي تُشَفَّعِي وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَجَازَنِي (جَازَنِي) ظُلْمُ ظَالِمٍ فَتَقُولُ إِلٰهِي وَسَيِّدِي ذُرِّيَّتِي وَشِيعَتِي وَشِيعَةُ ذُرِّيَّتِي وَمُحِبِّي وَمُحِبُّ ذُرِّيَّتِي فَإِذَا النِّدَاءُ مِنْ قِبَلِ اللهِ جَلَّ جَلَالُهُ أَيْنَ ذُرِّيَّةُ فَاطِمَةَ وَشِيعَتُهَا وَمُحِبُّوهَا وَمُحِبُّو ذُرِّيَّتِهَا فَيَقُومُونَ وَقَدْ أَحَاطَ بِهِمْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ فَتَقْدُمُهُمْ فَاطِمَةُ حَتَّى تُدْخِلَهُمُ الْجَنَّةَ

ابو جعفر حضرت امام محمد باقر بن علی زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ انصاری سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو میری بیٹی حضرت فاطمہؑ جنت کے ناقہ پر سوار ہو کر (میدانِ محشر میں) آئیں گی۔ اس ناقہ کے دونوں اطراف ریشم و دیباج سے آراستہ ہوں گے۔ اس کی مہار تازہ موتیوں کی ہوگی، اس کے پائے سبز زمرد کے ہوں گے۔ اس کی دم خالص خوشبودار مشک سے ہوگی، اس کی دونوں آنکھیں سرخ یاقوت کی ہوں گی۔ اس پر نور کا ہودج رکھا ہوگا جو اس قدر شفاف ہوگا کہ اس کے ظاہر سے باطن اور باطن سے ظاہر نظر آ رہا ہوگا۔ اس کے اندر اللہ کا عفو و درگزر اور اس کے باہر اللہ کی رحمت ہوگی۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حضرت فاطمہؑ کے سرِ اقدس پر نُور کا تاج ہوگا اور اس تاج کے ستر ارکان ہوں گے جبکہ ہر رکن موتی اور یاقوت کے حلقے سے مزین ہوگا۔ یہ نُورانی تاج یوں چمک رہا ہوگا جیسے آسمان کے اُفق پر روشن ستارے چمکتے ہوں گے۔ اس جنّتی ناقہ کے دائیں طرف ستر ہزار فرشتے اور بائیں طرف ستر ہزار فرشتے ہوں گے جبکہ حضرت جبرئیلؑ اس ناقہ کی مہار کو پکڑے ہوئے ہوں گے اور وہ بلند آواز میں پکار کر کہیں گے: ''اپنی نگاہوں کو نیچے کرلو تاکہ حضرت محمدؐ کی بیٹی حضرت فاطمہؑ (میدانِ محشر سے) گزر جائیں۔ اس دن ہر نبی، مرسل، رسول، صدیق اور شہید بھی اپنی نگاہوں کو جھکالیں گے تاکہ حضرت فاطمہ زہراؑ گزر جائیں۔ پھر حضرت فاطمہؑ وہاں سے گزر کر اپنے پروردگار جل جلالہٗ کے عرش کے سامنے پہنچیں گی اور خود کو ناقے پر گرادیں گی اور فریاد کرتے ہوئے عرض کریں گی:

''میرے معبود و سردار! میرے اور ان ظالموں کے درمیان فیصلہ کریں جنھوں نے مجھ پر ظلم کیا۔ اے اللہ! میرے اور میری اولاد کے قاتلوں کے درمیان فیصلہ فرما''۔

یہ فریاد سن کر اللہ جل جلالہٗ کی طرف سے آواز آئے گی: اے میری حبیبہ! اے میرے حبیبؐ کی بیٹی! آج آپؑ مجھ سے جو مانگیں گی آپؑ کو عطا کیا جائے گا اور آج آپؑ جس کی بھی سفارش و شفاعت فرمائیں گی آپؑ کی شفاعت کو قبول کیا جائے گا۔ مجھے میری عزت و جلال کی قسم! آج کوئی ظالم مجھ سے بچ نہیں پائے گا۔

یہ سن کر جنابِ فاطمہؑ عرض کریں گی: اے میرے معبود و سردار! آج میں اپنی ذُریت (اولاد)، اپنے شیعوں، اپنی ذُریت کے شیعوں، اپنے حُب داروں اور اپنی ذُریت کے حُب داروں کی شفاعت کرتی ہوں۔

تو اللہ جل جلالہٗ کی طرف سے آواز آئے گی: جنابِ فاطمہؑ کی اولاد! جنابِ فاطمہؑ کے شیعہ، ان کے حُب دار اور ان کی اولاد کے حُب دار کہاں ہیں؟ تو یہ گروہ کھڑا ہوجائے گا اور اللہ کی رحمت کے فرشتے انھیں اپنے حصار میں لے لیں گے اور حضرت فاطمہؑ ان کی رہبری کرتے ہوئے آگے چلیں گی یہاں تک کہ انھیں جنت میں لے جائیں گی۔ [1]

فضائلِ علیؑ بزبانِ رسولِ کریمؐ

33/33 قَالَ وَ بِالْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۵، ح ۴، ص ۱۷؛ بحارالانوار: ج ۴۳، باب ۸، ح ۱، ص ۲۱۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْفَهَانِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوسَى الْعَبْسِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ السُّلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: فِي عَلِيٍّ خِصَالٌ لَوْ كَانَتْ وَاحِدَةٌ مِنْهَا فِي جَمِيعِ النَّاسِ لَا كْتَفَوْا بِهَا فَضْلًا مِنْهَا قَوْلُهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ وَ قَوْلُهُ عَلِيٌّ مِنِّي كَهَارُونَ مِنْ مُوسَى وَ قَوْلُهُ عَلِيٌّ مِنِّي وَ أَنَا مِنْهُ وَ قَوْلُهُ عَلِيٌّ مِنِّي كَنَفْسِي طَاعَتُهُ طَاعَتِي وَ مَعْصِيَتُهُ مَعْصِيَتِي وَ قَوْلُهُ حَرْبُ عَلِيٍّ حَرْبُ اللهِ وَ سِلْمُ عَلِيٍّ سِلْمُ اللهِ وَقَوْلُهُ وَلِيُّ عَلِيٍّ وَلِيُّ اللهِ وَ عَدُوُّ عَلِيٍّ عَدُوُّ اللهِ وَ قَوْلُهُ عَلِيٌّ حُجَّةُ اللهِ عَلَى أَعْدَائِهِ وَ قَوْلُهُ حُبُّ عَلِيٍّ إِيمَانٌ وَ بُغْضُهُ كُفْرٌ وَ قَوْلُهُ حِزْبُ عَلِيٍّ حِزْبُ اللهِ وَ حِزْبُ أَعْدَائِهِ حِزْبُ الشَّيْطَانِ وَ قَوْلُهُ عَلِيٌّ مَعَ الْحَقِّ وَ الْحَقُّ مَعَ عَلِيٍّ لَا يَفْتَرِقَانِ حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ وَقَوْلُهُ عَلِيٌّ قَاسِمُ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ وَ قَوْلُهُ مَنْ فَارَقَ عَلِيّاً فَقَدْ فَارَقَنِي وَ مَنْ فَارَقَنِي فَقَدْ فَارَقَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَ قَوْلُهُ شِيعَةُ عَلِيٍّ هُمُ الْفَائِزُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جابر بن عبداللہ انصاری بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کی شان میں ایسے فضائل بیان کیے ہیں اگر ان میں سے صرف ایک فضیلت تمام لوگوں کے متعلق ارشاد فرماتے تو یہ ان سب کی فضیلت و برتری کے لیے تھا۔ جو فضائل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کی شان میں بیان فرمائے اُن میں سے چند درج ذیل ہیں:

آپؐ نے فرمایا: جس کا مَیں مولا ہوں اس کے علیؑ مولا ہیں۔

اور آپؐ نے فرمایا: علیؑ کی مجھ سے وہی نسبت ہے جو جناب ہارونؑ کو جناب موسیٰؑ سے تھی۔

اور آپؐ نے فرمایا: علیؑ کی مجھ سے وہی نسبت ہے جو میرے نفس کی مجھ سے نسبت ہے۔ علیؑ کی اطاعت میری اطاعت ہے اور ان کی نافرمانی میری نافرمانی ہے۔

اور آپؐ نے فرمایا: علیؑ کی جنگ، اللہ کی جنگ ہے اور حضرت علیؑ کی صلح اللہ کی صلح ہے۔

اور آپؐ نے فرمایا: علیؑ کا دوست اللہ کا دوست ہے اور علیؑ کا دشمن اللہ کا دشمن ہے۔

آپؐ نے فرمایا: علیؑ دشمنانِ خدا پر اللہ کی حجت ہیں۔

آپؐ نے فرمایا: علیؑ کی محبت ایمان اور ان سے بُغض رکھنا کفر ہے۔

آپؐ نے فرمایا: علیؑ کا گروہ اللہ کا گروہ ہے اور ان کے دشمنوں کی جماعت شیطان کی جماعت ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آپؐ نے فرمایا: علیؑ حق کے ساتھ اور حق علیؑ کے ساتھ ہے اور یہ دونوں آپس میں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ میرے پاس حوضِ کوثر پر آ جائیں گے۔

آپؐ نے فرمایا: علیؑ جنت اور جہنم کو تقسیم کرنے والے ہیں۔

آپؐ نے فرمایا: جس نے علیؑ سے جدائی اختیار کی اُس نے یقیناً مجھ سے جدائی اختیار کی اور جس نے مجھ سے جدائی اختیار کی اُس نے یقیناً اللہ عزوجل سے جدائی اختیار کی۔

آپؐ نے فرمایا: علیؑ کے شیعہ قیامت کے دن کامیاب ہوں گے۔ (1)

شیعہ کو باپ کے نام سے پکارا جائے گا

34/34 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْأَمِينُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ فِي رَبِيعٍ الْأَوَّلِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ وَخَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُعَدِّلُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ السَّمَّاكُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْمَهْدِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْحِمْصِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ لِعَلِيٍّ أَلَا أُبَشِّرُكَ يَا عَلِيُّ، قَالَ بَلَى بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَنَا وَأَنْتَ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ خُلِقْنَا مِنْ طِينَةٍ وَاحِدَةٍ وَفَضَلَتْ مِنْهَا فَضْلَةٌ فَجَعَلَ مِنْهَا شِيعَتَنَا وَمُحِبُّونَا فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُعِيَ النَّاسُ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ أُمَّهَاتِهِمْ مَا خَلَا نَحْنُ وَشِيعَتُنَا وَمُحِبُّونَا فَإِنَّهُمْ يُدْعَوْنَ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ

ابوہریرہ سے منقول ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی علیہ السلام سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے علیؑ! کیا میں آپؑ کو ایک بشارت وخوشخبری نہ سناؤں؟

حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں جی ہاں! آپؐ مجھے یہ خوشخبری سنائیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں، آپؑ، حضرت فاطمہؑ اور حسنؑ و حسینؑ ایک ہی طینت (مٹی) سے خلق ہوئے

(1) امالی شیخ صدوق: مجلس ۲۰، ح ۱، ص ۸۹؛ الخصال: ج ۲، ص ۴۹۶؛ جامع الاخبار: فصل ۵، ص ۱۲-۱۳؛ بحارالانوار: ج ۳۸، باب ۶۱، ح ۱۱، ص ۹۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یں اور ہماری بچ جانے والی مٹی سے ہمارے شیعوں اور محبّ داروں کو خلق کیا گیا ہے، لہٰذا جب قیامت کا دن ہوگا تو سب لوگوں کو ان کے اور ان کی ماؤں کے نام سے پکارا جائے گا مگر ہمیں، ہمارے شیعوں اور ہمارے محبّ داروں کو ان کے اور ان کے باپ کے نام سے پکارا جائے گا۔ [1]

علیؑ میرے اہلِ بیتؑ سے ہیں

35/35 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الرَّئِيسُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْقِبْطِيِّ قَالَ: قَالَ الصَّادِقُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ: أَغْفَلَ النَّاسُ قَوْلَ رَسُولِ اللهِ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَوْمَ مَشْرَبَةِ أُمِّ إِبْرَاهِيمَ كَمَا أَغْفَلُوا قَوْلَهُ فِيهِ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ كَانَ فِي مَشْرَبَةِ أُمِّ إِبْرَاهِيمَ وَ عِنْدَهُ أَصْحَابُهُ إِذْ جَاءَهُ عَلِيٌّ فَلَمْ يُفْرِجُوا لَهُ فَلَمَّا رَآهُمْ لَمْ يُفْرِجُوا لَهُ قَالَ لَهُمْ يَا مَعَاشِرَ النَّاسِ هَذَا عَلِيٌّ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي وَ تَسْتَخِفُّونَ بِهِمْ وَ أَنَا حَيٌّ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ أَمَا وَ اللهِ لَئِنْ غِبْتُ عَنْكُمْ فَإِنَّ اللهَ لَا يَغِيبُ عَنْكُمْ إِنَّ الرَّوْحَ وَ الرَّاحَةَ وَ الْبِشْرَ وَ الْبِشَارَةَ لِمَنِ ائْتَمَّ بِعَلِيٍّ وَ تَوَلَّاهُ وَ سَلَّمَ لَهُ وَ لِلْأَوْصِيَاءِ مِنْ وُلْدِهِ إِنَّ حَقّاً عَلَيَّ أَنْ أُدْخِلَهُمْ فِي شَفَاعَتِي لِأَنَّهُمْ أَتْبَاعِي فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي سُنَّةٌ جَرَتْ فِيَّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ لِأَنِّي مِنْ إِبْرَاهِيمَ وَ إِبْرَاهِيمُ مِنِّي وَ فَضْلِي لَهُ فَضْلُهُ وَ فَضْلُهُ فَضْلِي وَ أَنَا أَفْضَلُ مِنْهُ تَصْدِيقُ قَوْلِ رَبِّي ذُرِّيَّةً بَعْضُها مِنْ بَعْضٍ وَ اللهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ وَ كَانَ رَسُولُ اللهِ وَثِئَتْ رِجْلُهُ فِي مَشْرَبَةِ أُمِّ إِبْرَاهِيمَ حَتَّى عَادَهُ النَّاسُ

محمد القبطی بیان کرتا ہے کہ امام جعفر صادق بن محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے متعلق فرمان جو آپؐ نے حجرۂ اُمِ ابراہیم (یعنی رسولؐ اللہ کی زوجہ جناب ماریہ قبطیہ) میں ارشاد فرمایا تھا، لوگ اس طرح بھول گئے جیسے وہ آپؐ کے غدیرِ خم کے دن حضرت علی علیہ السلام کے متعلق فرمان کو بھول گئے تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجرۂ اُمِ ابراہیم میں موجود تھے جبکہ آپؐ کے اصحاب بھی آپؐ کے پاس تھے کہ اتنے میں

---

[1] بحارالانوار: ج ۷، باب ۹، ح ۸، ص ۲۴۰ اور ج ۶۴، باب ۳، ح ۳۰، ص ۱۲۶؛ امالی طوسی: ۲/۱۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حضرت علی علیہ السلام آپؐ کے پاس تشریف لائے تو اصحاب نے انھیں بیٹھنے کے لیے جگہ نہ دی۔ جب آپؐ نے یہ دیکھا کہ میرے اصحاب نے انھیں بیٹھنے کے لیے جگہ نہ دی تو آپؐ نے انھیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

اے لوگو! یہ علیؑ میرے اہلِ بیتؑ میں سے ہیں اور تم انھیں حقیر و ہلکا سمجھ رہے ہو حالانکہ ابھی مَیں تمھارے درمیان موجود اور زندہ ہوں۔ یاد رکھو، خدا کی قسم! اگر مَیں تمھارے سامنے سے غائب ہو بھی جاؤں تو اللہ تم سے غائب نہیں ہوگا۔ یقیناً اُس شخص کے لیے راحت و چین اور بشارت و خوشخبری ہے جو حضرت علیؑ کی امامت کا عقیدہ رکھتا ہے اور ان سے محبت رکھتا ہے اور وہ حضرت علیؑ اور ان کی اولاد میں سے اوصیاءؑ کے آگے سرِ تسلیم خم کرتا ہے۔ مجھ پر ان لوگوں کا یہ حق ہے کہ مَیں ان کی شفاعت کروں کیونکہ انھوں نے میری پیروی کی اور جس نے میری پیروی کی وہ مجھ سے ہے۔ یہ حضرت ابراہیمؑ کی سنت ہے جو ہمارے لیے قائم کی گئی ہے کیونکہ میں حضرت ابراہیمؑ سے ہوں اور وہ مجھ سے ہیں۔ میری فضیلت ان کی فضیلت ہے اور ان کی فضیلت میری فضیلت ہے اور درحقیقت مَیں حضرت ابراہیمؑ سے افضل ہوں۔ میرے ربّ کا درج ذیل فرمان اس بات کی تصدیق کرتا ہے:

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ (سورۂ آل عمران: آیت ۳۴)

یعنی "یہ ذُریت ایک دوسرے میں سے ہے اور اللہ بخوبی سننے والا اور جاننے والا ہے"۔

اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وجہ سے حجرۂ اُمِ ابراہیم میں موجود تھے کیونکہ آپؐ کے پاؤں میں موچ آئی ہوئی تھی اور وہ لوگ آپؐ کی عیادت کے لیے جمع تھے۔ [1]

جو مانگو میرے وسیلہ سے مانگو

36/36 وَعَنْهُ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: إِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْأَلُوهُ لِيَ الْوَسِيلَةَ قَالَ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ عَنِ الْوَسِيلَةِ فَقَالَ هِيَ دَرَجَتِي فِي

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۲۳، ح ۱۲، ص ۱۱۱؛ بصائر الدرجات: ۳/۷۳؛ فضائل الشیعہ: ۲۰؛ بحار الانوار: ۳۶/۲۲۸، ح ۶۵ و ۳۸/۹۵، ح ۱۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جنة و هي ألف مرقاة ما بين المرقاة إلى المرقاة حضر الفرس الجواد شهرا و هي ما بين مرقاة جوهرة إلى مرقاة زبرجد و مرقاة ياقوتة إلى مرقاة ذهب إلى مرقاة فضة فيؤتى بها يوم القيامة حتى تنصب مع درجة النبيين فهي في درج النبيين كالقمر بين الكواكب فلا يبقى يومئذ نبي و لا صديق و لا شهيد إلا قال طوبى لمن كانت هذه الدرجة درجته فيأتي النداء من عند الله عز و جل يسمع النبيين و جميع الخلق هذه درجة محمد فأقبل و أنا يومئذ متزر بريطة و على تاج الملك و إكليل الكرامة و علي بن أبي طالب أمامي و بيده لوائي و هو لواء الحمد مكتوب عليه لا إله إلا الله المفلحون هم الفائزون بالله و إذا مررنا بالنبيين قالوا هذان ملكان مقربان و لم نعرفهما و لم نرهما و إذا مررنا بالملائكة قالوا هذان نبيان مرسلان حتى أعلو الدرجة و علي يتبعني حتى إذا صرت في أعلى درجة منها و علي أسفل مني بدرجة و لا يبقى يومئذ نبي و لا صديق و لا شهيد إلا قال طوبى لهذين العبدين ما أكرمهما على الله فيأتي من قبل الله عز و جل يسمع النبيين و الصديقين و الشهداء و المؤمنين هذا حبيبي محمد و هذا وليي علي طوبى لمن أحبه و ويل لمن أبغضه و كذب عليه ثم قال رسول الله فلا يبقى يومئذ أحد أحبك يا علي إلا استروح إلى هذا الكلام و بيض وجهه و فرح قلبه و لا يبقى أحد ممن عاداك أو نصب لك حربا إلا اسود وجهه و اضطربت قدماه و بينا أنا كذلك إذا ملكان قد أقبلا إلي أما أحدهما رضوان خازن الجنان و أما الآخر فمالك خازن النيران فيأتي رضوان فيقول السلام عليك يا أحمد فأقول السلام عليك من أنت فما أحسن وجهك و أطيب ريحك، فيقول أنا رضوان خازن الجنان و هذه مفاتيح الجنة بعث بها إليك رب العزة فخذها يا أحمد فأقول قد قبلت ذلك من ربي فله الحمد على ما فضلني به أدفعها إلى أخي علي بن أبي طالب ثم يرجع فيدنو مالك فيقول السلام عليك يا أحمد فأقول السلام عليك أيها الملك من أنت فما أقبح وجهك و أنكر رؤيتك

فيقول أنا مالك خازن النار و هذه مقاليد النار بعث بها إليك رب العزة فخذها يا أحمد فأقول قد قبلت ذلك من ربي فله الحمد على ما فضلني به أدفعها إلى أخي علي بن أبي طالب ثم يرجع مالك

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فَيُقْبِلُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَمَعَهُ مَفَاتِيحُ الْجَنَّةِ وَمَقَالِيدُ النَّارِ حَتَّى يَقِفَ عَلَى حُجْرَةِ جَهَنَّمَ وَقَدْ تَطَايَرَ شَرَرُهَا وَعَلَا زَفِيرُهَا وَاشْتَدَّ حَرُّهَا وَعَلِيٌّ آخِذٌ بِزِمَامِهَا فَتَقُولُ جُزْنِي يَا عَلِيُّ فَقَدْ أَطْفَأَ نُورُكَ لَهَبِي فَيَقُولُ لَهَا عَلِيٌّ قِرِّي يَا جَهَنَّمُ خُذِي هَذَا وَاتْرُكِي هَذَا خُذِي هَذَا عَدُوِّي وَاتْرُكِي هَذَا وَلِيِّي فَجَهَنَّمُ يَوْمَئِذٍ أَشَدُّ مُطَاوَعَةً لِعَلِيٍّ مِنْ غُلَامِ أَحَدِكُمْ لِصَاحِبِهِ وَإِنْ شَاءَ يُذْهِبُهَا يَمْنَةً وَإِنْ شَاءَ يُذْهِبُهَا يَسْرَةً وَلَجَهَنَّمُ يَوْمَئِذٍ أَشَدُّ مُطَاوَعَةً لِعَلِيٍّ فِيمَا يَأْمُرُهَا بِهِ مِنْ جَمِيعِ الْخَلَائِقِ.

ابوسعید الخدری روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم اللہ عزوجل سے کچھ مانگو تو اُس سے میرے وسیلہ کے واسطہ سے مانگو۔ تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یہ وسیلہ کیا ہے؟

آپؐ نے فرمایا: یہ جنّت میں میرا درجہ (مقام) ہے جبکہ اس مقام تک پہنچنے کے لیے ایک ہزار درجے (بلندی پر چڑھنے کے زینے) ہیں اور ہر دو درجوں کے درمیان ایک مہینہ تیز رفتار گھوڑا دوڑانے کی مسافت کا فاصلہ ہے جبکہ یہ درجے جوہر (وہ پتھر جس سے مفید چیز نکالی جائے) زبرجد، یاقوت، سونے اور چاندی کے ہیں۔ قیامت کے دن اس درجہ کو نبیوں کے درجہ کے ساتھ رکھ دیا جائے گا اور یہ انبیاءؑ کے درجوں کے درمیان یوں چمک رہا ہوگا جیسے ستاروں کے درمیان چاند چمک رہا ہوتا ہے۔ اس دن ہر نبی، صدیق اور شہید پکار کر یہ کہہ رہا ہوگا کہ خوش قسمت ہے وہ شخص جس کا یہ درجہ ہے تو اللہ عزوجل کی طرف سے ایک ندا آئے گی جسے تمام انبیاءؑ اور ہر مخلوق سنے گی کہ یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا درجہ ہے۔ پھر میں آگے بڑھوں گا۔ اس دن مَیں نے نُور کی عبا دوش پر رکھی ہوگی اور مَیں نے بادشاہت و بزرگی کا تاج پہن رکھا ہوگا جبکہ علیؑ ابن ابی طالبؑ میرے آگے ہوں گے اور ان کے ہاتھ میں میرا پرچم لواء الحمد ہوگا جس پر یہ تحریر لکھی ہوگی۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ. اَلْمُفْلِحُوْنَ هُمُ الْفَائِزُوْنَ بِاللهِ

یعنی ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور وہ لوگ فلاح پا گئے جو اللہ کی بارگاہ میں کامیاب ہوئے“۔

جب ہم انبیاءؑ کے پاس سے گزریں گے تو وہ کہیں گے: یہ دونوں مقرب فرشتے ہیں۔ ہم ان کو نہیں پہچانتے اور ہم نے ان دونوں کو پہلے نہیں دیکھا اور جب ہم فرشتوں کے پاس سے گزریں گے تو وہ کہیں گے: یہ دونوں نبی و مرسل ہیں یہاں تک کہ یوں ہی چلتے ہوئے مَیں اس درجہ سے اُوپر جاؤں گا اور حضرت علی علیہ السلام میرے پیچھے پیچھے اُوپر آئیں گے یہاں تک کہ مَیں سب سے بلند درجہ تک پہنچ جاؤں گا اور حضرت علی علیہ السلام مجھ سے ایک درجہ نیچے ہوں گے۔ اس دن ہر نبی، صدیق اور شہید پکار کر کہے گا کہ اس دن اِن دونوں بندوں کے لیے طوبیٰ ہے کہ یہ دونوں خدا کے نزدیک کس قدر معزز و مکرم ہیں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پھر اللہ عزوجل کی طرف سے ایک ندا آئے گی جسے تمام انبیاء، صدیقین، شہداء اور مومنین سنیں گے کہ یہ میرا حبیب ہے اور یہ میرا ولی علیؑ ہے۔ طوبیٰ ہے اُس شخص کے لیے جو علیؑ سے محبت رکھے اور ویل (جہنم کی وادی) ہے اُس شخص کے لیے جو علیؑ سے بُغض رکھے اور انھیں جھٹلائے۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! اس دن (بروزِ قیامت) تیرا ہر حُب دار اس کلام سے خوش و خرم ہوگا اور ان کے چہرے روشن اور دل شاد ہوں گے اور اس دن تیرے دشمنوں اور تجھ سے جنگ کرنے والوں کے چہرے سیاہ اور قدم لرزاں ہوں گے۔ اس دوران ان کے درمیان سے دو فرشتے میرے پاس تشریف لائیں گے۔ ان میں سے ایک رضوانِ جنت کا خزانچی ہوگا اور دوسرا جہنم کا خزانچی ہوگا۔ پس! رضوانِ جنت میرے پاس آ کر مجھ سے کہے گا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَحْمَدُ۔

تو مَیں سلام کا جواب دینے کے بعد پوچھوں گا کہ تم کون ہو؟ تمھارا چہرہ کس قدر خوبصورت اور تمھاری خوشبو کس قدر پاکیزہ ہے؟

تو وہ عرض کرے گا: مَیں رضوان، جنت کا کلید بردار ہوں اور یہ جنت کی چابیاں ہیں جو ربّ العزت نے آپؐ کی خدمت میں بھیجی ہیں۔ پس اے احمدؐ! آپؐ ان چابیوں کو لے لیں۔

تو مَیں کہوں گا: میں نے اپنے ربّ کی طرف سے انھیں قبول کیا اور میرے ربّ نے مجھے جو فضل بخشا ہے اس پر میں اس کی حمد وستائش بیان کرتا ہوں۔ پھر مَیں جنت کی چابیاں اپنے بھائی علیؑ ابن ابی طالبؑ کے سپرد کردوں گا اور رضوانِ جنت واپس پلٹ جائے گا۔

اس کے بعد مالک جہنم میرے قریب آ کر مجھے یوں سلام کرے گا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَحْمَدُ۔

تو میں اُسے سلام کا جواب دینے کے بعد کہوں گا: تم کون ہو؟ تمھارا چہرہ کس قدر قبیح اور تمھیں دیکھنا کس قدر بُرا منظر ہے۔ تو وہ جواب دے گا: مَیں مالک، جہنم کا کلید بردار ہوں اور یہ جہنم کی چابیاں ہیں جو ربّ العزت نے آپؐ کی خدمت میں بھیجی ہیں۔ پس اے احمدؐ! آپؐ یہ چابیاں لے لیں۔

اس پر مَیں اسے جواب دوں گا: یقیناً میں نے اپنے ربّ کی طرف سے یہ چابیاں قبول کیں اور اس نے یہ چابیاں عطا کرکے جو فضیلت بخشی ہے اس پر اُس کی حمد بجا لاتا ہوں۔ پھر مَیں جہنم کی چابیاں اپنے بھائی علیؑ ابن ابی طالبؑ کے سپرد کردوں گا۔ اس کے بعد مالک جہنم واپس چلا جائے گا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پس حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ ان چابیوں کو قبول کرلیں گے اور اب ان کے پاس جنت و جہنم کی چابیاں ہوں گی یہاں تک کہ آپؑ جہنم کے دھانے پر کھڑے ہوں گے جبکہ جہنم کے شرارے اُوپر اُٹھ رہے ہوں گے اور اس کی آواز بلند ہو رہی ہوگی اور اس کی تپش شدید بڑھ رہی ہوگی۔

حضرت علی علیہ السلام نے جہنم کی مہار تھام رکھی ہوگی اور جہنم کہے گی: اے علیؑ! مجھے چھوڑ دیں آپؑ کے نُور سے میری آگ بجھ رہی ہے۔ تو حضرت علی علیہ السلام جہنم سے کہیں گے: اے جہنم! ٹھہر جاؤ، اسے پکڑ لو اور اسے چھوڑ دو۔ فلاں شخص کو پکڑ لو کیونکہ یہ میرا دشمن ہے اور اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ میرا دوست ہے۔ اس دن جہنم حضرت علی علیہ السلام کی اس سے بھی زیادہ مطیع فرمانبردار ہوگی جس قدر ایک غلام اپنے آقا کا فرمانبردار ہوتا ہے۔ اگر حضرت علی علیہ السلام چاہیں گے تو اسے دائیں طرف کھینچ لیں گے اور اگر چاہیں گے تو اسے بائیں طرف کھینچ لیں گے۔ اس دن جہنم آپؑ کی نہایت اطاعت گزار ہوگی کہ آپؑ اُسے تمام مخلوق کے بارے میں جو حکم دیں گے تو جہنم آپؑ کے حکم کے مطابق عمل کرے گی۔ [1]

دس لاکھ حج کا ثواب

37/37 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي النَّصْرِ الْبَزَنْطِيِّ قَالَ: قَرَأْتُ كِتَابَ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا أَبْلِغْ شِيعَتِي أَنَّ زِيَارَتِي عِنْدَ اللهِ تَعَالٰى تَعْدِلُ أَلْفَ حَجَّةٍ لِمَنْ زَارَهُ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ أَلْفَ حَجَّةٍ؛ قَالَ إِي وَ اللهِ أَلْفُ أَلْفِ حَجَّةٍ لِمَنْ زَارَهُ عَارِفاً بِحَقِّه

احمد بن محمد بن ابی نصر بزنطی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالحسن حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی کتاب میں یہ پڑھا ہے کہ میرے شیعوں کو یہ پیغام پہنچا دو کہ میری زیارت کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ثواب ایک ہزار حج بجالانے کے برابر ہے۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے ابوجعفر (حضرت امام محمد تقی علیہ السلام) سے عرض کیا: کیا ان کی زیارت کا ثواب ایک ہزار حج کے برابر ہے؟

آپؑ نے فرمایا: جی ہاں! بلکہ خدا کی قسم! ان کی زیارت کا ثواب دس لاکھ حج کے برابر ہے بشرطیکہ جو ان کے حق

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۲۳، ح ۴، ص ۱۱۶-۱۱۸؛ بصائر الدرجات: ۴۳۶/۱۱؛ تفسیر القمی: ۲/۳۲۴؛ علل الشرائع: ۱۶۴/۲؛ بحار الانوار: ۷/۳۲۶، ح ۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

معرفت رکھتے ہوئے زیارت کرے۔ (1)

صراط کو بچھا دیا جائے گا

38/33 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُظَفَّرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحَسَنُ بْنُ زَكَرِيَّا الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْبُرْسِيُّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْكَانَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: كَيْفَ بِكَ يَا عَلِيُّ إِذَا وَقَفْتَ عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ وَقَدْ مُدَّ الصِّرَاطُ وَقِيلَ لِلنَّاسِ جُوزُوا وَقُلْتَ لِجَهَنَّمَ هٰذَا لِي وَهٰذَا لَكِ؛ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَنْ أُولٰئِكَ؛ فَقَالَ أُولٰئِكَ شِيعَتُكَ مَعَكَ حَيْثُ كُنْتَ

ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے آباء و اجدادؑ کے ذریعے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! اُس وقت آپؑ کی کیا حالت ہوگی جب آپؑ جہنّم کے کنارے پر کھڑے ہوں گے اور پُل صراط کو بچھا دیا جائے گا اور لوگوں سے کہا جائے گا کہ پُل صراط عبور کریں اور آپؑ جہنّم سے کہہ رہے ہوں گے: یہ میرا ہے (اسے آنے دو) اور یہ تیرا ہے (اسے پکڑ لو)۔

حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟

آپؐ نے فرمایا: وہ آپؑ کے شیعہ ہوں گے جہاں آپؑ ہوں گے وہاں آپؑ کے شیعہ ہوں گے۔ (2)

---

(1) شیخ صدوقؒ نے یہ روایت من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۵۸۲ پر اور شیخ طوسیؒ نے کتاب التہذیب، ج ۶، ص ۸۵ پر تھوڑے سے مختلف الفاظ میں بیان کی ہے۔ امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۱۵، ح ۹، ص ۶۴ اور مجلس ۲۵، ح ۳، ص ۱۱۹؛ عیون اخبار الرضاؑ: ج ۲، باب ۶۶، ح ۱۰، ص ۲۵۷؛ ابن قولویہ کی کتاب کامل الزیارات: باب ۱۰۱، ح ۹، ص ۳۰۶؛ جامع الاخبار: فصل ۱۴، ص ۳۲

(2) امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۳، ح ۵۵، ص ۹۳؛ امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳۸، ح ۱۲، ص ۳۲۸؛ بحارالانوار: ج ۳۹، باب ۸۴، ح ۸، ص ۱۹۷-۱۹۸ اور ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۳۶، ص ۱۱۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آپؑ کا مُحب میرا مُحب ہے

39/39 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ بَابَوَيْهِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي رَحِمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْمُؤَدِّبُ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَصْفَهَانِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَا عَلِيُّ أَنْتَ أَخِي وَ وَصِيِّي وَ وَارِثِي وَ خَلِيفَتِي عَلَى أُمَّتِي فِي حَيَاتِي وَ بَعْدَ وَفَاتِي مُحِبُّكَ مُحِبِّي وَ مُبْغِضُكَ مُبْغِضِي وَ عَدُوُّكَ عَدُوِّي وَ وَلِيُّكَ وَلِيِّي

جابر بن عبداللہ انصاری بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مخاطب ہوکر یہ فرماتے ہوئے سنا: اے علیؑ! آپؑ میرے بھائی، وصی، وارث اور میری اُمت میں میری زندگی میں اور میری وفات کے بعد میرے خلیفہ و جانشین ہیں۔ آپؑ کا مُحب میرا محب ہے اور آپؑ سے بُغض رکھنے والا مجھ سے بُغض رکھتا ہے۔ آپؑ کا دشمن میرا دشمن ہے اور آپؑ کا دوست میرا دوست ہے۔ (1)

فرشتوں کا تقربِ الٰہی حاصل کرنا

40/40 أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ بَابَوَيْهِ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ الْأَزْدِيِّ عَنْ أَبَانِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى آخَى بَيْنِي وَ بَيْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ زَوَّجَهُ ابْنَتِي مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَاوَاتِهِ وَ أَشْهَدَ عَلَى ذٰلِكَ مُقَرَّبِي مَلَائِكَتِهِ وَ جَعَلَهُ لِي وَصِيّاً فَعَلِيٌّ مِنِّي وَ أَنَا مِنْهُ مُحِبُّهُ مُحِبِّي وَ مُبْغِضُهُ مُبْغِضِي وَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ بِمَحَبَّتِهِ

ابن عباس سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک! اللہ تبارک و تعالیٰ نے سات آسمانوں پر مجھے

---

(1) امالی شیخ صدوق: مجلس ۲۶، ح ۵، ص ۱۲۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اور علیؑ ابن ابی طالبؑ کو آپس میں بھائی بھائی بنایا ہے اور میری بیٹی سے ان کا عقد فرمایا ہے اور اپنے مقرب فرشتوں کو اس پر گواہ مقرر کیا ہے اور حضرت علیؑ کو میرا وصی مقرر کیا ہے۔ پس! علیؑ مجھ سے اور میں ان سے ہوں۔ حضرت علیؑ کا حُب دار میرا حُب دار ہے اور ان سے بُغض رکھنے والا مجھ سے بُغض رکھتا ہے۔ بے شک! فرشتے علیؑ کی محبت کے ذریعے اللہ کا تقرب وخوشنودی حاصل کرتے ہیں۔ [1]

عیدوں سے افضل ترین عید

41/41 قَالَ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الشَّيْخِ الْفَقِيهِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فُرَاتٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ظَهِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: يَوْمُ غَدِيرِ خُمٍّ أَفْضَلُ أَعْيَادِ أُمَّتِي وَ هُوَ الْيَوْمُ الَّذِي أَمَرَنِي اللّٰهُ تَعَالَى ذِكْرُهُ بِنَصْبِ أَخِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَماً لِأُمَّتِي يَهْتَدُونَ بِهِ مِنْ بَعْدِي وَ هُوَ الْيَوْمُ الَّذِي أَكْمَلَ اللّٰهُ تَعَالَى فِيهِ الدِّينَ وَ أَتَمَّ عَلَى أُمَّتِي فِيهِ النِّعْمَةَ وَ رَضِيَ لَهُمُ الْإِسْلَامَ دِيناً ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلَامُ مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ مِنِّي وَ أَنَا مِنْ عَلِيٍّ خُلِقَ عَلِيٌّ مِنْ طِينَتِي وَ هُوَ إِمَامُ الْخَلْقِ بَعْدِي يُبَيِّنُ لَهُمْ مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنْ سُنَّتِي وَ هُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَ يَعْسُوبُ الدِّينِ وَ خَيْرُ الْوَصِيِّينَ وَ زَوْجُ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَ أَبُو الْأَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّينَ مَعَاشِرَ النَّاسِ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً أَحْبَبْتُهُ وَ مَنْ أَبْغَضَ عَلِيّاً أَبْغَضْتُهُ وَ مَنْ وَصَلَ عَلِيّاً وَصَلْتُهُ وَ مَنْ قَطَعَ عَلِيّاً قَطَعْتُهُ وَ مَنْ جَفَا عَلِيّاً جَفَوْتُهُ وَ مَنْ وَالَى عَلِيّاً وَالَيْتُهُ وَ مَنْ عَادَى عَلِيّاً عَادَيْتُهُ مَعَاشِرَ النَّاسِ أَنَا مَدِينَةُ الْحِكْمَةِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا وَ لَا يُؤْتَى الْمَدِينَةُ إِلَّا مِنْ قِبَلِ الْبَابِ وَ كَذَبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُحِبُّنِي وَ يُبْغِضُ عَلِيّاً مَعَاشِرَ النَّاسِ وَ الَّذِي بَعَثَنِي بِالنُّبُوَّةِ وَ اصْطَفَانِي عَلَى جَمِيعِ الْبَرِيَّةِ مَا نَصَبْتُ عَلِيّاً عَلَماً لِأُمَّتِي حَتَّى نَوَّهَ اللّٰهُ بِاسْمِهِ فِي سَمَاوَاتِهِ وَ أَوْجَبَ وَلَايَتَهُ عَلَى مَلَائِكَتِهِ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے والد بزرگوار سے اور آپؑ نے اپنے آباء و اجدادؑ سے نقل کرتے ہوئے

[1] شیخ صدوقؒ: مجلس ۲۶، ح ۶، ص ۱۲۵، اور مجلس ۳۶، ح ۲، ص ۲۷۰؛ بحار الانوار: ج ۴۳، باب ۵، ح ۹، ص ۹۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کی عیدوں میں سے افضل عید روزِ غدیر خم (عید غدیر) ہے۔ یہ دن ہے جس دن اللہ نے مجھے یہ حکم دیا کہ مَیں اپنے بھائی علیؑ ابن ابی طالبؑ کو ہدایت کا منارہ (امام) مقرر کروں تاکہ میرے بعد لوگ ان سے ہدایت و رہنمائی حاصل کریں۔ اس دن اللہ تعالیٰ نے دین کو کامل کیا اور میری اُمت پر اپنی نعمت کو تمام کیا اور ان کے لیے اسلام کو بطورِ دین پسند کیا۔ اس کے بعد نبی (علیہ وآلہ السلام) نے مزید یہ فرمایا:

"اے لوگو! علیؑ ابن ابی طالبؑ مجھ سے ہیں اور مَیں علیؑ سے ہوں۔ حضرت علیؑ میری مٹی سے خلق ہوئے ہیں۔ وہ میرے بعد لوگوں کے امام ہیں اور لوگ میری سنت کے بارے میں جو اختلاف کریں گے تو حضرت علیؑ لوگوں پر میری سنت واضح کریں گے۔ حضرت علیؑ مومنوں کے امیر، روشن پیشانیوں والوں کے قائد و پیشوا، یعسوب الدین، تمام اوصیاءؑ سے بہتر و برتر، عالمین کی عورتوں کی سردار بی بیؑ کے شوہر اور ہدایت یافتہ آئمہؑ کے والد بزرگوار ہیں۔

اے لوگو! جس نے علیؑ سے محبت کی اُس سے مَیں محبت کروں گا اور جس نے علیؑ سے بُغض رکھا، اُس سے مَیں بُغض رکھوں گا۔ جس نے علیؑ سے اپنا تعلق جوڑ کر رکھا اُس سے میرا تعلق جڑا رہے گا اور جس نے علیؑ سے اپنا تعلق توڑ لیا اُس سے مَیں اپنا تعلق توڑ لوں گا، جس نے علیؑ سے جفا کی اُس سے مَیں جفا کروں گا اور جس نے علیؑ سے دوستی رکھی اُس کو مَیں اپنا دوست رکھوں گا اور جس نے علیؑ سے دشمنی رکھی اُس کو مَیں اپنا دشمن رکھوں گا۔

اے لوگو! میں حکمت کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں اور شہر میں صرف دروازے سے ہی داخل ہو سکتے ہیں۔ وہ شخص جھوٹا ہے جس نے یہ گمان کیا کہ وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے لیکن علیؑ سے بُغض رکھتا ہے۔

اے لوگو! مجھے اس ذات کی قسم! جس نے مجھے نبوت کے منصب کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے اور مجھے تمام مخلوق پر برگزیدہ کیا ہے، میں نے علیؑ کو اپنی طرف سے اپنی اُمت کے لیے خلیفہ و امام مقرر نہیں کیا بلکہ اللہ نے ان کے نام کو آسمانوں میں بلند کیا ہے اور ان کی ولایت کو فرشتوں پر واجب قرار دیا ہے"۔ [1]

عرش پر بزمِ ولایت

42/42 وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْرُورٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

[1] امالی صدوق: ۱۲۵، مجلس ۲۶، ح ۸؛ التحصین ابن طاؤس: ۵۵۰، باب ۱۲؛ بحار الانوار: ۳۷/ ۱۰۹، ح ۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَامِرٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حُمْرَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ: أَنَّهُ جَاءَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ يَا أَبَا الْحَسَنِ إِنَّكَ تُدْعَى أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَمَنْ أَمَّرَكَ عَلَيْهِمْ، قَالَ اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ أَمَّرَنِي عَلَيْهِمْ فَجَاءَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيَصْدُقُ عَلِيٌّ فِيمَا يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ أَمَّرَهُ عَلَى خَلْقِهِ، فَغَضِبَ النَّبِيُّ ثُمَّ قَالَ إِنَّ عَلِيّاً أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ بِوَلَايَةٍ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَقَدَهَا لَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ وَ أَشْهَدَ عَلَى ذٰلِكَ مَلَائِكَتَهُ إِنَّ عَلِيّاً خَلِيفَةُ اللّٰهِ وَ حُجَّةُ اللّٰهِ وَ إِنَّهُ لَإِمَامُ الْمُسْلِمِينَ طَاعَتُهُ مَفْرُوضَةٌ مَقْرُونَةٌ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَ مَعْصِيَتُهُ مَقْرُونَةٌ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَمَنْ جَهِلَهُ فَقَدْ جَهِلَنِي وَ مَنْ عَرَفَهُ فَقَدْ عَرَفَنِي وَ مَنْ أَنْكَرَ إِمَامَتَهُ فَقَدْ أَنْكَرَ نُبُوَّتِي وَ مَنْ جَحَدَ إِمْرَتَهُ فَقَدْ جَحَدَ رِسَالَتِي وَ مَنْ دَفَعَ فَضْلَهُ فَقَدْ تَنَقَّصَنِي وَ مَنْ قَاتَلَهُ فَقَدْ قَاتَلَنِي وَ مَنْ سَبَّهُ فَقَدْ سَبَّنِي لِأَنَّهُ مِنِّي خُلِقَ مِنْ طِينَتِي وَ هُوَ زَوْجُ فَاطِمَةَ ابْنَتِي وَ أَبُو وُلْدِي الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَنَا وَ عَلِيٌّ وَ فَاطِمَةُ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ وَ تِسْعَةٌ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ حُجَجُ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ أَعْدَاؤُنَا أَعْدَاءُ اللّٰهِ وَ أَوْلِيَاؤُنَا أَوْلِيَاءُ اللّٰهِ

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام بیان فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے آپؑ سے سوال کیا: اے ابا الحسنؑ! آپؑ کو امیر المومنین کہہ کر بلایا جاتا ہے، آپؑ کو کس نے مومنوں پر امیر مقرر کیا ہے؟ آپؑ نے فرمایا: مجھے اللہ جل جلالہ نے مومنوں پر امیر مقرر کیا ہے۔ پھر وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا اور آپؐ سے پوچھا کہ حضرت علیؑ نے جو بیان کیا ہے کہ اللہ نے انھیں اپنی مخلوق پر امیر مقرر کیا ہے کیا وہ سچ کہہ رہے ہیں؟!

اس کی یہ (گستاخانہ) بات سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غصہ آ گیا اور فرمایا: علیؑ، اللہ عزوجل کی طرف سے ولایت عطا کیے جانے کی وجہ سے امیر المومنین ہیں۔ اللہ نے ان کی بزمِ ولایت کو عرش پر منعقد کیا تھا اور فرشتوں کو اس پر گواہ بنایا تھا۔ بے شک! علیؑ اللہ کے خلیفہ (نمائندہ) اور اُس کی حجت ہیں۔ آپؑ مسلمانوں کے امام و پیشوا ہیں۔ آپؑ کی اطاعت اللہ کی طرف سے فرض کی گئی ہے اور آپؑ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے اور آپؑ کی معصیت و نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے۔ جس نے علیؑ کو نہ پہچانا اُس نے مجھے نہیں پہچانا اور جس نے ان کی معرفت حاصل کی اُس نے میری معرفت حاصل کی۔ جس نے علیؑ کی امامت کا انکار کیا گویا اُس نے میری نبوت کا انکار کیا۔ جس نے علیؑ کی امارت کا انکار کیا اُس نے میری تحقیر کی۔ جس نے ان سے جنگ کی اُس نے مجھ سے جنگ کی، جس نے انھیں گالی دی اس نے مجھے گالی دی کیونکہ آپؑ میری

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

طینت سے خلق ہوئے ہیں اور آپؑ میری بیٹی حضرت فاطمہؑ کے شوہر اور میرے بیٹوں حسنؑ و حسینؑ کے والدِ بزرگوار ہیں۔

اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید یہ فرمایا: میں، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ، حسینؑ اور حسینؑ کے نو بیٹے مخلوقِ خدا پر اللہ کی حجتیں ہیں۔ ہمارے دشمن اللہ کے دشمن ہیں اور ہمارے دوست اللہ کے دوست ہیں۔ [1]

کُمیل بن زیادؓ کو وصیت

43/43 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْبَقَاءِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبَانَ الدُّبَيْلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ كَثِيرٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ أَبُو سَلَمَةَ الْأَصْفَهَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي رَاشِدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ وَائِلٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ قَالَ: لَقِيتُ كُمَيْلَ بْنَ زِيَادٍ وَ سَأَلْتُهُ عَنْ فَضْلِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِوَصِيَّةٍ أَوْصَانِي بِهَا يَوْماً هِيَ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الدُّنْيَا بِمَا فِيهَا؛ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ: قَالَ لِي عَلِيٌّ يَا كُمَيْلَ بْنَ زِيَادٍ فَسَمِّ كُلَّ يَوْمٍ بِاسْمِ اللهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللهِ وَ اذْكُرْنَا وَ سَمِّ بِأَسْمَائِنَا وَ صَلِّ عَلَيْنَا وَ اسْتَعِذْ بِاللهِ رَبِّنَا وَ ادْرَأْ عَنْ نَفْسِكَ وَ مَا تَحُوطُهُ عِنَايَتُكَ تُكْفَ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ يَا كُمَيْلُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ أَدَّبَهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ وَ هُوَ أَدَّبَنِي وَ أَنَا أُؤَدِّبُ الْمُؤْمِنِينَ وَ أُوَرِّثُ الْأَدَبَ الْمُكْرَمِينَ يَا كُمَيْلُ مَا مِنْ عِلْمٍ إِلَّا وَ أَنَا أَفْتَحُهُ وَ مَا مِنْ سِرٍّ إِلَّا وَ الْقَائِمُ يَخْتِمُهُ يَا كُمَيْلُ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَ اللهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ يَا كُمَيْلُ لَا تَأْخُذْ إِلَّا عَنَّا تَكُنْ مِنَّا يَا كُمَيْلُ مَا مِنْ حَرَكَةٍ إِلَّا وَ أَنْتَ مُحْتَاجٌ إِلَى مَعُونَةٍ فِيهَا إِلَى مَعْرِفَةٍ يَا كُمَيْلُ إِذَا أَكَلْتَ الطَّعَامَ فَسَمِّ بِاسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ وَ هُوَ الشِّفَاءُ مِنْ جَمِيعِ الْأَسْوَاءِ يَا كُمَيْلُ إِذَا أَكَلْتَ الطَّعَامَ فَوَاكِلْ بِهِ وَ لَا تَبْخَلْ بِهِ فَإِنَّكَ لَمْ تَرْزُقِ النَّاسَ شَيْئاً وَ اللهُ يُجْزِلُ لَكَ الثَّوَابَ بِذَلِكَ يَا كُمَيْلُ أَحْسِنْ خُلُقَكَ وَ ابْسُطْ إِلَى

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ، مجلس ۲۷، ح ۸، ص ۱۳۱؛ سید ابن طاؤس کی کتاب "التحصین": باب ۱، ص ۵۳۵؛ بحار الانوار: ج ۳۶، باب ۳۱، ح ۵، ص ۲۲۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جَلِيسِكَ وَ لَا تَنْهَرَنَّ خَادِمَكَ يَا كُمَيْلُ إِذَا أَكَلْتَ فَطَوِّلْ أَكْلَكَ يَسْتَوْفِ مَنْ مَعَكَ وَ يُرْزَقْ مِنْهُ غَيْرُكَ يَا كُمَيْلُ إِذَا اسْتَوْفَيْتَ طَعَامَكَ فَاحْمَدِ اللَّهَ عَلَى مَا رَزَقَكَ وَ ارْفَعْ بِذَلِكَ صَوْتَكَ لِيَحْمَدَهُ سِوَاكَ فَيَعْظُمَ بِذَلِكَ أَجْرُكَ يَا كُمَيْلُ لَا تُوقِرَنَّ مَعِدَتَكَ طَعَاماً وَ دَعْ فِيهَا لِلْمَاءِ مَوْضِعاً وَ لِلرِّيحِ مَجَالًا يَا كُمَيْلُ لَا تنفذ [تَنْقُدْ] طَعَامَكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ لَمْ ينفذه [يَنْقُدْهُ] يَا كُمَيْلُ لَا تَرْفَعَنَّ يَدَكَ مِنَ الطَّعَامِ إِلَّا وَ أَنْتَ تَشْتَهِيهِ فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَأَنْتَ تَسْتَمْرِئُهُ يَا كُمَيْلُ صِحَّةُ الْجِسْمِ مِنْ قِلَّةِ الطَّعَامِ وَ قِلَّةِ الْمَاءِ يَا كُمَيْلُ الْبَرَكَةُ فِي الْمَالِ مِنْ إِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَ مُوَاسَاةِ الْمُؤْمِنِينَ وَ صِلَةِ الْأَقْرَبِينَ وَ هُمُ الْأَقْرَبُونَ لَنَا يَا كُمَيْلُ زِدْ قَرَابَتَكَ الْمُؤْمِنَ عَلَى مَا تُعْطِي سِوَاهُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ كُنْ بِهِمْ أَرْأَفَ وَ عَلَيْهِمْ أَعْطَفَ وَ تَصَدَّقْ عَلَى الْمَسَاكِينِ يَا كُمَيْلُ لَا تَرُدَّنَّ سَائِلًا وَ لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ أَوْ مِنْ شَطْرِ عِنَبٍ يَا كُمَيْلُ الصَّدَقَةُ تُنْمَى عِنْدَ اللَّهِ يَا كُمَيْلُ حُسْنُ خُلُقِ الْمُؤْمِنِ التَّوَاضُعُ وَ جَمَالُهُ التَّعَطُّفُ وَ شَرَفُهُ الشَّفَقَةُ وَ عِزُّهُ تَرْكُ الْقَالِ وَ الْقِيلِ يَا كُمَيْلُ إِيَّاكَ وَ الْمِرَاءَ فَإِنَّكَ تُغْرِي بِنَفْسِكَ السُّفَهَاءَ إِذَا فَعَلْتَ وَ تُفْسِدُ الْإِخَاءَ يَا كُمَيْلُ إِذَا جَادَلْتَ فِي اللَّهِ تَعَالَى فَلَا تُخَاطِبْ إِلَّا مَنْ يُشْبِهُ الْعُقَلَاءَ وَ هَذَا ضَرُورَةٌ يَا كُمَيْلُ هُمْ عَلَى كُلِّ حَالٍ سُفَهَاءُ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَ لٰكِنْ لَا يَعْلَمُونَ يَا كُمَيْلُ فِي كُلِّ صِنْفٍ قَوْمٌ أَرْفَعُ مِنْ قَوْمٍ فَإِيَّاكَ وَ مُنَاظَرَةَ الْخَسِيسِ مِنْهُمْ وَ إِنْ أَسْمَعُوكَ فَاحْتَمِلْ وَ كُنْ مِنَ الَّذِينَ وَصَفَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى بِقَوْلِهِ وَ إِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَاماً يَا كُمَيْلُ قُلِ الْحَقَّ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَ وَازِرِ الْمُتَّقِينَ وَ اهْجُرِ الْفَاسِقِينَ يَا كُمَيْلُ جَانِبِ الْمُنَافِقِينَ وَ لَا تُصَاحِبِ الْخَائِنِينَ يَا كُمَيْلُ إِيَّاكَ إِيَّاكَ وَ التَّطَرُّقَ إِلَى أَبْوَابِ الظَّالِمِينَ وَ الِاخْتِلَاطَ بِهِمْ وَ الِاكْتِسَابَ مِنْهُمْ وَ إِيَّاكَ أَنْ تُطِيعَهُمْ وَ أَنْ تَشْهَدَ فِي مَجَالِسِهِمْ بِمَا يُسْخِطُ اللَّهَ يَا كُمَيْلُ إِنِ اضْطُرِرْتَ إِلَى حُضُورِهَا فَدَاوِمْ ذِكْرَ اللَّهِ تَعَالَى وَ التَّوَكُّلَ عَلَيْهِ وَ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِمْ وَ أَطْرِقْ عَنْهُمْ وَ أَنْكِرْ بِقَلْبِكَ فِعْلَهُمْ وَ اجْهَرْ بِتَعْظِيمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ أَسْمِعْهُمْ فَإِنَّهُمْ يَهَابُوكَ وَ تُكْفَى يَا كُمَيْلُ إِنَّ أَحَبَّ مَا أَمْتَ الْعِبَادُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بَعْدَ الْإِقْرَارِ بِهِ وَ بِأَوْلِيَائِهِ التَّجَمُّلُ وَ التَّعَفُّفُ وَ الِاصْطِبَارُ يَا كُمَيْلُ لَا بَأْسَ بِأَنْ لَا يُعْلَمَ سِرُّكَ يَا كُمَيْلُ لَا تُرِيَنَّ النَّاسَ افْتِقَارَكَ وَ اضْطِرَارَكَ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهِ احْتِسَاباً تُعْرَفْ بِسِتْرٍ يَا كُمَيْلُ [مَنْ] أَخُوكَ أَخُوكَ الَّذِي لَا يَخْذُلُكَ عِنْدَ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الشِّدَّةِ وَلا يَغْفُلَ عَنْكَ عِنْدَ الْجَرِيرَةِ وَلا يَخْدَعُكَ حِينَ تَسْأَلُهُ وَلا يَتْرُكُكَ وَأَمْرَكَ حَتَّى يَعْلَمَهُ فَإِنْ
كَانَ مُمِيلاً أَصْلَحَهُ يَا كُمَيْلُ الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ يَتَأَمَّلُهُ وَيَسُدُّ فَاقَتَهُ وَيُجَمِّلُ حَالَتَهُ يَا كُمَيْلُ
الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ وَلا شَيْءَ آثَرُ عِنْدَ كُلِّ أَخٍ مِنْ أَخِيهِ يَا كُمَيْلُ إِذَا لَمْ تُحِبَّ أَخَاكَ فَلَسْتَ أَخَاهُ يَا
كُمَيْلُ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ مَنْ قَالَ بِقَوْلِنَا فَمَنْ تَخَلَّفَ عَنَّا قَصَّرَ عَنَّا وَمَنْ قَصَّرَ عَنَّا لَمْ يَلْحَقْ بِنَا وَمَنْ
لَمْ يَكُنْ مَعَنَا فَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ يَا كُمَيْلُ كُلُّ مَصْدُورٍ يَنْفُثُ فَمَنْ نَفَثَ إِلَيْكَ مِنَّا
بِأَمْرٍ وَأَمَرَكَ بِسَتْرِهِ فَإِيَّاكَ أَنْ تُبْدِيَهُ فَلَيْسَ لَكَ مِنْ إِبْدَائِهِ تَوْبَةٌ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ لَكَ تَوْبَةٌ فَالْمَصِيرُ
إِلَى لَظَى يَا كُمَيْلُ إِذَاعَةُ سِرِّ آلِ مُحَمَّدٍ لا يَقْبَلُ اللهُ تَعَالَى مِنْهَا وَلا يَحْتَمِلُ عَلَيْهَا أَحَداً يَا كُمَيْلُ وَمَا
قَالُوهُ لَكَ مُطْلَقاً فَلا تُعَلِّمْهُ إِلَّا مُؤْمِناً مُوَفَّقاً يَا كُمَيْلُ لا تُعَلِّمِ الْكَافِرِينَ أَخْبَارَنَا فَيَزِيدُوا عَلَيْهَا
فَيُبْدُوكُمْ بِهَا يَوْمَ يُعَاقَبُونَ عَلَيْهَا يَا كُمَيْلُ لا بُدَّ لِمَاضِيكُمْ خير مِنْ أَوْبَةٍ وَلا بُدَّ لَنَا فِيكُمْ مِنْ
غَلَبَةٍ يَا كُمَيْلُ سَيَجْمَعُ اللهُ لَكُمْ خَيْرَ الْبَدْءِ وَالْعَاقِبَةِ يَا كُمَيْلُ أَنْتُمْ مُمَتَّعُونَ بِأَعْدَائِكُمْ تَطْرَبُونَ
بِطَرَبِهِمْ وَتَشْرَبُونَ بِشُرْبِهِمْ وَتَأْكُلُونَ بِأَكْلِهِمْ وَتَدْخُلُونَ مَدَاخِلَهُمْ وَرُبَّمَا غُلِبْتُمْ عَلَى نِعْمَتِهِمْ
إِي وَاللهِ عَلَى إِكْرَاهٍ مِنْهُمْ لِذَلِكَ وَلَكِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ نَاصِرُكُمْ وَخَاذِلُهُمْ فَإِذَا كَانَ وَاللهِ يَوْمُكُمْ وَ
ظَهَرَ صَاحِبُكُمْ لَمْ يَأْكُلُوا وَاللهِ مَعَكُمْ وَلَمْ يَرِدُوا مَوَارِدَكُمْ وَلَمْ يَقْرَعُوا أَبْوَابَكُمْ وَلَمْ يَنَالُوا
نِعْمَتَكُمْ أَذِلَّةً خَاسِئِينَ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلاً يَا كُمَيْلُ احْمَدِ اللهَ تَعَالَى وَالْمُؤْمِنُونَ
عَلَى ذَلِكَ وَعَلَى كُلِّ نِعْمَةٍ يَا كُمَيْلُ قُلْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ تُكْفَهَا
وَقُلْ عِنْدَ كُلِّ نِعْمَةٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ تُزَدْ مِنْهَا وَإِذَا أَبْطَأَتِ الْأَرْزَاقُ عَلَيْكَ فَاسْتَغْفِرِ اللهَ يُوَسِّعْ عَلَيْكَ
فِيهَا يَا كُمَيْلُ إِذَا وَسْوَسَ الشَّيْطَانُ فِي صَدْرِكَ فَقُلْ أَعُوذُ بِاللهِ الْقَوِيِّ مِنَ الشَّيْطَانِ الْغَوِيِّ وَأَعُوذُ
بِمُحَمَّدٍ الرَّضِيِّ مِنْ شَرِّ مَا قَدَّرَ وَقَضَى وَأَعُوذُ بِإِلَهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَسَلِّمْ
تُكْفَ مَئُونَةَ إِبْلِيسَ وَالشَّيَاطِينِ مَعَهُ وَلَوْ أَنَّهُمْ كُلَّهُمْ أَبَالِسَةٌ مِثْلُهُ يَا كُمَيْلُ إِنَّ لَهُمْ خِدَاعاً وَ
شَقَاشِقَ وَزَخَارِيفَ وَوَسَاوِسَ وَخُيَلاءَ عَلَى كُلِّ أَحَدٍ قَدْرَ مَنْزِلَتِهِ فِي الطَّاعَةِ وَالْمَعْصِيَةِ فَبِحَسَبِ
ذَلِكَ يَسْتَوْلُونَ عَلَيْهِ بِالْغَلَبَةِ يَا كُمَيْلُ لا عَدُوَّ أَعْدَى مِنْهُمْ وَلا ضَارَّ أَضَرُّ مِنْهُمْ أُمْنِيَّتُهُمْ أَنْ
تَكُونَ مَعَهُمْ غَداً إِذَا اجْتُثُّوا فِي الْعَذَابِ الْأَلِيمِ لا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ شَرَرُهُ وَلا يُقَصَّرُ عَنْهُمْ خَالِدِينَ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فِيهَا أَبَداً يَا كُمَيْلُ سَخَطُ اللهِ تَعَالَى مُحِيطٌ بِمَنْ لَمْ يَحْتَرِزْ مِنْهُمْ بِاسْمِهِ وَ نَبِيِّهِ وَ جَمِيعِ عَزَائِمِهِ وَ عُوَذِهِ جَلَّ وَ عَزَّ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيِّهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ يَا كُمَيْلُ إِنَّهُمْ يَخْدَعُونَكَ بِأَنْفُسِهِمْ فَإِذَا لَمْ تُجِبْهُمْ مَكَرُوا بِكَ وَ بِنَفْسِكَ وَ بِتَحْسِينِهِمْ إِلَيْكَ شَهَوَاتِكَ وَ إِعْطَائِكَ أَمَانِيَّكَ وَ إِرَادَتَكَ وَ يُسَوِّلُونَ لَكَ وَ يُنْسُونَكَ وَ يَنْهَوْنَكَ وَ يَأْمُرُونَكَ وَ يُحَسِّنُونَ ظَنَّكَ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَرْجُوَهُ فَتَغْتَرَّ بِذَلِكَ وَ تَعْصِيَهُ وَ جَزَاءُ الْعَاصِي لَظَى يَا كُمَيْلُ احْفَظْ قَوْلَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَ أَمْلَى لَهُمْ وَ الْمُسَوِّلُ الشَّيْطَانُ وَ الْمُمْلِي اللهُ تَعَالَى يَا كُمَيْلُ اذْكُرْ قَوْلَ اللهِ تَعَالَى لِإِبْلِيسَ لَعَنَهُ اللهُ وَ أَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَ الْأَوْلَادِ وَ عِدْهُمْ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُوراً يَا كُمَيْلُ إِنَّ إِبْلِيسَ لَا يَعِدُ عَنْ نَفْسِهِ وَ إِنَّمَا يَعِدُ عَنْ رَبِّهِ لِيَحْمِلَهُمْ عَلَى مَعْصِيَتِهِ فَيُوَرِّطَهُمْ يَا كُمَيْلُ إِنَّهُ يَأْتِي لَكَ بِلُطْفِ كَيْدِهِ فَيَأْمُرُكَ بِمَا يَعْلَمُ أَنَّكَ قَدْ أَلِفْتَهُ مِنْ طَاعَتِهِ لَا تَدَعُهَا فَتَحْسَبُ أَنَّ ذَلِكَ مَلَكٌ وَ إِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ رَجِيمٌ فَإِذَا سَكَنْتَ إِلَيْهِ وَ اطْمَأْنَنْتَ عَلَى الْعَظَائِمِ الْمُهْلِكَةِ الَّتِي لَا نَجَاةَ مَعَهَا يَا كُمَيْلُ إِنَّ لَهُ فِخَاخاً يَنْصِبُهَا فَاحْذَرْ أَنْ يُوقِعَكَ فِيهَا يَا كُمَيْلُ إِنَّ الْأَرْضَ مَمْلُوءَةٌ مِنْ فِخَاخِهِمْ فَلَنْ يَنْجُوا مِنْهَا إِلَّا مَنْ تَشَبَّثَ بِنَا وَ قَدْ أَعْلَمَكَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ لَنْ يَنْجُوَ مِنْهَا إِلَّا عِبَادُهُ وَ عِبَادُهُ أَوْلِيَاؤُنَا يَا كُمَيْلُ وَ هُوَ قَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ وَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَ الَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ يَا كُمَيْلُ انْجُ بِوَلَايَتِنَا مِنْ أَنْ يَشْرَكَكَ فِي مَالِكَ وَ وَلَدِكَ كَمَا أُمِرَ يَا كُمَيْلُ لَا تَغْتَرَّ بِأَقْوَامٍ يُصَلُّونَ فَيُطِيلُونَ وَ يَصُومُونَ فَيُدَاوِمُونَ وَ يَتَصَدَّقُونَ فَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُوَفَّقُونَ يَا كُمَيْلُ أُقْسِمُ بِاللهِ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا حَمَلَ قَوْماً عَلَى الْفَوَاحِشِ مِثْلِ الزِّنَاءِ وَ شُرْبِ الْخَمْرِ وَ الرِّبَا وَ مَا أَشْبَهَ ذَلِكَ مِنَ الْخَنَى وَ الْمَآثِمِ حَبَّبَ إِلَيْهِمُ الْعِبَادَةَ الشَّدِيدَةَ وَ الْخُشُوعَ وَ الرُّكُوعَ وَ الْخُضُوعَ وَ السُّجُودَ ثُمَّ حَمَلَهُمْ عَلَى وَلَايَةِ الْأَئِمَّةِ الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ يَا كُمَيْلُ إِنَّهُ مُسْتَقَرٌّ وَ مُسْتَوْدَعٌ فَاحْذَرْ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُسْتَوْدَعِينَ يَا كُمَيْلُ إِنَّمَا تَسْتَحِقُّ أَنْ تَكُونَ مُسْتَقَرّاً إِذَا لَزِمْتَ الْجَادَّةَ الْوَاضِحَةَ الَّتِي لَا تُخْرِجُكَ إِلَى عِوَجٍ وَ لَا تُزِيلُكَ عَنْ مَنْهَجِ مَا حَمَلْنَاكَ عَلَيْهِ وَ هَدَيْنَاكَ إِلَيْهِ يَا كُمَيْلُ لَا رُخْصَةَ فِي فَرْضٍ وَ لَا شِدَّةَ فِي نَافِلَةٍ يَا كُمَيْلُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَسْأَلُكَ إِلَّا عَمَّا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فَرْضٌ وَ إِنَّمَا قَدَّمْنَا عَمَلَ النَّوَافِلِ بَيْنَ أَيْدِينَا لِلْأَهْوَالِ الْعِظَامِ وَ الطَّامَّةِ يَوْمَ الْمُقَامِ يَا كُمَيْلُ
إِنَّ اللَّهَ أَعْظَمُ مِنْ أَنْ تُزِيلَهُ الْفَرَائِضُ وَ النَّوَافِلُ وَ جَمِيعُ الْأَعْمَالِ وَ صَالِحُ الْأَمْوَالِ وَ لَكِنْ مَنْ
تَطَوَّعَ خَيْراً فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ يَا كُمَيْلُ إِنَّ ذُنُوبَكَ أَكْثَرُ مِنْ حَسَنَاتِكَ وَ غَفْلَتَكَ أَكْثَرُ مِنْ ذِكْرِكَ وَ نِعْمَةَ
اللَّهِ عَلَيْكَ أَكْثَرُ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يَا كُمَيْلُ إِنَّهُ لَا تَخْلُو مِنْ نِعْمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ عِنْدَكَ وَ عَافِيَتِهِ فَلَا تَخْلُ
مِنْ تَحْمِيدِهِ وَ تَمْجِيدِهِ وَ تَسْبِيحِهِ وَ تَقْدِيسِهِ وَ شُكْرِهِ وَ ذِكْرِهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ يَا كُمَيْلُ لَا تَكُونَنَّ مِنَ
الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ وَ نَسَبَهُمْ إِلَى الْفِسْقِ أُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ
يَا كُمَيْلُ لَيْسَ الشَّأْنُ أَنْ تُصَلِّيَ وَ تَصُومَ وَ تَتَصَدَّقَ إِنَّمَا الشَّأْنُ أَنْ تَكُونَ الصَّلَاةُ فُعِلَتْ بِقَلْبٍ
نَقِيٍّ وَ عَمَلٍ عِنْدَ اللَّهِ مَرْضِيٍّ وَ خُشُوعٍ سَوِيٍّ إِبْقَاءً لِلْعَدِّ فِيهَا يَا كُمَيْلُ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَ السُّجُودِ وَ مَا
بَيْنَهُمَا تَبْتَلُّ الْعُرُوقُ وَ الْمَفَاصِلُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ إِلَى مَا تَأْتِي مِنْ جَمِيعِ صَلَوَاتِكَ يَا كُمَيْلُ انْظُرْ فِيمَ
تُصَلِّي إِنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ وَجْهِهِ وَ حِلِّهِ فَلَا قَبُولَ يَا كُمَيْلُ إِنَّ اللِّسَانَ يَبُوحُ مِنَ الْقَلْبِ وَ الْقَلْبُ يَقُومُ
بِالْغِذَاءِ فَانْظُرْ فِيمَا تُغَذِّي قَلْبَكَ وَ جِسْمَكَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ ذَلِكَ حَلَالاً لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ تَسْبِيحَكَ وَ لَا
شُكْرَكَ يَا كُمَيْلُ افْهَمْ وَ اعْلَمْ أَنَّا لَا نُرَخِّصُ فِي تَرْكِ أَدَاءِ الْأَمَانَاتِ لِأَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ فَمَنْ رَوَى عَنِّي
فِي ذَلِكَ رُخْصَةً فَقَدْ أَبْطَلَ وَ أَثِمَ وَ جَزَاؤُهُ النَّارُ بِمَا كَذَبَ أُقْسِمُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ لِي قَبْلَ
وَفَاتِهِ بِسَاعَةٍ مِرَاراً ثَلَاثاً يَا أَبَا الْحَسَنِ أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى الْبَرِّ وَ الْفَاجِرِ فِيمَا قَلَّ وَ جَلَّ فِي الْخَيْطِ وَ الْمَخِيطِ
يَا كُمَيْلُ لَا غَزْوَ إِلَّا مَعَ إِمَامٍ عَادِلٍ وَ لَا نَفْلَ إِلَّا مَعَ إِمَامٍ فَاضِلٍ يَا كُمَيْلُ أَ رَأَيْتَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ لَمْ
يُظْهِرْ نَبِيّاً وَ كَانَ فِي الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ أَ كَانَ فِي دُعَائِهِ إِلَى اللَّهِ مُخْطِئاً أَوْ مُصِيباً بَلَى وَ اللَّهِ مُخْطِئاً حَتَّى
يَنْصِبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ وَ يُؤَهِّلَهُ يَا كُمَيْلُ الدِّينُ لِلَّهِ فَلَا تَغْتَرَّنَّ بِأَقْوَالِ الْأُمَّةِ الْمَخْدُوعَةِ الَّتِي ضَلَّتْ
بَعْدَ مَا اهْتَدَتْ وَ أَنْكَرَتْ وَ جَحَدَتْ بَعْدَ مَا قَبِلَتْ يَا كُمَيْلُ الدِّينُ لِلَّهِ فَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ أَحَدٍ
الْقِيَامَ بِهِ إِلَّا رَسُولاً أَوْ نَبِيّاً أَوْ وَصِيّاً يَا كُمَيْلُ هِيَ نُبُوَّةٌ وَ رِسَالَةٌ وَ إِمَامَةٌ وَ مَا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا
مُتَوَلِّينَ وَ مُتَغَلِّبِينَ وَ ضَالِّينَ وَ مُعْتَدِينَ يَا كُمَيْلُ إِنَّ النَّصَارَى لَمْ تُعَطِّلِ اللَّهَ تَعَالَى وَ لَا الْيَهُودَ وَ لَا
جَحَدَتْ مُوسَى وَ لَا عِيسَى وَ لَكِنَّهُمْ زَادُوا وَ نَقَصُوا وَ حَرَّفُوا وَ أَلْحَدُوا فَلُعِنُوا وَ مُقِتُوا وَ لَمْ يَتُوبُوا وَ
لَمْ يَقْبَلُوا يَا كُمَيْلُ إِنَّ أَبَانَا آدَمَ لَمْ يَلِدْ يَهُودِيّاً وَ لَا نَصْرَانِيّاً وَ لَا كَانَ ابْنُهُ إِلَّا حَنِيفاً مُسْلِماً فَلَمْ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بَحَدَ بِالْوَاجِبِ عَلَيْهِ فَأَدَّاهُ ذَلِكَ إِلَى أَنْ لَمْ يَتَقَبَّلِ اللَّهُ لَهُ قُرْبَاناً بَلْ قَبِلَ مِنْ أَخِيهِ فَحَسَدَهُ وَ قَتَلَهُ وَ
هُوَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ فِي الْفَلَقِ الْفَلَقِ الَّذِينَ عِدَّتُهُمُ اثْنَا عَشَرَ سِتَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ سِتَّةٌ مِنَ
الْآخِرِينَ وَ الْفَلَقُ الْفَلَقُ الْأَسْفَلُ مِنَ النَّارِ وَ مِنْ بُخَارِهِ حَرُّ جَهَنَّمَ وَ حَسْبُكَ فِيمَا حَرُّ جَهَنَّمَ مِنْ
بُخَارِهِ يَا كُمَيْلُ نَحْنُ وَ اللَّهِ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ الَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ يَا كُمَيْلُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ كَرِيمٌ رَحِيمٌ
عَظِيمٌ حَلِيمٌ دَلَّنَا عَلَى الْخِلَافَةِ وَ أَمَرَنَا بِالْأَخْذِ بِهَا وَ حَمْلِ النَّاسِ عَلَيْهَا فَقَدْ أَدَّيْنَاهَا غَيْرَ مُخْتَلِفِينَ
وَ أَرْسَلْنَاهَا غَيْرَ مُنَافِقِينَ وَ صَدَّقْنَاهَا غَيْرَ مُكَذِّبِينَ وَ قَبِلْنَاهَا غَيْرَ مُرْتَابِينَ لَمْ يَكُنْ لَنَا وَ اللَّهِ
شَيَاطِينُ نُوحِي إِلَيْهَا وَ تُوحِي إِلَيْنَا كَمَا وَصَفَ اللَّهُ تَعَالَى قَوْماً ذَكَرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ فِي كِتَابِهِ فَاقْرَأْ
كَمَا أُنْزِلَ شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوراً يَا كُمَيْلُ الْوَيْلُ
لَهُمْ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيّاً يَا كُمَيْلُ لَسْتُ وَ اللَّهِ مُتَعَلِّقاً حَتَّى أُطَاعَ وَ لَا مُمْتَنّاً حَتَّى أُعْصَى وَ لَا مُهَاناً
لِطَغَامِ الْأَعْرَابِ حَتَّى أَنْتَحِلَ إِمْرَةَ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ أُدْعَى بِهَا يَا كُمَيْلُ نَحْنُ الثَّقَلُ الْأَصْغَرُ وَ الْقُرْآنُ
الثَّقَلُ الْأَكْبَرُ وَ قَدْ أَسْمَعَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ وَ قَدْ جَمَعَهُمْ فَنَادَى فِيهِمُ الصَّلَاةَ جَامِعَةً يَوْمَ كَذَا وَ كَذَا
وَ أَيَّاماً سَبْعَةً وَقْتَ كَذَا وَ كَذَا فَلَمْ يَتَخَلَّفْ أَحَدٌ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَ أَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ
مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنِّي مُؤَدٍّ عَنْ رَبِّي عَزَّ وَ جَلَّ وَ لَا مُخْبِرٌ عَنْ نَفْسِي فَمَنْ صَدَّقَنِي فَلِلَّهِ صَدَّقَ وَ مَنْ صَدَّقَ اللَّهَ
أَثَابَهُ الْجِنَانَ وَ مَنْ كَذَّبَنِي كَذَّبَ اللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ وَ مَنْ كَذَّبَ اللَّهَ أَعْقَبَهُ النِّيرَانَ ثُمَّ نَادَانِي فَصَعِدْتُ
فَأَقَامَنِي دُونَهُ وَ رَأْسِي إِلَى صَدْرِهِ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ عَنْ يَمِينِهِ وَ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ مَعَاشِرَ النَّاسِ
أَمَرَنِي جَبْرَئِيلُ عَنِ اللَّهِ تَعَالَى أَنَّهُ رَبِّي وَ رَبُّكُمْ أَنْ أُعْلِمَكُمْ أَنَّ الْقُرْآنَ الثَّقَلُ الْأَكْبَرُ وَ أَنَّ وَصِيِّي
هَذَا وَ ابْنَايَ ابْنَيَّ وَ مَنْ خَلَفَهُمْ مِنْ أَصْلَابِهِمْ حَامِلًا وَصَايَاهُمُ الثَّقَلُ الْأَصْغَرُ يَشْهَدُ الثَّقَلُ
الْأَكْبَرُ لِلثَّقَلِ الْأَصْغَرِ وَ يَشْهَدُ الثَّقَلُ الْأَصْغَرُ لِلثَّقَلِ الْأَكْبَرِ كُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مُلَازِمٌ لِصَاحِبِهِ
غَيْرُ مُفَارِقٍ لَهُ حَتَّى يَرِدَا إِلَى اللَّهِ فَيَحْكُمَ بَيْنَهُمَا وَ بَيْنَ الْعِبَادِ يَا كُمَيْلُ فَإِذَا كُنَّا كَذَلِكَ فَعَلَامَ
تَقَدَّمَنَا مَنْ تَقَدَّمَ وَ تَأَخَّرَ عَنَّا مَنْ تَأَخَّرَ يَا كُمَيْلُ قَدْ بَلَّغَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ رِسَالَةَ رَبِّهِ وَ نَصَحَ لَهُمْ وَ
لَكِنْ لَا يُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ يَا كُمَيْلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لِي قَوْلًا وَ الْمُهَاجِرُونَ وَ الْأَنْصَارُ مُتَوَافِرُونَ
يَوْماً بَعْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ قَائِماً عَلَى قَدَمَيْهِ فَوْقَ مِنْبَرِهِ عَلِيٌّ وَ ابْنَايَ مِنْهُ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الطَّيِّبُونَ مِنِّي وَ أَنَا مِنْهُمْ وَ هُمُ الطَّيِّبُونَ بَعْدَ أُمِّهِمْ وَ هُمْ سَفِينَةٌ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَوَى النَّاجِي فِي الْجَنَّةِ وَ الْهَاوِي فِي لَظَى يَا كُمَيْلُ الْفَضْلُ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَ اللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ يَا كُمَيْلُ عَلَامَ يَحْسُدُونَنَا وَ اللهُ أَنْشَأَنَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَعْرِفُونَا أَفَتَرَاهُمْ بِحَسَدِهِمْ إِيَّانَا عَنْ رَبِّنَا يُزِيلُونَنَا يَا كُمَيْلُ مَنْ لَا يَسْكُنُ الْجَنَّةَ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ وَ خِزْيٍ مُقِيمٍ وَ أَكْبَالٍ وَ مَقَامِعَ وَ سَلَاسِلَ طِوَالٍ وَ مُقَطَّعَاتِ النِّيرَانِ وَ مُقَارَنَةِ كُلِّ شَيْطَانٍ الشَّرَابُ صَدِيدٌ وَ اللِّبَاسُ حَدِيدٌ وَ الْخَزَنَةُ فضصة (فَظَظَةٌ) وَ النَّارُ مُلْتَهِبَةٌ وَ الْأَبْوَابُ مُوثَقَةٌ مُطْبَقَةٌ يُنَادُونَ فَلَا يُجَابُونَ وَ يَسْتَغِيثُونَ فَلَا يُرْحَمُونَ نِدَاؤُهُمْ يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَ لَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ يَا كُمَيْلُ نَحْنُ وَ اللهِ الْحَقُّ الَّذِي قَالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ وَ لَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَ الْأَرْضُ وَ مَنْ فِيهِنَّ يَا كُمَيْلُ ثُمَّ يُنَادُونَ اللهَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُهُ بَعْدَ أَنْ يَمْكُثُوا أَحْقَاباً اجْعَلْنَا عَلَى الرَّجَاءِ فَيُجِيبُهُمْ اخْسَؤُا فِيهَا وَ لَا تُكَلِّمُونِ يَا كُمَيْلُ فَعِنْدَهَا يَيْأَسُونَ مِنَ الْكَرَّةِ وَ اشْتَدَّتِ الْحَسْرَةُ وَ أَيْقَنُوا بِالْهَلَكَةِ وَ الْمَكْثِ جَزَاءً بِمَا كَسَبُوا وَ عُذِّبُوا يَا كُمَيْلُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ يَا كُمَيْلُ أَنَا أَحْمَدُ اللهَ عَلَى تَوْفِيقِهِ إِيَّايَ وَ الْمُؤْمِنِينَ وَ عَلَى كُلِّ حَالٍ إِنَّمَا حَظِيَ مَنْ حَظِيَ بِدُنْيَا زَائِلَةٍ مُدْبِرَةٍ فافهم (وَ) تَحْظَى بِآخِرَةٍ بَاقِيَةٍ ثَابِتَةٍ يَا كُمَيْلُ كُلٌّ يَصِيرُ إِلَى الْآخِرَةِ وَ الَّذِي يُرْغَبُ (فِيهِ) مِنْهَا رِضَا اللهِ تَعَالَى وَ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ الَّتِي لَا يُورِثُهَا إِلَّا مَنْ كَانَ تَقِيّاً يَا كُمَيْلُ إِنْ شِئْتَ فَقُمْ

سعید بن زید بن ارطاۃ سے مروی ہے کہ میری کمیلؓ بن زیاد سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی فضیلت کے بارے میں سوال کیا تو جناب کمیلؓ نے فرمایا: کیا میں تمھیں حضرت علی علیہ السلام کی وہ وصیت نہ سناؤں جو ایک دن انھوں نے مجھے وصیت فرمائی تھی کیونکہ یہ تمھارے لیے دنیا اور جو کچھ اس دنیا میں ہے اس سے بہتر ہوگی۔ میں نے کہا: جی ہاں! ضرور مجھے وہ وصیت سنائیں۔ تو جناب کمیلؓ نے بیان کیا کہ حضرت علی علیہ السلام نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

اے کمیلؓ! تم ہر دن خدائے واحد کا نام اپنی زبان پر جاری کرو اور کہو: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، خدا پر توکل کرو، ہمیں یاد کرو، ہمارے نام اپنی زبان سے لو اور ہم پر درود بھیجو اور ہمارے پروردگار اللہ کی ذات سے پناہ طلب کرو۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہیں تم اپنے نفس اور تمھارے گردو جوار میں جو چیز تمھارے لیے اہم ہے اور جس کی حفاظت تمھیں عزیز ہے اس دن وہ شر سے محفوظ رہیں گے۔

اے کمیلؓ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ عزوجل نے ادب سکھایا اور تربیت کی اور میری رسولؐ اللہ نے تربیت فرمائی اور میں مومنوں کی تربیت پر مامور ہوں، لہٰذا میں صاحبانِ عزت وشرف افراد کو ضرور ادب سے مزین کردوں گا۔

اے کمیلؓ! کوئی علم ایسا نہیں جس کا آغاز میں نے نہ کیا ہو اور کوئی بھی راز ایسا نہیں ہے جسے ہمارا قائم (عجّل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) انجام تک نہ پہنچائے۔

اے کمیلؓ! خاندانِ رسالت کا سلسلہ ایک دوسرے سے جڑا ہوا ہے اور اللہ بخوبی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ [1]

اے کمیلؓ! ہر کام سے پہلے اس کے متعلق تمام معرفت اور آگاہی حاصل کرلو۔

اے کمیلؓ! کھانا کھانے سے پہلے اللہ کا نام لو کہ جس کے نام مبارک کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے اور تمام برائیوں سے شفاء کا موجب ہے۔

اے کمیلؓ! جب تم کھانا کھانے کا ارادہ کرو تو اسے دوسروں کے ساتھ مل کر کھاؤ اور اس میں بخل نہ کرو کیونکہ تم کسی کو رزق نہیں دیتے (یعنی مہمان اپنا رزق کھاتا ہے) اور اللہ تمھیں اس کام (دوسروں کو کھانا کھلانے) پر بہت زیادہ ثواب دیتا ہے۔

اے کمیلؓ! (دسترخوان پر) اپنا اخلاق اچھا رکھو اور اپنے پاس بیٹھنے والوں کے لیے جگہ کشادہ کرو اور اپنے خدمت گزار پر مت چلاؤ۔

اے کمیلؓ! جب کھانا کھانے کا ارادہ کرو تو دسترخوان پر کافی دیر تک بیٹھ کر (آرام سے) کھانا کھاؤ تاکہ اس سے تمھارے ساتھی کھاؤ اور تمھارے علاوہ دوسرے افراد بھی اپنا رزق حاصل کرسکیں۔

اے کمیلؓ! جب کھانا کھا کر فارغ ہوجاؤ تو اللہ کی حمد وستائش اور شکر بجالاؤ کہ اس نے تمھیں جو رزق دیا ہے اور آواز میں خدا کا حمد وشکر بجالاؤ تاکہ تمھارے علاوہ دوسرے افراد بھی اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائیں۔ پس! تمھارے اس عمل سے تمھارا اجر بڑھ جائے گا۔

اے کمیلؓ! اپنے کھانا (یعنی روٹی وغیرہ) کو مت چھیدو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی ایسا نہیں کیا۔

---

[1] حضرت علی علیہ السلام کا اشارہ قرآن مجید کی اس آیت کی طرف ہے جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پاک نسل کا سلسلہ بیان ہوا ہے۔ (مترجم)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الطَّيِّبُونَ مِنِّي وَ أَنَا مِنْهُمْ وَ هُمُ الطَّيِّبُونَ بَعْدَ أُمِّهِمْ وَ هُمْ سَفِينَةٌ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَوَى النَّاجِي فِي الْجَنَّةِ وَ الْهَاوِي فِي لَظَى يَا كُمَيْلُ الْفَضْلُ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَ اللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ يَا كُمَيْلُ عَلَامَ يَحْسُدُونَنَا وَ اللهُ أَنْشَأَنَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَعْرِفُونَا أَ فَتَرَاهُمْ بِحَسَدِهِمْ إِيَّانَا عَنْ رَبِّنَا يُزِيلُونَنَا يَا كُمَيْلُ مَنْ لَا يَسْكُنُ الْجَنَّةَ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ وَ خِزْيٍ مُقِيمٍ وَ أَكْبَالٍ وَ مَقَامِعَ وَ سَلَاسِلَ طِوَالٍ وَ مُقَطَّعَاتِ النِّيرَانِ وَ مُقَارَنَةِ كُلِّ شَيْطَانٍ الشَّرَابُ صَدِيدٌ وَ اللِّبَاسُ حَدِيدٌ وَ الْخَزَنَةُ فضضة [فَظَظَةٌ] وَ النَّارُ مُلْتَهِبَةٌ وَ الْأَبْوَابُ مُوثَقَةٌ مُطْبَقَةٌ يُنَادُونَ فَلَا يُجَابُونَ وَ يَسْتَغِيثُونَ فَلَا يُرْحَمُونَ نِدَاؤُهُمْ يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ يَا كُمَيْلُ نَحْنُ وَ اللهِ الْحَقُّ الَّذِي قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَ الْأَرْضُ وَ مَنْ فِيهِنَّ يَا كُمَيْلُ ثُمَّ يُنَادُونَ اللهَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُهُ بَعْدَ أَنْ يَمْكُثُوا أَحْقَاباً اجْعَلْنَا عَلَى الرَّجَاءِ فَيُجِيبُهُمْ اخْسَؤُا فِيهَا وَ لَا تُكَلِّمُونِ يَا كُمَيْلُ فَعِنْدَهَا يَيْأَسُونَ مِنَ الْكَرَّةِ وَ اشْتَدَّتِ الْحَسْرَةُ وَ أَيْقَنُوا بِالْهَلَكَةِ وَ الْمَكْثِ جَزَاءً بِمَا كَسَبُوا وَ عُذِّبُوا يَا كُمَيْلُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ يَا كُمَيْلُ أَنَا أَحْمَدُ اللهَ عَلَى تَوْفِيقِهِ إِيَّايَ وَ الْمُؤْمِنِينَ وَ عَلَى كُلِّ حَالٍ إِنَّمَا حَظِيَ مَنْ حَظِيَ بِدُنْيَا زَائِلَةٍ مُدْبِرَةٍ فَافْهَمْ [وَ تَحْظَى بِآخِرَةٍ بَاقِيَةٍ ثَابِتَةٍ] يَا كُمَيْلُ كُلٌّ يَصِيرُ إِلَى الْآخِرَةِ وَ الَّذِي يُرْغَبُ [فِيهِ] مِنْهَا رِضَا اللهِ تَعَالَى وَ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ الَّتِي لَا يُورِثُهَا إِلَّا مَنْ كَانَ تَقِيًّا يَا كُمَيْلُ إِنْ شِئْتَ فَقُمْ

سعید بن زید بن ارطاۃ سے مروی ہے کہ میری کمیلؓ بن زیاد سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی فضیلت کے بارے میں سوال کیا تو جنابِ کمیلؓ نے فرمایا: کیا میں تمھیں حضرت علی علیہ السلام کی وہ وصیت نہ سناؤں جو ایک دن انھوں نے مجھے وصیت فرمائی تھی کیونکہ یہ تمھارے لیے دنیا اور جو کچھ اس دنیا میں ہے اس سے بہتر ہوگی۔ میں نے کہا: جی ہاں! ضرور مجھے وہ وصیت سنائیں۔ تو جنابِ کمیلؓ نے بیان کیا کہ حضرت علی علیہ السلام نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

اے کمیلؓ! تم ہر دن خدائے واحد کا نام اپنی زبان پر جاری کرو اور کہو: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، خدا پر توکل کرو، ہمیں یاد کرو، ہمارے نام اپنی زبان سے لو اور ہم پر درود بھیجو اور ہمارے پروردگار اللہ کی ذات سے پناہ طلب کرو۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہیں تم اپنے نفس اور تمھارے گرد و جوار میں جو چیز تمھارے لیے اہم ہے اور جس کی حفاظت تمھیں عزیز ہے اس دن وہ شر سے محفوظ رہیں گے۔

اے کمیل ؓ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ عزوجل نے ادب سکھایا اور تربیت کی اور میری رسول اللہ نے تربیت فرمائی اور میں مومنوں کی تربیت پر مامور ہوں، لہٰذا میں صاحبانِ عزت و شرف افراد کو ضرور ادب سے مزین کروں گا۔

اے کمیل ؓ! کوئی علم ایسا نہیں جس کا آغاز میں نے نہ کیا ہو اور کوئی بھی راز ایسا نہیں ہے جسے ہمارا قائم (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) انجام تک نہ پہنچائے۔

اے کمیل ؓ! خاندانِ رسالت کا سلسلہ ایک دوسرے سے جڑا ہوا ہے اور اللہ بخوبی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ [1]

اے کمیل ؓ! ہر کام سے پہلے اس کے متعلق تمام معرفت اور آگاہی حاصل کرلو۔

اے کمیل ؓ! کھانا کھانے سے پہلے اللہ کا نام لو کہ جس کے نام مبارک کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے اور تمام برائیوں سے شفاء کا موجب ہے۔

اے کمیل ؓ! جب تم کھانا کھانے کا ارادہ کرو تو اسے دوسروں کے ساتھ مل کر کھاؤ اور اس میں بخل نہ کرو کیونکہ تم کسی کا رزق نہیں دیتے (یعنی مہمان اپنا رزق کھاتا ہے) اور اللہ تمھیں اس کام (دوسروں کو کھانا کھلانے) پر بہت زیادہ ثواب دیتا ہے۔

اے کمیل ؓ! (دسترخوان پر) اپنا اخلاق اچھا رکھو اور اپنے پاس بیٹھنے والوں کے لیے جگہ کشادہ کرو اور اپنے خدمت گزاروں پر مت چلاؤ۔

اے کمیل ؓ! جب کھانا کھانے کا ارادہ کرو تو دسترخوان پر کافی دیر تک بیٹھ کر (آرام سے) کھانا کھاؤ تاکہ اس سے تمھیں اور تمھارے علاوہ دوسرے افراد بھی اپنا رزق حاصل کر سکیں۔

اے کمیل ؓ! جب کھانا کھا کر فارغ ہو جاؤ تو اللہ کی حمد و ستائش اور شکر بجالاؤ کہ اُس نے تمھیں جو رزق دیا ہے اور بلند آواز میں خدا کا حمد و شکر بجالاؤ تاکہ تمھارے علاوہ دوسرے افراد بھی اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائیں۔ پس! تمھارے اس عمل سے تمھارا اجر بڑھ جائے گا۔

اے کمیل ؓ! اپنے کھانا (یعنی روٹی وغیرہ) کو مت چھیدو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی ایسا نہیں کیا۔

---

[1] حضرت علی علیہ السلام کا اشارہ قرآن مجید کی اس آیت کی طرف ہے جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پاک نسل کا سلسلہ بیان ہوا ہے۔ (مترجم)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے کمیلؓ! تم اس وقت کھانے سے ہاتھ پیچھے کھینچ لو جب ابھی بھوک باقی ہو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم کھانے کے مزیدار اور خوش گوار ہونے کا احساس کرو گے۔

اے کمیلؓ! جسم کی صحت کا راز کم کھانے اور کم پانی پینے میں ہے۔

اے کمیلؓ! اس شخص کے مال میں برکت ہوتی ہے جو زکوٰۃ ادا کرتا ہے اور مومنین کی مدد کرتا ہے اور اپنے رشتہ داری سے صلۂ رحمی کرتا ہے کیونکہ وہ ہمارے قریب ہوتے ہیں۔

اے کمیلؓ! اپنے باایمان رشتہ داروں کو دوسروں سے زیادہ عطا کرو۔ ان کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ اور ان پر شفقت کرو اور فقراء و مساکین کو صدقہ و خیرات دو۔

اے کمیلؓ! اپنے دروازے سے کسی سائل کو محروم نہ پلٹاؤ، چاہے اسے آدھا دانہ کھجور یا انگور کا تھوڑا سا دانہ ہی کیوں نہ دو، کیونکہ یاد رکھو کمیلؓ! صدقہ دینے سے اللہ کے پاس مال بڑھتا رہتا ہے۔

اے کمیلؓ! مومن کا حُسنِ اخلاق یہ ہے کہ وہ عجز و انکساری کرے اور اس کا حُسن و جمال یہ ہے کہ وہ پاک دامن ہو، اس کا شرف اس میں ہے کہ وہ دوسروں پر شفقت کرے اور اس کی عزت اس میں ہے کہ کسی کی بات کو اِدھر اُدھر (چغلی) کرنے سے پرہیز کرے۔

اے کمیلؓ! خود پسندی اور نمود و نمائش سے بچو۔ اگر تم بے وقوف لوگوں میں اپنا مقام و مرتبہ بڑھانا چاہو گے تو بھائی چارے کو ختم کر دو گے۔

اے کمیلؓ! اللہ تعالیٰ کے متعلق عقل مند سے گفتگو کرو۔ یہ ایک ضروری بات ہے۔

اے کمیلؓ! یاد رکھو بے وقوف شخص ہر صورت میں بے وقوف ہی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ (سورۃ البقرہ: آیت ۱۳)

"آگاہ ہو جاؤ کہ یہ لوگ بے وقوف ہیں مگر یہ اس بات کو جانتے نہیں ہیں"۔

اے کمیلؓ! ہر قوم میں کچھ شریف اور برتر لوگ بھی ہوتے ہیں، لہٰذا کبھی اس قوم کے پست اور تنگ نظر لوگوں سے مناظرہ نہ کرو اور مت اُلجھو۔ اگر انھوں نے تمھیں کوئی نازیبا بات بھی کہہ دی ہو تو صبر کرو اور ان لوگوں میں سے ہو جاؤ جن کی اللہ تعالیٰ یوں توصیف فرماتا ہے:

وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ (سورۂ فرقان: آیت ۶۳)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

''جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو یہ ان کو سلام کرتے گزر جاتے ہیں''۔

اے کمیلؓ! ہمیشہ حق بات کرو اور صرف پرہیزگار لوگوں کے ساتھ ہی دوستانہ تعلقات استوار کرو، فاسقوں سے دُور اور منافقوں سے الگ رہو اور خیانت کاروں سے رفاقت نہ کرو۔

اے کمیلؓ! ستم گروں (ظالموں) کے ساتھ کام، معاملہ یا ملاقات کی غرض سے ان کے گھروں کے دروازوں کو مت کھٹکھٹاؤ اور نہ ہی تم ان کی تعظیم اور احترام کرو اور نہ ہی ان کی تقاریب و محافل میں شرکت کرو چونکہ تمھارے اس کام سے اللہ کا غضب بھڑک اُٹھے گا اور اگر بجبر و اکراہ تمھیں ستم گروں کی محفلوں میں لے جایا بھی گیا ہو تو مسلسل ذکرِ خدا کرتے رہو، اُسی پر توکل و بھروسہ کرو، ان کے شر سے خدا کی پناہ مانگو اور اپنے چہرے کو جھکالو (یعنی ایک ستم گر کی طرح ان کی طرف دیکھو) اپنے دل میں ان کے کردار کے مخالف رہو اور آشکارا طور پر خدا کی عظمت کا اقرار کرو تا کہ وہ سن سکیں اور خدا تمھاری تائید کرے اور تمھیں ان کے شر سے نجات عطا فرمائے۔

اے کمیلؓ! اللہ تعالیٰ کی توحید، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت اور ہماری ولایت کے بعد سب سے محبوب اعمال اطاعت و پیروی، عفت و پاک دامنی، بُردباری اور صبر ہے۔

اے کمیلؓ! کسی دوسرے کے سامنے اپنی تنگدستی کا اظہار مت کرو، عزتِ نفس کی حفاظت اور پردہ پوشی کرتے ہوئے قناعت پر صبر کا اظہار کرتے رہو۔

اے کمیلؓ! اپنے راز کو اپنے بھائی سے بتانے میں کوئی مشکل نہیں لیکن پہلے یہ سمجھ لو کہ بھائی کون ہوتا ہے؟ تمھارا بھائی وہ ہے کہ جو سختیوں اور پریشانیوں میں تمھیں تنہا نہ چھوڑے، اور اگر کوئی دیت یا گھاٹا تمھاری گردن پر آجائے تو مصیبت کے وقت بغیر مانگے کام آئے اور تمھیں تمھارے حال پر نہ چھوڑے۔

اے کمیلؓ! مومن دوسرے مومن کے لیے آئینہ کے مانند ہوتا ہے (کہ جس کی روشنی میں اپنے عیوب کی اصلاح کرے) تا کہ جب وہ اس کے وجود کی طرف دیکھے تو اپنی حالت سدھار لے۔

اے کمیلؓ! مومنین ایک دوسرے کے بھائی ہیں، لہٰذا انھیں کسی چیز کو بھی اپنے مومن بھائی پر ترجیح نہیں دینی چاہیے۔

اے کمیلؓ! اگر تم اپنے بھائی کو پسند نہیں کرتے تو گویا تم اُس کے بھائی نہیں ہو چونکہ مومن تو وہ ہوتا ہے جو ہم کہتے ہیں وہی کہتا ہے اور جو شخص ہمارے قول کی مخالفت کرتا ہے وہ ہم سے دور ہو جاتا ہے اور جو ہم سے پیوست ہو گا وہ ہم

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

...کرو۔ اس سے تمھارے رزق میں کشادگی پیدا ہوگی۔

اے کمیلؓ! اگر شیطان تمھارے دل میں وسوسہ پیدا کرے تو یہ دُعا پڑھو:

أعوذ بالله القوي من الشيطان الغوي وأعوذ بمحمد الرضي من شر ما قدر وقضى واعوذ بالله الناس من شر الجنة والناس اجمعين

اس سے تم ابلیس اور اس کے ہمراہ دوسرے شیاطین کے مکروشر سے محفوظ رہو گے۔ اگرچہ یہ دوسرے شیاطین بھی ... جیسے ہیں۔

اے کمیلؓ! ان شیاطین کا کام دھوکہ دہی، جدائی پیدا کرنا، گناہوں کو سجا سنوار کر پیش کرنا، وسوسے ڈالنا اور خود ... میں مبتلا کرنا ہے۔ یہ ہر شخص کو اس کی اطاعت و معصیت کے لحاظ سے گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ گمان ... ہیں کہ وہ ان کو مختلف ہتھکنڈوں سے گمراہ کر کے ان پر غلبہ پالیں گے۔

اے کمیلؓ! تمھارا ان سے بڑا دشمن کوئی نہیں ہے اور تمھارے لیے ان سے زیادہ ضرررساں کوئی نہیں ہے۔ ان ... خواہش ہے کہ تم کل (قیامت کے دن) ان کے ساتھ ہو کہ جب انھیں دردناک عذاب میں جھونک دیا جائے گا اور ... کے عذاب میں کوئی کمی نہ ہوگی اور یہ ہمیشہ اس عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

اے کمیلؓ! جو شخص اللہ کے نام اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام اور اس کے تمام عزائم کے ذریعے شیاطین کے شر ... کی تدبیر نہیں کرتا اُسے اللہ تعالیٰ کا غضب گھیر لیتا ہے۔ پس! تم اللہ عزوجل اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پناہ مانگو۔

اے کمیلؓ! یہ شیاطین تمھیں دھوکہ دیں گے۔ اگر تم ان کی خواہشوں کے مطابق عمل نہیں کرو گے تو یہ تم سے بری ... گے اور تمھارے سامنے تمھیں تمھاری آرزوؤں اور ارادوں کے ذریعے فریب دیں گے۔ پھر یہ تمھیں بھول ... گے۔ یہ تمھیں نیکیوں سے روکیں گے اور گناہوں کا حکم دیں گے اور یہ اللہ عزوجل کے متعلق تمھیں حُسنِ ظن کی تلقین ... ہیں تاکہ تم اس کی رحمت و مغفرت کی اُمید پر اس کی نافرمانی اور معصیت کے مرتکب ہو جاؤ اور معصیت و نافرمانی ... بھڑکتی ہوئی جہنم کی آگ ہے۔

اے کمیلؓ! اللہ عزوجل کے اس فرمان کو یاد رکھو:

...الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ (سورہ محمد: آیت ۲۵)

"شیطان نے انھیں فریب دیا اور انھیں ڈھیل دے رکھی ہے"۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یاد رکھو فریب دینے والا شیطان ہے اور ڈھیل دینے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

اے کمیلؒ! ابلیس ملعون کے متعلق اللہ تعالیٰ کے اس قول کو اچھی طرح یاد رکھو:

وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۔ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا۝ (سورۂ الاسراء: آیت ٦٤)

''اور تُو اپنے سواروں اور پیادوں کے ساتھ ان پر چڑھائی کردے اور ان کے اموال اور اولاد میں ان کا شریک بن جا اور انھیں (جھوٹے) وعدوں میں لگائے رکھ اور شیطان سوائے دھوکے کے انھیں اور کوئی وعدہ نہیں دیتا''۔

اے کمیلؒ! ابلیس یہ وعدہ اپنے آپ سے نہیں کر رہا ہے بلکہ اپنے ربّ سے کر رہا ہے کہ وہ انسانوں (اولادِ آدم) کو گناہوں پر اُبھار کر معصیت میں مبتلا کرے۔

اے کمیلؒ! وہ تجھے بہت لطف و ہمدردی سے اپنے مکروفریب میں اُتارے گا اور وہ جو جانتا ہے اس کا تجھے حکم دے گا اور تم اس کی اطاعت کر کے اس سے مانوس ہو جاؤ گے اور تم اسے چھوڑ نہ سکو گے اور تم یہ گمان کرنے لگو گے کہ یہ کوئی فرشتہ ہے حالانکہ وہ شیطان مردود ہوتا ہے۔ جب تم اس سے سکون محسوس کرنے لگو گے اور اس سے مطمئن ہو جاؤ گے۔ تو تمھیں ہلاک کر دینے والے کرتوتوں پر اُکسائے گا کہ جن کا ارتکاب کرنے پر نجات ممکن نہ ہوگی۔

اے کمیلؒ! شیطان کے پاس ایک جال ہے جس میں پھنسانے کے لیے وہ جال نصب کرتا ہے پس! تم چوکنا اور محتاط رہو کہ کہیں تم اس جال میں پھنس نہ جاؤ۔

اے کمیلؒ! زمین شیطانوں کے جال سے بھری ہوئی ہے اور اس سے صرف وہی بچا رہے گا جس نے ہمارے ذریعے ثابت قدمی و استقامت کا مظاہرہ کیا اور اللہ عزوجل نے تمھیں اس بات سے آگاہ فرمایا ہے کہ شیطان کے جال سے صرف اس کے مخلص بندے اور اس کے وہ بندے جو ہمارے حب دار ہیں، نجات پائیں گے اور ان پر اس کا بس نہ چلے گا۔

اے کمیلؒ! اس بات کی طرف اللہ تعالیٰ نے اپنی درج ذیل آیت میں ارشاد فرمایا ہے:

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ (سورۂ حجر: آیت ٤٢)

''جو میرے بندے ہیں ان پر یقیناً تیری بالادستی نہ ہوگی''۔

اور اللہ عزوجل کا ارشاد ہوتا ہے:

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُم بِهِ مُشْرِكُونَ ۝ (سورۂ نحل: آیت ۱۰۰)

"اس (شیطان) کی بالادستی تو صرف ان لوگوں پر ہے جو اسے اپنا سرپرست بناتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں"۔

اے کمیلؓ! ہماری ولایت کے ذریعے اس بات سے نجات طلب کرو کہ شیطان تمھارے مال اور اولاد میں شریک ہو جیسا کہ حکم دیا گیا ہے۔

اے کمیلؓ! ایسے گروہوں کے ذریعے دھوکہ نہ کھاؤ جو لمبی نمازیں پڑھتے ہوں اور سارا دن روزے سے رہتے ہوں اور صدقہ و خیرات دیتے ہوں، اس سے وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ انھیں خدا کی طرف سے توفیقاتِ خیر میسر ہیں۔

اے کمیلؓ! مَیں اللہ کی قسم اُٹھا کر کہتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب شیطان کسی گروہ کو برائیوں جیسے زنا، شراب، سودخوری وغیرہ یا اس جیسے دیگر گناہوں پر اُکساتا ہے تو پہلے انھیں شدید خضوع و خشوع، رکوع اور سجدوں کی محبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔ پھر ان کے دلوں میں اُن آئمہ و پیشواؤں کی محبت ڈال دیتا ہے، جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور یہ قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہ کریں گے۔

اے کمیلؓ! یہ ایک قرار کی جگہ اور امانت کی حفاظت کی جگہ ہے۔ پس! تم امانت دار ہونے میں احتیاط کرو۔

اے کمیلؓ! تم اس بات کے حق دار ہو کہ تم مستقر قرار دیئے جاؤ۔ تم واضح راستے پر استقامت سے گامزن رہو کہ تمھیں راہِ راست سے منحرف نہ کرے اور ہم نے تجھے جس راستے پر ڈالا ہے اور ہم نے تمھاری جس طرف رہنمائی کی ہے اس سے تمھیں کوئی نہ بھٹکائے۔

اے کمیلؓ! فرض کو ادا کرنے میں کوئی رخصت نہیں ہوئی (یعنی فرض کو ہر حال میں بجالانا ہے) اور نافلہ کو ادا کرنے میں شدت و سختی نہیں ہوتی (یعنی اگر نافلہ کو نہ بھی بجالائیں تو انسان گناہ گار نہیں ہوتا)۔

اے کمیلؓ! اللہ عزوجل تم سے صرف فرائض کی ادائیگی کے متعلق سوال کرے گا اور ہم نے نوافل (مستحبات) قیامت کی سختیوں اور ہولناکیوں سے بچنے کے لیے انجام دیئے ہیں۔

اے کمیلؓ! اللہ کی ذات اس سے بلند و برتر ہے کہ تم انفرادی، نوافل، نیک اعمال اور صالح اموال اسے اس کے مقام [illegible] کے اعمال سے خدا کی ذات پر کوئی اثر نہیں پڑتا کہ وہ ہماری عبادت و اطاعت سے بڑا [illegible] لیکن جو بھی شخص اپنی خوشی سے نیکی کرتا ہے تو یہ اُس کے لیے بہتر ہوتی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے کمیلؓ! تمھاری برائیاں تمھاری نیکیوں سے زیادہ ہیں اور تم خدا کو یاد کرنے سے زیادہ اس سے غافل رہتے ہو اور تم پر اللہ کی نعمتیں تمھارے اعمال سے زیادہ ہیں۔

اے کمیلؓ! بے شک تم پر کوئی لمحہ ایسا نہیں ہے کہ جو اللہ عزوجل کی نعمت اور عافیت سے خالی ہو۔ پس! تم ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی حمد و تعریف، تسبیح و تقدیس، شکر اور ذکر کرتے رہو۔

اے کمیلؓ! تم ان لوگوں میں سے نہ ہو جانا جن کے بارے میں اللہ عزوجل فرماتا ہے:

نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ (سورۂ حشر: آیت ۱۹)

یعنی "جو خدا کو بھلا بیٹھے تو خدا نے انھیں ایسا کر دیا کہ وہ اپنے آپ کو بھول گئے"۔

اللہ نے ان لوگوں کی طرف فسق کی نسبت دیتے ہوئے مزید فرمایا:

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (سورۂ حشر: آیت ۱۹)

"یہ لوگ فاسق ہیں"۔

اے کمیلؓ! اس بات میں عزت نہیں ہے کہ تم نماز پڑھو، روزہ رکھو اور صدقہ و خیرات کرو بلکہ درحقیقت اس بات میں عزت و شان ہے کہ تم نے پاکیزہ دل کے ساتھ نماز ادا کی ہو اور تمھارا عمل اللہ کی خوشنودی کے لیے ہو اور تم خضوع و خشوع سے عمل کرو اور قبر میں تمھارا یہ عمل ہی باقی رہے گا۔

اے کمیلؓ! رکوع و سجود اور ان دونوں ارکان کے درمیان جو باقی ارکانِ نماز ہیں ان میں تمھاری تمام رگیں اور ہڈیوں کے جوڑ بھی شامل ہوں اور تمام نمازوں میں تمھارے خضوع و خشوع کی یہی کیفیت ہونی چاہیے۔

اے کمیلؓ! اس بات میں غور و فکر کرو کہ تم کیوں اور کس مقصد کی خاطر نماز ادا کر رہے ہو؟ اگر تمھیں اس کی وجہ معلوم نہیں ہے تو تمھاری نماز قبول نہ ہوگی۔

اے کمیلؓ! زبان پر وہی بات آتی ہے جو دل میں ہوتی ہے اور دل غذا سے قائم ہوتا ہے۔ پس! تم غور کرو کہ تم نے اپنے دل اور جسم کو کیا غذا دی ہے۔ اگر تم نے دل اور جسم کو حلال غذا نہیں کھلائی تو اللہ تعالیٰ تمھاری تسبیح اور شکر کو قبول نہیں کرے گا۔

اے کمیلؓ! یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ ہم مخلوق میں سے کسی کی بھی امانتوں کو واپس نہ لوٹانے کی اجازت نہیں دیتے۔ اگر کسی نے اس کے برعکس قول مجھ سے منسوب کر کے بیان کیا ہے تو اس نے باطل عمل کیا اور وہ گناہ کا مرتکب ہوا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اور یہ جھوٹ باندھنے پر اسے جہنم کی آگ کی صورت میں بدلہ ملے گا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سے ایک گھڑی پہلے تین بار یہ سنا کہ آپؐ مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرما رہے ہیں: اے ابوالحسنؑ! امانت واپس کرو، خواہ وہ کسی نیکوکار کی ہو یا فاجر و بدکار کی ہو، خواہ وہ کم ہو یا زیادہ، حتیٰ کہ اگر وہ امانت سوئی کے سوراخ کے دھاگہ کے برابر بھی ہو تب بھی ادا کرو۔

اے کمیلؒ! ہمیشہ عادل امام و پیشوا کے ہمراہ جنگ کرو اور فاضل امام کے ہمراہ جنگ کے لیے نقل و حرکت کرو۔

اے کمیلؒ! کیا تم نے یہ مشاہدہ کیا ہے کہ اگر اللہ، نبی کو ظاہر نہ کرتا اور کوئی پرہیزگار مومن زمین پر موجود ہوتا جو اللہ سے دُعا کر رہا ہوتا تو کیا وہ اللہ سے دعا ناتنگ کر صحیح کر رہا ہوتا یا غلط کر رہا ہوتا ہے؟ ہاں، خدا کی قسم! وہ خطا پر ہوتا یہاں تک کہ اللہ نبی کو متعین کرتا اور اس کے لیے آسانی پیدا فرماتا۔

اے کمیلؒ! دین اللہ کا ہے، پس! تم اس دھوکہ باز اُمت سے دھوکہ و فریب نہ کھاؤ کہ جو ہدایت کے بعد گمراہ ہوگئی اور حق کو قبول کرنے کے بعد انکار کر دیا۔

اے کمیلؒ! دین اللہ کا ہے، پس اللہ، رسول یا نبی یا امام کے بغیر قیام کرنے کو قبول نہیں کرتا۔ اے کمیلؒ! یہ نبوت رسالت اور امامت ہے، اور اس کے بعد صرف حق سے منہ موڑنے والے، سرکش، گمراہ اور حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

اے کمیلؒ! یہود و نصاریٰ نے اللہ تعالیٰ کو معطل نہیں کیا اور نہ ہی انھوں نے جنابِ موسیٰؑ و عیسیٰؑ کا انکار کیا بلکہ انھوں نے زیادتی و کمی کی اور تحریف و الحاد کے مرتکب ہوئے۔ پس ان کے ان اعمال کی بدولت ان پر لعنت کی گئی اور دشمن بنا دیے گئے۔ انھوں نے نہ توبہ کی اور نہ ہی ان کی قبولیت ہوئی۔

اے کمیلؒ! ہمارے جدِ بزرگوار حضرت آدمؑ نہ تو یہودی پیدا ہوئے تھے اور نہ ہی نصرانی۔ اسی طرح ان کا بیٹا بھی یہودی یا نصرانی پیدا نہیں ہوا تھا بلکہ وہ دین حنیف کے پیروکار اور مسلمان تھے۔ ان پر کوئی واجب نہ تھا مگر وہ پھر بھی ادا کرتے تھے۔ خدا نے (قابیل کی) قربانی کو قبول نہ فرمایا بلکہ اس کے بھائی (جنابِ ہابیلؑ) کی قربانی کو قبول فرمایا تو اس کے دل میں بھائی کے خلاف حسد پیدا ہوا اور اس نے اسے قتل کر ڈالا اور وہ جہنم کی وادی فلق کے قیدیوں میں سے ہے۔ ان قیدیوں کی کُل تعداد بارہ ہے۔ ان میں سے چھ اوّلین اور چھ آخرین میں سے ہیں۔ وادی فلق جہنم کا نچلا طبقہ ہے جس کے بخارات سے جہنم کی حرارت و تپش ہے اور تمھارا اس اذیت ناک جگہ کو سمجھنے کے لیے صرف یہ تصور کر لینا کافی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہے کہ اس کے بخارات سے جہنم کی حرارت وتپش بنتی ہے۔

اے کمیلؒ! خدا کی قسم! ہم وہ لوگ ہیں جنھوں نے تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کی اور جو احسان کرنے والے ہیں۔

اے کمیلؒ! اللہ عزوجل کی ذات کریم، رحیم، عظیم اور حلیم ہے جس نے ہماری خلافت الٰہیہ کی طرف رہنمائی فرمائی اور ہمیں اس خلافت کو قبول کرنے کا حکم دیا اور لوگوں کو اس کی طرف ہدایت کی۔ پس! ہم نے خلافت کا حق اختلاف کیے بغیر ادا کیا اور اس کو غیر منافق لوگوں تک پہنچایا۔ اور ہم نے سچوں کی طرح اس کی تصدیق کی اور شک نہ کرنے والوں کی طرح اسے قبول کیا۔

خدا کی قسم! ہمارے پاس شیاطین نہیں ہیں کہ جنھیں ہم کوئی بات القاء کریں یا وہ ہمارے دل میں کوئی بات ڈالیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اس قوم کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان کیا ہے۔ پس! تم اس آیت کو پڑھو جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے:

شَیٰطِیْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ یُوْحِیْ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۔ (سورۂ انعام: آیت ۱۱۲)

”جن وانس میں سے شیاطین (شریر) ایک دوسرے کو فریب دینے کی غرض سے چکنی چپڑی باتوں کی سرگوشی کرتے ہیں“۔

اے کمیلؒ! ان کے لیے ویل ہے اور یہ عنقریب گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں گے۔

اے کمیلؒ! خدا کی قسم! وہ چاپلوسی کرنے والے نہ تھے حتیٰ کہ انھوں نے اطاعت کی اور نہ ان لوگوں سے تھے جنھوں نے گناہ کیا، نہ انھوں نے عربوں کی بدعنوانیوں سے ذلت اٹھائی یہاں تک کہ مومنین کی حکومت منتقل ہوگئی جس کا انھوں نے دعویٰ کیا تھا۔

اے کمیلؒ! ہم ثقلِ اصغر اور قرآن ثقلِ اکبر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو یہ فرمان سنایا تھا۔ آپؐ نے انھیں جمع کیا اور ان میں اعلان کیا کہ فلاں دن باجماعت نماز ہوگی، سات دن تک ایسا ہوا اور فلاں فلاں وقت۔ پس اس کے بعد کوئی بھی پیچھے نہ رُکا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف لے گئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا:

اے لوگو! میں اپنے پروردگار کی طرف سے یہ حکم پہنچا رہا ہوں، میں اپنی طرف سے یہ بات نہیں کر رہا، پس! جس

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ے میری تصدیق کی اُس نے اللہ کی تصدیق کی اور جس نے اللہ کی تصدیق کی اُسے اس کے اجر و ثواب میں جنت عطا کی جائے گی۔ جس نے مجھے جھٹلایا اُس نے اللہ عزوجل کو جھٹلایا اور جس نے اللہ کو جھٹلایا اُس کا ٹھکانہ جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ پھر رسولؐ اللہ نے مجھے ندا دی تو مَیں بھی منبر پر چڑھ گیا اور آپؐ نے مجھے اپنے سامنے یوں کھڑا کیا کہ میرا سر آپؐ کے سینۂ مبارک کے سامنے تھا اور حسنؑ و حسینؑ دائیں اور بائیں جانب کھڑے تھے۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! جبرئیلؑ نے مجھے اللہ کی طرف سے یہ حکم دیا ہے کہ یاد رکھو اللہ تعالیٰ تمہارا رب ہے اور میں تم لوگوں کو اس بات سے آگاہ کر دوں کہ قرآن ثقلِ اکبر ہے اور میرا یہ وصی اور میرے یہ بیٹے اور ان کے صلبوں سے آنے والی وہ ذُریت جو ان کے وصایا کے امین ہوں گے وہ ثقلِ اصغر ہیں۔ ثقلِ اکبر، ثقلِ اصغر کے حق میں اور ثقلِ اصغر، ثقلِ اکبر کے حق میں گواہی دیتا ہے۔

یہ دونوں (قرآن و اہلِ بیتؑ) ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں اور یہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ دونوں اللہ کی بارگاہ میں پہنچ جائیں گے۔ پھر اللہ ان کے اور بندگانِ خدا کے درمیان اپنا فیصلہ جاری کرے گا۔

اے کمیلؒ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اپنے ربّ کا پیغام پہنچایا تھا اور انھیں نصیحت فرمائی تھی لیکن لوگ نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

اے کمیلؒ! ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ۱۵ رمضان المبارک، نمازِ عصر کے بعد مہاجرین و انصار کے جمِ غفیر سے فرمایا حالانکہ اُس وقت آپؐ منبر پر تشریف فرما تھے:

"علیؑ مجھ سے ہیں اور میرے دونوں بیٹے اس سے ہیں، پاکیزہ لوگ مجھ سے ہیں اور مَیں ان سے ہوں اور یہ طیب و پاک لوگ ہیں اور یہ کشتی نجات ہیں۔ جو اس کشتی پر سوار ہوا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ گمراہ ہوا۔ نجات پانے والا جنتی ہے اور گمراہ ہونے والا جہنمی ہے"۔

اے کمیلؒ! فضیلت اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے فضیلت عطا کرتا ہے اور اللہ بہت عظیم فضل کا مالک ہے۔

اے کمیلؒ! لوگ ہم سے کیوں حسد کرتے ہیں؟ یہ ہماری معرفت حاصل کرنے سے پہلے ہماری شان کم کرتے ہیں۔ کیا تم انھیں دیکھتے ہو کہ یہ اپنے حسد کی بناء پر ہمیں ہمارے ان مقامات و مراتب سے ہٹانا چاہتے ہیں جو ہمارے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ربّ نے ہمیں عطا کیے ہیں۔

اے کمیلؒ! جو جنّت میں مقیم نہیں ہوگا اسے دردناک اور ہمیشہ رہنے والے رُسوا کُن عذاب کی بشارت دے دو اور انھیں بیڑیوں میں جکڑے جانے، لوہے کے ہنٹروں، لمبی زنجیروں، جہنّم کی آگ کے شعلوں، ہر شیطان سے متصل ہونے، خون ملی پیپ کے پینے، لوہے کا لباس پہننے، بھڑکتی ہوئی آگ اور جہنّم کے مضبوط بند دروازوں کی بشارت دے دو۔ یہ لوگ وہاں پکاریں گے لیکن انھیں جواب نہیں دیا جائے گا اور یہ فریاد کررہے ہوں گے لیکن ان کی پکار اور فریاد پر رحم نہیں کیا جائے گا۔ جیسا کہ قرآنِ مجید میں ہے کہ جہنّمی داروغہ سے پکار کر کہیں گے:

یٰمٰلِكُ لِیَقْضِ عَلَیْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۞ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۞ (سورۂ زخرف: آیت ۷۷-۷۸)

"اے مالک (داروغہ جہنّم کوئی ترکیب کرو) تمھارا پروردگار ہمیں موت ہی دے دے وہ جواب دے گا: تم کو اسی حال میں رہنا ہے، ہم تو تمھارے پاس حق لے کر آئے ہیں مگر تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں"۔

اے کمیلؒ! ہم وہ حق ہیں جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ (سورۂ مومنون: آیت ۷۱)

"اور اگر حق ان کی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتا تو سارے آسمان و زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب تباہ و برباد ہوجاتے ہیں"۔

اے کمیلؒ! یہ کافی عرصے تک جہنّم میں پڑے رہنے کے بعد اللہ جس کے مقدس نام ہیں، کو پکار کر کہیں گے: اب ہمیں اس جگہ سے ایک طرف کردے تو خدا انھیں جواب دے گا: تم لوگ جہنّم میں ہی پڑے رہو اور کوئی بات مت کرو۔

اے کمیلؒ! وہ اُس وقت اپنے پلٹنے سے مایوس ہوجائیں گے اور ان کی حسرت مزید بڑھ جائے گی اور انھیں اپنی ہلاکت اور جو عمل کرتے رہے ہیں اس کے بدلہ ملنے کا یقین ہوجائے گا اور انھیں عذاب سے دوچار کیا جائے گا۔

اے کمیلؒ! یہ دُعا پڑھا کرو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰانَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

"تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ظالموں سے نجات دی ہے"۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے کمیلؓ! میں اللہ کا حمد و شکر بجا لاتا ہوں کہ اُس نے مجھے اور مومنین کو اپنی توفیق میسر فرمائی اور ہر حال میں اُس کا شکر ادا کرتا ہوں۔ اس دنیا میں اتنا ہی حصّہ ہے جو کسی نے لے لیا اور یہ دنیا ختم ہو جانے والی اور پیٹھ پھیر لینے والی ہے۔

پس اس بات کو سمجھو کہ تمھارا آخرت میں موجود حصّہ باقی اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔

اے کمیلؓ! ہر شخص آخرت کی جانب رواں دواں ہے، جو آخرت میں رغبت رکھتا ہے۔ اُسے اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی اور جنّت میں بلند درجے میسر ہوں گے کہ جس جنّت کے متقی و پرہیزگار لوگ وارث ہوں گے۔

اے کمیلؓ! اگر تم اس جنّت کے خواہش مند ہو تو آمادہ ہو جاؤ۔ (1)

مولا علیؑ سیّد الوصیین ہیں

44/44 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ بَابَوَيْهِ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُرَاتِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَلِيفَةُ اللهِ وَ خَلِيفَتِي وَ حُجَّةُ اللهِ وَ حُجَّتِي وَ بَابُ اللهِ وَ بَابِي وَ صَفِيُّ اللهِ وَ صَفِيِّي وَ حَبِيبُ اللهِ وَ حَبِيبِي وَ خَلِيلُ اللهِ وَ خَلِيلِي وَ سَيْفُ اللهِ وَ سَيْفِي وَ هُوَ أَخِي وَ صَاحِبِي وَ وَزِيرِي وَ وَصِيِّي مُحِبُّهُ مُحِبِّي وَ مُبْغِضُهُ مُبْغِضِي وَ وَلِيُّهُ وَلِيِّي وَ عَدُوُّهُ عَدُوِّي وَ حَرْبُهُ حَرْبِي وَ سِلْمُهُ سِلْمِي وَ قَوْلُهُ قَوْلِي وَ أَمْرُهُ أَمْرِي وَ زَوْجَتُهُ ابْنَتِي وَ وُلْدُهُ وُلْدِي وَ هُوَ سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَ خَيْرُ أُمَّتِي أَجْمَعِين

ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے آباؑ و اجدادؑ کے ذریعے بیان فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ، اللہ کے اور میرے خلیفہ، اللہ کی اور میری حجت، اللہ کے اور میرے باب (دروازہ تک پہنچنے کا ذریعہ اور وسیلہ)، اللہ کے اور میرے چنے ہوئے، اللہ کے اور میرے حبیب، اللہ کے اور میرے دوست اور میری تلوار ہیں۔ آپؑ میرے بھائی، ساتھی، وزیر اور وصی و جانشین ہیں۔ آپؑ کا محب میرا محب اور آپؑ سے بغض و عداوت رکھنے والا مجھ سے بغض و عداوت رکھتا ہے۔ آپؑ کا دوست میرا دوست، آپؑ کا دشمن میرا دشمن، آپؑ کی

---

(1) ...: ج ۴۷، باب ۱۱، ح ۱، ص ۸۷ ۲ و ۸۳ / ۲۸۴ و ۸۴ / ۲۳۰، تحف العقول: ۱۷ (مختصرا)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جنگ میری جنگ، آپؑ کی صلح میری صلح، آپؑ کا فرمان میرا فرمان اور آپؑ کا حکم میرا حکم ہے، آپؑ کی زوجہ میری دختر ہے اور آپؑ کے بیٹے میرے بیٹے ہیں۔ آپؑ تمام اوصیاءؑ کے سیّد و سردار اور میری تمام اُمت سے بہتر و برتر ہیں۔ [1]

ولایتِ علیؑ کے بغیر عمل قبول نہیں

45/45 قَالَ وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا فُرَاتُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فُرَاتٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ظَهِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ أَخِي يُونُسَ الْبَغْدَادِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّهْشَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ جَبْرَئِيلَ عَنْ مِيكَائِيلَ عَنْ إِسْرَافِيلَ عَنِ اللهِ جَلَّ جَلَالُهُ أَنَّهُ سُبْحَانَهُ قَالَ: أَنَا اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا خَلَقْتُ الْخَلْقَ بِقُدْرَتِي فَاخْتَرْتُ مِنْهُمْ مَنْ شِئْتُ مِنْ أَنْبِيَائِي وَ اخْتَرْتُ مِنْ جَمِيعِهِمْ مُحَمَّداً حَبِيباً وَ خَلِيلًا وَ صَفِيّاً فَبَعَثْتُهُ رَسُولًا إِلَى خَلْقِي وَ خَلِيقَتِي وَ اصْطَفَيْتُ عَلِيّاً فَجَعَلْتُهُ لَهُ أَخاً وَ وَصِيّاً وَ وَزِيراً وَ مُؤَدِّياً عَنْهُ مِنْ بَعْدِهِ إِلَى خَلْقِي وَ عِبَادِي وَ يُبَيِّنُ لَهُمْ كِتَابِي وَ يَسِيرُ فِيهِمْ بِحُكْمِي وَ جَعَلْتُهُ الْعَلَمَ الْهَادِيَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ بَابِيَ الَّذِي أُوتَى مِنْهُ وَ بَيْتِيَ الَّذِي مَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِناً مِنْ نَارِي وَ حِصْنِيَ الَّذِي مَنْ لَجَأَ إِلَيْهِ حَصَّنْتُهُ مِنْ مَكْرُوهِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ وَجْهِيَ الَّذِي مَنْ تَوَجَّهَ إِلَيْهِ لَمْ أَصْرِفْ وَجْهِي عَنْهُ وَ حُجَّتِي فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرَضِينَ عَلَى جَمِيعِ مَنْ فِيهِنَّ مِنْ خَلْقِي لَا أَقْبَلُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْهُمْ إِلَّا بِالْإِقْرَارِ بِوَلَايَتِهِ مَعَ نُبُوَّةِ أَحْمَدَ رَسُولِي وَ هُوَ يَدِيَ الْمَبْسُوطَةُ عَلَى عِبَادِي وَ هُوَ النِّعْمَةُ الَّتِي أَنْعَمْتُ بِهَا عَلَى مَنْ أَحْبَبْتُهُ مِنْ عِبَادِي فَمَنْ أَحْبَبْتُهُ مِنْ عِبَادِي وَ تَوَلَّيْتُهُ عَرَّفْتُهُ وَلَايَتَهُ فَبِعِزَّتِي حَلَفْتُ وَ بِجَلَالِي أَقْسَمْتُ أَنَّهُ لَا يَتَوَلَّى عَلِيّاً عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي إِلَّا زَحْزَحْتُهُ عَنِ النَّارِ وَ أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ وَ لَا يُبْغِضُهُ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي وَ يَعْدِلُ عَنْ وَلَايَتِهِ إِلَّا أَدْخَلْتُهُ النَّارَ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ

حضرت امام علی رضاؑ نے اپنے آباؤ اجداد کے سلسلہ رواۃ (حضرت امام موسیٰ کاظمؑ تا امیرالمومنینؑ) سے نقل کیا

[1] بحارالانوار: ج ۳۸، باب ۶۱، ح ۹۶، ص ۱۳۷؛ امالی شیخ صدوق: مجلس ۳۶، ح ۱۷، ص ۲۰۳؛ الصراط المستقیم: ج ۲، ص ۳۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

...ﷺ نے جبرئیلؑ، جبرئیلؑ نے میکائیلؑ، میکائیلؑ نے اسرافیلؑ اور اسرافیلؑ نے اللہ جل جلالہ سے یہ قول نقل کیا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

"میں اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں نے مخلوق کو اپنی قدرت سے پیدا کیا۔ پھر میں نے ان میں سے جسے چاہا اپنے انبیاءؑ کے طور پر منتخب کیا اور ان تمام انبیاءؑ سے حضرت محمد ﷺ کو اپنا حبیب، خلیل اور صفی منتخب کیا۔ پھر میں نے حضرت محمد ﷺ کو مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور حضرت علی علیہ السلام کو چُنا اور انھیں حضرت محمد ﷺ کا بھائی، وصی، وزیر اور ان کی وفات کے بعد میری مخلوق اور بندوں تک رسول کی طرف سے حق پہنچانے والا قرار دیا جو لوگوں کو میری کتاب بیان کرے گا اور ان کے درمیان میرے حکم کو جاری کرے گا۔ میں نے انھیں گمراہی سے ہدایت کی طرف رہنمائی کرنے والا علم قرار دیا اور انھیں اپنا دروازہ قرار دیا، جس کے ذریعے مجھ تک پہنچا جاتا ہے اور یہ میرا گھر ہے جو اس میں داخل ہوا وہ میری جہنم کی آگ سے محفوظ رہا اور یہ میرا قلعہ ہے جس نے اس میں پناہ لی اسے میں نے دنیا و آخرت کی بلاؤں سے بچالیا اور یہ میرا چہرہ ہے جو بھی اس کی طرف متوجہ ہوگا میں اس سے منہ نہیں موڑوں گا اور یہ تمام زمینوں اور آسمانوں کی مخلوق پر میری حجت ہے، میں اُس وقت تک کسی عمل کرنے والے کا عمل قبول نہیں کرتا جب تک وہ میرے رسول احمد (ﷺ) کی نبوت کے ساتھ حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کا اقرار نہ کرتا ہو۔ یہ میرے بندوں پر میرا وسیع ہاتھ ہے (یعنی میرے کرم وجود کا مظہر ہے) اور یہ میری وہ نعمت ہے جو میں نے اپنے محبوب بندوں کو عطا کی ہے۔ میں نے اپنے بندوں میں سے جسے پسند کیا اور اپنا دوست بنایا، اُسے حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کی معرفت نصیب فرمائی۔ مجھے میری عزت وجلالت کی قسم! میرا جو بھی بندہ حضرت علی علیہ السلام سے محبت و ولایت رکھتا ہوگا میں اُسے جہنم کی آگ سے آزاد کردوں گا اور اُسے جنت میں داخل کروں گا اور میرا جو بھی بندہ حضرت علی علیہ السلام سے بغض وعداوت رکھتا ہوگا اور ان کی ولایت سے منہ موڑے گا میں اُسے جہنم کی آگ میں داخل کروں گا اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے"۔ [1]

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۳۹، ح ۱۰، ص ۲۲۲؛ عیون اخبار الرضاؑ: ج ۲، باب ۳۱، ح ۱۹۱، ص ۴۹؛ بحار الانوار: ج ۳۸، باب ۶۱، ح ۱۷، ص ۹۹، اور ج ۸۵، باب ۱۵، ح ۲، ص ۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حسنین شریفینؑ سے محبت کا صلہ

46/46 وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ وَأَبُو زَيْدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْجَهْضَمِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ بِيَدِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ هٰذَيْنِ وَأَبَاهُمَا وَأُمَّهُمَا كَانَ مَعِي فِي دَرَجَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ کا بازو پکڑ کر فرمایا:

”جس شخص نے بھی ان دونوں اور ان کے باپ اور ماں سے محبت کی وہ قیامت کے دن میرے درجے پر میرے ساتھ ہوگا“۔ [1]

شیعہ کے چہرے نورانی ہوں گے

47/47 وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَدَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْجَارُودِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي الْجَارُودِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَبْعَثُ أُنَاساً وُجُوهُهُمْ مِنْ نُورٍ عَلَى كَرَاسِيَّ مِنْ نُورٍ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ مِنْ نُورٍ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ بِمَنْزِلَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَبِمَنْزِلَةِ الشُّهَدَاءِ وَلَيْسُوا بِالشُّهَدَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا قَالَ آخَرُ أَنَا مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا قِيلَ مَنْ هُمْ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ هٰذَا وَشِيعَتُهُ

انس بن مالک سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک! اللہ تبارک وتعالی (بروزِ محشر) کچھ لوگوں کو محشور کرے گا جبکہ ان کے چہرے نورانی ہوں گے۔ وہ نورانی کرسیوں پر تشریف فرما ہوں گے، انھوں نے نوری لباس

---

[1] بحارالانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۵۲، ص ۱۲۴؛ امالی شیخ صدوق: مجلس ۴۰، ح ۱۱، ص ۲۲۹؛ ابن قولویہ کی کتاب ”کامل الزیارات“: باب ۱۴، ح ۱۳، ص ۵۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

...پن کر رکھا ہوگا اور وہ عرش کے سائے میں ہوں گے۔ ان کی قدر و منزلت انبیاءؑ اور شہداء کی طرح ہوگی حالانکہ وہ شہدا ...ں گے۔ اس پر ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ! کیا میں بھی ان افراد میں سے ہوں؟

آپؐ نے فرمایا: نہیں۔ پھر دوسرے شخص نے کھڑے ہو کر سوال کیا: کیا میں ان افراد میں سے ہوں؟

آپؐ نے فرمایا: نہیں۔ پھر آپؐ سے لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون لوگ ہیں؟

تو آپؐ نے حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ کے سر مبارک پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: وہ لوگ یہ اور اس کے شیعہ ہیں۔ [1]

...علیؑ شہرِ حکمت کا دروازہ ہیں

48/48 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرْقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَحْمَدَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَتَّابِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَا مَدِينَةُ الْحِكْمَةِ وَ أَنْتَ بَابُهَا وَ لَنْ تُؤْتَ (تُؤْتَى) الْمَدِينَةُ إِلَّا مِنْ قِبَلِ الْبَابِ وَ كَذَبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُحِبُّنِي وَ يُبْغِضُكَ لِأَنَّكَ مِنِّي وَ أَنَا مِنْكَ لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِي وَ رُوحُكَ مِنْ رُوحِي وَ سَرِيرَتُكَ مِنْ سَرِيرَتِي وَ عَلَانِيَتُكَ مِنْ عَلَانِيَتِي وَ أَنْتَ إِمَامُ أُمَّتِي وَ خَلِيفَتِي عَلَيْهَا بَعْدِي سَعِدَ مَنْ أَطَاعَكَ وَ شَقِيَ مَنْ عَصَاكَ وَ رَبِحَ مَنْ تَوَلَّاكَ وَ خَسِرَ مَنْ عَادَاكَ وَ فَازَ مَنْ لَزِمَكَ وَ هَلَكَ مَنْ فَارَقَكَ مَثَلُكَ وَ مَثَلُ الْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِكَ بَعْدِي مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ وَ مَثَلُكُمْ مَثَلُ النُّجُومِ كُلَّمَا غَابَ نَجْمٌ طَلَعَ نَجْمٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو مخاطب کر کے فرمایا: میں حکمت کا شہر ہوں اور آپؑ اس کا دروازہ ہیں اور شہر میں صرف دروازہ سے گزر کر ہی داخل ہو سکتے ہیں۔ وہ شخص جھوٹا ہے جس نے یہ گمان کیا کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے جبکہ وہ آپؑ سے بغض رکھتا ہو کیونکہ آپؑ مجھ سے ہیں اور میں آپؑ سے ہوں۔ آپؑ کا گوشت میرا گوشت، آپؑ کی روح میری روح، آپؑ کا باطن و ظاہر، میرا باطن و ظاہر ہے۔ آپؑ میری اُمت کے امام و پیشوا اور میرے بعد میری اُمت میں میرا خلیفہ ہیں۔ خوش بخت ہے وہ انسان جس نے آپؑ کی

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۳۲، ح ۱۵، ص ۲۴۴؛ بحار الانوار: ج ۴۰، باب ۹۱، ح ۱۱، ص ۵ اور ج ۶۵، باب ۱۵، ح ۳، ص ۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اطاعت کی اور بدبخت ہے وہ انسان جس نے آپؐ کی نافرمانی کی۔ جس نے آپؐ سے محبت کی وہ فائدے میں رہا اور جس نے آپؐ سے دشمنی رکھی وہ خسارے میں رہا۔ جس نے آپؐ کا دامن تھا وہ کامیاب ہوگیا اور جس نے آپؐ سے جدائی اختیار کی وہ ہلاک ہوگیا۔ آپؐ اور میرے بعد آپؐ کی اولاد میں سے اماموں کی مثال کشتی نوحؑ جیسی ہے کہ جو اس پر سوار ہوا وہ نجات پاگیا اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ غرق ہوا اور ان اماموں کی مثال ستاروں کی طرح ہے کہ جب ایک ستارہ غروب ہوجاتا ہے تو دوسرا ستارہ قیامت تک طلوع ہوتا رہے گا۔ (1)

علوی سادات کی شفاعت قبول ہوگی

49/49 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَبَّاحٍ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الصَّادِقِ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَ جَمَعَ اللّٰهُ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَتَغْشَاهُمْ ظُلْمَةٌ شَدِيدَةٌ فَيَضِجُّونَ إِلَى رَبِّهِمْ وَ يَقُولُونَ يَا رَبِّ اكْشِفْ عَنَّا هٰذِهِ الظُّلْمَةَ قَالَ فَيُقْبِلُ قَوْمٌ يَمْشِي النُّورُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ قَدْ أَضَاءَ أَرْضَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَمْعِ هٰؤُلَاءِ أَنْبِيَاءُ اللّٰهِ فَيَجِيئُهُمُ النِّدَاءُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ مَا هٰؤُلَاءِ بِأَنْبِيَاءِ اللّٰهِ فَيَجْمَعُ أَهْلُ الْجَمْعِ أَنْتُمْ مَلَائِكَةُ اللّٰهِ فَيَجِيئُهُمُ النِّدَاءُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ مَا هٰؤُلَاءِ بِمَلَائِكَةِ اللّٰهِ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَمْعِ هٰؤُلَاءِ شُهَدَاءُ فَيَجِيئُهُمُ النِّدَاءُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ مَا هٰؤُلَاءِ بِشُهَدَاءَ فَيَقُولُونَ مَنْ هُمْ فَيَجِيئُهُمُ النِّدَاءُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ يَا أَهْلَ الْجَمْعِ سَلُوهُمْ مَنْ أَنْتُمْ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَمْعِ مَنْ أَنْتُمْ فَيَقُولُونَ نَحْنُ العلويين [الْعَلَوِيُّونَ] نَحْنُ ذُرِّيَّةُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ نَحْنُ أَوْلَادُ عَلِيٍّ وَلِيِّ اللّٰهِ الْمَخْصُوصُونَ بِكَرَامَةِ اللّٰهِ نَحْنُ الْآمِنُونَ الْمُطْمَئِنُّونَ فَيَجِيئُهُمُ النِّدَاءُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَعَالَى اشْفَعُوا فِي مُحِبِّيكُمْ وَ أَهْلِ مَوَدَّتِكُمْ وَ شِيعَتِكُمْ فَيَشْفَعُونَ فَيُشَفَّعُونَ

ابوبصیرؒ سے منقول ہے کہ ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا اور اللہ اوّلین و

---

(1) امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۴۵، ح ۱۸، ص ۲۶۹؛ کمال الدین: باب ۲۲، ح ۶۵، ص ۲۴۱ مختصرا؛ بحارالانوار: ج ۲۳، باب ۷، ح ۵۳، ص ۱۲۵؛ سید ابن طاؤس کی کتاب "التحصین": باب ۱۷ اور ۱۸، ص ۲۶۰-۲۶۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

...کو ایک میدان میں جمع فرمائے گا۔ پھر ان پر شدید تاریکی چھا جائے گی تو وہ اپنے ربّ کی بارگاہ میں فریاد کریں گے: اے پروردگار! ہم سے اس ظلمت و تاریکی کو دُور فرما کہ اتنے میں ایک گروہ اس میدان میں آگے بڑھے گا، ان کے آگے نُور چل رہا ہوگا، اس نُور سے قیامت کی زمین روشن ہو جائے گی، ان نُورانی ہستیوں کو دیکھ کر تمام اہلِ محشر سوال کریں گے: کیا یہ اللہ کے انبیاءؑ ہیں؟

تو اللہ کی طرف سے انھیں آواز آئے گی: نہیں! یہ خدا کے انبیاء نہیں ہیں۔ پھر تمام حاضرین پوچھیں گے: کیا یہ اللہ کے فرشتے ہیں؟ تو اللہ کی طرف سے انھیں جواب آئے گا: نہیں! یہ اللہ کے فرشتے نہیں ہیں۔ پھر تمام حاضرین عرض کریں گے: کیا یہ شہداء ہیں؟ تو اللہ کی طرف سے انھیں جواب ملے گا: نہیں! یہ شہداء نہیں ہیں۔

پھر تمام حاضرین پوچھیں گے کہ یہ کون ہیں؟ تو انھیں خدا کی طرف سے آواز آئے گی: اے اہلِ محشر! تم ان سے پوچھو کہ یہ کون ہیں؟ تو تمام حاضرین ان سے سوال کریں گے کہ آپ کون ہیں؟ تو وہ (نورانی ہستیاں) یوں جواب دیں گے: ہم علوی ہیں، ہم اللہ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذُریت اور اللہ کے ولی حضرت علی علیہ السلام کی اولاد ہیں جنھیں اللہ نے اپنی عزت و کرامت سے مخصوص کیا ہے۔ ہم پُرامن و مطمئن ہوں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ندا آئے گی: آپ اپنے محب داروں، اہلِ مودت اور شیعوں کی شفاعت کریں تو وہ ہستیاں ان کی شفاعت کریں گی اور ان کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ [1]

ایمان اور نفاق کی پہچان

50/50 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ الْوَرَّاقُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِ: مَعَاشِرَ أَصْحَابِي إِنَّ اللهَ تَعَالَى جَعَلَ عَلِيّاً عَلَماً بَيْنَ الْإِيمَانِ وَ النِّفَاقِ فَمَنْ أَحَبَّهُ كَانَ مُؤْمِناً وَمَنْ أَبْغَضَهُ كَانَ مُنَافِقاً إِنَّ اللهَ جَلَّ جَلَالُهُ جَعَلَ عَلِيّاً وَصِيِّي وَمَنَارَ الْهُدَى فَهُوَ مَوْضِعُ سِرِّي وَ عَيْبَةُ عِلْمِي وَ خَلِيفَتِي فِي أَهْلِي إِلَى اللهِ أَشْكُو ظَالِمِيهِ مِنْ أُمَّتِي

---

[1] امالی شیخ صدوق: مجلس ۷۴، ح ۱۸، ص ۲۸۴۔ بحار الانوار: ج ۷، باب ۵، ح ۴، ص ۱۰۰ و ج ۸، باب ۲۱، ح ۱۰، ص ۳۶ و ج ۹۳، باب ۲۰، ح ۱، ص ۲۱۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء و اجداد کے ذریعے روایت کی ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اے میرے گروہِ اصحاب! بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت علیؑ کو ایمان اور نفاق کے درمیان پہچان کی نشانی قرار دیا ہے۔ پس جو شخص ان سے محبت رکھتا ہو وہ مومن ہے اور جو ان سے بُغض وعداوت رکھے وہ منافق ہے۔ یقیناً اللہ جل جلالہ نے حضرت علی علیہ السلام کو میرا وصی و جانشین اور ہدایت کا منارہ قرار دیا ہے، وہ میرے رازداں اور میرے علم کے امین اور میرے خاندان میں میرے نائب ہیں۔ میری اُمت میں سے جو لوگ ان پر ظلم وتعدی کریں گے میں اللہ کی بارگاہ میں ان کی شکایت کروں گا۔ [1]

روزِ قیامت ولایت علیؑ کا سوال

51/51 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْيَعْفُورِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَلَوِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجُوزَ عَلَى الصِّرَاطِ كَالرِّيحِ الْعَاصِفِ وَيَلِجَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَلْيَتَوَلَّ وَلِيِّي وَ وَصِيِّي وَصَاحِبِي وَ خَلِيفَتِي عَلَى أَهْلِي وَ أُمَّتِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلِجَ النَّارَ فَلْيَتَوَلَّ غَيْرَهُ فَوَ عِزَّةِ رَبِّي وَ جَلَالِهِ إِنَّهُ لَبَابُ اللهِ الَّذِي لَا يُؤْتَى إِلَّا مِنْهُ وَإِنَّهُ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ وَإِنَّهُ الَّذِي يَسْأَلُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ وَلَايَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو جعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے آباء و اجدادؑ کے ذریعے روایت فرمائی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ خوشی چاہتا ہے کہ وہ پُل صراط سے تیز ہوا کی طرح گزرے اور بغیر حساب کے جنّت میں داخل ہو تو وہ میرے ولی، وصی، ساتھی، میرے خاندان اور میری اُمت میں میرے خلیفہ و جانشین علیؑ ابن ابی طالبؑ سے محبت رکھے اور جس کی خوشی اس میں ہے کہ وہ جہنّم میں داخل ہو تو علیؑ کے علاوہ کسی اور سے محبت کرے۔ مجھے اپنے ربّ کی عزت وجلالت کی قسم! حضرت علیؑ اللہ کا دروازہ ہیں۔ خدا تک پہنچنے کے لیے اس دروازے سے داخل ہونا پڑتا ہے۔ حضرت علی علیہ السلام

---

[1] امالی شیخ صدوق: مجلس ۴۷، ح ۱۹، ص ۲۸۳؛ بحار الانوار: ج ۳۸، باب ۶۱، ح ۱۵، ص ۹۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

۔۔۔تسیم ہیں۔ اللہ عزوجل قیامت کے دن ان کی ولایت کے بارے میں سوال کرے گا۔ {1}

۔۔۔ک کھڑا کانپ رہا ہوگا

52/52 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ فِي الرَّيِّ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَبُو الْحُسَيْنِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَرْمَكِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الثَّابِتِ بْنُ عُمَيْرٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: أَنَا سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِينَ وَ أَفْضَلُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَ أَوْصِيَائِي سَادَةُ أَوْصِيَاءِ النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ وَ ذُرِّيَّتِي أَفْضَلُ ذُرِّيَّاتِ النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ وَ أَصْحَابِي الَّذِينَ سَلَكُوا مِنْهَاجِي أَفْضَلُ أَصْحَابِ النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ وَ ابْنَتِي فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَ الطَّاهِرَاتُ مِنْ أَزْوَاجِي أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ وَ أُمَّتِي خَيْرُ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ وَ أَنَا أَكْثَرُ النَّبِيِّينَ تَبَعاً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلِي حَوْضٌ عَرْضُهُ مَا بَيْنَ بُصْرَى وَ صَنْعَاءَ وَفِيهِ مِنَ الْأَبَارِيقِ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ وَ خَلِيفَتِي يَوْمَئِذٍ عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي فِي الدُّنْيَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَ مَنْ ذَاكَ؛ قَالَ إِمَامُ الْمُسْلِمِينَ وَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ مَوْلَاهُمْ بَعْدِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَسْقِي مِنْهُ أَوْلِيَاءَهُ وَ يَذُودُ عَنْهُ أَعْدَاءَهُ كَمَا يَذُودُ أَحَدُكُمُ الْغَرِيبَةَ مِنَ الْإِبِلِ عَنِ الْمَاءِ ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً وَأَطَاعَهُ فِي دَارِ الدُّنْيَا وَرَدَ عَلَيَّ حَوْضِي غَداً وَ كَانَ مَعِي فِي دَرَجَتِي فِي الْجَنَّةِ وَ مَنْ أَبْغَضَ عَلِيّاً فِي دَارِ الدُّنْيَا وَ عَصَاهُ لَمْ أَرَهُ وَلَمْ يَرَنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ اخْتَلَجَ دُونِي وَ أُخِذَ بِهِ ذَاتَ الشِّمَالِ إِلَى النَّارِ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمام انبیاء و مرسلین کا سردار اور مقرب فرشتوں سے افضل ہوں۔ میرے اوصیاء تمام انبیاء و مرسلین کے اوصیاء کے سیّد و سردار ہیں، اور میری ذریت (اولاد) تمام انبیاءؑ و مرسلین کی ذریتوں سے افضل ہے اور میرے وہ اصحاب جو میرے راستے پر چلنے والے ہیں تمام انبیاء و مرسلین کے اصحاب

{1} امالی صدوق: ۲۸۸، مجلس ۴۸، ح ۴؛ بحار الانوار: ۳۸ / ۹۷، ح ۱۶؛ شواہد التنزیل: ۱ / ۷۶، ح ۹۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سے افضل ہیں، اور میری بیٹی جنابِ فاطمہؑ تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہے، اور میری اَزواج میں طاہرہ بیبیاں اُمہات المومنین (مومنوں کی مائیں) ہیں اور میری اُمت بہترین اُمت ہے جسے دیگر لوگوں سے الگ کیا گیا ہے اور قیامت کے دن تمام انبیاءؑ سے سب سے زیادہ پیروکار (اُمتی) میرے ہوں گے، اور میں حوض (کوثر) کا مالک ہوں جس کی چوڑائی بصریٰ اور صنعاء کے درمیان مسافت کے برابر ہے اور اس کے جام آسمان پر ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں۔ قیامت کے دن وہی شخص اس حوض پر میرا خلیفہ ہوگا جو دنیا میں میرا خلیفہ ہوگا۔

اس پر لوگوں نے آپؐ سے پوچھا: اے اللہ کے رسولؐ! وہ کون سا شخص ہے؟

تو آپؐ نے فرمایا: وہ مسلمانوں کا امام و پیشوا، مومنوں کا امیر اور میرے بعد مومنوں کا مولا یعنی حضرت علی ابن ابی طالبؑ ہیں۔ آپؑ اس حوض سے اپنے حُب داروں کو سیراب کریں گے اور اپنے دشمنوں کو اس حوض سے یوں دُور بھگائیں گے جیسے تم لوگ اجنبی اُونٹ کو اپنے پانی سے دُور بھگاتے ہو۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید یہ فرمایا: جس نے دنیا میں حضرت علیؑ سے محبت کی اور ان کی اطاعت و فرمانبرداری کی وہ کل (قیامت کے دن) میرے حوض پر میرے پاس آئے گا اور جنت میں میرے درجہ پر میرے ساتھ ہوگا اور جس نے دنیا میں ان سے بُغض رکھا اور ان کی نافرمانی کی قیامت کے دن میں ایسے شخص کو نہ دیکھوں گا اور نہ وہ مجھے دیکھ پائے گا وہ مجھ سے الگ تھلگ کھڑا کانپ رہا ہوگا۔ پھر اسے پکڑ کر بائیں طرف سے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔[1]

مولا علیؑ امام المسلمین ہیں

53/53 قَالَ وَ عَلَهُ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ عَنْ عَمِّهِ الشَّيْخِ الْمُفِيدِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ النَّخَعِيُّ عَنْ عَمِّهِ الْحُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ لِعَلِيٍّ: يَا عَلِيُّ أَنْتَ إِمَامُ الْمُسْلِمِينَ وَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَ حُجَّةُ اللّٰهِ بَعْدِي عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَ سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَ وَصِيُّ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ يَا عَلِيُّ إِنَّهُ عُرِجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَ مِنْهَا إِلَى سِدْرَةِ

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۳۹، ح ۱۲، ص ۲۹۸، بحارالانوار: ج ۸، باب ۲۰، ح ۱۵، ص ۲۲؛ سید ابن طاؤس کی کتاب "التحصین": باب ۹، ص ۵۶۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

منتہی و منہا الی حجب النور و اکرمنی ربی جل جلالہ بمناجاتہ قال لی یا محمد قلت لبیک یا رب و سعدیک تبارکت و تعالیت قال ان علیاً امام اولیائی و نور لمن اطاعنی و ھو الکلمۃ التی الزمتھا المتقین من اطاعہ اطاعنی و من عصاہ عصانی فبشرہ بذلک فقال علی یا رسول اللہ بلغ من قدری حتی انی اذکر ھناک فقال نعم یا علی فاشکر ربک فخر علی ساجداً شکراً للہ تعالی علی ما انعم بہ علیہ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے علیؑ! آپؑ مسلمانوں کے امام و پیشوا، مومنوں کے امیر اور روشن پیشانی والوں کے قائد، میرے بعد تمام مخلوق پر اللہ کی حجت، تمام اوصیاء کے سردار اور سیّدالانبیاءؐ کے وصی ہیں۔

اے علیؑ! جب مجھے ساتویں آسمان پر معراج کے لیے لے جایا گیا اور پھر ساتویں آسمان سے سدرۃ المنتہیٰ، پھر سدرۃ المنتہیٰ سے حجاباتِ نُور کی طرف لے جایا گیا تو وہاں میرے پروردگار جل جلالہ نے مجھے اپنی مناجات کے ذریعے عزت و تکریم بخشی اور ربّ نے مجھ سے فرمایا:

اے محمدؐ! میں نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! لبیك وسعدیك "میں تمھاری خدمت گزاری کے لیے بار بار حاضر ہوں"۔ تیری ذات بابرکت اور بلند و برتر ہے۔

تو پروردگار نے فرمایا: یقیناً علیؑ میرے اولیاء کے امامؑ اور جس نے ان کی اطاعت و فرمانبرداری کی اُس کے لیے نور ہیں۔ علیؑ وہ کلمہ ہیں جس سے متقی و پرہیزگار افراد کبھی جدا نہیں ہوسکتے، جس نے ان کی اطاعت کی اُس نے میری اطاعت کی اور جس نے ان کی نافرمانی کی اُس نے میری نافرمانی کی۔ پس آپؐ علیؑ کو یہ خوشخبری سنا دیں۔

یہ سن کر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اے اللہ کے رسولؐ! میری اُس حد تک قدر و منزلت ہے کہ میرا ذکر وہاں (معراج پر) بھی ہورہا ہے۔

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، اے علیؑ! پس آپؑ اپنے ربّ کا شکر ادا کریں تو حضرت علی علیہ السلام خدا کے عطا کردہ انعام و اکرام پر شکر ادا کرنے کی خاطر سجدے میں گر گئے اور سجدۂ شکر ادا فرمایا۔[1]

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۴۹، ح ۱۶، ص ۳۰۰، سیّد ابن طاؤس کی کتاب "التحصین": باب ۲۰، ص ۵۶۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

دوسرا باب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چار طرح کے افراد کی شفاعت

1/54 أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ الْإِمَامُ الزَّاهِدُ أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَوَانِيُّ الطَّبَرِيُّ الْحَسَنِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَفْظاً وَ قِرَاءَةً فِي دَارِهِ بِآمُلَ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ تِسْعٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو عَلِيٍّ جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الدهشانى [الدِّهِسْتَانِيُّ] بِنَيْسَابُورَ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبَّاسٍ الصَّيْدَاوِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الثَّعَالِبِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ يَعْقُوبُ بْنُ أَحْمَدَ السَّرِيُّ الفروضى قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُقْدَةَ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ حَمْزَةَ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَ ثَلَاثِينَ وَ ثَلَاثِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَامِرٍ الطَّائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي فِي سَنَةِ سِتِّينَ وَ مِائَتَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْإِمَامُ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَرْبَعَةٌ أَنَا لَهُمْ شَفِيعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُكْرِمُ لِذُرِّيَّتِي وَ الْقَاضِي لَهُمْ حَوَائِجَهُمْ وَ السَّاعِي فِي أُمُورِهِمْ عِنْدَمَا اضْطُرُّوا إِلَيْهِ وَ الْمُحِبُّ لَهُمْ بِقَلْبِهِ وَلِسَانِهِ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں قیامت کے دن چار طرح کے لوگوں کی شفاعت کروں گا:

۱- میری اولاد کی عزت وتکریم کرنے والا۔

۲- میری اولاد کی حاجات وضروریات کو پورا کرنے والا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

دوسرا باب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

چار طرح کے افراد کی شفاعت

1/54 أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ الْإِمَامُ الزَّاهِدُ أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَوَانِيُّ الطَّبَرِيُّ الْحُسَيْنِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَفْظاً وَ قِرَاءَةً فِي دَارِهِ بِآمُلَ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ تِسْعٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو عَلِيٍّ جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الدهشانى [الدِّهِسْتَانِيُّ] بِنَيْسَابُورَ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبَّاسٍ الصَّيْدَاوِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الثَّعَالِبِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ يَعْقُوبُ بْنُ أَحْمَدَ السَّرِيُّ الفروضى قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُقْدَةَ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ حَمْزَةَ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَ ثَلَاثِينَ وَ ثَلَاثِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَامِرٍ الطَّائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي فِي سَنَةِ سِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْإِمَامُ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَرْبَعَةٌ أَنَا لَهُمْ شَفِيعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُكْرِمُ لِذُرِّيَّتِي وَ الْقَاضِي لَهُمْ حَوَائِجَهُمْ وَ السَّاعِي فِي أُمُورِهِمْ عِنْدَ مَا اضْطُرُّوا إِلَيْهِ وَ الْمُحِبُّ لَهُمْ بِقَلْبِهِ وَلِسَانِهِ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں قیامت کے دن چار طرح کے لوگوں کی شفاعت کروں گا:

۱- میری اولاد کی عزت و تکریم کرنے والا۔

۲- میری اولاد کی حاجات و ضروریات کو پورا کرنے والا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

...ب سادات مجبور ہو کر کسی کے دروازے پر جائیں تو ان کے اُمور کو سدھارنے کے لیے کوشش کرنے والا۔
...ان سے دل اور زبان سے محبت کرنے والا۔ (1)

... کے لیے بشارتیں

2/55 قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو النَّجْمِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عِيسَى الرَّازِيُّ بِالرَّيِّ فِي ...رْبِ زَامَهْرَانَ بِمَسْجِدِ الْغَرْبِيِّ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ عَقِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ...ةً عَلَيْهِ فِي شُهُورِ سَنَةِ سِتٍّ وَ عِشْرِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكِرْمَانِيُّ الْخَطِيبُ بِشِيرَازَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ سِتٍّ وَ ثَمَانِينَ وَ ثَلَاثِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبَشَةَ الْعَبْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا رَحْبَةُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ فَرْقَدٍ النَّخَعِيُّ الْبَلْخِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ...بغلاني قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّرَّاجِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَأَلْتُ ...نَّبِيَّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَغَضِبَ وَ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَذْكُرُونَ مَنْزِلَةَ مَنْ لَهُ مَنْزِلَةٌ كَمَنْزِلَتِي أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً فَقَدْ أَحَبَّنِي وَ مَنْ أَحَبَّنِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَ مَنْ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَافَأَهُ بِالْجَنَّةِ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً يَقْبَلُ اللهُ صَلَاتَهُ وَ صِيَامَهُ وَ قِيَامَهُ وَ اسْتَجَابَ اللهُ لَهُ دُعَاءَهُ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً فَقَدِ اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُ مِنْ أَيِّ بَابٍ شَاءَ بِغَيْرِ حِسَابٍ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً لَا يَخْرُجُ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يَشْرَبَ مِنَ الْكَوْثَرِ وَ يَأْكُلَ مِنْ شَجَرَةِ طُوبَى وَ يَرَى مَكَانَهُ مِنَ الْجَنَّةِ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً هَوَّنَ اللهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى عَلَيْهِ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَ جَعَلَ قَبْرَهُ رَوْضَةً مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً أَعْطَاهُ اللهُ بِعَدَدِ كُلِّ عِرْقٍ فِي بَدَنِهِ حَوْرَاءَ وَ يُشَفَّعُ فِي ثَمَانِينَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ فِي بَدَنِهِ مَدِينَةٌ فِي الْجَنَّةِ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً بَعَثَ اللهُ إِلَيْهِ مَلَكَ الْمَوْتِ

بحارالانوار: ج ۱۰، باب ۲۰، ح ۱۶، ص ۳۶۸؛ بحارالانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۵۱، ص ۱۲۳؛ امالی شیخ طوسی: ۱/۳۷۶؛ عیون اخبار الرضاؑ: ۲/۳۵، ۱/۲۵۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

يَرْزُقُ بِهِ وَ دَفَعَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ هَوْلَ مُنْكَرٍ وَ نَكِيْرٍ وَ نَوَّرَ قَلْبَهُ وَ بَيَّضَ وَجْهَهُ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً أَظَلَّهُ اللهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ الصِّدِّيقِينَ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً نَجَّاهُ اللهُ مِنَ النَّارِ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً تَقَبَّلَ اللهُ مِنْهُ حَسَنَاتِهِ وَ تَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِهِ وَ كَانَ فِي الْجَنَّةِ رَفِيقَ حَمْزَةَ سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً أَثْبَتَ الْحِكْمَةَ فِي قَلْبِهِ وَ أَجْرَى عَلَى لِسَانِهِ الصَّوَابَ وَ فَتَحَ اللهُ لَهُ أَبْوَابَ الرَّحْمَةِ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً سُمِّيَ فِي السَّمَاوَاتِ أَسِيرَ اللهِ فِي الْأَرْضِ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً نَادَاهُ مَلَكٌ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ يَا عَبْدَ اللهِ اسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ فَقَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ الذُّنُوبَ كُلَّهَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ وَجْهُهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً وَضَعَ اللهُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجَ الْكَرَامَةِ وَ أَلْبَسَهُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً مَرَّ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً وَ تَوَلَّاهُ كَتَبَ اللهُ لَهُ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ وَ جَوَازاً عَلَى الصِّرَاطِ وَ أَمَاناً مِنَ الْعَذَابِ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً لَا يُنْشَرُ لَهُ دِيوَانٌ وَ لَا تُنْصَبُ لَهُ مِيزَانٌ وَ يُقَالُ لَهُ أَوْ قِيلَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ أَلَا وَ مَنْ أَحَبَّ آلَ مُحَمَّدٍ أَمِنَ مِنَ الْحِسَابِ وَ الْمِيزَانِ وَ الصِّرَاطِ أَلَا وَ مَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ صَافَحَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَ زَارَهُ الْأَنْبِيَاءُ وَ قَضَى اللهُ لَهُ كُلَّ حَاجَةٍ كَانَتْ لَهُ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَلَا وَ مَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ فَأَنَا كَفِيلُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَهَا ثَلَاثاً

قال قتيبة بن سعيد أبو رجاء كان حماد بن زيد يفتخر بهذا الحديث و يقول هو الأصل لمن يقر به.

ابن عمر سے منقول ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی قدر و منزلت کے بارے میں سوال کیا تو آپؐ غضب ناک ہو گئے اور فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ مجھ سے اس شخصیت کی قدر و منزلت کے بارے میں پوچھ رہے ہیں جس کی قدر و منزلت مجھ جیسی ہے۔

یاد رکھو! جس نے علیؑ سے محبت رکھی اُس نے مجھ سے محبت رکھی اور جس نے مجھ سے محبت کی اُس سے اللہ راضی ہوا، اور جس سے اللہ راضی ہوا اُس نے اُسے بدلے میں جنّت عطا فرمائی۔

آگاہ ہو جاؤ! جس نے علیؑ سے محبت کی، اللہ اُس کی نماز، روزہ، قیام اور دُعا قبول کرتا ہے۔

آگاہ ہو جاؤ! جس نے علیؑ سے محبت کی، اُس کے لیے فرشتے استغفار کرتے ہیں اور اس کے لیے جنّت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تا کہ وہ جس دروازے سے چاہے بغیر حساب کے جنّت میں داخل ہو جائے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آگاہ ہوجاؤ! جس نے علیؑ سے محبت کی، وہ اس حالت میں دنیا سے رخصت ہوگا کہ اسے آبِ کوثر سے سیراب کیا جائے گا، اسے (جنت کے) شجرۂ طوبیٰ کا پھل کھلایا جائے گا اور اسے جنت میں اس کا گھر دکھایا جائے گا۔

یاد رکھو! جس نے علیؑ سے محبت کی، اُس پر اللہ تبارک وتعالیٰ موت کی سختیوں اور ہولناکیوں کو آسان فرمادے گا اور اس کی قبر کو جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغ قرار دے گا۔

یاد رکھو! جس نے علیؑ سے محبت کی اسے اللہ تعالیٰ اس کے بدن کے پسینے کے قطروں کی تعداد میں حوریں عطا کرے گا اور وہ اپنے خاندان کے اسّی افراد کی شفاعت کرے گا اور اسے اس کے بدن کے ہر بال کے بدلے میں جنت میں ایک شہر عطا کیا جائے گا۔

یاد رکھو! جس نے علیؑ سے محبت رکھی تو جب اللہ تعالیٰ اُس کی روح قبض کرنے کے لیے اس کے پاس ملک الموت کو بھیجے گا تو وہ نرمی سے اُس کی روح قبض کرے گا اور اللہ عزوجل اس سے منکر ونکیر کے خوف کو دُور کردے گا اور اس کے دل کو منور اور چہرے کو روشن کردے گا۔

آگاہ ہوجاؤ! جس نے علیؑ سے محبت رکھی اللہ تعالیٰ اسے (بروزِ محشر) اپنے عرش کے سائے میں شہداء اور صدیقین کے ساتھ رکھے گا۔

آگاہ ہوجاؤ! جس نے علیؑ سے محبت رکھی اسے اللہ جہنم سے نجات عطا فرمائے گا۔

آگاہ ہوجاؤ! جس نے علیؑ سے محبت کی اس کی اللہ نیکیاں قبول کرتا ہے اور اس کے گناہوں سے درگزر کرتا ہے اور وہ جنت میں سید الشہداء حضرت حمزہؑ کا ساتھی ہوگا۔

آگاہ ہوجاؤ! جس نے علیؑ سے محبت رکھی اس کے دل میں حکمت راسخ ہوجائے گی اور اس کی زبان پر حق جاری ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کے دروازے کھول دے گا۔

آگاہ ہوجاؤ! جس نے علیؑ سے محبت رکھی وہ آسمانوں پر ''اسیر اللہ فی الارض'' یعنی زمین میں اللہ کا قیدی کے نام سے موسوم ہوگا۔

آگاہ ہوجاؤ! جس نے علیؑ سے محبت رکھی اسے عرش کے نیچے سے فرشتہ پکار کر کہتا ہے:

اے عبدِ خدا! اپنا عمل نئے سرے سے شروع کرو، اللہ نے تمھارے (سابقہ) تمام گناہ معاف کردیئے ہیں۔

یاد رکھو! جس نے علیؑ سے محبت رکھی وہ قیامت کے دن اس حالت میں محشور ہوگا کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

طرح چمک رہا ہوگا۔

یاد رکھو! جس نے علیؑ سے محبت رکھی (بروزِ قیامت) اللہ تعالیٰ اس کے سر پر عزت و کرامت کا تاج رکھے گا اور اسے عزت و کرامت کا لباس پہنائے گا۔

آگاہ ہو جاؤ! جس نے علیؑ سے محبت رکھی وہ پُل صراط سے بجلی جیسی تیزی سے گزر جائے گا۔

یاد رکھو! جس نے علیؑ سے محبت و ولایت رکھی اللہ اس کے لیے جہنم سے نجات اور پُل صراط سے گزرنے اور عذاب سے نجات کا پروانہ لکھ دیتا ہے۔

آگاہ ہو جاؤ! جس نے علیؑ سے محبت رکھی اُس کے لیے اعمال نامہ نہیں کھولا جائے گا اور اس کے لیے میزان نصب نہیں کیا جائے گا اور اسے کہا جائے گا کہ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

یاد رکھو! جس نے آلِ محمدؐ سے محبت رکھی وہ حساب، میزان اور صراط سے محفوظ رہے گا۔

آگاہ ہو جاؤ! جسے آلِ محمدؐ کی محبت پر موت آئے اس سے ملائکہ مصافحہ کرتے ہیں اور انبیاءؑ اس کی زیارت کے لیے آتے ہیں اور اللہ اس کی ہر حاجت کو پورا کرتا ہے جو وہ اللہ عزوجل سے طلب کرتا ہے۔

یاد رکھو! جسے آلِ محمدؐ کی محبت پر موت آئی مَیں اس کا جنت میں کفیل ہوں گا۔

آپؐ نے اس جملہ کو تین مرتبہ دہرایا۔

قتیبہ بن سعید ابورجاء بیان کرتے ہیں کہ حماد بن زید اس حدیث پر فخر کرتے ہوئے کہتے تھے کہ جو شخص درج بالا عقیدے کا اقرار کرتا ہے اس کے ایمان کی یہ اصل اور بنیاد ہے۔ (1)

اس کتاب کے مصنف محمد بن ابی القاسم طبری بیان کرتے ہیں کہ یہ روایت اولیاء اللہ کی ولایت کے وجوب پر دلالت کرتی ہے۔ کیونکہ یہ تمام نیکیاں اور خیر و برکات اولیاء اللہ سے محبت و ولایت اور اللہ کے دشمنوں سے برأت و بیزاری کے ذریعے حاصل ہوتی ہیں۔

مومن پست نہیں ہوتا

3/56 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْأَمِينُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي شَوَّالٍ مِنْ شُهُورِ سَنَةِ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

---

(1) بحارالانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۵۳، ص ۱۳۳۔ فضائل الشیعہ: ح ۲؛ تاویل الآیات: ۲/ ۸۶۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْبُرْسِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ الزَّاهِدُ أَبُو هَاشِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْكَاظِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى بْنِ بَابَوَيْهِ بِالْكُوفَةِ فِي جَامِعِهَا يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ لِأَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَ سَبْعِينَ وَ ثَلَاثِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّخَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ طَيِّبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اللهِ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ جُعِلْتُ فِدَاكَ إِنَّ لِي أَخاً لَا يُؤْتَى مِنْ مَحَبَّتِكُمْ وَ إِجْلَالِكُمْ وَ تَعْظِيمِكُمْ غَيْرَ أَنَّهُ يَشْرَبُ الْخَمْرَ فَقَالَ الصَّادِقُ إِنَّهُ لَعَظِيمٌ أَنْ يَكُونَ مُحِبُّنَا بِهَذِهِ الْحَالَةِ وَلَكِنْ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ هَذَا النَّاصِبُ لَنَا شَرٌّ مِنْهُ وَ إِنَّ أَدْنَى الْمُؤْمِنِ وَ لَيْسَ فِيهِمْ دَنِيٌّ لَيَشْفَعُ فِي مِائَتَيْ إِنْسَانٍ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَ الْبِحَارِ السَّبْعِ تَشْفَعُوا فِي نَاصِبِيٍّ مَا شُفِّعُوا فِيهِ إِلَّا أَنَّ هَذَا لَا يَخْرُجُ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يَتُوبَ أَوْ يَبْتَلِيَهُ اللهُ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ فَيَكُونُ تَحْبِيطاً لِخَطَايَاهُ حَتَّى يَلْقَى اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا ذَنْبَ عَلَيْهِ إِنَّ شِيعَتَنَا عَلَى السَّبِيلِ الْأَقْوَمِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَبِي كَانَ كَثِيراً مَا يَقُولُ أَحْبِبْ حَبِيبَ آلِ مُحَمَّدٍ وَإِنْ كَانَ موقفا زبالا امْرَهَقاً ذَيَّالًا وَ أَبْغِضْ بَغِيضَ آلِ مُحَمَّدٍ وَإِنْ كَانَ صَوَّاماً قَوَّاماً

حذیفہ بن منصور بیان کرتا ہے کہ میں ابو عبداللہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ آپؑ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا: میری جان آپؑ پر قربان ہو! میرا ایک بھائی ہے جو آپؑ (آل محمدؐ) سے محبت اور آپؑ کی تعظیم و تکریم میں کوئی لا پرواہی نہیں کرتا مگر وہ شراب پیتا ہے۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: پھر بھی وہ عظیم اور بڑا شخص ہے کہ وہ اس حالت میں بھی ہمارا حُب دار ہے لیکن کیا میں تمھیں یہ نہ بتاؤں کہ اس سے زیادہ برا شخص وہ ہے جو ہم سے بغض و عداوت رکھتا (ناصبی) ہے۔ ایک ادنیٰ مومن اگرچہ کہ مومن پست نہیں ہوتا، وہ بھی دو سو انسانوں کی شفاعت کرے گا اور اگر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں اور ساتوں سمندروں کے مکین بھی ناصبی کے بارے میں شفاعت کریں تو ان کی شفاعت ناصبی کے حق میں قبول نہیں ہوگی۔

یہ (گناہ گار) مومن اس وقت تک دنیا سے رخصت نہیں ہوگا یہاں تک کہ وہ توبہ کرلے گا یا اللہ تعالیٰ اسے کسی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جسمانی بیماری اور آزمائش میں مبتلا کر دے گا جس سے اس کے تمام گناہ ختم ہو جائیں گے اور وہ اللہ عزوجل سے یوں ملاقات کرے گا کہ اس کے ذمے کوئی گناہ نہ ہوگا۔ بے شک! ہمارے شیعہ سیدھے راستے پر ہیں۔

پھر امام جعفر صادق علیہ السلام نے مزید یہ فرمایا: میرے والد بزرگوار (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) اکثر فرمایا کرتے تھے کہ آلِ محمدؐ سے محبت کرنے والے سے محبت کرو اگرچہ وہ (لوگوں کی نظر میں ظاہری طور پر) پست اور حقیر ہی کیوں نہ ہو اور آلِ محمدؐ سے بُغض و عداوت رکھنے والے سے بُغض رکھو اگرچہ وہ بہت زیادہ روزے رکھنے والا اور بہت زیادہ عبادت گزار ہی کیوں نہ ہو۔ [1]

اُمت کے بہترین افراد

4/57 أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ الْإِمَامُ أَبُو الْبَرَكَاتِ عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ الْحُسَيْنِيُّ الزَّيْدِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِالْكُوفَةِ فِي مَسْجِدِهَا بِالْقَلْعَةِ فِي ذِي الْحِجَّةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ النقود قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الشكرى السُّكَّرِيُّ الحرى الْحَرْبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللّٰهِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ مَعْنٍ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي مِنْ بَعْدِي

ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں میں سے بہترین وہ ہے جو میرے بعد میرے اہلِ بیتؑ کے لیے بہتر ہو۔ [2]

محمد بن ابی القاسم طبری (مصنف) بیان کرتے ہیں کہ یہ روایت اس بات کی دلیل ہے کہ آلِ محمدؐ کے شیعہ، اُمتِ محمدیہ کے بہترین افراد ہیں کیونکہ یہ سب سے زیادہ نبیؐ کے اہلِ بیتؑ کے خیر خواہ ہوتے ہیں اور اس روایت کے تمام راوی ثقات العامۃ ہیں۔

---

[1] بحار الانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۵۴، ص ۱۲۶؛ ارشاد القلوب: ۲۵۶

[2] بحار الانوار: ج ۲۳، باب ۷، ح ۱، ص ۱۰۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

...یت کا عہد و پیمان

5/58 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي جُمَادَى الْأُولَى لِسَنَةِ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُولَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: مَا قَبَضَ اللّٰهُ نَبِيّاً حَتّٰى أَمَرَهُ أَنْ يُوصِيَ إِلَى أَفْضَلِ عِتْرَتِهِ مِنْ عُصْبَتِهِ وَ أَمَرَنِي أَنْ أُوصِيَ فَقُلْتُ إِلَى مَنْ يَا رَبِّ؛ فَقَالَ أَوْصِ يَا مُحَمَّدُ إِلَى ابْنِ عَمِّكَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَإِنِّي قَدْ أَثْبَتُّهُ فِي الْكُتُبِ السَّابِقَةِ وَ كَتَبْتُ فِيهَا أَنَّهُ وَصِيُّكَ وَ عَلَى هٰذَا أَخَذْتُ مِيثَاقَ الْخَلَائِقِ وَ مَوَاثِيقَ أَنْبِيَائِي وَ رُسُلِي أَخَذْتُ مَوَاثِيقَهُمْ بِالرُّبُوبِيَّةِ وَلَكَ يَا مُحَمَّدُ بِالنُّبُوَّةِ وَلِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِالْوَصِيَّةِ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء واجداد کے ذریعے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اُس وقت تک کسی نبی کی روح کو قبض نہیں کیا جب تک اُسے یہ حکم نہ دیا کہ وہ اپنے رشتہ داروں کے گروہ میں سے سب سے افضل شخص کو اپنا وصی قرار دے اور اللہ نے مجھے بھی اپنا وصی قرار دینے کا حکم دیا تو میں نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! میں کسے اپنا وصی قرار دوں؟

تو خدا نے فرمایا: اے محمدؐ! اپنے چچا کے بیٹے علیؑ ابن ابی طالبؑ کو اپنا وصی قرار دو کیونکہ میں نے سابقہ کتابوں میں اس کا نام ثبت کیا ہے اور میں نے ان کتابوں میں یہ لکھا ہے کہ علیؑ ابن ابی طالب تمہارے وصی ہیں اور میں نے اس بات کا تمام مخلوقات اور اپنے تمام انبیاء و رُسل سے عہد و میثاق لیا ہے۔ میں نے ان سے اپنی ربوبیت، اے محمدؐ! آپؐ کی نبوت اور علیؑ ابن ابی طالبؑ کے وصی ہونے کا اقرار و میثاق لیا تھا۔ [1]

محمد بن ابی القاسم طبری (مؤلف کتاب) کہتے ہیں کہ شیعیانِ حیدرِ کرار نے ان کی ولایت کے متعلق اللہ سے

---

[1] امالی شیخ طوسی: مجلس ۴، ح ۱۶، ص ۱۰۶؛ بحار الانوار: ج ۶۵، باب ۱، ح ۷، ص ۲۷ و ج ۳۶، باب ۶، ح ۱۱، ص ۲۷۶ و ج ۳۸، باب ۶۱، ح ۴۴، ص ۱۱۱؛ تاویل الآیات: ۲/۵۶۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کیے ہوئے عہد کو پورا کیا۔ وہ ان کو ولی اللہ مانتے ہیں۔ ان کے علاوہ کسی اور نے خدا سے کیے ہوئے عہد و پیمان کو پورا نہیں کیا۔ پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے درج ذیل بشارت شیعیانِ علیؑ کے لیے خاص ہے۔

وَمَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾

(سورۂ توبہ: آیت ۱۱۱)

"اللہ سے بڑھ کر کون اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہے، پس! تم نے اللہ سے جو سودا کیا ہے اس سودے (بیعت) پر خوشیاں مناؤ اور یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے"۔

اور یہ نجات و عظیم کامیابی صرف شیعوں کے لیے ہے دوسروں کے لیے نہیں ہے۔

اولادِ سیّدہؑ عترتِ رسولؐ ہے

6/59 حَدَّثَنَا الزَّاهِدُ أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْجَوَانِيُّ الْحُسَيْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي دَارِهِ بِآمُلَ لَفْظاً وَ قِرَاءَةً سَنَةَ ثَمَانٍ أَوْ تِسْعٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الزَّاهِدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الدَّاعِي الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الْجَلِيلُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعَامِرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى غَرِيقُ الْجُحْفَةِ قَالَ حَدَّثَتْنَا طَاهِرَةُ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ عَصَبَةً يَنْتَمُونَ إِلَيْهَا إِلَّا وُلْدَ فَاطِمَةَ فَأَنَا وَلِيُّهُمْ وَ أَنَا عَصَبَتُهُمْ وَ هُمْ عِتْرَتِي خُلِقُوا مِنْ طِينَتِي وَيْلٌ لِلْمُكَذِّبِينَ بِفَضْلِهِمْ مَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَ مَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ اللَّهُ

جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نبیؐ کی نسل اور اولاد ہوتی ہے جو اس کی طرف منسوب ہوتی ہے سوائے اولادِ فاطمہؑ کے۔ پس میں ان کا ولی ہوں اور میں ان کی اصل ہوں اور وہ میری عترت و[illegible] ہیں۔ وہ میری مٹی سے خلق ہوئے ہیں۔ جو شخص ان کی فضیلت کو جھٹلائے اس کے لیے ویل (جہنم کی وادی) ہے اور جس نے ان سے محبت رکھی اس سے اللہ محبت رکھتا ہے اور جس نے ان سے بغض رکھا اس سے اللہ بغض رکھتا ہے۔[1]

---

[1] بحار الانوار: ج ۲۳، باب ۷، ح ۲، ص ۱۰۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

محمد بن ابی القاسم طبری کہتے ہیں کہ یہ روایت اس بات کی دلیل ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عترت حضرت فاطمہؑ کی اولاد ہے، کوئی اور ان کی عترت میں شامل نہیں کیونکہ آپؐ نے اولادِ فاطمہؑ کو اپنی عترت سے خاص کیا ہے۔

خاندانِ تطہیرؑ کی شجر سے تشبیہ

7/60 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ الزَّاهِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللَّهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي خَانْقَاهِهِ بِالرَّيِّ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُمُ اللَّهُ فِي رَبِيعِ الْآخِرِ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ إِمْلَاءً مِنْ لَفْظِهِ بِالْمَشْهَدِ الْمُقَدَّسِ بِالْغَرِيِّ عَلَى سَاكِنِيهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَخِي عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ هَمَّامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي هَمَّامُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مِينَا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يَا مِينَا أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ قُلْتُ بَلَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَنَا شَجَرَةٌ وَفَاطِمَةُ فَرْعُهَا وَ عَلِيٌّ لِقَاحُهَا وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ ثَمَرُهَا وَ مُحِبُّوهُمْ مِنْ أُمَّتِي وَرَقُهَا

عبدالرحمٰن بن عوف زھری کا غلام مینا بیان کرتا ہے کہ مجھ سے عبدالرحمٰن بن عوف نے کہا: اے مینا! کیا میں تمھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے آپؐ سے سنی تھی۔ تو میں نے کہا: جی ہاں سنایئے۔

تو اس نے کہا: میں نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا: میں درخت ہوں اور سیّدہ فاطمہؑ اس درخت کی شاخ اور حضرت علیؑ اس درخت کا تنا اور حضرت حسنؑ و حضرت حسینؑ اس درخت کا پھل ہیں اور میری اُمت میں سے ان سے محبت کرنے والے اس درخت کے پتے ہیں۔ [1]

حسنؑ اور علیؑ ایک شجرہ سے ہیں

8/61 وَجَدْتُ فِي كِتَابِ ابْنِ الْفَقِيهِ أَبِي الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ مَكْتُوباً بِخَطِّهِ حَدَّثَنِي

اَلشَّیْخُ الْحَسَنُ الْمُتَکَلِّمُ قَالَ: حَدَّثَنِی أَبُو عُمَرَ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّاجِیُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَلِیٍّ بِجُرْجَانَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ ضُرَیْسٍ الْکُوفِیُّ بِفَیْدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ عَنْ لَیْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ: خُلِقَ النَّاسُ مِنْ أَشْجَارٍ شَتّٰی وَ خُلِقْتُ أَنَا وَ عَلِیُّ بْنُ أَبِی طَالِبٍ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ فَمَا قَوْلُکُمْ فِی شَجَرَةٍ أَنَا أَصْلُهَا وَ فَاطِمَةُ فَرْعُهَا وَ عَلِیٌّ لِقَاحُهَا وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَیْنُ ثِمَارُهَا وَ شِیعَتُنَا أَوْرَاقُهَا فَمَنْ تَعَلَّقَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا سَاقَهُ إِلَی الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَکَهَا هَوَی فِی النَّارِ

اس روایت کو ابو یعقوب بصرائی نے درج ذیل اشعار میں نظم کی صورت میں بیان یا ہے:

”آفرین ہے اس بڑے پھیلے ہوئے درخت پر جو جنت الخلد میں اُگا ہوا ہے۔ جنت الخلد میں ہمیشہ کوئی بھی درخت اس جیسا نہیں ہے۔ اس درخت کی اصل (جڑ) حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اس کی شاخ حضرت فاطمہ علیہا السلام اور اس کا شگوفہ حضرت علی علیہ السلام ہیں جو انسانوں کے سیّد و سردار ہیں۔

دو ہاشمی جو رسولؐ اللہ کے نواسے ہیں وہ اس درخت کا پھل ہیں اور شیعہ وہ پتے ہیں جو اس پھل کے ساتھ لپٹے ہوئے ہیں۔ یہ رسولؐ اللہ کا فرمان ہے جو روایت بیان کرنے والے (علماء نے) ایک اہم اور بلند قدر و منزلت والی روایت میں ذکر کی ہے۔

”بے شک مَیں ان ہستیوں کی محبت کے صدقے میں کل (بروزِ قیامت) نجات کی اُمید رکھتا ہوں اور ان کے ہمراہ کامیاب اور نجات ہونے میں ہی بہترین ہمراہی ہے“۔

ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں جبکہ مَیں اور علیؑ ایک درخت سے خلق ہوئے ہیں۔ پس! تم لوگوں کا اس درخت کے متعلق کیا خیال ہے۔ میں اس درخت کی اصل (جڑ) ہوں اور جنابِ فاطمہؑ اس کی شاخ، حضرت علیؑ، اس کا تنا، حضرت حسنؑ و حضرت حسینؑ اس کا پھل اور ہمارے شیعہ اس کے پتے ہیں۔ پس جو شخص اس درخت کی کسی ٹہنی سے وابستہ ہوگیا تو وہ ٹہنی اسے جنّت تک لے جائے گی اور جس شخص نے اس درخت کو چھوڑ دیا وہ جہنّم میں گرے گا۔ [1]

[1] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں کیا گیا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ پر پانچ عطائیں

9/62 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُؤَيَّدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِمَشْهَدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي سَنَةِ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَزْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ هِلَالٍ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ: أَعْطَانِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى خَمْساً وَ أَعْطَى عَلِيّاً خَمْساً أَعْطَانِي جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَ أَعْطَى عَلِيّاً جَوَامِعَ الْعِلْمِ وَ جَعَلَنِي نَبِيّاً وَ جَعَلَهُ وَصِيّاً وَ أَعْطَانِي الْكَوْثَرَ وَ أَعْطَاهُ السَّلْسَبِيلَ وَ أَعْطَانِي الْوَحْيَ وَ أَعْطَاهُ الْإِلْهَامَ وَ أَسْرَى بِي إِلَيْهِ وَ فَتَحَ لَهُ أَبْوَابَ السَّمَاءِ وَ الْحُجُبَ حَتَّى نَظَرَ إِلَيَّ وَ نَظَرْتُ إِلَيْهِ قَالَ ثُمَّ بَكَى رَسُولُ اللَّهِ فَقُلْتُ لَهُ مَا يُبْكِيكَ فِدَاكَ أَبِي وَ أُمِّي؛ قَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِنَّ أَوَّلَ مَا كَلَّمَنِي بِهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ انْظُرْ تَحْتَكَ فَنَظَرْتُ إِلَى الْحُجُبِ قَدِ انْخَرَقَتْ وَ إِلَى أَبْوَابِ السَّمَاءِ قَدْ فُتِحَتْ وَ نَظَرْتُ إِلَى عَلِيٍّ وَ هُوَ رَافِعٌ رَأْسَهُ وَ كَلَّمَنِي وَ كَلَّمْتُهُ وَ كَلَّمَنِي رَبِّي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمَ كَلَّمَكَ رَبُّكَ فَقَالَ: قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي جَعَلْتُ عَلِيّاً وَصِيَّكَ وَ وَزِيرَكَ وَ خَلِيفَتَكَ مِنْ بَعْدِكَ فَأَعْلِمْهُ فَهَا هُوَ يَسْمَعُ كَلَامَكَ فَأَعْلَمْتُهُ وَ أَنَا بَيْنَ يَدَيْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قَدْ قَبِلْتُ وَ أَطَعْتُ فَأَمَرَ اللَّهُ الْمَلَائِكَةَ أَنْ تُسَلِّمَ عَلَيْهِ فَفَعَلَتْ فَرَدَّ عَلَيْهِمُ السَّلَامَ وَ رَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ يَتَبَاشَرُونَ بِهِ وَ مَا مَرَرْتُ بِمَلَائِكَةٍ مِنْ مَلَائِكَةِ السَّمَاءِ إِلَّا هنونى [هَنَّئُونِي] وَ قَالُوا يَا مُحَمَّدُ وَ الَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ دَخَلَ السُّرُورُ عَلَى جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ بِاسْتِخْلَافِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ ابْنَ عَمِّكَ وَ رَأَيْتُ حَمَلَةَ الْعَرْشِ قَدْ نَكَسُوا رُءُوسَهُمْ إِلَى الْأَرْضِ فَقُلْتُ يَا جَبْرَئِيلُ لِمَ نَكَسَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ رُءُوسَهُمْ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا مِنْ مَلَكٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا وَ قَدْ نَظَرَ إِلَى وَجْهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ اسْتِبْشَاراً بِهِ مَا خَلَا حَمَلَةَ الْعَرْشِ فَإِنَّهُمُ اسْتَأْذَنُوا اللَّهَ عَزَّ اسْمُهُ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ فَأَذِنَ لَهُمْ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَنَظَرُوا إِلَيْهِ فَلَمَّا هَبَطْتُ جَعَلْتُ أُخْبِرُهُ بِذَلِكَ وَ هُوَ يُخْبِرُنِي فَعَلِمْتُ أَنِّي لَمْ أَطَأْ مَوْطِئاً إِلَّا وَ قَدْ كُشِفَ عَنْهُ حَتَّى نَظَرَ إِلَيْهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَوْصِنِي فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ عَلَيْكَ بِحُبِّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْصِنِي قَالَ عَلَيْكَ بِمَوَدَّةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ الَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيّاً لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْ عَبْدٍ حَسَنَةً حَتَّى يَسْأَلَهُ عَنْ حُبِّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ هُوَ تَعَالَى أَعْلَمُ فَإِنْ جَاءَ بِوَلَايَتِهِ قَبِلَ عَمَلَهُ عَلَى مَا كَانَ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَأْتِ بِوَلَايَتِهِ لَمْ يَسْأَلْهُ عَنْ شَيْءٍ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ إِلَى النَّارِ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَ الَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيّاً إِنَّ النَّارَ لَأَشَدُّ غَضَباً عَلَى مُبْغِضِي عَلِيٍّ مِنْهَا عَلَى مَنْ زَعَمَ أَنَّ لِلَّهِ وَلَداً يَا ابْنَ عَبَّاسٍ لَوْ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ الْمُقَرَّبِينَ وَ الْأَنْبِيَاءَ الْمُرْسَلِينَ اجْتَمَعُوا عَلَى بُغْضِهِ وَلَنْ يَفْعَلُوا لَعَذَّبَهُمُ اللهُ تَعَالَى بِالنَّارِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَ هَلْ يُبْغِضُهُ أَحَدٌ قَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ يُبْغِضُهُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ أَنَّهُمْ مِنْ أُمَّتِي لَمْ يَجْعَلِ اللهُ لَهُمْ فِي الْإِسْلَامِ نَصِيباً يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِنَّ مِنْ عَلَامَاتِ بُغْضِهِمْ لَهُ تَفْضِيلَهُمْ مَنْ هُوَ دُونَهُ عَلَيْهِ وَ الَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيّاً مَا بَعَثَ اللهُ نَبِيّاً أَكْرَمَ عَلَيْهِ مِنِّي وَلَا وَصِيّاً أَكْرَمَ عَلَيْهِ مِنْ وَصِيِّي عَلِيٍّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمْ أَزَلْ مُحِبّاً لَهُ كَمَا أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ وَ وَصَّانِي بِمَوَدَّتِهِ وَ إِنَّهُ لَأَكْرَمُ عَمَلِي عِنْدِي قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ مَضَى مِنَ الزَّمَانِ مَا مَضَى وَ حَضَرَتْ رَسُولَ اللهِ الْوَفَاةُ حَضَرْتُهُ فَقُلْتُ فِدَاكَ أَبِي وَ أُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ دَنَا أَجَلُكَ فَمَا تَأْمُرُنِي فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ خَالِفْ مَنْ خَالَفَ عَلِيّاً وَ لَا تَكُونَنَّ لَهُمْ ظَهِيراً وَ لَا وَلِيّاً فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَلِمَ لَا تَأْمُرُ النَّاسَ بِتَرْكِ مُخَالَفَتِهِ قَالَ فَبَكَى حَتَّى أُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ سَبَقَ فِيهِمْ عِلْمُ رَبِّي وَ الَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيّاً لَا يَخْرُجُ أَحَدٌ مِمَّنْ خَالَفَهُ مِنَ الدُّنْيَا وَ أَنْكَرَ حَقَّهُ حَتَّى يُغَيِّرَ اللهُ تَعَالَى مَا بِهِ مِنْ نِعْمَةٍ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَلْقَى اللهَ وَ هُوَ عَنْكَ رَاضٍ فَاسْلُكْ طَرِيقَةَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ مِلْ مَعَهُ حَيْثُمَا مَالَ وَ ارْضَ بِهِ إِمَاماً وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ وَالِ مَنْ وَالاهُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ احْذَرْ أَنْ يَدْخُلَكَ شَكٌّ فِيهِ فَإِنَّ الشَّكَّ فِي عَلِيٍّ كُفْرٌ بِاللهِ تَعَالَى

عبداللہ ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے پانچ چیزیں مجھے عطا کیں اور پانچ چیزیں علیؑ کو عطا فرمائیں:

۱۔ مجھے جوامع الکلم اور علیؑ کو جوامع العلم عطا فرمایا۔

۲۔ مجھے نبیؐ اور علیؑ کو (میرا) وصی قرار دیا۔

۳۔ مجھے کوثر اور علیؑ کو سلسبیل عطا کیا۔



Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

۴- مجھے وحی اور علیؑ کو الہام سے نوازا۔

۵- مجھے اپنے پاس معراج پر بلایا اور علیؑ کے لیے آسمان کے تمام دروازے اور حجابات ہٹا دیئے یہاں تک کہ آپؐ نے مجھے اور مَیں نے آپؐ کو دیکھا۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گریہ کیا تو میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں! آپؐ کس بات پر گریہ فرما رہے ہیں؟

رسولؐ اللہ نے فرمایا: اے ابن عباسؓ! میرے پروردگار نے مجھ سے پہلی گفتگو یہ فرمائی تھی کہ اے محمدؐ! اپنے نیچے دیکھو تو میں نے دیکھا کہ تمام حجابات ہٹا دیئے گئے اور تمام دروازے کھول دیئے گئے ہیں اور میں نے علیؑ کو اس حالت میں دیکھا کہ وہ اپنا سر مبارک اُوپر (آسمان کی طرف) اُٹھائے ہوئے ہیں۔ پھر انھوں نے مجھ سے گفتگو کی اور میں نے ان سے گفتگو کی اور میرے ربّ نے مجھ سے گفتگو کی۔

ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! آپؐ کے ربّ نے آپؐ کے ساتھ کیا گفتگو فرمائی؟

تو آپؐ نے جواب دیا کہ میرے ربّ نے فرمایا تھا: اے محمدؐ! میں نے علیؑ کو آپؐ کا وصی، وزیر اور آپؐ کے بعد آپ کا خلیفہ و جانشین بنایا ہے۔ پس آپؐ علیؑ کو اس بات سے آگاہ فرمائیں کیونکہ وہ آپؐ کی گفتگو سن رہے ہیں۔ پھر میں نے انھیں یہ سب بتایا جبکہ میں اس وقت اپنے پروردگار عزوجل کی بارگاہ میں کھڑا تھا تو علیؑ نے فرمایا: مَیں یہ قبول کرتا ہوں اس حکم پر اطاعت کرتا ہوں۔ پھر اللہ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ علیؑ کو سلام کریں تو انھوں نے علیؑ کو سلام پیش کیا اور آپؑ نے ان کے سلام کا جواب دیا اور مَیں نے فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ایک دوسرے کو خوشخبری اور مبارک باد دے رہے ہیں اور میں آسمان کے جس فرشتے کے پاس سے گزرا اس نے مجھے مبارک باد و تہنیت پیش کی اور فرشتوں نے کہا:

اے محمدؐ! اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو برحق نبیؐ بنا کر بھیجا ہے اللہ عزوجل نے آپؐ کے چچازاد (علیؑ) کو آپؐ کا خلیفہ و جانشین بنا کر فرشتوں کو خوش کر دیا ہے اور مَیں نے حاملینِ عرش ملائکہ کو دیکھا کہ وہ اپنے سروں کو زمین کی طرف جھکائے ہوئے کھڑے ہیں تو مَیں نے جبرئیلؑ سے کہا: اے جبرئیلؑ! حاملینِ عرش نے اپنے سروں کو کیوں جھکایا ہوا ہے؟

تو جبرئیلؑ نے کہا: اے محمدؐ! کوئی فرشتہ ایسا نہیں جس نے حضرت علیؑ کی جانشینی کی خوشی میں حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے چہرے کی زیارت نہ کی ہو، سوائے حاملینِ عرش کے۔ پس انھوں نے اب اللہ تعالیٰ سے اجازت طلب کی تو اللہ نے انھیں حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی زیارت کی اجازت عنایت فرمائی۔ پس اب یہ حضرت علیؑ کی زیارت کر رہے ہیں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں: جب میں زمین پر اُترا تو میں نے یہ سارا ماجرا علیؑ کو سنانا چاہا تو انھوں نے سارا واقعہ خود مجھے سنایا۔ اس سے مجھے معلوم ہوگیا کہ (معراج پر) کوئی جگہ ایسی نہیں تھی کہ جہاں میں گیا ہوں مگر یہ کہ علیؑ کے لیے آسمانوں کے پردے ہٹا دیئے گئے اور وہ (زمین پر بیٹھ کر) اس جگہ کو دیکھ رہے تھے۔

ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! مجھے کوئی نصیحت فرمائیں تو آپؐ نے فرمایا: اے ابن عباسؓ! تم پر لازم ہے کہ علیؑ ابن ابی طالبؑ سے محبت رکھو۔

میں نے پھر عرض کیا: یارسولؐ اللہ! مجھے اور نصیحت کیجیے تو آپؐ نے فرمایا: تم پر واجب ہے علیؑ ابن ابی طالبؑ سے مودت کرو۔ اُس ذات کی قسم! جس نے مجھے برحق نبی بنا کر بھیجا ہے، اللہ اس وقت تک کسی بندے کی کوئی نیکی قبول نہیں کرے گا جب تک اس سے (حضرت) علیؑ کی محبت کے بارے میں سوال نہیں کرے گا حالانکہ اللہ تعالیٰ بغیر سوال کیے بھی جانتا ہے۔ اگر وہ علیؑ کی ولایت لے کر خدا کی بارگاہ میں جائے گا تو اس کے عمل کو قبول کیا جائے گا اور اگر وہ حضرت علیؑ کی ولایت کے بغیر خدا کی بارگاہ میں جائے گا تو اس سے کسی قسم کا (عمل کے متعلق) سوال نہیں کیا جائے گا بلکہ اسے خدا جہنم کی آگ میں جانے کا حکم دے گا۔

اے ابن عباسؓ! مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے برحق نبی بنا کر بھیجا ہے! اس شخص پر جہنم کی آگ زیادہ غضب ناک ہوگی جو علیؑ سے بُغض رکھتا ہوگا بہ نسبت اس شخص کے جو اپنے باطل گمان کے مطابق اللہ تعالیٰ کے لیے بیٹا ہونے کا عقیدہ رکھتا ہو (یعنی دشمنِ علیؑ کو مشرک سے زیادہ سخت عذاب ہوگا)۔

اے ابن عباسؓ! اگر تمام ملائکہ مقربین اور انبیاء و مرسلینؑ علیؑ کے بُغض پر جمع ہو جائیں اگرچہ ایسا کبھی نہیں ہوسکتا تو بھی اللہ تعالیٰ ان سب کو عذاب سے دوچار کرتا۔

ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! کیا علیؑ سے بھی کوئی بُغض و عداوت رکھے گا؟

تو آپؐ نے فرمایا: اے ابن عباسؓ! ایک قوم ایسی ہوگی جو ان سے بُغض رکھے گی اور خود کو میرا اُمتی سمجھتے ہوں گے لیکن اللہ ایسے لوگوں کا اسلام میں کوئی حصّہ قرار نہیں دے گا۔

اے ابن عباسؓ! ان لوگوں کی علیؑ سے بُغض و عداوت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ یہ ان لوگوں کو علیؑ سے افضل قرار دیں گے جو علیؑ سے پست و کمتر ہوں گے۔ اس ذات کی قسم! جس نے مجھے برحق نبیؐ بنا کر بھیجا، اللہ تعالیٰ نے کوئی نبیؑ ایسا مبعوث نہیں کیا جو خدا کے نزدیک مجھ سے زیادہ فضیلت و تکریم رکھتا ہو اور خدا نے کوئی وصی ایسا نہیں بھیجا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جو اللہ کے نزدیک میرے وصی علیؑ سے زیادہ فضیلت و تکریم رکھتا ہو۔

ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی اس نصیحت کے بعد مَیں نے ہمیشہ حضرت علی علیہ السلام سے محبت رکھی جیسا کہ رسولؐ اللہ نے مجھے حکم دیا تھا اور ان سے مودت کرنے کی وصیت فرمائی تھی اور میرے نزدیک میرا یہی عمل (حضرت علی علیہ السلام سے مودت و ولایت قائم رکھنا) سب سے عظیم اور معزز تھا۔

ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ پھر یوں ہی وقت گزرتا رہا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کا وقت آپہنچا تو میں نے آپؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یارسولؐ اللہ! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں، آپؐ کی وفات کا وقت قریب آپہنچا ہے۔ پس! آپؐ مجھے کس بات کا حکم دیتے ہیں؟

رسولؐ اللہ نے فرمایا: اے ابن عباسؓ! جو علیؑ کا مخالف ہو تم اس کے مخالف بن کر رہو اور تم ان لوگوں (دشمنانِ علیؑ) کے مددگار اور دوست نہ بنو۔

یہ سن کر مَیں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ لوگوں کو حضرت علیؑ کی مخالفت ترک کرنے کا حکم کیوں نہیں دیتے؟

اس پر آپؐ نے گریہ فرمایا یہاں تک کہ آپؐ پر غشی طاری ہوگئی۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اے ابن عباسؓ! اس بارے میں میرے پروردگار کو پہلے سے علم تھا (کہ یہ دشمنانِ علیؑ ان کی مخالفت میں پیچھے نہیں ہٹیں گے) اُس ذات کی قسم! جس نے مجھے برحق نبی بنا کر بھیجا ہے، جس نے بھی علیؑ کی مخالفت کی اور ان کے حق کا انکار کیا وہ اُس وقت تک دنیا سے رخصت نہیں ہوگا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ (اس کی شکل اور) اس پر اپنے احسان کو تبدیل کر دے گا۔

اے ابن عباسؓ! اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تم اس حال میں اللہ سے ملاقات کرو کہ وہ تم سے راضی اور خوش ہو تو تم علیؑ ابن ابی طالبؑ کے راستے پر چلو اور جہاں علیؑ کا میلان و رغبت ہو تم بھی اس طرف میلان و رغبت رکھو اور علیؑ کی امامت سے دشمنی رکھو اور جو ان سے دشمنی رکھے تم بھی اس سے دشمنی رکھو اور جو ان سے دوستی رکھے تم بھی اُس سے دوستی رکھو۔

اے ابن عباسؓ! تم اس بات سے ڈرو کہ علیؑ کے متعلق تمہارے دل میں شک پیدا ہو کیونکہ علیؑ کی (امامت و ولایت) میں شک کرنا اللہ تعالیٰ کے کفر و انکار کے مترادف ہے۔ (1)

محمد بن ابی القاسم طبری کہتے ہیں کہ یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جو شخص علیؑ پر کسی غیر کو مقدم کرے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اور ان پر کسی کو فضیلت دے وہ علیؑ کا دشمن ہے اگرچہ وہ یہ دعویٰ کرتا ہو کہ وہ علیؑ سے محبت کرتا ہے اور اس بات کا قائل ہو کہ وہ ان سے محبت رکھتا ہے۔ پس! حقیقت امر وہ نہیں جو وہ دعویٰ کر رہا ہے اور یہ حدیث اس بات پر بھی دلیل ہے کہ جس نے علیؑ کا دوسرے پر مقدم ہونے اور اِن کی دوسروں پر فضیلت میں شک کیا اور آپؑ کی اطاعت و ولایت کے وجوب میں شک کیا اس پر کافر ہونے کا حکم لگایا جائے گا اگرچہ وہ بظاہر مسلمان ہو اور اس پر اسلام کے احکام جاری ہوتے ہوں۔ یہ حدیث اور بھی کئی چیزوں پر دلالت کرتی ہے جن کا اس مقام پر ذکر کرنا مناسب نہیں ہے۔

علیؑ کی مخالفت نہ کرو

10/63 قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّرِيفُ الصَّالِحُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ حَمْزَةَ الْحُسَيْنِيُّ الطَّبَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَاتِمٍ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي بَكْرٍ النَّجَّارُ الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَقِيهُ الْحَمِيدُ قَالَ: حَدَّثَنَا زَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْأَحْمَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: لَا تُضَادُّوا بِعَلِيٍّ أَحَداً فَتَكْفُرُوا وَ تَضِلُّوا وَلَا تُفَضِّلُوا عَلَيْهِ أَحَداً فَتَرْتَدُّوا

حضرت ابوذر غفاریؓ سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ علیؑ کی مخالفت نہ کرو ورنہ کافر اور گمراہ ہو جاؤ گے اور علیؑ پر کسی کو فضیلت نہ دو ورنہ مرتد ہو جاؤ گے۔[1]

دامنِ اہلِ بیتؑ شیعہ کے ہاتھ میں

11/64 حَدَّثَنِي الشَّرِيفُ أَبُو بَرَكَاتٍ عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الْحُسَيْنِيُّ إِمْلَاءً مِنْ لَفْظِهِ وَ أَصْلِهِ بِالْكُوفَةِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ وَ أَخْبَرَنِي أَبُو غَالِبٍ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الثَّقَفِيُّ إِجَازَةً قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَلَوِيُّ فِيمَا أَجَازَهُ أَنْ يُؤَدِّيَهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْجُعْفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْعَامِرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عُبَيْدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانٍ الْأَزْدِيُّ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۶، ح ۶، ص ۱۵۳؛ بحار الانوار: ج ۳۸، باب ۵۶، ح ۲۰، ص ۱۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَنْ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: إِنَّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ آخِذُونَ بِحُجْزَةِ نَبِيِّنَا وَإِنَّ شِيعَتَنَا آخِذُونَ بِحُجْزَتِنَا

میسرہ بن حبیب سے منقول ہے کہ حضرت امام علی (زین العابدین) بن حسین علیہما السلام نے فرمایا: ہم قیامت کے دن اپنے نبی ﷺ کا دامن تھامے ہوئے ہوں گے اور ہمارے شیعہ ہمارا دامن تھامے ہوئے ہوں گے۔ (1)

محمد بن ابی بکرؓ کے نام خط

12/65 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِالرَّيِّ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَخَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُبَيْشٍ الْكَاتِبُ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ الْجَعْدِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ: لَمَّا وَلَّى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ مِصْرَ وَأَعْمَالَهَا كَتَبَ لَهُ كِتَاباً وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْرَأَهُ عَلَى أَهْلِ مِصْرَ وَأَنْ يَعْمَلَ بِمَا أَوْصَاهُ بِهِ فِيهِ وَكَانَ الْكِتَابُ فِيهِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مِنْ عَبْدِ اللهِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى أَهْلِ مِصْرَ وَمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكُمُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللهِ فِيمَا أَنْتُمْ عَنْهُ مَسْئُولُونَ وَإِلَيْهِ تَصِيرُونَ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ وَيَقُولُ وَيُحَذِّرُكُمُ اللهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللهِ الْمَصِيرُ وَيَقُولُ فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَاعْلَمُوا عِبَادَ اللهِ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ مُسَائِلُكُمْ عَنِ الصَّغِيرَةِ وَالْكَبِيرَةِ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَإِنْ يُعَذِّبْ فَنَحْنُ أَظْلَمُ وَإِنْ يعفو [يَعْفُ] فَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ يَا عِبَادَ اللهِ إِنَّ أَقْرَبَ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ إِلَى الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ حِينَ يَعْمَلُ لِلّٰهِ بِطَاعَتِهِ وَيَنْصَحُهُ فِي التَّوْبَةِ عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللهِ فَإِنَّهَا تَجْمَعُ مِنَ

(1) تفسیر قمی: ج ۲، ص ۱۰۳؛ برقی کی کتاب "المحاسن": ج ۱، باب ۴۴، ح ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ص ۱۸۲ پر مفصل مذکور ہے۔ شیخ صدوقؒ نے یہ روایت اپنی کتب معانی الاخبار (ص ۱۶)؛ عیون اخبار الرضاؑ: ج ۲، باب ۱۱، ح ۲۰، ص ۱۲۶؛ التوحید: باب ۲۳، ح ۱-۳، ص ۱۶۵-۱۶۶ پر ذکر کی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْخَيْرِ مَا لَا خَيْرَ غَيْرُهُ وَ يُدْرِكُ بِهَا مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يُدْرَكُ بِغَيْرِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا قَالَ اللهُ تَعَالَى وَ قِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْراً لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَ لَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ اعْلَمُوا عِبَادَ اللهِ أَنَّ الْمُؤْمِنَ يَعْمَلُ لِثَلَاثٍ مِنَ الثَّوَابِ أَمَّا الْخَيْرُ فَإِنَّ اللهَ يُثِيبُهُ بِعَمَلِهِ فِي دُنْيَاهُ وَ آتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ فَمَنْ عَمِلَ لِلّٰهِ أَعْطَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ كَفَاهُ الْمُهِمَّ فِيهِمَا وَ قَالَ اللهُ تَعَالَى يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَ أَرْضُ اللهِ وَاسِعَةٌ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَمَا أَعْطَاهُمُ اللهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يُحَاسِبْهُمْ بِهِ فِي الْآخِرَةِ قَالَ اللهُ تَعَالَى لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَ زِيَادَةٌ وَ لَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَ لَا ذِلَّةٌ فَالْحُسْنَى هِيَ الْجَنَّةُ وَ الزِّيَادَةُ هِيَ الدُّنْيَا فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى يُكَفِّرُ بِكُلِّ حَسَنَةٍ سَيِّئَةً قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ حُسِبَتْ لَهُمْ حَسَنَاتُهُمْ ثُمَّ أَعْطَاهُمْ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا إِلَى السَّبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللهُ تَعَالَى جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَاباً وَ قَالَ فَأُولٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَ هُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ فَارْغَبُوا فِي هٰذَا يَرْحَمُكُمُ اللهُ وَ اعْمَلُوا لَهُ وَ تَحَاضُّوا عَلَيْهِ وَ اعْلَمُوا يَا عِبَادَ اللهِ إِنَّ الْمُتَّقِينَ حَازُوا عَاجِلَ الْخَيْرِ وَ آجِلَهُ شَارَكُوا أَهْلَ الدُّنْيَا فِي دُنْيَاهُمْ وَ لَمْ يُشَارِكْهُمْ أَهْلُ الدُّنْيَا فِي آخِرَتِهِمْ وَ أَبَاحَهُمُ اللهُ مِنَ الدُّنْيَا مَا كَفَاهُمْ وَ بِهِ أَغْنَاهُمْ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ سَكَنُوا الدُّنْيَا بِأَفْضَلِ مَا سُكِنَتْ أَكَلُوهَا بِأَفْضَلِ مَا أُكِلَتْ شَارَكُوا أَهْلَ الدُّنْيَا فِي دُنْيَاهُمْ فَأَكَلُوا مَعَهُمْ مِنْ طَيِّبَاتِ مَا يَأْكُلُونَ وَ شَرِبُوا بِأَفْضَلِ مَا يَشْرَبُونَ وَ لَبِسُوا مِنْ أَفْضَلِ مَا يَلْبَسُونَ وَ تَزَوَّجُوا مِنْ أَفْضَلِ مَا يَتَزَوَّجُونَ وَ رَكِبُوا مِنْ أَفْضَلِ مَا يَرْكَبُونَ أَصَابُوا لَذَّةَ الدُّنْيَا وَ هُمْ غَداً جِيرَانُ اللهِ يَتَمَنَّوْنَ عَلَيْهِ فَيُعْطِيهِمْ مَا تَمَنَّوْا لَا تُرَدُّ لَهُمْ دَعْوَةٌ وَ لَا يَنْقُصُ لَهُمْ نَصِيبٌ مِنَ اللَّذَّةِ فَإِلَى هٰذَا يَا عِبَادَ اللهِ يَشْتَاقُ مَنْ كَانَ لَهُ عَقْلٌ وَ يَعْمَلُ بِتَقْوَى اللهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا عِبَادَ اللهِ إِنِ اتَّقَيْتُمُ اللهَ وَ حَفِظْتُمْ نَبِيَّكُمْ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ فَقَدْ عَبَدْتُمُوهُ بِأَفْضَلِ مَا عُبِدَ وَ ذَكَرْتُمُوهُ بِأَفْضَلِ مَا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ذُكِرَ وَشَكَرْتُمُوهُ بِأَفْضَلِ مَا شُكِرَ وَأَخَذْتُمْ بِأَفْضَلِ الشُّكْرِ وَاجْتَهَدْتُمْ بِأَفْضَلِ الْاِجْتِهَادِ وَإِنْ كَانَ غَيْرُكُمْ أَطْوَلَ مِنْكُمْ صَلَاةً وَأَكْثَرَ مِنْكُمْ صِيَامًا فَأَنْتُمْ أَتْقَى لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ وَأَنْصَحُ لِأُولِي الْأَمْرِ

ابواسحاق ہمدانی سے مروی ہے کہ جب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے محمد بن ابی بکر کو مصر کا گورنر بنایا تو انھیں ایک خط تحریر کر کے دیا اور انھیں حکم دیا کہ یہ خط مصر کے لوگوں کو پڑھ کر سنانا اور میں نے اس خط میں جو نصیحتیں کی ہیں ان پر عمل کرنا۔ اس خط پر یہ تحریر تھا:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"اللہ کے بندے، مومنوں کے امیر علیؑ ابن ابی طالبؑ کی طرف سے اہالیانِ مصر اور محمد بن ابی بکر کے نام!

بے شک میں تم لوگوں کے لیے اللہ کی حمد وثنا کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

امابعد! بے شک تم لوگ جس امر کے بارے میں جواب دہ ہو میں تمھیں اس کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور تم کو اللہ کی بارگاہ میں واپس لوٹ کر جانا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ (سورہ آل عمران: آیت ۱۸۵)

"ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے"۔

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ (سورۂ مدثر: آیت ۳۸)

"ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں گروی ہے"۔

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ (سورۂ آل عمران: ۲۸)

"اور اللہ تمھیں اپنی ہستی سے ڈراتا ہے اور اللہ کی طرف پلٹ کر جانا ہے"۔

اور وہ فرماتا ہے:

فَوَرَبِّكَ لَنَسْــَٔـلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (سورۂ حجر: آیت ۹۲-۹۳)

"آپ کے پروردگار کی قسم! ہم ان سب سے اس کی بابت ضرور سوال کریں گے کہ جو کچھ وہ کیا کرتے تھے"۔

بندگانِ خدا! جان لو کہ اللہ عزوجل تم سے تمھارے تمام چھوٹے بڑے اعمال کے متعلق سوال کرے گا۔ پس اگر وہ عذاب دے تو اس لیے کہ ہم نے خود اپنے آپ پر ظلم کیا ہے اور اگر وہ معاف کردے تو اس

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لیے کہ وہ تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

اے خدا کے بندو! بے شک جو چیز بندے کو مغفرت اور رحمت کے سب سے زیادہ قریب کرتی ہے وہ اللہ کی اطاعت وفرمانبرداری کے تحت عمل بجالانا اور اس کی بارگاہ میں خالص توبہ کرنا ہے۔ تم لوگ تقویٰ الٰہی اختیار کرو کیونکہ اس میں تمام خیر اور نیکیاں جمع ہیں جبکہ تقویٰ کے علاوہ کسی شے میں خیر و بھلائی نہیں ہے اور جو نیکی تقویٰ کے ذریعے حاصل ہوتی ہے اس دنیا کی نیکی اور بھلائی کو تقویٰ کے بغیر حاصل نہیں کیا جاسکتا"۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿۳۰﴾ (سورۂ نحل: آیت ۳۰)

"اور جب صاحبانِ تقویٰ سے کہا جاتا ہے کہ تمھارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے؟ تو وہ کہتے ہیں کہ سراسر خیر وخوبی نازل کی ہے جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی اور بھلائی کی ان کے لیے آخرت میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو یقیناً اور بھی بہتر ہے اور متقیوں کا گھر کیا ہی خوب ہے"۔

اللہ کے بندو! جان لو کہ مومن تین قسم کا ثواب حاصل کرنے کے لیے عمل کرتا ہے۔ اگر خیر و نیکی کی رُو سے دیکھا جائے تو اللہ اس کے عمل پر اسے دنیا میں جزا اور اجر عطا کرتا ہے اور وہ آخرت میں صالحین میں شمار ہوتا ہے۔ پس! جو شخص اللہ کی خوشنودی کی خاطر عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں اجر عطا فرماتا ہے اور اس کے اہم ترین اُمور کی بجاآوری کے لیے دنیا و آخرت میں اس کا یہ عمل کافی ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾ (سورۂ زمر: آیت ۱۰)

"اے میرے ایمان دار بندو! اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو کیونکہ جن لوگوں نے دنیا میں نیکی کی ان کے لیے ہی آخرت میں بھلائی ہے اور خدا کی زمین کشادہ ہے۔ صبر کرنے والوں کو ان کا بھرپور بے حساب بدلہ دیا جائے گا"۔

پس اللہ نے ان صاحبانِ ایمان کو دنیا میں جو کچھ عطا کیا ہوگا آخرت میں ان سے اس کا حساب نہیں لے گا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ (سورہ یونس: آیت ۲۶)

"جن لوگوں نے (دنیا میں) بھلائی کی ان کے لیے (آخرت میں بھی) بھلائی ہے (بلکہ) اور کچھ بڑھ کر ہوگا (گناہ گاروں کی طرح) ان کے چہروں پر کالک نہ ہوگی اور نہ (انھیں) ذلت ہوگی"۔

پس! درج بالا آیت میں حسنیٰ سے مراد جنت اور زیادہ سے مراد دُنیا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی ہر نیکی کے بدلے گناہ کو دور کر دیتا ہے جیسا کہ ارشادِ پروردگار ہے:

اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ (سورۂ ہود: آیت ۱۱۴)

"یقیناً نیکیاں گناہوں کو دُور کر دیتی ہیں اور ہماری یاد کرنے والوں کے لیے یہ باتیں نصیحت وعبرت ہیں"۔

یہاں تک کہ جب قیامت کا دن ہوگا اور ان کی نیکیوں کو شمار کیا جائے گا تو انھیں ہر نیکی کے عوض دس گناہ سے سات سو گنا تک بدلہ ملے گا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

جَزَاۗءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَاۗءً حِسَابًا (سورۂ نباء: آیت ۳۶)

"یہ تمھارے پروردگار کی طرف سے کافی انعام اور صلہ ہے"۔

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ جَزَاۗءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ (سورۂ سبا: آیت ۳۷)

"پس ان لوگوں کے لیے تو ان کے اعمال کی دُہری جزا ہے اور وہ لوگ (بہشت کے) جھروکوں میں اطمینان سے رہیں گے"۔

لہٰذا تم لوگ اس بدلے اور جزا کے لیے رغبت اور شوق دکھاؤ، اللہ تم پر رحم فرمائے گا اور تم اس اجر کے حصول کے لیے خود بھی عمل کرو اور دوسروں کو بھی اس پر رغبت دلاؤ۔

اے بندگانِ خدا! جان لو کہ متقی و پرہیزگار افراد ہر وقت نیکیوں کو جمع کرتے رہتے ہیں۔ وہ دنیا دار افراد کی دنیا میں شریک ہوتے ہیں لیکن دنیادار لوگ ان کی آخرت میں شریک نہیں ہوتے۔ اور اللہ نے ان کے لیے دنیا میں سے جس قدر ان کی ضروریات ہیں وہ ان کے لیے مباح قرار دیا ہے اور انھیں حرام سے بے نیاز کر دیا ہے۔ جیسا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے:

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِىَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾

”(اے رسولؐ ان سے) پوچھو کہ جو زینت اور کھانے کی پاکیزہ چیزیں خدا نے اپنے بندوں کے واسطے پیدا کی ہیں کس نے حرام کردیں؟ تم خود کہہ دو کہ یہ سب پاکیزہ چیزیں قیامت کے دن ان لوگوں کے لیے خاص ہیں جو دنیا کی زندگی میں ایمان لائے تھے۔ ہم یوں اپنی آیتیں سمجھ دار لوگوں کے واسطے تفصیل سے بیان کرتے ہیں“۔ (سورۂ اعراف: آیت ۳۲)

یہ دنیا میں بہترین سکونت اختیار کرتے ہیں اور بہترین کھاتے ہیں جب کہ اہلِ دنیا ان کے دُنیوی اُمور میں شریک ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ پاکیزہ کھانوں میں سے کھاتے ہیں اور یہ بہترین مشروب پیتے ہیں اور بہترین لباس زیب تن کرتے ہیں اور بہترین انداز میں شادی کرتے ہیں اور بہترین سواری پر سوار ہوتے ہیں اور دنیا کی لذت سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور یہ کل اللہ کی ہمسائیگی (رحمت) میں ہوں گے اور یہ وہاں جس چیز کی تمنا کریں گے خدا انھیں عطا کرے گا اور ان کی دُعا و پکار کو رد نہیں کیا جائے گا اور لذت میں سے ان کا حصّہ کم نہیں ہوگا۔

پس اے بندگانِ خدا! جو صاحب عقل و شعور ہوتا ہے وہ اس کا مشتاق اور آرزومند ہے اور تقویٰ الٰہی (خوفِ خدا) کے ساتھ عمل انجام دیتے ہیں۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اے بندگانِ خدا! اگر تم نے اپنے دل میں خوفِ خدا پیدا کیا اور اپنے نبیؐ کی ان کے اہلِ بیتؑ کے متعلق وصیت کی پاسداری کی اور اسے یاد رکھا تو یقیناً تم نے خدا کی سب سے بہتر و افضل بندگی کی اور اس کا سب سے بہتر انداز میں ذکر کیا اور اس کا سب سے افضل و بہتر انداز میں شکر ادا کیا اور حق وحقیقت کے لیے سب سے افضل و بہتر کوشش اور اجتہاد کیا۔ اگرچہ تمھارا مخالف تم سے زیادہ لمبی نمازیں پڑھتا ہو اور تم سے زیادہ روزے رکھتا ہو لیکن پھر بھی تم اس سے زیادہ خوفِ خدا رکھنے والے (متقی و پرہیزگار) ہو اور اُولی الامر کے زیادہ خیر خواہ ہو۔ [1]

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱، ح ۳۱، ص ۲۵-۲۷ پر مفصل مذکور ہے۔ امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳، ح ۳، ص ۲۶۰-۲۶۳؛ بحار الانوار: ج ۷۴، باب ۱۵، ح ۱۱، ص ۳۸۹؛ کتاب الغارات: ۱/ ۲۳۳؛ تحف العقول: ۱۷۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس کتاب کے مؤلف محمد بن ابی القاسم طبری بیان کرتے ہیں کہ یہ حدیث طولانی ہے لیکن میں نے اسے صرف یہاں تک ہی ذکر کیا ہے کیونکہ میرا مقصد آخری الفاظ سے ہے۔ ان الفاظ میں ان لوگوں کے لیے خوشخبری ہے جو خوفِ خدا رکھتے ہیں اور متقی و پرہیزگار ہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلِ بیتؑ سے محبت رکھتے ہیں۔

مؤلف کہتے ہیں کہ میں نے یہ مکمل حدیث کتاب الزہد والتقویٰ میں ذکر کی ہے۔

رحمت کے دروازے کھلے ہیں

13/66 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِالْمَشْهَدِ الْمُقَدَّسِ بِالْغَرِيِّ عَلَى سَاكِنِهِ السَّلَامُ فِي سَنَةِ إِحْدَى عَشْرَةَ وَخَمْسِمِائَةٍ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ الْمَرَاغِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ أَبُو مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ كَيْفَ أَمْسَيْتَ قَالَ أَمْسَيْتُ مُحِبّاً لِمُحِبِّنَا وَمُبْغِضاً لِمُبْغِضِنَا وَأَمْسَى مُحِبُّنَا مُغْتَبِطاً بِرَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ كَانَ يَنْتَظِرُهَا وَأَمْسَى عَدُوُّنَا يُؤَسِّسُ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَكَانَ ذَلِكَ الشَّفَا قَدِ انْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَكَانَ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ قَدْ فُتِحَتْ لِأَهْلِهَا فَهَنِيئاً لِأَهْلِ الرَّحْمَةِ رَحْمَتُهُمْ وَالتَّعْسُ لِأَهْلِ النَّارِ وَالنَّارُ لَهُمْ يَا حَسَنُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ أَمُحِبٌّ لَنَا هُوَ أَمْ مُبْغِضٌ فَلْيَمْتَحِنْ قَلْبَهُ فَإِنْ كَانَ يُحِبُّ وَلِيّاً لَنَا فَلَيْسَ بِمُبْغِضٍ وَإِنْ كَانَ يُبْغِضُ وَلِيّاً لَنَا فَلَيْسَ بِمُحِبٍّ لَنَا إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَخَذَ الْمِيثَاقَ لِمُحِبِّنَا بِمَوَدَّتِنَا وَكَتَبَ فِي الذِّكْرِ اسْمَ مُبْغِضِنَا نَحْنُ النُّجَبَاءُ وَأَفْرَاطُنَا أَفْرَاطُ الْأَنْبِيَاءِ

حسن بن معتمر بیان کرتا ہے کہ میں امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ آپؑ نے کس حالت میں شام کی؟

آپؑ نے فرمایا: میں نے اس حالت میں شام کی کہ جو ہم سے محبت رکھتا ہے میں بھی اُس سے محبت رکھتا ہوں اور جو ہم سے بغض وعداوت رکھتا ہے میں بھی اس سے بغض وعداوت رکھتا ہوں اور ہمارے حُب دار نے اس حالت میں شام کی کہ وہ اللہ کی رحمت پر رشک کر رہا ہے جبکہ وہ اللہ کی اُس رحمت کا انتظار کر رہا تھا اور ہمارے دشمن (بغض رکھنے والے)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

"(اے رسولؐ ان سے) پوچھو کہ جو زینت اور کھانے کی پاکیزہ چیزیں خدا نے اپنے بندوں کے واسطے پیدا کی ہیں کس نے حرام کر دیں؟ تم خود کہہ دو کہ یہ سب پاکیزہ چیزیں قیامت کے دن ان لوگوں کے لیے خاص ہیں جو دنیا کی زندگی میں ایمان لائے تھے۔ ہم یوں اپنی آیتیں سمجھ دار لوگوں کے واسطے تفصیل سے بیان کرتے ہیں"۔ (سورۂ اعراف: آیت ۳۲)

یہ دنیا میں بہترین سکونت اختیار کرتے ہیں اور بہترین کھاتے ہیں جب کہ اہلِ دنیا ان کے دُنیوی اُمور میں شریک ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ پاکیزہ کھانوں میں سے کھاتے ہیں اور یہ بہترین مشروب پیتے ہیں اور بہترین لباس زیب تن کرتے ہیں اور بہترین انداز میں شادی کرتے ہیں اور بہترین سواری پر سوار ہوتے ہیں اور دنیا کی لذت سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور یہ کل اللہ کی ہمسائیگی (رحمت) میں ہوں گے اور یہ وہاں جس چیز کی تمنا کریں گے خدا انھیں عطا کرے گا اور ان کی دُعا و پکار کو رد نہیں کیا جائے گا اور لذت میں سے ان کا حصّہ کم نہیں ہوگا۔

پس اے بندگانِ خدا! جو صاحبِ عقل و شعور ہوتا ہے وہ اس کا مشتاق اور آرزومند ہے اور تقویٰ الٰہی (خوفِ خدا) کے ساتھ عمل انجام دیتے ہیں۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اے بندگانِ خدا! اگر تم نے اپنے دل میں خوفِ خدا پیدا کیا اور اپنے نبیؐ کی ان کے اہلِ بیتؑ کے متعلق وصیّت کی پاسداری کی اور اسے یاد رکھا تو یقیناً تم نے خدا کی سب سے بہتر و افضل بندگی کی اور اس کا سب سے بہتر انداز میں ذکر کیا اور اس کا سب سے افضل و بہتر انداز میں شکر ادا کیا اور حق و حقیقت کے لیے سب سے افضل و بہتر کوشش اور اجتہاد کیا۔ اگرچہ تمھارا مخالف تم سے زیادہ لمبی نمازیں پڑھتا ہو اور تم سے زیادہ روزے رکھتا ہو لیکن پھر بھی تم اس سے زیادہ خوفِ خدا رکھنے والے (متقی و پرہیزگار) ہو اور اُولی الامر کے زیادہ خیر خواہ ہو۔ [1]

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱، ح ۳۱، ص ۲۵-۲۷ پر مفصل مذکور ہے۔ امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳، ح ۳، ص ۲۶۰-۲۶۳؛ بحار الانوار: ج ۶۷، باب ۱۵، ح ۱۱، ص ۳۸۹؛ کتاب الغارات: ۱/ ۲۳۳؛ تحف العقول: ۱۷۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس کتاب کے مؤلف محمد بن ابی القاسم طبری بیان کرتے ہیں کہ یہ حدیث طولانی ہے لیکن میں نے اسے صرف یہاں تک ہی ذکر کیا ہے کیونکہ میرا مقصد آخری الفاظ سے ہے۔ ان الفاظ میں ان لوگوں کے لیے خوشخبری ہے جو خوفِ خدا رکھتے ہیں اور متقی و پرہیزگار ہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلِ بیتؑ سے محبت رکھتے ہیں۔

مؤلف کہتے ہیں کہ میں نے یہ مکمل حدیث کتاب الزہد والتقوی میں ذکر کی ہے۔

رحمت کے دروازے کھلے ہیں

13/66 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِالْمَشْهَدِ الْمُقَدَّسِ بِالْغَرِيِّ عَلَى سَاكِنِهِ السَّلَامُ فِي سَنَةِ إِحْدَى عَشْرَةَ وَخَمْسِمِائَةٍ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُمُ اللهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ الْمَرَاغِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ أَبُو مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ عَنْ سَدِرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ كَيْفَ أَمْسَيْتَ قَالَ أَمْسَيْتُ مُحِبّاً لِمُحِبِّنَا وَمُبْغِضاً لِمُبْغِضِنَا وَأَمْسَى مُحِبُّنَا مُغْتَبِطاً بِرَحْمَةٍ مِنَ اللهِ كَانَ يَنْتَظِرُهَا وَأَمْسَى عَدُوُّنَا يُؤَسِّسُ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَكَانَ ذَلِكَ الشَّفَا قَدِ انْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَكَانَ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ قَدْ فُتِحَتْ لِأَهْلِهَا فَهَنِيئاً لِأَهْلِ الرَّحْمَةِ رَحْمَتُهُمْ وَالتَّعْسُ لِأَهْلِ النَّارِ وَالنَّارُ لَهُمْ يَا حَسَنُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ أَمُحِبٌّ لَنَا هُوَ أَمْ مُبْغِضٌ فَلْيَمْتَحِنْ قَلْبَهُ فَإِنْ كَانَ يُحِبُّ وَلِيّاً لَنَا فَلَيْسَ بِمُبْغِضٍ وَإِنْ كَانَ يُبْغِضُ وَلِيّاً لَنَا فَلَيْسَ بِمُحِبٍّ لَنَا إِنَّ اللهَ تَعَالَى أَخَذَ الْمِيثَاقَ لِمُحِبِّنَا بِمَوَدَّتِنَا وَكَتَبَ فِي الذِّكْرِ اسْمَ مُبْغِضِنَا نَحْنُ النُّجَبَاءُ وَأَفْرَاطُنَا أَفْرَاطُ الْأَنْبِيَاءِ.

حسن بن معتمر بیان کرتا ہے کہ مَیں امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ آپؑ نے کس حالت میں شام کی؟

آپؑ نے فرمایا: میں نے اس حالت میں شام کی کہ جو ہم سے محبت رکھتا ہے مَیں بھی اُس سے محبت رکھتا ہوں اور جو ہم سے بُغض و عداوت رکھتا ہے مَیں بھی اس سے بُغض و عداوت رکھتا ہوں اور ہمارے حُب دار نے اس حالت میں شام کی کہ وہ اللہ کی رحمت پر رشک کر رہا ہے جبکہ وہ اللہ کی اُس رحمت کا انتظار کر رہا تھا اور ہمارے دشمن (بُغض رکھنے والے)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نے اس حالت میں شام کی کہ اس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے کنارے پر رکھی جو گرنے والی ہے۔ پھر وہ کھائی اسے دوزخ کی آگ میں لے گری۔ رحمت کے دروازے اہلِ رحمت کے لیے کھلے ہیں۔ پس رحمت کے حق داروں کو رحمت کے حصول پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ہلاکت ہے جہنمیوں کے لیے اور ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔

اے حسنؑ! جو شخص یہ جاننا چاہتا ہے کہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے یا ہم سے بُغض رکھتا ہے تو وہ اپنے دل کا امتحان لے۔ اگر تو وہ ہمارے دوست اور حُب دار سے محبت رکھتا ہے تو وہ ہم سے بُغض نہیں رکھتا اور اگر ہمارے دوست اور حُب دار سے بُغض رکھتا ہے تو وہ ہم سے محبت نہیں رکھتا ہے۔ بے شک! اللہ تعالیٰ نے ہمارے حُب دار سے ہماری مودت کا عہد و پیمان لے رکھا ہے اور اس نے اپنی لوح پر ہم سے بُغض رکھنے والے کا نام تحریر کر رکھا ہے۔ ہم معزز و مکرم ہستیاں ہیں جس نے ہمارے بارے میں افراط (حد سے تجاوز) کیا اُس نے انبیاءؑ سے افراط کیا۔ (1)

جنّت میں پہلے داخل ہونے والے

14/67 حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الزَّاهِدُ أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْجَوَّانِيُّ الْحُسَيْنِيُّ سَنَةَ تِسْعٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ فِي دَارِهِ بِآمُلَ قَالَ: حَدَّثَنِي السَّيِّدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّاعِي الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ بِمَرْوَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ أَنَّ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَنَا وَ أَنْتَ وَ فَاطِمَةُ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمُحِبُّونَا؛ قَالَ مِنْ وَرَائِكُمْ

حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ خبر دی ہے کہ سب سے پہلے جنّت میں داخل ہونے والے افراد میں، آپؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ ہوں گے۔

میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ! تو ہمارے حُب دار؟

---

(1) امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳۹، ح ۳، ص ۳۳۴؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۴، ح ۲۶، ص ۱۱۳؛ بحارالانوار: ج ۲۳، باب ۱، ح ۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس پر آپؐ نے فرمایا: وہ آپؐ لوگوں کے پیچھے جنت میں داخل ہوں گے۔ (۱)

مومن کے لیے تقویٰ و پرہیزگاری لازم

15/68 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي خَانَقَاهِهِ بِالرَّيِّ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْبَغْدَادِيُّ رَحِمَهُمُ اللهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُولَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ كُلَيْبِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: أَمَا وَ اللهِ إِنَّكُمْ لَعَلَى دِينِ اللهِ وَمَلَائِكَتِهِ فَأَعِينُونَا عَلَى ذٰلِكَ بِوَرَعٍ وَ اجْتِهَادٍ عَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ وَ الْعِبَادَةِ عَلَيْكُمْ بِالْوَرَعِ

کلیب اسدی بیان کرتا ہے کہ میں نے ابو عبداللہ حضرت امام جعفر صادق بن محمد باقر علیہما السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: آگاہ ہو جاؤ، خدا کی قسم! تم اللہ اور اس کے فرشتوں کے دین پر قائم ہو۔ پس! تم تقویٰ و پرہیزگاری اور عمل کے لیے سعی و کوشش کے ذریعے ہماری مدد کرو۔ تم لوگوں پر لازم ہے کہ نماز اور عبادات کو بجا لاؤ اور تمھارے لیے تقویٰ و پرہیزگاری لازم ہے۔ (۲)

شیعوں کا محشور ہونا

15/69 أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ مِرَاراً بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الشَّيْبَانِيُّ الْبَزَّازُ قَالَ أَخْبَرَنَا جَدِّي لِأُمِّي أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ التَّيْمُلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

---

(۱) بحار الانوار: ج ۶۵، باب ۱۶، ح ۱۴، ص ۸۷؛ امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳۲، ح ۱، ص ۲۷۰؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۲، ح ۲، ص ۳۳؛

(۲) بحار الانوار: ج ۶۷، باب ۵۷، ح ۲۷، ص ۳۰۶

(۳) ایضاً سابقہ حوالہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُلْوَانَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الرُّمَّانِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَابِدُ العرمي قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُلْوَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ قَالَ: إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى يَبْعَثُ شِيعَتَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ قُبُورِهِمْ عَلَى مَا كَانَ مِنْهُمْ مِنَ الذُّنُوبِ وَ الْعُيُوبِ وَ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ مُسَكَّنَةٌ رَوْعَاتُهُمْ مَسْتُورَةٌ عَوْرَاتُهُمْ قَدْ أُعْطُوا الْأَمْنَ وَ الْأَمَانَ يَخَافُ النَّاسُ وَ لَا يَخَافُونَ وَ يَحْزَنُ النَّاسُ وَ لَا يَحْزَنُونَ يُحْشَرُونَ عَلَى نُوقٍ لَهَا أَجْنِحَةٌ مِنْ ذَهَبٍ تَتَلَأْلَأُ قَدْ ذُلِّلَتْ مِنْ غَيْرِ رِيَاضَةٍ أَعْنَاقُهَا مِنْ يَاقُوتٍ أَحْمَرَ أَلْيَنَ مِنَ الْحَرِيرِ لِكَرَامَتِهِمْ عَلَى اللهِ تَعَالَى

ابوحمزہ ثمالیؒ سے مروی ہے کہ ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: بے شک! اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن ہمارے شیعوں کو ان کی قبروں سے یوں محشور کرے گا کہ ان کے گناہوں اور عیوب کے باوجود ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے اور ان کے اعضاء و جوارح پُرسکون ہوں گے اور ان کی شرم گاہیں ڈھکی چھپی ہوں گی اور انھیں امن و امان دیا جائے گا۔ لوگ خوف زدہ ہوں گے لیکن انھیں کوئی خوف لاحق نہ ہوگا۔ لوگ غمزدہ ہوں گے لیکن انھیں کوئی غم نہ ہوگا۔ یہ ایسے ناقوں پر سوار ہو کر محشر کے میدان میں وارد ہوں گے کہ جن کے پیر سونے کے چمک رہے ہوں گے اور یہ سدھائے بغیر ان کے فرمانبردار ہوں گے۔ ان کی گردنیں سرخ یاقوت کی ہوگی جو کہ ریشم سے زیادہ نرم و ملائم ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان (شیعوں) کی بلند قدر و منزلت کی وجہ سے انھیں یہ مقام عطا کیا جائے گا۔[1]

شیعہ کہاں ہوں گے؟

17/70 أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْبَرَكَاتِ عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الْحُسَيْنِيُّ الْكُوفِيُّ بِهَا وَ أَبُو غَالِبٍ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَحْمَدَ الثَّقَفِيُّ إِجَازَةً سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَلَوِيُّ إِجَازَةً قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السمليُّ [السُّلَمِيُّ] قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنِ الْقِيَامَةِ فَقَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَمَعَ اللهُ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ جَمَعَ الْخَلْقَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ نَزَلَتْ مَلَائِكَةُ سَمَاءِ

---

(1) بحار الانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۵۷، ص ۱۳۷؛ ج ۲۷، باب ۴، ح ۱۵۱، ص ۱۳۲ باسناد آخر۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الدُّنیا فَأَحَاطُوا بِهِمْ صَفّاً ثُمَّ ضُرِبَ حَوْلَهُمْ سُرَادِقٌ مِنْ نَارٍ ثُمَّ نَزَلَتْ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ فَأَحَاطُوا بِالسُّرَادِقِ ثُمَّ ضُرِبَ حَوْلَهُمْ سُرَادِقٌ مِنْ نَارٍ ثُمَّ نَزَلَتْ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَأَحَاطُوا بِالسُّرَادِقِ ثُمَّ ضُرِبَ حَوْلَهُمْ سُرَادِقٌ مِنْ نَارٍ حَتَّى عَدَّ مَلَائِكَةَ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ وَ سَبْعَ سُرَادِقٍ فَصَعِقَ الرَّجُلُ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ أَيْنَ عَلِيٌّ وَ شِيعَتُهُ قَالَ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ يُؤْتَوْنَ بِالطَّعَامِ وَالشَّرَابِ لَا يَحْزُنُهُمْ ذَلِكَ

یونس بن ابو یعقوب نے ایک مرد کے ذریعے حضرت علی (زین العابدین) علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی بن حسین علیہما السلام سے قیامت کے متعلق سوال کیا تو آپؑ نے فرمایا: جب قیامت کا دن آئے گا تو اللہ اوّلین و آخرین تمام مخلوق کو ایک میدان میں جمع کرے گا۔ پھر آسمانِ دنیا (پہلا آسمان) کے فرشتے نازل ہوں گے اور ان کے گرد صف بندی کر لیں گے۔ پھر وہ ان کے اطراف آگ کا پردہ کھینچ دیں گے۔ پھر دوسرے آسمان کے فرشتے زمین پر اُتریں گے اور ان کے گرد حصار بنانے کے بعد آگ کا پردہ کھینچ دیں گے۔ پھر تیسرے آسمان کے فرشتے زمین پر اُتریں گے اور ان کے گرد حصار بنانے کے بعد ان کے گرد آگ کا پردہ کھینچ دیں گے۔ اسی طرح ساتوں آسمانوں کے فرشتے زمین پر اتریں گے اور آگ کے سات پردے ان لوگوں کے گرد کھینچ دیں گے۔ یہ سن کر گویا اس پر بجلی گر گئی ہو اور وہ بے ہوش ہو گیا۔ جب اسے افاقہ ہوا تو اس نے عرض کیا:

اے فرزندِ رسولؐ! اس دن حضرت علی علیہ السلام اور ان کے شیعہ کہاں ہوں گے؟

آپؑ نے فرمایا: وہ مشک کے ٹیلے پر موجود ہوں گے جہاں انھیں کھانا اور مشروب پیش کیا جائے گا اور انھیں کوئی رنج و غم نہ ہوگا۔ (1)

شیعہ عرش کے دائیں طرف

18/71 حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الزَّاهِدُ أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَسَنِيُّ رَحِمَهُ اللهُ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ تِسْعٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ لَفْظاً وَ قِرَاءَةً فِي دَارِهِ بِآمُلَ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّاعِي الْحَسَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ

---

(1) بحار الانوار: ج ۷، باب ۸، ح ۵۵، ص ۱۷۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الدَّوَانِيقِيُّ بِالنَّهْرَوَانِ قَالَ حَدَّثَتْنَا سَمَانَةُ بِنْتُ حَمْدَانَ الْأَنْبَارِيَّةُ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ زِيَادٍ الْيُونَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ مُحَمَّدُ بْنُ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَسْلَمَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ رَسُولُ اللهِ: أَنَا وَ فَاطِمَةُ وَ عَلِيٌّ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ فِي حَظِيرَةِ الْقُدْسِ فِي قُبَّةٍ بَيْضَاءَ وَ هِيَ قُبَّةُ الْمَجْدِ وَ شِيعَتُنَا عَنْ يَمِينِ الرَّحْمٰنِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَىٰ

عمر بن خطاب سے منقول ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: (قیامت کے دن) میں، فاطمہؑ، علیؑ، حسنؑ اور حسینؑ خدائے قدوس کی بارگاہ میں سفید گنبد تلے ہوں گے۔ یہ عزت ومجد کا گنبد ہوگا جب کہ ہمارے شیعہ خدائے رحمٰن تبارک وتعالیٰ کے عرش کے دائیں طرف ہوں گے۔ [1]

ہمارا محب رحمت کا منتظر ہوتا ہے

19/72 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الرَّئِيسُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِالرَّيِّ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي جُمَادَى الْأُولَى سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ الْمَرَاغِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا مَسِيحُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيِّ بْنُ أَبِي عُمَرَةَ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى مَسْرُوقٍ الْأَجْدَعِ فَإِذَا عِنْدَهُ ضَيْفٌ لَهُ لَا نَعْرِفُهُ وَ هُمَا يَطْعَمَانِ مِنْ طَعَامٍ لَهُمَا فَقَالَ الضَّيْفُ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ بِخَيْبَرَ فَلَمَّا قَالَهَا عَرَفْنَا أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ النَّبِيِّ قَالَ فَجَاءَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حَيِّ بْنِ أَخْطَبَ إِلَى النَّبِيِّ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ نِسَائِكَ قَتَلْتَ الْأَخَ وَ الْأَبَ وَ الْعَمَّ وَ إِنْ حَدَثَ بِكَ حَدَثٌ فَإِلَى مَنْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ إِلَى هٰذَا وَ أَشَارَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِمَا أُحَدِّثُكُمْ بِمَا حَدَّثَنِي بِهِ الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ، قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ دَخَلْتُ

[1] بحار الانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۵۸، ص ۱۲۷؛ کشف الغمہ: ج ۱، ص ۵۲۶ مع اختلاف۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَلٰی عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ یَا أَعْوَرُ؛ قَالَ حُبُّكَ یَا أَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ قَالَ اللّٰهُ قُلْتُ اللّٰهُ فَنَاشَدَنِیْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ اَمَا اِنَّهُ لَیْسَ عَبْدٌ مِّنْ امْتَحَنَ اللّٰهُ قَلْبَهُ بِالْاِیْمَانِ اِلَّا وَ هُوَ یَجِدُ مَوَدَّتَنَا وَ مَحَبَّتَنَا عَلٰی قَلْبِهِ وَ لَیْسَ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مِمَّنْ سَخَطَ اللّٰهُ عَلَیْهِ اِلَّا وَ هُوَ یَجِدُ بُغْضَنَا عَلٰی قَلْبِهِ فَأَصْبَحَ مُحِبُّنَا یَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ وَ كَانَ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ قَدْ فُتِحَتْ لَهُ وَ أَصْبَحَ مُبْغِضُنَا عَلٰی شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَهَنِیْئًا لِأَهْلِ الرَّحْمَةِ رَحْمَتُهُمْ وَ تَعْسًا لِأَهْلِ النَّارِ مَثْوَاهُمْ۔

ابواسحاق سبیعی بیان کرتا ہے کہ ہم مسروق اجدع کے پاس گئے تو اس کے پاس ایک مہمان بیٹھا ہوا تھا جسے ہم نہیں جانتے تھے۔ وہ دونوں اپنے کھانے سے کھا رہے تھے۔ اتنے میں اس مہمان نے بتایا کہ میں خیبر میں رسولؐ اللہ کے ہمراہ موجود تھا۔ جب اس نے یہ بات کہی تو ہمیں معلوم ہوگیا کہ اسے نبی کریمؐ کی صحبت میں بیٹھنے کا شرف حاصل ہے۔

اس نے بتایا کہ میں خیبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپؐ کی زوجہ جنابِ صفیہ بنت حی بن اخطب تشریف لائیں اور عرض کیا: یارسولؐ اللہ! میں آپؐ کی باقی بیویوں جیسی نہیں ہوں؟ آپؐ نے میرے بھائی، والد اور چچا کو قتل کیا اگر آپؐ کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آجائے تو میں کس کے پاس جاؤں؟

اس پر رسول اللہ نے ان سے فرمایا: اُس شخص کی طرف اور آپؐ نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی طرف اشارہ کیا۔

اس کے بعد اس (مہمان) نے مزید یہ کہا: کیا میں آپ لوگوں کو وہ بات نہ بتاؤں جو مجھے حارث اعور نے بتائی تھی؟

تو ہم نے کہا: جی ہاں! بتاؤ۔

تو اس نے کہا: ہم سے حارث اعور نے بیان کیا تھا کہ ایک دفعہ میں حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انھوں نے فرمایا:

اے اعور! تمھارا کیسے آنا ہوا؟

حارث نے جواب دیا: یاامیرالمومنینؑ! آپؑ کی محبت مجھے آپؑ کے پاس کھینچ لائی ہے۔

اس پر آپؑ نے فرمایا: خدا کی قسم! واقعی ایسا ہے؟

تو میں (حارث) نے عرض کیا: خدا کی قسم! واقعی یہ بات ہے۔ آپؑ نے تین دفعہ قسم دے کر مجھ سے یہ اقرار لیا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پھر آپؑ نے فرمایا: یاد رکھو! اللہ نے جس بندے کے دل کا ایمان کے ذریعے امتحان لیا ہو وہ ضرور اُس کے دل میں ہماری مودت اور محبت کو ڈال دیتا ہے اور اللہ اپنے جس بندے پر غضب ناک ہوتا ہے وہ اُس کے دل میں ہمارا بُغض ڈال دیتا ہے۔ پس! ہمارا محب رحمت کا منتظر ہوتا ہے اور اللہ کی رحمت کے دروازے اُس پر کھول دیئے جاتے ہیں اور ہم سے بُغض رکھنے والا کھائی کے کنارے پر ہوتا ہے کہ جو کھائی گرنے والی ہوتی ہے۔ پھر یہ کھائی اُسے دوزخ کی آگ میں لے جاتی ہے۔ پس اہلِ رحمت کو ان کی رحمت پر مبارک باد ہے اور جہنمیوں کے لیے ہلاکت ہے اور ان کا ٹھکانہ (جہنم) بہت برا ہے۔ (1)

ارکانِ دین اور اسلام کے ستون

20/73 أخبرنا الشيخ أبو عبد الله محمد بن محمد بن شهريار الخازن بقراءتي عليه في شوال سنة اثنتي عشرة وخمسمائة بمشهد مولانا أمير المؤمنين علي بن أبي طالب عليه السلام قال: حدثنا أبو عبد الله محمد بن محمد بن البرسي قال: أخبرنا أبو الحسن محمد بن محمد بن مخلد إملاء من أصل كتابه قال: أخبرنا الشريف أبو القاسم علي بن محمد بن علي بن محمد بن عبيد الله بن الحسن بن عبيد الله بن العباس بن علي بن أبي طالب عليه السلام من حفظه قال: حدثنا جعفر بن الحسين المؤمن قال: حدثنا محمد بن جعفر بن نظر عن أحمد بن محمد بن خالد عن أبيه عن جابر بن يزيد عن أبي جعفر الباقر قال سمعت أبي يحدث عن أبيه: أن رسول الله قال لعلي بن أبي طالب يا علي أنا وأنت وابناك الحسن والحسين وتسعة من ولد الحسين أركان الدين ودعائم الإسلام من تبعنا نجا ومن تخلف عنا فإلى النار هوى

ابو جعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے آباء و اجدادؑ سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے علیؑ! میں، آپؑ، آپؑ کے دونوں بیٹے حسنؑ و حسینؑ اور حسینؑ کے نو بیٹے (امام علی زین العابدینؑ تا امام مہدیؑ) دین کے ارکان اور اسلام کے ستون ہیں۔ جس نے ہماری پیروی کی وہ نجات پا گیا اور جس نے ہمیں چھوڑ دیا اور ہم سے پیچھے رہ گیا وہ جہنم میں گر گیا۔ (2)

---

(1) امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳۲، ح۲، ص ۲۷؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۲، ح۳، ص ۳۳؛ کشف الغمہ: ج۱، ص ۱۳۹؛ بحار الانوار: ۲۷/۸۱

(2) امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۲۵، ح۳، ص ۲۱۷؛ بحار الانوار: ج۳۶، باب ۴۱، ح۹۳، ص ۲۷۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کافر اور غیر کون؟

21/74 أخبرنا السعيد الفقيه أبو النجم محمد بن عبد الوهاب بن عيسى الرازي رحمة الله عليه بها في صفر سنة عشرة و خمسمائة قراءة عليه في درب زامهران قال: حدثنا أبو سعيد محمد بن أحمد بن الحسين النيشابوري قال: أخبرنا أبو بكر محمد بن أحمد بن محمد بن الحسن الخطيب الدينوري بقراءتي عليه قال: حدثني أبو الحسن علي بن أحمد بن محمد البزاز بسامراء في جمادى الآخرة سنة اثنتين و تسعين قال: حدثني أحمد بن عبد الله بن مروز الهاشمي الحلبي حدثنا علي بن عاذل القطان بنصيبين قال: حدثنا محمد بن تميم الواسطي حدثنا الحماني عن شريك قال: كنت عند سليمان الأعمش في مرضه الذي قبض فيه إذ دخل علينا ابن أبي ليلى و ابن شبرمة و أبو حنيفة فأقبل أبو حنيفة على سليمان الأعمش و قال يا سليمان الأعمش اتق الله وحده لا شريك له و اعلم أنك في أول يوم من أيام الآخرة و آخر يوم من أيام الدنيا و قد كنت تروي في علي بن أبي طالب أحاديث لو أمسكت عنها لكان أفضل فقال سليمان الأعمش لمثلي يقال هذا أقعدوني أسندوني ثم أقبل على أبي حنيفة فقال يا أبا حنيفة حدثني أبو المتوكل الناجي عن أبي سعيد الخدري قال: قال رسول الله إذا كان يوم القيامة يقول الله عز وجل لي و لعلي بن أبي طالب أدخلا الجنة كل من أحبكما و النار من أبغضكما و هو قول الله عز وجل ألقيا في جهنم كل كفار عنيد فقال أبو حنيفة قوموا بنا لا يأتي بشيء هو أعظم من هذا قال الفضل سألت الحسن فقلت من الكافر؛ قال الكافر بجدي رسول الله قلت و من العنيد؛ قال الجاحد حق علي بن أبي طالب

شریک سے منقول ہے کہ سلیمان اعمش کی اس بیماری کے وقت میں ان کے پاس موجود تھا کہ جس بیماری میں ان کا انتقال ہوا تھا۔ اس دوران ہمارے پاس ابن ابی لیلیٰ، ابن شبرمہ اور ابوحنیفہؒ آئے اور ابوحنیفہ نے سلیمان اعمش کی جانب متوجہ ہو کر کہا:

اے سلیمان اعمش! اللہ وحدہ لاشریک سے ڈرو اور جان لو کہ آج تمھارا آخرت کا پہلا دن اور دنیا میں آخری دن ہے جب کہ تم علیؑ ابن ابی طالبؑ کے بارے میں بہت سی احادیث بیان کرتے تھے۔ اگر تم ان احادیث کو بیان کرنے سے باز رہتے تو یہ تمھارے لیے زیادہ بہتر اور افضل تھا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یہ سن کر سلیمان اعمش نے کہا: مجھ جیسے شخص کے متعلق یہ کہا جا رہا ہے۔ تم لوگ مجھے بٹھاؤ اور مجھے سہارا دو۔ پھر آپؒ نے ابوحنیفہ کو متوجہ کرتے ہوئے کہا: اے ابوحنیفہ! ابوالمتوکل ناجی نے مجھ سے بیان کیا ہے اور اس نے ابوسعید الخدری سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل مجھ سے اور علیؑ ابن ابی طالبؑ سے فرمائے گا: تم دونوں اپنے ہر محبّ دار کو جنّت میں داخل کرو اور جس نے بھی تم دونوں سے بغض رکھا ہے اسے جہنم میں داخل کرو اور اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ عزوجل نے فرمایا:

- اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ (سورہ قٓ: آیت ۲۴)

"تم دونوں ہر کافر اور حق سے عناد رکھنے والے کو جہنم میں ڈال دو"۔

یہ سن کر ابوحنیفہ نے کہا: اٹھو! یہ اس سے عظیم تر شے نہیں لاسکتا۔

فضل کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام حسن علیہ السلام سے پوچھا کہ (اس آیت میں) کافر کون ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا: جس نے میرے نانا رسول اللہ (کی نبوت و رسالت) کا انکار کیا۔

میں نے عرض کیا اور عنید کون ہے؟

آپؑ نے فرمایا: جس نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے حق کا انکار کیا۔ [1]

دشمنانِ علیؑ کے چہرے سیاہ

22/75 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي شَهْرِ اللّٰهِ الْأَصَمِّ رَجَبٍ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ مُوسَى بْنُ يُوسُفَ الْقَطَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ قَيْسٍ الْأَرْحَبِيِّ قَالَ: كُنْتُ جَالِساً مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَى بَابِ الْقَصْرِ حَتَّى أَلْجَأَتْهُ الشَّمْسُ إِلَى حَائِطِ الْقَصْرِ فَوَثَبَ لِيَدْخُلَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ فَتَعَلَّقَ بِثَوْبِهِ وَ قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثْنِي حَدِيثاً جَامِعاً يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهِ قَالَ أَوَلَمْ تَكُنْ

[1] بحار الانوار: ج ۳۷، باب ۱۱، ح ۲۶، ص ۳۵۷؛ امالی شیخ طوسی: ۲/۲۳۱؛ الاربعین منتجب الدین: ۵۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فِي حَدِيثٍ كَثِيرٍ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ حَدِّثْنِي حَدِيثاً يَنْفَعُنِي اللهُ بِهِ قَالَ حَدَّثَنِي خَلِيلِي رَسُولُ اللهِ أَنِّي أَرِدُ أَنَا وَشِيعَتِي الْحَوْضَ رِوَاءً مَرْوِيِّينَ مُبْيَضَّةً وُجُوهُهُمْ وَيَرِدُ عَدُوُّنَا ظِمَاءً مُظْمَئِينَ مُسْوَدَّةً وُجُوهُهُمْ خُذْهَا إِلَيْكَ قَصِيرَةٌ مِنْ طَوِيلَةٍ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكَ مَا اكْتَسَبْتَ أَرْسِلْنِي يَا أَخَا هَمْدَانَ ثُمَّ دَخَلَ الْقَصْرَ

عبدالرحمن بن قیس ارجبی سے منقول ہے کہ میں حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ہمراہ قصر کے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا یہاں تک کہ سورج کی دھوپ قصر کی دیواروں پر پڑنی شروع ہوگئی اور حضرت علی علیہ السلام قصر کے اندر جانے کے لیے اٹھے تو قبیلہ ہمدان کا ایک شخص آپؑ کے پاس تیزی سے اٹھ کر آیا اور آپؑ کے دامن کو پکڑ لیا اور عرض کیا:

اے امیرالمومنینؑ! مجھے کوئی ایسی جامع حدیث سنائیں جس سے اللہ مجھے (دنیا و آخرت میں) فائدہ و نفع عطا فرمائے۔

آپؑ نے فرمایا: خواہ وہ بڑی حدیث ہو؟

تو اس نے عرض کیا: جی ہاں! لیکن مجھ سے وہ حدیث بیان فرمائیں جس سے اللہ مجھے فائدہ عطا فرمائے۔

اس پر آپؑ نے فرمایا: مجھ سے میرے خلیل (دوست) اللہ کے رسولؐ نے یہ فرمایا ہے کہ میں اور میرے شیعہ حوض (کوثر) پر وارد ہوں گے تو انھیں سیراب کیا جائے گا اور ان کے چہرے سفید و روشن ہوں گے اور جب ہمارے دشمن وارد ہوں گے تو وہ سخت پیاسے ہوں گے اور ان کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

تم اس طولانی حدیث کا یہ چھوٹا سا حصہ محفوظ کرلو تم (آخرت میں) اسی کے ساتھ (محشور) ہو گے جس سے تم (دنیا میں) محبت کرتے تھے اور تم نے دنیا میں جو عمل کیا ہے تمھیں اسی کا بدلہ ملے گا۔

اے میرے ہمدانی بھائی! اب مجھے اجازت دو۔ پھر آپؑ قصر کے اندر تشریف لے گئے۔[1]

شیعہ کے متعلق کعب الحبر کا بیان

23/76 أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْبَرَكَاتِ عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو غَالِبٍ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ الْكُوفِيَّانِ بِهَا سَنَةَ عَشْرَةٍ وَخَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَلَوِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرْهِبِيُّ النَّحْوِيُّ

[1] امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۴۰، ج ۴، ص ۳۳۹؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۴، ج ۳۳، ص ۱۱۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَفْصٍ الْمَلَطِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَوَادَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُخَالِدٍ الْجُعْفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَفْصٍ الْمَلَطِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَادَةَ أَصْلُهُ كُوفِيٌّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الضَّرِيرُ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ عَنْ هَمَّامِ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ قَالَ: قُلْتُ لِكَعْبِ الْحَبْرِ مَا تَقُولُ فِي هَذِهِ الشِّيعَةِ شِيعَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ يَا هَمَّامِ إِنِّي لَأَجِدُ صِفَتَهُمْ فِي كِتَابِ اللهِ الْمُنْزَلِ أَنَّهُمْ حِزْبُ اللهِ وَ رَسُولِهِ وَ أَنْصَارُ دِينِهِ وَ شِيعَةُ وَلِيِّهِ وَ هُمْ خَاصَّةُ اللهِ مِنْ عِبَادِهِ وَ نُجَبَاؤُهُ مِنْ خَلْقِهِ اصْطَفَاهُمْ لِدِينِهِ وَ خَلَقَهُمْ لِجَنَّتِهِ مَسْكَنُهُمْ الْجَنَّةُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى فِي خِيَامِ الدُّرِّ وَ غُرَفُهُمُ اللُّؤْلُؤُ وَ هُمْ فِي الْمُقَرَّبِينَ الْأَبْرَارِ يَشْرَبُونَ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ وَ تِلْكَ عَيْنٌ يُقَالُ لَهَا تَسْنِيمٌ لَا يَشْرَبُ مِنْهَا غَيْرُهُمْ فَإِنَّ التَّسْنِيمَ عَيْنٌ وَهَبَهَا اللهُ تَعَالَى لِفَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ زَوْجَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ تَخْرُجُ مِنْ تَحْتِ قَائِمَةِ قُبَّتِهَا عَلَى بَرْدِ الْكَافُورِ وَ طَعْمِ الزَّنْجَبِيلِ وَ رِيحِ الْمِسْكِ ثُمَّ تَسِيلُ فَيَشْرَبُ مِنْهَا شِيعَتُنَا وَ أَحِبَّاؤُنَا وَ إِنَّ لِقُبَّتِهَا أَرْبَعَ قَوَائِمَ قَائِمَةٌ مِنْ لُؤْلُؤَةٍ بَيْضَاءَ تَخْرُجُ مِنْ تَحْتِهَا عَيْنٌ تَسِيلُ فِي سُبُلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهَا السَّلْسَبِيلُ وَ قَائِمَةٌ مِنْ دُرَّةٍ صَفْرَاءَ تَخْرُجُ مِنْ تَحْتِهَا عَيْنٌ يُقَالُ لَهَا طهورا [طَهُورٌ] وَ هِيَ الَّتِي قَالَ اللهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ وَ سَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَاباً طَهُوراً وَ قَائِمَةٌ مِنْ زُمُرُّدَةٍ خَضْرَاءَ تَخْرُجُ مِنْ تَحْتِهَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ مِنْ خَمْرٍ وَ عَسَلٍ فَكُلُّ عَيْنٍ مِنْهَا تَسِيلُ إِلَى أَسْفَلِ الْجِنَانِ إِلَّا التَّسْنِيمَ فَإِنَّهَا تَسِيلُ إِلَى عِلِّيِّينَ فَيَشْرَبُ مِنْهَا خَاصَّةُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ هُمْ شِيعَةُ عَلِيٍّ وَ أَحِبَّاؤُهُ ذَلِكَ قَوْلُ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ فِي كِتَابِهِ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ خِتَامُهُ مِسْكٌ وَ فِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ وَ مِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ عَيْناً يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ فَهَنِيئاً لَهُمْ ثُمَّ قَالَ كَعْبٌ وَ اللهِ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مَنْ أَخَذَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ مِنْهُ الْمِيثَاقَ

ہمام بن ابی علی سے منقول ہے کہ میں نے کعب الحبر سے سوال کیا کہ تم حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے شیعوں کے بارے میں کیا کہتے ہو؟

کعب الحبر نے کہا: اے ہمام! بے شک میں نے اللہ کی نازل کردہ کتاب (قرآنِ مجید) میں شیعوں کی یہ صفات پائی ہیں کہ وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کا گروہ ہیں۔ وہ اللہ کے دین کے مددگار، اس کے ولی کے شیعہ، اللہ کے خاص بندے اور اس کی مخلوق میں اس کے معزز و مکرم بندے ہیں۔ اللہ نے انھیں اپنے دین کے لیے منتخب کیا اور انھیں اپنی جنت کے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لیے خلق کیا ہے۔ جنت میں ان کا مسکن فردوس اعلیٰ ہے جہاں وہ بڑے موتیوں کے خیموں میں موتیوں کے حجروں میں مقیم ہوں گے اور یہ اللہ کے نیکوکار، مقرب بندوں میں شامل ہوں گے۔ انھیں سر بمہر خالص شراب (رحیق مختوم) پلائی جائے گی اور یہ ایک چشمہ ہے جسے تسنیم کہا جاتا ہے۔ اس سے غیر شیعہ کو سیراب نہیں کیا جائے گا کیونکہ چشمہ تسنیم اللہ تعالی نے حضرت فاطمہؑ بنت محمدؐ جو کہ حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی زوجہ ہیں، کو ہبہ فرمایا ہے۔ یہ چشمہ ایک ایسے ستون کے نیچے سے جاری ہوتا ہے جس کا قبہ (گنبد) کافور کی چادر پر ہے۔ اس کا ذائقہ زنجبیل جیسا اور خوشبو مشک جیسی ہے۔ پھر یہ چشمہ بہتا ہوا آگے جاتا ہے۔ پس! اس چشمہ (تسنیم) سے ہمارے شیعہ اور حُب دار سیراب ہوں گے۔ اس کے گنبد کے چار ستون ہیں۔ ان میں سے ایک ستون سفید موتیوں کا ہے جس کے نیچے سے ایک چشمہ نکلتا ہے جو اہلِ جنت کی گلیوں میں بہتا ہے اور اسے "سلسبیل" کہا جاتا ہے۔ ان میں سے ایک ستون پیلے موتیوں کا ہے۔ اس کے نیچے سے جو چشمہ نکلتا ہے اسے "طہورا" کہا جاتا ہے۔ اس چشمہ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے:

وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ (سورۂ انسان: آیت ۲۱)

"اور ان کا پروردگار انھیں چشمہ طہور سے سیراب کرے گا"۔

اور ایک ستون سبز زمرد کا ہے جس کے نیچے سے دو اُبلتے ہوئے شراب اور شہد کے چشمے نکلتے ہیں۔ ان میں سے ہر چشمہ جنت کے نچلے حصّے کی جانب بہتا ہے سوائے تسنیم کے۔ وہ علیین (اُوپر) کی جانب بہتا ہے اور چشمہ تسنیم سے جنت کے صرف خاص لوگ سیراب ہوں گے اور وہ خاص لوگ حضرت علی علیہ السلام کے شیعہ اور حُب دار ہیں۔

اسی حوالے سے اللہ عزوجل نے اپنی کتاب (قرآنِ مجید) میں ارشاد فرمایا ہے:

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۚ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ (سورۂ مطففین: آیت ۲۵-۲۸)

"انھیں سر بمہر عمدہ شراب پلائی جائے گی جس پر مشک کی مہر ہوگی۔ اس چیز میں سبقت لے جانے والوں کو سبقت (اور رغبت) کرنی چاہیے، اور اس میں تسنیم کی آمیزش ہوگی۔ یہ وہ چشمہ ہے جس سے مقرب لوگ پئیں گے"۔

پس! مبارک ہو ان لوگوں کو۔ پھر کعب نے کہا: خدا کی قسم! ان ہستیوں سے صرف وہی محبت کرتا ہے جس

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سے اللہ عزوجل نے میثاق (عہدو پیمان) لیا تھا۔[1]

محمد بن ابی القاسم طبری کہتے ہیں کہ شیعوں کو چاہیے کہ وہ اس حدیث کو سونے سے لکھیں کیونکہ اس میں ان کے اعلیٰ مقام و مرتبہ کو بیان کیا گیا ہے اور وہ اس حدیث کو زبانی یاد کر کے اس کے مطابق عمل سرانجام دیں گے تا کہ وہ ان عظیم درجات کو پاسکیں۔ اس حدیث میں خاص بات یہ ہے کہ اسے عامہ (غیر شیعہ) راویوں نے بھی نقل کیا ہے لہٰذا یہ جنت میں اعلیٰ درجہ کی اور صحت و درست ہونے میں واضح ترین حدیث ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان تعلیمات کے مطابق علم و عمل کی توفیق عطا فرمائے جو ہدایت کے علَم بردار، آئمہ علیہم السلام نے ہم تک پہنچائی ہیں۔

فرمانِ غدیر خم سے کیا مراد ہے؟

24/77 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْأَدِيبُ أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ قُرْوَاشٍ التَّمِيمِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّقَّارُ الْحِمْيَرِيُّ عَنِ الشَّيْخَيْنِ أَبِي طَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الصَّبَّاغِ الْقُرَشِيِّ وَ أَبِي الْقَاسِمِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَمْزَةَ الْبَزَّازِ جَمِيعاً عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَانِي الْكَاتِبِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَجَاءٍ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: قِيلَ لِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ مَا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ بِقَوْلِهِ لِعَلِيٍّ يَوْمَ الْغَدِيرِ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ قَالَ فَاسْتَوَى جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَاعِداً ثُمَّ قَالَ سُئِلَ وَ اللَّهِ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ اللَّهُ مَوْلَايَ أَوْلَى بِي مِنْ نَفْسِي لَا أَمْرَ لِي مَعَهُ وَ أَنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ أَوْلَى بِهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ لَا أَمْرَ لَهُمْ مَعِي وَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ أَوْلَى بِهِ مِنْ نَفْسِهِ لَا أَمْرَ لَهُ مَعِي فَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَوْلَاهُ أَوْلَى بِهِ مِنْ نَفْسِهِ لَا أَمْرَ لَهُ مَعَهُ

ابراہیم بن رجا شیبانی سے مروی ہے کہ حضرت امام جعفر (صادق) بن محمد (باقر) علیہما السلام سے یہ سوال کیا گیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر کے دن حضرت علی علیہ السلام کے متعلق یہ فرمایا: ”جس کا میں مولا ہوں، اس کا علیؑ مولا ہے۔ اے اللہ! جو ان سے محبت رکھے تو اس سے محبت رکھ اور جو ان سے دشمنی رکھے تو اس سے دشمنی رکھ“۔ اس سے رسول

[1] بحارالانوار: ج ۲۵، باب ۱۸، ح ۴۹۲، ص ۱۲۸؛ تاویل الآیات: ۲/ ۷۷۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کی کیا مراد تھی؟

راوی کہتا ہے کہ یہ سن کر حضرت امام جعفر (صادق) بن محمد (باقر) علیہما السلام سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: خدا کی قسم اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا تھا تو انھوں نے فرمایا: اس کا یہ مطلب ہے کہ اللہ میرا مولا ہے وہ مجھ پر زیادہ حق رکھتا ہے اور مجھ پر صرف اُسی کا امر (حکم) نافذ ہوگا اور مَیں مومنوں کا مولا ہوں۔ یعنی ان کی جانوں پر ان سے زیادہ حق رکھتا ہوں اور میرے ہوتے ہوئے ان پر کسی اور کا امر نافذ نہیں ہوگا اور جس کا مَیں مولا ہوں یعنی جس کی جان پر اس سے زیادہ حق رکھتا ہوں اور جس پر میرے ہوتے ہوئے کسی اور کا امر نافذ نہیں ہوگا۔ اُس کے علی بن ابی طالبؑ بھی مولا ہیں، یعنی علیؑ اس کی جان پر اس سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور اس پر علیؑ کے ساتھ کسی اور کا امر نافذ نہیں ہوگا۔ [1]

شریفین کا ہاتھ پکڑا

25/78 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْجَبَّارُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَعْرُوفُ بحدقة الرَّازِيِّ بِهَا بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ ثَمَانَ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ النَّيْشَابُورِيُّ بِالرَّيِّ فِي مَسْجِدِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ حيرون الْبَاقِلَانِيُّ الْعَدْلُ بِمَدِينَةِ السَّلَامِ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زِنْجِيٍّ الْكَاتِبُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى بْنِ صَالِحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ زُفَرَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: أَخَذَ النَّبِيُّ بِيَدِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ هٰذَيْنِ وَ أَبَاهُمَا وَ أُمَّهُمَا فَهُوَ مَعِي فِي دَرَجَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: جس نے ان دونوں، ان کے والد اور والدہ سے محبت رکھی وہ قیامت کے دن میرے ساتھ میرے درجہ پر

---

[1] بحار الانوار: ج ۳۷، باب ۵۲، ح ۹۰، ص ۲۲۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہوگا"۔ (۱)

کوئی بندہ صاحبِ ایمان نہیں بن سکتا؟

26/79- حَدَّثَنِی الشَّیْخُ الْفَقِیهُ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِیمَ الْفُلْفُلِیُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِیسَ الْحَنْظَلِیُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِیمِ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَبِی النَّضْرِ السَّكُونِیُّ عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِی لَیْلَی عَنْ أَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی أَكُونَ أَحَبَّ إِلَیْهِ مِنْ نَفْسِهِ وَأَهْلِی أَحَبَّ إِلَیْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَعِتْرَتِی أَحَبَّ إِلَیْهِ مِنْ عِتْرَتِهِ وَذَاتِی أَحَبَّ إِلَیْهِ مِنْ ذَاتِهِ

عبدالرحمٰن بن ابی لیلی نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "کوئی بندہ اُس وقت تک صاحبِ ایمان (مومن) نہیں بن سکتا جب تک وہ اپنی ذات سے زیادہ مجھ سے، اور اپنے اہلِ بیتؑ سے زیادہ میرے اہلِ بیتؑ سے اور اپنی اولاد سے زیادہ میری اولاد سے اور اپنی ذات سے زیادہ میری ذات سے محبت نہ رکھے۔ (۲)

حسنین شریفینؑ دوشِ رسالتؐ پر

27/80- اَلْإِسْنَادُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَیْنُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّفَّارُ الْحَافِظُ الْهَرَوِیُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِیمِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْشَرٍ أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ الْهَرَوِیُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ قَالَ: أَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ زَكَرِیَّا بْنِ زَائِدَةَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو أَیُّوبَ الْإِفْرِیقِیُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِی سُلَیْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَشْكُرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللهِ وَمَعَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ هٰذَا عَلٰی عَاتِقٍ وَهٰذَا عَلٰی عَاتِقٍ وَهُوَ یَلْثِمُ هٰذَا مَرَّةً وَهٰذَا مَرَّةً فَقَالَ لَهُ جَبْرَئِیلُ إِنَّكَ تُحِبُّهُمَا؛ قَالَ إِنِّی أُحِبُّهُمَا وَأُحِبُّ مَنْ أَحَبَّهُمَا فَإِنَّ مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِی وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِی

---

(۱) بحارالانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۵۲، ص ۱۲۴؛ امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۴۰، ح ۱۱، ص ۲۲۹؛ ابن قولویہ کی کتاب "کامل الزیارات" باب ۱۴، ح ۱۳۲، ص ۵۳۔ یہ حدیث پہلے باب میں حدیث ۴۶ کے تحت گزر چکی ہے۔

(۲) امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۵۴، ح ۹، ص ۳۳۴؛ علل الشرائع: ج ۱، باب ۱۱۷، ح ۳، ص ۱۴۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ اس حالت میں ہمارے پاس تشریف لائے کہ آپؐ کے ایک شانے پر حضرت حسنؑ اور دوسرے شانے پر حضرت حسینؑ بیٹھے ہوئے تھے اور آپؐ باری باری دونوں کو بوسہ دے رہے تھے۔

اس پر حضرت جبرئیلؑ نے آپؐ سے عرض کیا: کیا آپؐ ان دونوں سے محبت کرتے ہیں؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دونوں سے بھی محبت رکھتا ہوں اور جو ان دونوں سے محبت رکھے اس سے بھی محبت رکھتا ہوں۔ بے شک! جس شخص نے ان دونوں سے محبت رکھی اس نے مجھ سے محبت رکھی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا، اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ (۱)

علیؑ اور آپؑ کی ذُریت سے محبت

28/81 حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَ عِشْرِينَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِنَيْسَابُورَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَنْصُورٍ الْبَغْدَادِيُّ الْخَيْزَرَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى التَّنُوخِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ مِطْرَفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَحْيَا حَيَاتِي وَ يَمُوتَ مَوْتِي وَ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ الَّتِي وَعَدَنِي رَبِّي فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَ ذُرِّيَّتَهُ فَإِنَّهُمْ لَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ بَابِ هُدًى وَ لَمْ يُدْخِلُوكُمْ فِي بَابِ ضَلَالَةٍ

زید بن مطرف سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ میری طرح زندہ رہے اور میری طرح اُسے موت آئے اور اُس جنت میں داخل ہو جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرما رکھا ہے تو وہ علیؑ ابن ابی طالبؑ اور ان کی ذُریت سے محبت کرے کیونکہ یہ تم لوگوں کو ہدایت کے باب سے باہر نہیں نکالیں گے اور گمراہی کے باب میں داخل نہیں کریں گے۔ (۲)

بحار الانوار: ج ۲۷، باب ۴، ح ۵۷، ص ۱۰۶۔ یہ حدیث باب ۳ میں حدیث ۷۷ کے تحت حذف الاسناد کے ساتھ آئے گی۔

بحار الانوار: ج ۲۷، باب ۴، ح ۷۶، ص ۱۰۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ اس حالت میں ہمارے پاس تشریف لائے کہ آپؐ کے ایک شانے پر حضرت حسنؑ اور دوسرے شانے پر حضرت حسینؑ بیٹھے ہوئے تھے اور آپؐ باری باری دونوں کو بوسہ دے رہے تھے۔

اس پر حضرت جبرئیلؑ نے آپؐ سے عرض کیا: کیا آپؐ ان دونوں سے محبت کرتے ہیں؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دونوں سے بھی محبت رکھتا ہوں اور جو ان دونوں سے محبت رکھے اس سے بھی محبت رکھتا ہوں۔ بے شک! جس شخص نے ان دونوں سے محبت رکھی اس نے مجھ سے محبت رکھی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا، اس نے مجھ سے بُغض رکھا۔ (۱)

علیؑ اور آپؑ کی ذُریت سے محبت

28/81 حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَ عِشْرِينَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِنَيْشَابُورَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَنْصُورٍ الْبَغْدَادِيُّ الْخَيْزَرَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى التَّنُوخِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُطَرِّفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَحْيَا حَيَاتِي وَ يَمُوتَ مَوْتِي وَ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ الَّتِي وَعَدَنِي رَبِّي فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَ ذُرِّيَّتَهُ فَإِنَّهُمْ لَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ بَابِ هُدًى وَ لَمْ يُدْخِلُوكُمْ فِي بَابِ ضَلَالَةٍ

زید بن مطرف سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ میری طرح زندہ رہے اور میری طرح اسے موت آئے اور اُس جنت میں داخل ہو جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرما رکھا ہے تو وہ علیؑ ابن ابی طالبؑ اور ان کی ذُریت سے محبت کرے کیونکہ یہ تم لوگوں کو ہدایت کے باب سے باہر نہیں نکالیں گے اور گمراہی کے باب میں داخل نہیں کریں گے۔ (۲)

---

(۱) بحار الانوار: ج ۲۷، باب ۴، ح ۷۵، ص ۱۰۶۔ یہ حدیث باب ۴ میں حدیث ۷۷ کے تحت حذف الاسناد کے ساتھ آئے گی۔

(۲) بحار الانوار: ج ۲۷، باب ۴، ح ۷۶، ص ۱۰۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

دو شعراء کا مکالمہ

29/82- أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الطُّوسِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الْمَرْزُبَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي جَبَلَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَبَلَةَ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: اجْتَمَعَ عِنْدَنَا السَّيِّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِمْيَرِيُّ وَ جَعْفَرُ بْنُ عَفَّانَ الطَّائِيُّ فَقَالَ لَهُ السَّيِّدُ وَيْحَكَ أَتَقُولُ فِي آلِ مُحَمَّدٍ

مَا بَالُ بَيْتِكُمْ يَخْرَبُ سَقْفُهُ ... وَ ثِيَابُكُمْ مِنْ أَرْذَلِ الْأَثْيَابِ

فَقَالَ جَعْفَرٌ فَمَا أَنْكَرْتَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ لَهُ السَّيِّدُ رَهِ الْمَدْحَ فَاسْكُتْ أَيُوصَفُ آلُ مُحَمَّدٍ بِمِثْلِ هٰذَا وَ لٰكِنِّي أَعْذِرُكَ هٰذَا (طَبْعُكَ) وَ عِلْمُكَ وَ مُنْتَهَاكَ وَ قَدْ قُلْتُ مَا أَمْحُو عَنْهُمْ عَارَ مَدْحِكَ

أُقْسِمُ بِاللهِ وَ آلَائِهِ ... وَ الْمَرْءُ عَمَّا قَالَ مَسْئُولُ

إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ ... عَلَى التُّقَى وَ الْبِرِّ مَجْبُولُ

وَ إِنَّهُ ذَاكَ الْإِمَامُ الَّذِي ... لَهُ عَلَى الْأُمَّةِ تَفْضِيلُ

يَقُولُ بِالْحَقِّ وَ يُفْتِي بِهِ ... وَ لَا تُلْهِيهِ الْأَبَاطِيلُ

كَانَ إِذَا الْحَرْبُ مَرَتْهَا الْقَنَا ... وَ أَحْجَمَتْ عَنْهَا الْبَهَالِيلُ

يَمْشِي إِلَى الْقِرْنِ وَ فِي كَفِّهِ ... أَبْيَضُ مَاضِي الْحَدِّ مَصْقُولُ

مَشْيَ الْعَفَرْنَى بَيْنَ أَشْبَالِهِ ... أَبْرَزَهُ لِلْقَنَصِ الْغِيلُ

ذَاكَ الَّذِي سَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ ... عَلَيْهِ مِيكَالُ وَ جِبْرِيلُ

مِيكَالُ فِي أَلْفٍ وَ جِبْرِيلُ فِي ... أَلْفٍ وَ يَتْلُوهُمْ سَرَافِيلُ

لَيْلَةَ بَدْرٍ مَدَداً أُنْزِلُوا ... كَأَنَّهُمْ طَيْرٌ أَبَابِيلُ

فَسَلَّمُوا لَمَّا أَتَوْا حَذْوَهُ ... وَ ذَاكَ إِعْظَامٌ وَ تَبْجِيلُ

هٰكَذَا يُقَالُ فِيهِمْ يَا جَعْفَرُ وَ شِعْرُكَ يُقَالُ مِثْلُهُ لِأَهْلِ الْخَصَاصَةِ وَ الضَّعْفِ فَقَبَّلَ جَعْفَرٌ رَأْسَهُ وَ قَالَ أَنْتَ وَاللهِ الرَّأْسُ يَا أَبَا هَاشِمٍ وَ نَحْنُ الْأَذْنَابُ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

محمد بن جبلہ کوفی بیان کرتے ہیں کہ سید بن محمد حمیری اور جعفر بن عفان طائی ہمارے پاس اکٹھے ہوئے تو سید نے جعفر طائی سے کہا: تم پر افسوس ہے کیا تم اس طرح کے اشعار آلِ محمدؑ کے متعلق کہتے ہو:

مَا بَالُ بَيْتِكُمْ يَخْرَبُ سَقْفُهُ وَ ثِيَابُكُمْ مِنْ أَرْذَلِ الْأَثْيَابِ

''تمھارے گھر کو کیا ہوا ہے کہ اس کی چھت خراب اور شکستہ ہو چکی ہے اور آپ کے لباس سب سے گھٹیا اور پرانے ہوتے ہیں''۔

تو جعفر نے کہا: کیا تم اس بات کا انکار کرتے ہو؟

اس پر سید بن محمد الحمیری نے اس سے کہا: اگر انسان کو مدح سرائی اور تعریف و توصیف کرنی نہ آتی ہو تو اُسے خاموش رہنا چاہیے۔ کیا آلِ محمدؑ کی اس طرح توصیف بیان کی جاتی ہے لیکن میں تجھے اس کام سے معذور سمجھتا ہوں کیونکہ تمھارا علم اور تمھاری سوچ کی حدیں یہیں تک ہیں۔ میں نے آلِ محمدؑ کی شان میں اشعار کہے ہیں جس سے میں تمھاری مدح سرائی کی ذلت و عار کو ان سے مٹا دوں گا۔

أُقْسِمُ بِاللهِ وَ آلَائِهِ وَ الْمَرْءُ عَمَّا قَالَ مَسْئُولُ

إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَى التُّقٰى وَ الْبِرِّ مَجْبُولُ

وَ إِنَّهُ ذَاكَ الْإِمَامُ الَّذِي لَهُ عَلَى الْأُمَّةِ تَفْضِيلُ

يَقُولُ بِالْحَقِّ وَ يُفْتِي بِهِ وَلَا تُلْهِيهِ الْأَبَاطِيلُ

كَانَ إِذَا الْحَرْبُ مَرَتْهَا الْقَنَا وَ أَحْجَمَتْ عَنْهَا الْبَهَالِيلُ

يَمْشِي إِلَى الْقِرْنِ وَ فِي كَفِّهِ أَبْيَضُ مَاضِي الْحَدِّ مَصْقُولُ

مَشْيَ الْعَفَرْنَى بَيْنَ أَشْبَالِهِ أَبْرَزَهُ لِلْقَنَصِ الْغِيلُ

ذَاكَ الَّذِي سَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ عَلَيْهِ مِيكَالُ وَ جِبْرِيلُ

مِيكَالُ فِي أَلْفٍ وَ جِبْرِيلُ فِي أَلْفٍ وَ يَتْلُوهُمْ سَرَافِيلُ

لَيْلَةَ بَدْرٍ مَدَداً أُنْزِلُوا كَأَنَّهُمْ طَيْرٌ أَبَابِيلُ

فَسَلَّمُوا لَمَّا أَتَوْا حَذْوَهُ وَ ذَاكَ إِعْظَامٌ وَ تَبْجِيلُ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

"میں اللہ اور اس کی قسم اُٹھا کر کہہ رہا ہوں کہ کوئی بھی شخص جو بات کرتا ہے وہ اس کے بارے میں جواب دہ ہے۔ بے شک حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کو تقویٰ و پرہیزگاری اور نیکی کی فطرت پر پیدا کیا گیا ہے۔ یقیناً آپؑ ہی وہ امام و پیشوا ہیں جنھیں پوری اُمت پر فضیلت و برتری حاصل ہے۔ آپؑ ہمیشہ حق بات کہتے ہیں اور حق سے ہی فتویٰ دیتے ہیں جبکہ باطل قوتیں انھیں لوگوں کے دلوں سے نکال نہیں سکتی ہیں۔

جب جنگ کے دوران تیز سے نرم پڑ رہے ہوں اور بڑے بڑے سورماؤں کے قدم ڈر کر پیچھے کی جانب اُٹھ رہے ہوں۔

اس وقت آپؑ (حضرت علیؑ) اپنے مدمقابل کی طرف یوں چل رہے ہوتے ہیں کہ آپؑ کے دستِ مبارک میں سفید کاٹنے والی تیز تلوار ہوتی ہے۔

(اس وقت آپؑ یوں چل رہے ہوتے ہیں جیسے) شیر اپنی جھاڑی میں اپنے بچوں کے درمیان چل رہا ہوتا ہے تاکہ انھیں جنگلی شکاری سے بچا سکے۔

آپؑ کی ذات وہ ہے جسے رات کو حضرت میکائیلؑ اور حضرت جبرئیلؑ نے سلام پیش کیا تھا۔

(اس رات) حضرت میکائیلؑ ایک ہزار فرشتوں کی جماعت کے ساتھ آئے اور حضرت جبرئیلؑ بھی ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ آئے جبکہ حضرت اسرافیلؑ بھی ان کے پیچھے پیچھے آرہے تھے۔

یہ جنگِ بدر کی رات کی بات ہے کہ جب فرشتے (مسلمانوں کی) مدد کے لیے زمین پر اُترے اور ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ ابابیل پرندے ہوں۔ پس! جو فرشتے بھی زمین پر آئے انھوں نے ان کی خدمت میں سلام عرض کیا اور انھوں نے یہ حضرت علیؑ کی عظمت و بلندی اور تعظیم و توقیر کی بناء پر کیا۔

اے جعفر! آلِ محمدؐ کی شان میں اس طرح اشعار کہے جاتے ہیں اور جیسے اشعار تم نے ان کے بارے میں بیان کیے ہیں وہ ان سے بُغض و کینہ رکھنے والے اور کمزور عقیدہ کے لوگ بیان کرتے ہیں۔

یہ سن کر جعفر نے سیّد بن محمد الحمیری کے سر پر بوسہ دے کر کہا: اے ابوہاشم! خدا کی قسم! تم بلند شان کے مالک ہو جبکہ ہم گناہ گار ہیں۔ [1]

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۷، ح ۱، ص ۱۹۹؛ بحارالانوار: ج ۴۷، باب ۱۰، ح ۶، ص ۳۱۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لوگوں کا نور ہے۔ پس (اے علیؑ) آپؑ کو یہ کرامت و بزرگی مبارک ہو۔ [1]

ہم شجرۃ العلم ہیں

31/84 وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَسْبَاطٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ: يَا أَبَا بَصِيرٍ نَحْنُ شَجَرَةُ الْعِلْمِ وَنَحْنُ أَهْلُ بَيْتِ النَّبِيِّ وَفِي دَارِنَا مَهْبِطُ جَبْرَئِيلَ وَنَحْنُ خُزَّانُ عِلْمِ اللّٰهِ وَنَحْنُ مَعَادِنُ وَحْيِ اللّٰهِ مَنْ تَبِعَنَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنَّا هَلَكَ حَقّاً عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابوبصیر سے منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اے ابوبصیر! ہم علم کا درخت اور نبیؐ کے اہل بیت ہیں۔ ہمارے گھر میں جبرئیلؑ نازل ہوتا ہے۔ ہم اللہ کے علم کے امین اور اس کی وحی کی کانیں ہیں۔ جس نے ہماری پیروی کی وہ نجات پا گیا اور جس نے ہم سے منہ موڑا وہ ہلاک ہوگیا۔ یہ اللہ عزوجل پر ہمارا حق ہے۔ [2]

شیعہ اور سادات کو حقیر نہ سمجھو

32/85 وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ رِئَابٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ بَكْرٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: لَا تَسْتَخِفُّوا بِفُقَرَاءِ شِيعَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعِتْرَتِهِ مِنْ بَعْدِهِ فَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْهُمْ لَيَشْفَعُ فِي مِثْلِ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

ابوالحسن حضرت امام موسیٰؑ کاظم علیہ السلام نے اپنے آباء و اجداد کے ذریعے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے مفلس و نادار شیعوں اور ان کے بعد ان کی عترت و اولاد کو پست و حقیر نہ سمجھو کیونکہ ان میں سے ہر شخص قبیلہ ربیعہ اور مضر کے افراد کے برابر لوگوں کی شفاعت کرے گا۔ [3]

---

[1] بحار الانوار: ج ۴۰، باب ۹۱، ح ۸۷، ص ۵۳، امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۵۰، ح ۱۴، ص ۳۰۶

[2] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۵۰، ح ۱۵، ص ۳۰۷؛ بحار الانوار: ج ۲۶، باب ۵، ح ۱، ص ۲۴۰

[3] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۵۰، ح ۱۶، ص ۳۰۷؛ بحار الانوار: ج ۹۶، باب ۹۴، ح ۲۷، ص ۳۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

...مت کے دو باپ

33/86 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ بِالرَّيِّ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ الشَّيْخِ السَّعِيدِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالَى قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْكُوفِيُّ الْأَسَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَرْمَكِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَلَاقَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَقِيصَا عَنْ سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: يَا عَلِيُّ أَنْتَ أَخِي وَ أَنَا أَخُوكَ أَنَا الْمُصْطَفٰى لِلنُّبُوَّةِ وَ أَنْتَ الْمُجْتَبٰى لِلْإِمَامَةِ وَ أَنَا صَاحِبُ التَّنْزِيلِ وَ أَنْتَ صَاحِبُ التَّأْوِيلِ وَ أَنَا وَ أَنْتَ أَبَوَا هٰذِهِ الْأُمَّةِ يَا عَلِيُّ أَنْتَ وَصِيِّي وَ خَلِيفَتِي وَ وَزِيرِي وَ وَارِثِي وَ أَبُو وُلْدِي شِيعَتُكَ شِيعَتِي وَ أَنْصَارُكَ أَنْصَارِي وَ أَوْلِيَاؤُكَ أَوْلِيَائِي وَ أَعْدَاؤُكَ أَعْدَائِي يَا عَلِيُّ أَنْتَ صَاحِبِي عَلَى الْحَوْضِ غَداً وَ أَنْتَ صَاحِبِي فِي الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَ أَنْتَ صَاحِبُ لِوَائِي فِي الْآخِرَةِ كَمَا أَنَّكَ صَاحِبُ لِوَائِي فِي الدُّنْيَا لَقَدْ سَعِدَ مَنْ تَوَلَّاكَ وَ شَقِيَ مَنْ عَادَاكَ وَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ تَقَدَّسَ ذِكْرُهُ بِمَحَبَّتِكَ وَ وَلَايَتِكَ وَ اللّٰهِ إِنَّ أَهْلَ مَوَدَّتِكَ فِي السَّمَاءِ لَأَكْثَرُ مِنْهُمْ فِي الْأَرْضِ يَا عَلِيُّ أَنْتَ أَمِينُ أُمَّتِي وَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَيْهَا بَعْدِي قَوْلُكَ قَوْلِي وَ أَمْرُكَ أَمْرِي وَ طَاعَتُكَ طَاعَتِي وَ زَجْرُكَ زَجْرِي وَ نَهْيُكَ نَهْيِي وَ مَعْصِيَتُكَ مَعْصِيَتِي وَ حِزْبُكَ حِزْبِي وَ حِزْبِي حِزْبُ اللّٰهِ وَ مَنْ يَتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُولَهُ وَ الَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُونَ

سید الاوصیاء امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! آپ میرے بھائی ہیں اور میں آپؑ کا بھائی ہوں۔ میں نبوت کے لیے چُنا گیا ہوں اور آپؑ کو امامت کے لیے منتخب کیا گیا۔ میں صاحب تنزیل ہوں اور آپؑ صاحب تاویل ہیں۔ میں اور آپؑ اس اُمت کے باپ ہیں۔

اے علیؑ! آپؑ میرے وصی، خلیفہ، وزیر، وارث اور میری اولاد کے باپ ہیں۔ آپؑ کے شیعہ میرے شیعہ، آپؑ کے مددگار میرے مددگار، آپؑ کے دوست میرے دوست اور آپؑ کے دشمن میرے دشمن ہیں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے علیؑ! آپؑ کل (بروزِ محشر) حوض (کوثر) پر میرے ساتھ ہوں اور آپؑ مقامِ محمود پر میرے ہمراہ ہوں گے جس طرح آپؑ دنیا میں میرے علَم بردار ہیں اسی طرح آپؑ آخرت میں میرے علَم بردار ہیں۔ خوش بخت ہے وہ جو آپؑ سے محبت رکھے اور بدبخت ہے وہ انسان جو آپؑ سے دشمنی رکھے۔ بے شک! ملائکہ آپؑ کی محبت اور ولایت ذریعے اللہ کا تقرب حاصل کرتے ہیں۔ خدا کی قسم! زمین سے زیادہ آسمان پر آپؑ سے مودّت کرنے والے ہیں۔

اے علیؑ! آپؑ میری اُمت کے امین، اور میرے بعد ان پر اللہ کی حجت ہیں۔ آپؑ کا فرمان میرا فرمان ہے آپؑ کا حکم میرا حکم ہے۔ آپؑ کی اطاعت میری اطاعت، آپؑ کا ڈانٹنا میرا ڈانٹنا، آپؑ کا روکنا (منع کرنا) میرا روکنا اور آپؑ کی نافرمانی میری نافرمانی ہے اور آپؑ کا گروہ میرا گروہ ہے اور میرا گروہ اللہ کا گروہ ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ (سورہ مائدہ: آیت ۵۶)

"اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ اور ایمان والوں کو ولی بنائے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں شامل ہو جائے گا اور) اللہ کی جماعت ہی غالب آنے والی ہے"۔ [1]

شیعہ کو سات مقامات کی بشارت

34/87 وَعَنْهُ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حُمْرَانَ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ: قَالَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ: كُنْتُ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِساً عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ إِذْ أَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ أَلَا أُبَشِّرُكَ يَا عَلِيُّ، قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ هٰذَا حَبِيبِي جَبْرَئِيلُ يُخْبِرُنِي عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَدْ أَعْطَى مُحِبِّيكَ وَشِيعَتَكَ سَبْعَ خِصَالٍ الرِّفْقَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْأُنْسَ عِنْدَ الْوَحْشَةِ وَالنُّورَ عِنْدَ الظُّلْمَةِ وَالْأَمْنَ عِنْدَ الْفَزَعِ وَالْقِسْطَ عِنْدَ الْمِيزَانِ وَالْجَوَازَ عَلَى الصِّرَاطِ وَدُخُولَ الْجَنَّةِ قَبْلَ سَائِرِ النَّاسِ مِنَ الْأُمَمِ بِثَمَانِينَ عَاماً

جنابِ سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ تشریف لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! کیا میں آپؑ کو ایک بشارت نہ دوں؟

[1] بحار الانوار: ج ۴۰، باب ۹۱، ح ۸۸، ص ۵۳؛ امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۵۱، ح ۱۳، ص ۳۳۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جی ضرور دیجیے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ میرا حبیب جبرئیلؑ، اللہ عزوجل کی طرف سے مجھے یہ خبر دے رہا ہے کہ اللہ نے آپؑ کے شیعوں اور حب داروں کو سات خصوصیات سے نوازا ہے:

۱- سکرات موت کے وقت آسانی اور نرمی

۲- وحشتِ قبر کے وقت مونس و غم خواری

۳- اندھیری قبر میں روشنی

۴- محشر کے خوف سے امان

۵- میزان پر (نامۂ اعمال کے تولے جانے کے وقت) نیکی کے پلڑے کا بھاری ہونا

۶- پُل صراط سے گزرنا

۷- دوسری اُمتوں کے لوگوں سے اسّی سال پہلے جنّت میں داخل ہونا۔ [1]

مولا علیؑ یعسوب المومنین ہیں

35/88 قَالَ وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا خَادِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْرُورٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ أَبَانِ بْنِ عُثْمَانَ الْأَحْمَرِ عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ذَاتَ يَوْمٍ وَ هُوَ فِي مَسْجِدِ قُبَا وَ الْأَنْصَارُ مُجْتَمِعُونَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ أَخِي وَ أَنَا أَخُوكَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ وَلِيِّي وَ خَلِيفَتِي وَ إِمَامُ أُمَّتِي بَعْدِي وَالَى اللهُ مَنْ وَالاكَ وَ عَادَى اللهُ مَنْ عَادَاكَ وَ أَبْغَضَ مَنْ أَبْغَضَكَ وَ نَصَرَ مَنْ نَصَرَكَ وَ خَذَلَ مَنْ خَذَلَكَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ زَوْجُ ابْنَتِي وَ أَبُو وُلْدِي يَا عَلِيُّ إِنَّهُ لَمَّا عُرِجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ عَهِدَ إِلَيَّ رَبِّي فِيكَ ثَلَاثَ كَلِمَاتٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ فَقُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّي وَ سَعْدَيْكَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ فَقَالَ إِنَّ عَلِيّاً إِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَ يَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قبا میں تشریف فرما تھے جبکہ انصار آپؐ کے پاس

---

[1] شیخ صدوقؒ: مجلس ۵۳، ح ۱۵، ص ۳۳۶؛ بحار الانوار: ج ۶۵، باب ۱۵، ح ۴، ص ۹؛ الخصال: ۲ / ۴۰۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جمع تھے تو آپؐ نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے علیؑ! آپؑ میرے بھائی ہیں اور میں آپؑ کا بھائی ہوں۔

اے علیؑ! آپؑ میرے دوست، خلیفہ و جانشین اور میرے بعد میری اُمت کے امام و پیشوا ہیں۔ اللہ اس شخص سے محبت رکھتا ہے جو آپؑ سے محبت رکھے اور اللہ اس شخص سے دشمنی رکھتا ہے جو آپؑ سے دشمنی رکھے۔ خدا اس سے بُغض رکھتا ہے جو آپؑ سے بُغض رکھے، خدا اس کی مدد کرتا ہے جو آپؑ کی مدد کرے اور وہ اس کی مدد نہیں کرتا جو آپؑ کی مدد سے ہاتھ کھینچ لے۔

اے علیؑ! آپؑ میرے بیٹی کے شوہر اور میری اولاد کے باپ ہیں۔

اے علیؑ! جب مجھے آسمان پر معراج کے لیے لے جایا گیا وہاں میرے ربّ نے مجھ سے آپؑ کے متعلق تین کلمات ارشاد فرمائے۔

پروردگار نے فرمایا: اے محمدؐ! تو میں نے جواب دیا: لبیك ربی وسعدیك "میرے پروردگار! میں تیری خدمت میں بار بار حاضر ہوں"۔ یقیناً تیری ذات بابرکت اور بلند و برتر ہے۔

پھر اللہ نے فرمایا: بے شک علیؑ (۱) متقیوں کے امام (۲) روشن پیشانی والوں کے قائد (۳) اور مومنوں کے سردار ہیں۔ [1]

روزِ قیامت شیعہ کی کامیابی

36/89 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ رَحِمَهُمُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الرَّيَّانِ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: شِيعَةُ عَلِيٍّ هُمُ الْفَائِزُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابوالحسن حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آباء و اجدادؑ کے ذریعے نقل فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن علیؑ کے شیعہ کامیاب ہوں گے۔ [2]

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۵۴، ح ۱۵، ص ۳۳۶؛ بحارالانوار: ج ۶۵، باب ۱۵، ح ۴، ص ۹

[2] عیون اخبار الرضاؑ: ج ۲، باب ۳۱، ح ۲۰۱، ص ۵۲؛ امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۵۷، ح ۱۳، ص ۳۶۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

علیؑ نور کی سواری پر

37/90 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُؤَدِّبُ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَصْفَهَانِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُؤْتَى بِكَ يَا عَلِيُّ عَلَى نَجِيبٍ مِنْ نُورٍ وَ عَلَى رَأْسِكَ تَاجٌ قَدْ أَضَاءَ نُورُهُ وَ كَادَ يَخْطَفُ أَبْصَارَ أَهْلِ الْمَوْقِفِ فَيَأْتِي النِّدَاءُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ أَيْنَ خَلِيفَةُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ فَيَقُولُ عَلِيٌّ هَا أَنَا ذَا قَالَ فَيُنَادِي الْمُنَادِي يَا عَلِيُّ أَدْخِلِ الْجَنَّةَ مَنْ أَحَبَّكَ وَ مَنْ عَادَاكَ النَّارَ وَ أَنْتَ قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ

عبداللہ بن عمر سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے فرمایا: اے علیؑ! قیامت کے دن آپؑ کو نوری سواری پر بٹھا کر (محشر کے میدان میں) لایا جائے گا۔ اس وقت آپؑ کے سر پر تاج موجود ہوگا جس کی روشنی سے محشر کے میدان میں کھڑے لوگوں کی آنکھیں چندھیا جائیں گی۔

پھر اللہ عزوجل کی طرف سے آواز آئے گی: اللہ کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا خلیفہ و جانشین کہاں ہے؟

تو حضرت علی علیہ السلام عرض کریں گے: میں یہاں ہوں۔

پھر منادی ندا دے گا: اے علیؑ! جس نے آپؑ سے (دنیا میں) محبت رکھی اسے جنّت میں داخل کریں اور جس نے آپؑ سے بغض و عداوت رکھی اسے جہنّم میں ڈال دیں اور آپؑ جنّت و جہنّم کو تقسیم کرنے والے ہیں۔ [1]

علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے

38/91 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسْتَرَابَادِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هَارُونَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَ مَا رَأَيْتَ فُلَاناً رَكِبَ الْبَحْرَ بِبِضَاعَةٍ يَسِيرَةٍ إِلَى الصِّينِ فَأَسْرَعَ الْكَرَّةَ وَ أَعْظَمَ الفينة [الْغَنِيمَةَ] حَتَّى

---

[1] امالی صدوق: مجلس ۵۷، ح ۱۴، ص ۳۶۱؛ بحارالانوار: ج ۳۹، باب ۸۴، ح ۱۲، ص ۱۹۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حَسَدَهُ أَهْلُ وُدِّهِ وَ أَوْسَعُ قَرَابَاتِهِ وَ جِيْرَانِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ إِنَّ مَالَ الدُّنْيَا كُلَّمَا ازْدَادَ كَثْرَةً وَعَظَمَةً ازْدَادَ صَاحِبُهُ بَلَاءً فَلَا تَغْبِطُوا أَصْحَابَ الْأَمْوَالِ إِلَّا بِمَنْ جَاءَ بِمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَلٰكِنْ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ هُوَ أَقَلُّ مِنْ صَاحِبِكُمْ بِضَاعَةً وَ أَسْرَعُ مِنْهُ كَرَّةً قَالُوا بَلٰى يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ انْظُرُوا إِلٰى هٰذَا الْمُقْبِلِ فَنَظَرْنَا فَإِذَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ رَثُّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ إِنَّ هٰذَا الرَّجُلَ لَقَدْ صَعِدَ لَهُ فِي هٰذَا الْيَوْمِ إِلَى الْعُلُوِّ مِنَ الْخَيْرَاتِ وَ الطَّاعَةِ مَا لَوْ قُسِمَ عَلٰى جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ لَكَانَ نَصِيبُ أَقَلِّهِمْ غُفْرَانَ ذُنُوبِهِ وَ وُجُوبَ الْجَنَّةِ لَهُ قَالُوا بِمَا ذَا يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ سَلُوهُ يُخْبِرْكُمْ بِمَا صَنَعَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ وَ قَالُوا لَهُ هَنِيئاً لَكَ مَا بَشَّرَكَ بِهِ رَسُولُ اللهِ فَبِمَا ذَا صَنَعْتَ فِي يَوْمِكَ هٰذَا حَتّٰى كُتِبَ لَكَ مَا كُتِبَ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا أَعْلَمُ أَنِّي صَنَعْتُ شَيْئاً غَيْرَ أَنِّي خَرَجْتُ مِنْ بَيْتِي وَ أَرَدْتُ حَاجَةً كُنْتُ أَبْطَأْتُ عَنْهَا فَخَشِيتُ أَنْ تَكُونَ فَاتَتْنِي فَقُلْتُ فِي نَفْسِي لَأَعْتَاضَنَّ مِنْهَا بِالنَّظَرِ إِلٰى وَجْهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ النَّظَرُ إِلٰى وَجْهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عِبَادَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ إِي وَ اللهِ عِبَادَةٌ وَ أَيُّ عِبَادَةٍ إِنَّكَ يَا عَبْدَ اللهِ ذَهَبْتَ تَبْتَغِي أَنْ تَكْسِبَ دِينَاراً لِقُوتِ عِيَالِكَ فَفَاتَكَ ذٰلِكَ فَاعْتَضْتَ مِنْهُ بِالنَّظَرِ إِلٰى وَجْهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ أَنْتَ مُحِبٌّ لَهُ وَ لِفَضْلِهِ مُعْتَقِدٌ وَ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا كُلُّهَا ذَهَبَةً حَمْرَاءَ فَأَنْفَقْتَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ وَ لَتُشَفَّعَنَّ بِعَدَدِ كُلِّ نَفَسٍ تَنَفَّسْتَهُ فِي مَسِيرِكَ إِلَيْهِ فِي أَلْفِ رَقَبَةٍ يُعْتِقُهُمُ اللهُ مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَتِكَ

ابو ہریرہ سے منقول ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے آپؐ سے عرض کیا: اللہ کے رسولؐ! کیا آپؐ نے فلاں شخص کو نہیں دیکھا کہ وہ سمندری راستے سے تھوڑے سے مال ومتاع کے ساتھ گیا اور وہ بہت تیزی سے راستہ طے کرتے ہوئے اپنی منزل پر پہنچ گیا اور وہاں اس نے بہت زیادہ منافع حاصل کیا۔ یہاں تک کہ اس کے چاہنے والوں، رشتہ داروں اور ہمسایوں نے اس سے حسد کرنا شروع کر دیا۔

اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک! کسی شخص کے پاس جس قدر دنیا کا مال بڑھتا جاتا ہے اُسی قدر اس کی پریشانیوں اور مصیبتوں میں اضافہ ہوتا رہتا ہے لہٰذا تم کسی مالدار شخص پر رشک نہ کرو سوائے ان مالدار افراد کے جو اپنے مال راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں لیکن کیا میں تم لوگوں کو ایک ایسے شخص کے بارے میں خبر نہ دوں کہ جس کے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

...اس ساتھی سے مال تو کم ہے لیکن اس نے منافع اس سے بہت جلدی اور زیادہ کمایا ہے؟

سب حاضرین نے عرض کیا: جی ہاں اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ ہمیں ضرور اس شخص کے بارے میں آگاہ ...یے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُس آنے والے شخص کی جانب دیکھو۔ جب ہم نے اُس کی طرف دیکھا تو ایک ...آ رہا تھا جس نے بوسیدہ لباس پہن رکھا تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک! آج اس شخص کی جو نیکیاں اور اطاعت گزاری آسمان کی طرف گئی ہے اگر ...اور آسمانوں کے تمام رہنے والوں پر تقسیم کر دیں تو اس تمام مخلوق کے لیے جو کم از کم حصّہ ہوگا وہ یہ ہے کہ ان ...دیے جائیں گے اور اس پر جنّت واجب قرار دی جائے گی۔

یہ سن کر حاضرین نے سوال کیا: یا رسولؐ اللہ! اس شخص کو کیوں یہ صلہ عطا کیا گیا ہے؟

آپؐ نے فرمایا: تم لوگ خود ہی اس سے سوال کرلو، یہ تم لوگوں کو بتائے گا کہ اس نے آج کون سا ایسا عمل کیا ہے۔

...کے اصحاب اس شخص کی طرف متوجہ ہو کر کہتے ہیں کہ رسولؐ اللہ نے تمھارے متعلق جو بشارت اور خوشخبری ...ہے اس پر ہم تمھیں مبارکباد دیتے ہیں۔ تم نے آج کون سے ایسا عمل سرانجام دیا ہے کہ تمھارے لیے اس قدر ...ب لکھ دیا گیا ہے؟

تو اس شخص نے جواب دیا: مجھے کچھ معلوم نہیں کہ میں نے آج کوئی ایسا عمل سرانجام دیا ہو سوائے یہ کہ آج میں ...گھر سے ایک ضروری کام کے ارادہ سے نکلا۔ پھر میں نے اس ضروری کام کے لیے جانے میں سست روی کا مظاہرہ کیا ...مجھے یہ خدشہ لاحق تھا کہ مَیں آج یہ کام نہیں کر پاؤں گا۔

پھر مَیں نے اپنے دل میں کہا کہ میں اس کام کے بدلے میں حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے چہرے کی زیارت ...کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانِ مبارک سے یہ سنا تھا کہ حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے چہرے کو دیکھنا ...ہے۔

اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں، خدا کی قسم! یہ عبادت ہے۔ جی ہاں! یہ عبادت ہے۔ اے بندۂ خدا! تم ...اس ارادہ سے نکلے تھے کہ تم اپنے اہل و عیال کے خرچہ کے لیے دنیا کما کر لاؤ لیکن پھر تم نے وہ چھوڑ دیے اور ...بدلے میں حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے چہرے کی زیارت کا شرف حاصل کیا کیونکہ تم حضرت علیؑ کے مُحب اور

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ان کی فضیلت کے معتقد ہو۔ پس! تمھارا یہ عمل اس سے بہتر ہے کہ اگر یہ ساری دنیا سرخ سونے کی ہوتی اور اس سرخ سونے کو راہ خدا میں خرچ کیا جاتا۔ تم نے حضرت علیؑ کی زیارت کے لیے جاتے ہوئے راستے میں جتنے سانس لیے ہیں اس قدر لوگوں کی شفاعت کرو گے اور تمھاری شفاعت کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ تمھاری ہر سانس کے بدلے میں ایک ہزار افراد کو جہنم سے آزاد فرمائے گا۔ [1]

حزب اللہ کی پہچان

39/92- أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ الْقَاضِي قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ جَامِعٍ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ أَبَانٍ الْأَحْمَرِ عَنْ سَعْدٍ الْكِنَانِيِّ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَا عَلِيُّ أَنْتَ خَلِيفَتِي عَلَى أُمَّتِي فِي حَيَاتِي وَ بَعْدَ مَوْتِي وَ أَنْتَ مِنِّي كَشَيْثٍ مِنْ آدَمَ وَ كَسَامٍ مِنْ نُوحٍ وَ كَإِسْمَاعِيلَ مِنْ إِبْرَاهِيمَ وَ كَيُوشَعَ مِنْ مُوسَى وَ كَشَمْعُونَ مِنْ عِيسَى يَا عَلِيُّ أَنْتَ وَصِيِّي وَ وَارِثِي وَ غَاسِلُ جُثَّتِي وَ أَنْتَ الَّذِي تُوَارِينِي فِي حُفْرَتِي وَ تُؤَدِّي عَنِّي دَيْنِي وَ تُنْجِزُ عِدَاتِي يَا عَلِيُّ أَنْتَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ إِمَامُ الْمُسْلِمِينَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَ يَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ زَوْجُ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ ابْنَتِي وَ أَبُو السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ يَا عَلِيُّ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى جَعَلَ ذُرِّيَّةَ كُلِّ نَبِيٍّ مِنْ صُلْبِهِ وَ جَعَلَ ذُرِّيَّتِي مِنْ صُلْبِكَ يَا عَلِيُّ مَنْ أَحَبَّكَ وَ وَالاكَ أَحْبَبْتُهُ وَ وَالَيْتُهُ وَ مَنْ أَبْغَضَكَ وَ عَادَاكَ أَبْغَضْتُهُ وَ عَادَيْتُهُ لِأَنَّكَ مِنِّي وَ أَنَا مِنْكَ يَا عَلِيُّ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى طَهَّرَنَا وَ اصْطَفَانَا لَمْ تَلْتَقِ لَنَا أَبَوَانِ عَلَى سِفَاحٍ قَطُّ مِنْ لَدُنْ آدَمَ فَلَا يُحِبُّنَا إِلَّا مَنْ طَابَتْ وِلَادَتُهُ يَا عَلِيُّ أَبْشِرْ بِالشَّهَادَةِ فَإِنَّكَ مَظْلُومٌ بَعْدِي مَقْتُولٌ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَ ذَلِكَ فِي سَلَامَةٍ مِنْ دِينِي قَالَ فِي سَلَامَةٍ مِنْ دِينِكَ إِنَّكَ لَنْ تَضِلَّ وَ لَنْ تَزِلَّ وَ لَوْلَاكَ لَمْ يُعْرَفْ حِزْبُ اللّٰهِ بَعْدِي

عبداللہ ابن عباسؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کو مخاطب کر کے فرمایا

---

[1] امالی شیخ صدوق: مجلس ۵۸، ح۱، ص ۳۶۱-۳۶۲؛ بحار الانوار: ج ۳۸، باب ۶۴، ح۵، ص ۱۹۷-۱۹۸؛ تاویل الآیات: ۲/ ۸۶۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے علیؑ! آپؑ میری زندگی میں اور میری موت کے بعد میرے خلیفہ و جانشین ہیں۔ آپؑ مجھ سے ہیں جیسے شیثؑ آدمؑ سے،

[illegible] نوحؑ سے اور اسماعیلؑ ابراہیمؑ سے اور یوشعؑ موسیٰؑ سے اور شمعونؑ عیسیٰؑ سے ہیں۔

اے علیؑ! آپؑ میرے وصی، وارث اور میری میت کو غسل دینے والے ہیں۔

اے علیؑ! آپؑ مجھے میری لحد میں اُتارنے والے، میری طرف سے میرے قرض کو ادا کرنے والے اور میرے [illegible] کو پورا کرنے والے ہیں۔

اے علیؑ! آپؑ مومنوں کے امیر، مسلمانوں کے امام و پیشوا، روشن پیشانی والوں کے قائد اور مومنوں کے سردار [illegible]

اے علیؑ! آپؑ میری بیٹی فاطمہؑ جو عورتوں کی سردار ہیں، کے شوہر اور میرے دو نواسوں حسنؑ اور حسینؑ کے باپ [illegible]

اے علیؑ! بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہر نبیؐ کی ذُریت (نسل) کو اس کے صلب میں رکھا جبکہ میری ذُریت کو [illegible] صلب میں رکھا۔

اے علیؑ! جس نے آپؑ سے محبت اور دوستی رکھی اس سے مَیں محبت اور دوستی رکھوں گا اور جس نے آپؑ سے بُغض [illegible] رکھی اس سے مَیں بُغض اور دشمنی رکھوں گا کیونکہ آپؑ مجھ سے ہیں اور میں آپؑ سے ہوں۔

اے علیؑ! بے شک اللہ تعالیٰ نے ہمیں طاہر و پاکیزہ قرار دیا اور ہمیں چُن لیا۔ حضرت آدمؑ سے لے کر آج تک [illegible] دامن بُرائی و بدکرداری سے آلودہ نہیں ہوئے ہیں۔ پس! ہم سے صرف وہی محبت کرتا ہے جس کی ولادت پاک [illegible]

اے علیؑ! میں آپؑ کو شہادت کی بشارت دیتا ہوں۔ آپؑ میرے بعد مظلوم اور مقتول ہوں گے۔

یہ سن کر حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! اُس وقت میرا دین سلامت ہوگا؟

آپؐ نے فرمایا: بے شک! تمھارا دین سلامت ہوگا کیونکہ آپؑ کبھی گمراہ نہیں ہوں گے اور آپؑ کے پیروں میں کبھی [illegible] ہوگی۔ اگر آپؑ نہ ہوتے تو میرے بعد اللہ کی جماعت کی پہچان نہ ہوتی۔ [1]

[illegible] شیخ صدوقؒ: مجلس ۵۸، ح ۱۷، ص ۳۶۷-۳۶۸؛ بحارالانوار: ج ۳۸، باب ۶۱، ح ۲۶، ص ۱۰۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جنابِ اُمِ سلمہؓ کا بیان

40/93 قَالَ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيْدِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ الصَّيْرَفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الصَّادِقِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: بَلَغَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَةَ النَّبِيِّ أَنَّ مَوْلًى لَهَا يَنْتَقِصُ عَلِيّاً وَ يَتَنَاوَلُهُ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَلَمَّا أَنْ صَارَ إِلَيْهَا قَالَتْ لَهُ يَا بُنَيَّ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَنْتَقِصُ عَلِيّاً فَقَالَ نَعَمْ يَا أُمَّاهُ قَالَ فَغَضِبَتْ وَ قَالَتْ اقْعُدْ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ حَتّٰى أُحَدِّثَكَ بِحَدِيْثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ثُمَّ اخْتَرْ لِنَفْسِكَ إِنَّا كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ تِسْعَ نِسْوَةٍ وَ كَانَتْ لَيْلَتِي وَ يَوْمِي مِنْ رَسُوْلِ اللهِ فَأَتَيْتُ الْبَابَ فَقُلْتُ أَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللهِ؛ فَقَالَ لَا قَالَتْ فَكَبَوْتُ كَبْوَةً شَدِيْدَةً مَخَافَةَ أَنْ يَكُوْنَ رَدَّنِي مِنْ سَخَطِهِ أَوْ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ لَمْ أَلْبَثْ أَنْ أَتَيْتُ الْبَابَ ثَانِيَةً فَقُلْتُ أَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَقَالَ ادْخُلِي يَا أُمَّ سَلَمَةَ فَدَخَلْتُ وَ عَلِيٌّ جَاثٍ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُوَ يَقُوْلُ فِدَاكَ أَبِي وَ أُمِّي يَا رَسُوْلَ اللهِ إِذَا كَانَ كَذَا وَ كَذَا فَمَا ذَا تَأْمُرُنِي؛ قَالَ آمُرُكَ بِالصَّبْرِ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْقَوْلَ ثَانِيَةً فَأَمَرَهُ بِالصَّبْرِ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْقَوْلَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ لَهُ يَا عَلِيُّ يَا أَخِي إِذَا كَانَ ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَسُلَّ سَيْفَكَ وَ ضَعْهُ عَلٰى عَاتِقِكَ وَ اضْرِبْ بِهِ قُدُماً حَتّٰى تَلْقَانِي وَ سَيْفُكَ شَاهِرٌ يَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ رَسُوْلُ اللهِ وَ قَالَ لِي مَا هٰذِهِ الْكَآبَةُ يَا أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ الَّذِي كَانَ مِنْ رَدِّكَ لِي يَا رَسُوْلَ اللهِ فَقَالَ وَ اللهِ مَا رَدَدْتُكِ مِنْ مَوْجِدَةٍ وَ إِنَّكِ لَعَلٰى خَيْرٍ مِنَ اللهِ وَ رَسُوْلِهِ وَ لٰكِنْ أَتَيْتِنِي وَ جَبْرَئِيْلُ عَنْ يَمِيْنِي وَ عَلِيٌّ عَنْ يَسَارِي وَ جَبْرَئِيْلُ يُحَدِّثُنِي بِالْأَحْدَاثِ الَّتِي تَكُوْنُ مِنْ بَعْدِي وَ أَمَرَنِي أَنْ أُوْصِيَ بِذٰلِكَ عَلِيّاً يَا أُمَّ سَلَمَةَ اسْمَعِي وَ اشْهَدِي هٰذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَ أَخِي فِي الْآخِرَةِ يَا أُمَّ سَلَمَةَ اسْمَعِي وَ اشْهَدِي هٰذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَامِلُ لِوَائِي فِي الدُّنْيَا وَ حَامِلُ لِوَائِي فِي الْآخِرَةِ غَداً فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَا أُمَّ سَلَمَةَ اسْمَعِي وَ اشْهَدِي هٰذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَصِيِّي وَ خَلِيْفَتِي مِنْ بَعْدِي وَ قَاضِي عِدَاتِي وَ الذَّائِدُ عَنْ حَوْضِي يَا أُمَّ سَلَمَةَ اسْمَعِي وَ اشْهَدِي هٰذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ سَيِّدُ الْمُسْلِمِيْنَ وَ إِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ قَاتِلُ النَّاكِثِيْنَ وَ الْقَاسِطِيْنَ وَ الْمَارِقِيْنَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَنِ النَّاكِثِيْنَ قَالَ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَهُ بِالْمَدِيْنَةِ وَ يَنْكُثُوْنَ بِالْبَصْرَةِ قُلْتُ مَنِ الْقَاسِطِيْنَ قَالَ مُعَاوِيَةُ وَ أَصْحَابُهُ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ قُلْتُ وَ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مِنَ الْمَارِقِينَ قَالَ أَصْحَابُ النَّهْرَوَانِ فَقَالَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَرَّجْتِ عَنِّي فَرَّجَ اللهُ عَنْكِ وَ اللهِ لَا سَبَبْتُ عَلِيّاً أَبَداً

ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء و اجداد سے نقل کرتے ہوئے بیان فرمایا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ حضرت اُمِ سلمہؓ کو یہ خبر ملی کہ ان کا غلام حضرت علی علیہ السلام کے مقام و مرتبہ کو گھٹاتا ہے اور ان کے خلاف بیہودہ سرائی کرتا ہے تو آپؓ نے اس کو پیغام بھجوا کر بلوایا۔ جب وہ آپؓ کے پاس آیا تو آپؓ نے اس سے کہا: اے میرے بیٹے! مجھے یہ خبر ملی ہے کہ تم حضرت علیؑ کے مقام و مرتبہ کو کم کرتے ہو؟

اس نے جواب دیا: ہاں اماں جی! ایسا ہی ہے۔

یہ سن کر جنابِ اُمِ سلمہؓ غضب ناک ہوئیں اور اس سے کہا: تمھاری ماں تمھارے غم میں بیٹھے! یہاں بیٹھو تاکہ میں تمھیں ایک حدیث سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی۔ پھر اپنے لیے راستہ چُن لینا۔

ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجیت میں نو عورتیں تھیں اور ہر بیوی کا خاص دن ہوتا تھا جبکہ ایک دن اور رات میری باری میں آپؐ کے حجرے کے دروازے کے پاس گئی اور عرض کیا: یارسولؐ اللہ! کیا میں اندر آجاؤں؟

آپؐ نے فرمایا: نہیں۔

جنابِ اُمِ سلمہؓ کہتی ہیں: یہ جواب سن کر میرا رنگ تبدیل ہوگیا اور مجھے سخت خوف لاحق ہوا کہ کہیں رسولؐ اللہ مجھ سے ناراض تو نہیں جس کی وجہ سے آپؐ نے مجھے ایسا جواب دیا ہے یا آسمان سے میرے بارے میں کوئی حکم آیا ہے؟

تھوڑی دیر کے بعد میں دوبارہ دروازے پر آئی اور عرض کیا: یارسولؐ اللہ! کیا میں اندر آجاؤں؟

آپؐ نے فرمایا: اُمِ سلمہؓ! اندر آجاؤ۔

پھر میں اندر داخل ہوئی تو میں نے دیکھا کہ حضرت علی علیہ السلام آپؐ کے سامنے تشریف فرما ہیں اور کہہ رہے ہیں: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں، جب ایسے حالات ہوجائیں تو آپؐ مجھے کس چیز کا حکم دیتے ہیں؟

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں آپؑ کو صبر کرنے کی تلقین کرتا ہوں۔

حضرت علی علیہ السلام نے دوبارہ اپنا سوال دہرایا تو آپؐ نے انھیں صبر کرنے کا حکم دیا۔ انھوں نے تیسری دفعہ پوچھا تو آپؐ نے فرمایا: اے علیؑ! جب ان کی طرف سے حالات سنگین ہوجائیں تو اپنی تلوار نیام سے نکال لینا اور اپنی ردا دوش پر رکھ لینا اور ان سے جنگ کرنا اور ان کے پیروں پر ضرب لگانا یہاں تک کہ آپؑ میرے پاس آئیں تو آپؑ کی تلوار سے خون

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔

جناب اُم سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے میری طرف متوجہ ہوکر مجھ سے فرمایا: اے اُم سلمہؓ آپؓ اس قدر پریشان کیوں ہیں؟

میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! آپؐ نے مجھے اندر آنے سے منع کر دیا تھا میں اس لیے پریشان اور غمزدہ ہوگئی۔

اس پر رسولؐ اللہ نے فرمایا: خدا کی قسم! میں نے تم کو غصہ سے نہیں روکا تھا بلکہ تم اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے خیر پر ہو۔ درحقیقت جب تم دروازے پر میرے پاس آئی تو اس وقت جبرئیلؑ میرے دائیں طرف اور علیؑ میرے بائیں طرف بیٹھے ہوئے تھے اور جبرئیلؑ نے مجھے وہ حالات و واقعات بتائے جو میرے بعد رُونما ہوں گے اور اس نے مجھے یہ حکم دیا کہ میں ان حالات و واقعات کے متعلق حضرت علی علیہ السلام کو آگاہ کر کے صبر کی تلقین کروں۔

اے اُم سلمہؓ! میری بات سنو اور گواہ رہو کہ یہ علیؑ ابن ابی طالبؑ دنیا میں بھی میرا بھائی اور آخرت میں بھی میرا بھائی ہے۔

اے اُم سلمہؓ! میری بات سنو اور اس پر گواہ رہو یہ علیؑ ابن ابی طالبؑ دنیا میں بھی میرا پرچم اُٹھانے والا ہے اور بروزِ قیامت آخرت میں بھی میرا پرچم اُٹھانے والا ہے۔

اے اُم سلمہؓ! میری بات سنو اور اس پر گواہ رہو یہ علیؑ ابن ابی طالبؑ میرے بعد میرا وصی اور میرا خلیفہ و جانشین ہے اور یہ میرے وعدے کو پورا کرنے والا اور میرے حوض (کوثر) سے نااہلوں کو ہٹانے والا ہے۔

اے اُم سلمہؓ! میری بات سنو اور اس پر گواہ رہو کہ یہ علیؑ ابن ابی طالبؑ مسلمانوں کے سردار، متقیوں کے امام، پیشوا، روشن پیشانی والوں کے قائد، ناکثین، قاسطین اور مارقین سے جنگ کرنے والے ہیں۔

اس پر میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! یہ ناکثین کون ہوں گے؟

رسولؐ اللہ نے فرمایا: جو مدینہ میں علیؑ کی بیعت کریں گے اور بصرہ میں ان کی بیعت توڑ دیں گے۔

میں نے عرض کیا: یہ قاسطین کون ہوں گے؟

رسولؐ اللہ نے فرمایا: معاویہ اور اس کے شام کے رہنے والے ساتھی۔

میں نے عرض کیا: یہ مارقین کون ہوں گے؟

تو رسولؐ اللہ نے فرمایا: یہ نہروان والے ہوں گے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یہ سن کر جناب اُم سلمہؓ کے غلام نے کہا: آپؓ نے میری مشکل کو دُور کر دیا اللہ آپؓ کی مشکلات کو آسان کرے۔ خدا کی قسم! آئندہ میں کبھی حضرت علی علیہ السلام کو برا اور سب وشتم نہیں کروں گا۔[1]

امامت ولایت کی گواہی پر عہد نامہ

41/94 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدَآبَادِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرْقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الْجَارُودِ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ شَيْخٍ مِنْ ثُمَالَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ تَمِيمٍ عَجُوزٍ كَبِيرَةٍ وَ هِيَ تُحَدِّثُ النَّاسَ فَقُلْتُ لَهَا يَرْحَمُكِ اللّٰهُ حَدِّثِينِي فِي بَعْضِ فَضَائِلِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ أُحَدِّثُكَ وَ هٰذَا شَيْخٌ بَيْنَ يَدَيَّ قَائِمٌ فَقُلْتُ وَ مَنْ هٰذَا؛ فَقَالَتْ أَبُو الْحَمْرَاءِ خَادِمُ رَسُولِ اللّٰهِ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا سَمِعَ حَدِيثِي اسْتَوَى جَالِساً فَقَالَ مَهْ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ بِمَا رَأَيْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ وَ صُنْعِهِ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّ اللّٰهَ سَائِلُكَ عَنْهُ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ أَمَا مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ يَصْنَعُهُ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّهُ قَالَ لِي ذَاتَ يَوْمٍ يَا أَبَا الْحَمْرَاءِ انْطَلِقْ فَادْعُ لِي مِائَةً مِنَ الْعَرَبِ، وَ خَمْسِينَ رَجُلًا مِنَ الْعَجَمِ وَ ثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنَ الْقِبْطِ وَ عِشْرِينَ رَجُلًا مِنَ الْحَبَشَةِ فَقَادَ. رَسُولُ اللّٰهِ فَصَفَّ الْعَرَبَ ثُمَّ صَفَّ الْعَجَمَ خَلْفَ الْعَرَبِ وَ صَفَّ الْقِبْطَ خَلْفَ الْعَجَمِ وَ صَفَّ الْحَبَشَةَ خَلْفَ الْقِبْطِ ثُمَّ قَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَ أَثْنَى عَلَيْهِ وَ مَجَّدَ اللّٰهَ بِتَمْجِيدٍ لَمْ يَسْمَعِ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهِ ثُمَّ قَالَ مَعَاشِرَ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ وَ الْقِبْطِ وَ الْحَبَشَةِ أَقْرَرْتُمْ بِشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَنِّي مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ وَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ وَلِيُّ أَمْرِهِمْ مِنْ بَعْدِي؛ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ حَتّٰى قَالَهَا ثَلَاثاً ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ يَا أَبَا الْحَسَنِ انْطَلِقْ فَأْتِنِي بِصَحِيفَةٍ وَ دَوَاةٍ فَدَفَعَهَا إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ اكْتُبْ قَالَ وَ مَا أَكْتُبُ؛ قَالَ اكْتُبْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ هٰذَا مَا أَقَرَّتْ بِهِ الْعَرَبُ وَ الْعَجَمُ وَ الْقِبْطُ وَ الْحَبَشَةُ أَقَرُّوا بِشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ وَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ وَلِيُّ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۵، ح ۹۲، ص ۴۲۴-۴۲۶؛ امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۶۰، ح ۱۰، ص ۳۸۰-۳۸۲؛ بحار الانوار: ج ۲۲، باب ۳، ص ۲۲۲-۲۲۳؛ معانی الاخبار: ۲۰۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَمْرِهِمْ مِنْ بَعْدِي ثُمَّ خَتَمَ الصَّحِيفَةَ وَ دَفَعَهَا إِلَى عَلِيٍّ فِيمَا رَأَيْتُهَا إِلَى السَّاعَةِ فَقُلْتُ رَحِمَكِ اللهُ زِدْنِي قَالَ نَعَمْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ يَوْمَ عَرَفَةَ وَ هُوَ آخِذٌ بِيَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ يَا مَعَاشِرَ الْخَلَائِقِ إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى بَاهَى بِكُمْ فِي هَذَا الْيَوْمِ لِيَغْفِرَ لَكُمْ عَامَّةً ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى عَلِيٍّ وَ قَالَ لَهُ وَ غَفَرَ لَكَ يَا عَلِيُّ خَاصَّةً وَ قَالَ يَا عَلِيُّ ادْنُ مِنِّي فَدَنَا مِنْهُ فَقَالَ إِنَّ السَّعِيدَ حَقَّ السَّعِيدِ مَنْ أَحَبَّكَ وَ أَطَاعَكَ وَ إِنَّ الشَّقِيَّ كُلَّ الشَّقِيِّ مَنْ عَادَاكَ وَ نَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَ أَبْغَضَكَ يَا عَلِيُّ كَذَبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُحِبُّنِي وَ يُبْغِضُكَ يَا عَلِيُّ مَنْ حَارَبَكَ فَقَدْ حَارَبَنِي وَ مَنْ حَارَبَنِي فَقَدْ حَارَبَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَا عَلِيُّ مَنْ أَبْغَضَكَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي وَ مَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللهَ وَ أَتْعَسَ اللهُ جَدَّهُ وَ أَدْخَلَهُ نَارَ جَهَنَّمَ

قبیلہ ثمالہ کا شیخ (بزرگ) بیان کرتا ہے کہ میں قبیلہ تمیم کی ایک کبرسن بوڑھی عورت کے پاس گیا جبکہ وہ لوگوں سے احادیث بیان کر رہی تھی۔ میں نے اس سے کہا: اللہ تم پر رحم فرمائے، مجھے امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے فضائل میں سے کوئی حدیث سناؤ تو اس بڑھیا نے کہا: یہ جو بزرگ میرے ساتھ کھڑے ہیں میں ان کی موجودگی میں تمہیں کیسے حدیث سنا سکتی ہوں۔

میں نے اس بڑھیا سے پوچھا کہ یہ بزرگ کون ہیں؟

تو اس نے جواب دیا: یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم ابوالحمراءؓ ہیں۔

میں ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔ جب انھوں نے میری گفتگو سنی تو وہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور کہا: خاموش ہو جاؤ۔

تو میں نے کہا: خدا آپ پر رحم فرمائے۔ آپ نے رسول اللہؐ کا حضرت علیؑ کے ساتھ جو طرزِ عمل اور برتاؤ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے وہ مجھے بھی بتائیں۔

اس پر ابوالحمراءؓ نے کہا: تم باخبر شخص کے پاس آئے ہو، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے ساتھ جو طرزِ عمل اور سلوک دیکھا ہے وہ سنو۔

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ابوالحمراء! جاؤ اور میرے پاس عرب کے سو افراد، عجم کے پچاس، قبط کے تیس اور حبشہ کے بیس مرد لے آؤ تو میں یہ افراد آپؐ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا۔ پھر رسول اللہؐ نے کھڑے ہو کر ان کی یوں صف بندی کی کہ سب سے آگے عربوں کی صف بنائی، پھر عربوں کے پیچھے عجمیوں کو ایک صف میں کھڑا کیا، پھر عجمیوں کے پیچھے قبطیوں کی صف بنائی، پھر قبطیوں کے پیچھے حبشیوں کی صف بندی کی۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پھر آپؐ نے کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی یوں حمد و ثناء اور تعریف و توصیف بیان فرمائی کہ اس سے پہلے کبھی مخلوق خدا نے ایسی حمد و ثناء نہیں سنی تھی۔

اس کے بعد آپؐ نے فرمایا: اے گروہانِ عرب و عجم و قبط و حبشہ!

أَأَقْرَرْتُمْ بِشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنِّي مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَوَلِيُّ أَمْرِهِمْ مِنْ بَعْدِي

"کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں محمدؐ اللہ کا بندہ اور اس کا رسولؐ ہوں اور علیؑ ابن ابی طالبؑ مومنوں کے امیر اور میرے بعد ان کے اُمور کے سرپرست (مولا) ہیں"۔

یہ سن کر سب نے جواب دیا: اے یارِ الٰہا! ہاں ہم یہ گواہی دیتے ہیں۔ آپؐ نے تین دفعہ ان سے یہ اقرار لیا۔ پھر آپؐ نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ سے فرمایا کہ جاؤ اور میرے پاس ایک صحیفہ اور قلم دوات لے آؤ تو حضرت علی علیہ السلام ایک صحیفہ اور قلم دوات آپؐ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے۔ آپؐ نے وہ صحیفہ اور قلم دوات حضرت علی علیہ السلام کے حوالے کرتے ہوئے فرمایا: لکھو۔

حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! میں کیا تحریر کروں؟

اس پر رسولؐ اللہ نے فرمایا: لکھو، بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ یہ وہ عہد نامہ ہے جس کا عرب، عجم، قبط اور حبشہ نے اقرار کیا ہے اور انھوں نے اس بات کا اقرار کیا ہے کہ:

"وہ گواہی دیتے ہیں: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں اور علیؑ ابن ابی طالبؑ مومنوں کے امیر اور میرے بعد ان کے اُمور کے سرپرست ہیں"۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس صحیفہ پر مُہر لگا کر اسے حضرت علی علیہ السلام کے حوالے کر دیا جبکہ اس کے بعد میں نے آج تک وہ صحیفہ نہیں دیکھا۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے ابوالحمراءؓ سے عرض کیا: خدا آپ پر رحمت نازل فرمائے مجھے حضرت علی علیہ السلام کے فضائل کے حق مزید کچھ بتائیے تو انھوں نے جواب دیا: اچھا ٹھیک ہے۔

ایک دفعہ عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حالت میں ہمارے سامنے تشریف لائے کہ آپؐ نے حضرت علیؑ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابن ابی طالبؑ کا ہاتھ تھام رکھا تھا اور فرمایا: اے لوگو! یقیناً اللہ تبارک وتعالیٰ آج کے دن تم لوگوں پر فخر ومباہات کرتے
کیونکہ اُس نے تم لوگوں کو بالعموم بخش دیا ہے۔

پھر آپؐ نے حضرت علی علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا: اے علیؑ! آپؑ کو بالخصوص بخش دیا ہے۔ اس کے بعد آپ
نے حضرت علیؑ سے فرمایا: اے علیؑ! میرے قریب آؤ تو وہ آپؐ کے قریب ہوگئے۔ پھر آپؐ نے فرمایا: درحقیقت خوش بخت
انسان ہے جس نے آپؑ (حضرت علیؑ) سے محبت رکھی اور آپؑ کی اطاعت وفرمانبرداری کی اور درحقیقت بدبخت وہ
ہے جس نے آپؑ سے دشمنی وعداوت رکھی اور آپؑ سے جنگ کی اور آپؑ سے بُغض رکھا۔

اے علیؑ! وہ جھوٹا شخص ہے جس نے یہ گمان کیا کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے جبکہ وہ آپؑ سے بُغض رکھتا ہو۔

اے علیؑ! جس نے آپؑ سے جنگ کی اس نے مجھ سے جنگ کی اور جس نے مجھ سے جنگ کی اس نے یقیناً
عزوجل سے جنگ کی۔

اے علیؑ! جس نے آپؑ سے بُغض رکھا اُس نے مجھ سے بُغض رکھا اور جس نے مجھ سے بُغض رکھا اُس نے
سے بُغض رکھا اور جس نے اللہ سے بُغض رکھا، خدا اُسے ہلاک کرے گا اور وہ ایسے شخص کو منہ کے بل جہنم میں ڈالے
[1]

مجالس کو ذکرِ علیؑ سے زینت دو

42/95 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الرَّازِيِّ فِي دَرْبِ مَسْلَخْگَاهْ بِالرَّيِّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ إِمْلَاءً مِنْ لَفْظِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الْحُلْوَانِيُّ فِي دَارِهِ غُرَّةَ رَبِيعِ الْآخِرِ سَنَةَ إِحْدَى عَشَرَةَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ بِكَرْخِ بَغْدَادَ إِمْلَاءً مِنْ لَفْظِهِ قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّرِيفُ الْأَجَلُّ الْمُرْتَضَى عَلَمُ الْهُدَى ذُو الْمَجْدَيْنِ أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُوسَوِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي دَارِهِ بِبَغْدَادَ فِي يَزَكَةِ زَلْزَلٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ تِسْعٍ وَ عِشْرِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُوسَى قَالَ:

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۵، ح ۱۰، ص ۴۲۶؛ بحار الانوار: ج ۲۷، باب ۱۰، ح ۶، ص ۲۲۰؛ امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۶۰، ح ۱۱، ص
بحار الانوار: ج ۳۸، باب ۶۱، ح ۳۸، ص ۱۰۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: زَيِّنُوا مَجَالِسَكُمْ بِذِكْرِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی مجالس کو علی ابن ابی طالبؑ کے ذکر سے زینت عطا کرو۔ [1]

میرے اہلِ بیتؑ سے محبت رکھو

96/43 أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْبَرَكَاتِ عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ الْحُسَيْنِيُّ بِالْكُوفَةِ فِي مَسْجِدِهِ بِالْقَلْعَةِ فِي ذِي الْحِجَّةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الشُّغُورِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ بْنِ السُّكَّرِيُّ الْحَرْبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ سَبْعٍ وَ عِشْرِينَ وَ مِائَتَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: أَحِبُّوا اللهَ لِمَا يَغْذُوكُمْ بِهِ مِنْ نِعْمَةٍ وَ أَحِبُّونِي لِحُبِّ اللهِ وَ أَحِبُّوا أَهْلَ بَيْتِي لِحُبِّي

ابن عباسؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے محبت کرو کیونکہ اس نے تمھیں اپنی نعمتوں سے نوازا ہے اور اللہ کی محبت کی وجہ سے مجھ سے محبت کرو اور میری محبت کی وجہ سے میرے اہلِ بیتؑ سے محبت رکھو۔ [2]

جس نے اہلِ بیتؑ سے جنگ کی

97/44 أَخْبَرَنِي السَّيِّدُ الزَّاهِدُ أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْجَوَّانِيُّ الْحُسَيْنِيُّ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ تِسْعٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قِرَاءَةً وَ لَفْظاً فِي دَارِهِ بِآمُلَ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الْأَجَلُّ أَبُو عَبْدِ اللهِ

---

[1] بحارالانوار: ج ۳۸، باب ۶۴، ح ۸، ص ۱۹۹۔ محدث نوری کی کتاب "مستدرک الوسائل": ج ۱۲، باب ۳۳، ج ۴، ص ۳۹۳

[2] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۵۸، ح ۵، ص ۳۶۴؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۳۱، ح ۵، ص ۶۳۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اَلْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الدَّاعِي قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ صَبِيحٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ: أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ وَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ

زید بن ارقم سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت علیؑ، حضرت فاطمہؑ، حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا: جس نے آپؑ لوگوں سے جنگ کی اس سے میری جنگ ہے اور جس سے آپؑ نے صلح کی اس سے میری صلح ہے۔ [1]

میدانِ محشر میں چار سوار

45/98 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ بَابَوَيْهِ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِالرَّيِّ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ فِي جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ الْفَضْلِ الزاوردی قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْإِرْبِلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُونُ الرَّشِيدُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي الْمَهْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَنْصُورُ أَبُو جَعْفَرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ نَحْنُ فِي الْقِيَامَةِ رُكْبَانٌ أَرْبَعَةٌ لَيْسَ غَيْرُنَا قَالَ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ مَنِ الرُّكْبَانُ؟ قَالَ أَنَا عَلَى الْبُرَاقِ وَ أَخِي صَالِحٌ عَلَى نَاقَةِ اللهِ الَّتِي عَقَرَهَا قَوْمُهُ وَ ابْنَتِي فَاطِمَةُ عَلَى نَاقَتِيَ الْبَيْضَاءِ وَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ خِطَامُهَا مِنَ اللُّؤْلُؤِ الرَّطْبِ وَ عَيْنَاهَا مِنْ يَاقُوتَتَيْنِ حَمْرَاوَيْنِ وَ بَطْنُهَا مِنْ زَبَرْجَدَةٍ خَضْرَاءَ

[1] بحار الانوار: ج ۴۳، باب ۱۲، ص ۳۰۶؛ شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۲، ح ۲۰، ص ۳۳۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَلَيْهَا قُبَّةٌ مِنْ لُؤْلُؤَةٍ بَيْضَاءَ يُرٰى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا ظَاهِرُهَا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَ بَاطِنُهَا مِنْ عَفْوِ اللّٰهِ إِذَا أَقْبَلَتْ زَفَّتْ وَإِذَا أَدْبَرَتْ زَفَّتْ وَهُوَ أَمَامِي عَلٰى رَأْسِهِ تَاجٌ مِنْ نُوْرٍ يُضِيْءُ لِأَهْلِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ التَّاجُ لَهُ سَبْعُوْنَ رُكْناً كُلُّ رُكْنٍ يُضِيْءُ كَالْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ وَبِيَدِهِ لِوَاءُ الْحَمْدِ وَهُوَ يُنَادِي فِي الْقِيَامَةِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَلَا يَمُرُّ بِمَلَإٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا قَالُوْا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا يَمُرُّ بِنَبِيٍّ إِلَّا وَيَقُوْلُ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ هٰذَا مَلَكاً مُقَرَّباً وَلَا نَبِيّاً مُرْسَلاً وَلَا حَامِلَ عَرْشٍ هٰذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَيَجِيْءُ شِيْعَتُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَيُنَادِي مُنَادٍ لِشِيْعَتِهِ مَنْ أَنْتُمْ؟ فَيَقُوْلُوْنَ نَحْنُ الْعَلَوِيُّوْنَ فَيَأْتِيْهِمُ النِّدَاءُ أَيُّهَا الْعَلَوِيُّوْنَ أَنْتُمْ آمِنُوْنَ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ مَعَ مَنْ كُنْتُمْ تُوَالُوْنَ

عبداللہ ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! قیامت کے ... چار لوگ سوار ہو کر آئیں گے جبکہ ہمارے علاوہ کوئی اور سوار ہو کر نہیں آئے گا۔ [1] اتنے میں ایک شخص نے آپؐ سے پوچھا: اے اللہ کے رسولؐ! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں، یہ کون لوگ سوار ہو کر (محشر کے میدان میں) ... گے؟

رسولؐ اللہ نے فرمایا: میں براق پر سوار ہوں گا اور میرا بھائی صالح (نبیؑ) اللہ کی اس اُونٹنی پر سوار ہوں گے جس کی ... ان کی قوم نے کاٹ ڈالی تھیں اور میری بیٹی فاطمہؑ میری سفید اونٹنی پر سوار ہوگی اور علیؑ ابن ابی طالبؑ جنتی اُونٹنی پر ... گے جس کی نکیل تازہ موتیوں کی ہوگی۔ اس کی دونوں آنکھیں سرخ یاقوت کی، اس کا پیٹ سبز زبرجد کا اور اس پر ... کا کجاوہ ہوگا جو اس قدر شفاف ہوگا کہ اس کے باہر سے اندر کا حصّہ اور اندر سے باہر نظر آتا ہوگا۔ اس کا ظاہر اللہ کی رحمت اور باطن اللہ کی طرف سے عفو و درگزر سے مرکب ہوگا۔ یہ جنت کی اُونٹنی جس پر علیؑ سوار ہوں گے جب آگے ... گی تو بھی روشن ہوگی اور جب واپس پلٹے گی تو بھی روشن ہوگی۔ علیؑ میرے آگے چل رہے ہوں گے، آپؑ کے سر پر

---

[1] اس حدیث میں چار کے علاوہ سوار ہو کر آنے والوں کی نفی کی تاویل ضروری ہے کیونکہ کچھ احادیث میں چار سے زیادہ سوار ہو کر آنے والوں کا ذکر ہے اور اس کی تاویل کئی طرح سے ممکن ہے منجملہ ان کے یہ بھی ہے کہ اس حدیث میں سوار ہو کر آنے والوں کا تعلق کسی خاص مقام (موقف) سے ہو اور دیگر مقامات پر باقی سوار اس سے مستثنیٰ ہوں جیسا کہ معلوم ہے کہ میدانِ محشر میں کئی مواقف ہوں گے۔ اس حوالے سے مزید تشریح اور مواقف کی مکمل تفصیل ہماری کتاب "عقائد مومنین بزبانِ چہاردہ معصومینؑ" میں دیکھی جا سکتی ہے۔ (آصف ... حفظہ اللہ، کویت)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نورانی تاج ہوگا جو تمام حاضرین کے لیے چمک رہا ہوگا جیسے آسمان کے اُفق پر روشن ستارہ چمکتا ہے۔ آپؑ کے ہاتھ میں لوائے حمد ہوگا اور آپؑ محشر کے میدان میں یہ ندا دے رہے ہوں گے: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ جب آپؑ ملائکہ کی جماعت کے پاس سے گزریں گے تو وہ کہیں گے: یہ کوئی نبی مُرسل ہے اور جب آپ کسی نبیؑ کے پاس سے گزریں گے تو وہ کہے گا: یہ مقرب فرشتہ ہے۔ پھر عرش سے آواز آئے گی: اے لوگو! یہ کوئی مقرب فرشتہ نہیں ہے اور نہ ہی یہ نبی مرسل ہے اور نہ ہی یہ حاملِ عرش ہے بلکہ علی ابن ابی طالبؑ ہیں۔ ان کے پیچھے ان کے شیعہ آئیں گے تو منادی ان کے شیعوں سے ندا دے کر پوچھے گا: آپؑ لوگ کون ہیں تو وہ جواب دیں گے: ہم علیؑ والے ہیں۔ اس پر انھیں آواز آئے گی: اے علیؑ والو! تم لوگ امن و سلامتی میں ہو اور تم (دنیا میں) جن سے محبت رکھتے تھے ان کے ہمراہ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ [1]

غمِ اہل بیتؑ میں ایک آنسو کا ثواب

46/99- أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي رَجَبٍ سَنَةَ إِحْدَىٰ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عُثْمَانُ الدَّقَّاقُ إِجَازَةً قَالَ: أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُخَوَّلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ قَطَرَتْ عَيْنَاهُ قَطْرَةً أَوْ دَمَعَتْ عَيْنَاهُ فِينَا دَمْعَةً إِلَّا بَوَّأَهُ اللّٰهُ بِهَا فِي الْجَنَّةِ حُقُباً قَالَ أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ فَرَأَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ حَدَّثَنِي مُخَوَّلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَطَرَتْ عَيْنَاهُ فِينَا قَطْرَةً أَوْ دَمَعَتْ فِينَا دَمْعَةً إِلَّا بَوَّأَهُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ حُقُباً فِي الْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَسْقُطُ الْإِسْنَادُ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ

احمد بن یحییٰ ازدی بیان کرتا ہے کہ مجھے مخول بن ابراہیم نے بتایا اور اس نے ربیع سے نقل کیا ہے اور اس نے اپنے والد کے ذریعے نقل کیا ہے کہ حضرت امام حسینؑ بن علیؑ نے فرمایا: جس بندے کی آنکھ سے ہمارے غم میں ایک قطرہ یا ایک

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۲، ح ۳، ص ۳۵؛ امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳۲، ح ۲۷۳؛ بحارالانوار: ج ۷، باب ۸، ح ۱، ص ۲۳۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جاری ہو، اللہ اُسے اس ایک آنسو یا ایک قطرہ کے بدلے جنّت میں اسّی سال تک ٹھہرائے گا۔

احمد بن یحییٰ ازدی کہتا ہے کہ میں نے خواب میں حضرت حسینؑ بن علیؑ کی زیارت کی تو آپؑ سے پوچھا کہ مجھے مخول بن ابراہیم نے، اس نے ربیع بن منذر سے، اس نے اپنے باپ سے اور اس کے والد نے آپؑ سے نقل کیا ہے کہ جس بندے کی آنکھ سے ہمارے غم میں ایک قطرہ یا ایک آنسو جاری ہو اللہ اُسے ایک آنسو یا ایک قطرہ کے عوض جنت میں اسی سال ٹھہرائے گا۔

آپؑ نے فرمایا: ہاں! ایسا ہی ہے۔

پھر میں نے عرض کیا: اب میرے اور آپؑ کے درمیان سلسلۂ اسناد ختم ہو گیا۔ (۱)

پاک شے سے پاکیزہ شے نکلتی ہے

47/100 أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَخَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ التَّمِيمِيُّ الْمُقْرِي قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سُفْيَانَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْعَبَّاسِ حَدَّثَهُمْ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُسْتَانٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ عُمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدَائِنِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَالْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَثَلِي وَمَثَلُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ شَجَرَةٌ أَنَا أَصْلُهَا وَعَلِيٌّ فَرْعُهَا وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ثَمَرُهَا وَالشِّيعَةُ وَرَقُهَا فَأَيُّ شَيْءٍ يَخْرُجُ مِنَ الطَّيِّبِ إِلَّا الطَّيِّبُ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اور علیؑ ابن ابی طالبؑ کی مثال ایک درخت کی ہے۔ میں اس درخت کی اصل (جڑ) ہوں اور علیؑ اس کی فرع (شاخ) ہیں۔ حسنؑ و حسینؑ اس کا پھل ہیں اور محبانِ حیدرِ کرار اس درخت کے پتے ہیں، پس پاک و پاکیزہ شے سے پاک و پاکیزہ چیز ہی نکلتی ہے۔ (۲)

---

(۱) امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۴۰، ح ۶، ص ۳۴۰؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۴، ح ۳۵، ص ۱۱۶؛ بحارالانوار: ج ۴۴، باب ۳۴، ح ۸، ص ۲۷۹-۲۸۰

(۲) امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۲، ح ۷۱، ص ۳۵۳؛ بحارالانوار: ج ۲۷، باب ۵۰، ح ۱۹، ص ۴۳ و ج ۶۵، باب ۱۵، ح ۴۵، ص ۲۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

شیعوں کی مغفرت اور کامیابی

48/101 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْبَرَكَاتِ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ الْعَلَوِيُّ وَ أَبُو غَالِبٍ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الثَّقَفِيُّ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِالْكُوفَةِ قَالَا أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ النَّحَّاسِ قِرَاءَةً قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ الرُّمَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْقَصَّارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ أَبُو يَعْقُوبَ الْجُعْفِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَنْ يَغْفِرَ إِلَّا لَنَا وَ إِنَّ شِيعَتَنَا هُمُ الْفَائِزُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت جابرؓ سے منقول ہے کہ ابو جعفر حضرت محمد باقر علیہ السلام بن علی زین العابدینؑ نے فرمایا: بے شک! اللہ ہمیں اور ہمارے شیعوں کی مغفرت فرمائے گا۔ بے شک ہمارے شیعہ ہی قیامت کے دن کامیاب ہوں گے۔

سرخ، زرد اور سفید عقیق کی فضیلت

49/102 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ بِالرَّيِّ فِي الْمَوْضِعِ الْمَذْكُورِ فِي السَّنَةِ الْمَذْكُورَةِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى الْخَشَّابِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ بَشِيرٍ الدَّهَّانِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ جُعِلْتُ فِدَاكَ أَيُّ الْفُصُوصِ أَفْضَلُ لِأُرَكِّبَهُ عَلَى خَاتَمِي؟ قَالَ يَا بَشِيرُ أَيْنَ أَنْتَ عَنِ الْعَقِيقِ الْأَحْمَرِ وَ الْعَقِيقِ الْأَصْفَرِ وَ الْعَقِيقِ الْأَبْيَضِ فَإِنَّهَا ثَلَاثَةُ جِبَالٍ فِي الْجَنَّةِ أَمَّا الْأَحْمَرُ فَمُطِلٌّ عَلَى دَارِ رَسُولِ اللَّهِ وَ أَمَّا الْأَصْفَرُ فَمُطِلٌّ عَلَى دَارِ فَاطِمَةَ وَ أَمَّا الْأَبْيَضُ فَمُطِلٌّ عَلَى دَارِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ الدُّورُ كُلُّهَا وَاحِدَةٌ واحدة [يَخْرُجُ] مِنْهَا ثَلَاثَةُ أَنْهَارٍ مِنْ تَحْتِ كُلِّ جَبَلٍ نَهَرٌ أَشَدُّ بَرْداً مِنَ الثَّلْجِ وَ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَ أَشَدُّ بَيَاضاً مِنَ اللَّبَنِ لَا يَشْرَبُ مِنْهَا إِلَّا مُحَمَّدٌ وَ آلُهُ وَ شِيعَتُهُمْ وَ مَصَبُّهَا كُلُّهَا وَاحِدٌ وَ مَجْرَاهَا مِنَ الْكَوْثَرِ وَ إِنَّ هَذِهِ الثَّلَاثَةَ جِبَالٌ تُسَبِّحُ اللَّهَ وَ تُقَدِّسُهُ وَ تُمَجِّدُهُ وَ تَحْمَدُهُ وَ تَسْتَغْفِرُ لِمُحِبِّي آلِ مُحَمَّدٍ فَمَنْ تَخَتَّمَ بِشَيْءٍ مِنْهَا مِنْ شِيعَةِ آلِ مُحَمَّدٍ لَمْ يَرَ إِلَّا الْخَيْرَ وَ الْحُسْنَى وَ السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ وَ السَّلَامَةَ مِنْ جَمِيعِ أَنْوَاعِ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْبَلَاءِ وَهُوَ أَمَانٌ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَائِرِ وَمِنْ كُلِّ مَنْ يَخَافُهُ الْإِنْسَانُ وَيَحْذَرُهُ

بشیر دھان بیان کرتا ہے کہ میں نے ابوجعفرؑ (حضرت امام محمد باقرؑ) سے سوال کیا کہ میری جان آپؑ پر قربان ہو کون سا نگینہ پہننا افضل ہے تا کہ میں وہ نگینہ اپنی انگوٹھی میں جڑواؤں؟

تو آپؑ نے فرمایا: اے بشیر! کیا تم کو سرخ عقیق، زرد عقیق اور سفید عقیق کی فضیلت معلوم نہیں ہے؟ یہ تینوں پہاڑ جنت میں ہیں۔ ان میں سے سرخ عقیق کے پہاڑ کا سایہ رسولؐ اللہ کے گھر میں پڑتا ہے اور زرد عقیق کا سایہ جناب فاطمہؑ کے گھر میں پڑتا ہے اور سفید عقیق کا سایہ امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ کے گھر میں پڑتا ہے۔ درحقیقت یہ تینوں گھر ایک ہی جگہ پر ہیں اور وہاں سے تین نہریں جاری ہوتی ہیں جبکہ ان میں سے ہر پہاڑ کے نیچے سے ایک نہر نکلتی ہے۔ ان کا پانی برف سے زیادہ ٹھنڈا، شہد سے زیادہ شیریں اور دودھ سے زیادہ سفید ہے۔ اس نہر سے صرف محمدؐ و آلِ محمدؑ اور ان کے شیعہ سیراب ہوں گے۔ یہ تمام نہریں ایک ہی جگہ پر اختتام پذیر ہوتی ہیں اور ان سب نہروں کا منبع و مصدر کوثر ہے۔ بے شک! یہ تینوں پہاڑ اللہ کی تسبیح و تقدیس اور حمد و توصیف کرتے ہیں اور یہ آلِ محمدؑ کے حب داروں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

پس! آلِ محمدؑ کے شیعوں میں سے جس نے بھی ان میں سے کسی پتھر کے نگینہ کی انگوٹھی اپنے ہاتھ میں پہنی وہ ہمیشہ بھلائی و بھلائی دیکھے گا۔ اس کے رزق میں وسعت ہوگی اور وہ تمام بلاؤں اور پریشانیوں سے بچا رہے گا اور وہ ظالم بادشاہ اور ہر وہ شے جو انسان کو ڈراتی اور خوفزدہ کرتی ہے اُس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ [1]

میری اُس سے جنگ ہے

50/103 حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْجَوَّانِيُّ الْحُسَيْنِيُّ لَفْظاً بِآمُلَ فِي دَارِهِ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ تِسْعٍ وَخَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الدَّاعِي الْحُسَيْنِيُّ الشَّيِّقِيُّ فِي دَارِهِ بِنَيْشَابُورَ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَابُوسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا ابن ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْقَرْمِ عَنِ ابْنِ الْجَحَّافِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: أَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ فَقُلْتُ جِئْتُ لِتُحَدِّثَنِي عَنْ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۲، ح ۱۰، ص ۳۸؛ بحارالانوار: ج ۲۷، باب ۵۰، ح ۱۷، ص ۴۲؛ وسائل الشیعہ: ج ۵، باب ۵۲، ح ۶۰۰۱، ص ۸۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رَسُولِ اللهِ فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَقَدْ مَرَّ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ

زید بن ارقم بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: آپؐ حضرت علیؑ، حضرت فاطمہؑ، حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ کے پاس سے گزرے اور فرمایا: میری اس سے جنگ ہے جس نے آپؑ لوگوں سے جنگ کی اور میری اس سے صلح ہے جس سے آپؑ نے صلح کی۔ [1]

صرف مومن محبت کرے گا

51/104 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو النَّجْمِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عِيسَى الرَّازِيُّ بِالرَّيِّ فِي سَنَةِ سِتَّ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِدَرْبِ زَامَهْرَانَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْبَزَّازُ لَفْظاً بَعْدَ مَا كَتَبَهُ لِي بِخَطِّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الصَّولِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرْبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ: وَ الَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَ تَرَدَّى بِالْعَظَمَةِ إِنَّهُ لَعَهِدَ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ إِلَيَّ أَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ

زر بن جیش سے مروی ہے کہ میں نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اُس ذات کی قسم، جس نے دانے کو شگافتہ کیا اور جو اپنی عظمت کے ذریعے پہچانا گیا! اُمّی نبیؐ نے مجھے یہ وصیت فرمائی تھی: (اے علیؑ) تم سے صرف مومن محبت کرے گا اور تم سے صرف منافق بغض رکھے گا۔ [2]

حقِ علیؑ میں رسالت مآب کی تبلیغ

52/105 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ فِي الْمَوْضِعِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُ فِي السَّنَةِ الْمَذْكُورَةِ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ قَالَ:

---

[1] یہ حدیث دوسرے باب میں پہلے بیان ہو چکی ہے۔ حدیث نمبر ۹۷/ ۴۴

[2] اس مضمون و مفہوم کی حدیث کافی کتابوں میں مذکور ہے جیسے امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۰، ح ۳، ص ۲۵۸؛ امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۲۸، ح ص ۱۳۴؛ امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳۸، ح ۵، ص ۳۰۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حَدَّثَنَا الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ زِيَادٍ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّ جَبْرَئِيلَ نَزَلَ عَلَيَّ وَ قَالَ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقُومَ بِتَفْضِيلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ خَطِيباً عَلَى أَصْحَابِكَ لِيُبَلِّغُوا مَنْ بَعْدَكَ ذَلِكَ عَنْكَ وَ يَأْمُرُ جَمِيعَ الْمَلَائِكَةِ أَنْ تَسْمَعَ مَا تَذْكُرُهُ وَ اللهُ يُوحِي إِلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ أَنَّ مَنْ خَالَفَكَ فِي أَمْرِهِ فَلَهُ النَّارُ وَ مَنْ أَطَاعَكَ فَلَهُ الْجَنَّةُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ مُنَادِياً يُنَادِي بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَاجْتَمَعَ النَّاسُ وَ خَرَجَ النَّبِيُّ حَتَّى عَلَا الْمِنْبَرَ وَ كَانَ أَوَّلُ مَا تَكَلَّمَ بِهِ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَنَا الْبَشِيرُ وَ أَنَا النَّذِيرُ وَ أَنَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ أَنَا مُبَلِّغُكُمْ عَنِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَمْرِ رَجُلٍ لَحْمُهُ لَحْمِي وَ دَمُهُ دَمِي وَ هُوَ عَيْبَةُ الْعِلْمِ وَ هُوَ الَّذِي انْتَجَبَهُ اللهُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَ اصْطَفَاهُ وَ هَدَاهُ وَ تَوَلَّاهُ وَ خَلَقَنِي وَ إِيَّاهُ فَضَّلَنِي بِالرِّسَالَةِ وَ فَضَّلَهُ بِالتَّبْلِيغِ عَنِّي وَ جَعَلَنِي مَدِينَةَ الْعِلْمِ وَ جَعَلَهُ خَازِنَ الْعِلْمِ وَ الْمُقْتَبَسَ مِنْهُ الْأَحْكَامُ وَ خَصَّهُ بِالْوَصِيَّةِ وَ أَبَانَ أَمْرَهُ وَ خَوَّفَ مِنْ عَدَاوَتِهِ وَ أَزْلَفَ لِمَنْ وَالاهُ وَ غَفَرَ لِشِيعَتِهِ وَ أَمَرَ النَّاسَ جَمِيعاً بِطَاعَتِهِ وَ أَنَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ مَنْ عَادَاهُ عَادَانِي وَ مَنْ وَالاهُ وَالانِي وَ مَنْ نَاصَبَهُ نَاصَبَنِي وَ مَنْ خَالَفَهُ خَالَفَنِي وَ مَنْ عَصَاهُ عَصَانِي وَ مَنْ آذَاهُ آذَانِي وَ مَنْ أَبْغَضَهُ أَبْغَضَنِي وَ مَنْ أَحَبَّهُ أَحَبَّنِي وَ مَنْ أَرَادَهُ أَرَادَنِي وَ مَنْ كَادَهُ كَادَنِي وَ مَنْ نَصَرَهُ نَصَرَنِي يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْمَعُوا مَا آمُرُكُمْ بِهِ وَ أَطِيعُوهُ فَإِنِّي أُخَوِّفُكُمْ عِقَابَ اللهِ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ ما عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَراً وَ ما عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَها وَ بَيْنَهُ أَمَداً بَعِيداً وَ يُحَذِّرُكُمُ اللهُ نَفْسَهُ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ فَقَالَ مَعَاشِرَ النَّاسِ هَذَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ حُجَّةُ اللهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَ مُجَاهِدُ الْكَافِرِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ بَلَّغْتُ وَ هُمْ عِبَادُكَ وَ أَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى إِصْلَاحِهِمْ فَأَصْلِحْهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَ لَكُمْ ثُمَّ نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ فَأَتَاهُ جَبْرَئِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ يَقُولُ لَكَ جَزَاكَ اللهُ عَنْ تَبْلِيغِكَ خَيْراً وَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالاتِ رَبِّكَ وَ نَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَ أَرْضَيْتَ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَرْغَمْتَ الْكَافِرِينَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ ابْنَ عَمِّكَ مُبْتَلًى وَ مُبْتَلًى بِهِ يَا مُحَمَّدُ قُلْ فِي كُلِّ أَوْقَاتِكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْعَالَمِينَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرئیلؑ مجھ پر نازل ہوئے اور فرمایا: اللہ عزوجل نے آپؐ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپؐ اپنے اصحاب کے سامنے خطبہ ارشاد فرما کر انھیں حضرت علی بن ابی طالبؑ کی فضیلت سے آگاہ فرمائیں تا کہ وہ آپؐ کے بعد آنے والی نسلوں کو آپؐ کی طرف سے یہ پیغام پہنچائیں اور اللہ نے تمام فرشتوں کو حکم دیا ہے کہ آپؐ علیؑ کے جو فضائل بیان فرمائیں وہ انھیں غور سے سنیں اور اے محمدؐ! اللہ نے آپ کی یہ وحی کی ہے کہ جس نے بھی علیؑ کے امر میں آپؐ کی مخالفت کی وہ جہنمی ہے اور جس نے اس بارے میں آپ کی اطاعت کی وہ جنتی ہے۔

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منادی کو حکم دیا کہ وہ لوگوں میں جا کر اعلان کرے کہ وہ نماز کے لیے (مسجد میں) جمع ہو جائیں تو تمام لوگ اکٹھے ہو گئے۔ پھر نبی کریمؐ گھر سے آئے یہاں تک کہ منبر پر تشریف لے گئے اور آپؐ نے سب سے پہلے گفتگو شروع کرتے ہوئے کہا:

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"اس کے بعد آپؐ نے فرمایا: اے لوگو! میں بشارت (خوشخبری) دینے والا ہوں اور میں ڈرانے والا ہوں، میں اُمی نبیؐ ہوں، میں اللہ عزوجل کی طرف سے تمھیں اس مرد کے بارے میں پیغام پہنچا رہا ہوں جس کا گوشت میرا گوشت اور جس کا خون میرا خون ہے۔ وہ میرے علم کا خزانہ اور امین ہے۔ اسے اللہ نے اُمت سے منتخب کیا ہے اور اسے چُن لیا ہے اور اسے ہدایت یافتہ بنایا ہے اور اسے اپنا ولی بنایا ہے۔ اللہ نے مجھے اور اس کو خلق فرمایا۔ پھر مجھے رسالت کے ذریعے فضیلت عطا کی اور اسے میری طرف سے اس رسالت کی تبلیغ کے ذریعے فضیلت عطا فرمائی۔ اللہ نے مجھے علم کا شہر اور اسے علم کا امین بنایا اور اس سے تمام احکام حاصل کیے جائیں گے اور اس کو میرا وصی ہونے سے مختص کیا۔ اس نے اس کے اُمر (امامت و ولایت) کو واضح کیا ہے اور اس کی عداوت و دشمنی سے ڈرایا ہے جس نے اس سے محبت رکھی اسے اپنا قرب بخشا اور اس نے اس کے شیعوں کو بخش دیا ہے اور تمام لوگوں کو اس کی اطاعت و فرمانبرداری کا حکم دیا ہے اور اللہ عزوجل فرماتا ہے: جس نے اس (علیؑ) سے کینہ و عداوت رکھی اُس نے مجھ سے عداوت رکھی، جس نے اسے دوست رکھا اُس نے مجھے دوست رکھا۔ جس نے اس سے دشمنی رکھی،

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اُس نے مجھ سے دشمنی رکھی۔ جس نے اس کی نافرمانی کی اُس نے میری نافرمانی کی۔ جس نے اسے اذیت دی اس نے مجھے اذیت دی، جس نے اس سے بُغض رکھا اس نے مجھ سے بُغض رکھا۔ جس نے اس سے محبت رکھی اس نے مجھ سے محبت رکھی۔ جس نے اس کا ارادہ کیا اُس نے میرا ارادہ کیا۔ جس نے اس سے بُرائی کا ارادہ کیا اس نے مجھ سے بُرائی کا ارادہ کیا۔ جس نے اس کی مدد کی اُس نے میری مدد کی۔

اے لوگو! اللہ نے تمھیں اس (علیؑ) کے بارے میں جو حکم دیا ہے اسے غور سے سنو اور اس پر عمل کرو۔ یقیناً میں تمھیں اللہ کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ (سورۂ آلِ عمران: آیت ۳۰)

"اُس دن ہر شخص اپنا نیک عمل حاضر پائے گا، اسی طرح ہر بُرا عمل بھی (اُس روز) انسان یہ تمنا کرے گا کہ کاش! یہ دن اس سے بہت دُور ہوتا اور اللہ تمھیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے"۔

اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا:

"اے لوگو! یہ مومنوں کا مولا، تمام مخلوق پر اللہ کی حجت اور کافروں کے خلاف جہاد کرنے والا ہے۔ اے خدا! میں نے تیرے حکم کو پہنچا دیا ہے اور یہ تیرے ہی بندے ہیں اور تُو ان کی اصلاح کرنے کی قدرت و طاقت رکھتا ہے۔ پس! تُو ان لوگوں کی اصلاح فرما، اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے! میں اللہ سے اپنے لیے اور تمھارے لیے مغفرت و بخشش طلب کرتا ہوں"۔

پھر آپؐ منبر سے تشریف لے آئے تو حضرت جبرئیلؑ (دوبارہ) آپؐ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے محمدؐ! اللہ نے آپؐ کو سلام کے بعد کہا ہے کہ اللہ آپؐ کو آپؐ کی اس تبلیغ پر بہترین جزا عطا فرمائے گا۔ یقیناً آپؐ نے اپنے پیغامات کو پہنچا دیا ہے اور آپؐ نے اپنی اُمت کو نصیحت فرما دی ہے اور مومنوں کو راضی کر دیا ہے اور کافروں کو رسوا کر دیا ہے۔

اے محمدؐ! بے شک آپؐ کے چچازاد (حضرت علیؑ) کی آزمائش ہوگی اور ان کے ذریعے لوگوں کی آزمائش ہوگی۔

اے محمدؐ! آپؐ ہر وقت اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے یہ ورد کرتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ (سورۂ شعراء: آیت ۲۲۷)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

''اور ظالموں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس انجام کو پلٹ کر جائیں گے''۔ (1)

حضرت جابرؓ کی دو اماموںؑ سے ملاقات

53/106 - أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمُعَدِّلُ بِوَاسِطٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ وَ جَمَاعَةٌ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُفَضَّلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ نَصْرٍ الصَّيْدَاوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ شَدَّادٍ الْجُعْفِيُّ عَنْ أَبِيهِ شَدَّادِ بْنِ رُشَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِنْدٍ الْجَمَلِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا نَظَرَتْ إِلَى مَا فَعَلَهُ ابْنُ أَخِيهَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بِنَفْسِهِ مِنَ الدَّأْبِ فِي الْعِبَادَةِ أَتَتْ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيَّ فَقَالَتْ لَهُ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ إِنَّ لَنَا عَلَيْكُمْ حُقُوقاً وَ إِنَّ مِنْ حَقِّنَا عَلَيْكُمْ إِذَا رَأَيْتُمْ أَحَدَنَا يُهْلِكُ نَفْسَهُ اجْتِهَاداً أَنْ تُذَكِّرُوهُ اللّٰهَ وَ تَدْعُوهُ إِلَى الْبُقْيَا عَلَى نَفْسِهِ وَ هٰذَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بَقِيَّةُ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ قَدِ انْخَرَمَ أَنْفُهُ وَ ثَفِنَتْ جَبْهَتُهُ وَ رُكْبَتَاهُ وَ رَاحَتَاهُ إِدْءَاباً مِنْهُ لِنَفْسِهِ فِي الْعِبَادَةِ فَأَتَى جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بَابَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ بِالْبَابِ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي أُغَيْلِمَةٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ اجْتَمَعُوا هُنَاكَ فَنَظَرَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَيْهِ مُقْبِلاً فَقَالَ هٰذِهِ مِشْيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَمْتُهُ فَمَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ؛ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَبَكَى جَابِرٌ وَ قَالَ أَنْتَ وَ اللّٰهِ الْبَاقِرُ عَنِ الْعِلْمِ حَقّاً أُدْنُ مِنِّي بِأَبِي أَنْتَ فَدَنَا مِنْهُ فَحَلَّ جَابِرٌ أَزْرَارَهُ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهِ فَقَبَّلَهُ وَ جَعَلَ عَلَيْهِ خَدَّهُ وَ وَجْهَهُ وَ قَالَ أُقْرِئُكَ عَنْ جَدِّكَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلَامَ وَ قَدْ أَمَرَنِي أَنْ أَفْعَلَ بِكَ مَا فَعَلْتُ وَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ يُوشِكُ أَنْ تَعِيشَ وَ تَبْقَى حَتَّى تَلْقَى مَنْ وَلَدِي اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ يَبْقُرُ الْعِلْمَ بَقْراً وَ قَالَ إِنَّكَ تَبْقَى

(1) امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۴۱، ح ۲، ص ۳۲۵؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۴، ح ۳۹، ص ۱۱۸؛ بحار الانوار: ج ۳۸، باب ۲۱، ح ۵۱، ص ۱۱۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حتّٰی تعمی و یُکشف لک عن بصرک ثمّ قال لہ ائذن لی علٰی أبیک علیّ بن الحسین علیہما السّلام
فدخل أبو جعفرٍ علیہ السّلام علٰی أبیہ و أخبرہ الخبر و قال إنّ شیخاً بالباب و قد فعل بی کیت
و کیت قال یا بنیّ ذاک جابر بن عبد اللّٰہ ثمّ قال لہ ائذن لی علٰی أبیک علیّ بن الحسین علیہما
السّلام فدخل أبو جعفرٍ علیہ السّلام علٰی أبیہ و أخبرہ الخبر و قال إنّ شیخاً بالباب و قد فعل
بی کیت و کیت قال یا بنیّ ذاک جابر بن عبد اللّٰہ ثمّ قال لہ من بین ولدان أھلک قال لک ما
قال و فعل بک ما فعل، قال نعم قال علیہ السّلام إنّا للّٰہ إنّہ لم یقصدک بسوءٍ و لقد أشاط
بک ثمّ أذن لجابرٍ فدخل علیہ فوجدہ فی محرابہ قد أنضتہ العبادۃ فنھض علیّ علیہ السّلام و
سألہ عن حالہ سؤالاً خفیاً ثمّ أجلسہ بجنبہ فأقبل جابرٌ علیہ یقول لہ یا ابن رسول اللّٰہ أما
علمت أنّ اللّٰہ إنّما خلق الجنّۃ لکم و لمن أحبّکم و خلق النّار لمن أبغضکم و عاداکم فما ھذا
الجھد الّذی کلّفتہ نفسک، فقال لہ علیّ بن الحسین علیہما السّلام یا صاحب رسول اللّٰہ أما
علمت أنّ جدّی رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ و آلہ قد غفر اللّٰہ لہ ما تقدّم من ذنبہ و ما تأخّر و لم
یدع الاجتھاد و قد تعبّد بأبی ھو و أمّی حتّٰی انتفخ السّاق و ورم القدم فقیل لہ أتفعل ھذا و قد
غفر لک ما تقدّم من ذنبک و ما تأخّر فقال صلوات اللّٰہ علیہ أفلا أکون عبداً شکوراً فلمّا
نظر جابرٌ إلٰی علیّ بن الحسین علیہما السّلام و أنّہ لیس یغنی فیہ قول من یستمیلہ من الجھد و
التّعب إلی القصد قال لہ یا ابن رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ و آلہ البُقیا علٰی نفسک فإنّک من أسرۃٍ
بھم یُستدفع البلاء و یُکشف اللّأواء و بھم تُستمطر السّماء فقال یا جابر لا أزال علٰی منھاج
أبویّ ... فأقبل جابرٌ علٰی من حضر و قال و اللّٰہ ما رُئی من أولاد الأنبیاء مثل علیّ بن الحسین
علیہما السّلام إلّا یوسف بن یعقوب و اللّٰہ لذرّیّۃ علیّ بن الحسین علیہ السّلام أفضل من ذرّیّۃ
یوسف بن یعقوب إنّ منہ لمن یملأ الأرض عدلاً کما ملئت جوراً.

حضرت جعفرؑ (صادق بن محمد باقر علیہما السلام) سے مروی ہے کہ جب حضرت فاطمہؑ بنت علی بن ابی طالبؑ نے
دیکھا کہ ان کے بھتیجے حضرت علی ابن حسینؑ نے مسلسل عبادت میں مشغول رہنے کی وجہ سے اپنا کیا حال کرلیا ہے تو آپ
جابر بن عبداللہ انصاریؓ کے پاس تشریف لائیں اور ان سے فرمایا: اے رسول اللہؐ کے صحابی! بے شک ہمارے تم

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لوگوں پر حقوق ہیں اور ہمارا تم پر ایک حق یہ ہے کہ اگر تم لوگ ہمارے کسی فرد کو دیکھو کہ اس نے مسلسل عبادت میں مشغول رہنے کی وجہ سے خود کو فنا کر لیا ہو تو اسے اللہ کی یاد دلاؤ اور اسے اپنی جان بچانے کی طرف بلاؤ۔ یہ علیؑ ابن حسینؑ جو اپنے والد حضرت حسینؑ کی نشانی ہیں۔ انھوں نے (مسلسل عبادت میں مشغول رہنے کی وجہ سے) اپنا ناک زخمی کر لیا ہے ان کی پیشانی، گھٹنوں اور ہتھیلیوں پر گٹھے پڑ چکے ہیں۔

یہ سن کر حضرت جابر بن عبداللہؓ حضرت علیؑ ابن حسینؑ کے دروازے پر تشریف لائے تو انھوں نے حضرت ابوجعفر محمد (باقرؑ) بن علیؑ کو بنو ہاشم کے نوجوانوں کے ہمراہ دروازے پر موجود پایا جبکہ وہ لوگ وہاں پر جمع تھے۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ نے حضرت محمد (باقرؑ) کو دیکھا تو ان کی جانب بڑھے اور عرض کیا: ان کے چلنے کا انداز رسولؐ اللہ جیسا ہے ان کے خصال رسولؐ اللہ جیسے ہیں۔ پھر انھوں نے عرض کیا: اے نوجوان! آپؑ کون ہیں؟

آپؑ نے فرمایا: میں محمدؑ بن علیؑ بن حسینؑ ہوں۔

یہ سن کر حضرت جابرؓ نے گریہ کرتے ہوئے عرض کیا: خدا کی قسم! یقیناً آپؑ ہی علم کو شگافتہ کرنے والے ہیں۔ آپ میرے قریب تشریف لائیں۔ میرے ماں باپ آپؑ پر قربان ہوں تو حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ان کے قریب ہوئے حضرت جابرؓ نے ان کا سینہ بند کھول کر اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھ کر بوسہ دیا۔ پھر اپنا رخسار اور چہرہ ان کے سینۂ اقدس پر رکھ کر عرض کیا: آپؑ کے نانا رسولؐ اللہ نے آپؑ کو سلام کہا تھا اور انھوں نے مجھے یہ سب کچھ آپؑ کے ساتھ کرنے کو کہا تھا جو میں نے ابھی آپؑ کے ساتھ کیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تم اس قدر زندہ اور باقی رہو گے کہ میرے ایک بیٹے سے ملاقات کرو گے۔ اس کا نام محمدؑ بن علیؑ ہوگا اور وہ علم کو شگافتہ کرے گا اور تم زندہ رہو گے یہاں تک کہ تمھاری بینائی چلی جائے گی اور وہ تمھاری بینائی واپس لوٹائے گا۔

پھر حضرت جابرؓ نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کیا: آپؑ اپنے والد حضرت علیؑ ابن حسینؑ سے میری ملاقات کے لیے اجازت طلب کریں تو ابوجعفرؑ اپنے والد کے پاس تشریف لے گئے اور انھیں سارا واقعہ بتایا اور فرمایا: دروازے پر ایک بزرگ موجود ہیں۔ انھوں نے میرے ساتھ اس طرح کا طرزِ عمل اپنایا ہے۔

اس پر حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: وہ جابر بن عبداللہؓ ہیں۔

پھر آپؑ نے اپنے خاندان میں سے اپنی اولاد کے سامنے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرمایا کہ جابرؓ نے آپ سے یہ کچھ کہا ہے اور انھوں نے آپؑ کے ساتھ یہ سلوک اپنایا ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس پر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں، بالکل ایسا ہی ہے۔

پھر حضرت امام علی بن حسین علیہ السلام نے فرمایا: بے شک ہم اللہ کی طرف سے آئے ہیں۔ جابرؓ نے آپؑ کے ساتھ کچھ نہیں کیا بلکہ آپؑ کے خون کو سونگھ کر اسے جوش آ گیا تھا۔ پھر آپؑ نے حضرت جابرؓ کو اندر آنے کی اجازت دی تو وہ تشریف لے آئے اور انھوں نے حضرت علی زین العابدین علیہ السلام کو محرابِ عبادت میں بندگی پروردگار میں مشغول پایا جبکہ عبادت نے انھیں لاغر و کمزور کر دیا تھا۔

حضرت جابرؓ کو دیکھ کر آپؑ اپنی جگہ سے اُٹھے اور ان سے آہستہ سے سوال کرتے ہوئے ان کا حال دریافت کیا اور انھیں اپنے پہلو میں بٹھایا۔

حضرت جابرؓ نے آپؑ کو مخاطب کرتے ہوئے عرض کیا: اے فرزندِ رسولؐ! آپؑ بخوبی جانتے ہیں کہ اللہ نے جنت آپؑ اور آپؑ کے حُب داروں کے لیے خلق فرمائی ہے اور اس نے جہنم آپؑ سے بُغض رکھنے والوں اور آپؑ کے دشمنوں کے لیے پیدا کی ہے۔ پھر آپؑ اس قدر خود کو عبادت و ریاضت میں کیوں مشغول رکھتے ہیں؟

اس پر حضرت علی بن حسین علیہ السلام نے فرمایا: اے صحابیِ رسولؐ! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میرے نانا رسولؐ کے اللہ تعالیٰ نے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف فرما رکھے تھے لیکن انھوں نے پھر بھی عبادت کو نہیں چھوڑا۔ میرے ماں باپ رسولؐ خدا پر قربان ہوں انھوں نے اس قدر عبادتِ پروردگار کی کہ ان کی پنڈلیاں پھول گئیں اور ان کے پیروں ورم آ گئے اور جب آپؐ سے کہا گیا کہ کیا آپؐ اس قدر عبادت کرتے ہیں کہ آپؐ کی پنڈلیاں پھول چکی ہیں اور پیروں پر ورم آ گئے ہیں حالانکہ اللہ نے آپؐ کے تمام اگلے پچھلے گناہ معاف کر رکھے ہیں تو آپؐ نے فرمایا: کیا میں خدا کا بہت زیادہ شکر گزار بندہ نہ بنوں؟!

جب حضرت جابرؓ نے دیکھا کہ حضرت علی ابن حسین علیہ السلام کو کوئی چیز عبادتِ پروردگار سے نہیں روک سکتی تو انھوں نے عرض کیا: اے فرزندِ رسولؐ! آپؑ اپنی جان کو بچا کر رکھیں کیونکہ آپؑ کا تعلق اس خاندان (اہلِ بیتؑ) سے ہے جن کے صدقے میں بلائیں اور مصیبتیں دُور ہوتی ہیں اور حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور بارش نازل ہوتی ہے۔

پھر حضرت جابرؓ نے حاضرین سے مخاطب ہو کر عرض کیا: خدا کی قسم! میں نے انبیاءؑ کی اولاد میں حضرت یوسفؑ بن یعقوبؑ کے علاوہ کسی کو حضرت علیؑ ابن حسینؑ کی مانند نہیں دیکھا لیکن خدا کی قسم! حضرت علیؑ بن حسینؑ کی ذُریت حضرت یوسفؑ بن یعقوبؑ کی ذُریت سے افضل ہے کیونکہ حضرت علیؑ بن حسینؑ کی ذُریت (اولاد) سے وہ شخصیت ہے جو

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

زمین کو اس طرح عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔ [1]

اہلِ بیتؑ کے وسیلہ سے بخشش

54/107- أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْبَرَكَاتِ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ الْعَلَوِيُّ الْكُوفِيُّ بِهَا وَ أَبُو غَالِبٍ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالاَ أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَلَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُعْفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ وَ أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ طهماز [طَهْمَانَ] أَبُو الْعَلاَءِ الْخَفَّافُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: بِحُبِّنَا يُغْفَرُ لَكُم

خالد بن طہماز ابو العلاء الخفاف بیان کرتے ہیں کہ ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: ”تم لوگ [ہماری] محبت کے وسیلے سے بخش دیے جاؤ گے“۔ [2]

تم اہلِ بیتؑ میں سے ہو

55/108 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ فِي السَّنَةِ الْمَذْكُورَةِ بِالرَّيِّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً فِي مَشْهَدِ مَوْلاَنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِي جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: أَخْبَرَنِي حَيْدَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ قَالَ:

---

[1] بحار الانوار: ج ۶۸، ص ۸۵، باب ۶۴، ح ۴؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۶۳۶، مجلس ۳۱، ح ۱۶
اس حدیث کے الفاظ ظاہراً سیرت اہلِ بیتؑ کے منافی ہیں لہٰذا اس کی تاویل کرنا لازم ہے جو کئی طرح سے ممکن ہے لیکن عبادت کر[نا] اہلِ بیتؑ کا وطیرہ رہا ہے۔ خود رسول اللہؐ کو اللہ نے کہا کہ عبادت کم کیا کرو، لہٰذا ممکن ہے کہ حدیث صحیح ہو لیکن الفاظ تقیہ پر محمول ہو[ں یا] الفاظ کے مطالب وہ نہ ہوں جو ہم سمجھ رہے ہیں۔ یا یہ بھی ممکن ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہو کیونکہ اس کی سند میں حسین بن ر[اشد] رشید الحنفی موجود ہے جو مجہول ہے (دیکھیے: المفید من معجم رجال الحدیث: ۱۷۰)۔ واللہ اعلم!

[2] امالی شیخ طوسی: ۲/ ۶۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْكَشِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْعَيَاشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُذَافِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ: يَا ابْنَ يَزِيدَ أَنْتَ وَاللهِ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ فَقُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ قَالَ وَ اللهِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَا عُمَرُ أَمَا تَقْرَأُ كِتَابَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ اللهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا تَقْرَأُ قَوْلَهُ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

عمر بن یزید سے مروی ہے کہ ابو عبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے فرمایا: اے ابن یزید! خدا کی قسم! تم اہل بیتؑ میں سے ہو۔

میں نے عرض کیا: میری جان آپؑ پر قربان ہو آلِ محمدؐ میں سے؟

آپؑ نے فرمایا: خدا کی قسم! ان میں سے ہو اے عمر! کیا تم اللہ عزوجل کی کتاب (قرآن مجید) میں یہ قول نہیں پڑھتے:

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرٰهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾

(سورۂ آل عمران: آیت ۶۸)

"بے شک! ابراہیمؑ سے نسبت رکھنے کا سب سے زیادہ حق ان لوگوں کو پہنچتا ہے جنھوں نے ان کی پیروی کی اور اب یہ نبیؐ اور ایمان والے (زیادہ حق رکھتے ہیں) اور اللہ مومنوں کا سرپرست ہے"۔

کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نہیں پڑھا: (حضرت ابراہیمؑ نے کہا:)

فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٦﴾ (سورۂ ابراہیم: آیت ۳۶)

"جس نے میری پیروی کی وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو یقیناً بڑا بخشنے والا مہربان ہے"۔ [1]

نور تمہارے آگے آگے ہوگا

56/109 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: أَخْبَرَنِي حَيْدَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۲، ح ۲۲، ص ۴۴؛ تفسیر القمی: ۱/ ۱۰۵؛ تفسیر البرہان: ۱/ ۲۹۱؛ تاویل الآیات: ۱/ ۱۱۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّهْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ الدُّهْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيفُ بْنُ سَابِقٍ التَّفْلِيسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ السمدری [السَّمَنْدَرِيُّ] قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللّٰهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِنِّي أَدْخُلُ بِلَادَ الشِّرْكِ وَإِنَّ عِنْدَنَا يَقُولُونَ إِنْ مِتَّ حُشِرْتَ مَعَهُمْ قَالَ فَقَالَ لِي يَا حَمَّادُ إِذَا كُنْتَ ثَمَّ تَذْكُرُ أَمْرَنَا وَ تَدْعُو إِلَيْهِ؛ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِذَا كُنْتَ فِي هٰذِهِ الْمُدُنِ مُدُنِ الْإِسْلَامِ تَذْكُرُ أَمْرَنَا وَ تَدْعُو إِلَيْهِ؛ قَالَ قُلْتُ لَا فَقَالَ لِي إِنَّكَ إِنْ مِتَّ حُشِرْتَ أُمَّةً وَحْدَكَ وَسَعَى نُورُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ

حماد السمدری کہتا ہے کہ میں نے ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا: میں مشرک شہروں ممالک میں بھی جاتا ہوں اور ہمارے پاس کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اگر تم وہاں مر گئے تو مشرکوں کے ساتھ محشور ہو گے۔

آپؑ نے مجھ سے فرمایا: اے حماد! جب تم مشرکوں کے علاقے میں ہوتے ہو تو وہاں ہمارے امر (امامت) کو رکھتے ہو اور انھیں اس کی دعوت دیتے ہو؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں۔

پھر آپؑ نے مجھ سے پوچھا: اگر تم ان مسلمان شہروں میں ہوتے ہو تو ہمارے امر کو یاد کر کے لوگوں کو اس کی طرف بلاتے ہو؟ میں نے کہا: نہیں۔

تو آپؑ نے مجھ سے فرمایا: اگر تم کو (وہاں) موت آ گئی تو تم اپنی ایک اُمت (اسلام) کے ساتھ محشور ہو گے تمھارا نور تمھارے آگے آگے چل رہا ہوگا۔[1]

عرشِ الٰہی کے نیچے تحریر

57/110 أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو النَّجْمِ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي دَرْبِ زَامَهْرَانَ بِالرَّيِّ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْشَابُورِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يُوسُفَ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ يَعْنِي إِسْحَاقَ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ عِمْرَانَ الْخَبَّازَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُوسَى الرُّويَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْأَشْقَرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ

---

(1) امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۲، ح ۲۳، ص ۴۵؛ رجال کشی: ح ۶۳۵، ص ۳۴۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رَسُولُ اللهِ: لَمَّا خَلَقَ اللهُ آدَمَ وَ نَفَخَ فِيهِ الرُّوحَ عَطَسَ آدَمُ فَأُلْهِمَ أَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَأَوْحَى اللهُ إِلَيْهِ أَنْ يَا آدَمُ حَمِدْتَنِي فَوَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَوْلَا عَبْدَانِ أُرِيدُ أَنْ أَخْلُقَهُمَا فِي آخِرِ الدُّنْيَا مَا خَلَقْتُكَ قَالَ أَيْ رَبِّ فَمَتَى يَكُونَانِ وَمَا سَمَّيْتَهُمَا فَأَوْحَى اللهُ إِلَيْهِ أَنِ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا تَحْتَ الْعَرْشِ مَكْتُوبٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ عَلِيٌّ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ أُقْسِمُ بِعِزَّتِي إِنِّي أَرْحَمُ مَنْ تَوَلَّاهُ وَأُعَذِّبُ مَنْ عَادَاهُ

عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے حضرت آدمؑ کو خلق فرمایا اور ان میں روح پھونک دی تو حضرت آدمؑ کو چھینک آئی۔ پھر اللہ نے انھیں الہام کیا تو انھوں نے کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ پھر اللہ نے انھیں وحی کی: اے آدمؑ! تم نے میری حمد کی ہے، مجھے میری عزت و جلال کی قسم! اگر وہ دو بندے نہ ہوتے جنھیں میں نے آخری زمانے میں خلق کرنے کا ارادہ کیا ہے تو میں تمھیں پیدا نہ کرتا۔ تو حضرت آدمؑ نے عرض کیا: پروردگار! وہ دونوں ہستیاں کب دنیا میں تشریف لائیں گی اور تُو نے ان دونوں کے کیا نام رکھے ہیں؟ پس! اللہ نے جناب آدمؑ کو وحی کی کہ اپنا سر اُٹھاؤ تو انھوں نے اپنا سر اُوپر اُٹھا کر دیکھا تو عرش کے نیچے یہ تحریر تھا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ عَلِيٌّ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ أُقْسِمُ بِعِزَّتِي إِنِّي أَرْحَمُ مَنْ تَوَلَّاهُ وَ أُعَذِّبُ مَنْ عَادَاهُ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے (حضرت) محمدؐ اللہ کے رسول اور نبی رحمت ہیں، (حضرت) علیؑ جنّت کی کنجی ہیں، مجھے میری عزت کی قسم! میں اس شخص پر رحم کروں گا جس نے علیؑ سے محبت رکھی اور اُس شخص کو عذاب دوں گا جس نے علیؑ سے عداوت و دشمنی رکھی۔" [1]

اسلام کے پانچ بنیادی اَرکان

58/111 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِالْمَوْضِعِ الْمَذْكُورِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُولَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ

[1] بحارالانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۶۱، ص ۱۳۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الثُّمَالِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ قَالَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسَةِ دَعَائِمَ إِقَامِ الصَّلَاةِ وَ إِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَ صَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ حَجِّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَ الْوَلَايَةِ لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ

ابوحمزہ ثمالی سے مروی ہے کہ ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ ارکان پر ہے: ۱-نماز قائم کرنا ۲- زکوٰۃ ادا کرنا ۳- ماہِ رمضان کے روزے رکھنا ۴- بیت الحرام کا حج کرنا ۵- ہم اہلِ بیتؑ سے محبت وولایت رکھنا۔ ①

محشر میں چار خصائل کا سوال

59/112 وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: لَا تَزُولُ قَدَمُ عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ يَدَيِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَسْأَلَهُ عَنْ أَرْبَعِ خِصَالٍ عُمُرِكَ فِيمَا أَفْنَيْتَهُ وَ جَسَدِكَ فِيمَا أَبْلَيْتَهُ وَ مَالِكَ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبْتَهُ وَ أَيْنَ وَضَعْتَهُ وَ عَنْ حُبِّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَ مَا عَلَامَةُ حُبِّكُمْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ فَقَالَ مَحَبَّةُ هَذَا وَ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

سابقہ اسناد سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اُس وقت تک کوئی بندہ اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرے گا جب تک اس سے چار چیزوں کے بارے میں سوال نہ پوچھ لیا جائے:

۱- تم نے اپنی عمر کن کاموں میں گزاری؟

۲- تم نے اپنے جسم کو کن اُمور میں مشغول رکھا۔

۳- اور ہم اہلِ بیتؑ کی محبت کے بارے میں سوال ہوگا۔

یہ سن کر حاضرین میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر سوال کیا: یارسولؐ اللہ! آپؐ (اہلِ بیتؑ) سے محبت کی نشانی ہے؟

آپؐ نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے سرِ اقدس پر اپنا دستِ مبارک رکھ کر فرمایا: اس کی محبت۔ ②

---

① امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۴۲، ح ۴، ص ۳۵۳؛ الخصال: ۱/ ۲۷۸؛ امالی شیخ صدوق: ۲۲۱؛ امالی شیخ طوسی: ۱/ ۱۲۴؛ الکافی: ۲/ ۱۸ (بفرق الفاظ)؛ الوافی: ۴/ ۸۷، ح ۱۶۹۴؛ وسائل الشیعہ: ۱/ ۱۷، ح ۱۰؛ بحار الانوار: ۶۸/ ۳۲۹، ح ۱

② امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۵، ح ۶، ص ۱۲۴؛ امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۴۲، ح ۵، ص ۳۵۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تمھارے اغیار کی عبادت قبول نہیں

60/113 أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْبَرَكَاتِ عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ وَأَبُو غَالِبٍ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَدَّمُ ذِكْرُهُمَا فِي السَّنَةِ الْمَذْكُورَةِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَلَوِيُّ الْمُقَدَّمُ ذِكْرُهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاجِبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ حَسَنٍ الطَّحَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُسَاوِرٍ عَنْ أَبِي الْجَارُودِ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ: يَا أَبَا الْجَارُودِ أَمَا تَرْضَوْنَ تُصَلُّوا فَيُقْبَلَ مِنْكُمْ وَتَصُومُوا فَيُقْبَلَ مِنْكُمْ وَتَحُجُّوا فَيُقْبَلَ مِنْكُمْ وَاللّٰهِ إِنَّهُ لَيُصَلِّي غَيْرُكُمْ فَمَا يُقْبَلُ مِنْهُ وَيَصُومُ فَمَا يُقْبَلُ مِنْهُ وَيَحُجُّ غَيْرُكُمْ فَمَا يُقْبَلُ مِنْهُ

ابوالجارود سے مروی ہے کہ ابوجعفر (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) نے فرمایا: اے ابوالجارود! کیا تم لوگ (شیعیانِ حیدرِ کرار) اس بات پر راضی اور خوش نہیں ہو کہ تم نماز پڑھتے ہو تو تم لوگوں کی نماز قبول کی جاتی ہے اور تم روزہ رکھتے ہو تو وہ قبول ہوتا ہے اور تم حج کرتے ہو تو تم سے حج قبول کیا جاتا ہے۔ خدا کی قسم! تمھارے اغیار (غیر شیعہ) نماز پڑھتے ہیں مگر قبول نہیں ہوتی۔ وہ روزہ رکھتے ہیں مگر قبول نہیں ہوتا اور وہ حج کرتے ہیں مگر اُن کا حج قبول نہیں ہوتا۔[1]

جنابِ سیّدہ عالم علیہا السلام کی فضیلت

61/114 حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الزَّاهِدُ أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْجَوَّانِيُّ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الدَّاعِي الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ الْأَبَّارُ قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ دَاوُدَ الْقَيْسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ لِفَاطِمَةَ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ؟ قَالَتْ فَأَيْنَ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ؟ قَالَ لَهَا أَيْ بُنَيَّةِ تِلْكَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ عَالَمِهَا وَأَنْتِ سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَقَدْ زَوَّجْتُكِ سَيِّداً فِي الدُّنْيَا وَسَيِّداً فِي الْآخِرَةِ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُ إِلَّا مُنَافِقٌ

---

[1] بحار الانوار: ج ۲۷، باب ۷، ح ۵۴، ص ۱۹۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عمران بن حصین سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب فاطمہؑ سے فرمایا: کیا آپؑ اس بات پر راضی نہیں کہ آپؑ تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں۔

جنابِ فاطمہؑ نے عرض کیا: پھر جنابِ مریمؑ بنت عمران کا کیا مقام و مرتبہ ہے؟

آپؐ نے حضرت فاطمہؑ سے فرمایا: وہ اپنے زمانے کی عورتوں کی سردار ہیں اور آپؑ تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں۔ اُس ذات کی قسم جس نے مجھے برحق مبعوث کیا ہے! یقیناً میں نے آپؑ کی شادی اُس شخص سے کی ہے جو دنیا میں بھی سیّد و سردار ہے اور آخرت میں بھی سیّد و سردار ہے۔ اس سے صرف مومن محبت رکھے گا اور اس سے صرف منافق بغض رکھے گا۔ (1)

لوگ اطاعت میں ہمارے تابع ہیں

62/115 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ فِي خَانَقَاهِهِ بِالرَّيِّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِالْمَشْهَدِ الْمُقَدَّسِ بِالْغَرِيِّ عَلَى سَاكِنِهِ السَّلَامُ إِمْلَاءً مِنْ لَفْظِهِ فِي جُمَادَى الْأُولَى سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ الصَّالِحُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ حَمْزَةَ الطَّبَرِيُّ الْحُسَيْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ مَرْوَانَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الْكُوفِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الطَّبَرِيِّ قَالَ: كُنْتُ قَائِماً عَلَى رَأْسِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا بِخُرَاسَانَ وَ عِنْدَهُ جَمَاعَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ مِنْهُمْ إِسْحَاقُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ مُوسَى فَقَالَ لَهُ يَا إِسْحَاقُ بَلَغَنِي أَنَّكُمْ تَقُولُونَ إِنَّا نَقُولُ إِنَّ النَّاسَ عَبِيدٌ لَنَا لَا وَ قَرَابَتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ مَا قُلْتُهُ قَطُّ وَ لَا سَمِعْتُهُ مِنْ أَحَدٍ مِنْ آبَائِي وَ لَا بَلَغَنِي عَنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ قَالَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ لَكِنَّا نَقُولُ النَّاسُ عَبِيدٌ لَنَا فِي الطَّاعَةِ مَوَالٍ لَنَا فِي الدِّينِ فَيُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

محمد بن زید طبری سے مروی ہے کہ میں خراسان میں حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں ان کے سرہانے کھڑا تھا اور اُس وقت آپؑ کے پاس بنوہاشم کی ایک جماعت بھی موجود تھی جن میں اسحاق بن عباس بن موسیٰ بھی تھے۔ آپ

---

(1) بحار الانوار: ج ۳۹، باب ۸۷، ح ۵۸، ص ۲۷۸؛ امالی شیخ صدوق: ۱۰۹ (بفرق الفاظ)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے اسحاق! مجھے یہ خبر ملی ہے کہ تم لوگ کہتے ہو کہ ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ لوگ ہمارے غلام ہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔

مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ میری رشتہ داری کی قسم! میں نے کبھی ایسا نہیں کہا اور نہ ہی میں نے اپنے آباء و اجداد میں سے کسی سے یہ سنا ہے اور نہ ہی میرے آباء واجداد میں سے کسی کے متعلق مجھے یہ خبر ملی ہے کہ کسی نے یہ کہا ہو۔

اس کے بعد آپؑ نے فرمایا: ہاں! ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ لوگ اطاعت وفرمانبرداری اور دین میں ہم سے محبت وولاء رکھنے میں ہمارے تابع اور غلام ہیں۔ پس! ہر حاضر وغائب تک یہ بات پہنچادو۔ (۱)

فاطمہؑ میرا ٹکڑا ہیں

63/126 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ الْمَرَاغِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ الْغَزَّالُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَحْمَسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ: فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي مَنْ سَرَّهَا فَقَدْ سَرَّنِي وَمَنْ سَاءَهَا فَقَدْ سَاءَنِي فَاطِمَةُ أَعَزُّ النَّاسِ عَلَيَّ

عبداللہ بن حارث بن نوفل بیان کرتا ہے کہ میں نے سعد بن مالک یعنی ابن ابی وقاص سے سنا ہے کہ اس نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: فاطمہؑ میرا ٹکڑا ہے جس نے اسے خوش کیا اس نے مجھے خوش کیا اور جس نے اسے غمگین کیا اس نے مجھے غمگین کیا۔ فاطمہؑ مجھے سب لوگوں سے زیادہ عزیز ہیں۔ (۲)

عبادت اہلِ بیتؑ کے عبادت

64/127 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَخَمْسِمِائَةٍ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ

---

(۱) کافی: ج۱، ح۱۰، باب فرض طاعۃ الائمۃ، ص ۱۸۷؛ امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳۰، ح۳، ص ۲۵۳؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱، ح ۲۷، ص ۲۲؛ بحار الانوار: ۲/ ۹۴، ح ۵۴۴؛ وسائل الشیعہ: ۲۳/ ۲۶۱، ح ۲۹۵۹۵

(۲) امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳۱، ح ۲، ص ۲۶۹؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱، ح ۳۰، ص ۲۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قَالَ: حَدَّثَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُمُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُسْتَوْرِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ: قَالَ لَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ زَيْنُ الْعَابِدِينَ أَيُّ الْبِقَاعِ أَفْضَلُ؟ فَقُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ وَابْنُ رَسُولِهِ أَعْلَمُ فَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ الْبِقَاعِ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا عُمِّرَ مَا عُمِّرَ نُوحٌ فِي قَوْمِهِ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَاماً يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ فِي ذَلِكَ الْمَوْضِعِ ثُمَّ لَقِيَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ بِغَيْرِ وَلَايَتِنَا لَمْ يَنْفَعْهُ ذَلِكَ شَيْئاً

ابوحمزہ ثمالی بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام نے ہم سے پوچھا: زمین کا کون سا ٹکڑا افضل ہے؟

ہم نے عرض کیا: اللہ، اُس کا رسولؐ اور اُس کے رسولؐ کا بیٹا زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

پھر امام علیہ السلام نے فرمایا: بے شک زمین کا افضل ٹکڑا ''رکن''[1] اور ''مقام''[2] ہے۔ اگر کسی شخص کی عمر اس قدر ہو جس قدر عمر حضرت نوحؑ نے اپنی قوم میں گزاری ہے اور وہ ساڑھے نو سو سال ہے اور وہ اس ساری عمر میں اس جگہ پر دن میں روزہ رکھتا ہو اور رات میں نمازیں پڑھتا ہو۔ پھر وہاں اُسے موت آجائے لیکن وہ ہماری ولایت پر ایمان نہ رکھتا ہو تو یہ نماز و روزہ اسے کوئی فائدہ نہ پہنچائیں گے۔[3]

شاہِ ولایت کی محبت اور ثابت قدمی

65/118 وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ رَحِمَهُمُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُرَاتِ قَالَ: حَدَّثَنَا حَنَانُ بْنُ سَدِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ قَالَ: مَا ثَبَّتَ اللهُ تَعَالَى حُبَّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي قَلْبِ أَحَدٍ فَزَلَّتْ لَهُ قَدَمٌ إِلَّا ثَبَّتَتْ لَهُ أُخْرَى

---

[1] خانہ کعبہ کے جس کونے میں حجر اسود نصب ہے۔ (مترجم)

[2] یعنی مقامِ ابراہیمؑ۔ (مترجم)

[3] من لایحضرہ الفقیہ: ج۲، ص ۲۴۵؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۵، ح ۲۲، ص ۱۳۵؛ وسائل الشیعہ: ۱/ ۱۲۲، ح ۳۰۸؛ عقاب الاعمال صدوق: ۲۴۳، ح ۲؛ مستدرک الوسائل: ۱/ ۱۴۹، ح ۲۲۶؛ کتاب عاصم بن حمید: ۲۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سدیر سے مروی ہے کہ ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی شخص کے دل میں حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی محبت کو ٹھہرا دے تو اگر اس کے ایک قدم میں لغزش آجائے تو اللہ اُس کے دوسرا قدم کو استقامت و ثابت قدمی عطا فرما۔ [1]

میں خوش ہوں کہ میں شیعہ ہوں

66/119 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَصْحَابِنَا مِنْ بَغْدَادَ وَرَدَ إِلَيْنَا زَائِراً قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى سدى السُّدِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ الْمَالِكِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْأَزْدِيُّ السَّيَّاحُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى مَكَّةَ فَبَيْنَمَا أَنَا بِالطَّوَافِ فَإِذَا أَنَا بِجَارِيَةٍ خُمَاسِيَّةٍ وَ هِيَ مُتَعَلِّقَةٌ بِسِتَارَةِ الْكَعْبَةِ وَ هِيَ تُخَاطِبُ جَارِيَةً مِثْلَهَا وَ هِيَ تَقُولُ أَلَا وَ حَقِّ الْمُنْتَجَبِ بِالْوَصِيَّةِ الْحَاكِمِ بِالسَّوِيَّةِ الصَّحِيحِ النِّيَّةِ زَوْجِ فَاطِمَةَ الْمَرْضِيَّةِ مَا كَانَ كَذَا كَذَا فَقُلْتُ لَهَا يَا جَارِيَةُ مَنْ صَاحِبُ هٰذِهِ الصِّفَةِ قَالَتْ ذٰلِكَ وَ اللّٰهِ عَلَمُ الْأَعْلَامِ وَ بَابُ الْأَحْكَامِ وَ قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ رَبَّانِيُّ الْأُمَّةِ وَ رَبَّانِيُّ الْأَئِمَّةِ أَخُو النَّبِيِّ وَ وَصِيُّهُ وَ خَلِيفَتُهُ عَلَى أُمَّتِهِ ذٰلِكَ مَوْلَايَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقُلْتُ لَهَا يَا جَارِيَةُ بِمَ يَسْتَحِقُّ عَلِيٌّ مِنْكِ هٰذِهِ الصِّفَةَ قَالَتْ كَانَ أَبِي وَ اللّٰهِ مَوْلَاهُ فَقُتِلَ بَيْنَ يَدَيْهِ يَوْمَ صِفِّينَ وَ لَقَدْ دَخَلَ يَوْماً عَلَى أُمِّي وَ هِيَ فِي خِبَائِهَا وَ قَدْ رَكِبَنِي وَ أَخاً لِي مِنَ الْجُدَرِيِّ مَا ذَهَبَ بِهِ أَبْصَارُنَا فَلَمَّا رَآنَا تَأَوَّهَ وَ أَنْشَأَ يَقُولُ:

مَا إِنْ تَأَوَّهْتُ مِنْ شَيْءٍ رُزِيتُ بِهِ
كَمَا تَأَوَّهْتُ لِلْأَطْفَالِ فِي الصِّغَرِ
قَدْ مَاتَ وَالِدُهُمْ مَنْ كَانَ يَكْفُلُهُمْ
فِي النَّائِبَاتِ وَ فِي الْأَسْفَارِ وَ الْحَضَرِ

---

[1] امالی شیخ صدوق: ۱/ ۱۳۲، مجلس ۵، ح ۲۵؛ بحار الانوار: ۶۵/ ۱۹۹، ح ۳؛ امالی شیخ صدوق: ۳۶۸ (بفرق الفاظ)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ثُمَّ أَدْنَانَا إِلَيْهِ ثُمَّ أَمَرَّ يَدَهُ الْمُبَارَكَةَ عَلَى عَيْنِي وَ عَيْنِ أَخِي ثُمَّ دَعَا بِدَعَوَاتٍ ثُمَّ شَالَ يَدَهُ فَهَا أَنَا يَا بِأَبِي أَنْتَ وَ اللهِ أَنْظُرُ إِلَى الْجَمَلِ عَلَى فَرَاسِخَ كُلُّ ذٰلِكَ بِبَرَكَتِهِ قَالَ فَحَلَلْتُ خَرِيطَتِي فَدَفَعْتُ إِلَيْهَا دِينَارَيْنِ بَقِيَّةَ نَفَقَةٍ كَانَتْ مَعِي فَتَبَسَّمَتْ فِي وَجْهِي وَ قَالَتْ مَهْ خَلَّفَنَا أَكْرَمُ سَلَفٍ عَلَى خَيْرِ خَلَفٍ فَنَحْنُ الْيَوْمَ فِي كَفَالَةِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ قَالَتْ أَ تُحِبُّ عَلِيّاً، قُلْتُ أَجَلْ قَالَتْ أَبْشِرْ فَقَدِ اسْتَمْسَكْتَ بِالْعُرْوَةِ الَّتِي لَا انْفِصَامَ لَهَا ثُمَّ وَلَّتْ وَهِيَ تَقُولُ:

مَا بَثَّ حُبَّ عَلِيٍّ فِي ضَمِيرِ فَتًى ... إِلَّا لَهُ شَهِدَتْ مِنْ رَبِّهِ النِّعَمُ
وَ لَا لَهُ قَدَمٌ زَلَّ الزَّمَانُ بِهَا ... إِلَّا لَهُ ثَبَتَتْ مِنْ بَعْدِهَا قَدَمٌ
مَا سَرَّنِي أَنَّنِي مِنْ غَيْرِ شِيعَتِهِ ... وَ إِنَّ لِي مَا حَوَاهُ الْعَرَبُ وَ الْعَجَمُ

عبدالواحد بن زید بیان کرتا ہے کہ مَیں مکہ کے لیے روانہ ہوا۔ جب میں مکہ میں (خانہ کعبہ کے) طواف میں مشغول تھا تو میں نے ایک پانچ سالہ بچی کو دیکھا جو خانہ کعبہ کا غلاف پکڑ کر اپنی ہم عمر بچی سے کہہ رہی تھی: یاد رکھو! اس ذات کی قسم، جو برحق وصی منتخب ہوئے اور سب پر حاکم ہیں، صحیح نیت (اخلاص) والے ہیں اور جنابِ فاطمہ مرضیہؑ کے شوہر ہیں جو فلاں فلاں صفات کے مالک ہیں۔

میں نے اس پانچ سالہ بچی سے پوچھا: اے بچی! ان صفات کا مالک کون ہے؟ تو اس نے جواب دیا: خدا کی قسم وہ سرداروں کے سردار، احکام و قضاوت کا دروازہ، جنّت و جہنّم کو تقسیم کرنے والے، اُمت کی تربیت کرنے والے، آئمہ کے سردار، نبیؐ کے بھائی و وصی اور ان کی اُمت میں ان کے خلیفہ و جانشین ہیں اور وہ میرے آقا و مولا امیرالمومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ ہیں۔

یہ سن کر میں نے اس سے کہا: اے بچی! تمھاری طرف سے حضرت علیؑ ان صفات کے کیوں حق دار ہیں؟

تو اس نے جواب دیا: خدا کی قسم! میرے والد حضرت علی علیہ السلام کے غلام تھے اور وہ جنگ صفین میں حضرت علیؑ کے سامنے شہید ہوئے تھے۔ پھر آپؑ ایک دن میری والدہ کے خیمہ میں تشریف لائے جبکہ مَیں اور میرا بھائی چیچک کے مرض میں مبتلا ہونے کی وجہ سے اپنی بصارت سے محروم ہو گئے تھے۔ جب آپؑ نے ہمیں دیکھا تو آپؑ نے ایک آہ بھری اور یہ شعر پڑھا:

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مَا اِنْ تَأَوَّهْتُ مِنْ شَيْءٍ رُزِيتُ بِهٖ

كَمَا تَأَوَّهْتُ لِلْأَطْفَالِ فِي الصِّغَرِ

قَدْ مَاتَ وَالِدُهُمْ مَنْ كَانَ يَكْفُلُهُمْ

فِي النَّائِبَاتِ وَ فِي الْأَسْفَارِ وَ الْحَضَرِ

"میں نے کبھی کسی مصیبت و پریشانی پر یوں آہ نہیں بھری جیسے ان کمسن بچوں کو دیکھ کر آہ بھری ہے۔ ان کا والد فوت ہو چکا ہے جو تمام پریشانیوں اور سفر وحضر میں ان کا خیال رکھتا تھا"۔

پھر آپؑ نے ہمیں اپنے قریب ہونے کا حکم دیا تو ہم آپؑ کے قریب ہو گئے۔ پھر آپؑ نے اپنا دستِ مبارک میری اور میرے بھائی کی آنکھ پر رکھ کر کچھ دعاؤں کی تلاوت فرمائی۔ پھر آپؑ نے اپنا دستِ مبارک اُٹھایا تو ہم شفایاب ہو گئے۔ اب میں تمہارے سامنے (صحیح وسالم بصارت کے ساتھ) کھڑی ہوں۔ خدا کی قسم! اب میں کئی فرسخ (ایک فرسخ تقریباً [illegible] کلومیٹر کا ہوتا ہے) کی دُوری سے اُونٹ دیکھ لیتی ہوں۔ یہ سب حضرت علی علیہ السلام کی برکت وفیض سے حاصل ہوا ہے۔

راوی کہتا ہے: میں نے اپنے تھیلے سے دو دینار نکال کر اس بچی کی جانب بڑھائے کہ جو میرے اخراجات سے باقی بچ گئے تھے۔ اس نے میرا یہ برتاؤ دیکھا تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اور اس نے کہا: یہ رہنے دیجیے ہمیں اپنے والد سے بہترین اور کریم کفالت کرنے والے میسر ہیں اور اب ہم ابو محمد حضرت حسنؑ کی کفالت ونگرانی میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

پھر اس بچی نے کہا: کیا آپ حضرت علی علیہ السلام سے محبت رکھتے ہیں؟

تو میں نے کہا: جی ہاں۔ اس پر اُس نے کہا: میں آپ کو بشارت دیتی ہوں کہ یقیناً آپ نے وہ رسی تھام لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے۔

پھر وہ یہ اشعار پڑھتے ہوئے واپس چلی گئی:

مَا بَثَّ حُبُّ عَلِيٍّ فِي ضَمِيرِ فَتًى — اِلَّا لَهُ شَهِدَتْ مِنْ رَبِّهِ النِّعَمُ

وَ لَا لَهُ قَدَمٌ زَلَّ الزَّمَانُ بِهَا — اِلَّا لَهُ ثَبَتَتْ مِنْ بَعْدِهَا قَدَمٌ

مَا سَرَّنِي أَنَّنِي مِنْ غَيْرِ شِيعَتِهٖ — وَ اِنَّ لِي مَا حَوَاهُ الْعَرَبُ وَ الْعَجَمُ

"جب بھی کسی جوان کے ضمیر اور دل میں حضرت علی علیہ السلام کی محبت جاگزیں ہوتی ہے تو اس کے ربّ کی طرف سے اس پر نعمتیں نازل ہوتی ہیں جو اس کی (محبت کی) گواہی دے رہی ہوتی ہیں۔ اگر کبھی زمانے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نے اس کے ایک قدم میں لغزش پیدا کردی ہوتو اِس کے بعد اُس کا قدم ہمیشہ استقامت اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ میں (حضرت علیؑ کی) شیعہ ہوں اور اس وجہ سے میرے پاس عرب وعجم کی ہر چیز ہے"۔ [1]

تین میں سے ایک سعادت

67/120 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ فِي الرَّيِّ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ إِمْلاَءً فِي جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلاَنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُولَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ عَنْ شَرِيفِ بْنِ سَابِقٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: أَوَّلُ عُنْوَانِ صَحِيفَةِ الْمُؤْمِنِ مَا يَقُولُ النَّاسُ فِيهِ إِنْ خَيْراً فَخَيْراً وَ إِنْ شَرّاً فَشَرّاً وَ أَوَّلُ تُحْفَةِ الْمُؤْمِنِ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُ وَلِمَنْ تَبِعَ جَنَازَتَهُ ثُمَّ قَالَ يَا فَضْلُ لاَ يَأْتِي الْمَسْجِدَ مِنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ إِلاَّ وَافِدُهَا وَ مِنْ كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ إِلاَّ نَجِيبُهَا يَا فَضْلُ لاَ يَرْجِعُ صَاحِبُ الْمَسْجِدِ بِأَقَلَّ مِنْ إِحْدَى ثَلاَثٍ إِمَّا دُعَاءٍ يَدْعُو بِهِ يُدْخِلُهُ اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَ إِمَّا دُعَاءٍ يَدْعُو بِهِ يَصْرِفُ اللَّهُ بِهِ عَنْهُ بَلاَءَ الدُّنْيَا وَ إِمَّا أَخٍ يَسْتَفِيدُهُ فِي اللَّهِ تَعَالَى قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَا اسْتَفَادَ امْرُؤٌ فَائِدَةً بَعْدَ فَائِدَةِ الْإِسْلاَمِ مِثْلَ أَخٍ يَسْتَفِيدُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ ثُمَّ قَالَ يَا فَضْلُ لاَ تَزْهَدُوا فِي فُقَرَاءِ شِيعَتِنَا فَإِنَّ الْفَقِيرَ مِنْهُمْ لَيَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي مِثْلِ رَبِيعَةَ وَ مُضَرَ ثُمَّ قَالَ يَا فَضْلُ إِنَّمَا سُمِّيَ الْمُؤْمِنُ مُؤْمِناً لِأَنَّهُ يُؤْمِنُ عَلَى اللَّهِ فَيُجِيزُ اللَّهُ أَمَانَهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ فِي أَعْدَائِكُمْ إِذَا رَأَوْا شَفَاعَةَ رَجُلٍ مِنْكُمْ لِصَدِيقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ وَ لاَ صَدِيقٍ حَمِيمٍ؟

---

[1] بحار الانوار: ج ۴۲، ص ۲۲۱، باب ۱۱۰، ح ۳۲؛ الخرائج والجرائح: ۲/ ۵۴۴، ح ۵ (بفرق الفاظ)؛ مناقب آلِ ابی طالب؛ مدینۃ المعاجز: ۱۰۵، ح ۲۸۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابو عباس فضل بن عبدالملک بیان کرتا ہے کہ میں نے ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا اور انھوں نے اپنے آباء و اجداد کے ذریعے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مومن کے نامۂ اعمال کا پہلا عنوان وہ ہوگا جو کچھ لوگ اس کے بارے میں کہتے ہوں گے۔ اگر لوگ اس کے بارے میں اچھائی اور خیر کہتے ہوں گے تو اس کے نامۂ اعمال کا عنوان خیر ہوگا۔ اگر وہ برائی اور شر کہتے ہوں گے تو اس کا عنوان شر ہوگا۔ مومن کے لیے کم از کم تحفہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جو اس کے جنازے میں شریک ہوتا ہے، اُسے بخش دیتا ہے۔

اس کے بعد آپؑ نے فرمایا: اے فضل! ہر قبیلہ سے صرف ایک گروہ ہی مسجد میں آتا ہے اور ہر گھر کے افراد میں سے صرف شریف شخص ہی مسجد میں آتا ہے۔

اے فضل! جب بھی کوئی شخص مسجد میں آتا ہے تو وہ کم از کم تین میں سے ایک سعادت کے ساتھ ضرور واپس جاتا ہے۔ (۱) یا جو دُعا وہ اللہ سے مانگتا ہے اُس کے بدلے میں اللہ اُسے جنت میں داخل کرے گا۔ (۲) یا جو دُعا وہ اللہ سے مانگتا ہے اس کے بدلے میں اللہ اُس سے دنیا کی تکلیف اور بلاء کو دُور کردیتا ہے۔ (۳) یا اس کا (دینی) بھائی اُسے اللہ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر فائدہ پہنچاتا ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مزید بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اسلام کے فائدہ کے بعد جس فائدہ سے مستفید فرماتا ہے وہ دینی بھائی ہے جو اللہ عزوجل کی خوشنودی کی خاطر اسے نفع اور فائدہ پہنچاتا ہے۔

اے فضل! ہمارے مفلس و نادار شیعوں سے دُوری اختیار نہ کرو۔ کیونکہ ان میں سے ایک مفلس و نادار (فقیر) شیعہ قیامت کے دن قبیلہ ربیعہ اور مضر کے افراد کے برابر لوگوں کی شفاعت کرے گا۔

اس کے بعد آپؑ نے مزید فرمایا: اے فضل! مومن کو مومن اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اس وجہ سے اللہ اُسے اپنی امان عطا فرمائے گا۔ کیا تم نے اپنے دشمنوں (غیر شیعہ) کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نہیں سنا کہ جب وہ قیامت کے دن تم میں سے کسی مرد کو اپنے دوست کی شفاعت کرتے ہوئے دیکھیں گے تو وہ ایک دوسرے سے کہیں گے کہ ہماری کوئی شفاعت کرنے والا نہیں ہے اور نہ ہی ہمارا کوئی پکا دوست ہے۔ (۱)

---

(۱) امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۲، ح ۲۶، ص ۴۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حارث ہمدانی بارگاہِ ولایت میں

68/121 وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الشَّيْخِ الْمُفِيدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْمَرَاغِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ السَّلِيقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ صَالِحُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي مُقَاتِلٍ الْبَزَّازُ قَالَ: حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكُوفِيُّ الْحَدَّادُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُرَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ يَا حَارِثُ فَقُلْتُ نَعَمْ وَاللّٰهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ أَمَا لَوْ بَلَغَتْ نَفْسُكَ الْحُلْقُومَ رَأَيْتَنِي حَيْثُ تُحِبُّ وَلَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا أَذُودُ الرِّجَالَ عَنِ الْحَوْضِ ذَوْدَ غَرِيبَةِ الْإِبِلِ رَأَيْتَنِي حَيْثُ تُحِبُّ وَلَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا مَارٌّ عَلَى الصِّرَاطِ وَبِيَدِي لِوَاءُ الْحَمْدِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ رَأَيْتَنِي حَيْثُ تُحِبُّ

حارث ہمدانی بیان کرتے ہیں کہ میں امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا آپؑ نے فرمایا: اے حارث۔ میں نے جواب دیا: جی امیر المومنینؑ!

آپؑ نے فرمایا: یاد رکھو جب تمھارے بدن سے جان نکل رہی ہوگی تم مجھے دیکھو گے کیونکہ تم مجھ سے محبت رکھتے ہو۔ اگر تم مجھے اس حالت میں دیکھو کہ میں حوضِ (کوثر) سے لوگوں کو یوں ہٹا رہا ہوں جیسے کوئی شخص (اپنے پانی سے) اونٹ کو ہٹاتا ہے تو یہ تم مجھے اس وجہ سے دیکھو گے کیونکہ تم مجھ سے محبت رکھتے ہو۔ اگر تم مجھے اس حالت میں دیکھو کہ پُل صراط سے گزر رہا ہوں اور میرے ہاتھ میں لوائے حمد ہے اور میں رسول اللہ کے آگے آگے چل رہا ہوں تو یہ تم مجھے اس وجہ سے دیکھو گے کیونکہ تم مجھ سے محبت رکھتے ہو۔ [1]

کس قدر زیادہ حاجی ہیں

69/122 أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ الْعَلَوِيُّ الزَّيْدِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي النَّسَبِ وَالْمَذْهَبِ بِالْكُوفَةِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ وَخَمْسِمِائَةٍ وَأَبُو غَالِبٍ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الثَّقَفِيُّ الْكُوفِيُّ بِهَا قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَلَوِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۲، ح ۳۰، ص ۴۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

محمد بن حاجبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ هَارُونَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْغَزَّالُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ كَثِيرٍ السَّرَّاجُ عَنْ أَبِي الْجَارُودِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: قُلْتُ لَهُ بِمَكَّةَ أَوْ بِمِنًى يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ مَا أَكْثَرَ الْحَاجَّ قَالَ مَا أَقَلَّ الْحَاجَّ مَا يَغْفِرُ اللهُ إِلَّا لَكَ وَلِأَصْحَابِكَ وَلَا يَتَقَبَّلُ إِلَّا مِنْكَ وَمِنْ أَصْحَابِكَ

ابوجارود سے منقول ہے کہ میں نے مکہ یا منیٰ میں ابوجعفر (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) سے عرض کیا: اے فرزند رسولؐ! کس قدر زیادہ حاجی ہیں؟ تو آپؑ نے فرمایا: (یہ کہو) کس قدر تھوڑے حاجی ہیں۔ اللہ صرف تمھارے اور تمھارے ساتھیوں (شیعوں) کی بخشش فرمائے گا اور اللہ صرف تمھارا اور تمھارے ساتھیوں کا عمل (حج) قبول فرمائے گا۔ [1]

مال اور اولاد میں کثرت

70/123 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي سَنَةِ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُمُ اللهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُظَفَّرُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ أَحَبَّنِي فَارْزُقْهُ الْعَفَافَ وَ الْكَفَافَ وَمَنْ أَبْغَضَنِي فَأَكْثِرْ مَالَهُ وَوُلْدَهُ

ابوہریرہ بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (دعا مانگتے ہوئے) فرمایا: "(اے اللہ!) جو مجھ سے محبت رکھے اُسے پاکدامنی اور ضرورت کے مطابق رزق عطا فرما اور جو مجھ سے بغض رکھے اس کے مال اور اولاد میں کثرت عطا فرما"۔ [2]

آپؐ کا محب میرا محب ہے

71/124 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّوسِيُّ عَنْ أَبِيهِ رَحِمَهُمُ اللهُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ

---

[1] بحار الانوار: ج ۲۷، ص ۱۹۶

[2] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۵، ح ۲۴، ص ۱۳۲؛ بحار الانوار: ج ۶۹، باب ۹۵، ح ۱۳، ص ۶۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اَللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ الْمَرَاغِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زِيَادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ زَاذَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ رَحِمَهُ اللهُ يَقُولُ: لَا أَزَالُ أُحِبُّ عَلِيّاً فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَ يَقُولُ مُحِبُّكَ لِي مُحِبٌّ وَ مُحِبِّي لِلّٰهِ مُحِبٌّ وَمُبْغِضُكَ لِي مُبْغِضٌ وَمُبْغِضِي لِلّٰهِ مُبْغِضٌ

زاذان بیان کرتے ہیں کہ میں نے جناب سلمانؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں اس وقت سے حضرت علیؑ سے محبت رکھتا ہوں جب سے میں نے رسولؐ اللہ کو دیکھا کہ وہ اپنی ران پر ہاتھ مارتے ہوئے (حضرت علیؑ سے) فرماتے تھے: آپؑ کا محب میرا محب ہے اور میرا محب اللہ کا محب ہے اور آپؑ سے بغض رکھنے والا مجھ سے بغض رکھتا ہے اور مجھ سے بغض رکھنے والا اللہ سے بغض رکھتا ہے۔ [1]

جنابِ جابر بن عبداللہ انصاریؓ قبرِ مظلومؑ پر

72/125 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْأَمِينُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ أَمْلَا عَلَيْنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرْسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُرَشِيُّ الْمُعَدِّلُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ أَحْمَدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حُمْرَانَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِي قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَيَادِي قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زِيَادٍ الْمَلَكِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ زَائِرَيْنِ قَبْرَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَلَمَّا وَرَدْنَا كَرْبَلَاءَ دَنَا جَابِرٌ مِنْ شَاطِئِ الْفُرَاتِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ اتَّزَرَ بِإِزَارٍ وَ ارْتَدَى بِآخَرَ ثُمَّ فَتَحَ صُرَّةً فِيهَا سُعْدٌ فَنَثَرَهَا عَلَى بَدَنِهِ ثُمَّ لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً إِلَّا ذَكَرَ اللهَ تَعَالَى حَتَّى إِذَا دَنَا مِنَ الْقَبْرِ قَالَ أَلْمِسْنِيهِ فَأَلْمَسْتُهُ فَخَرَّ عَلَى الْقَبْرِ مَغْشِيّاً عَلَيْهِ فَرَشَشْتُ عَلَيْهِ شَيْئاً مِنَ الْمَاءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ يَا حُسَيْنُ ثَلَاثاً ثُمَّ قَالَ حَبِيبٌ لَا يُجِيبُ حَبِيبَهُ ثُمَّ قَالَ وَ أَنَّى لَكَ بِالْجَوَابِ وَ قَدْ شُحِطَتْ أَوْدَاجُكَ

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۵، ح ۲۶، ص ۱۳۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ضُرِبَتْ وَ فُرِّقَ بَيْنَ بَدَنِكَ وَ رَأْسِكَ فَأَشْهَدُ أَنَّكَ ابْنُ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَ ابْنُ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِينَ وَ ابْنُ حَلِيفِ التَّقْوَى وَ سَلِيلُ الْهُدَى وَ خَامِسُ أَصْحَابِ الْكِسَاءِ وَ ابْنُ سَيِّدِ النُّقَبَاءِ وَ ابْنُ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ وَ مَا لَكَ لَا تَكُونُ هَكَذَا وَ قَدْ غَذَّتْكَ كَفُّ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَ رُبِّيتَ فِي حِجْرِ الْمُتَّقِينَ وَ رَضِعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْإِيمَانِ وَ فُطِمْتَ بِالْإِسْلَامِ فَطِبْتَ حَيّاً وَ طِبْتَ مَيِّتاً غَيْرَ أَنَّ قُلُوبَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ طَيِّبَةٍ بِفِرَاقِكَ وَ لَا شَاكَّةٍ فِي الْخِيَرَةِ لَكَ فَعَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ وَ رِضْوَانُهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى مَا مَضَى عَلَيْهِ أَخُوكَ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ثُمَّ جَالَ بَصَرُهُ حَوْلَ الْقَبْرِ وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيَّتُهَا الْأَرْوَاحُ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَاءِ الْحُسَيْنِ وَ أَنَاخَتْ بِرَحْلِهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَ آتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتُمُ الْمُلْحِدِينَ وَ عَبَدْتُمُ اللهَ حَتَّى أَتَاكُمُ الْيَقِينُ وَ الَّذِي بَعَثَ مُحَمَّداً بِالْحَقِّ نَبِيّاً لَقَدْ شَارَكْنَاكُمْ فِيمَا دَخَلْتُمْ فِيهِ قَالَ عَطِيَّةُ فَقُلْتُ لَهُ يَا جَابِرُ كَيْفَ وَ لَمْ نَهْبِطْ وَادِياً وَ لَمْ نَعْلُ جَبَلًا وَ لَمْ نَضْرِبْ بِسَيْفٍ وَ الْقَوْمُ قَدْ فُرِّقَ بَيْنَ رُؤُوسِهِمْ وَ أَبْدَانِهِمْ وَ أُوتِمَتْ أَوْلَادُهُمْ وَ أُرْمِلَتْ أَزْوَاجُهُمْ؛ فَقَالَ يَا عَطِيَّةُ سَمِعْتُ حَبِيبِي رَسُولَ اللهِ يَقُولُ مَنْ أَحَبَّ قَوْماً حُشِرَ مَعَهُمْ وَ مَنْ أَحَبَّ عَمَلَ قَوْمٍ أُشْرِكَ فِي عَمَلِهِمْ وَ الَّذِي بَعَثَ مُحَمَّداً بِالْحَقِّ نَبِيّاً أَنَّ نِيَّتِي وَ نِيَّةَ أَصْحَابِي عَلَى مَا مَضَى عَلَيْهِ الْحُسَيْنُ وَ أَصْحَابُهُ خُذْنِي نَحْوَ أَبْيَاتِ كُوفَانَ فَلَمَّا صِرْنَا فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ يَا عَطِيَّةُ هَلْ أُوصِيكَ وَ مَا أَظُنُّ أَنَّنِي بَعْدَ هَذِهِ السَّفْرَةِ مُلَاقِيكَ أَحْبِبْ مُحِبَّ آلِ مُحَمَّدٍ مَا أَحَبَّهُمْ وَ أَبْغِضْ مُبْغِضَ آلِ مُحَمَّدٍ مَا أَبْغَضَهُمْ وَ إِنْ كَانَ صَوَّاماً قَوَّاماً وَ ارْفُقْ بِمُحِبِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فَإِنَّهُ إِنْ تَزِلَّ لَهُ قَدَمٌ بِكَثْرَةِ ذُنُوبِهِ ثَبَتَتْ لَهُ أُخْرَى بِمَحَبَّتِهِمْ فَإِنَّ مُحِبَّهُمْ يَعُودُ إِلَى الْجَنَّةِ وَ مُبْغِضَهُمْ يَعُودُ إِلَى النَّارِ

عطیہ عوفی بیان کرتے ہیں: میں جابر بن عبداللہ انصاریؓ کے ہمراہ حضرت حسینؑ ابن علی ابن ابی طالب علیہما السلام کی زیارت کے لیے عازمِ سفر ہوا۔ جب ہم کربلا پہنچے تو جنابِ جابر نے دریائے فرات کے کنارے پر جا کر غسل کیا، لباس اُتار کر دوسرا لباس زیب تن کیا۔ پھر آپ نے اپنی تھیلی کو کھولا جس میں خوشبو تھی اور اسے اپنے اُوپر چھڑکا۔ آپ اس حالت میں قبر حسینؑ کی جانب بڑھے کہ ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کو یاد کر رہے تھے یہاں تک کہ آپ حسین ابن علیؑ کی قبر مبارک کے قریب پہنچ گئے تو مجھ سے کہا کہ مجھے حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر سے مس کرنا تو

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مَیں نے انھیں آپؑ کی قبرِ مبارک سے مَس کیا۔ (کیونکہ اس وقت جنابِ جابر نابینا ہو چکے تھے) پھر آپ نے خود کو قبر پر گرا دیا اور اس قدر گریہ کیا کہ بے ہوش ہو گئے۔ پھر میں نے آپؑ پر پانی چھڑکا تو آپ کو افاقہ ہوا۔ آپ نے ہوش میں آ کر تین دفعہ کہا: یاحُسینؑ، یاحُسینؑ، یاحُسینؑ۔

اس کے بعد حضرت امام حسین علیہ السلام سے مخاطب ہو کر عرض کیا: ''کیا ایک محبوب اپنے محبوب کو جواب نہیں دیتا۔ لیکن (اے آقا و مولا) آپؑ جواب کیسے دیں، آپؑ کی گردن کی رگوں کو کاٹ کر خون آلود کر دیا گیا اور آپؑ کے سر کو بدن سے جدا کر دیا گیا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ خاتم النبیینؐ کے فرزند ہیں۔ آپؑ مومنوں کے سیّد و سردار کے فرزند ہیں۔ آپؑ تقویٰ و پرہیزگاری کے فرزند ہیں۔ آپؑ فرزندِ رُشد و ہدایات ہیں اور آپؑ چادرِ تطہیر میں جمع ہونے والے پنجتن پاک کے پانچویں فرد ہیں۔ آپؑ سرداروں کے سیّد و سردار کے فرزند ہیں۔ آپؑ عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے فرزند ہیں اور آپؑ کی یہ شان اور قدر و منزلت کیوں نہ ہو جب کہ آپؑ نے سیّد المرسلینؐ کے دستِ مبارک سے غذا کھائی ہے۔ آپؑ نے متقی و پرہیزگار لوگوں کی آغوش میں پرورش پائی ہے۔ آپؑ کی ایمان کے دودھ سے نشوونما ہوئی اور آپؑ اسلام پر گامزن رہے۔ آپؑ نے مطمئن زندگی گزاری اور حالتِ اطمینان میں موت سے ہمکنار ہوئے لیکن آپؑ کی جدائی اور فراق پر مومنوں کے دل بے چینی اور بے سکونی کی کیفیت سے دوچار ہیں اور آپؑ کی اس عظیم قربانی پر کسی کو شک نہیں۔

پس! آپؑ پر خدا کی سلامتی اور رضا و خوشنودی ہو اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ پر اسی طرح مظالم ڈھائے گئے جیسے آپؑ کے بھائی حضرت زکریاؑ کے بیٹے حضرت یحییٰؑ پر ڈھائے گئے تھے۔

پھر جابر بن عبداللہ انصاری نے حضرت امام حسین علیہ السلام کے گرد نظر دوڑائی اور (دیگر شہدائے کربلا کو مخاطب کرتے ہوئے) کہا: ''اے اَرواح! آپؑ پر سلام ہو کہ جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے آستاں پر آئیں اور ان کے احاطے میں سواریاں بٹھائیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی، نیکیوں کا حکم دیا، برائیوں سے منع کیا، آپ نے ملحد اور منکرانِ دین کے خلاف جہاد کیا اور خدا کی اس قدر عبادت کی کہ یقین کی منزلت پر فائز ہوئے۔ اس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ نبی بنا کر بھیجا ہے، یقیناً! ہم نے بھی تمھارے ساتھ اس معرکہ میں شرکت کی کہ جس میں تم داخل ہوتے ہو۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ قَالَ: لَوِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلٰى حُبِّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ لَمَا خَلَقَ اللهُ النَّارَ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر سب لوگ علیؑ ابن ابی طالبؑ کی محبت پر جمع ہو جاتے تو اللہ جہنم کو پیدا نہ کرتا۔ (1)

منافق ہی مولا علیؑ سے بغض رکھے گا

74/127 أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو إِسْحَاقَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ بْنِ أَحْمَدَ الدَّيْلَمِيُّ مِنْ لَفْظِهِ بِآمُلَ فِي دَارِهِ بِمَحَلَّةِ الْمَشْهَدِ النَّاصِرِ فِي رَبِيعِ الْأَوَّلِ سَنَةَ عِشْرِينَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْفَرَائِيُّ الْقَزْوِينِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطِيفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الثَّقَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ: وَ الَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَخَلَقَ النَّسَمَةَ إِنَّهُ لَعَهِدَ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ إِلَيَّ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ

زر بیان کرتا ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم! جس نے دانے کو شگافتہ کیا اور مخلوق کو پیدا کیا، بے شک اُمّی نبیؐ نے مجھے وصیت کرتے ہوئے فرمایا: (اے علیؑ) آپؑ سے صرف مومن محبت کرے گا اور صرف منافق بُغض رکھے گا۔ (2)

سیّد بن محمدؒ کے آخری اشعار

75/128 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الرَّئِيسُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ بِالرَّيِّ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشْرٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي جُمَادَى الْأُخْرٰى سَنَةَ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ وَ

---

(1) بحار الانوار: ج ۳۹، باب ۸۷، ح ۱۲، ص ۲۴۹؛ امالی شیخ صدوق: ۵۲۳؛ تاویل الآیات: ۲/ ۳۹۷؛ کشف الغمہ: ۱/ ۱۹۹

(2) یہ حدیث باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۵۱ کے تحت گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

...بَعِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: ...خبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْمَرْزُبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو ...سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: آخِرُ شِعْرٍ قَالَهُ السَّيِّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِسَاعَةٍ وَ ذٰلِكَ أَنَّهُ ...غُمِيَ عَلَيْهِ وَ اسْوَدَّ لَوْنُهُ ثُمَّ أَفَاقَ وَ قَدِ ابْيَضَّ وَجْهُهُ وَ هُوَ يَقُولُ:

أُحِبُّ الَّذِي مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِ وُدِّهِ ... تَلَقَّاهُ بِالْبُشْرَى لَدَى الْمَوْتِ يَضْحَكُ

وَ مَنْ مَاتَ يَهْوَى غَيْرَهُ مِنْ عَدُوِّهِ ... فَلَيْسَ لَهُ إِلَّا إِلَى النَّارِ مَسْلَكُ

أَبَا حَسَنٍ إِنِّي بِفَضْلِكَ عَارِفٌ ... وَ إِنِّي بِحَبْلٍ مِنْ هَوَاكَ لَمُمْسِكُ

أَبَا حَسَنٍ حُبِّيكَ فِي اللّٰهِ خَالِصٌ ... فَكَيْفَ عَلَى حُبِّيكَ فِي اللّٰهِ أَهْلِكُ

وَ أَنْتَ أَمِينُ اللّٰهِ أَرْعَاكَ خَلْقَهُ ... فَإِنَّا نُعَادِي مُبْغِضِيكَ وَ نَتْرُكُ

وَ أَنْتَ وَصِيُّ الْمُصْطَفَى وَ ابْنُ عَمِّهِ ... فَلَيْسَ هُدًى إِلَّا بِكَ الْيَوْمَ يُدْرَكُ

أَبَا حَسَنٍ تَفْدِيكَ نَفْسِي وَ أُسْرَتِي ... وَ أَهْلِي وَ مَالِي وَ الْمُسَيَّبُ أَمْلِكُ

مُوَالِيكَ نَاجٍ مُؤْمِنٌ بَيِّنُ الْهُدَى ... وَ قَالِيكَ مَعْرُوفُ الضَّلَالَةِ مُشْرِكٌ

فَدُونَكَ مِنْ مَوْلَاكَ مِنْ جِذْمِ حِمْيَرٍ ... قَوَافِيَ غُرٍّ مَا لَهَا عَنْكَ مَزْحَكُ

وَ لَاجٍ لَحَانِي فِي عَلِيٍّ وَ حِزْبِهِ ... فَقُلْتُ لَحَاكَ اللّٰهُ إِنَّكَ أَعْفَكُ

تَلَى حُبَّ خَيْرِ النَّاسِ إِلَّا مُحَمَّداً ... لَحَوْتَ لَحَاكَ اللّٰهُ مِنْ أَيْنَ تُؤْفَكُ

فَمَا زِلْتُ أَرْقِي سَمْعَهُ فِي مَقَرِّهِ ... وَ يَرْفُضُ مِنْ حُبِّكَ الْكَلَامَ وَ يَمْحَكُ

بِقَوْلِي حَتَّى قَامَ حَيْرَانَ نَادِماً ... عَلَى وَجْهِهِ لَوْنٌ مِنَ الْخِزْيِ أَرْمَكُ

...سعید محمد بن رشید بیان کرتا ہے کہ سیّد بن محمدؒ نے اپنے آخری اشعار اپنی وفات سے تھوڑی دیر پہلے بیان کیے ...تھے کہ آپ اپنی وفات سے پہلے بے ہوش ہو گئے اور آپ کی رنگت سیاہ ہو گئی۔ پھر آپ کو بے ہوشی سے ...آپ کا چہرہ سفید ہو گیا۔ اس وقت آپ کے لبوں پر درج ذیل اشعار تھے:

...حضرت علی علیہ السلام سے مودت کرنے والے جس شخص کا انتقال ہوتا ہے میں اس سے محبت کرتا ہوں ...شخص کو موت کے وقت بشارت دی جاتی ہے اور وہ اُس وقت مسکرا رہا ہوتا ہے اور جو شخص اس حالت

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

میں مرے کہ وہ حضرت علی علیہ السلام کے دشمن سے محبت کرتا ہو تو وہ شخص جہنم کے راستے کا راہی ہوتا ہے۔

ابوالحسنؑ! (حضرت علی علیہ السلام کی کنیت) میں آپؑ کے فضل و کمالات کی معرفت رکھتا ہوں اور میں آپؑ کی محبت کی رسّی کو تھامے ہوئے ہوں۔

ابوالحسنؑ! ہم آپؑ سے اللہ کی خوشنودی کی خاطر سچی و خالص محبت کرتے ہیں۔ اسی طرح آپؑ کے اہلِ بیتؑ سے بھی خوشنودیٔ خدا کی خاطر محبت کرتے ہیں۔

اور آپؑ اللہ کے امین ہیں۔ اُس نے آپؑ کو اپنی مخلوق پر نگہبان مقرر کیا ہے۔ بے شک ہم آپؑ سے بغض رکھنے والے سے عداوت و دشمنی رکھتے ہیں اور اس سے اپنا ناطہ تعلق توڑ لیتے ہیں۔

اور آپؑ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصی اور چچازاد ہیں۔ پس آج آپؑ کے وسیلے سے ہدایت کی پہچان ہوتی ہے۔

ابوالحسنؑ! میری جان، میرا خاندان، اہل و عیال اور مال آپؑ پر قربان ہوں کیونکہ میری اُمید اور آرزو آپؑ ہیں۔ آپؑ کا حُب دار و موالی نجات پانے والا اور ہدایت یافتہ مومن ہوتا ہے اور آپؑ کا دشمن ضلالت و گمراہی اور مشرک مشہور ہوتا ہے۔

قبیلہ حمیر کا آپؑ کے علاوہ کون آقا و مولا ہے؟! ان کے قصائد آپؑ سے جدا نہیں ہو سکتے۔

ملامت کرنے والے شخص نے حضرت علیؑ کی محبت اور ان کی جماعت کا فرد ہونے کی بناء پر میری ملامت کی اور میں نے اُسے جواب دیا کہ خدا تجھے ملامت کرے تم بے وقوف اور احمق ہو۔ میں اس ہستی سے محبت کرتا ہوں جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سب سے افضل و بہتر ہیں اور تم نے مجھے اس بات پر ملامت کی خدا تمہیں ملامت اور تجھ پر لعنت کرے۔ تم نے مجھ پر یہ الزام و بہتان کہاں سے لگا دیا؟

میں ہمیشہ (دشمنِ علیؑ کی) جائے سکونت میں ہی اس کے سماعت کے معیار کو بلند کرتا ہوں اور وہ آپؑ کے حُب دار کے کلام کا انکار کرتا ہے اور اس سے بہت زیادہ جھگڑا کرتا ہے۔ وہ میری گفتگو سے حیران اور پشیمان کھڑا تھا جبکہ اس کا چہرہ ذلت و رُسوائی کی وجہ سے سیاہ پڑ چکا تھا"۔ [1]

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۲، ح ۳۲، ص ۴۸؛ بحار الانوار: ج ۴۷، باب ۱۰، ح ۶۷، ص ۳۱۲؛ مجالس شوستری: ۲/ ۵۱۴؛ مناقب ابن شہر آشوب: ۳/ ۲۳؛ رجال الکشی: ۲۸۷ (بفرق الفاظ)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

...سے مولیوں کو ہمارا سلام کہنا

76/129 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللهُ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا ... أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ ... رَحِمَهُ اللهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ ... عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ لِخَيْثَمَةَ يَا خَيْثَمَةُ أَقْرِءْ مَوَالِيَنَا مِنِّي السَّلَامَ وَأَوْصِهِمْ بِتَقْوَى اللهِ الْعَظِيمِ وَ أَنْ يَشْهَدَ أَحْيَاؤُهُمْ جَنَائِزَ مَوْتَاهُمْ وَ أَنْ يَتَلَاقَوْا فِي بُيُوتِهِمْ فَإِنَّ لُقْيَاهُمْ حَيَاةُ أَمْرِنَا قَالَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ فَقَالَ رَحِمَ اللهُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَنَا

...بن محمد سے مروی ہے کہ میں نے ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق بن امام محمد باقر علیہ السلام کو خیثمہ سے فرماتے ...ے خیثمہ! ہمارے موالیوں اور چاہنے والوں کو ہماری طرف سے سلام پیش کرنا اور انھیں (ہماری طرف ...) وصیت کرنا کہ وہ خدائے عظیم و برتر سے ڈرتے رہیں اور ان میں سے زندہ لوگ اپنے مرجانے والوں کے جنازہ ... اور اپنے گھروں میں ایک دوسرے سے ملاقات کرتے رہیں کیونکہ ان کا آپس میں ملاقات کرنا ہمارے ...ہے۔ پھر آپؑ نے اپنے ہاتھوں کو دعا کے لیے بلند کرتے ہوئے فرمایا: اللہ اس بندے پر رحم فرمائے جس ... کو زندہ کیا۔ [1]

...کی دس منفرد فضیلتیں

77/130 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ... قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَ الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى جَمِيعاً قَالَا حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ ... عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: ... مِنْ رَسُولِ اللهِ عَشْرٌ لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي وَ لَا يُعْطَاهُنَّ أَحَدٌ بَعْدِي قَالَ لِي أَنْتَ أَخِي فِي ... وَأَخِي فِي الْآخِرَةِ وَ أَنْتَ أَقْرَبُ النَّاسِ مِنِّي مَوْقِفاً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ مَنْزِلِي وَ مَنْزِلُكَ فِي الْجَنَّةِ

[1] ...ج ۵، ح ۳۱، ص ۱۳۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مُتَوَاجِهَيْنِ كَمِثْلِ الْأَخَوَيْنِ وَأَنْتَ الْوَصِيُّ وَأَنْتَ الْوَلِيُّ وَأَنْتَ الْوَزِيرُ عَدُوُّكَ عَدُوِّي وَعَدُوِّي عَدُوُّ اللهِ وَوَلِيُّكَ وَلِيِّي وَوَلِيِّي وَلِيُّ اللهِ

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت سے دس فضیلتیں عطا کی گئی ہیں جو نہ مجھ سے پہلے کسی شخص کو عطا کی گئی ہیں اور نہ میرے بعد کسی کو عطا کی جائیں گی اور وہ فضائل یہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: (اے علیؑ) آپؑ دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہیں۔ آپؑ قیامت کے دن سب لوگوں سے زیادہ میرے قریب کھڑے ہوں گے۔ جنّت میں میرا اور آپ کا گھر آمنے سامنے ہوگا جیسے دو بھائی (یعنی ان کے گھر) آمنے سامنے ہوتے ہیں۔ آپؑ میرے وصی و جانشین ہیں۔ آپؑ ولی ہیں اور آپؑ میرے وزیر ہیں۔ آپؑ کا دشمن میرا دشمن اور میرا دشمن اللہ کا دشمن ہے۔ آپؑ کا دوست میرا دوست اور میرا دوست اللہ کا دوست ہے۔ [1]

پندرہ شعبان کو سیّد الشہداءؑ کی زیارت

78/131 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ بِالرَّيِّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشْرٍ وَخَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ فِي جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ وَأَرْبَعِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَمَّنْ رَوَاهُ عَنْ دَاوُدَ الرَّقِّيِّ قَالَ: قَالَ الْبَاقِرُ: مَنْ زَارَ الْحُسَيْنَ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَفِي الْأَمَالِي: وَلَمْ يُكْتَبْ لَهُ سَيِّئَةٌ فِي سَنَتِهِ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ السَّنَةُ فَإِنْ زَارَ فِي السَّنَةِ الْمُسْتَقْبَلَةِ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ

داؤد الرقی بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جس شخص نے ۱۵ شعبان کی شب حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کی زیارت کی اُس کے سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں (اور امالی میں ہے:) اور اس سال اس کا کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا یہاں تک کہ ایک سال گزر جائے اور وہ آئندہ سال دوبارہ قبر حسینؑ کی زیارت کرے تو اس کے (اس سال کے) تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ [2]

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۱۲، ح ۸، ص ۷۷؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۵، ح ۳۵، ص ۱۳۷

[2] بحار الانوار: ج ۹۸، باب ۱۳، ح ۳۳، ص ۱۰۰؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۲، ح ۲۸، ص ۴۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا امام حسینؑ اپنے زائر کو دیکھتے ہیں

79/132 إِحَالَةً عَلَى الْكِتَابِ الْمَذْكُورِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ: أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عِنْدَ رَبِّهِ يَنْظُرُ إِلَى مَوْضِعِ مُعَسْكَرِهِ وَمَنْ حَلَّهُ مِنَ الشُّهَدَاءِ مَعَهُ وَيَنْظُرُ إِلَى زُوَّارِهِ وَهُوَ أَعْرَفُ بِهِمْ وَبِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ وَبِدَرَجَاتِهِمْ وَمَنْزِلَتِهِمْ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَحَدِكُمْ بِوُلْدِهِ وَإِنَّهُ لَيَرَى مَنْ يَبْكِيهِ فَيَسْتَغْفِرُ لَهُ وَيَسْأَلُ آبَاءَهُ أَنْ يَسْتَغْفِرُوا وَيَقُولُ لَوْ يَعْلَمُ زَائِرِي مَا أَعَدَّ اللهُ لَهُ كَانَ فَرَحُهُ أَكْثَرَ مِنْ جَزَعِهِ وَإِنَّ زَائِرَهُ لَيَنْقَلِبُ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ ذَنْبٍ

محمد بن مسلم بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق بن امام محمد باقر علیہما السلام سے سنا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے ربّ کی بارگاہ سے اپنے لشکرگاہ، اپنے ہمراہ منصبِ شہادت سے ہمکنار ہونے والے شہداء اور اپنے زائرین کو دیکھتے رہیں اور آپؑ ان سب کو پہچانتے ہیں اور ان کے اسماء اور ان کے آباء و اجداد کے اسماء اور اللہ عزوجل کے نزدیک ان کی جو قدر و منزلت اور درجات و رُتبے ہیں، ان کو یوں جانتے اور پہچانتے ہیں جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنی اولاد کو جانتا اور پہچانتا ہے۔

اور جب حضرت امام حسین علیہ السلام کسی کو اپنے پر گریہ کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپؑ اس رونے والے کے لیے استغفار کرتے ہیں اور اپنے آباء و اجدادؑ سے کہتے ہیں کہ وہ بھی اس رونے والے کے لیے مغفرت طلب (استغفار) کریں اور آپ فرماتے ہیں: اگر میرے زائر کو یہ معلوم ہو جائے کہ اللہ نے اس کے لیے کس قدر اجر و ثواب تیار کر رکھا ہے تو اس کی خوشی اس کی پریشانیوں اور تکلیفوں سے بہت زیادہ بڑھ جائے اور آپؑ کے زائر کی حالت تبدیل ہو جائے اور اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ [1]

اپنے بھائی کے عیوب کو چھپاؤ

80/133 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ الْأَمِينُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ قِرَاءَةً فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَخَمْسِمِائَةٍ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عِنْدَ بَابِ الْوَدَاعِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَبْدِ اللهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

[1] امالی شیخ طوسی: مجلس ۲، ح ۴۳، ص ۵۴؛ بحار الانوار: ۱۰۱/ ۱۰۰

عَبَّاسٍ الدُّوْرِيْسِيُّ بِالْمَشْهَدِ الْمُقَدَّسِ بِالْغَرِيِّ عَلٰى سَاكِنِهِ السَّلَامُ فِيْ شَعْبَانَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَ خَمْسِيْنَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ وَ هُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلٰى مَكَّةَ لِلْحَجِّ قَالَ: حَدَّثَنِيْ أَبِيْ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّيْخُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِيْ أَبِيْ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ: حَضَرْتُ مَجْلِسَ الرِّضَا وَ هُوَ بِالْمَدِيْنَةِ فَشَكَا إِلَيْهِ رَجُلٌ أَخَاهُ فَأَنْشَأَ يَقُوْلُ:

أَعْذِرْ أَخَاكَ عَلٰى ذُنُوْبِهٖ ... وَ اسْتُرْ وَ غَطِّ عَلٰى عُيُوْبِهٖ

وَ اصْبِرْ عَلٰى بُهْتِ السَّفِيْهِ ... وَ لِلزَّمَانِ عَلٰى خُطُوْبِهٖ

وَ دَعِ الْجَوَابَ تَفَضُّلًا ... وَ كِلِ الظَّلُوْمَ إِلٰى حَسِيْبِهٖ

ابراہیم بن ہاشم نے اپنے والد سے نقل کیا ہے اور اس کے والد (ہاشم) بیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ میں حضرت امام علی رضاؑ کی مجلس میں موجود تھا کہ ایک شخص نے آپؑ سے اپنے بھائی کی شکایت کی تو آپؑ نے درج ذیل اشعار پڑھے:

"(ترجمہ) اپنے بھائی کے گناہوں پر اسے معاف کردو اور اس کے عیوب پر پردہ ڈالو اور چھپاؤ۔ بے وقوف کے بہتان پر صبر کرو اور اس کے اُمور اور برائیوں کو زمانے پر چھوڑ دو۔ اپنے فضل کی بنا پر اسے جواب نہ دو اور ہر ظلم کرنے والے کو حساب لینے والی ذات (اللہ تعالیٰ) کی بارگاہ میں جانا ہے"۔ [1]

مولا علیؑ کے اصحاب اور پیروکار جنتی ہیں

81/134 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيْهُ الْمُفِيْدُ أَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوْسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِقِرَاءَتِيْ عَلَيْهِ فِي الْمَوْضِعِ الْمَذْكُوْرِ فِي السَّنَةِ الْمَذْكُوْرَةِ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيْدُ الْوَالِدُ أَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوْسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيْدُ أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ طَارِقٍ قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَاحِدًا وَ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا قَالَ زَيْدٌ يَا كَثِيْرُ إِنَّكَ رَجُلٌ صَالِحٌ وَ لَسْتَ مِنْهُمْ وَ إِنِّيْ خَائِفٌ عَلَيْكَ أَنْ تَهْلِكَ إِنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ

---

[1] عیون اخبار الرضاؑ: ج ۲، باب ۴۳، ح ۴، ص ۱۴۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَمَرَ اللهُ تَعَالٰى بِأَتْبَاعِ كُلِّ إِمَامٍ جَائِرٍ إِلَى النَّارِ فَيَدْعُونَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ وَيَقُولُونَ لِإِمَامِهِمْ يَا مَنْ أَهْلَكْتَنَا هَلُمَّ الْآنَ فَخَلِّصْنَا مِمَّا نَحْنُ فِيهِ فَعِنْدَهَا يُقَالُ لَهُمْ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوراً وَادْعُوا كَثِيراً ثُمَّ قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنْتَ يَا عَلِيُّ وَأَصْحَابُكَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَلِيُّ وَأَتْبَاعُكَ فِي الْجَنَّةِ

کثیر بن طارق سے مروی ہے کہ میں نے زیدؓ بن علیؑ (امام زین العابدینؑ) بن حسینؑ سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق سوال کیا:

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾

"آج (قیامت کے دن) تم لوگ ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت زیادہ موتوں کو پکارو"۔ (سورۂ فرقان: آیت ۱۴)

تو جنابِ زیدؓ نے جواب دیا: اے کثیر! تم نیک و صالح مرد ہو، تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو (جن کا اس آیت میں ... ہے) مجھے تمھارے بارے میں یہ ڈر ہے کہ کہیں تمھیں گمراہ نہ کر دیا جائے اور یہ آیت بیان کرتی ہے کہ ... کے دن اللہ تعالیٰ ہر ظالم و جابر امام و پیشوا کی پیروی کرنے والوں کو حکم دے گا کہ انھیں جہنم میں ڈال دیا جائے تو ... جہنم سے اپنے اماموں کو پکار کر کہیں گے: ہمیں گمراہ کرنے والو! اب یہاں آؤ اور ہمیں اس عذاب سے نجات دلاؤ ... ہم مبتلا ہیں۔ اس وقت انھیں جواب دیا جائے گا: آج تم لوگ ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت زیادہ موتوں کو پکارو۔

... کے بعد جنابِ زیدؓ نے فرمایا کہ مجھے میرے والد نے اور انھوں نے اپنے والد حضرت امام حسین بن علی علیہما السلام ... کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کو مخاطب کر کے فرمایا: اے علیؑ! آپؑ، آپؑ کے اصحاب ... مستحق ہیں۔

... مجھے آسمان پر لے جایا گیا

82/335 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو النَّجْمِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عِيسَى الرَّازِيُّ بِهَا رَحِمَهُ اللهُ ... عَلَيْهِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَخَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ ...ورِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَافِظُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ

... ص ۵۶ و ص ۱۳۸؛ بحار الانوار: ۷/ ۱۷۸ و ۲۳/ ۱۰۱ و ۲۴/ ۲۷۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْخَثْعَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُهْلُولٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ وَ انْتُهِيَ بِي إِلَى حُجُبِ النُّورِ كَلَّمَنِي رَبِّي جَلَّ جَلَالُهُ وَ قَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ بَلِّغْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ مِنِّي السَّلَامَ وَ أَعْلِمْهُ أَنَّهُ حُجَّتِي بَعْدَكَ عَلَى خَلْقِي وَ بِهِ أَسْقِي الْعِبَادَ الْغَيْثَ وَ بِهِ أَدْفَعُ عَنْهُمُ السُّوءَ وَ بِهِ أَحْتَجُّ عَلَيْهِمْ يَوْمَ يَلْقَوْنِي فَإِيَّاهُ فَلْيُطِيعُوا وَ لِأَمْرِهِ فَلْيَأْتَمِرُوا وَ عَنْ نَهْيِهِ فَلْيَنْتَهُوا أَجْعَلُهُمْ عِنْدِي فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ وَ أُبِيحُ لَهُمْ جِنَانِي وَ إِنْ لَا يَفْعَلُوا أَسْكَنْتُهُمْ نَارِي مَعَ الْأَشْقِيَاءِ مِنْ أَعْدَائِي ثُمَّ لَا أُبَالِي

حضرت امام حسین بن علی علیہ السلام بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے (معراج کے لیے) آسمان پر لے جایا گیا اور میں حجاباتِ نُور کے پاس پہنچا تو میرا رب جل جلالہ مجھ سے ہم کلام ہوا اور اُس نے مجھ سے فرمایا: اے محمدؐ! میری طرف سے علیؑ ابن ابی طالبؑ کو سلام پہنچانا اور اسے بتانا کہ وہ تمھارے بعد میری مخلوق پر میری حجت ہے اور مَیں اسی کے صدقے اپنے بندوں کو بارش سے سیراب کروں گا اور اسی کے صدقے ان سے بلاؤں کو دُور کروں گا اور اسی کے ذریعے قیامت کے دن لوگوں پر حجت تمام کروں گا۔

پس! (آپؐ کے بعد) لوگ صرف اس کی اطاعت و فرمانبرداری کریں اور اس کے حکم کو بجا لائیں اور جس بات سے وہ روکیں اس سے رُک جائیں۔ جو لوگ ان کے اوامر و نواہی کے مطابق عمل کریں گے میں انھیں اپنے پاس سچی جگہ پر ٹھہراؤں گا اور ان پر جنّت کو مباح قرار دوں گا۔ اگر انھوں نے ایسا نہ کیا تو مَیں اپنے دشمنوں میں سے بدبخت لوگوں کے ہمراہ جہنّم میں ان کا ٹھکانہ قرار دوں گا۔ پھر مجھے ان کی کوئی پرواہ نہیں ہوگی۔ [1]

آئمہ علیہم السلام کے وسیلہ سے دُعاؤں کی قبولیت

83/136 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ الرَّئِيسُ الزَّاهِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِالرَّيِّ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُمُ اللهُ إِمْلَاءً بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ

[1] بحار الانوار: ج ۳۸، باب ۶۱، ح ۹۹، ص ۱۳۸؛ مائۃ منقبۃ ابن شاذان: ص ۵۵؛ مدینۃ المعاجز: ۱۵۷/۴۳۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

شعراء کا نذرانہ عقیدت

84/137 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْأَمِينُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ بَابِ الْوَدَاعِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْعَبَّاسِ الدُّورِيِّ بِالْمَشْهَدِ الْمُقَدَّسِ بِالْغَرِيِّ عَلَى سَاكِنِهِ السَّلَامُ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ وَ هُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى مَكَّةَ لِلْحَجِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّيْخُ الْمُفِيدُ السَّعِيدُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ يَاسِرٍ الْخَادِمِ قَالَ: لَمَّا جَعَلَ الْمَأْمُونُ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا وَلِيَّ عَهْدِهِ وَ ضُرِبَتِ الدَّرَاهِمُ بِاسْمِهِ وَ خُطِبَ لَهُ عَلَى الْمَنَابِرِ قَصَدَهُ الشُّعَرَاءُ مِنْ جَمِيعِ الْآفَاقِ فَكَانَ فِي جُمْلَتِهِمْ أَبُو نُوَاسٍ الْحَسَنُ بْنُ هَانِي فَمَدَحَهُ كُلُّ شَاعِرٍ بِمَا عِنْدَهُ إِلَّا أَبُو نُوَاسٍ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ فِيهِ شَيْئاً فَعَاتَبَهُ الْمَأْمُونُ وَ قَالَ لَهُ يَا أَبَا نُوَاسٍ أَنْتَ مَعَ تَشَيُّعِكَ وَ مَيْلِكَ إِلَى أَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ تَرَكْتَ مَدْحَ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا مَعَ اجْتِمَاعِ خِصَالِ الْخَيْرِ فِيهِ فَأَنْشَأَ يَقُولُ:

قِيلَ لِي أَنْتَ أَشْعَرُ النَّاسِ طُرّاً ... إِذْ تَفَوَّهْتَ بِالْكَلَامِ الْبَدِيهِي
لَكَ مِنْ جَوْهَرِ الْقَرِيضِ مَدِيحٌ ... يُثْمِرُ الدُّرَّ فِي يَدَيْ مُجْتَنِيهِ
فَعَلَامَ تَرَكْتَ مَدْحَ ابْنِ مُوسَى ... وَ الْخِصَالَ الَّتِي تَجَمَّعْنَ فِيهِ
قُلْتُ لَا أَهْتَدِي لِمَدْحِ إِمَامٍ ... كَانَ جَبْرَئِيلُ خَادِماً لِأَبِيهِ
قَصُرَتْ أَلْسُنُ الْفَصَاحَةِ عَنْهُ ... وَ لِهٰذَا الْقَرِيضُ لَا يَحْتَوِيهِ

قَالَ فَدَعَا بِحُقَّةِ لُؤْلُؤٍ فَحَشَا فَاهُ لُؤْلُؤاً وَ هٰكَذَا فَعَلَ بِعَلِيِّ بْنِ هَامَانَ لَمَّا جَلَسَ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى فِي الدَّسْتِ قَالَ لَهُ يَا عَلِيَّ بْنَ هَامَانَ مَا تَقُولُ فِي عَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَ أَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَقُولُ فِي طِينَةٍ عُجِنَتْ بِمَاءِ الْحَيَوَانِ وَ غُرِسَ بِمَاءِ الْوَحْيِ وَ الرِّسَالَةِ هَلْ يَنْفَحُ مِنْهَا إِلَّا رَائِحَةُ التُّقَى وَ عَنْبَرُ الْهُدَى فَحَشَا أَيْضاً فَاهُ لُؤْلُؤاً قَالَ يَاسِرٌ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا مِنْ دَارِ الْمَأْمُونِ رَاكِباً بَغْلَةً فَارِهَةً بِمَرَاكِبَ حَسَنَةٍ وَ عَلَيْهِ ثِيَابٌ فَاخِرَةٌ وَ كَانَ الرِّضَا أَشْبَهَ النَّاسِ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بِرَسُولِ اللهِ وَ كُلُّ مَنْ رَأَى رَسُولَ اللهِ فِي الْمَنَامِ رَآهُ فِي صُورَتِهِ فَاسْتَقْبَلَهُ أَبُو نُوَاسٍ فِي الدِّهْلِيزِ فَأَنْشَأَ يَقُولُ:

مُطَهَّرُونَ نَقِيَّاتٌ جُيُوبُهُمْ تَجْرِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِمْ أَيْنَمَا ذُكِرُوا

مَنْ لَمْ يَكُنْ عَلَوِيّاً حِينَ تَنْسُبُهُ فَمَا لَهُ فِي قَدِيمِ الدَّهْرِ مُفْتَخَرٌ

اللهُ لَمَّا بَرَأَ خَلْقاً فَأَتْقَنَهُ صَفَاكُمْ وَ اصْطَفَاكُمْ أَيُّهَا الْبَشَرُ

فَأَنْتُمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى وَ عِنْدَكُمْ عِلْمُ الْكِتَابِ وَ مَا جَاءَتْ بِهِ السُّوَرُ

فَقَالَ لَهُ الرِّضَا يَا حَسَنَ بْنَ هَانِي قَدْ قُلْتَ أَبْيَاتاً لَمْ تُسْبَقْ إِلَى مِثْلِهَا فَأَحْسَنَ اللهُ جَزَاكَ ثُمَّ قَالَ لِغُلَامِهِ كَمْ مَعَنَا مِنَ النَّفَقَةِ قَالَ ثَلَاثُمِائَةِ دِينَارٍ قَالَ احْمِلْهَا إِلَى أَبِي نُوَاسٍ فَلَمَّا رَجَعَ الْغُلَامُ قَالَ لَهُ يَا غُلَامُ لَعَلَّهُ اسْتَقَلَّهَا سُقْ إِلَيْهِ الْبَغْلَةَ

ابراہیم بن ہاشم نے یاسر الخادم سے نقل کیا ہے کہ جب مامون نے حضرت امام علی رضاؑ کو اپنا ولی عہد نامزد کیا تو آپ کا نام مبارک درہموں پر کندہ کروایا اور منابر پر حضرت امام علی رضاؑ کی مدح سرائی کی گئی اور تمام علاقوں سے شعراء آئے تو ان شعراء میں ابونواس حسن بن ہانی بھی تھا اور ابونواس کے علاوہ ہر شاعر نے امام رضاؑ کی شان میں اپنا قصیدہ پڑھا۔ جب ابونواس نے آپؑ کی شان میں کوئی شعر نہ کہا تو مامون نے اس کی سرزنش کی اور اس سے کہا: اے ابونواس تم تو ان کے شیعہ ہو اور تم اہلِ بیتؑ کی طرف رغبت اور میلان بھی رکھتے ہو مگر تم نے علی ابن موسیٰ الرضاؑ کی مدح سرائی نہیں کی حالانکہ ان میں خیر و بھلائی کی تمام خوبیاں اور صفات موجود ہیں تو ابونواس نے یہ اشعار پڑھے:

(ترجمہ) ”مجھے یہ بات کی گئی کہ تم سب لوگوں سے بہترین شعر گوئی کرتے ہو جبکہ تم فی البدیہہ کلام بیان کرتے ہو۔ تمہارے پاس اشعار کے ذریعے مدح سرائی کا ہنر ہے جیسے موتی تمہارے ہاتھوں پر چن دیئے گئے ہوتے ہیں۔ جب مجھے یہ کہا گیا کہ تم نے حضرت موسیٰؑ (کاظمؑ) کے بیٹے کی مدح سرائی کیوں نہیں کی حالانکہ ان میں تمام خوبیاں اور بہترین صفات جمع ہیں۔

تو میں نے جواب دیا کہ میں اس امامؑ کی مدح سرائی کے قابل نہیں ہوں جبکہ (فرشتوں کے سردار) حضرت جبرئیلؑ ان کے والد بزرگوارؑ کے خدمت گزار ہیں۔ فصیح و بلیغ زبانیں ان کی تعریف کرنے سے قاصر ہیں اور یہ اشعار ان کی صفات و کمالات کا احاطہ نہیں کر سکتے“۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مامون نے ابونواس کا یہ قصیدہ سن کر وہ برتن منگوایا جس میں موتی تھے اور اس نے ابونواس کو موتیوں سے مالا مال کر دیا۔ اس نے علی بن ہامان کے ساتھ بھی ایسا برتاؤ کیا۔

جب حضرت علی ابن موسیٰ الرضاؑ صدرِ مجلس میں تشریف فرما ہوئے تو مامون نے علی بن ہامان سے کہا: تم علی ابن موسیٰ الرضاؑ اور اہلِ بیتؑ کے متعلق کیا کہتے ہو؟

تو علی بن ہامان نے جواب دیا: اے امیرالمومنین! (مامون) میں اس طینت (مٹی) کے بارے میں کیا کہہ سکتا ہوں جو آبِ حیات سے گوندھی گئی اور اُسے آبِ وحی و رسالت سے سینچا اور سیراب کیا گیا۔ کیا اس مٹی سے تقویٰ، پرہیزگاری اور رُشد و ہدایت کے عنبر کی خوشبو کے علاوہ کچھ سونگھا جاسکتا ہے۔ پھر مامون نے اسے بھی موتیوں سے مالا مال کر دیا۔

یاسر بیان کرتا ہے کہ ہمارے سامنے حضرت علی بن موسیٰ الرضاؑ مامون کے گھر سے اس حالت میں باہر تشریف لائے کہ آپؑ ایک خوبصورت خچر پر سوار تھے اور آپؑ نے فاخرانہ لباس زیب تن کر رکھا تھا جبکہ حضرت امام رضاؑ سب لوگوں سے زیادہ رسول اللہ سے مشابہت رکھتے تھے۔ جس شخص نے بھی خواب میں رسولؐ اللہ کو دیکھا ہے اس نے حضرت امام علی رضاؑ کی شکل و صورت میں رسولؐ اللہ کو دیکھا ہے۔ مامون کے گھر کی دہلیز پر ابونواس نے آپؑ کا استقبال کیا اور یہ اشعار پڑھے:

(ترجمہ) "ان ہستیوں کے دامن پاک صاف اور پاکیزہ ہیں۔ جب بھی ان کا تذکرہ ہوتا ہے تو ان پر درود کی تلاوت کی جاتی ہے۔ جس کا نسب حضرت علیؑ سے نہیں ملتا تھا تو پرانے زمانے میں اس کے پاس فخر و مباہات کے لیے کچھ نہیں تھا۔ اللہ نے جب مخلوق کو پیدا فرمایا اور انھیں کامل کیا تو اس نے اپنی مخلوق سے آپؑ کی ذواتِ مقدسہ کو خالص کیا اور منتخب کیا۔ پس آپؑ لوگ ہی ملاءِ اعلیٰ (عالم بالا) ہیں اور آپؑ کے پاس پوری کتاب کا علم ہے اور جو کچھ (قرآن کی) سورتوں میں بیان ہوا وہ سارا علم آپؑ کے پاس ہے"۔

یہ سن کر حضرت امام رضاؑ نے فرمایا: اے حسن بن ہانی (ابونواس کا نام اور ولدیت) تم نے ہمارے بارے میں وہ اشعار بیان کیے ہیں کہ اس جیسے اشعار پہلے بیان نہیں ہوئے۔ پس! اللہ تمھیں اس عمل پر جزائے خیر عطا فرمائے۔

پھر امامؑ نے غلام سے فرمایا: ہمارے پاس اخراجات کے لیے کتنی رقم ہے؟ تو غلام نے عرض کیا: تین سو دینار۔ امامؑ نے فرمایا: وہ رقم اُٹھا کر لاؤ اور ابونواس کے حوالے کر دو۔ جب غلام وہ رقم لے کر واپس آیا تو آپؑ نے فرمایا:

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رقم کم ہے لہٰذا تم یہ خچر (سواری کا جانور) بھی اسے دے دو۔ ①

لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟

85/138 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ الشَّيْخِ الْفَقِيهِ السَّعِيدِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيِّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ الْمَرَاغِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحُبَابِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُمْ آلُ إِبْرَاهِيمَ فَرِحُوا وَ اسْتَبْشَرُوا وَ إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُمْ آلُ مُحَمَّدٍ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُهُمْ وَ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ عَبْداً جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِعَمَلِ سَبْعِينَ نَبِيّاً مَا قَبِلَ اللَّهُ ذَلِكَ مِنْهُ حَتَّى يَلْقَاهُ بِوَلَايَتِي وَ وَلَايَةِ أَهْلِ بَيْتِي

یونس بن حباب نے حضرت علی زین العابدین بن حضرت امام حسین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ جب ان کے سامنے آلِ ابراہیمؑ کا تذکرہ کرتے ہیں تو یہ خوش اور شادمان ہو جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے آلِ محمدؐ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دلوں سے نفرت و کینہ ظاہر ہوتا ہے۔ مجھے اُس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے، اگر کوئی شخص قیامت کے دن ستر انبیاءؑ کا عمل لے کر خدا کی بارگاہ میں آئے تو اللہ اُس وقت تک اُس کے عمل کو قبول نہیں کرے گا جب تک اس کے دل میں میری اور میرے اہلِ بیتؑ کی ولایت نہ ہوگی۔ ②

ہم رسولؐ اللہ کی ذریت ہیں

86/139 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ عَنْ

---

① اس کی تخریج نہیں مل سکی ہے۔

② امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۵، ح ۴۲، ص ۱۴۰؛ بحار الانوار: ج ۲۷، ص ۱۷۲؛ امالی شیخ مفید: ۱۱۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مامون نے ابونواس کا یہ قصیدہ سن کر وہ برتن منگوایا جس میں موتی تھے اور اس نے ابونواس کو موتیوں سے مالا مال کر دیا۔ اس نے علی بن ھامان کے ساتھ بھی ایسا برتاؤ کیا۔

جب حضرت علی ابن موسیٰ الرضاؑ صدرِ مجلس میں تشریف فرما ہوئے تو مامون نے علی بن ھامان سے کہا: تم علی ابن موسیٰ الرضاؑ اور اہلِ بیتؑ کے متعلق کیا کہتے ہو؟

تو علی بن ھامان نے جواب دیا: اے امیر المومنین! (مامون) میں اس طینت (مٹی) کے بارے میں کیا کہہ سکتا ہوں جو آبِ حیات سے گوندھی گئی اور اُسے آبِ وحی و رسالت سے سینچا اور سیراب کیا گیا۔ کیا اس مٹی سے تقویٰ، پرہیزگاری اور رُشد و ہدایت کے عنبر کی خوشبو کے علاوہ کچھ سونگھا جاسکتا ہے۔ پھر مامون نے اسے بھی موتیوں سے مالا مال کر دیا۔

یاسر بیان کرتا ہے کہ ہمارے سامنے حضرت علی بن موسیٰ الرضاؑ مامون کے گھر سے اس حالت میں باہر تشریف لائے کہ آپؑ ایک خوبصورت خچر پر سوار تھے اور آپؑ نے فاخرانہ لباس زیب تن کر رکھا تھا جبکہ حضرت امام رضاؑ سب لوگوں سے زیادہ رسولؐ اللہ سے مشابہت رکھتے تھے۔ جس شخص نے بھی خواب میں رسولؐ اللہ کو دیکھا ہے اس نے حضرت امام علی رضاؑ کی شکل و صورت میں رسولؐ اللہ کو دیکھا ہے۔ مامون کے گھر کی دہلیز پر ابونواس نے آپؑ کا استقبال کیا اور یہ اشعار پڑھے:

(ترجمہ) ''ان ہستیوں کے دامن پاک صاف اور پاکیزہ ہیں۔ جب بھی ان کا تذکرہ ہوتا ہے تو ان پر درود کی تلاوت کی جاتی ہے۔ جس کا نسب حضرت علیؑ سے نہیں ملتا تھا تو پرانے زمانے میں اس کے پاس فخر و مباہات کے لیے کچھ نہیں تھا۔ اللہ نے جب مخلوق کو پیدا فرمایا اور انھیں کامل کیا تو اس نے اپنی مخلوق سے آپؑ کی ذواتِ مقدسہ کو خالص کیا اور منتخب کیا۔ پس آپؑ لوگ ہی ملاءِ اعلیٰ (عالم بالا) ہیں اور آپؑ کے پاس پوری کتاب کا علم ہے اور جو کچھ (قرآن کی) سورتوں میں بیان ہوا وہ سارا علم آپؑ کے پاس ہے''۔

یہ سن کر حضرت امام رضاؑ نے فرمایا: اے حسن بن ہانی (ابونواس کا نام اور ولدیت) تم نے ہمارے بارے میں وہ اشعار بیان کیے ہیں کہ اس جیسے اشعار پہلے بیان نہیں ہوئے۔ پس! اللہ تمھیں اس عمل پر جزائے خیر عطا فرمائے۔

پھر امامؑ نے غلام سے فرمایا: ہمارے پاس اخراجات کے لیے کتنی رقم ہے؟ تو غلام نے عرض کیا: تین سو دینار۔

امامؑ نے فرمایا: وہ رقم اُٹھا کر لاؤ اور ابونواس کے حوالے کردو۔ جب غلام وہ رقم لے کر واپس آیا تو آپؑ نے فرمایا:

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہو رقم کم ہے لہٰذا تم یہ خچر (سواری کا جانور) بھی اسے دے دو۔ [1]

لوگوں کو کیا ہوگیا ہے؟

85/138 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ الشَّيْخِ الْفَقِيهِ السَّعِيدِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيِّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ الْمَرَاغِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحُبَابِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُمْ آلُ إِبْرَاهِيمَ فَرِحُوا وَ اسْتَبْشَرُوا وَ إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُمْ آلُ مُحَمَّدٍ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُهُمْ وَ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ عَبْداً جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِعَمَلِ سَبْعِينَ نَبِيّاً مَا قَبِلَ اللَّهُ ذَلِكَ مِنْهُ حَتَّى يَلْقَاهُ بِوَلَايَتِي وَ وَلَايَةِ أَهْلِ بَيْتِي

یونس بن حباب نے حضرت علی زین العابدین بن حضرت امام حسین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ جب ان کے سامنے آلِ ابراہیمؑ کا تذکرہ کرتے ہیں تو یہ خوش اور شادمان ہوجاتے ہیں اور جب ان کے سامنے آلِ محمدؐ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دلوں سے نفرت و کینہ ظاہر ہوتا ہے۔ مجھے اُس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے، اگر کوئی شخص قیامت کے دن ستر انبیاءؑ کا عمل لے کر خدا کی بارگاہ میں آئے تو اللہ اُس وقت تک اُس کے عمل کو قبول نہیں کرے گا جب تک اس کے دل میں میری اور میرے اہلِ بیتؑ کی ولایت نہ ہوگی۔ [2]

ہم رسول اللہ کی ذریت ہیں

86/139 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ عَنْ

---

[1] اس کی تخریج نہیں مل سکی ہے۔

[2] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۵، ح ۴۲، ص ۱۴۰؛ بحار الانوار: ج ۲۷، ص ۱۷۲؛ امالی شیخ مفید: ۱۱۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيدِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ فِي زَمَنِ بَنِي مَرْوَانَ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتُمْ؛ قُلْنَا مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ مَا مِنْ أَهْلِ الْبُلْدَانِ أَكْثَرُ مُحِبّاً لَنَا مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَلَا سِيَّمَا هٰذِهِ الْعِصَابَةِ إِنَّ اللّٰهَ هَدَاكُمْ لِأَمْرٍ جَهِلَهُ النَّاسُ فَأَحْبَبْتُمُونَا وَأَبْغَضَنَا النَّاسُ وَتَابَعْتُمُونَا وَخَالَفَنَا النَّاسُ وَصَدَّقْتُمُونَا وَكَذَّبَنَا النَّاسُ فَأَحْيَاكُمُ اللّٰهُ مَحْيَانَا وَأَمَاتَكُمْ مَمَاتَنَا فَأَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا بَيْنَ أَحَدِكُمْ وَ بَيْنَ أَنْ يَرَى مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ أَوْ يَغْتَبِطَ إِلَّا أَنْ تَبْلُغَ نَفْسُهُ هَاهُنَا وَ أَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى حَلْقِهِ وَ قَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجاً فَنَحْنُ ذُرِّيَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ

عبداللہ بن ولید بیان کرتا ہے کہ ہم بنومروان کے دورِ حکومت میں ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) کی خدمت میں گئے تو آپؑ نے فرمایا: تم لوگ کہاں سے آئے ہو؟

ہم نے عرض کیا: ہم کوفہ کے رہنے والے ہیں تو آپؑ نے فرمایا: ہم سے کوفہ والوں سے زیادہ کسی شہر کے رہنے والے محبت نہیں کرتے اور خاص طور پر یہ گروہ۔ بے شک! اللہ نے تم لوگوں کو اس امر کی ہدایت فرمائی ہے جس سے باقی لوگ جاہل ہیں۔ تم لوگوں نے ہم سے محبت رکھی ہے جبکہ باقی لوگوں نے ہم سے بُغض رکھا۔ تم لوگوں نے ہماری پیروی کی جبکہ باقی لوگوں نے ہماری مخالفت کی۔ تم لوگوں ہماری تصدیق کی جبکہ باقی لوگوں نے ہمیں جھٹلایا۔ پس! اللہ تم لوگوں کو ہماری طرح زندہ رکھے اور ہماری طرح موت سے ہمکنار کرے۔ میں اس بات کا گواہ ہوں کہ میرے والد بزرگوار (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) فرمایا کرتے تھے: اگر تم میں سے کوئی اپنی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانا چاہتا ہے، یا خوش حال و شادمان ہونا چاہتا ہے تو یہ اس وقت میسر ہوگا جب اُس شخص کی جان حلق تک پہنچ جائے گی اور اللہ عزوجل اپنی کتاب میں فرماتا ہے:

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ؕ

"اور بے شک ہم نے تجھ سے پہلے کئی رسولؑ بھیجے اور ہم نے انھیں بیویاں اور اولاد عطا کیں"۔ (سورۃ رعد: آیت ۳۸)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پس! ہم رسول اللہ صلى الله عليه وآله وسلم کی اولاد (ذریت) ہیں۔ [1]

سلسلۂ اوصیاء تا حجۃ القائم صلوات اللہ علیہا

87/140 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ الزَّاهِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمِّي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمِّي الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ الْقُمِّيُّ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمُتَوَكِّلُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الصَّادِقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَنَا سَيِّدُ النَّبِيِّينَ وَوَصِيِّي سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَ أَوْصِيَاؤُهُ سَادَةُ الْأَوْصِيَاءِ وَ إِنَّ آدَمَ سَأَلَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ أَنْ يَجْعَلَ لَهُ وَصِيّاً صَالِحاً فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ أَنِّي أَكْرَمْتُ الْأَنْبِيَاءَ بِالنُّبُوَّةِ ثُمَّ اخْتَرْتُ خَلْقِي وَ جَعَلْتُ خِيَارَهُمُ الْأَوْصِيَاءَ ثُمَّ أَوْحَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ إِلَيْهِ يَا آدَمُ أَوْصِ إِلَى ابْنِكَ شَيْثٍ فَأَوْصَى آدَمُ إِلَى شَيْثٍ وَ هُوَ هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ آدَمَ وَ أَوْصَى شَيْثٌ إِلَى ابْنِهِ شنان وَ هُوَ ابْنُ نزلة [نَزْلَةَ] الْحَوْرَاءِ الَّتِي أَنْزَلَهَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَى آدَمَ مِنَ الْجَنَّةِ فَزَوَّجَهَا ابْنَهُ شيث [شَيْثاً] وَ أَوْصَى شنان إِلَى مجلث وَ أَوْصَى مجلث إِلَى مُحَوِّقٍ وَ أَوْصَى مُحَوِّقٌ إِلَى عثميشا وَ أَوْصَى عثميشا إِلَى أَخْنُوخَ وَ هُوَ إِدْرِيسُ النَّبِيُّ وَ أَوْصَى إِدْرِيسُ إِلَى نَاحُورَ وَ دَفَعَهَا نَاحُورُ إِلَى نُوحٍ النَّبِيِّ وَ أَوْصَى نُوحٌ إِلَى سَامٍ وَ أَوْصَى سَامٌ إِلَى عيشا وَ أَوْصَى عيشا إِلَى برغيشا وَ أَوْصَى برغيشا إِلَى يَافِثَ وَ أَوْصَى يَافِثُ إِلَى برة وَ أَوْصَى برة إِلَى حفيشة وَ أَوْصَى حفيشة إِلَى عِمْرَانَ وَ دَفَعَهَا عِمْرَانُ إِلَى إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ وَ أَوْصَى إِبْرَاهِيمُ إِلَى ابْنِهِ إِسْمَاعِيلَ وَ أَوْصَى إِسْمَاعِيلُ إِلَى إِسْحَاقَ وَ أَوْصَى إِسْحَاقُ إِلَى يَعْقُوبَ وَ أَوْصَى يَعْقُوبُ إِلَى يُوسُفَ وَ أَوْصَى يُوسُفُ إِلَى بريشا وَ أَوْصَى بريشا إِلَى شُعَيْبٍ وَ دَفَعَهَا إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ وَ أَوْصَى مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ إِلَى يُوشَعَ بْنِ نُونٍ وَ أَوْصَى يُوشَعُ بْنُ نُونٍ إِلَى دَاوُدَ وَ أَوْصَى دَاوُدُ إِلَى سُلَيْمَانَ وَ أَوْصَى سُلَيْمَانُ إِلَى آصَفَ بْنِ بَرْخِيَا وَ أَوْصَى آصَفُ بْنُ بَرْخِيَا إِلَى زَكَرِيَّا وَ دَفَعَهَا زَكَرِيَّا إِلَى عِيسَى وَ أَوْصَى عِيسَى إِلَى شَمْعُونَ بْنِ

---

[1] شیخ طوسیؒ: مجلس ۵، ح ۷۴، ص ۱۴۴؛ الکافی: ۸/۸۱، ح ۳۸؛ البرہان: ۴/۲۸۷، ح۱؛ المحاسن: ۱۷۴، کتاب الصفوۃ: ح ۱۵۴؛ تفسیر الفرات: ۲۱۶، ح ۲۹۱؛ تفسیر العیاشی: ۲/۲۱۵، ح ۵۴؛ الوافی: ۵/۸۰۱، ح ۳۰۶۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حمور الصَّفَا وَ أَوْصَى شَمْعُونُ إِلَى يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا وَ أَوْصَى يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا إِلَى مُنْذِرٍ وَ أَوْصَى مُنْذِرٌ إِلَى سُلَيْمَةَ وَ أَوْصَى سُلَيْمَةُ إِلَى بُرْدَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ وَ دَفَعَهَا إِلَى بُرْدَةَ وَ أَنَا أَدْفَعُهَا إِلَيْكَ يَا عَلِيُّ وَأَنْتَ تَدْفَعُهَا إِلَى وَصِيِّكَ وَ يَدْفَعُهَا وَصِيُّكَ إِلَى أَوْصِيَائِكَ مِنْ وُلْدِكَ وَاحِداً بَعْدَ وَاحِدٍ حَتَّى تُدْفَعَ إِلَى خَيْرِ أَهْلِ الْأَرْضِ بَعْدَكَ وَ لَتَكْفُرَنَّ بِكَ الْأُمَّةُ وَ لَتَخْتَلِفَنَّ عَلَيْكَ اخْتِلَافاً شَدِيداً الثَّابِتُ عَلَيْكَ كَالْمُقِيمِ مَعِي وَ الشَّاذُّ عَنْكَ فِي النَّارِ وَ النَّارُ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ

مقاتل بن سلیمان نے ابو عبداللہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمام انبیاءؑ کا سردار ہوں اور میرا وصی تمام اوصیاء کا سردار ہے اور اس کے اوصیاء تمام اوصیاء کے سردار ہیں اور بے شک حضرت آدمؑ نے عزوجل سے یہ سوال کیا کہ ان کا ایک صالح وصی قرار دے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو وحی فرمائی کہ میں نے انبیاءؑ کو نبوت سے سرفراز فرمایا ہے اور ان انبیاءؑ کو اپنی تمام مخلوق سے منتخب کیا اور ان انبیاءؑ کے بہترین اوصیاء قرار دیے ہیں۔

پھر اللہ عزوجل نے جناب آدمؑ کو وحی فرمائی کہ اے آدمؑ! اپنے بیٹے شیثؑ کو اپنا وصی قرار دو تو جناب آدمؑ نے جناب شیثؑ جو کہ ہبۃ اللہ ابن آدمؑ ہیں، کو اپنا وصی قرار دیا اور جناب شیثؑ نے اپنے بیٹے شبان کو وصی بنایا جو کہ جنت کی حور نزلہ کے بیٹے (بطن سے) تھے اور اللہ عزوجل نے یہ جنتی حور زمین پر اُتاری اور جناب آدمؑ کو حکم دیا تھا کہ وہ اپنے بیٹے شیثؑ کی شادی اس جنتی حور سے کریں۔ شبان نے مجلث، مجلث نے محوق، محوق نے عثمیشا، عثمیشا نے اخنوخ جو کہ حضرت ادریسؑ نبی ہیں، ادریس نے ناحور، ناحور نے نبی نوحؑ، نوحؑ نے سام، سام نے عیشا، عیشا نے برغیثا، برغیثا نے یافث، یافث نے برہ، برہ نے حفیشہ، حفیشہ نے عمران، عمران نے ابراہیم خلیلؑ، ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسماعیلؑ، اسماعیلؑ نے اسحاقؑ، اسحاقؑ نے یعقوبؑ، یعقوبؑ نے یوسفؑ، یوسفؑ نے بریثا، بریثا نے شعیبؑ، شعیبؑ نے موسیٰؑ بن عمرانؑ، موسیٰؑ بن عمرانؑ نے یوشع بن نون، یوشع بن نون نے داؤدؑ، داؤدؑ نے سلیمانؑ، سلیمانؑ نے آصف بن برخیا، آصف بن برخیا نے زکریاؑ، زکریاؑ نے عیسیٰؑ، عیسیٰؑ نے شمعون بن حمور الصفا، شمعون نے یحییٰؑ بن زکریاؑ، یحییٰؑ بن زکریاؑ نے منذر، منذر نے سلیمہ، اور سلیمہ نے بردہ کو وصیت فرمائی۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بردہ نے یہ وصیت میرے حوالے کی اور اے علیؑ! میں یہ وصیت تمہارے حوالے کر رہا ہوں اور تم اپنے وصی و جانشین کے حوالے کرنا اور تمہارا وصی تمہاری اولاد میں سے آنے والے ایک کے بعد ایک

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اوصیاء کے حوالے کرتے رہیں گے یہاں تک کہ یہ سلسلہ آپؐ کے بعد روئے زمین پر بہترین افراد کے حوالے کیا جائے گا اور یہ اُمت ضرور آپؐ کا انکار کرے گی اور لوگ آپؐ کے بارے میں سخت اختلاف کریں گے۔ پس! جو شخص ان حالات میں آپ کے بارے میں ثابت قدمی واستقامت کا مظاہرہ کرے گا (یعنی وہ اس عقیدے پر قائم رہے کہ حضرت علی علیہ السلام تا امام مہدیؑ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برحق وصی وجانشین ہیں۔ تو ایسا شخص میرے ساتھ قیام کرنے والے کی طرح ہوگا اور تم سے دُوری اختیار کرنے والا جہنّم میں جائے گا اور جہنّم کافروں (انکار کرنے والوں) کا ٹھکانہ ہے۔ [1]

88/141 وَ أَخْبَرَنِي بِهٰذَا الْحَدِيثِ شَيْخِي الْإِمَامُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ بَابَوَيْهِ وَ شَيْخِي الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّوسِيُّ وَ الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ جَمِيعاً عَنِ الشَّيْخِ السَّعِيدِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيِّ رَحِمَهُمُ اللهُ عَنِ الشَّيْخِ الْمُفِيدِ أَبِي عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُمُ اللهُ عَنِ الشَّيْخِ الْفَقِيهِ أَبِي جَعْفَرِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللهُ بِإِسْنَادِهِ إِلَى آخِرِ الْخَبَرِ

اس کتاب کے مؤلف بیان کرتے ہیں کہ درج بالا حدیث کو انھوں نے اپنی اسناد کے ساتھ شیخ فقیہ ابوجعفر محمد بن علی بن بابویہ سے بھی نقل کیا ہے۔

سونے کے جام پر تحریر

89/142 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو النَّجْمِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عِيسَى الرَّازِيُّ بِالرَّيِّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ النَّيْشَابُورِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْبَلْخِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هَارُونَ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ نَتَمَاشَى حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَإِذَا نَحْنُ بِسِدْرَةٍ عَارِيَةٍ لَا نَبَاتَ عَلَيْهَا فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ تَحْتَهَا فَأَوْرَقَتِ الشَّجَرَةُ وَ أَثْمَرَتْ وَ اسْتَظَلَّتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ فَتَبَسَّمَ وَ قَالَ أَنَسُ ادْعُ لِي عَلِيّاً فَعَدَوْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى

---

[1] امالی شیخ صدوق: مجلس ۶۳، ح ۲، ص ۴۰۲؛ امالی شیخ طوسی: مجلس ۱۵، ح ۳۸، ص ۴۴۲؛ علل الشرائع: ۳۲۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مَنْزِلِ فَاطِمَةَ فَإِذَا أَنَا بِعَلِيٍّ يَتَنَاوَلُ شَيْئاً مِنَ الطَّعَامِ فَقُلْتُ لَهُ أَجِبْ رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ لِخَيْرٍ أُدْعَى فَقُلْتُ اللّٰهُ وَ رَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَجَعَلَ عَلِيٌّ يَمْشِي وَ يُهَرْوِلُ عَلَى أَطْرَافِ أَنَامِلِهِ حَتَّى مَثُلَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ فَجَذَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ فَأَجْلَسَهُ إِلَى جَنْبِهِ فَرَأَيْتُهُمَا يَتَحَدَّثَانِ وَ يَضْحَكَانِ وَ رَأَيْتُ وَجْهَ عَلِيٍّ قَدِ اسْتَنَارَ فَإِذَا أَنَا بِجَامٍ مِنْ ذَهَبٍ مُرَصَّعٍ بِالْيَوَاقِيتِ وَ الْجَوَاهِرِ وَ لِلْجَامِ أَرْبَعَةُ أَرْكَانٍ عَلَى رُكْنٍ مِنْهُ مَكْتُوبٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَ عَلَى الرُّكْنِ الثَّانِي مَكْتُوبٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَلِيُّ اللّٰهِ وَ سَيْفُهُ عَلَى النَّاكِثِينَ وَ الْقَاسِطِينَ وَ الْمَارِقِينَ وَ عَلَى الرُّكْنِ الثَّالِثِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ أَيَّدْتُهُ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ عَلَى الرُّكْنِ الرَّابِعِ نَجَا الْمُعْتَقِدُونَ لِدِينِ اللّٰهِ الْمُوَالُونَ لِأَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ وَ إِذَا فِي الْجَامِ رُطَبٌ وَ عِنَبٌ وَ لَمْ يَكُنْ أَوَانُ الْعِنَبِ وَ لَا أَوَانُ الرُّطَبِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ يَأْكُلُ وَ يُطْعِمُ عَلِيّاً حَتَّى إِذَا شَبِعَا ارْتَفَعَ الْجَامُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ يَا أَنَسُ أَتَرَى هٰذِهِ السِّدْرَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ قَدْ قَعَدَ تَحْتَهَا ثَلَاثُمِائَةٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ نَبِيّاً وَ ثَلَاثُمِائَةٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَصِيّاً مَا فِي النَّبِيِّينَ نَبِيٌّ أَشْرَفُ مِنِّي وَ لَا فِي الْوَصِيِّينَ وَصِيٌّ أَوْجَهُ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَا أَنَسُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى آدَمَ فِي عِلْمِهِ وَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فِي وَقَارِهِ وَ إِلَى سُلَيْمَانَ فِي قَضَائِهِ وَ إِلَى يَحْيَى فِي زُهْدِهِ وَ إِلَى أَيُّوبَ فِي صَبْرِهِ وَ إِلَى إِسْمَاعِيلَ فِي صِدْقِهِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَا أَنَسُ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَ قَدْ خَصَّهُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى بِوَزِيرِهِ وَ قَدْ خَصَّنِي اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى بِأَرْبَعَةٍ اثْنَيْنِ فِي السَّمَاءِ وَ اثْنَيْنِ فِي الْأَرْضِ فَأَمَّا اللَّذَانِ فِي السَّمَاءِ فَجَبْرَئِيلُ وَ مِيكَائِيلُ وَ أَمَّا اللَّذَانِ فِي الْأَرْضِ فَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَ عَمِّي حَمْزَةُ

انس بن مالک سے مروی ہے کہ ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ گھر سے باہر آیا اور ہم چلتے ہوئے بقیع الغرقد میں پہنچے۔ ہم وہاں ایک بیری کے درخت کے پاس گئے جس پر کوئی پتہ اور پھل نہ تھے لیکن جب رسول اللہ ﷺ اس درخت کے نیچے تشریف فرما ہوئے تو وہ درخت سرسبز ہوگیا اور اس پر پتے اور پھل آ گئے اور اس نے رسول اللہ ﷺ پر سایہ کیا۔

یہ دیکھ کر رسول اللہ مسکرائے اور فرمایا: انس! جاؤ اور میرے پاس علیؑ کو بلا کر لاؤ۔

انس کہتے ہیں کہ میں تیزی سے واپس مڑا اور حضرت فاطمہؑ کے گھر پہنچا تو میں نے دیکھا کہ حضرت علی علیہ السلام

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کھانا تناول فرما رہے ہیں۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپؑ کو رسولؐ اللہ نے بلایا ہے تو حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: انھوں نے مجھے خیریت سے بلایا ہے؟ تو میں نے جواب دیا: اس بارے میں اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔

انس بیان کرتا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام تیزی سے چلتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے حاضر ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر اپنے پہلو میں بٹھایا۔ میں نے دیکھا کہ آپ دونوں آپس میں گفتگو کر رہے ہیں اور مسکرا رہے ہیں۔ پھر اچانک میں نے دیکھا کہ آپ کے سامنے سونے کا جام رکھا ہوا ہے جو یاقوت اور مختلف جواہرات سے مزین و آراستہ ہے اور اس جام کے چار کنارے ہیں۔ ان میں ایک کنارے پر یہ عبارت تحریر ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں"۔

اور اس کے دوسرے کنارے پر یہ تحریر تھا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَلِيُّ اللّٰهِ وَسَيْفُهٗ عَلَى النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسولؐ ہیں اور حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ اللہ کے ولی ہیں اور ان کی تلوار ناکثین (اہلِ جمل)، قاسطین (اہلِ صفین) اور مارقین (اہلِ نہروان) پر چلے گی"۔

اور اس جام کے تیسرے کنارے پر یہ تحریر تھا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَيَّدْتُهٗ بِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسولؐ ہیں اور میں نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے ذریعے ان کی مدد و تائید فرمائی"۔

اور اس جام کے چوتھے کنارے پر یہ تحریر تھا:

نَجَا الْمُعْتَقِدُوْنَ لِدِيْنِ اللّٰهِ الْمُوَالُوْنَ لِاَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

"اللہ کے دین پر مضبوط عقیدہ رکھنے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیتؑ کے موالی و حُب دار نجات پا گئے"۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس جام میں تازہ کھجور اور انگور تھے حالانکہ اس وقت انگوروں اور کھجوروں کا موسم نہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بھی یہ پھل تناول کر رہے تھے اور حضرت علی علیہ السلام کو بھی کھلا رہے تھے یہاں تک کہ جب آپ دونوں سیر ہو گئے تو یہ جام اٹھا لیا گیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے انس! کیا تم یہ بیری کا درخت دیکھ رہے ہو؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں۔

اس پر آپؐ نے فرمایا: اس بیری کے درخت کے نیچے تین سو تیرہ انبیاءؑ اور تین سو تیرہ اوصیاءؑ تشریف فرما تھے اور ان انبیاءؑ میں سے کوئی مجھ سے اشرف و افضل نہ تھا اور ان اوصیاء میں سے علیؑ ابن ابی طالبؑ سے افضل و برتر کوئی نہ تھا۔

اے انس! جو جنابِ آدمؑ کو ان کے علم میں، جنابِ ابراہیمؑ کو ان کے وقار میں، جنابِ سلیمان کو ان کی قضاوت میں، جنابِ یحییٰؑ کو ان کے زُہد میں اور جنابِ اسماعیل کو ان کی سچائی میں دیکھنا چاہے وہ حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کو دیکھ لے۔

اے انس! کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے خاص وزیر عطا نہ کیا ہو۔ پس اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے چار وزیر عطا فرمائے ہیں۔ ان میں سے دو آسمان میں اور دو زمین پر ہیں اور جو دو آسمان پر ہیں وہ جبرئیلؑ و میکائیلؑ ہیں اور جو دو زمین پر ہیں وہ حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ اور میرے چچا جنابِ حمزہؓ ہیں۔ [1]

جنابِ ابوذر غفاریؓ کی نصیحت

90/143 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَوْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانٍ قَالَ: حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ قَالَ: حَجَجْتُ أَنَا وَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَمَرَرْنَا بِالرَّبَذَةِ وَ جَلَسْنَا إِلَى أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ فَقَالَ لَنَا إِنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي فِتْنَةٌ وَلَا بُدَّ مِنْهَا فَعَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَالشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَالْزَمُوهُمَا فَاشْهَدْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ عَلِيٌّ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِي وَ أَوَّلُ مَنْ صَدَّقَنِي وَ

[1] بحار الانوار: ج ۳۹، باب ۷۸، ح ۱۶، ص ۱۲۸؛ مدینۃ المعاجز: ۲۴۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ هُوَ الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ وَ هُوَ فَارُوقُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ يُفَرِّقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَ الْبَاطِلِ وَ هُوَ يَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمَالُ يَعْسُوبُ الْمُنَافِقِينَ

ابوتخیلہ سے مروی ہے کہ میں اور سلمان فارسیؓ حج کے لیے عازم سفر تھے کہ ہم ربذہ سے گزرے اور وہاں جنابِ ابوذر غفاریؓ کے پاس بیٹھ گئے تو انھوں نے ہم سے (نصیحت کرتے ہوئے) کہا: عنقریب میرے بعد فتنہ ظاہر ہوگا۔ پس! اس فتنہ کے نمودار ہونے پر تمھارے لیے ضروری ہے کہ تم اللہ کی کتاب اور علیؑ ابن ابی طالبؑ کو مضبوطی سے تھامے رکھو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت علی علیہ السلام سب سے پہلے مجھ پر ایمان لائے اور انھوں نے سب سے پہلے میری تصدیق کی اور وہ قیامت کے دن سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کریں گے۔ وہ صدیق اکبر اور اس اُمت میں فاروق یعنی حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والے ہیں۔ مومنوں کے یعسوب (سردار و بادشاہ) ہیں اور منافقوں کا یعسوب مال ہوتا ہے۔ [1]

اس کتاب کے مؤلف شیخ فقیہ عمادالدین کہتے ہیں کہ یعسوب شہد کی مکھیوں کے سردار و بادشاہ کو کہتے ہیں۔ یہ ان کا قائد و رہبر ہوتا ہے اور شہد کی مکھیاں اس کے گرد جمع ہوتی ہیں۔ پس! جب یہ کوچ کرتا ہے تو اس کے کوچ کرنے سے باقی شہد کی مکھیاں بھی کوچ کر جاتی ہیں۔

آسمان چہارم کے فرشتوں کی تسبیح

91/144 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُولَوَيْهِ عَنْ أَبِيهِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ الْجُعْفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: فِي السَّمَاءِ أَرْبَعَةُ مَلَائِكَةٍ يَقُولُونَ فِي تَسْبِيحِهِمْ سُبْحَانَ مَنْ دَلَّ هٰذَا الْخَلْقَ الْقَلِيلَ مِنْ هٰذَا الْخَلْقِ الْكَثِيرِ عَلَى هٰذَا الدِّينِ الْعَزِيزِ

مفضل بن عمر جعفی سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادق بن محمد باقر علیہما السلام سے سنا، آپؑ فرما رہے تھے: چوتھے آسمان پر رہنے والے فرشتے درج ذیل تسبیح کرتے ہیں: ''پاک ہے وہ ذات جس نے اپنی کثیر مخلوق میں سے اس

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۵، ح ۵۵، ص ۱۴۷؛ تفسیر عیاشی، ج ۱، ص ۴؛ بحارالانوار: ۳۸ / ۲۱۷؛ امالی شیخ صدوق: ۱۷۲؛ الیقین ابن طاؤس: ۱۹۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قلیل مخلوق کی اپنے عزیز دین کی طرف رہنمائی فرمائی"۔ (1)

جنابِ ابوذرؓ و سلمانؓ بارگاہِ رسالتؐ میں

92/145 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ الزَّاهِدُ الرَّئِيسُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللَّهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِمْلَاءً فِي جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رِيَاحٍ الْقُرَشِيُّ إِجَازَةً قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَحْبُوبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِئَابٍ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: إِنَّ أَبَا ذَرٍّ وَ سَلْمَانَ رَحِمَهُمَا اللَّهُ خَرَجَا فِي طَلَبِ رَسُولِ اللَّهِ فَقِيلَ لَهُمَا إِنَّهُ تَوَجَّهَ إِلَى قُبَا فَوَجَدَاهُ سَاجِداً تَحْتَ شَجَرَةٍ فَجَلَسَا يَنْتَظِرَانِهِ حَتَّى ظَنَّا أَنَّهُ نَائِمٌ فَأَهْوَيَا لِيُوقِظَاهُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِمَا ثُمَّ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ مَكَانَكُمَا وَ سَمِعْتُ مَقَالَتَكُمَا وَ لَمْ أَكُنْ رَاقِداً إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ كُلَّ نَبِيٍّ كَانَ قَبْلِي إِلَى أُمَّتِهِ بِلِسَانِ قَوْمِهِ وَ بَعَثَنِي إِلَى كُلِّ أَسْوَدَ وَ أَحْمَرَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَ أَعْطَانِي فِي أُمَّتِي خَمْسَ خِصَالٍ لَمْ يُعْطِهَا نَبِيّاً قَبْلِي نَصَرَنِي بِالرُّعْبِ يَسْمَعُ بِيَ الْقَوْمُ بَيْنِي وَ بَيْنَهُمْ مَسِيرَةُ شَهْرٍ فَيُؤْمِنُونَ بِي وَ أَحَلَّ لِيَ الْمَغْنَمَ وَ جَعَلَ لِيَ الْأَرْضَ مَسْجِداً وَ طَهُوراً أَيْنَ مَا كُنْتُ مِنْهَا أَتَيَمَّمُ مِنْ تُرَابِهَا وَ أُصَلِّي عَلَيْهَا وَ جَعَلَ لِكُلِّ نَبِيٍّ مَسْأَلَةً فَسَأَلُوهُ إِيَّاهَا فَأَعْطَاهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ أَعْطَانِي مَسْأَلَةً فَأَخَّرْتُ مَسْأَلَتِي لِشَفَاعَةِ الْمُذْنِبِينَ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَفَعَلَ ذَلِكَ وَ أَعْطَانِي جَوَامِعَ الْعِلْمِ وَ أَعْطَى عَلِيّاً مَفَاتِيحَ الْكَلَامِ وَ لَمْ يُعْطِ مَا أَعْطَانِي نَبِيّاً قَبْلِي فَمَسْأَلَتِي بَالِغَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِمَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً فَيَرْضَى مُوَالِياً لِلْوَصِيِّ مُحِبّاً لِأَهْلِ بَيْتِي

ابوبصیرؒ نے ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: ایک دن جنابِ ابوذرؓ اور جنابِ سلمانؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کے لیے نکلے تو انھیں بتایا گیا کہ رسولؐ اللہ قبا تشریف لے گئے ہیں تو انھوں نے

(1) امالی شیخ طوسی: ۱/ ۱۴۳، مجلس ۵، ح ۴۸؛ بحار الانوار: ۶۵ /۲۱، ح ۳۱

دیکھا کہ وہاں رسولؐ اللہ ایک درخت کے نیچے سجدہ میں مشغول ہیں اور یہ دونوں بیٹھ کر آپؐ کا انتظار کرنے لگے کہ آپؐ کب سجدہ سے سر اُٹھاتے ہیں۔ جب کافی دیر تک آپؐ نے سجدہ سے سر نہ اُٹھایا تو ان دونوں کو یہ گمان ہونے لگا کہ آپؐ سو گئے ہیں۔ پھر یہ دونوں آپؐ کو بیدار کرنے کے ارادے سے آپؐ کی جانب جھکے کہ آپؐ نے اپنا سر مبارک ان کی جانب بلند کیا اور فرمایا:

میں نے تم دونوں کو دیکھا اور تمھاری گفتگو سنی ہے جبکہ میں ہرگز نیند میں نہیں تھا۔ بے شک! اللہ نے مجھ سے پہلے ہر نبیؐ کو اپنی اُمت کی طرف ان کی قوم کی زبان کے ذریعے مبعوث کیا جبکہ اس نے مجھے ہر کالے اور سرخ و سفید کی طرف عربی زبان کے ذریعے مبعوث کیا اور اس نے مجھے میری اُمت میں پانچ ایسی خصوصیات عطا فرمائی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں کی گئیں۔

اللہ تعالیٰ نے رُعب و دبدبہ کے ذریعے میری مدد فرمائی ہے۔ وہ قوم جو مجھ سے ایک ماہ کی مسافت پر موجود ہے جب وہ میرے بارے میں سنتے ہیں تو مجھ پر ایمان لے آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے میرے لیے مالِ غنیمت کو حلال قرار دیا ہے۔ اس نے میرے لیے زمین کو سجدہ کرنے کی جگہ اور پاکیزگی کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ پس! میں جہاں پر بھی ہوں زمین پر تیمم کر سکتا ہوں اور اس پر نماز پڑھ سکتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے ہر نبیؐ کو ایک حاجت (دُعا) طلب کرنے کا حکم دیا تو انھوں نے خدا سے وہ حاجت طلب کی اور خدا نے انھیں دنیا میں وہ عطا فرما دیا اور جب خدا نے مجھے یہ اختیار دیا کہ میں اس سے کچھ مانگوں تو میں نے اپنی حاجت کو آخرت کے لیے رکھ دیا اور وہ یہ کہ مجھے قیامت کے دن اپنی اُمت کے گناہ گاروں کی شفاعت کرنے کا حق حاصل ہو تو خدا نے میری اس دُعا کو قبول فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام علوم عطا فرمائے اور حضرت علی علیہ السلام کو کلام کی کنجیاں عطا کیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے وہ مجھ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں فرمایا۔

پس! میں قیامت کے دن صرف اُس بندے کی شفاعت کروں گا جو اس حالت میں خدا کی بارگاہ میں پیش ہو کہ اس نے خدا کا کوئی شریک نہ ٹھہرایا ہو اور میرے وصی (حضرت علیؑ) کی ولایت پر راضی ہو اور میرے اہلِ بیتؑ سے محبت کرتا ہو۔

محمد بن ابی القاسم (مؤلف) کہتے ہیں: اس روایت کے آخری الفاظ اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ حضرت

تخریج حدیث: ۱/۵۶؛ الخصال: ۱/۲۹۲؛ بحار الانوار: ۱۶/۳۱۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی اُمت کے گناہ گاروں کی شفاعت کی بشارت وخوشخبری دینا یہ صرف شیعوں سے خاص ہے جو آپؐ کے اہلِ بیتؑ سے محبت اور ولایت رکھتے ہیں جیسا کہ آپؐ نے اپنی گفتگو کے آخر میں فرمایا ہے۔

مولا علیؑ کی محبت عبادت ہے

93/146 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الدُّورْيَسْتِيُّ بِالْغَرِيِّ عَلَى سَاكِنِهِ السَّلَامُ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ أَحْمَدُ بْنُ عُبْدُونِ بْنِ أَحْمَدَ الْبَزَّازُ بِمَدِينَةِ السَّلَامِ سَنَةَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْمُفَضَّلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَدْلُ الْأَنْبَارِيُّ: قَالَ قَدِمَ أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ بَغْدَادَ فَنَزَلَ الرُّمَيْلَةَ وَ هِيَ مَحَلَّةٌ بِهَا فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ أَصْحَابُ الْحَدِيثِ وَ نَصَبُوا لَهُ كُرْسِيّاً صَعِدَ إِلَيْهِ وَ أَخَذَ يَعِظُ النَّاسَ وَ يُذَكِّرُهُمْ وَ يَرْوِي لَهُمُ الْأَحَادِيثَ وَ كَانَتْ أَيَّاماً صَعْبَةً فِي التَّقِيَّةِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ آخِرِ الْمَجْلِسِ وَ قَالَ لَهُ يَا أَبَا نُعَيْمٍ أَ تَتَشَيَّعُ، قَالَ فَكَرِهَ الشَّيْخُ مَقَالَتَهُ وَ أَعْرَضَ عَنْهُ بِوَجْهِهِ وَ تَمَثَّلَ بِهَذَيْنِ الْبَيْتَيْنِ:

وَ مَا زَالَ بِي حُبِّيكَ حَتَّى كَأَنَّنِي   بِرَدِّ جَوَابِ السَّائِلِي عَنْكَ أَعْجَمُ

لِأَسْلَمَ مِنْ قَوْلِ الْوُشَاةِ وَ تَسْلَمِي   سَلِمْتُ وَ هَلْ حَيٌّ مِنَ النَّاسِ يَسْلَمُ

قَالَ فَلَمْ يَفْطِنْ بِمُرَادِهِ وَ عَادَ إِلَى السُّؤَالِ وَ قَالَ يَا أَبَا نُعَيْمٍ أَتَتَشَيَّعُ، فَقَالَ يَا هَذَا كَيْفَ بُلِيتُ بِكَ وَ أَيُّ رِيحٍ هَبَّتْ بِكَ إِلَيَّ نَعَمْ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: حُبُّ عَلِيٍّ عِبَادَةٌ وَ خَيْرُ الْعِبَادَةِ مَا كُتِمَتْ

احمد بن حسین عدل انباری بیان کرتا ہے: ابونعیم فضل بن دکین بغداد آئے تو انھوں نے بغداد کے محلہ رمیلہ میں قیام کیا۔ اصحابِ حدیث اُن کے گرد جمع ہو گئے اور انھوں نے اُن کے لیے ایک کرسی لگائی تا کہ وہ انھیں کوئی حدیث سنائیں تو وہ کرسی پر تشریف لے گئے اور لوگوں کو وعظ ونصیحت کی اور کچھ احادیث بیان کیں۔ چونکہ وہ زمانہ تقیہ کا تھا اور سخت مشکل دن تھے کہ اتنے میں ایک شخص اس مجلس کے پیچھے سے کھڑا ہو گیا اور اُس نے اُن سے کہا: اے ابونعیم! کیا آپ شیعہ ہو؟ تو

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس بزرگ (ابونعیم) نے اس کی بات کو ناپسند اور ناگوار سمجھتے ہوئے اس سے اپنا چہرہ موڑ لیا اور درج ذیل دو ابیات اشعر سے تنبیہ وتمثیل بیان کی:

''میں ہمیشہ سے آپؑ سے محبت رکھتا ہوں یہاں تک کہ سائل نے مجھ سے آپؑ کے متعلق جو سوال کیا ہے میں اس سوال کا جواب دیتے ہوئے گونگا ہوں۔ چغل خوروں کی بات میں بھلائی وسلامتی نہیں ہوتی۔ اگر آپؑ صحیح وسلامت ہیں تو میں صحیح وسلامت ہوں۔ کیا کوئی زندہ انسان صحیح وسلامت رہ سکتا ہے''۔

وہ شخص ان اشعار سے ابونعیم کی مراد کو نہ سمجھ سکا لہٰذا اس نے دوبارہ اپنا سوال دُہرایا اور کہا: اے ابونعیم! کیا آپ شیعہ ہو؟ تو ابونعیم نے جواب دیتے ہوئے کہا: میں تمھارے ذریعے کیسی آزمائش وامتحان میں مبتلا ہوا ہوں اور تمھاری وجہ سے کون سی ہوا چلی ہے یہاں تک کہ ابونعیم نے کہا: ہاں! میں نے حسن بن صالح بن حی سے سنا ہے وہ کہتا ہے کہ میں نے حضرت جعفر صادق بن محمد باقر علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپؑ نے فرمایا:

حضرت علی علیہ السلام کی محبت عبادت ہے اور بہترین عبادت وہ ہوتی ہے جو چھپا کر کی جائے۔ [1]

جبرائیلؑ ومیکائیلؑ اُس کے دشمن ہیں

94/147 أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ مِيثَمٍ التَّمَّارِ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ مِيثَمٍ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ تَمَسَّيْنَا لَيْلَةً عِنْدَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَنَا لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ امْتَحَنَ اللَّهُ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ إِلَّا أَصْبَحَ يَجِدُ مَوَدَّتَنَا عَلَى قَلْبِهِ وَ لَا أَصْبَحَ عَبْدٌ مِمَّنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَّا يَجِدُ بُغْضَنَا عَلَى قَلْبِهِ وَ أَصْبَحْنَا نَفْرَحُ بِحُبِّ الْمُحِبِّ لَنَا وَ نَعْرِفُ بُغْضَ الْمُبْغِضِ لَنَا وَ أَصْبَحَ مُحِبُّنَا مُغْتَبِطاً بِرَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ يَنْتَظِرُهَا كُلَّ يَوْمٍ وَ أَصْبَحَ مُبْغِضُنَا يُؤَسِّسُ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَكَانَ ذَلِكَ الشَّفَا قَدِ انْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَ

---

[1] بحار الانوار: ج ۳۹، باب ۸۷، ح ۶۰، ص ۲۷۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

كَأَنَّ أَبْوَابَ الرَّحْمَةِ قَدْ فُتِحَتْ لِأَهْلِ الرَّحْمَةِ فَهَنِيئاً لِأَصْحَابِ الرَّحْمَةِ رَحْمَتُهُمْ وَ تَعْساً لِأَهْلِ النَّارِ مَثْوَاهُمْ إِنَّ عَبْداً لَمْ يُقَصِّرْ فِي حُبِّنَا لِخَيْرٍ يَجْعَلُهُ اللهُ فِي قَلْبِهِ وَ لَنْ يُحِبَّنَا مَنْ يُحِبُّ مُبْغِضَنَا إِنَّ ذَلِكَ لَمْ يَجْتَمِعْ فِي قَلْبٍ وَاحِدٍ وَ مَا جَعَلَ اللهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ يُحِبُّ بِهَذَا قَوْماً وَ يُحِبُّ بِالْآخَرِ عَدُوَّهُمْ وَ الَّذِي يُحِبُّنَا فَهُوَ يَخْلُصُ بِحُبِّنَا كَمَا يَخْلُصُ الذَّهَبُ الَّذِي لَا غِشَّ فِيهِ نَحْنُ النُّجَبَاءُ وَ أَفْرَاطُنَا أَفْرَاطُ الْأَنْبِيَاءِ وَ أَنَا وَصِيُّ الْأَوْصِيَاءِ وَ أَنَا حِزْبُ اللهِ وَ رَسُولِهِ وَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ حِزْبُ الشَّيْطَانِ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَعْلَمَ حَالَهُ فِي حُبِّنَا فَلْيَمْتَحِنْ قَلْبَهُ فَإِنْ وَجَدَ فِيهِ حُبَّ مَنْ أَلَّبَ عَلَيْنَا فَلْيَعْلَمْ أَنَّ اللهَ تَعَالَى عَدُوُّهُ وَ جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ اللهُ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ

صالح بن میثم تمارؒ سے منقول ہے کہ میں نے جناب میثم کی کتاب میں یہ لکھا ہوا دیکھا کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے ایک رات امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے پاس بسر کی تو آپؑ نے ہم سے فرمایا: اللہ نے جس بندے کے دل کو ایمان کے ذریعے آزمایا ہو وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ وہ اپنے دل میں ہماری مودّت کو پاتا ہے اور اللہ جس بندے پر غضب ناک ہوتا ہے وہ اس حالت میں صبح کرتا ہے کہ وہ اپنے دل میں ہمارا بُغض پاتا ہے۔ اور ہم صبح اس حالت میں کرتے ہیں کہ جب ہمارے حُب دار ہم سے محبت کرتے ہیں تو ہم خوش ہوتے ہیں اور ہم اُس شخص کے بُغض کو بھی بخوبی پہچانتے ہیں جو ہم سے بُغض و عداوت رکھتا ہے اور ہمارا حُب دار اس حالت میں صبح کرتا ہے کہ وہ اللہ کی رحمت پر رشک کر رہا ہوتا ہے اور ہر روز اُس کی رحمت کا انتظار کر رہا ہوتا ہے اور ہم سے بُغض رکھنے والا اس حال میں صبح کرتا ہے کہ وہ اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھتا ہے کہ وہ کھائی اسے جہنّم میں آگ میں لے گرے گی۔ بے شک! اہلِ رحمت کے لیے رحمت کے دروازے کھلے ہیں۔ پس! اہلِ رحمت کو ان کی رحمت مبارک ہو اور جہنمیوں پر افسوس ہے کہ اُن کا ٹھکانہ جہنّم ہے۔ بے شک! بندہ اس خیر (نیکی) کی وجہ سے ہم سے محبت کرنے میں کوتاہی نہیں کرتا جو اللہ نے اُس کے دل میں قرار دی ہوتی ہے اور وہ شخص ہرگز ہمارا حُب دار نہیں ہے جو ہم سے بُغض و عداوت رکھنے والے سے محبت رکھتا ہے کیونکہ ایک ہی دل میں ہماری اور ہمارے دشمنوں کی محبت جمع نہیں ہو سکتی ہے اور اللہ نے کسی انسان کے بدن میں دو دل نہیں رکھے کہ وہ ایک دل میں ایک قوم کی محبت رکھے اور دوسرے دل میں اس قوم کے دشمنوں کی محبت رکھے۔ پس! جو شخص ہم سے محبت رکھتا ہے وہ ہم سے محبت میں یوں خالص ہوتا ہے جیسے خالص سونا ہو جس میں کسی قسم کی ملاوٹ اور دھوکہ دہی نہ ہو۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہم نجباء وشرفاء ہیں اور ہم سے تجاوز کرنے والا انبیاءؑ سے تجاوز کرنے والا ہے۔ میں اوصیاءؑ کا وصی ہوں، میں اللہ اور اُس کے رسولؐ کی جماعت ہوں اور باغی گروہ (اہلِ شام) شیطان کی جماعت ہے۔ پس! جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ ہم سے محبت میں اپنی حالت ملاحظہ کرے تو وہ اپنے دل کا امتحان لے۔ اگر اُس کے دل میں اُس کی محبت موجود ہے جس نے ہم سے ظلم وتعدی کرتے ہوئے تجاوز کیا تو وہ جان لے کہ اللہ اُس کا دشمن ہے اور جبرئیلؑ و میکائیلؑ بھی اس کے دشمن ہیں اور اللہ کافروں کا دشمن ہے۔ ①

شیعوں کی تخلیق علیین سے ہے

95/148 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيِّ بْنُ الشَّيْخِ الْمُفِيدِ السَّعِيدِ أَبُو أَبِي جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عِيسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ فَضَالَةَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: إِنَّا وَشِيعَتَنَا خُلِقْنَا مِنْ طِينَةٍ مِنْ عِلِّيِّينَ وَ خَلَقَ اللهُ عَدُوَّنَا مِنْ طِينَةِ خَبَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ

ابوبصیر سے مروی ہے کہ ابوجعفر حضرت امام محمد باقر بن علی زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: بے شک! ہماری اور ہمارے شیعوں کی تخلیق علیین (جنت کی ایک بلند وادی) کی مٹی سے ہوئی ہے اور اللہ نے ہمارے دشمن کو خبال (جہنم کی وادی) کی سڑے ہوئے گارے کی مٹی سے پیدا کیا ہے۔ ②

شیعہ اہلِ بیتؑ کی پناہ میں

96/149 أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْبَرَكَاتِ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ فِي مَسْجِدِهِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ وَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَالِبٍ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الثَّقَفِيُّ الْكُوفِيُّ بِهَا قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَلَوِيُّ الْعَلَّامَةُ قَالَ: أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَعْفَرِيُّ وَ زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَاجِبٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِمَا قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْمُحَارِبِيُّ قِرَاءَةً قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ حَسَنٍ الطَّحَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا

① امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۵، ح ۵۶، ص ۱۴۸

② امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۵، ح ۵۷، ص ۱۴۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

يَحْيَى بْنُ مُسَاوِرٍ عَنْ بَشِيرٍ النَّبَّالِ وَ كَانَ يَبْرِي النَّبْلَ قَدِ اشْتَرَيْتُ بَعِيراً نِضْواً فَقَالَ لِي قَوْمٌ يَحْمِلُكَ وَ قَالَ قَوْمٌ لَا يَحْمِلُكَ فَرَكِبْتُ وَ مَشَيْتُ حَتّٰى وَصَلْتُ الْمَدِينَةَ وَ قَدْ تَشَقَّقَ وَجْهِي وَ يَدَايَ وَ رِجْلَايَ فَأَتَيْتُ بَابَ أَبِي جَعْفَرٍ فَقُلْتُ يَا غُلَامُ اسْتَأْذِنْ لِي عَلَيْهِ قَالَ فَسَمِعَ صَوْتِي فَقَالَ ادْخُلْ يَا بَشِيرُ مَرْحَباً مَا هٰذَا الَّذِي أَرٰى بِكَ فَقُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ اشْتَرَيْتُ بَعِيراً نِضْواً فَرَكِبْتُ وَ مَشَيْتُ فَشُقِّقَ وَجْهِي وَ يَدَايَ وَ رِجْلَايَ فَقَالَ فَمَا دَعَاكَ إِلٰى ذٰلِكَ، قُلْتُ حُبُّكُمْ وَ اللّٰهِ جُعِلْتُ فِدَاكَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ فَزِعَ رَسُولُ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ وَ فَزِعْنَا إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ وَ فَزِعْتُمْ إِلَيْنَا فَإِلٰى أَيْنَ تَرَوْنَ نَذْهَبُ بِكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ إِلَى الْجَنَّةِ وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ

یحییٰ بن مساور نے بشیر نبال (تیر ساز) سے نقل کیا ہے جب کہ بشیر نبال تیر سازی کا کام کرتا تھا۔ وہ بیان کرتا ہے: ایک دفعہ مَیں نے ایک سرکش اُونٹ خریدا تو کچھ لوگوں نے مجھے کہا کہ یہ تمھیں اپنی پشت پر سواری کرنے دے گا اور کچھ لوگوں نے کہا کہ یہ تمھیں اپنی پشت پر سوار نہیں ہونے دے گا۔ پھر میں اس پر سوار ہو کر چل پڑا یہاں تک کہ مَیں مدینہ پہنچ گیا لیکن اس پر سواری کی وجہ سے میرا چہرہ، دونوں ہاتھ اور دونوں ٹانگیں پھٹ چکی تھیں۔ مَیں مدینہ میں ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے دروازے پر حاضر ہوا اور وہاں دروازے پر موجود غلام سے کہا کہ میرے لیے ابوجعفرؑ سے اجازت طلب کرو تو آپؑ نے میری آواز سن لی اور اندر سے فرمایا: بشیر! اندر آجاؤ۔ مرحبا! خوش آمدید! یہ مَیں تمھاری کیا حالت دیکھ رہا ہوں؟

تو میں نے جواب دیا: میری جان آپؑ پر قربان ہو! مَیں نے ایک سرکش اُونٹ خرید لیا تھا اور مَیں اس پر سوار ہو کر آیا ہوں جس کی وجہ سے میرے چہرے، دونوں ہاتھوں اور دونوں ٹانگوں کی جلد پھٹ چکی ہے۔

یہ سن کر آپؑ نے فرمایا: تمھیں کس نے اس سرکش جانور کی سواری کر کے مدینہ آنے پر مجبور کیا ہے؟

تو میں نے جواب دیا: خدا کی قسم! آپؑ کی محبت نے مجبور کیا تھا میری جان آپؑ پر قربان ہو۔

اس پر آپؑ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی پناہ میں ہوں گے اور ہم رسول اللہؐ کی پناہ میں ہوں گے اور آپ لوگ ہماری پناہ میں ہوں گے اور آپ دیکھیں گے کہ ہم آپ لوگوں کو جنّت میں لے جائیں گے۔ ربِ کعبہ کی قسم! ہم آپ کو جنّت میں لے جائیں گے ربِ کعبہ کی قسم![1]

---

[1] بحارالانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۶۳، ص ۱۳۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اہل بیتؑ مثلِ بابِ حطہ ہیں

97/150 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ بِالرَّيِّ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمُفِيدُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَافِعٍ مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ رَحِمَهُ اللّٰهُ آخِذاً بِحَلْقَةِ بَابِ الْكَعْبَةِ وَ يَقُولُ مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي أَنَا جُنْدَبُ الْغِفَارِيُّ وَ مَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَأَنَا أَبُو ذَرٍّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَنِي فِي الْأُولَى وَ قَاتَلَ أَهْلَ بَيْتِي فِي الثَّانِيَةِ حَشَرَهُ اللّٰهُ مَعَ الدَّجَّالِ إِنَّمَا مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ وَ مَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ مَنْ دَخَلَهَا نَجَا وَ مَنْ لَمْ يَدْخُلْهُ هَلَكَ

ابواسحاق سے مروی ہے کہ میں نے جنابِ ابوذرؓ کے غلام رافع سے سنا وہ بیان کر رہے تھے کہ میں نے جنابِ ابوذرؓ کو اس حالت میں دیکھا کہ وہ خانہ کعبہ کے دروازے پر لوگوں کے ایک حلقہ سے فرما رہے تھے: جو مجھے جانتا ہے سو جانتا ہے اور جو مجھے نہیں جانتا وہ جان لے کہ میں جندب غفاری ہوں اور جو مجھے نہیں جانتا وہ جان لے کہ میں ابوذر ہوں اور میں نے رسولؐ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپؐ نے فرمایا: جس نے پہلی دفعہ مجھ سے جنگ کی وہ دوسری دفعہ میرے اہلِ بیتؑ سے جنگ کرے گا اور خدا ایسے شخص کو دجال کے ساتھ محشور کرے گا۔

بے شک! تم لوگوں کے درمیان میرے اہلِ بیتؑ کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جیسی ہے جو اس پر سوار ہوا نجات پا گیا اور جو سوار نہ ہوا بلکہ پیچھے رہا وہ غرق ہوگیا اور میرے اہلِ بیتؑ کی مثال بابِ حطہ جیسی ہے جو اس دروازے میں داخل ہوا نجات پا گیا اور جو داخل نہ ہوا وہ ہلاک ہوگیا۔ [1]

---

[1] بحارالانوار: ج ۲۳، باب ۷، ح ۳، ص ۱۰۵؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۶۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ کے شیعہ مقرب ہیں

98/151 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الرَّئِيسُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي السَّنَةِ الْمَذْكُورَةِ وَالْمَوْضِعِ وَالتَّارِيخِ الْمَذْكُورِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُقْرِي قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَسْنِيمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُقَاتِلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ السَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ فَقَالَ: قَالَ لِي جَبْرَئِيلُ ذَاكَ عَلِيٌّ وَ شِيعَتُهُ هُمُ السَّابِقُونَ إِلَى الْجَنَّةِ الْمُقَرَّبُونَ مِنَ اللهِ بِكَرَامَتِهِ لَهُمْ

ابن عباسؓ سے منقول ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس فرمان کے متعلق دریافت کیا:

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ (سورۂ واقعہ: آیت ۱۰-۱۲)

"اور سبقت لے جانے والے تو آگے بڑھنے والے ہی ہیں۔ یہی مقرب لوگ ہیں، نعمتوں سے مالا مال جنتوں میں ہوں گے؟"

تو آپؐ نے فرمایا: جبرئیلؑ نے مجھے بتایا ہے کہ اس سے مراد حضرت علی علیہ السلام اور ان کے شیعہ ہیں جو جنت میں سبقت لے جانے والے ہوں گے اور خدا کی بارگاہ میں ان کی عزت و بزرگی کی وجہ سے وہ اللہ کے مقرب لوگ ہوں گے۔[1]

مصائب کے لیے تیار ہو جاؤ

99/152 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ السُّلَمِيُّ إِجَازَةً

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۷۱؛ بحار الانوار: ج ۳۵، ص ۳۳۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكِيمِ الْكِنْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ الْسُّكَّرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ العلی [الْعَلَاءِ] عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كُنْتُ جَالِساً مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ الرَّجُلُ كَيْفَ أَنْتُمْ، فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدٌ أَ وَمَا آنَ لَكُمْ أَنْ تَعْلَمُوا كَيْفَ نَحْنُ، إِنَّمَا مَثَلُنَا فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ مَثَلُ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ يُذَبَّحُ أَبْنَاؤُهُمْ وَ تُسْتَحْيَا نِسَاؤُهُمْ أَلَا وَ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَنَا وَ يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَنَا زَعَمَتِ الْعَرَبُ أَنَّ لَهُمْ فَضْلًا عَلَى الْعَجَمِ فَقَالَتِ الْعَجَمُ وَ بِمَا ذَاكَ؛ قَالُوا كَانَ مُحَمَّدٌ مِنَّا عَرَبِيّاً قَالُوا لَهُمْ صَدَقْتُمْ وَ زَعَمَتْ قُرَيْشٌ أَنَّ لَهَا فَضْلًا عَلَى غَيْرِهَا مِنَ الْعَرَبِ فَقَالَتْ لَهُمُ الْعَرَبُ مِنْ غَيْرِهِمْ وَ بِمَا ذَاكَ؛ قَالُوا كَانَ مُحَمَّدٌ قُرَشِيّاً قَالُوا لَهُمْ صَدَقْتُمْ وَ إِنْ كَانَ الْقَوْمُ صَدَقُوا فَلَنَا فَضْلٌ عَلَى النَّاسِ لِأَنَّا ذُرِّيَّةُ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلُ بَيْتِهِ خَاصَّةً وَ عِتْرَتُهُ لَا يَشْرَكُنَا فِي ذَلِكَ غَيْرُنَا فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ وَ اللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ قَالَ فَاتَّخِذْ لِلْبَلَاءِ جِلْبَاباً فَوَ اللّٰهِ إِنَّهُ لَأَسْرَعُ إِلَيْنَا وَ إِلَى شِيعَتِنَا مِنَ السَّيْلِ فِي الْوَادِي وَ بِنَا يُبْدَأُ الْبَلَاءُ ثُمَّ بِكُمْ وَ بِنَا يُبْدَأُ الرَّخَاءُ ثُمَّ بِكُمْ

منہال بن عمر کہتا ہے کہ میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں آپؑ کے پاس ایک شخص آیا جس نے آپؑ کو سلام کیا اور آپؑ نے اُسے سلام کا جواب دیا۔ پھر اس شخص نے عرض کیا: آپؑ لوگ (اہلِ بیتِ رسولؐ) کس حالت میں ہیں؟

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: میں ابھی تم لوگوں کو آگاہ کرتا ہوں کہ ہم کس حالت میں ہیں۔ یقیناً ہماری اس اُمت میں وہی حالت ہے جو (قبطیوں) [1] قومِ بنی اسرائیل کی تھی۔ وہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر دیتے تھے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔ پس! آگاہ رہو کہ یہ لوگ بھی ہمارے بیٹوں کو ذبح کر دیتے ہیں اور ہماری عورتوں کو زندہ رکھتے ہیں۔ عرب یہ گمان کرتے ہیں کہ ہمیں عجم والوں پر فضیلت حاصل ہے۔ جب عجم والوں نے ان سے پوچھا کہ تمھیں ہم پر کس وجہ سے فضیلت حاصل ہے؟ تو عربوں نے جواب دیا اس لیے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے یعنی عرب تھے تو عجم والوں نے ان سے کہا کہ تم نے سچ کہا ہے۔ اور قریش نے یہ گمان کیا کہ ہمیں اپنے علاوہ باقی تمام عربوں پر فضیلت حاصل ہے۔ جب ان سے باقی عربوں نے دریافت کیا کہ تم لوگوں کو کس وجہ سے دوسروں پر فضیلت حاصل ہے تو انھوں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نے جواب دیا اس لیے کہ حضرت محمد ﷺ کا تعلق قریش سے تھا۔ تو ان عربوں نے قریش سے کہا: تم لوگوں نے سچ کہا ہے اگر اس قوم (قریش) نے سچ بات کی ہے تو پھر ہمیں سب لوگوں پر فضیلت حاصل ہے اس لیے کہ ہم حضرت محمد ﷺ کی ذریت اور ان کے خاص اہلِ بیتؑ وعترت ہیں اور اس فضیلت میں ہمارے علاوہ کوئی دوسرا شریک نہیں ہے۔

یہ سن کر اس شخص نے کہا: خدا کی قسم! میں آپ اہلِ بیتؑ سے محبت رکھتا ہوں۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: پھر تم بلاء ومصیبت کے لیے تیار ہو جاؤ۔ خدا کی قسم! کسی گہری وادی میں اس تیزی سے پانی نہیں بہتا جس قدر تیزی سے مصیبت و بلاء ہم پر اور ہمارے شیعوں پر وارد ہوتی ہے۔ مصیبت ہم سے شروع ہوتی ہے، پھر تم پر آتی ہے اور کشائش و آسانی پہلے ہم پر وارد ہوتی ہے پھر تم لوگوں تک پہنچتی ہے۔ [1]

محبِ اہلِ بیتؑ کے لیے گناہوں کی معافی

100/153 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِالْمَوْضِعِ الْمُقَدَّسِ عَلَى سَاكِنِهِ السَّلَامُ فِي التَّارِيخِ الْمُؤَرَّخِ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَبِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْهَمْدَانِيُّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُصْعَبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّنَا وَأَحَبَّ مُحِبَّنَا لَا لِغَرَضِ دُنْيَا يُصِيبُهَا مِنْهُ وَ عَادَى عَدُوَّنَا لَا لِإِحْنَةٍ كَانَتْ بَيْنَهُ وَ بَيْنَهُ ثُمَّ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ عَلَيْهِ مِنَ الذُّنُوبِ مِثْلُ رَمْلِ عَالِجٍ وَ زَبَدِ الْبَحْرِ غَفَرَهَا اللّٰهُ لَهُ

حسین بن مصعب سے مروی ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق بن امام محمد باقر علیہما السلام سے سنا کہ آپؑ فرما رہے تھے: جس نے ہم سے اور ہمارے حُب دار سے اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کی خاطر محبت رکھی، کسی دُنیوی مقصد کے حصول کی خاطر محبت نہ رکھی اور اس نے ہمارے دشمن سے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر دشمنی رکھی، اپنی ذاتی عداوت کی وجہ سے دشمنی نہیں رکھی تو جب ایسا شخص قیامت کے دن محشور ہوگا تو اگر اس کے نامۂ اعمال میں ریت کے ذرّات اور سمندر کی

[1] بحار الانوار: ج ۶۷، ص ۲۳۸؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۵۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جھاگ کے برابر گناہ ہوں گے تو اللہ اسے بخش دے گا۔ [1]

اللہ اور مخلوق کے درمیان وسیلہ

101/154 أَخْبَرَنَا اَلشَّيْخُ اَلْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَلطُّوسِيُّ فِي اَلْمَوْضِعِ وَ اَلتَّارِيخِ اَلْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُمَا قَالَ: أَخْبَرَنَا اَلسَّعِيدُ اَلْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلطُّوسِيُّ رَضِيَ اَللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا اَلشَّيْخُ اَلْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَلنُّعْمَانِ اَلْحَارِثِيُّ رَحِمَهُ اَللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ اَلْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اَللَّهِ قَالَ: قَالَ: حَدَّثَنَا اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْمُثَنَّى اَلْأَزْدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اَللَّهِ يَقُولُ: نَحْنُ اَلسَّبَبُ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ اَللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن مثنی ازدی بیان کرتا ہے کہ میں نے ابوعبداللہ (امام جعفر صادق علیہ السلام) کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ہم تم لوگوں اور اللہ کے درمیان وسیلہ وسبب ہیں"۔ [2]

اللہ اُن اقوام پر لعنت کرے

102/155 أَخْبَرَنَا اَلشَّيْخُ اَلزَّاهِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ اَلْحَسَنُ بْنُ اَلْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِالرَّيِّ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَخَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا اَلشَّيْخُ اَلسَّعِيدُ اَلْفَقِيهُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحَسَنِ اَلطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اَللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَلشَّيْخُ اَلْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَلنُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ اَلْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اَللَّهِ اَلْقَطَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ اَلْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَسَّامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَلْحَكَمِ عَنِ اَللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ اَلْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اَللَّهِ: أَحِبُّوا عَلِيّاً فَإِنَّ لَحْمَهُ مِنْ لَحْمِي وَ دَمَهُ مِنْ دَمِي لَعَنَ اَللَّهُ أَقْوَاماً مِنْ أُمَّتِي ضَيَّعُوا فِيهِ عَهْدِي وَ نَسُوا فِيهِ وَصِيَّتِي مَا لَهُمْ عِنْدَ اَللَّهِ مِنْ خَلَاقٍ

ابوسعید الخدری سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت علی علیہ السلام سے محبت کرو کیونکہ ان کا گوشت

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۵۸؛ بحار الانوار: ج ۲۷، ص ۱۰۶

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۵۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

میرا گوشت، ان کا خون میرا خون ہے۔ اللہ میری اُمت میں سے ان لوگوں اور اقوام پر لعنت کرے جو حضرت علی کے متعلق میرے عہد و پیمان کو ضائع کریں اور ان کے متعلق میری وصیت کو بھول جائیں۔ ایسے لوگوں کا اللہ کے پاس کوئی حصہ اور نصیب نہیں ہے۔ [1]

بُرائیوں کا نیکیوں میں تبدیل ہونا

103/156 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ الرَّئِيسُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِالْمَوْضِعِ الْمَذْكُورِ فِي التَّارِيخِ الْمَذْكُورِ الْمَكْتُوبِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِالْمَشْهَدِ الْمُقَدَّسِ بِالْغَرِيِّ عَلَى سَاكِنِهِ السَّلَامُ فِي جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو غَالِبٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّارِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمِّي أَبُو الْحَسَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْجَهْمِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ رَزِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَحِيماً قَالَ يُؤْتَى بِالْمُؤْمِنِ الْمُذْنِبِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقَامَ بِمَوْقِفِ الْحِسَابِ فَيَكُونُ اللَّهُ تَعَالَى هُوَ الَّذِي يَتَوَلَّى حِسَابَهُ لَا يُطْلِعُ عَلَى حِسَابِهِ أَحَداً مِنَ النَّاسِ فَيُعَرِّفُهُ ذُنُوبَهُ حَتَّى إِذَا أَقَرَّ بِسَيِّئَاتِهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِلْكَتَبَةِ بَدِّلُوهَا حَسَنَاتٍ وَ أَظْهِرُوهَا لِلنَّاسِ فَيَقُولُ النَّاسُ حِينَئِذٍ مَا كَانَ لِهَذَا الْعَبْدِ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَأْمُرُ اللَّهُ بِهِ إِلَى الْجَنَّةِ فَهَذَا تَأْوِيلُ الْآيَةِ وَ هِيَ لِلْمُذْنِبِينَ مِنْ شِيعَتِنَا خَاصَّةً

محمد بن مسلم ثقفی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوجعفر حضرت امام محمد (باقر) بن علی (زین العابدین) بن حسین علیہم السلام سے اللہ تبارک وتعالیٰ کے درج ذیل فرمان کے متعلق پوچھا:

فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (سورہ فرقان: آیت ۷۰)

"پس! اللہ ان لوگوں کی برائیوں (گناہوں) کو نیکیوں میں تبدیل کردے گا اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۶۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مہربان ہے"۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جب قیامت کے دن گناہ گار مومن محشور ہوگا یہاں تک کہ وہ حساب و کتاب کی جگہ پر کھڑا ہوگا تو اللہ تعالیٰ خود اُس کا حساب لے گا اور وہ لوگوں میں کسی شخص کو بھی اس کے حساب و کتاب سے مطلع نہیں کرے گا۔ پس! جب خدا اس بندے کو اس کے گناہوں سے آگاہ کرے گا یہاں تک کہ وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرلے گا تو اللہ تعالیٰ عمل لکھنے والے فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دو اور پھر اس کا نامۂ اعمال لوگوں کو دکھاؤ۔ جب لوگ اس کا نامۂ اعمال دیکھیں گے تو (تعجب کرتے ہوئے) کہیں گے کہ اس بندے کا ایک بھی گناہ نہیں ہے۔ اس کے بعد اللہ اس کو جنّت میں جانے کا حکم دے گا۔ پس! یہ اس آیت کی تاویل ہے اور یہ آیت ہمارے گناہ گار شیعوں سے مختص ہے۔ (1)

خیرالبریہ مولا علیؑ ہیں

104/157 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو النَّجْمِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ بِهَا فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَخَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْقَاضِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّفَّارُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عِمْرَانَ مَهْدِيٌّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ ابْنُ عُقْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَنَسٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ فَأَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ قَدْ أَتَاكُمْ أَخِي ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَضَرَبَهَا بِيَدِهِ وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ هَذَا وَشِيعَتَهُ هُمُ الْفَائِزُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ أَوَّلُكُمْ إِيمَاناً مَعِي وَأَوْفَاكُمْ بِعَهْدِ اللهِ وَأَقْوَاكُمْ بِأَمْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعْدَلُكُمْ فِي الرَّعِيَّةِ وَأَقْسَمُكُمْ بِالسَّوِيَّةِ وَأَعْظَمُكُمْ عِنْدَ اللهِ مَزِيَّةً قَالَ وَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

جناب جابرؓ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھے کہ اتنے میں حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ وہاں تشریف لائے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک! تم لوگوں کے پاس میرا بھائی تشریف لایا ہے۔

(1) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۷۱؛ البرہان: ۵/ ۴۷۴، ح ۳؛ امالی شیخ مفید: ۲۹۸، ح ۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پھر آپؐ نے کعبہ کی طرف رُخ کر کے اپنا ہاتھ کعبہ پر مار کر فرمایا: اُس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے، بے شک یہ (حضرت علیؑ) اور اس کے شیعہ قیامت کے دن کامیاب ہیں۔

اس کے بعد آپؐ نے مزید فرمایا: بے شک! یہ تم لوگوں سے پہلے میرے ساتھ ایمان میں داخل ہوئے اور تم سب سے زیادہ اللہ کے عہد کو پورا کرنے والے اور تم سب سے زیادہ اللہ عزوجل کے امر کو مضبوط کرنے والے، تم سب سے زیادہ اپنی رعایا سے عدل کرنے والے اور تم سب سے زیادہ عدل و انصاف سے تقسیم کرنے والے اور تم سب سے زیادہ اللہ کی بارگاہ میں بلند قدر و منزلت کے مالک ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ آیت نازل ہوئی:

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ (سورۂ بینہ: آیت ۷)

"بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک و صالح اعمال بجالائے یہی لوگ (اللہ کی) بہترین مخلوق ہیں"۔ [1]

امامِ وقت سے وابستہ رہو

105/158 وَ أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُتْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّامِتِ الْجُعْفِيُّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ جَمَاعَةً مِنَ الْبَصْرِيِّينَ فَحَدَّثَهُمْ بِحَدِيثِ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي الْحَجِّ إِمْلَاءً عَلَيْهِمْ فَلَمَّا قَامُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ إِنَّ النَّاسَ أَخَذُوا يَمِيناً وَ شِمَالاً وَ إِنَّكُمْ لَزِمْتُمْ صَاحِبَكُمْ فَإِلَى أَيْنَ تَرَوْنَ يُرِيدُ بِكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَ اللّٰهِ إِلَى الْجَنَّةِ وَ اللّٰهِ إِلَى الْجَنَّةِ وَ اللّٰهِ

محمد بن صامت جعفی بیان کرتے ہیں کہ ہم بصرہ کے لوگوں کی ایک جماعت کے ہمراہ ابوعبداللہؑ (حضرت امام جعفر

---

[1] بحارالانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۶۵، ص ۱۳۳؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۹، ح ۲۰، ص ۲۵۱؛ امالی مفید: ۶۳؛ تفسیر فرات: ۲۱۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

صادق علیہ السلام) کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپؑ نے اپنے والدِ گرامی (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) کی ایک حدیث ان لوگوں کو سنائی جو جابرؓ بن عبداللہ انصاری نے (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے) نقل کرتے ہوئے حج کے موقع پر لوگوں کو تحریر کروائی تھی۔ جب وہ لوگ آپؑ کی بارگاہ میں جانے کے لیے اُٹھ کھڑے ہوئے تو آپؑ نے فرمایا: بے شک! لوگ دائیں اور بائیں سے (دین) لے رہے ہیں حالانکہ تم لوگوں کے لیے ضروری ہے کہ اپنے وقت کے امام سے وابستہ رہو۔ پس! تم کہاں دیکھ رہے ہو؟! اگر تم اپنے وقت کے امام سے وابستہ رہو گے تو خدا کی قسم! وہ تم لوگوں کو جنّت میں لے جائے گا۔ خدا کی قسم! جنّت میں لے جائے گا، خدا کی قسم! جنّت میں لے جائے گا۔ [1]

مومن کے لیے جنّت کی ضمانت

106/159 أَخْبَرَنَا اَلشَّيْخُ اَلْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِي اَلتَّارِيخِ وَ اَلْمَوْضِعِ اَلْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُمَا قَالَ: أَخْبَرَنَا اَلسَّعِيدُ اَلْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنِي اَلشَّيْخُ اَلْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَحِمَهُمُ اَللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي اَلشَّيْخُ اَلْفَقِيهُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اَللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ اَلْمُتَوَكِّلِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَلْأَسَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ اَلنَّخَعِيُّ عَنْ عَمِّهِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ اَلنَّوْفَلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنِ اَلْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ اَلْجُعْفِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ: إِنَّ اللهَ تَعَالَى ضَمِنَ لِلْمُؤْمِنِ ضَمَاناً قَالَ قُلْتُ مَا هُوَ؟ قَالَ ضَمِنَ لَهُ أَنْ أَقَرَّ لِلّٰهِ تَعَالَى بِالرُّبُوبِيَّةِ وَلِمُحَمَّدٍ بِالنُّبُوَّةِ وَلِعَلِيٍّ بِالْإِمَامَةِ وَأَدَّى مَا افْتُرِضَ عَلَيْهِ أَنْ يُسْكِنَهُ فِي جِوَارِهِ قَالَ فَقُلْتُ هٰذِهِ وَ اللهِ الْكَرَامَةُ الَّتِي لَا تُشْبِهُهَا كَرَامَةُ الْآدَمِيِّينَ ثُمَّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ اعْمَلُوا قَلِيلًا تَتَنَعَّمُوا كَثِيراً

مفضل بن عمر جعفی سے منقول ہے کہ ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق بن حضرت امام محمد باقر علیہما السلام نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مومن کو ایک ضمانت عطا فرمائی ہے۔ تو میں نے عرض کیا: وہ کیا ضمانت ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مومن کو یہ ضمانت عطا کی ہے کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا اقرار کرے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت اور حضرت علی علیہ السلام کی امامت کا اقرار کرے اور خدا نے اس پر جو اُمور فرض قرار دیئے ہیں ان کو ادا کرے تو وہ اس بندے کو

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۵۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اپنی رحمت کے جوار (جنّت) میں ٹھہرائے گا۔

اس پر میں نے عرض کیا: خدا کی قسم! اولادِ آدمؑ کے لیے اس جیسی اور کوئی عزت و کرامت نہیں ہے۔ پھر آپؑ نے فرمایا: تم لوگ تھوڑا عمل کرو اور بہت زیادہ نعمتیں حاصل کرو۔ [1]

یارسولؐ اللہ! اسلام کیا ہے؟

107/160 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الرَّئِيسُ الزَّاهِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ بِالرَّيِّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَصِيرُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَعِيدٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ النَّهَاوَنْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ مَنَاسِكَهُ مِنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَ أَنْشَأَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ مُسْلِماً فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْإِسْلَامُ فَقَالَ الْإِسْلَامُ عُرْيَانٌ وَ لِبَاسُهُ التَّقْوَى وَ زِينَتُهُ الْحَيَاءُ وَ مِلَاكُهُ الْوَرَعُ وَ جَمَالُهُ الْوَقَارُ وَ ثَمَرَةُ الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَلِكُلِّ شَيْءٍ أَسَاسٌ وَ أَسَاسُ الْإِسْلَامِ حُبُّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ

ابو جعفر امام محمد بن علی (زین العابدین) بن حسین علیہم السلام نے اپنے والدِ بزرگوارؑ اور انھوں نے اپنے جدّؑ سے روایت کی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر مناسکِ حج ادا کر لیے تو اپنی سواری کے جانور پر سوار ہو کر فرمایا: جنّت میں صرف مسلمان داخل ہوگا۔ اس پر جنابِ ابوذر غفاریؓ نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ! اسلام کیا ہے؟

تو آپؐ نے فرمایا: اسلام عریاں (بے لباس و آشکار) ہے۔ اس کا لباس تقویٰ، اس کی زینت شرم و حیا، اس کا سرمایہ تقویٰ و پرہیز گاری، اس کا جمال باوقار ہونا اور اس کا پھل نیک و صالح عمل ہے۔ ہر شے کی بنیاد ہوتی ہے اور اسلام

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۶۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کی بنیاد ہم اہلِ بیتؑ کی محبت ہے۔ (۱)

محبِ علیؑ کا پسندیدہ مقام

108/161 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْعَدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي مَسْعَدَةُ بْنُ صَدَقَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: وَ اللّٰهِ لَا يَهْلِكُ هَالِكٌ عَلَى حُبِّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَّا رَآهُ فِي أَحَبِّ الْمَوَاطِنِ إِلَيْهِ وَ لَا يَهْلِكُ هَالِكٌ عَلَى بُغْضِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَّا رَآهُ فِي أَبْغَضِ الْمَوَاطِنِ إِلَيْهِ

مسعدہ بن صدقہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق بن حضرت امام محمد باقرؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: خدا کی قسم! جو شخص بھی حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی محبت پر مرتا ہے وہ مرنے سے پہلے اپنے پسندیدہ ٹھکانہ (جنّت) کو دیکھ لیتا ہے اور جو بھی حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے بُغض و عداوت پر مرتا ہے وہ مرنے سے پہلے اپنے اس ناپسندیدہ اور بُرے ٹھکانے (جہنّم) کو دیکھ لیتا ہے جہاں اس نے مرنے کے بعد ٹھہرنا ہوتا ہے۔ (۲)

رشید ہجریؒ کی دُختر کا بیان

109/162 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيِّ بْنُ الطُّوسِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْجِعَابِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْوَرْدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْعِجْلِيِّ قَالَ:

---

(۱) امالی شیخ طوسی: ص ۸۳؛ امالی شیخ صدوق: ۲۲۱

(۲) بحارالانوار: ج ۳۹، ص ۲۸۰؛ امالی شیخ طوسی: ۱/۱۲۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لَقِيتُ أَمَةَ اللهِ بِنْتَ رُشَيْدٍ الْهَجَرِيِّ فَقُلْتُ لَهَا خَبِّرِينِي مَا سَمِعْتِ مِنْ أَبِيكِ قَالَتْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ لِي حَبِيبِي أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَا رُشَيْدُ كَيْفَ صَبْرُكَ إِذَا أَرْسَلَ إِلَيْكَ دَعِيُّ بَنِي أُمَيَّةَ فَقَطَعَ يَدَيْكَ وَ رِجْلَيْكَ وَ لِسَانَكَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَ يَكُونُ آخِرُ ذَلِكَ إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ يَا رُشَيْدُ وَ أَنْتَ مَعِي فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ قَالَتْ فَوَ اللهِ مَا ذَهَبَتِ الْأَيَّامُ حَتَّى أَرْسَلَ إِلَيْهِ الدَّعِيُّ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ عَلَيْهِمَا لَعَائِنُ اللهِ فَدَعَاهُ إِلَى الْبَرَاءَةِ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَبَى أَنْ يَتَبَرَّأَ مِنْهُ فَقَالَ لَهُ بِأَيِّ مِيتَةٍ قَالَ لَكَ صَاحِبُكَ تَمُوتُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي خَلِيلِي أَنَّكَ تَدْعُونِي إِلَى الْبَرَاءَةِ مِنْهُ وَلَا أَتَبَرَّأُ فَتُقَدِّمُنِي وَ تَقْطَعُ يَدِي وَرِجْلِي وَلِسَانِي فَقَالَ وَاللهِ لَأُكَذِّبَنَّ صَاحِبَكَ قَدِّمُوهُ فَاقْطَعُوا يَدَهُ وَ رِجْلَهُ وَ اتْرُكُوا لِسَانَهُ فَقَطَعُوهُ ثُمَّ حَمَلُوهُ إِلَى مَنْزِلِنَا فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَتِ جُعِلْتُ فِدَاكَ هَلْ تَجِدُ لِمَا أَصَابَكَ أَلَماً قَالَ لَا وَ اللهِ يَا بُنَيَّةِ إِلَّا كَالزِّحَامِ بَيْنَ النَّاسِ وَ دَخَلَ عَلَيْهِ جِيرَانُهُ وَ مَعَارِفُهُ يَتَوَجَّعُونَ لَهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِصَحِيفَةٍ وَ دَوَاةٍ أَذْكُرْ لَكُمْ مَا يَكُونُ مِمَّا عَلَّمَنِيهِ مَوْلَايَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَأَتَوْهُ بِصَحِيفَةٍ وَ دَوَاةٍ فَجَعَلَ يَذْكُرُ وَ يُمْلِي عَلَيْهِمْ أَخْبَارَ الْمَلَاحِمِ وَ الْكَائِنَاتِ وَيُسْنِدُهَا إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ زِيَادٍ لَعَنَهُ اللهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْحَجَّامَ حَتَّى قَطَعَ لِسَانَهُ فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ تِلْكَ رَحِمَهُ اللهُ

وكان امير المومنين عليه السلام يسميه راشد المبتلى وكان قد ألقى إليه علم المنايا والبلايا. وكان يلقى الرجل فيقول له يافلان بن فلان تموت ميتة كذا و كذا وأنت يافلان تقتل قتلة كذا فيكون الأمر كما قاله راشد رحمه الله

ابوحسان العجلی سے مروی ہے کہ میری رشید الہجری کی بیٹی اَمۃ اللہ سے ملاقات ہوئی تو مَیں نے ان سے عرض کیا کہ آپ نے اپنے والد گرامی (رشید الہجری) سے جو کچھ سنا ہے وہ بیان کریں تو اَمۃ اللہ نے بتایا کہ میں نے اپنے والد کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ ایک دن میرے محبوب امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے رُشید! اس وقت تمھارے صبر کی کیا کیفیت ہوگی جب بنو اُمیہ کا دعویدار شخص (عبیداللہ ابن زیاد) تمھیں بلوائے گا اور تمھارے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور زبان کاٹ ڈالے گا تو انھوں نے عرض کیا: یاامیر المومنینؑ! کیا اس کا انجام اور انعام جنت کی صورت میں ہوگا؟ تو آپؑ نے فرمایا: ہاں اے رشید! تم دنیا و آخرت میں میرے ساتھ رہو گے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رُشید کی بیٹی اَمۃ اللہ کہتی ہیں: خدا کی قسم! کچھ دنوں کے بعد عبید اللہ ابن زیادؒ نے میرے والد کو بلوایا اور انھیں امیرالمومنین سے برائت و بیزاری کرنے کا حکم دیا تو میرے والد نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ پھر اُس نے میرے والد سے کہا: تمھارے دوست (حضرت علیؑ) نے تمھیں کیا بتایا تھا کہ تمھاری موت کیسے ہوگی؟ تو انھوں نے جواب دیا: میرے دوست نے مجھ سے یہ فرمایا تھا کہ تم مجھے امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام سے برائت و بیزاری کا اعلان کرنے کی دعوت دو گے اور میں ایسا کرنے سے انکار کردوں گا تو تم میرے دونوں ہاتھ، پاؤں اور زبان کاٹ دو گے۔

یہ سن کر ابن زیاد نے کہا: خدا کی قسم! میں تمھارے دوست کو ضرور جھوٹا (نعوذ باللہ) ثابت کروں گا۔ پھر اُس نے حکم دیا کہ اس کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالو مگر زبان نہ کاٹو تو اس کے سپاہیوں نے اُن کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے اور انھیں اُٹھا کر ہمارے گھر چھوڑ گئے تو میں نے ان سے پوچھا:

اے والد گرامی! میری جان آپ پر قربان ہو! آپ کے ساتھ جو کچھ ہوا ہے اس کا آپ کو درد محسوس ہو رہا ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا: نہیں، خدا کی قسم! مجھے درد محسوس نہیں ہو رہا ہے بلکہ صرف ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے کوئی شخص بھیڑ اور ہجوم میں پھنس جائے تو اسے جو احساس ہو رہا ہوتا ہے میری بھی وہی کیفیت ہے۔ پھر ان کے پاس ہمسائے اور جاننے والے لوگ آنے لگے اور ان کی یہ حالت دیکھ کر ان کے لیے درد اور تکلیف کا اظہار کرنے لگے تو میرے والد گرامی نے فرمایا: مجھے صحیفہ اور دوات لا دو تا کہ میں آپ لوگوں کو وہ باتیں بتاؤں جس سے میرے مولا امیرالمومنینؑ نے مجھے آگاہ کیا تھا۔ پھر لوگوں نے انھیں صحیفہ اور دوات پیش کی تو وہ لوگوں کے سامنے کائنات میں رُونما ہونے والے حوادث و واقعات بیان کرنے لگے اور انھیں لکھوانے لگے اور آپ ان باتوں کی نسبت امیرالمومنینؑ سے دے رہے تھے کہ انھوں نے مجھے یہ علم عطا فرمایا تھا۔

جب یہ خبر ابن زیادؒ تک پہنچی تو اُس نے ایک حجام کو بھیجا جس نے جنابِ رُشید الہجری کی زبان کاٹ دی اور اسی وقت آپ کی شہادت واقع ہوگئی۔ اللہ آپ پر رحمت نازل فرمائے۔

امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام انھیں راشد المبتلی کے نام سے موسوم فرمایا تھا کیونکہ آپؑ نے انھیں علم المنایا و البلایا عطا کیا تھا۔ جب رُشید الہجری کی کسی شخص سے ملاقات ہوتی تو آپ اسے بتاتے کہ اے فلاں بن فلاں تمھاری اس طرح سے موت واقع ہوگی اور اے فلاں تم کو فلاں طریقے سے قتل کیا جائے گا۔ پھر ایسا ہی ہوتا تھا جیسا کہ جناب رُشید نے اسے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بتایا ہوتا تھا۔ اللہ ان پر رحمتیں نازل فرمائے۔ [1]

آزمائش ہم سے شروع ہوتی ہے

110/163 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ الزَّاهِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللَّهُ بِالرَّيِّ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ابْنُ عُقْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَابِدِيُّ الْقَاضِي قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: بِنَا يُبْدَأُ الْبَلَاءُ ثُمَّ بِكُمْ وَ بِنَا يُبْدَأُ الرَّخَاءُ ثُمَّ بِكُمْ وَ الَّذِي يُحْلَفُ بِهِ لَيَنْتَصِرَنَّ اللَّهُ بِكُمْ كَمَا انْتَصَرَ بِالْحِجَارَةِ

سفیان بن ابراہیم العابدی القاضی بیان کرتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق بن حضرت امام محمد باقر کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ہم سے آزمائش و مصیبت شروع ہوتی ہے۔ پھر تم (شیعوں) تک پہنچتی ہے، جو اس بات کا حلف دیتا ہے تو اللہ تم لوگوں کو یوں غلبہ عطا فرمائے گا جیسے اُس نے پتھر کو (اصحابِ فیل پر) غلبہ عطا فرمایا تھا۔ [2]

حُبِ علیؑ ایمان اور بُغض نفاق ہے

111/164 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْأَمِينُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَنَفِيُّ الصَّنْدَلِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا حَاجّاً مِنْ نَيْشَابُورَ قَالَ: حَدَّثَنِي وَالِدِي أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَابُورَ الدَّقِيقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۶۸؛ بحار الانوار: ج ۴۲، ص ۱۳۶

[2] امالی شیخ مفیدؒ: ۳۱؛ نیز یہ حدیث ج ۱۲، ح ۱۱ کے تحت گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: يَا عَلِيُّ لَوْ أَنَّ عَبْداً عَبَدَ اللهَ مِثْلَ مَا قَامَ نُوحٌ فِي قَوْمِهِ وَ كَانَ لَهُ مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَباً فَأَنْفَقَهُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَ مُدَّ فِي عُمُرِهِ حَتَّى حَجَّ أَلْفَ حَجَّةٍ ثُمَّ قُتِلَ بَيْنَ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةِ ثُمَّ لَمْ يُوَالِكَ يَا عَلِيُّ لَمْ يَشَمَّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَ لَمْ يَدْخُلْهَا أَمَا عَلِمْتَ يَا عَلِيُّ أَنَّ حُبَّكَ حَسَنَةٌ لَا يَضُرُّ مَعَهَا سَيِّئَةٌ وَ بُغْضَكَ سَيِّئَةٌ لَا يَنْفَعُ مَعَهَا طَاعَةٌ يَا عَلِيُّ لَوْ نَثَرْتَ الدُّرَّ عَلَى الْمُنَافِقِ مَا أَحَبَّكَ وَ لَوْ ضَرَبْتَ خَيْشُومَ الْمُؤْمِنِ مَا أَبْغَضَكَ لِأَنَّ حُبَّكَ إِيمَانٌ وَ بُغْضَكَ نِفَاقٌ وَ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَ لَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ شَقِيٌّ

عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! اگر کوئی بندہ اتنی مدت تک اللہ کی عبادت کرے جتنی مدت حضرت نوحؑ نے اپنی قوم میں گزاری[1] اور اس کے پاس اُحد کے پہاڑ کے برابر سونا ہو جسے وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے اور خدا اس کی اُس قدر عمر طولانی کردے کہ ایک ہزار حج بجالائے پھر وہ (حج کے دوران سعی کرتے ہوئے) صفا اور مروہ کے درمیان قتل کر دیا جائے اور اے علیؑ! اگر وہ تم سے محبت و ولایت نہ رکھتا ہو تو جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ پائے گا اور وہ جنت میں داخل نہیں ہوسکتا۔

اے علیؑ! اگر منافق پر موتیوں کی برسات کردیں تو وہ پھر بھی آپؑ سے محبت نہیں کرے گا اور اگر مومن کی ناک رگڑی جائے تو وہ پھر بھی آپؑ سے بُغض نہیں رکھے گا کیونکہ آپؑ کی محبت ایمان اور آپؑ کا بُغض نفاق ہے۔ اور آپؑ سے صرف مومن و متقی محبت رکھتا ہے اور آپؑ سے صرف منافق و شقی (بدبخت) بُغض وعداوت رکھے گا"۔[2]

حوضِ کوثر سے دُور کیا جائے گا

112/165 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيٍّ التَّيْمِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَيْفِ بْنِ

---

[1] قرآن مجید میں یہ مدت نو سو سال بیان ہوئی ہے۔ (مترجم)

[2] امالی شیخ طوسیؒ، ص ۲۱۰؛ بحارالانوار: ج ۳۹، ص ۲۰۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عُمَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبَانِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَيَابَةَ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ: وَ اللّٰهِ لَأَذُودَنَّ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ الْقَصِيرَتَيْنِ عَنْ حَوْضِ رَسُولِ اللّٰهِ أَعْدَاءَنَا وَ لَأُورِدَنَّهُ أَحِبَّاءَنَا

ابوالاسود الدؤلی سے منقول ہے کہ میں نے امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا: خدا کی قسم! میں ضرور اپنے ان دونوں چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض (کوثر) سے ان لوگوں کو دور کر رہا ہوں گا جو ہمارے دشمن ہوں گے اور ان لوگوں کو بلا رہا ہوں گا جو ہمارے حُب دار ہوں گے۔ [1]

اللہ کی مخلوق میں بہترین بندے

113/166 أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِالرَّيِّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِمْلَاءً فِي رَجَبٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَبُو الْفَضْلِ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّعْلَبِيُّ الْمَوْصِلِيُّ أَبُو نَوْفَلٍ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: نَحْنُ خِيَرَةُ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهِ وَ شِيعَتُنَا خِيَرَةُ اللّٰهِ مِنْ أُمَّةِ نَبِيِّهِ

محمد بن اسحاق ثعلبی موصلی ابونوفل سے مروی ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق بن حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ہم اللہ کی مخلوق میں سے اُس کے بہترین و برتر بندے ہیں اور ہمارے شیعہ اُس کے نبیؐ کی اُمت میں اُس کے بہترین و برتر بندے ہیں۔ [2]

شیعہ کو باپ کے نام سے پکارا جائے گا

114/167 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ الرَّئِيسُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِقِرَاءَتِي

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۷۶

[2] امالی شیخ مفیدؒ: ص ۳۰۸؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۷۷؛ نیز یہ حدیث ج ۱، حدیث ۱۷ کے تحت گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَلَيْهِ بِالرَّيِّ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي رَجَبٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ إِمْلَاءً مِنْ لَفْظِهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَلَا أُبَشِّرُكَ أَلَا أَمْنَحُكَ؛ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَإِنِّي خُلِقْتُ أَنَا وَ أَنْتَ مِنْ طِينَةٍ وَاحِدَةٍ فَفَضَلَتْ مِنْهَا فَضْلَةٌ فَخَلَقَ مِنْهَا شِيعَتَنَا فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُعِيَ النَّاسُ بِأَسْمَاءِ أُمَّهَاتِهِمْ إِلَّا شِيعَتَكَ فَإِنَّهُمْ يُدْعَوْنَ بِأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ لِطِيبِ وِلَادَتِهِمْ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام سے فرمایا: کیا میں آپؑ کو ایک بشارت اور تحفہ عنایت کروں؟

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں، ضرور اے اللہ کے رسولؐ!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور آپؑ ایک ہی طینت (مٹی) سے خلق ہوئے ہیں اور ہمارے تخلیق کے بعد بچ جانے والی مٹی سے ہمارے شیعوں کو پیدا کیا گیا ہے، لہٰذا جب قیامت کا دن ہوگا تو آپؑ کے شیعوں کے علاوہ سب لوگوں کو اُن کی ماؤں کے ناموں سے پکارا جائے گا۔ مگر آپؑ کے شیعوں کو ان کے باپ کے نام سے پکارا جائے گا کیونکہ ان کی ولادت پاکیزہ ہے۔ [1]

اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

115/168 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو النَّجْمِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عِيسَى الرَّازِيُّ بِالرَّيِّ فِي دَرْبِ زَامَهْرَانَ بِالْمَشْهَدِ الْمَعْرُوفِ بِالْغَرِيِّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ النَّيْشَابُورِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

[1] بحارالانوار: ج ۷، ص ۲۳۹؛ امالی شیخ طوسی: ۲/۱۷؛ نیز اس کے مثل حدیث ج ۱، ح ۲۰ کے تحت گزر چکی ہے اور اسی کے مثل ج ۴، ح ۲۳ کے تحت گزرے گی۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْمُقْرِي بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ هَارُونَ الْعَلَوِيُّ الْحَسَنِيُّ إِمْلَاءً قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَبْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُمِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَحْبُوبٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى قَالَ: قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ: مَنِ اعْتَصَمَ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ هُدِيَ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ كُفِيَ وَمَنْ قَنِعَ بِمَا رَزَقَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيَ وَمَنِ اتَّقَى اللهَ عَزَّ وَجَلَّ نَجَا فَاتَّقُوا اللهَ عِبَادَ اللهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَطِيعُوا اللهَ وَسَلِّمُوا الْأَمْرَ لِأَهْلِهِ تُفْلِحُوا وَاصْبِرُوا فَإِنَّ اللهَ مَعَ الصَّابِرِينَ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ ..... الْآيَةَ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ وَهُمْ شِيعَةُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي بِذَلِكَ أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ قَالَتْ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللهِ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ

صفوان بن یحییٰ سے منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق بن حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جس نے اللہ عزوجل کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیا وہ ہدایت پا گیا اور جس نے اللہ عزوجل پر توکل و بھروسہ کیا اس کے لیے وہ کافی ہے اور جس نے اللہ عزوجل کے عطا کردہ رزق پر قناعت اختیار کی وہ غنی ہوگیا اور جو اللہ عزوجل سے ڈر گیا وہ نجات پا گیا۔

اے بندگانِ خدا! جس قدر تمھارے لیے ممکن ہو اللہ سے ڈرو اور تقویٰ الٰہی اختیار کرو اور اللہ کی اطاعت فرمانبرداری کرو اور معاملہ اس کے اہل کے سپرد کرو۔ اگر تم نے ایسا کیا تو فلاح پا جاؤ گے اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ ط .....

"تم ان لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جنھوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انھیں خود فراموشی میں مبتلا کر دیا"۔ (سورۃ الحشر: آیت ۱۹)

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝۲۰

"جہنمی اور جنتی لوگ برابر نہیں ہوسکتے، جنتی لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں"۔ (سورۃ الحشر: آیت ۲۰)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اور وہ کامیاب ہونے والے جنتی حضرت علی علیہ السلام کے شیعہ ہیں۔

اس بارے میں مجھے میرے والد نے، انھوں نے اپنے والد سے اور انھوں نے جناب اُمِ سلمہؓ زوجہ رسولؐ سے نقل کرتے ہوئے بتایا ہے کہ جناب اُمِ سلمہؓ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سامنے درج ذیل آیتِ مجیدہ کی تلاوت فرمائی:

لَا يَسْتَوِىٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ (سورۃ الحشر: آیت ۲۰)

"جہنمی اور جنتی برابر نہیں ہو سکتے۔ بے شک جنتی لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں"۔ [1]

(مؤلف کہتے ہیں کہ اصل اور ظاہر میں اس روایت سے یہ عبارت ساقط ہوگئی ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ نجات پانے والے جنتی لوگ حضرت علی علیہ السلام کے شیعہ ہیں)

دعا کا وسیلہ آلِ محمدؐ ہیں

116/169 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ س فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ شَيْبَانَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: مَنْ دَعَا اللّٰهَ بِنَا أَفْلَحَ وَمَنْ دَعَاهُ بِغَيْرِنَا هَلَكَ وَ اسْتَهْلَكَ

ابوحمزہ ثمالی سے مروی ہے کہ ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جس نے اللہ سے ہمارے وسیلہ سے دُعا کی وہ کامیاب ہوگیا اور جس نے اللہ سے ہمارے غیر کے وسیلہ سے دُعا مانگی وہ ہلاک و گمراہ ہوگیا اور اس نے ہلاکت طلب کی"۔ [2]

---

[1] بحار الانوار: ج ۶۶، باب ۳۸، ح ۹۲، ص ۳۹۹؛ تفسیر البرہان: ۴/ ۳۲۰

[2] امالی شیخ طوسیؒ، ص ۶۷۱؛ بحار الانوار: ج ۲۳، ص ۱۰۲؛

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ کی تعلیم کردہ دُعا

117/170 وَأَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيِّ بْنُ الطُّوسِيِّ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُبَارَكٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مَالِكٍ الْأَحْمَسِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ: كُنْتُ أَرْكَعُ عِنْدَ بَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَنَا أَدْعُو اللهَ إِذْ خَرَجَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ يَا أَصْبَغُ قُلْتُ لَبَّيْكَ قَالَ أَيَّ شَيْءٍ كُنْتَ تَصْنَعُ قُلْتُ رَكَعْتُ وَأَنَا أَدْعُو قَالَ أَفَلَا أُعَلِّمُكَ دُعَاءً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ؛ قُلْتُ بَلَى قَالَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا كَانَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى مَنْكِبِي الْأَيْسَرِ وَقَالَ يَا أَصْبَغُ لَئِنْ ثَبَتَتْ قَدَمُكَ وَتَمَّتْ وَلَايَتُكَ وَانْبَسَطَ يَدُكَ اللهُ أَرْحَمُ بِكَ مِنْ نَفْسِكَ

اصبغ بن نباتہ بیان کرتے ہیں کہ میں امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کے گھر کے دروازے پر رکوع اور اللہ سے دُعا کرنے میں مشغول تھا کہ اچانک امیرالمومنینؑ باہر تشریف لائے اور آپؑ نے فرمایا: اے اصبغ! میں نے جواب دیا: میں حاضر ہوں تو آپؑ نے فرمایا: تم کیا کر رہے تھے؟

میں نے عرض کیا: میں رکوع کر رہا تھا اور دُعا میں مشغول تھا۔

یہ سن کر آپؑ نے فرمایا: کیا میں تمھیں وہ دُعا تعلیم نہ کروں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی؟

میں نے عرض کیا: جی ہاں! مجھے وہ دُعا ضرور تعلیم کریں۔

آپؑ نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا كَانَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

"جو کچھ ہو چکا ہے (جس حال میں بھی تھا) اُس پر اللہ کی حمد وشکر ہے اور ہر حال میں اللہ کی حمد وشکر بجالاتا ہوں"۔

اصبغ کہتے ہیں کہ پھر آپؑ نے اپنا دایاں ہاتھ میرے بائیں شانے پر مارتے ہوئے فرمایا: اے اصبغ! اگر تم ثابت قدم رہے اور ولایت پر استقامت کا مظاہرہ کیا تو اللہ تمھارے رزق میں کشادگی پیدا کرے گا اور اپنی طرف سے تم پر

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (۱)

ہمارے امر کی حفاظت کرو

118/171 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الرَّئِيْسُ الزَّاهِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِالرَّيِّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشْرٍ وَخَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي رَجَبٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ وَأَرْبَعِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُولَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ الْإِسْكَافِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَدِيدٍ عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ مُدْرِكِ بْنِ زُهَيْرٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ: يَا مُدْرِكُ إِنَّ أَمْرَنَا لَيْسَ بِقَبُولِهِ فَقَطْ وَلٰكِنَّهُ بِصِيَانَتِهِ وَكِتْمَانِهِ عَنْ غَيْرِ أَهْلِهِ أَقْرِءْ أَصْحَابَنَا السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللّٰهِ وَبَرَكَاتِهِ وَقُلْ لَهُمْ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً اجْتَرَّ مَوَدَّةَ النَّاسِ إِلَيْنَا وَحَدَّثَهُمْ بِمَا يَعْرِفُونَ وَتَرَكَ مَا يُنْكِرُونَ

مدرک بن زہیر سے منقول ہے کہ ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق بن حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اے مدرک! ہمارے امر (امامت) کو صرف قبول کر لینا کافی نہیں ہے بلکہ جو اس کا اہل نہیں ہے اس سے اس کی حفاظت کرنا اور چھپانا بھی ضروری ہے۔ ہمارے دوستوں کو ہماری طرف سے سلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہنا اور ان سے کہنا: اللہ اس بندے پر رحم فرمائے جو لوگوں کی محبت و مودت کو ہم (محمدؐ وآلِ محمدؐ) تک کھینچ کر لاتا ہے اور لوگوں کو وہی بات بتاتا ہے جس کی وہ معرفت رکھتے ہوں اور وہ بات چھوڑ دیتا ہے۔ جس کا وہ انکار کرتے ہوں۔ (۲)

یوم غدیر کے روزہ کا ثواب

119/172 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْأَمِينُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِقِرَاءَتِي

---

(۱) بحارالانوار: ج ۹۵، ص ۳۶۱؛ امالی شیخ طوسی: ۱/ ۱۷۶

(۲) یہ حدیث باب نمبر ا میں حدیث نمبر ۲۱ کے تحت گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَلَيْهِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ إِسْحَاقَ الْمُعَدِّلُ الْوَاسِطِيُّ
رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّرِيفُ أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُحَمَّدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي دِعْبِلٌ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ
الزُّهْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ضَمْرَةُ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ صِيَامَ سِتِّينَ
شَهْراً وَ ذَلِكَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ لَمَّا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ بِيَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا
مَوْلَاهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بَخٍ بَخٍ أَصْبَحْتَ مَوْلَايَ وَ مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ

ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اٹھارہ ذی الحج کا روزہ رکھا اللہ اس کے نامہ اعمال میں ساٹھ مہینوں (یعنی ساٹھ سالوں) کے روزوں کا ثواب لکھ دیتا ہے اور اٹھارہ ذی الحج غدیر خم کا وہ دن ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؑ ابن ابی طالب کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اُس کا یہ علیؑ مولا ہے۔ اس کے بعد حضرت عمر بن خطاب نے حضرت علی علیہ السلام کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا: آپؑ کو مبارک ہو، آپؑ میرے اور ہر مومن و مومنہ کے مولا ہو گئے ہیں۔ (1)

یوم قیامت محبت و نفرت سے دیکھنا

120/173 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى
عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنِي
السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنِي
أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

---

(1) امالی شیخ صدوق: ص ۱۲؛ بحار الانوار: ج ۹۸، ص ۳۲۱؛ الطرائف سید ابن طاؤوس: ۷ / ۱۴۳؛ مصحح حقیر عرض کرتا ہے کہ اہل سنت حضرات نے اس حدیث کو اسی طرح آیت تکمیل (المائدہ ۵:۳) کے تحت روایت کیا ہے۔ چند کتب کے حوالہ جات پیش خدمت ہیں: تاریخ بغداد: ۸ / ۲۹۰؛ معجم الاوسط: ۳ / ۳۶۴؛ اسباب النزول: ۱۰۸؛ تاریخ دمشق الکبیر: ۴۵ / ۱۷۶؛ البدایہ والنہایہ: ۵ / ۴۶۴؛ تفسیر الکبیر: ۱۱ / ۱۳۹؛ السیف الجلی طاہر القادری: ۴۶، ح ۳۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَوَانَةَ مُوسَى بْنُ يُوسُفَ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: مَنْ أَحَبَّنِي رَآنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَيْثُ يُحِبُّ وَمَنْ أَبْغَضَنِي رَآنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَيْثُ يَكْرَهُ

حارث سے مروی ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ قیامت کے دن مجھے محبت کی نگاہ سے دیکھے گا اور جو مجھ سے بغض رکھتا ہے وہ قیامت کے دن مجھے نفرت و کراہت کی نظر سے دیکھے گا۔

شیعو نجف کی قدر و منزلت

121/174 أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى فِي التَّارِيخِ وَالْمَوْضِعِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُمَا قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ الْمَرَاغِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَزَوَّرٍ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ زَيَّنَكَ بِزِينَةٍ لَمْ يُزَيِّنِ الْعِبَادَ بِزِينَةٍ أَحَبَّ إِلَى اللّٰهِ مِنْهَا زَيَّنَكَ بِالزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا وَ جَعَلَكَ لَا تَرْزَأُ مِنْهَا شَيْئًا وَلَا تَرْزَأُ مِنْكَ شَيْئاً وَوَهَبَ لَكَ حُبَّ الْمَسَاكِينِ فَجَعَلَكَ تَرْضَى بِهِمْ أَتْبَاعاً وَيَرْضَوْنَ بِكَ إِمَاماً فَطُوبَى لِمَنْ أَحَبَّكَ وَ صَدَقَ فِيكَ فَأُولَئِكَ جِيرَانُكَ فِي دَارِكَ وَ شُرَكَاؤُكَ فِي جَنَّتِكَ وَ أَمَّا مَنْ أَبْغَضَكَ وَ كَذَّبَ عَلَيْكَ فَحَقٌّ عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُوقِفَهُ مَوْقِفَ الْكَذَّابِينَ

اصبغ بن نباتہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عمارؓ بن یاسرؓ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے علیؑ! بے شک اللہ نے آپؑ کو اُس زینت سے آراستہ فرمایا ہے جس سے کسی اور کو آراستہ نہیں کیا اور یہ زینت اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔ اللہ نے آپؑ کو دنیا میں زُہد سے آراستہ فرمایا ہے اور اسے آپؑ کے لیے یوں قرار دیا ہے کہ اس سے نہ تو زہد میں سے کوئی چیز کم ہوگی اور نہ ہی آپؑ سے کوئی چیز کم ہوگی اور اللہ نے آپؑ میں

امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۸۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مسکینوں کی محبت ودیعت فرمائی ہے۔

پس! آپؑ کو ان سے بطور پیروکار اور ان کو آپؑ سے بطورِ امام راضی فرمایا ہے۔ طوبیٰ ہے اس شخص کے لیے جس نے آپؑ سے محبت رکھی اور آپؑ کی تصدیق کی۔ پس! ایسے افراد جنّت میں آپؑ کے شرکاء اور ہمسائے ہوں گے اور جس شخص نے آپؑ سے بُغض رکھا اور آپؑ کو جھٹلایا تو اللہ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ان لوگوں کو جھوٹوں کے کھڑا ہونے کی جگہ کھڑا کرے۔ (۱)

ہر ایک کا حج قبول نہیں

122/175 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُولَوَيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْكُلَيْنِيِّ عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ: نَظَرْتُ إِلَى الْمَوْقِفِ وَالنَّاسُ فِيهِ كَثِيرٌ فَدَنَوْتُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ إِنَّ أَهْلَ الْمَوْقِفِ كَثِيرٌ قَالَ فَضَرَبَ بِبَصَرِهِ فَأَدَارَهُ فِيهِمْ ثُمَّ قَالَ ادْنُ مِنِّي يَا عَبْدَ اللّٰهِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقَالَ غُثَاءٌ يَأْتِي بِهَا الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ مَا الْحَجُّ إِلَّا لَكُمْ وَلَا وَاللّٰهِ لَا يَقْبَلُ إِلَّا مِنْكُمْ

معاذ بن کثیر سے منقول ہے کہ میں نے (حج کے موقع پر) وقوفِ عرفات کے میدان پر نظر دوڑائی تو مجھے وہاں بہت زیادہ لوگ نظر آئے۔ میں نے ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) کے قریب ہو کر عرض کیا: بے شک! وقوفِ عرفات کے میدان میں بہت زیادہ لوگ ہیں؟ اس پر آپؑ نے اپنی آنکھوں کو جھکایا، پھر اس ہجوم پر طائرانہ نظر دوڑا کر فرمایا:

اے بندۂ خدا! میرے قریب آؤ تو میں آپؑ کے قریب ہو گیا۔

پھر آپؑ نے فرمایا: یہ لوگ اُس جھاگ کے مانند ہیں جو ہر جگہ سے سیلابی ریلے میں لہروں کے ساتھ آتی ہے۔ صرف تم لوگوں (شیعیانِ حیدرِ کرّار) کا حج ہوتا ہے۔ خدا کی قسم! اللہ صرف تم لوگوں کا حج قبول کرتا ہے۔ (۲)

---

(۱) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۸۵

(۲) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۸۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

انبیاءؑ و رُسل سے میثاقِ ولایت

123/176 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الزَّاهِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِالرَّيِّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ فِي رَجَبٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: مَا قَبَضَ اللّٰهُ نَبِيّاً حَتَّى أَمَرَهُ أَنْ يُوصِيَ إِلَى أَفْضَلِ عَشِيرَتِهِ مِنْ عَصَبَتِهِ وَ أَمَرَنِي أَنْ أُوصِيَ فَقُلْتُ إِلَى مَنْ يَا رَبِّ فَقَالَ أَوْصِ يَا مُحَمَّدُ إِلَى ابْنِ عَمِّكَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَإِنِّي قَدْ أَثْبَتُّهُ فِي الْكُتُبِ السَّالِفَةِ وَ كَتَبْتُ فِيهَا أَنَّهُ وَصِيُّكَ وَ عَلَى ذَلِكَ أَخَذْتُ مِيثَاقَ الْخَلَائِقِ وَ مَوَاثِيقَ أَنْبِيَائِي وَ رُسُلِي وَ أَخَذْتُ مِيثَاقَهُمْ لِي بِالرُّبُوبِيَّةِ وَ لَكَ يَا مُحَمَّدُ بِالنُّبُوَّةِ وَ لِعَلِيٍّ بِالْوَلَايَةِ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء و اجدادؑ کے ذریعے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے اُس وقت تک کسی نبیؑ کی روح قبض نہیں کی جب تک اُسے یہ حکم نہ دیا کہ وہ اپنے خاندان میں سے سب سے افضل شخص کو اپنا وصی قرار دے اور خدا نے مجھے بھی یہ حکم دیا تو میں نے عرض کیا: اے پروردگار! میں کسے اپنا وصی قرار دوں؟ تو خدا نے فرمایا: اے محمدؐ! اپنے چچا کے بیٹے علیؑ ابن ابی طالبؑ کو اپنا وصی قرار دو کیونکہ میں نے سابقہ آسمانی کتابوں میں اس امر کو تحریر کر رکھا ہے اور میں نے ان کتب میں یہ تحریر کیا ہے کہ علیؑ ابن ابی طالبؑ تمھارے وصی ہیں اور میں نے اس بات کا تمام مخلوق اور اپنے انبیاءؑ و رُسلؑ سے میثاق (عہد و پیمان) لیا ہے اور میں نے ان سب سے اپنی ربوبیت، اے محمدؐ! تمھاری نبوت اور علیؑ کی ولایت کا میثاق لیا ہے۔[1]

جبرائیلؑ، دحیہ کلبی کے رُوپ میں

124/177 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْأَمِينُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۰۳؛ بحار الانوار: ج ۱۵، ص ۱۸؛ تاویل الآیات: ۲/ ۵۶۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّيْخُ الصَّدُوقُ أَبُو مَنْصُورٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الكعبري [الْعُكْبَرِيُّ] الْمُعَدِّلُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِمَدِينَةِ السَّلَامِ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رِزْقَوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَّاكُ الدَّقَّاقُ قَالَ: حَدَّثَنِي شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: مَرِضَ رَسُولُ اللهِ مَرْضَةً فَغَدَا إِلَيْهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فِي الْغَلَسِ وَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ لَا يَسْبِقَهُ إِلَيْهِ أَحَدٌ قَالَ فَإِذَا هُوَ فِي صَحْنِ الدَّارِ رَأْسُهُ فِي حَجْرِ دِحْيَةَ بْنِ خَلِيفَةَ الْكَلْبِيِّ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ قَالَ وَ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ أَمَا إِنِّي أُحِبُّكَ وَلَكَ عِنْدِي مَدِيحَةٌ أُلْقِيهَا إِلَيْكَ قَالَ لَهُ قُلْ قَالَ أَنْتَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَنْتَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَ أَنْتَ سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا خَلَا النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ لِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِكَ تُزَفُّ أَنْتَ وَ شِيعَتُكَ زَفّاً زَفّاً إِلَى الْجِنَانِ أَفْلَحَ مَنْ تَوَلَّاكَ وَ خَابَ وَ خسرك [خَسِرَ] مَنْ تَخَلَّاكَ بِحُبِّ مُحَمَّدٍ أَحَبُّوكَ وَ لِبُغْضِ مُحَمَّدٍ أَبْغَضُوكَ لَنْ تَنَالَهُمْ شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ ادْنُ إِلَى صَفْوَةِ اللهِ أَخِيكَ وَ ابْنِ عَمِّكَ وَأَنْتَ أَحَقُّ النَّاسِ بِهِ فَدَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَ أَخَذَ رَأْسَ رَسُولِ اللهِ أَخْذاً رَقِيقاً فَصَيَّرَهُ فِي حَجْرِهِ فَانْتَبَهَ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ مَا هَذِهِ الْهَمْهَمَةُ فَأَخْبَرَهُ عَلِيٌّ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ لَمْ يَكُنْ ذَلِكَ دِحْيَةَ بْنَ خَلِيفَةَ الْكَلْبِيَّ ذَاكَ جَبْرَئِيلُ سَمَّاكَ بِأَسْمَاءٍ سَمَّاكَ اللهُ بِهَا وَ هُوَ الَّذِي أَلْقَى مَحَبَّتَكَ فِي قُلُوبِ وَ صُدُورِ الْمُؤْمِنِينَ وَ رَهْبَتَكَ وَ خَوْفَكَ فِي صُدُورِ الْكَافِرِينَ وَلَكَ عِنْدَ اللهِ أَضْعَافٌ كثرة [كَثِيرَةٌ]

علقمہ نے عبداللہ سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مریض ہو گئے تو رات کی تاریکی میں حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام آپؑ کے پاس گئے کیونکہ آپؑ یہ چاہتے تھے کہ آپؑ سے پہلے کوئی ان کے پاس نہ جائے۔ جب آپؑ گھر کے صحن میں پہنچے تو آپؑ نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر مبارک دحیہ بن خلیفہ کلبی کی گود میں ہے۔

آپؑ نے دحیہ کو سلام کرتے ہوئے فرمایا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ تو دحیہ نے جواب دیا: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آگاہ ہو جائیں کہ میں آپؑ سے محبت کرتا ہوں اور میرے پاس آپؑ کی فضیلت و مدح امانت کے طور پر ہے جو میں آپؑ کے حوالے کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: وہ مدحت و فضیلت بیان کریں تو دحیہ نے کہا: آپؑ مومنوں کے امیر، روشن پیشانی والوں کے قائد اور قیامت کے دن تک تمام اولادِ آدمؑ سوائے سیّد النبیین والمرسلینؐ کے، سیّد و سردار ہیں۔ [1] قیامت کے دن آپؑ کے ہاتھ میں لواء الحمد ہوگا۔ آپؑ اور آپؑ کے شیعہ دوڑتے ہوئے جنّت کی جانب رواں دواں ہوں گے جس نے آپؑ سے محبت کی وہ نجات پا گیا اور جس نے آپؑ سے دشمنی کی وہ خسارے میں رہا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی وجہ سے لوگ آپؑ سے محبت رکھیں گے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بُغض کی وجہ سے آپؑ سے بُغض رکھیں گے اور آپؑ سے بُغض رکھنے والوں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب نہ ہوگی۔

پھر دحیہ نے مزید یہ کہا: آپؑ اپنے بھائی اور چچا کے بیٹے اور اللہ کی برگزیدہ ہستی کے قریب ہوں کیونکہ تمام لوگوں سے زیادہ آپؑ ان کے قریب ہونے کے حق دار ہیں۔ پھر حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام رسولؐ اللہ کے قریب ہوئے اور انھوں نے رسولؐ اللہ کا سر مبارک جنابِ دحیہ سے لے کر اپنی آغوش میں رکھ لیا۔ اتنے میں رسولؐ اللہ کی آنکھ کھل گئی اور فرمایا: یہ آواز کیسی ہے؟ تو حضرت علی علیہ السلام نے آپؐ کو اس گفتگو کے متعلق بتایا۔

اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ دحیہ بن خلیفہ کلبی نہیں تھے بلکہ وہ حضرت جبرئیلؑ تھے اور انھوں نے آپؑ کو ان ناموں سے موسوم کیا ہے کہ جن ناموں سے اللہ نے آپؑ کو موسوم کر رکھا ہے اور اللہ مومنوں کے سینوں اور دلوں میں آپؑ کی محبت ڈال دیتا ہے اور کافروں کے دلوں میں آپؑ کا رُعب و دبدبہ اور خوف ڈال دیتا ہے اور اللہ کے پاس آپؑ کا سب سے زیادہ حصّہ (اجر) ہے۔ [2]

معرفت کے بغیر عمل

178/125 أَخْبَرَنَا اَلشَّيْخُ اَلْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَلْحَسَنِ اَلطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اَللَّهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِمَشْهَدِ مَوْلاَنَا أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا اَلشَّيْخُ اَلسَّعِيدُ اَلْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ اَلطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اَللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي اَلشَّيْخُ اَلْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اَللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

---

[1] عربی عبارت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ راوی یا طباعت میں لفظ "سیّد" محذوف ہو گیا ہے۔ (مترجم)

[2] بحار الانوار: ج ۳۷، ص ۲۹۶؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ مُوسَى بْنُ يُوسُفَ بْنِ رَاشِدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بَزِيعٍ الْخَزَّازُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْأَشْقَرُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: اِلْزَمُوا مَوَدَّتَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَإِنَّهُ مَنْ لَقِيَ اللهَ وَ هُوَ يَوَدُّنَا دَخَلَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِنَا وَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَنْفَعُ عَبْداً عَمَلُهُ إِلَّا بِمَعْرِفَةِ حَقِّنَا

حضرت امام حسین بن حضرت امام علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم اہلِ بیت کی محبت کے ساتھ مضبوطی سے وابستہ رہو۔ پس! جو شخص اس حالت میں اللہ کی بارگاہ میں پیش ہوگا کہ وہ ہم سے مودت رکھتا ہوگا تو وہ ہماری شفاعت کے ذریعے جنت میں داخل ہوگا۔ مجھے اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کسی بندے کو اُس کا عمل اُس وقت تک فائدہ نہیں پہنچا سکتا جب تک اُسے ہمارے حق کی معرفت حاصل نہ ہو۔[1]

آپؐ کا وصی کون ہے؟

126/179 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيِّ بْنُ الطُّوسِيِّ فِي التَّارِيخِ وَ الْمَوْضِعِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُمَا قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُقْرِي قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ وَصِيُّكَ قَالَ فَأَمْسَكَ عَشْراً لَا يُجِيبُنِي ثُمَّ قَالَ يَا جَابِرُ أَلَا أُخْبِرُكَ عَمَّا سَأَلْتَنِي فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي أَمَ وَ اللهِ لَقَدْ سَكَتَّ عَنِّي حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ فَقَالَ مَا وَجَدْتُ عَلَيْكَ يَا جَابِرُ وَ لَكِنْ كُنْتُ أَنْتَظِرُ مَا يَأْتِينِي مِنَ السَّمَاءِ فَأَتَانِي جَبْرَئِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ يَقُولُ لَكَ إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَصِيُّكَ وَ خَلِيفَتُكَ عَلَى أَهْلِكَ وَ أُمَّتِكَ وَ الذَّائِدُ عَنْ حَوْضِكَ وَ هُوَ صَاحِبُ لِوَائِكَ يُقَدِّمُكَ إِلَى الْجَنَّةِ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ أَ رَأَيْتَ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَذَا أَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ يَا جَابِرُ مَا وُضِعَ هَذَا الْمَوْضِعُ إِلَّا لِيُتَابَعَ عَلَيْهِ فَمَنْ تَابَعَهُ كَانَ مَعِي غَداً وَ مَنْ خَالَفَهُ لَمْ يَرِدْ عَلَيَّ الْحَوْضَ أَبَداً

---

[1] امالی شیخ مفید، ص ۱۳؛ امالی شیخ طوسیؒ، ص ۱۹۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جابر بن عبداللہ بن حزام سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سوال کیا: اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ کا وصی کون ہے؟

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد آپؐ کوئی دس لحظے (سیکنڈز) خاموش رہے اور مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اے جابر! تم نے مجھ سے جو پوچھا ہے کیا میں تمھیں اُس کا جواب دوں؟ تو میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں! خدا کی قسم! آپؐ میرا سوال سن کر خاموش ہو گئے تو میں نے یہ سمجھا کہ شاید آپؐ مجھ سے ناراض ہو گئے ہیں۔ تو آپؐ نے فرمایا: اے جابر! میں تم سے ناراض نہیں تھا بلکہ مَیں اس بات کا منتظر تھا کہ آسمان (خدا کی طرف) سے مجھے کیا حکم آتا ہے۔ پھر جبرئیلؑ میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا:

اے محمدؐ! آپؐ کا ربّ آپؐ کو سلام کہہ رہا ہے اور اُس نے یہ فرمایا ہے: بے شک! علیؑ ابن ابی طالبؑ آپؐ کے خاندان اور آپؐ کی اُمت میں آپؐ کے وصی اور خلیفہ و جانشین ہیں اور یہ آپؐ کے حوض (کوثر) سے لوگوں کو ہٹانے والے ہیں اور یہ آپؐ کے پرچم (لواء الحمد) کو اُٹھانے والے ہیں جو جنّت میں آپؐ کے آگے ہوگا۔

جنابِ جابر کہتے ہیں کہ اس پر میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبیؐ! کیا آپؐ کی یہ رائے ہے کہ جو اس بات پر ایمان نہ رکھے اسے قتل کیا جائے گا؟

تو رسولؐ اللہ نے فرمایا: اے جابر! صرف وہی شخص اس مقام (جنّت) تک پہنچے گا جو علیؑ کا پیروکار ہوگا اور جو ان کا پیروکار ہوگا وہ کل (قیامت کے دن) میرے ساتھ ہوگا اور جو ان کی مخالفت کرے گا وہ کبھی بھی میرے پاس حوض (کوثر) پر وارد نہیں ہوگا۔ (1)

سونے کے جام پر تحریر

180/127 مُحَمَّدُ بْنُ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَهْوَازِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْفَارِسِيِّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى الْبَلْخِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَرِيرٍ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هَارُونَ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ نَتَمَاشَى حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَإِذَا نَحْنُ بِسِدْرَةٍ عَارِيَةٍ لَا نَبَاتَ عَلَيْهَا فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ تَحْتَهَا فَأَوْرَقَتِ

---

(1) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۹۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الشَّجَرَۃُ وَ اَثْمَرَتْ وَ اسْتَظَلَّتْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ فَتَبَسَّمَ وَ قَالَ اَنَسُ ادْعُ لِیْ عَلِیًّا فَعَدَوْتُ حَتّٰی انْتَهَیْتُ اِلٰی مَنْزِلِ فَاطِمَۃَ فَاِذَا اَنَا بِعَلِیٍّ یَتَنَاوَلُ شَیْئًا مِنَ الطَّعَامِ فَقُلْتُ لَہٗ اَجِبْ رَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ لِخَیْرٍ اُدْعٰی فَقُلْتُ اللّٰہُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ فَجَعَلَ عَلِیٌّ یَمْشِیْ وَ یُہَرْوِلُ عَلٰی اَطْرَافِ اَنَامِلِہٖ حَتّٰی مَثَلَ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ فَجَذَبَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ فَاَجْلَسَہٗ اِلٰی جَنْبِہٖ فَرَاَیْتُہُمَا یَتَحَدَّثَانِ وَ یَضْحَکَانِ وَ رَاَیْتُ وَجْہَ عَلِیٍّ قَدِ اسْتَنَارَ فَاِذَا اَنَا بِجَامٍ مِنْ ذَہَبٍ مُرَصَّعٍ بِالْیَوَاقِیْتِ وَ الْجَوَاہِرِ وَ لِلْجَامِ اَرْبَعَۃُ اَرْکَانٍ عَلٰی رُکْنٍ مِنْہُ مَکْتُوْبٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَ عَلَی الرُّکْنِ الثَّانِیْ مَکْتُوْبٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَلِیُّ اللّٰہِ وَ سَیْفُہٗ عَلَی النَّاکِثِیْنَ وَ الْقَاسِطِیْنَ وَ الْمَارِقِیْنَ وَ عَلَی الرُّکْنِ الثَّالِثِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ اَیَّدْتُہٗ بِعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَ عَلَی الرُّکْنِ الرَّابِعِ نَجَا الْمُعْتَقِدُوْنَ لِدِیْنِ اللّٰہِ الْمُوَالُوْنَ لِاَہْلِ بَیْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَ اِذَا فِی الْجَامِ رُطَبٌ وَ عِنَبٌ وَ لَمْ یَکُنْ اَوَانُ الْعِنَبِ وَ لَا اَوَانُ الرُّطَبِ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ یَاْکُلُ وَ یُطْعِمُ عَلِیًّا حَتّٰی اِذَا شَبِعَا ارْتَفَعَ الْجَامُ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ یَا اَنَسُ اَتَرٰی ہٰذِہِ السِّدْرَۃَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ قَدْ قَعَدَ تَحْتَہَا ثَلَاثُمِائَۃٍ وَ ثَلَاثَۃَ عَشَرَ نَبِیًّا وَ ثَلَاثُمِائَۃٍ وَ ثَلَاثَۃَ عَشَرَ وَصِیًّا مَا فِی النَّبِیِّیْنَ نَبِیٌّ اَشْرَفُ مِنِّیْ وَ لَا فِی الْوَصِیِّیْنَ وَصِیٌّ اَوْجَہُ مِنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ یَا اَنَسُ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَنْظُرَ اِلٰی آدَمَ فِیْ عِلْمِہٖ وَ اِلٰی اِبْرَاہِیْمَ فِیْ وَقَارِہٖ وَ اِلٰی سُلَیْمَانَ فِیْ قَضَائِہٖ وَ اِلٰی یَحْیٰی فِیْ زُہْدِہٖ وَ اِلٰی اَیُّوْبَ فِیْ صَبْرِہٖ وَ اِلٰی اِسْمَاعِیْلَ فِیْ صِدْقِہٖ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ یَا اَنَسُ مَا مِنْ نَبِیٍّ اِلَّا وَ قَدْ خَصَّہُ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی بِوَزِیْرِہٖ وَ قَدْ خَصَّنِیَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی بِاَرْبَعَۃٍ اثْنَیْنِ فِی السَّمَاءِ وَ اثْنَیْنِ فِی الْاَرْضِ فَاَمَّا اللَّذَانِ فِی السَّمَاءِ فَجَبْرَئِیْلُ وَ مِیْکَائِیْلُ وَ اَمَّا اللَّذَانِ فِی الْاَرْضِ فَعَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَ عَمِّیْ حَمْزَۃُ

انس بن مالک سے مروی ہے کہ ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ گھر سے باہر آیا اور ہم چلتے ہوئے بقیع الغرقد میں پہنچے۔ ہم وہاں ایک بیری کے درخت کے پاس گئے جس پر کوئی پتہ اور پھل نہ تھے لیکن جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس درخت کے نیچے تشریف فرما ہوئے تو وہ درخت سرسبز ہو گیا اور اس پر پتے اور پھل آ گئے اور اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سایہ کیا۔

یہ دیکھ کر رسول اللہ مسکرائے اور فرمایا: انس! جاؤ اور میرے پاس علیؑ کو بلا کر لاؤ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

انس کہتے ہیں کہ میں تیزی سے واپس مڑا اور حضرت فاطمہ علیہا السلام کے گھر پہنچا تو میں نے دیکھا کہ حضرت علی علیہ السلام کھانا تناول فرما رہے ہیں۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپؑ کو رسولؐ اللہ نے بلایا ہے تو حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: انھوں نے مجھے خیریت سے بلایا ہے؟ تو میں نے جواب دیا: اس بارے میں اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔

انس بیان کرتا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام تیزی سے چلتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے حاضر ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر اپنے پہلو میں بٹھایا۔ میں نے دیکھا کہ آپ دونوں آپس میں گفتگو کر رہے ہیں اور مسکرا رہے ہیں۔ پھر اچانک میں نے دیکھا کہ آپ کے سامنے سونے کا جام رکھا ہوا ہے جو یاقوت اور مختلف جواہرات سے مزین و آراستہ ہے اور اس جام کے چار کنارے ہیں۔ ان میں ایک کنارے پر یہ عبارت تحریر ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں''۔

اور اس کے دوسرے کنارے پر یہ تحریر تھا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ وَعَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَلِیُّ اللهِ وَسَیْفُهٗ عَلَى النَّاكِثِیْنَ وَالْقَاسِطِیْنَ وَالْمَارِقِیْنَ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسولؐ ہیں اور حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ اللہ کے ولی ہیں اور ان کی تلوار ناکثین (اہلِ جمل)، قاسطین (اہلِ صفین) اور مارقین (اہلِ نہروان) پر چلے گی''۔

اور اس جام کے تیسرے کنارے پر یہ تحریر تھا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ اَیَّدْتُهٗ بِعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسولؐ ہیں اور میں نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے ذریعے ان کی مدد و تائید فرمائی''۔

اور اس جام کے چوتھے کنارے پر یہ تحریر تھا:

نَجَا الْمُعْتَقِدُوْنَ لِدِیْنِ اللهِ الْمُوَالُوْنَ لِاَهْلِ بَیْتِ رَسُوْلِ اللهِ

''اللہ کے دین پر مضبوط عقیدہ رکھنے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیتؑ کے موالی و حب دار نجات پا گئے''۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس جام میں تازہ کھجور اور انگور تھے حالانکہ اس وقت انگوروں اور کھجوروں کا موسم نہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بھی یہ پھل تناول کر رہے تھے اور حضرت علی علیہ السلام کو بھی کھلا رہے تھے یہاں تک کہ جب آپ دونوں سیر ہو گئے تو یہ جام اٹھا لیا گیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے انس! کیا تم یہ بیری کا درخت دیکھ رہے ہو؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں۔

اس پر آپؐ نے فرمایا: اس بیری کے درخت کے نیچے تین سو تیرہ انبیاءؑ اور تین سو تیرہ اوصیاءؑ تشریف فرما تھے اور ان انبیاءؑ میں سے کوئی مجھ سے اشرف و افضل نہ تھا اور ان اوصیاء میں سے علیؑ ابن ابی طالبؑ سے افضل و برتر کوئی نہ تھا۔

اے انس! جو جنابِ آدمؑ کو ان کے علم میں، جنابِ ابراہیمؑ کو ان کے وقار میں، جنابِ سلیمان کو ان کی قضاوت میں، جنابِ یحییٰؑ کو ان کے زُہد میں اور جنابِ اسماعیل کو ان کی سچائی میں دیکھنا چاہے وہ حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کو دیکھ لے۔

اے انس! کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے خاص وزیر عطا نہ کیا ہو۔ پس اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے چار وزیر عطا فرمائے ہیں۔ ان میں سے دو آسمان میں اور دو زمین پر ہیں اور جو دو آسمان پر ہیں وہ جبرئیلؑ و میکائیلؑ ہیں اور جو دو زمین پر ہیں وہ حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ اور میرے چچا جنابِ حمزہؓ ہیں۔ [1]

فرشتے گناہوں کو مٹاتے ہیں

181/128 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يُوسُفَ الْبَصْرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَدَائِنِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ وَقَدْ ضَرَبَ كَتِفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِيَدِهِ وَ قَالَ يَا عَلِيُّ مَنْ أَحَبَّنَا فَهُوَ الْعَرَبِيُّ وَ مَنْ أَبْغَضَنَا فَهُوَ الْعِلْجُ شِيعَتُنَا أَهْلُ الْبُيُوتَاتِ وَ الْمَعَادِنِ وَ الشَّرَفِ وَ مَنْ كَانَ مَوْلِدُهُ صَحِيحاً وَ مَا عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا نَحْنُ وَ شِيعَتُنَا وَ سَائِرُ النَّاسِ مِنْهَا بُرَاءُ وَ إِنَّ اللَّهَ

---

[1] بحار الانوار: ج ۳۹، باب ۷۸، ح ۱۶، ص ۱۲۸؛ مدینۃ المعاجز: ۲۴۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وَ مَلَائِكَتُهُ يَنْقُضُونَ سَيِّئَاتِ شِيعَتِنَا كَمَا يَهْدِمُ الْقَوْمُ الْبُنْيَانَ

حضرت ابوذر غفاریؓ سے منقول ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حالت میں دیکھا کہ آپؐ نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام کے کاندھے کو اپنے ہاتھ سے تھپتھپاتے ہوئے فرمایا: اے علیؑ! جس نے ہم سے محبت رکھی وہی فصیح و عربی زبان کا مالک ہے اور جس نے ہم سے بغض و عداوت رکھی وہ جنگلی گدھا ہے (جو صرف بے ہودہ آوازیں نکالتا ہے)۔ ہمارے شیعہ ہی آباد اور صاحبانِ عزت و شرف ہیں۔ ان کی ولادت صحیح پاکیزہ (حلال) طریقے سے ہوتی ہے۔ ہم اور ہمارے شیعہ ہی حضرت ابراہیمؑ کی ملت (طرزِ زندگی) پر ہیں جبکہ باقی تمام لوگ اس سے محروم ہیں۔ بے شک خدا اور اس کے فرشتے ہمارے شیعوں کے گناہوں کو یوں گراتے ہیں جیسے لوگ عمارتوں کو گراتے ہیں۔ (۱)

معراج پر خیر کی وصیت

182/129 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي التَّارِيخِ وَ الْمَوْضِعِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُمَا قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْمُفِيدُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ بَكْرِ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ وَ انْتَهَيْتُ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى نُودِيتُ يَا مُحَمَّدُ اسْتَوْصِ بِعَلِيٍّ خَيْراً فَإِنَّهُ سَيِّدُ الْمُسْلِمِينَ وَ إِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء و اجدادؑ کے ذریعے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے آسمان پر (معراج کے لیے) لے جایا گیا اور وہاں سیر کروائی گئی اور جب میں مقامِ سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچا تو مجھے ندا دی گئی: اے محمدؐ! حضرت علی علیہ السلام کو خیر کی وصیت فرمائیں کیونکہ وہ بروزِ قیامت مسلمانوں کے سردار، متقیوں کے امام و روشن پیشانی والوں کے قائد ہوں گے۔ (۲)

---

(۱) امالی شیخ مفیدؒ: ص ۱۶۹؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۹۵؛ ارشاد القلوب: ۲۵۴

(۲) امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۲۲، ح ۳، ص ۱۷۳؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۷، ح ۳۰، ص ۱۹۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ صدیق اکبر اور فاروق ہیں

130/183 أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو النَّجْمِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عِيسَى الرَّازِيُّ بِهَا فِي دَرْبِ زَامِهْرَانَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُدْرِكٍ أَبُو الْفَتْحِ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بَعْدَ مَا كَتَبْتُهُ بِخَطِّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الْفَضْلِ الْمُقْرِي بِفُسْطَاطِ مِصْرَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ رَشِيقٍ الْعَدْلُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُرَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ الْأَسَدِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِي وَ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ أَنْتَ الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ وَ أَنْتَ الْفَارُوقُ الَّذِي تَفْرُقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَ الْبَاطِلِ وَ أَنْتَ يَعْسُوبُ الدِّينِ وَ الْمَالُ يَعْسُوبُ الْمُنَافِقِينَ

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ سے یہ فرماتے ہوئے سنا: آپؑ سب سے پہلے مجھ پر ایمان لائے اور آپؑ قیامت کے دن سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کریں گے۔ آپؑ صدیق اکبر اور فاروق ہیں، یعنی حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والے ہیں۔ آپؑ دین کے سردار ہیں جبکہ مال منافقین کا سردار ہے۔ [1]

اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے

131/184 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ مُوسَى بْنُ يُوسُفَ الْقَطَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَوْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

---

[1] یہ حدیث باب نمبر ۱ میں حدیث نمبر ۹۰ کے تحت گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ قَيْسٍ الرَّحَبِيِّ قَالَ: كُنْتُ جَالِساً مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَىٰ بَابِ الْقَصْرِ حَتَّىٰ أَلْجَأَتْهُ الشَّمْسُ إِلَىٰ حَائِطِ الْقَصْرِ فَوَثَبَ لِيَدْخُلَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ فَتَعَلَّقَ بِثَوْبِهِ وَ قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثْنِي حَدِيثاً جَامِعاً يَنْفَعُنِي اللهُ بِهِ قَالَ أَ وَلَمْ يَكُنْ فِي حَدِيثٍ كَثِيرٍ، قَالَ بَلَىٰ وَ لٰكِنْ حَدِّثْنِي حَدِيثاً يَنْفَعُنِي اللهُ بِهِ قَالَ: حَدَّثَنِي خَلِيلِي رَسُولُ اللهِ أَنِّي أَرِدُ أَنَا وَ شِيعَتِي رِوَاءً مَرْوِيِّينَ مُبْيَضَّةً وُجُوهُهُمْ وَ يَرِدُ أَعْدَاؤُنَا ظِمَاءً مُظْمَئِينَ مُسْوَدَّةً وُجُوهُهُمْ خُذْهَا إِلَيْكَ قَصِيرَةً مِنْ طَوِيلَةٍ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكَ مَا اكْتَسَبْتَ يَا أَخَا هَمْدَانَ ثُمَّ دَخَلَ الْقَصْرَ

عبدالرحمٰن بن قیس الرحبی بیان کرتا ہے: میں حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ہمراہ قصر کے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا یہاں تک کہ سورج کی دھوپ قصر کی دیواروں پر پڑنی شروع ہوگئی تو حضرت علی علیہ السلام قصر کے اندر جانے کے لیے اٹھے تو قبیلہ ہمدان کا ایک شخص تیزی سے دوڑ کر آپؑ کے پاس آیا اور آپؑ کے دامن کو تھام لیا اور عرض کیا:

اے امیرالمومنینؑ! مجھے کوئی ایسی جامع حدیث سنائیں جس سے اللہ مجھے (دنیا و آخرت میں) فائدہ و نفع عطا فرمائے تو آپؑ نے فرمایا: خواہ وہ بڑی حدیث ہو؟ تو اس نے جواب دیا: جی ہاں! لیکن مجھ سے وہ حدیث بیان فرمائیں جس سے اللہ مجھے فائدہ و نفع عطا فرمائے۔

اس پر آپؑ نے فرمایا: مجھ سے میرے خلیل (دوست) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ میں اور میرے شیعہ حوض (کوثر) پر وارد ہوں گے تو انھیں سیراب کیا جائے گا اور ان کے چہرے سفید و روشن ہوں گے۔ اور جب ہمارے دشمن وارد ہوں گے تو وہ سخت پیاسے ہوں گے اور ان کے چہرے سیاہ ہوں گے۔ پس! تم اس طولانی حدیث کا یہ چھوٹا سا حصہ محفوظ کرلو اور تم آخرت میں اسی کے ساتھ محشور ہوگے جس سے تم دنیا میں محبت کرتے تھے اور تم نے دنیا میں جو عمل کیا ہے تمھیں اسی کا بدلہ ملے گا۔ اے میرے ہمدانی بھائی! اب مجھے اجازت دو پھر آپؑ قصر کے اندر تشریف لے گئے۔ [1]

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

185/132 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْأَمِينُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي

---

[1] امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۴۰، ح ۳، ص ۳۳۹؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۴، ح ۳۳، ص ۱۱۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْكُوفِيُّ قِرَاءَةً قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَلَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْمُفَضَّلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي أَحْمَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَ انْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ

حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اُس کا علیؑ مولا ہے۔ اے اللہ! جو اِس سے محبت رکھے تو اُس سے محبت رکھ اور جو اِس سے دشمنی کرے تو اُس سے دشمن رکھے اور جو اس کی مدد سے ہاتھ کھینچ لے تو اُس کی مدد نہ کر اور جو اس کی مدد کرے تو اُس کی مدد کر۔ [1]

مولا علیؑ کے دس مخصوص فضائل

186/133 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمَّارُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ عَشْرٌ هُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ أَنْتَ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَنْتَ أَقْرَبُ الْخَلَائِقِ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الْمَوْقِفِ بَيْنَ يَدَيِ الْجَبَّارِ وَ مَنْزِلُكَ فِي الْجَنَّةِ مُوَاجِهٌ مَنْزِلِي كَمَا تَتَوَاجَهُ مَنَازِلُ الْإِخْوَانِ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ أَنْتَ الْوَارِثُ وَ أَنْتَ الْوَصِيُّ مِنْ بَعْدِي فِي عِدَاتِي وَ أَمْرِي

---

[1] بحار الانوار: ج ۳۷، ص ۲۲۲؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۴۳، مجلس ۱۲، ح ۴۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وَأَنْتَ الْحَافِظُ لِي فِي أَهْلِي عِنْدَ غَيْبَتِي وَأَنْتَ الْإِمَامُ لِأُمَّتِي وَالْقَائِمُ بِالْقِسْطِ فِي رَعِيَّتِي وَأَنْتَ وَلِيِّي وَوَلِيِّي وَلِيُّ اللهِ وَعَدُوُّكَ عَدُوِّي وَعَدُوِّي عَدُوُّ اللهِ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباؤ اجدادؑ سے نقل کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ نے کوفہ کے منبر پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے دس ایسی فضیلتیں میسر ہیں جو مجھے اس چیز سے زیادہ عزیز ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تم دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہو۔ جب قیامت کے دن تمام مخلوق خدائے جبار کے سامنے ایک میدان میں جمع ہوگی تو اس وقت تم سب سے زیادہ میرے قریب ہوگے۔ جنت میں تمھارا گھر میرے گھر کے سامنے ہوگا جیسے دینی بھائیوں کے گھر آمنے سامنے ہوتے ہیں۔ تم میرے وارث ہو اور تم میرے بعد میرے امر اور میرے وعدوں کو پورا کرنے میں میرے وصی ہو۔ میری غیر موجودگی میں تم میرے خاندان میں میرے محافظ ہو۔ تم میری اُمت میں امام اور میری رعیت میں عدل و انصاف قائم کرنے والے ہو۔ تم میرے دوست ہو اور میرا دوست اللہ کا دوست ہے اور تمھارا دشمن میرا دشمن ہے اور میرا دشمن اللہ کا دشمن ہے۔ (1)

مصائبِ آلِ محمدؐ میں ایک آنسو کا اجر

134/187 وَأَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيِّ بْنُ الطُّوسِيِّ رَحِمَهُ اللهُ فِي الْمَوْضِعِ وَالتَّارِيخِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُمَا قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ حُسَيْنٍ الْأَشْقَرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَارَةَ الْكُوفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: مَنْ دَمَعَتْ عَيْنَاهُ فِينَا دَمْعَةً لِدَمٍ سُفِكَ لَنَا أَوْ حَقٍّ نُقِصْنَاهُ أَوْ عِرْضٍ انْتُهِكَ لَنَا أَوْ لِأَحَدٍ مِنْ شِيعَتِنَا بَوَّأَهُ اللهُ تَعَالَى بِهَا فِي الْجَنَّةِ حُقُباً

محمد بن ابی عمارہ کوفی سے منقول ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق بن امام محمد باقر علیہما السلام کو یہ فرماتے ہوئے

(1) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۹۶؛ امالی شیخ مفیدؒ: ۱۷۴

Presented By : https://www.shiabookspdf.com/

سنا کہ جس شخص کی آنکھوں سے ہماری محبت میں ایک آنسو جاری ہوا کہ جو ہمارا خونِ ناحق بہایا گیا یا ہمارے حق کو کم کیا گیا یا ہماری عزت کو پامال کیا گیا یا ہمارے شیعوں میں سے کسی شیعہ کی مظلومیت پر وہ آنسو بہایا گیا ہو تو اللہ تعالیٰ اس ایک آنسو کے بدلے میں اسے کم از کم اسی سال جنّت میں سکونت عطا فرمائے گا۔ (۱)

ایک سانس کا تسبیح میں شمار

135/188 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الزَّاهِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللَّهُ بِالرَّيِّ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ فِي رَبِيعِ الْأَوَّلِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْكِنْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَدْوَانَ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَفَسُ الْمَهْمُومِ لِظُلْمِنَا تَسْبِيحٌ وَ هَمُّهُ عِبَادَةٌ وَ كِتْمَانُ سِرِّنَا جِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَجِبُ أَنْ يُكْتَبَ هَذَا الْحَدِيثُ بِالذَّهَبِ

ابان بن تغلب بیان کرتے ہیں کہ ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ہم پر ظلم ڈھائے جانے کی وجہ سے غمزدہ ہونے والے شخص کا سانس لینا تسبیح شمار ہوتا ہے اور اس وجہ سے پریشان و مغموم ہونا عبادت شمار ہوتا ہے اور ہمارے اسرار کو چھپانا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے مترادف ہے۔

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے فرمایا: ضروری ہے کہ یہ حدیث سونے سے تحریر کی جائے۔ (۲)

اللہ اپنے امر کو پورا کرنے والا ہے

136/189 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي شَعْبَانَ

---

(۱) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۹۷

(۲) امالی شیخ مفیدؒ: ص ۳۳۸؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۱۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّيْخُ الْفَقِيهُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي الشَّرِيفُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَاهِرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا ظَرِيفُ بْنُ نَاصِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَصَمِّ الْأَغْلَمِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ لِجَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَاللّٰهِ لَوْ أَنَّ عَلَى أَفْوَاهِكُمْ أَوْكِيَةً لَأَخْبَرْتُ كُلَّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بِمَا لَا يَسْتَوْحِشُ مَعَهُ أَيَّ شَيْءٍ وَلَكِنْ قَدْ سَبَقَتْ فِيكُمُ الْإِذَاعَةُ وَاللّٰهُ بَالِغُ أَمْرِهِ

ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق بن حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد گرامی کو اپنے اصحاب کی ایک جماعت سے یہ فرماتے ہوئے سنا: خدا کی قسم! اگر تم لوگوں کے منہ پر رسی بندھی ہوتی (یعنی تالے لگے ہوتے) تو میں تم میں سے ہر شخص کو ایسی خبر دیتا جس سے اُسے کسی چیز سے وحشت اور خوف محسوس نہ ہوتا لیکن تم لوگ خبر کو پھیلانے میں سبقت رکھتے ہو اور اللہ اپنے امر کو پورا کرنے والا ہے۔ [1]

مفضل بن محمد المہلبی کے اشعار

190/137 أنشدني الشيخ أبو عبد الله بن شهريار الخازن في سنة اثنتي عشرة وخمسمائة بمشهد مولانا أمير المؤمنين علي بن أبي طالب قال أنشدني المفضل بن محمد المهلبي لنفسه:

فيا رب زدني كل يوم و ليلة لآل رسول الله حباً إلى حبي

أولئك دون العالمين أئمتي و سلمهم سلمي و حربهم حربي

مؤلف بیان کرتے ہیں کہ شیخ ابوعبداللہ بن شہریار خازن نے ۵۱۲ھ میں ہمارے آقا و مولا امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے روضۂ مبارک پر مجھے درج ذیل اشعار سنائے تھے اور انھوں نے کہا تھا کہ مجھے مفضل بن محمد مہلبی نے یہ اشعار سنائے تھے:

''(ترجمہ) اے میرے پروردگار! ہر شب و روز میں میری رسول اللہ کی آل (آلِ محمدؐ) سے محبت میں

[1] امالی شیخ طوسی: مجلس ۷، ح ۳۸، ص ۱۹۸؛ بحارالانوار: ج ۲۶، ص ۱۴۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اضافہ فرمایا۔ تمام عالمین کے مقابلے میں وہی (آلِ محمدؐ) میرے آئمہؑ ہیں جس کے ساتھ ان کی صلح ہے اُس کے ساتھ میری صلح ہے اور جس کے ساتھ ان کی جنگ ہے اس کے ساتھ میری جنگ ہے"۔

اہلِ حق کی تائید

138/191 أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِالْمَوْضِعِ وَ التَّارِيخِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُمَا قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ بِلَالٍ الْمُهَلَّبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ رَبِيعٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الرَّبِيعِ النَّهْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ بِلَالٍ وَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَدٍ الْمَنْصُورُ الْأَصْفَهَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِلَالٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَزَوَّرٍ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ الَّذِينَ نُقَاتِلُهُمُ الدَّعْوَةُ وَاحِدَةٌ وَ الرَّسُولُ وَاحِدٌ وَ الصَّلَاةُ وَاحِدٌ وَ الْحَجُّ وَاحِدٌ فَبِمَ نُسَمِّيهِمْ قَالَ سَمِّهِمْ بِمَا سَمَّاهُمُ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَ آتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَ أَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ فَلَمَّا وَقَعَ الِاخْتِلَافُ كُنَّا نَحْنُ أَوْلَى بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ بِالنَّبِيِّ وَ بِالْكِتَابِ وَ بِالْحَقِّ فَنَحْنُ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَشَاءَ اللَّهُ قِتَالَهُمْ بِمَشِيَّتِهِ وَإِرَادَتِهِ

اصبغ بن نباتہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی خدمت میں آیا اور اُس نے کہا: اے امیر المومنینؑ! ہم جن لوگوں سے جنگ کر رہے ہیں ان کا اور ہمارا خدا ایک، رسولؐ ایک، نماز ایک اور حج ایک ہے تو پھر ہم ان لوگوں کو کیا نام دیں؟

تو امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: تم انھیں وہی نام دو جس نام سے اللہ تعالیٰ نے انھیں اپنی کتاب (قرآنِ مجید) میں موسوم کیا ہے اور وہ یہ ہے:

"ان رسولوںؑ میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں جن سے اللہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہم کلام ہوا اور اس نے ان میں سے بعض کے درجات بلند کیے اور ہم نے عیسیٰؑ بن مریمؑ کو روشن نشانیاں عطا کیں اور ہم نے روح القدس سے ان کی تائید کی اور اگر اللہ چاہتا تو ان رسولوں کے آنے اور روشن نشانیاں دیکھ لینے کے بعد یہ لوگ آپس میں نہ لڑتے مگر انھوں نے اختلاف کیا۔ پس ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض نے کفر اختیار کیا''۔ (سورۃ البقرہ: آیت ۲۵۳)

جب اُمت اسلامیہ میں اختلاف واقع ہوا تو ہم ہی اللہ عزوجل، نبیؐ، کتاب (قرآنِ مجید) اور حق کے زیادہ قریب تھے۔ پس ہم دو گروہ ہیں جو ایمان لائے اور وہ لوگ اس گروہ کا حصّہ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور اللہ نے اپنی مشیت اور ارادہ سے ان لوگوں سے جنگ وقتال چاہی ہے۔ [1]

مولا امام حسن علیہ السلام کا خطاب

139/192 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْبَارِيُّ الْكَاتِبُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ يَخْطُبُ النَّاسَ بِالْبَيْعَةِ لَهُ فَقَالَ نَحْنُ حِزْبُ اللَّهِ الْغَالِبُونَ وَ عِتْرَةُ رَسُولِهِ الْأَقْرَبُونَ وَ أَهْلُ بَيْتِهِ الطَّيِّبُونَ الطَّاهِرُونَ وَ أَحَدُ الثَّقَلَيْنِ اللَّذَيْنِ خَلَّفَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ فِي أُمَّتِهِ وَ الثَّانِي فِي كِتَابِ اللَّهِ فِيهِ تَفْصِيلُ كُلِّ شَيْءٍ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ لَا مِنْ خَلْفِهِ فَالْمُعَوَّلُ عَلَيْنَا فِي تَفْسِيرِهِ لَا يُتَجَنَّبُنَا تَأْوِيلَهُ بَلْ نَتَيَقَّنُ حَقَائِقَهُ فَأَطِيعُونَا فَإِنَّ طَاعَتَنَا مَفْرُوضَةٌ إِذْ كَانَتْ بِطَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ بِرَسُولِهِ مَقْرُونَةً قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَ الرَّسُولِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَ إِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ وَ أُحَذِّرُكُمُ الْإِصْغَاءَ لِهُتَافِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ عَدُوٌّ مُبِينٌ لَكُمْ فَتَكُونُوا كَأَوْلِيَائِهِ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ إِنِّي جَارٌ لَكُمْ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَى

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۷، ح ۳۹، ص ۱۹۷؛ امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۱۲، ح ۳، ص ۱۰۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّي بَرِيْءٌ مِنْكُمْ اِنِّي أَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ فَتُلْقَوْنَ اِلَى الرِّمَاحِ زورا [وَزَرًا] وَاِلَى السُّيُوفِ جَزَرًا وَلِلْعُمُدِ حَطْمًا وَلِلسِّهَامِ غَرَضًا ثُمَّ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي اِيْمَانِهَا خَيْرًا

ہشام بن حسان سے منقول ہے کہ میں نے ابو محمد حضرت امام حسن بن علی علیہ السلام کو اپنی بیعت کے بعد لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے سنا جس میں آپؑ نے فرمایا: ہم اللہ کا غالب آنے والا گروہ، اس کے رسولؐ کی عترت و قریبی، ان کے پاکیزہ وطاہر اہلِ بیتؑ ہیں۔ ہم ثقلین (دوگراں قدر چیزوں) میں سے ایک ہیں کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بعد اپنی اُمت میں چھوڑ کر گئے ہیں اور جبکہ ثقلین میں دوسری اللہ کی کتاب (قرآنِ مجید) ہے جس میں ہر شے کی تفصیل موجود ہے اور اس کے آگے اور پیچھے سے باطل کا گزر نہیں ہے۔ اس کی تفسیر کرنا ہماری ذمہ داری ہے اور ہمارے لیے اس کی تاویل بیان کرنا مشکل نہیں ہے بلکہ ہم یقین کے ساتھ اس کے حقائق بیان کرتے ہیں۔ بے شک ہماری اطاعت کرنا لوگوں پر فرض قرار دی گئی ہے جبکہ ہماری اطاعت، اللہ عزوجل اور اس کے رسولؐ کی اطاعت سے ملی ہوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اور تم میں سے جو صاحبانِ امر ہیں ان کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تمھارے درمیان کسی بات میں نزاع ہو جائے تو اس سلسلے میں اللہ اور رسولؐ کی طرف رجوع کرو"۔ (سورۃ النساء: آیت ۵۹)

اور دوسری جگہ پر ارشادِ پروردگار ہے:

"اگر وہ اس خبر کو رسولؐ اور اپنے میں سے صاحبانِ امر تک پہنچا دیتے تو ان میں سے اہلِ تحقیق اس خبر کی حقیقت کو جان لیتے"۔ (سورۃ النساء: آیت ۸۳)

اور میں تم لوگوں کو تنبیہ کر رہا ہوں کہ شیطان کی آواز پر کان مت دھرنا کیونکہ وہ تمھارا کھلم کھلا دشمن ہے ورنہ تم بھی ان لوگوں کی طرح ہو جاؤ گے جنھیں شیطان نے کہا:

"آج لوگوں میں سے کوئی تم پر فتح حاصل کر ہی نہیں سکتا اور میں تمھارے ساتھ ہوں۔ پھر جب دونوں گروہوں کا مقابلہ ہوا تو وہ اُلٹے پاؤں بھاگ گیا اور کہنے لگا: میں تم لوگوں سے بیزار ہوں۔ میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے"۔ (سورۃ الانفال: آیت ۴۸)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پس! تم لوگوں کو نیزوں، تیز تلواروں، بانسوں اور تیروں کا سامنا کرنا ہوگا اور اس شخص کو اس کا ایمان کچھ بھی فائدہ نہ دے گا جو پہلے سے ہی مومن نہیں تھا یا اس نے اپنے ایمان میں خیر کو جمع نہیں کیا۔ (۱)

ولایتِ علیؑ کی تلقین

140/193 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو النَّجْمِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عِيسَى الرَّازِيُّ بِهَا قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي مَسْجِدِ الْغَرِيِّ بِدَرْبِ زَامَهْرَانَ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشْرٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ النَّيْشَابُورِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُنِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ إِمْلَاءً فِي أَيَّامِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَلْخِيُّ الْحَافِظُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ وَ هُوَ يَسْمَعُ مِنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْخَطَّابُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: أُوصِي مَنْ آمَنَ بِي وَ صَدَّقَنِي بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَمَنْ تَوَلَّاهُ فَقَدْ تَوَلَّانِي وَ مَنْ تَوَلَّانِي فَقَدْ تَوَلَّى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَحَبَّهُ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

جناب عمارؓ بن یاسرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایمان لایا اور میری تصدیق کی میں اُسے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کی تلقین کرتا ہوں۔ پس! جس نے اسے اپنا ولی بنایا اُس نے مجھے ولی بنایا اور جس نے مجھے ولی بنایا اس نے اللہ عزوجل کو اپنا ولی بنایا، اور جس نے ان سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اُس نے اللہ عزوجل سے محبت کی۔ (۲)

اگر منافق کو تمام نعمتیں دے دوں

141/194 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ:

---

(۱) امالی شیخ طوسیؒ، مجلس ۵، ح ۱، ص ۱۲۱، اور مجلس ۳۹، ح ۱۲، ص ۶۹۱

(۲) بحار الانوار: ج ۳۸، ص ۱۳۹؛ امالی طوسی: ۱/ ۲۵۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَخْبَرَنَا السَّعِيْدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيّاً يَقُولُ: وَ اللّٰهِ لَوْ صَبَبْتُ الدُّنْيَا عَلَى الْمُنَافِقِ صَبّاً مَا أَحَبَّنِي وَلَوْ ضَرَبْتُ بِسَيْفِي هٰذَا خَيْشُومَ الْمُؤْمِنِ لَأَحَبَّنِي وَ ذٰلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ يَا عَلِيُّ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ

سوید بن غفلہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت علی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا: خدا کی قسم! اگر میں منافق کو دنیا جہان کی نعمتیں عطا کردوں تو وہ پھر بھی مجھ سے محبت نہیں کرے گا اور اگر میں مومن کی گردن پر اپنی تلوار سے ضرب لگاؤں تو وہ پھر بھی مجھ سے محبت رکھے گا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپؐ نے فرمایا: اے علیؑ! آپؑ سے صرف مومن محبت رکھے گا اور آپؑ سے صرف منافق بغض وعداوت رکھے گا۔ [1]

مولا علیؑ صدیق اکبر اور فاروقِ اُمت ہیں

142/195 أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ بِيَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ هٰذَا أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِي وَ هُوَ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ هُوَ الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ وَ فَارُوقُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَ يَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ

ابوسخیلہ نے جنابِ ابوذر غفاریؓ اور سلمان فارسیؓ سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی ابن ابی طالبؑ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: یہ وہ ہے جو سب سے پہلے مجھ پر ایمان لایا اور یہ وہ ہے جو بروزِ قیامت سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کرے گا۔ یہ صدیق اکبر، اس اُمت کا فاروق اور مومنوں کا یعسوب (سردار) ہے۔ [2]

---

[1] یہ حدیث پہلے حدیث نمبر ۱۱۱ کے تحت ایک طولانی حدیث کے ضمن میں بیان ہو چکی ہے۔ (مترجم)

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۴۷۔ یہ حدیث کچھ اضافات کے ساتھ حدیث ۹۰ اور حدیث ۱۳۰ کے تحت گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

چار چیزیں، پانچویں کے بغیر نامکمل

143/196 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَرَجِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَلَّانٍ الْمُعَدِّلُ بِالْكُوفَةِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي شَهْرِ رَبِيعٍ الْأَوَّلِ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَ سِتِّينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ هَارُونَ التَّمِيمِيُّ الْأُشْنَانِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأُشْنَانِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ خَمْساً وَلَمْ يَفْتَرِضْ إِلَّا حَسَناً جَمِيلًا الصَّلَاةَ وَ الزَّكَاةَ وَ الْحَجَّ وَالصِّيَامَ وَوَلَايَتَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَعَمِلَ النَّاسُ بِأَرْبَعٍ وَاسْتَخَفُّوا بِالْخَامِسَةِ وَاللّٰهِ لَا يَسْتَكْمِلُوا الْأَرْبَعَ حَتّٰى يَسْتَكْمِلُوهَا بِالْخَامِسَةِ

حضرت امام علی (زین العابدین) بن حسین بن علی علیہ السلام نے فرمایا: بے شک! اللہ نے پانچ چیزوں کو فرض قرار دیا اور اس نے حسین وجمیل چیزوں کو فرض قرار دیا ہے اور وہ پانچ چیزیں نماز، زکوۃ، حج، روزہ اور ہم اہلِ بیتؑ کی ولایت ہے۔ لوگوں نے (پہلی) چار چیزوں پر عمل کیا اور پانچویں کو حقیر وخفیف سمجھا۔ خدا کی قسم! وہ چار بھی اُس وقت تک پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتیں جب تک ان کے ساتھ پانچویں کو مکمل طور پر ادا نہ کیا جائے۔ [1]

مظلومِ کربلا کی زیارت کا ثواب

144/197 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ

---

[1] بحار الانوار: ج ۲۳، باب ۷، ح ۴، ص ۱۰۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِئَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ: مَا خَلَقَ اللهُ خَلْقاً أَكْثَرَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَ إِنَّهُ لَيَنْزِلُ كُلَّ يَوْمٍ وَ لَيْلَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ فَيَأْتُونَ الْبَيْتَ الْمَعْمُورَ فَيَطُوفُونَ بِهِ فَإِذَا هُمْ طَافُوا بِهِ نَزَلُوا فَطَافُوا بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا طَافُوا بِهَا أَتَوْا قَبْرَ النَّبِيِّ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَوْا إِلَى قَبْرِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَوْا قَبْرَ الْحُسَيْنِ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ ثُمَّ عَرَجُوا وَ يَنْزِلُ مِثْلُهُمْ أَبَداً هَكَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ قَالَ مَنْ زَارَ قَبْرَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَارِفاً بِحَقِّهِ غَيْرَ مُتَجَبِّرٍ وَ لَا مُتَكَبِّرٍ كَتَبَ اللهُ لَهُ أَجْرَ مِائَةِ أَلْفِ شَهِيدٍ وَ غَفَرَ اللهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ مَا تَأَخَّرَ وَ بُعِثَ مِنَ الْآمِنِينَ وَ هُوِّنَ عَلَيْهِ الْحِسَابُ وَ اسْتَقْبَلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ فَإِذَا انْصَرَفَ شَيَّعُوهُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَإِذَا مَرِضَ عَادُوهُ وَ إِنْ مَاتَ تَبِعُوهُ بِالاسْتِغْفَارِ إِلَى قَبْرِهِ قَالَ وَ مَنْ زَارَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ عَارِفاً بِحَقِّهِ كَتَبَ اللهُ لَهُ ثَوَابَ أَلْفِ حَجَّةٍ مَقْبُولَةٍ وَ أَلْفِ عُمْرَةٍ مَقْبُولَةٍ وَ غَفَرَ اللهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ مَا تَأَخَّرَ

محمد بن مسلم سے مروی ہے کہ ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق) علیہ السلام نے فرمایا: اللہ نے اپنی مخلوقات میں سے سب سے زیادہ تعداد میں ملائکہ کو پیدا فرمایا ہے۔ پس ہر شب و روز میں ستر ہزار ملائکہ بیت المعمور [1] میں نازل ہوتے ہیں اور اس کا طواف کرتے ہیں۔ جب وہ اس کا طواف کر چکیں تو وہ خانہ کعبہ میں اُتر کر اس کا طواف کرتے ہیں۔ پھر اس کا طواف کرنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس آتے ہیں اور آپؐ کی خدمت میں سلام عرض کرتے ہیں۔

پھر یہ فرشتے امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام ابن ابی طالبؑ کی قبر مبارک کے پاس آتے ہیں اور آپؑ کی خدمت میں سلام عرض کرتے ہیں۔ پھر یہ فرشتے حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کے پاس آتے ہیں اور آپؑ کو سلام عرض کرتے ہیں۔ پھر یہ آسمان پر چلے جاتے ہیں اور اسی طرح ہمیشہ قیامت تک دیگر فرشتے باری باری نازل ہوتے رہیں گے (اور یہ عمل سرانجام دیتے رہیں گے)۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص امیرالمومنین علیہ السلام کے حق کی معرفت حاصل کرتے ہوئے آپؑ کی قبر مطہر کی زیارت کرے جبکہ وہ شخص مغرور اور متکبر نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُس کے نامہ اعمال میں ایک لاکھ شہداء کے برابر اجر و ثواب لکھ دیتا ہے اور اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اسے قیامت کے دن امن و سلامتی والے لوگوں کے

---

[1] بیت المعمور چوتھے آسمان پر آسمانی مخلوق کے لیے قبلہ ہے۔ اس سے نیچے عمود کھینچا جائے تو زمین پر اس کے عین نیچے خانہ کعبہ واقع ہے جو زمین والوں کے لیے قبلہ ہے۔ (مترجم)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ساتھ محشور کرے گا اور اس پر حساب و کتاب کو آسان فرما دے گا اور فرشتے اس کا استقبال کریں گے اور جب یہ زائر اپنے گھر کے لیے واپس پلٹتا ہے تو فرشتے اس کے ہمراہ چلتے ہوئے اسے اس کے گھر تک چھوڑ کر آتے ہیں۔ پس جب یہ بیمار پڑ جاتا ہے تو فرشتے اس کی عیادت کرنے آتے ہیں اور جب اس کی وفات ہوتی ہے تو فرشتے اس کے جنازے کے پیچھے استغفار کرتے ہوئے اس کی قبر تک آتے ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص حضرت امام حسین علیہ السلام کے حق کی معرفت حاصل کرتے ہوئے آپؑ کی قبر مطہر کی زیارت کرتا ہے اللہ اس کے نامۂ اعمال میں ایک ہزار مقبول حج اور ایک ہزار مقبول عمرہ کا ثواب لکھ دیتا ہے اور اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔ [1]

دین میں آئمہؑ کی گواہی لازم

145/198 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيِّ بْنُ الطُّوسِيِّ عَنْ أَبِيهِ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حُمَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَشِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نُوحِ بْنِ دَرَّاجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْمُخَارِقِيِّ قَالَ: وَصَفْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دِينِي فَقُلْتُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ وَ أَنَّ عَلِيّاً إِمَامٌ عَدْلٌ بَعْدَهُ ثُمَّ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ أَنْتَ فَقَالَ رَحِمَكَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَيْكُمْ بِالْوَرَعِ وَ صِدْقِ الْحَدِيثِ وَ أَدَاءِ الطَّاعَةِ وَ الْأَمَانَةِ وَ عِفَّةِ الْبَطْنِ وَ الْفَرْجِ تَكُونُوا مَعَنَا فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى

ابراہیم مخارقی بیان کرتا ہے: میں نے ابو عبداللہ حضرت امام جعفر صادق بن حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کو اپنا دین بیان کرتے ہوئے عرض کیا کہ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ یکتا ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسولؐ ہیں اور حضرت علی علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد امام عدل ہیں۔ پھر حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین علیہم السلام امامِ عدل ہیں۔ پھر علیؑ بن حسینؑ، پھر محمدؑ بن

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۸، ح ۲۲، ص ۲۱۳؛ بحار الانوار: ج ۹۷، باب ۳، ح ۱، ص ۲۵۷؛ کامل الزیارات: ۱۱۳؛ ثواب الاعمال: ۸۷؛ کشف الیقین: ۶۷؛ المزار الکبیر: ۱۰۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

علیؑ، پھر آپؑ امامِ عدل ہیں۔

یہ سن کر آپؑ نے فرمایا: اللہ تم پر رحم فرمائے۔ پھر آپؑ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو، تم لوگوں پر لازم ہے کہ تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرو۔ سچ بولو، اطاعت و فرمانبرداری کرو، امانت ادا کرو، اپنے شکم اور شرم گاہ کو حرام سے پاک رکھو۔ اگر تم لوگوں نے ایسا کیا تو تم رفیق اعلیٰ (جنّت) میں ہمارے ساتھ ہو گے۔ [1]

میرے بعد کبھی گمراہ نہ ہو گے

146/199 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللهُ فِي الْمَوْضِعِ وَ التَّارِيخِ الْمَذْكُورِ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْمُقْرِي قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ طَرِيفٍ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: يَامَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِي أَبَداً، قَالُوا بَلٰى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هٰذَا عَلِيٌّ أَخِي وَ وَزِيرِي وَوَارِثِي وَ خَلِيفَتِي إِمَامُكُمْ فَأَحِبُّوهُ لِحُبِّي وَ أَكْرِمُوهُ لِكَرَامَتِي فَإِنَّ جَبْرَئِيلَ أَمَرَنِي أَنْ أَقُولَ لَكُمْ مَا قُلْتُ

اصبغ بن نباتہ نے سلمان فارسیؓ سے نقل کیا ہے کہ جنابِ سلمان فارسیؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اے گروہ مہاجرین و انصار! کیا میں تم لوگوں کی اس چیز کی طرف رہنمائی نہ کروں کہ اگر تم اس سے وابستہ رہے تو میرے بعد کبھی گمراہ نہ ہو گے؟ تو سب نے عرض کیا: جی ہاں۔

اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ علیؑ میرا بھائی، میرا وزیر، میرا وارث اور میرا خلیفہ و جانشین ہے اور تمہارا امام و پیشوا ہے۔ پس! تم لوگ میری محبت کی وجہ سے اس سے محبت کرو اور میری عزت و تکریم کی وجہ سے اس کی عزت و تکریم کرو۔ بے شک! میں نے تم سے جو کچھ کہا ہے وہ جبرئیلؑ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تم لوگوں سے یہ بات کروں۔ [2]

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۸، ح ۴۴، ص ۲۲۲

[2] امالی شیخ صدوقؒ، ص ۳۸۶؛ امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۸، ح ۴۵، ص ۲۲۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لوگوں میں سے بہترین فرد

147/200 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُولَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمَّادٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَمِيلِ بْنِ دَرَّاجٍ عَنْ مُعَتِّبٍ مَوْلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ لِدَاوُدَ بْنِ سِرْحَانَ يَا دَاوُدُ أَبْلِغْ مَوَالِيَّ عَنِّي السَّلَامَ وَ إِنِّي أَقُولُ رَحِمَ اللَّهُ عَبْداً اجْتَمَعَ مَعَ آخَرَ فَتَذَاكَرَ أَمْرَنَا فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا مَلَكٌ يَسْتَغْفِرُ لَهُمَا وَ إِنِ اجْتَمَعْتُمْ فَاشْتَغِلُوا بِالذِّكْرِ فَإِنَّ فِي اجْتِمَاعِكُمْ وَ مُذَاكَرَتِكُمْ إِحْيَاءً لِأَمْرِنَا وَ خَيْرُ النَّاسِ مِنْ بَعْدِنَا مَنْ ذَاكَرَ بِأَمْرِنَا وَ دَعَا إِلَى ذِكْرِنَا

جمیل بن دراج نے ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) کے غلام معتب سے نقل کیا ہے کہ معتب بیان کرتا ہے کہ میں نے ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) کو داؤد بن سرحان سے یہ فرماتے ہوئے سنا: اے داؤد! ہمارے محب داروں، موالیوں کو ہماری طرف سے سلام کہنا اور ان سے یہ کہنا کہ میں (امام جعفر صادق علیہ السلام) نے یہ فرمایا ہے کہ: اللہ اس بندے پر رحم فرمائے کہ جو کسی دوسرے شخص کے ساتھ جمع ہو تو آپس میں ہمارے امر کے بارے میں باہمی گفتگو کرتے ہیں۔ پس! ایسی صورت میں ان کے ساتھ تیسرا فرشتہ ہوتا ہے جو ان دونوں کے لیے استغفار کرتا ہے۔ جب تم لوگ اکٹھے ہو تو ہمارے امر کے بارے میں گفتگو کیا کرو کیونکہ تمھارے مل بیٹھنے اور آپس میں گفتگو کرنے میں ہمارے امر (امامت وولایت) کو زندہ کرنا چاہیے اور لوگوں میں سے بہترین فرد وہ ہے جو ہمارے بعد ہمارے امر کے متعلق گفتگو کرتا ہے اور لوگوں کو ہمارے ذکر کی طرف بلاتا ہے۔ [1]

فضائلِ علیؑ پر رسول اللہؐ کا خطبہ

148/201 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الزَّاهِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللَّهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِالرَّيِّ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي شَهْرِ اللَّهِ الْمُبَارَكِ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنْهُ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۲۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ زِيَادٍ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الْحَسَنِ الْجَرْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: إِنَّ جَبْرَئِيلَ نَزَلَ عَلَيَّ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقُومَ بِتَفْضِيلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ خَطِيباً عَلَى أَصْحَابِكَ لِيُبَلِّغُوا مَنْ بَعْدَهُمْ ذَلِكَ عَنْكَ وَيَأْمُرُ جَمِيعَ الْمَلَائِكَةِ أَنْ تَسْمَعَ مَا تَذْكُرُهُ وَاللَّهُ يُوحِي إِلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ أَنَّ مَنْ خَالَفَكَ فِي أَمْرِهِ فَلَهُ النَّارُ وَمَنْ أَطَاعَكَ فِي أَمْرِهِ فَلَهُ الْجَنَّةُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ مُنَادِياً يُنَادِي الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعَ النَّاسُ وَخَرَجَ حَتَّى عَلَا الْمِنْبَرَ فَكَانَ أَوَّلُ مَا تَكَلَّمَ بِهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَنَا الْبَشِيرُ النَّذِيرُ وَأَنَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ إِنِّي مُبَلِّغُكُمْ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَمْرِ رَجُلٍ لَحْمُهُ مِنْ لَحْمِي وَدَمُهُ مِنْ دَمِي وَهُوَ عَيْبَةُ الْعِلْمِ وَهُوَ الَّذِي انْتَجَبَهُ اللَّهُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَاصْطَفَاهُ وَهَدَاهُ وَتَوَلَّاهُ وَخَلَقَنِي وَإِيَّاهُ وَفَضَّلَنِي بِالرِّسَالَةِ وَفَضَّلَهُ بِالتَّبْلِيغِ عَنِّي وَجَعَلَنِي مَدِينَةَ الْعِلْمِ وَجَعَلَهُ خَازِنَ الْعِلْمِ الْمُقْتَبَسِ مِنْهُ الْأَحْكَامُ وَخَصَّهُ بِالْوَصِيَّةِ وَأَبَانَ أَمْرَهُ وَخَوَّفَ مِنْ عَدَاوَتِهِ وَأَزْلَفَ مَنْ وَالَاهُ وَغَفَرَ لِشِيعَتِهِ وَأَمَرَ النَّاسَ جَمِيعاً بِطَاعَتِهِ وَأَنَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ مَنْ عَادَاهُ فَقَدْ عَادَانِي وَمَنْ وَالَاهُ فَقَدْ وَالَانِي وَمَنْ نَاصَبَهُ فَقَدْ نَاصَبَنِي وَمَنْ خَالَفَهُ فَقَدْ خَالَفَنِي وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَانِي وَمَنْ آذَاهُ آذَانِي وَمَنْ أَبْغَضَهُ أَبْغَضَنِي وَمَنْ أَحَبَّهُ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَرَادَهُ أَرَادَنِي وَمَنْ كَادَهُ كَادَنِي وَمَنْ نَصَرَهُ نَصَرَنِي يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْمَعُوا لِمَا آمُرُكُمْ بِهِ وَأَطِيعُوا فَإِنِّي أُخَوِّفُكُمْ عِقَابَ اللَّهِ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَراً وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَداً بَعِيداً وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ فَقَالَ يَا مَعَاشِرَ النَّاسِ هَذَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَحُجَّةُ اللَّهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَالْمُجَاهِدُ لِلْكَافِرِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ بَلَّغْتُ وَهُمْ عِبَادُكَ وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى إِصْلَاحِهِمْ فَأَصْلِحْهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ ثُمَّ نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ فَأَتَاهُ جَبْرَئِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اللَّهُ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ لَكَ جَزَاكَ اللَّهُ عَنْ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تَبْلِيغِكَ خَيْراً فَقَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَ أَرْضَيْتَ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَرْغَمْتَ الْكَافِرِينَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ ابْنَ عَمِّكَ مُبْتَلًى وَ مُبْتَلًى بِهِ يَا مُحَمَّدُ قُلْ فِي كُلِّ أَوْقَاتِكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ

جابر بن عبداللہ انصاری سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک جبرئیلؑ مجھ پر نازل ہوئے اور انھوں نے مجھ سے یہ کہا ہے کہ اللہ آپؐ کو یہ حکم دے رہا ہے کہ آپؐ اپنے اصحاب کے درمیان کھڑے ہو کر حضرت علی علیہ السلام کی فضیلت پر خطبہ ارشاد فرمائیں تا کہ وہ آپؐ کی طرف سے یہ پیغام اپنے بعد آنے والے لوگوں تک پہنچائیں اور اللہ نے تمام فرشتوں کو یہ حکم دیا ہے کہ ہم جو ذکر کریں وہ اُسے سنیں۔

اے محمدؐ! اللہ نے آپؐ کو یہ وحی فرمائی ہے کہ جس شخص نے اس امر میں آپؐ کی مخالفت کی وہ جہنم میں جائے گا اور جس نے اس امر میں آپؐ کی اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا۔

یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منادی کو حکم دیا کہ وہ اعلان کرے کہ لوگ نماز کے لیے مسجد میں جمع ہو جائیں تو لوگ اکٹھے ہو گئے۔ پھر رسول اللہؐ باہر تشریف لائے یہاں تک کہ منبر پر تشریف لے گئے اور آپؐ نے اپنی گفتگو کا آغاز یوں فرمایا:

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

"اے لوگو! مَیں بشیر (بشارت و خوشخبری دینے والا) اور نذیر (ڈرانے والا) ہوں۔ میں اُمّی نبی ہوں، میں اللہ عز و جل کی طرف سے اُس مرد کے بارے میں تم لوگوں کو پیغام پہنچا رہا ہوں جس کا گوشت میرا گوشت ہے اور اس کا خون میرا خون ہے۔ وہ علم کا خزانہ ہے۔ اسے اللہ نے اس اُمت میں سے منتخب اور برگزیدہ فرمایا۔ اسے ہدایت یافتہ بنایا اور اس سے اللہ محبت کرتا ہے۔ خدا نے اسے اور مجھے خلق فرمایا اور مجھے رسالت کے منصب سے فضیلت بخشی اور اسے میری طرف سے لوگوں کو اس امر کی تبلیغ کے ذریعے فضیلت عطا فرمائی۔ خدا نے مجھے علم کا شہر اور اسے علم کا خزانہ دار مقرر فرمایا کہ جس سے تمام احکام اخذ کیے جاتے ہیں۔ خدا نے اسے میرا وصی بنایا اور اس کے امر (امامت) کو ظاہر کیا اور اس سے دشمنی و عداوت سے ڈرایا ہے۔ جس نے اس (علیؑ) سے محبت کی اس نے اسے اپنا قرب بخشا اور اس کے شیعوں کی مغفرت فرمائی اور تمام لوگوں کو اس کی اطاعت کرنے کا حکم دیا ہے۔

اور اللہ عز و جل یہ فرماتا ہے: جس نے اس (علیؑ) سے عداوت رکھی اُس نے مجھ سے عداوت رکھی اور جس

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نے اس کو دوست رکھا اُس نے مجھے دوست رکھا، جس نے اُس سے دشمنی رکھی اُس نے مجھ سے دشمنی رکھی، جس نے اُس کی مخالفت کی اُس نے میری مخالفت کی، جس نے اُس کی حکم عدولی کی اس نے میری حکم عدولی کی، جس نے اسے اذیت دی اس نے مجھے اذیت دی، جس نے اُس سے بُغض رکھا اس نے مجھ سے بُغض رکھا، جس نے اس سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی، جس نے اس کا ارادہ کیا اُس نے میرا ارادہ کیا، جس نے اسے دھوکہ وفریب دیا اُس نے مجھے دھوکہ وفریب دیا اور جس نے اس کی مدد کی اُس نے میری مدد کی۔

اے لوگو! تمھیں حضرت علی علیہ السلام کے متعلق جو حکم دیا جارہا ہے اسے غور سے سنو اور اس پر عمل کرو۔ بے شک! میں تم لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔ (اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے:)

"(اس دن کو یاد رکھو) جس دن ہر شخص جو کچھ اس نے (دنیا میں) نیکی کی ہے اور جو کچھ بُرائی کی ہے اس کو موجود پائے گا اور آرزو کرے گا کہ کاش! اس کی بدی اور اس کے درمیان زمانہ دراز حائل ہو جاتا اور خدا تم کو اپنے ہی سے ڈراتا ہے"۔ (سورۂ آلِ عمران: آیت ۳۰)

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا:

"اے لوگو! یہ مومنوں کا مولا، تمام مخلوقات پر اللہ کی حجت اور کافروں کے خلاف جہاد کرنے والا ہے۔ اے اللہ! مَیں نے تیرا حکم پہنچا دیا ہے اور یہ سب تیرے ہی بندے ہیں اور تو اُن کی اصلاح کرنے پر قادر ہے۔ پس! تُو اپنی رحمت کے صدقے ان کی اصلاح فرما۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے! میں اللہ سے اپنے لیے اور تم لوگوں کے لیے استغفار کرتا ہوں"۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے نیچے تشریف لے آئے تو جبرئیلؑ نے نازل ہو کر آپؐ سے فرمایا:

"اے محمدؐ! اللہ نے آپؐ کو سلام کہنے کے بعد یہ فرمایا ہے کہ اللہ آپؐ کو آپؐ کی اس تبلیغ پر جزائے خیر عطا فرمائے۔ یقیناً آپؐ نے اپنے ربّ کے پیغامات واحکامات کو پہنچا دیا ہے اور اپنی اُمت کو نصیحت فرمائی ہے اور مومنوں کو راضی کیا اور کافروں کو ذلیل ورُسوا کیا۔

اے محمدؐ! یقیناً آپؐ کے چچازاد (حضرت علی علیہ السلام) کی آزمائش کی گئی ہے اور ان کے ذریعے لوگوں کو آزمایا جائے گا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے محمدؐ! آپؐ ہر وقت یہ پڑھتے رہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ

یعنی "سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہے انھیں عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس جگہ لوٹائے جائیں گے"۔ (۱)

محمدؐ و آلِ محمدؐ کو اللہ نے منتخب کیا

149/202 أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُولَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ كُلَيْبِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الصَّيْدَاوِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ: مَا يَمْنَعُكُمْ إِذَا كَلَّمَكُمُ النَّاسُ أَنْ تَقُولُوا ذَهَبْنَا حَيْثُ ذَهَبَ اللّٰهُ وَ اخْتَرْنَا مِنْ حَيْثُ اخْتَارَ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ اخْتَارَ مُحَمَّداً وَ اخْتَارَ آلَ مُحَمَّدٍ فَنَحْنُ مُتَمَسِّكُونَ بِالْخِيَرَةِ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ

کلیب بن معاویہ صیداوی سے مروی ہے کہ ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق بن حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: تم لوگوں کو کس چیز نے روک رکھا ہے کہ جب تم دوسرے لوگوں سے گفتگو کرو تو ان سے کہو کہ ہم بھی وہاں گئے جہاں خدا گیا اور ہم نے بھی ان ہستیوں کو چُنا ہے جنھیں خدا نے چُنا ہے۔ بے شک! خدا نے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو چُنا ہے۔ پس! ہم بھی اللہ عزوجل کی طرف سے منتخب کردہ ہستیوں سے متمسک ہیں۔ (۲)

حوضِ کوثر سے سیراب ہونے والے

150/203 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيِّ بْنُ الطُّوسِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِالْمَوْضِعِ وَ التَّارِيخِ الْمَذْكُورِ الْمُقَدَّمِ

(۱) امالی شیخ مفیدؒ: ص ۷۶؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۱۸

(۲) امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۸، ح ۴۷، ص ۲۲۶؛ بحار الانوار: ج ۲۷، باب ۱، ح ۵، ص ۳۲۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ذِكْرُهُمَا قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ طَرِيفٍ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ سُئِلَ عَنِ الْحَوْضِ فَقَالَ أَمَا إِذَا سَأَلْتُمُونِي عَنْهُ فَأُخْبِرُكُمْ أَنَّ الْحَوْضَ أَكْرَمَنِي اللهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلِي مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَهُوَ مَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ فِيهِ مِنَ الْآنِيَةِ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ تَسِيلُ فِيهِ خُلْجَانٌ مِنَ الْمَاءِ أَشَدُّ بَيَاضاً مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ حَصْبَاؤُهُ الزُّمُرُّدُ وَالْيَاقُوتُ بَطْحَاؤُهُ مِسْكٌ أَذْفَرُ شَرْطٌ مَشْرُوطٌ مِنْ رَبِّي لَا يَرِدُهُ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي إِلَّا النَّقِيَّةُ قُلُوبُهُمُ الصَّحِيحَةُ نِيَّاتُهُمُ الْمُسَلِّمُونَ لِلْوَصِيِّ بَعْدِي الَّذِينَ يُعْطُونَ مَا عَلَيْهِمْ فِي يُسْرٍ وَلَا يَأْخُذُونَ مَا لَهُمْ فِي عُسْرٍ يَذُودُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ لَيْسَ مِنْ شِيعَتِهِ كَمَا يَذُودُ الرَّجُلُ الْبَعِيرَ الْأَجْرَبَ مِنْ شُرْبِ الْمَاءِ لَمْ يَظْمَأْ أَبَداً

اصبغ بن نباتہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ابوایوب انصاری نے حوض (کوثر) کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: آگاہ ہو جاؤ! اگر تم لوگوں نے مجھ سے اس کے بارے میں پوچھا ہے تو میں تمھیں خبر دیتا ہوں کہ اللہ نے اس حوض کے ذریعے میری عزت افزائی فرمائی ہے اور اس کے ذریعے مجھے اپنے سے پہلے انبیاءؑ پر فضیلت بخشی ہے۔ حوض ایلہ اور صنعاء کے درمیان کی مسافت کے برابر ہے اور اس میں آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر برتن ہیں۔ اس میں پانی کی ایسی ندیاں بہتی ہیں کہ جن کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے۔ اس کے کنکر زمرد و یاقوت کے ہیں اور اس کا پھیلاؤ مشک کی خوشبو سے معطر ہے اور اس سے سیراب ہونے کے لیے میرے رب کی طرف سے یہ شرط ہے کہ میری اُمت سے صرف وہی لوگ اس حوض پر وارد ہوں گے جن کے دل پاک اور نیتیں صاف ہوں گی اور وہ لوگ میرے وصی (حضرت علی علیہ السلام) کے آگے سرِتسلیم خم کرنے والے ہوں گے۔ یہ آسودگی کی حالت میں دوسروں کو عطا کرنے والے اور تنگی میں کسی سے کچھ نہ لینے والے ہوں گے۔ جو شخص علیؑ کا شیعہ نہ ہوگا اسے قیامت کے دن اس حوض سے یوں دُور کیا جائے گا جیسے کوئی شخص اجنبی اُونٹ کو اپنے پانی سے سیراب ہونے سے دُور کرتا ہے اور وہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حوض سے کبھی سیراب نہ ہوگا۔ [1]

مداحِ اہلِ بیتؑ میں بچّے کے اشعار

151/204 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو النَّجْمِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عِيسَى قِرَاءَةً فِي دَرْبِ زَامَهْرَانَ بِالرَّيِّ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّرِيفُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْحُسَيْنِيُّ الْجُرْجَانِيُّ الْقَاضِي قَدِمَ عَلَيْنَا مِنْ بَغْدَادَ قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّرِيفُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَمَّدِيُّ النَّقِيبُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّاسٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ صَبِيّاً صَغِيراً يَكُونُ سُبَاعِيّاً أَوْ ثُمَانِيّاً بِالْمَدِينَةِ عَلَى سَاكِنِهَا أَفْضَلُ السَّلَامِ يُنْشِدُ:

لَنَحْنُ عَلَى الْحَوْضِ ذُوَّادُهُ ... نَذُودُ وَ نُسْعِدُ وُرَّادَهُ
وَ مَا فَازَ مَنْ فَازَ إِلَّا بِنَا ... وَ مَا خَابَ مَنْ حُبُّنَا زَادُهُ
وَ مَنْ سَرَّنَا نَالَ مِنَّا السُّرُورَ ... وَ مَنْ سَاءَنَا سَاءَ مِيلَادُهُ
وَ مَنْ كَانَ ظَالِمَنَا حَقَّنَا ... فَإِنَّ الْقِيَامَةَ مِيعَادُهُ

فَقُلْتُ يَا فَتَى لِمَنْ هَذِهِ الْأَبْيَاتُ؛ فَقَالَ لِمُنْشِيهَا فَقُلْتُ مَنِ الْفَتَى فَقَالَ عَلَوِيٌّ فَاطِمِيٌّ ابْناً عَنْكَ

احمد بن زیاد ہمدانی بیان کرتا ہے کہ میں نے سات یا آٹھ سال کا بچہ مدینہ میں دیکھا۔ مدینہ میں آرام کرنے والی ہستی پر بہتر و برتر درود و سلام ہو۔ وہ بچہ درج ذیل اشعار پڑھ رہا تھا:

"(ترجمہ) ہم ہی وہ لوگ ہیں جو حوض (کوثر) سے لوگوں کو دُور کریں گے اور خوش بخت افراد کو اس حوض پر وارد کریں گے۔ جو شخص بھی کامیاب ہے اسے ہمارے وسیلے سے کامیابی ملی ہے اور جس کا زادِ راہ ہماری محبت ہے وہ کبھی ناکام و نامراد نہیں ہوگا اور جس نے ہمیں خوش کیا اس نے (بدلے میں) ہم سے خوشی اور سرور پایا ہے اور جس نے ہمارے ساتھ برا سلوک کیا ہے دراصل اس کی ولادت بری ہے اور

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۸، ح ۵۰، ص ۲۲۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جس نے بھی ہم پر ظلم کیا اور ہمارا حق غصب کیا یقیناً قیامت کا دن وعدہ گاہ ہے (اس دن اس سے اس کا حساب لیا جائے گا)''۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے کہا: اے بچے! یہ کس کے اشعار ہیں؟ تو اس نے جواب دیا: اس کے کہنے والے کے۔ تو میں نے کہا: ان اشعار کا کہنے والا کون ہے؟ اس نے جواب دیا کہ وہ ایک علوی فاطمی ہے۔[1] (ایسا شخص جو اولادِ علیؑ و فاطمہؑ سے ہو۔مترجم)

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

[1] بحارالانوار، ج ۴۶، ص ۹۱؛ مناقب آلِ ابی طالب: ۳ / ۲۹۴

Presented By : https://www.shiabookspdf.com/

تیسرا باب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیعہ کے لیے امامؑ کی نصیحتیں

1/205 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ إِحْدَىٰ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْأَمِينُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ وَ الشَّيْخُ الرَّئِيسُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَىٰ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ شِمْرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَىٰ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ نَحْنُ جَمَاعَةٌ بَعْدَ مَا قَضَيْنَا نُسُكَنَا فَوَدَّعْنَاهُ وَ قُلْنَا لَهُ أَوْصِنَا يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ لِيُعِنْ قَوِيُّكُمْ ضَعِيفَكُمْ وَ لْيَعْطِفْ غَنِيُّكُمْ عَلَىٰ فَقِيرِكُمْ وَ لْيَنْصَحِ الرَّجُلُ أَخَاهُ النَّصِيحَةَ لِنَفْسِهِ وَ اكْتُمُوا أَسْرَارَنَا وَ لَا تَحْمِلُوا النَّاسَ عَلَىٰ أَعْنَاقِنَا وَ انْظُرُوا أَمْرَنَا وَ مَا جَاءَكُمْ عَنَّا فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُ لِلْقُرْآنِ مُوَافِقاً فَخُذُوا بِهِ وَ إِنْ لَمْ تَجِدُوهُ مُوَافِقاً فَرُدُّوهُ وَ إِنِ اشْتَبَهَ الْأَمْرُ عَلَيْكُمْ فَقِفُوا عِنْدَهُ وَ رُدُّوهُ إِلَيْنَا حَتَّىٰ نَشْرَحَ لَكُمْ مِنْ ذَٰلِكَ مَا شُرِحَ لَنَا وَ إِذَا كُنْتُمْ كَمَا أَوْصَيْنَاكُمْ لَمْ تَعْدُوا إِلَىٰ غَيْرِهِ فَمَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ قَائِمُنَا كَانَ شَهِيداً وَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْكُمْ قَائِمَنَا فَقُتِلَ مَعَهُ كَانَ لَهُ أَجْرُ شَهِيدَيْنِ وَ مَنْ قَتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَدُوّاً لَنَا كَانَ لَهُ أَجْرُ عِشْرِينَ شَهِيداً

حضرت جابر سے مروی ہے کہ ہم مناسک حج ادا کرنے کے بعد پوری جماعت ابوجعفر حضرت امام محمد باقر بن امام

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

علی زین العابدین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب ہم آپؑ کے پاس سے رخصت ہونے لگے تو ہم نے عرض کیا: اے فرزندِ رسولؐ! ہمیں کوئی نصیحت فرمایئے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: تم میں سے طاقتور کو اپنے کمزور کی مدد کرنی چاہیے۔ تم میں سے جو مالدار ہو وہ تمھارے فقراء پر (اپنے مال کے ذریعے) شفقت و رحم دلی کرے۔ تم میں سے ہر شخص اپنے (مومن) بھائی کے لیے اسی طرح خیر خواہ ہو جیسے وہ اپنی ذات کے لیے خیر خواہ ہوتا ہے اور تم لوگ ہمارے اسرار کو مخفی رکھو اور لوگوں کو ہماری گردنوں پر سوار نہ کرو۔ [1] تم لوگ ہمارے امر (امامت) کے بارے میں غور و فکر کرو۔ ہماری طرف سے جو کچھ تمھارے پاس پہنچے اگر تم اسے قرآن کے موافق پاؤ تو اسے لے لو اگر تم اسے قرآن کے مخالف پاؤ تو اسے رد کر دو اور اگر تم پر کوئی امر مشتبہ ہو تو اسے ہماری طرف لوٹا دو یہاں تک کہ ہم تمھارے لیے اس امر کی وہ تشریح کریں جو (ہمارے آباء و اجداد کے ذریعے، ہمارے لیے تشریح بیان کی گئی ہے۔

اگر تم نے میری ان نصیحتوں پر عمل کیا اور ہمارے علاوہ کسی اور کے دروازے پر نہ گئے اور تم میں سے جو شخص بھی اس حالت میں ہمارے قائمؑ (عج) سے پہلے وفات پا جائے تو وہ شہید کا درجہ پائے گا اور تم میں سے جس نے ہمارے قائمؑ کا زمانہ پایا اور ان کے ہمراہ قتل ہوا تو وہ دو شہیدوں کا اجر پائے گا اور جس نے قائم آلِ محمدؐ کے سامنے ہمارے دشمن کو قتل کیا، اسے بیس شہداء کا اجر و ثواب عطا کیا جائے گا۔ [2]

فضائلِ علیؑ بزبانِ ابوجعفر منصور

2/206 وَجَدْتُ مَكْتُوباً بِخَطِّ وَالِدِي أَبِي الْقَاسِمِ الْفَقِيهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيٍّ بِجُرْجَانَ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ الصُّوفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَنْصَارِيِّ عن الْأَعْمَشِ سُلَيْمَانَ قَالَ: بَعَثَ إِلَيَّ أَبُو جَعْفَرٍ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ هُوَ نَازِلٌ بطريايا فَأَتَانِي رَسُولُهُ بِاللَّيْلِ فَقَالَ أَجِبْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي مَا بَعَثَ إِلَيَّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ إِلَّا لِيَسْأَلَنِي عَنْ فَضَائِلِ عَلِيٍّ فَلَعَلِّي إِنْ أَخْبَرْتُهُ قَتَلَنِي قَالَ فَكَتَبْتُ وَصِيَّتِي فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ قُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا سُلَيْمَانُ مَا هٰذِهِ الرِّيحُ قَالَ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَتَانِي رَسُولُكَ

---

[1] یعنی تم لوگوں کے سامنے ہمارے اسرار بیان نہ کرو کہ جس سے وہ ہماری جانوں کے دشمن بن جائیں۔ (مترجم)

[2] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۹، ح ۲، ص ۲۳۱؛ بحار الانوار: ج ۷۵، ح ۷، ص ۱۸۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بِاللَّيْلِ فَقُلْتُ مَا بَعَثَ إِلَيَّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَّا لِيَسْأَلَنِي عَنْ فَضَائِلِ عَلِيٍّ فَلَعَلِّي إِنْ أَخْبَرْتُهُ قَتَلَنِي فَكَتَبْتُ وَصِيَّتِي وَ لَبِسْتُ كَفَنِي قَالَ وَ كَانَ أَبُو جَعْفَرٍ مُتَّكِئاً فَاسْتَوَى قَاعِداً ثُمَّ قَالَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ثُمَّ قَالَ يَا سُلَيْمَانُ كَمْ تَرْوِي فِي فَضَائِلِ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ كَثِيراً يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ وَ اللهِ لَأُحَدِّثُكَ بِحَدِيثَيْنِ لَمْ تَسْمَعْ بِمِثْلِهِمَا قَطُّ قَالَ قُلْتُ حَدِّثْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ كُنْتُ هَارِباً مِنْ بَنِي مَرْوَانَ وَ أَنَا فِي أَطْمَارٍ لِي رِثَّةٍ وَ كُنْتُ أَتَقَرَّبُ إِلَى النَّاسِ بِحُبِّ عَلِيٍّ فَيُطْعِمُونِي وَ يُقَرِّبُونِي حَتَّى مَرَرْتُ ذَاتَ عَشِيَّةٍ بِمَسْجِدٍ قَدْ أُقِيمَتْ فِيهِ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي لَوْ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ وَ سَأَلْتُ أَهْلَهُ عَشَاءً قَالَ فَلَمَّا صَلَّيْتُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ غُلَامَانِ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِمَا إِمَامُ الْمَسْجِدِ قَالَ مَرْحَباً بِكُمَا وَ بِمَنِ اسْمُكُمَا عَلَى اسْمِهِمَا فَقُلْتُ لِشَابٍّ بِجَانِبِي مَنِ الْغُلَامَانِ مِنَ الشَّيْخِ فَقَالَ ابْنَا ابْنِهِ وَلَيْسَ فِي الْمَدِينَةِ أَحَدٌ يُحِبُّ عَلِيّاً حُبَّهُ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ أَيُّهَا الشَّيْخُ أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثاً أُقِرُّ بِهِ عَيْنَكَ قَالَ إِنْ أَقْرَرْتَ عَيْنِي أَقْرَرْتُ عَيْنَكَ قَالَ فَقُلْتُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ قُعُودٌ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ إِذْ أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ لَهَا مَا يُبْكِيكِ يَا فَاطِمَةُ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ غَابَ عَنِّي الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ الْبَارِحَةَ فَمَا أَدْرِي أَيْنَ بَاتَا فَقَالَ لَا تَبْكِي يَا فَاطِمَةُ إِنَّ لَهُمَا رَبّاً سَيَحْفَظُهُمَا ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَا أَخَذَا بَرّاً أَوْ بَحْراً فَاحْفَظْهُمَا وَ سَلِّمْهُمَا قَالَ فَأَتَاهُ جَبْرَئِيلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَا تَحْزَنْ هَذَا الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ فِي حَظِيرَةِ بَنِي النَّجَّارِ قَدْ وَكَّلَ بِهِمَا مَلَكاً يَحْفَظُهُمَا قَدْ فَرَشَ أَحَدَ جَنَاحَيْهِ لَهُمَا وَ أَظَلَّهُمَا بِالْآخَرِ قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ وَقَامَ مَعَهُ أَصْحَابُهُ حَتَّى دَخَلَ الْحَظِيرَةَ فَإِذَا الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ مُعَانِقٌ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ قَدْ فَرَشَ لَهُمَا الْمَلَكُ أَحَدَ جَنَاحَيْهِ وَ أَظَلَّهُمَا بِالْآخَرِ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ حَتَّى عَانَقَهُمَا ثُمَّ بَكَى وَ أَخَذَهُمَا ثُمَّ حَمَلَ الْحَسَنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْمَنِ وَ الْحُسَيْنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْسَرِ قَالَ فَلَمَّا خَرَجَ مِنَ الْحَظِيرَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِنِي أَحَدَ الْغُلَامَيْنِ أَحْمِلُهُ عَنْكَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ نِعْمَ الْحَامِلُ وَ نِعْمَ الْمَحْمُولَانِ وَ أَبُوهُمَا أَفْضَلُ مِنْهُمَا ثُمَّ قَالَ عُمَرُ مِثْلَ مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ مِثْلَ مَا قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ وَ اللهِ لَأُشَرِّفُكُمَا كَمَا شَرَّفَكُمَا اللهُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ قَالَ فَلَمَّا أَتَى الْمَسْجِدَ قَالَ يَا بِلَالُ هَلُمَّ عَلَيَّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا صَعِدَ رَسُولُ اللهِ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْمِنْبَرَ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا أُخْبِرُكُمُ الْيَوْمَ بِخَيْرِ النَّاسِ جَدّاً وَ جَدَّةً؛ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ فَإِنَّ جَدَّهُمَا رَسُولُ اللهِ وَ جَدَّتَهُمَا خَدِيجَةُ الْكُبْرَى بِنْتُ خُوَيْلِدٍ سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا أُخْبِرُكُمُ الْيَوْمَ بِخَيْرِ النَّاسِ أَباً وَ خَيْرِهِمْ أُمّاً؛ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ فَإِنَّ أَبَاهُمَا شَابٌّ يُحِبُّ اللهَ وَ رَسُولَهُ وَ أُمَّهُمَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ عَمّاً وَ خَيْرِهِمْ عَمَّةً؛ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ فَإِنَّ عَمَّهُمَا ذُو الْجَنَاحَيْنِ الطَّيَّارُ فِي الْجَنَّةِ وَ عَمَّتَهُمَا أُمُّ هَانِي بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ أَلَا أُخْبِرُ بِخَيْرِ النَّاسِ خَالًا وَ خَالَةً؛ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ فَإِنَّ خَالَهُمَا الْقَاسِمُ بْنُ رَسُولِ اللهِ وَ خَالَتَهُمَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ ثُمَّ أَقْبَلَ النَّبِيُّ عَلَيْنَا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّ الْحَسَنَ فِي الْجَنَّةِ وَ الْحُسَيْنَ فِي الْجَنَّةِ وَ جَدَّهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَ جَدَّتَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَ أَبَاهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَ أُمَّهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَ عَمَّهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَ عَمَّتَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَ خَالَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَ خَالَتَهُمَا فِي الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّ مُحِبَّهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَ مُبْغِضَهُمَا فِي النَّارِ قَالَ فَقَالَ الشَّيْخُ مَنْ أَنْتَ يَا فَتَى؛ قُلْتُ مِنَ الْعِرَاقِ قَالَ عَرَبِيٌّ أَمْ مَوْلًى قَالَ قُلْتُ بَلْ عَرَبِيٌّ قَالَ فَأَنْتَ تُحَدِّثُ النَّاسَ بِحَدِيثٍ مِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ وَ أَنْتَ عَلَى مِثْلِ هَذَا الْحَالِ قَالَ فَكَسَانِي خِلْعَةً وَ أَعْطَانِي بَغْلَةً قَالَ فَبِعْتُهَا فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ بِثَلَاثِمِائَةِ دِينَارٍ ثُمَّ قَالَ أَقْرَرْتَ عَيْنِي وَ لِي إِلَيْكَ حَاجَةٌ قُلْتُ مَا حَاجَتُكَ قَالَ هَاهُنَا أَخَوَانِ أَحَدُهُمَا إِمَامٌ وَ الْآخَرُ يُؤَذِّنُ فَأَمَّا الْإِمَامُ فَلَمْ يَزَلْ مُحِبّاً لِعَلِيٍّ مُنْذُ خَرَجَ مِنْ بَطْنِ أُمِّهِ وَ أَمَّا الْمُؤَذِّنُ فَلَمْ يَزَلْ مُبْغِضاً لِعَلِيٍّ مُنْذُ خَرَجَ مِنْ بَطْنِ أُمِّهِ فَأْتِ الْإِمَامَ حَتَّى تُحَدِّثَهُ قَالَ قُلْتُ دُلَّنِي إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَشَارَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَعَرَفْتُ الْبَابَ فَقَرَعْتُهُ فَخَرَجَ إِلَيَّ شَابٌّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَعَرَفَ الْكِسْوَةَ وَ عَرَفَ الْبَغْلَةَ فَقَالَ اعْلَمْ أَنَّ الشَّيْخَ لَمْ يَكْسُكَ خِلْعَةَ الْكِسْوَةِ و يعطيك [يُعْطِكَ] الْبَغْلَةَ إِلَّا وَ أَنْتَ تُحِبُّ عَلِيّاً فَحَدِّثْنِي فِي فَضَائِلِ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ إِذْ أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ وَ هِيَ تَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ يَا فَاطِمَةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ عَيَّرَتْنِي نِسَاءُ قُرَيْشٍ آنِفاً زَعَمْنَ أَنَّكَ زَوَّجْتَنِي رَجُلًا مُعْدِماً لَا مَالَ لَهُ قَالَ لَا تَبْكِينَ يَا فَاطِمَةُ فَوَ اللهِ مَا زَوَّجْتُكِ حَتَّى زَوَّجَكِ اللهُ مِنْ فَوْقِ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَرْشِهِ وَ أَشْهَدَ عَلَى ذٰلِكَ جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ أَلَا وَ إِنَّ اللهَ اطَّلَعَ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ فَاخْتَارَنِي مِنْ خَلْقِهِ وَ بَعَثَنِي نَبِيّاً ثُمَّ اطَّلَعَ ثَانِيَةً فَاخْتَارَ مِنَ النَّاسِ عَلِيّاً فَجَعَلَهُ وَارِثاً وَ وَصِيّاً فَعَلِيٌّ أَشْجَعُ النَّاسِ قَلْباً وَ أَكْثَرُهُمْ عِلْماً وَ أَعْدَلُهُمْ فِي الرَّعِيَّةِ وَ أَقْسَمُهُمْ بِالسَّوِيَّةِ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ اسْمُهُمَا فِي تَوْرَاةِ مُوسَى شَابِيرُ وَ شَابُورُ بِكَرَامَتِهِمَا عَلَى اللهِ يَا فَاطِمَةُ لَا تَبْكِينَ إِذَا كُسِيتُ غَداً كُسِيَ عَلِيٌّ مَعِي وَ إِذَا حُبِيتُ غَداً حُبِيَ عَلِيٌّ مَعِي يَا فَاطِمَةُ لِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِي وَ النَّاسُ تَحْتَ رَايَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأُنَاوِلُهُ عَلِيّاً لِكَرَامَتِهِ عَلَى اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ يَا فَاطِمَةُ عَلِيٌّ عَوْنِي عَلَى مَفَاتِيحِ الْجَنَّةِ يَا فَاطِمَةُ عَلِيٌّ وَ شِيعَتُهُ هُمُ الْفَائِزُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَلَمَّا حَدَّثْتُهُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ قَالَ يَا فَتَى مَنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ عَرَبِيٌّ أَمْ مَوْلًى قُلْتُ عَرَبِيٌّ قَالَ فَأَنْتَ تُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ وَ أَنْتَ عَلَى مِثْلِ هٰذَا الْحَالِ فَكَسَانِي ثَلَاثِينَ ثَوْباً وَ أَمَرَ لِي بِعَشَرَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ ثُمَّ قَالَ قَدْ أَقْرَرْتَ عَيْنِي وَ لِي إِلَيْكَ حَاجَةٌ قَالَ مَا حَاجَتُكَ قَالَ تَأْتِي مَسْجِدَ بَنِي فُلَانٍ أَوْ مَسْجِدَ بَنِي مَرْوَانَ حَتَّى يَأْتِيكَ الْأَخُ الْمُبْغِضُ عَلِيّاً فَطَالَتْ عَلَيَّ تِلْكَ اللَّيْلَةُ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا أُصَلِّي وَ إِذَا بِشَابٍّ يُصَلِّي إِلَى جَانِبِي وَ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ إِذْ سَقَطَتِ الْعِمَامَةُ عَنْ رَأْسِهِ فَإِذَا رَأْسُهُ رَأْسُ خِنْزِيرٍ وَ وَ اللهِ مَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فِي صَلَاتِي فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ لَهُ وَيْلَكَ مَا الَّذِي أَرَى بِكَ مِنْ سُوءِ الْحَالِ قَالَ فَقَالَ لِي لَعَلَّكَ صَاحِبُ أَخِي قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فَأَخَذَ بِيَدِي ثُمَّ خَرَجَ بِي مِنَ الْمَسْجِدِ وَ هُوَ يَبْكِي بُكَاءً شَدِيداً حَتَّى أَتَى بِي دَارَهُ ثُمَّ قَالَ لِي تَرَى هٰذِهِ الدَّارَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَأَنَا كُنْتُ مُؤَذِّناً وَ أَلْعَنُ عَلِيّاً فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى مِائَةَ مَرَّةٍ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمٌ مِنَ الْأَيَّامِ لَعَنْتُهُ عَشَرَةَ آلَافِ مَرَّةٍ وَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى أَلْفَ مَرَّةٍ فَخَرَجْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ إِلَى دَارِي هٰذِهِ وَ نِمْتُ فِي هٰذَا الْمَكَانِ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّ النَّبِيَّ قَدْ أَقْبَلَ وَ مَعَهُ أَصْحَابُهُ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ عَنْ يَمِينِهِ وَ يَسَارِهِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ وَ أَصْحَابُهُ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ وَاقِفَانِ وَ فِي يَدِ الْحَسَنِ كَأْسٌ وَ فِي يَدِ الْحُسَيْنِ إِبْرِيقٌ يَسْقِي النَّاسَ فَرَفَعَ النَّبِيُّ رَأْسَهُ فَقَالَ يَا حَسَنُ اسْقِنِي فَمَدَّ الْحَسَنُ يَدَهُ بِالْكَأْسِ إِلَى الْحُسَيْنِ فَقَالَ يَا حُسَيْنُ صُبَّ فَصَبَّ الْحُسَيْنُ مِنَ الْإِبْرِيقِ فِي الْكَأْسِ فَنَاوَلَ الْحُسَيْنُ النَّبِيَّ فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ اسْقِ أَصْحَابِي فَسَقَاهُمْ ثُمَّ قَالَ اسْقِ النَّائِمَ عَلَى الدُّكَّانِ قَالَ وَ كَانَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ يَبْكِيَانِ فَقَالَ لَهُمَا النَّبِيُّ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مَا يُبْكِيكُمَا، فَقَالَا يَا رَسُولَ اللهِ فَكَيْفَ نَسْقِيهِ وَ هُوَ يَلْعَنُ أَبَانَا كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَ قَدْ لَعَنَهُ الْيَوْمَ عَشَرَةَ آلَافِ مَرَّةٍ قَالَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ قَامَ مُغْضَباً حَتَّى أَتَانِي فَقَالَ أَتَلْعَنُ عَلِيّاً وَ أَنْتَ تَعْرِفُ أَنَّهُ بِالْمَكَانِ الَّذِي هُوَ بِهِ مِنِّي ثُمَّ ضَرَبَنِي وَ قَالَ غَيَّرَ اللهُ مَا بِكَ خِلْقَةً فَقُمْتُ وَ رَأْسِي وَ وَجْهِي هَكَذَا ثُمَّ قَالَ يَا سُلَيْمَانُ هَلْ سَمِعْتَ مِثْلَ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ قَطُّ قُلْتُ لَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ثُمَّ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الْأَمَانَ قَالَ لَكَ الْأَمَانُ قُلْتُ فَمَا تَقُولُ فِي قَاتِلِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ، قَالَ فِي النَّارِ يَا سُلَيْمَانُ قَالَ قُلْتُ فَمَا تَقُولُ فِي قَاتِلِ أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ؛ قَالَ فَسَكَتَ مَلِيّاً ثُمَّ قَالَ يَا سُلَيْمَانُ الْمُلْكُ عَقِيمٌ اذْهَبْ فَحَدِّثْ فِي فَضَائِلِ عَلِيٍّ مَا شِئْتَ

قال محمد بن ابي القاسم: هٰذا الخبر قد سمعته ورويته بأسانيد مختلفة وألفاظ تزيد وتنقص وقد أوردته هاهٰنا على هذا الوجه وفي آخره قد أدخل كلام بعض في بعض والله أعلم بالصواب!

سلیمان اعمش بیان کرتے ہیں کہ جب امیر المومنین ابوجعفر (منصور دوانیقی) نے بطریایا میں قیام کر رکھا تھا تو اس نے رات کے وقت اپنا قاصد میرے پاس بھیجا اور اس قاصد نے مجھ سے کہا کہ تمھیں امیر المومنین نے بلایا ہے تو میں نے اپنے دل میں کہا کہ اس نے رات کے وقت صرف اس لیے مجھے پیغام دے کر بلوایا ہے کہ وہ مجھ سے حضرت علی علیہ السلام کے فضائل کے متعلق پوچھ سکے اور اگر میں نے اسے حضرت علی علیہ السلام کے فضائل کے بارے میں بتایا تو وہ مجھے قتل کر دے گا لہٰذا میں نے اپنی وصیت لکھی اور اس کی طرف چل پڑا۔

جب میں اس کے پاس گیا تو میں نے کہا: اے امیر المومنین! آپ پر سلام ہو تو اس نے جواب دیتے ہوئے کہا: وعلیک السلام اے سلیمان! یہ خوشبو کیسی ہے؟ تو میں نے کہا: اے امیر المومنین! آپ کا قاصد رات کے وقت میرے پاس آیا تو میں نے اپنے دل میں کہا کہ ضرور امیر المومنین نے اس لیے مجھے بلوایا ہے تاکہ وہ مجھ سے حضرت علی علیہ السلام کے فضائل کے متعلق سوال کریں اور اگر میں نے انھیں حضرت علی علیہ السلام کے فضائل کے بارے میں خبر دی تو وہ مجھے قتل کر دیں گے لہٰذا میں نے اپنی وصیت لکھ چھوڑی اور اپنا کفن پہن لیا۔

میری یہ بات سن کر ابوجعفر (منصور دوانیقی) جو کہ ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا تھا، فوراً سیدھا ہو کر بیٹھ گیا اور کہا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پھر ابوجعفر (منصور دوانیقی) نے کہا: اے سلیمان! تم نے حضرت علی علیہ السلام کے فضائل میں کس قدر احادیث نقل کی ہیں؟ تو میں نے جواب دیا: میں نے بہت زیادہ احادیث نقل کی ہیں۔ اس پر اس نے کہا: خدا کی قسم! میں تمھیں حضرت علی علیہ السلام کی فضیلت میں دو ایسی حدیثیں سناتا ہوں کہ تم نے ایسی احادیث پہلے کبھی نہیں سنی ہوں گی۔

یہ سن کر میں نے کہا: امیر المومنین! آپ مجھے وہ احادیث سنائیں تو ابوجعفر (منصور دوانیقی) نے کہا: میں بنومروان سے بھاگا ہوا تھا اور میں نے بہت ہی بوسیدہ کپڑے پہن رکھے تھے۔ میں حضرت علی علیہ السلام کی محبت کے ذریعے لوگوں کا قرب حاصل کرتا جس کی وجہ سے وہ مجھے کھانا کھلاتے اور مجھے اپنے قریب کرتے یہاں تک کہ میں ایک رات ایک مسجد کے پاس سے گزرا جہاں نمازِ مغرب ادا کی جارہی تھی۔ میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگر میں اس مسجد میں جاؤں اور نماز پڑھ کر لوگوں سے رات کے کھانے کے بارے میں سوال کروں گا۔ پھر میں یہ سوچ کر مسجد میں داخل ہوگیا اور وہاں نماز پڑھی کہ اتنے میں مسجد میں دو لڑکے داخل ہوئے۔ جب اس مسجد کے امام نے انھیں دیکھا تو کہا: خوش آمدید و مرحبا، تم دونوں کو اور جن دو ہستیوں کے ناموں پر تم دونوں کے نام رکھے گئے ہیں۔

یہ منظر دیکھ کر میں نے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے ایک نوجوان سے پوچھا کہ یہ دونوں لڑکے اور یہ بزرگ کون ہیں؟ تو اس نے جواب دیا: یہ دونوں لڑکے اس بزرگ کے پوتے ہیں اور اس شہر میں اس بزرگ جیسا کوئی حضرت علی علیہ السلام کا محب نہیں ہے۔

یہ سن کر میں اُٹھا اور اس بزرگ کی جانب بڑھا اور کہا: اے شیخ (بزرگ) کیا میں آپ کو ایک ایسی حدیث سناؤں جس سے آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈک ملے تو انھوں نے جواب دیا: اگر تم نے میری آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچائی تو میں تمھاری آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاؤں گا۔

پھر میں نے کہا کہ مجھے میرے والد نے اور انھوں نے میرے دادا کے ذریعے جناب عبداللہ بن عباس سے نقل کرتے ہوئے مجھے یہ خبر دی ہے کہ جنابِ ابن عباس بیان کرتے ہیں: ایک دن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں جنابِ فاطمہؑ روتے ہوئے رسولؐ اللہ کے پاس تشریف لائیں تو آپؐ نے فرمایا:

اے فاطمہؑ! آپؑ کیوں رو رہی ہیں؟

تو انھوں نے فرمایا: اے اللہ کے نبیؐ! کل رات سے حسنؑ و حسینؑ میری نظروں سے اوجھل ہیں اور مجھے نہیں معلوم کہ ان دونوں نے رات کہاں گزاری ہے؟

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہؑ! آپؑ نہ روئیں، ان دونوں کا پروردگار ان کی حفاظت کرنے والا ہے۔ پھر آپؐ نے اپنے دستِ مبارک آسمان کی طرف بلند کر کے دُعا فرمائی:

"اے اللہ! وہ دونوں خشکی یا سمندر میں جہاں بھی ہیں ان کی حفاظت فرما اور ان دونوں کو امن وسلامتی عطا فرما"۔

اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جنابِ جبرئیلؑ آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ غمزدہ نہ ہوں، حسنؑ وحسینؑ بنونجار کی حویلی میں ہیں اور اللہ نے ان پر ایک فرشتے کو مسلط کیا ہوا ہے جو ان دونوں کی حفاظت کر رہا ہے۔ اس فرشتے نے اپنا ایک پَر ان کے نیچے بچھا رکھا ہے اور اپنے دوسرے پَر سے ان پر سایہ بنا رکھا ہے۔

یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی جگہ سے اُٹھے تو آپؐ کے ساتھ اصحاب بھی اُٹھ کھڑے ہوئے اور آپؐ بنونجار کی حویلی میں داخل ہوئے تو آپؐ نے دیکھا کہ حسنؑ وحسینؑ ایک دوسرے کے گلے میں بانہیں ڈالے آرام فرما رہے ہیں جبکہ فرشتے نے اپنا ایک پَر ان کے نیچے بچھایا ہوا تھا اور دوسرے پَر سے ان پر سایہ کیا ہوا تھا۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی جانب بڑھے اور دونوں کو گلے سے لگایا۔ پھر گریہ کرنے لگے اور ان کو یوں اُٹھالیا کہ حضرت حسنؑ کو اپنے دائیں شانے اور حضرت حسینؑ کو بائیں شانے پر بٹھایا۔

جب آپؐ حویلی سے باہر تشریف لائے تو حضرت ابوبکر نے کہا: اے اللہ کے رسولؐ! دونوں شہزادوں میں سے ایک شہزادہ مجھے دے دیجیے اسے میں اُٹھالیتا ہوں تو آپؐ نے فرمایا: اے ابوبکر! ان کو اُٹھانے والا کس قدر اچھا ہے اور جن دونوں بچوں کو اُٹھایا ہوا ہے وہ بھی کس قدر اچھے ہیں اور ان دونوں کے والد ان سے بھی افضل ہیں۔ پھر جو بات حضرت ابوبکر نے کی تھی وہی حضرت عمر نے کی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بھی وہی جواب دیا جو حضرت ابوبکر کو دیا تھا۔

اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خدا کی قسم! اللہ نے تم دونوں کو وہ شرف وفضیلت بخشی ہے جیسے اللہ نے تم دونوں کو اپنے عرش سے بڑھ کر شرف وفضیلت عطا کی ہے۔ جب آپؐ مسجد (نبوی) میں تشریف لے آئے تو آپؐ نے جنابِ بلالؓ سے فرمایا: اے بلالؓ! لوگوں کو میرے پاس بلاؤ۔ جب لوگ مسجد میں جمع ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا:

اے لوگو! کیا میں تمھیں ان لوگوں کے بارے میں خبر نہ دوں کہ جن کے نانا اور نانی سب سے بہتر وبرتر ہیں؟ سب نے جواب دیا: جی ہاں رسول اللہؐ! بتایئے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تو آپؐ نے فرمایا: تم لوگ حسنؑ و حسینؑ سے ضرور وابستہ رہو کیونکہ ان دونوں کے نانا رسولؐ اللہ (حضرت محمدؐ) اور ان کی نانی جنابِ خدیجہؑ بنت خویلد جنت کی عورتوں کی سردار ہیں۔

پھر آپؐ نے فرمایا: اے لوگو! کیا میں تمھیں آج ان لوگوں کے بارے میں بتاؤں جو باپ اور ماں کے اعتبار سے تم سے بہتر و برتر ہیں؟

سب نے کہا: جی ہاں یارسولؐ اللہ!

تو آپؐ نے فرمایا: تم لوگوں کو اس حوالے سے حسنؑ و حسینؑ سے ضرور وابستہ رہنا ہوگا کیونکہ ان دونوں کے والد گرامی وہ جوان ہیں جو اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت رکھتے ہیں اور ان دونوں کی والدہ فاطمہؑ بنت رسولؐ اللہ عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں۔

پھر آپؐ نے فرمایا: اے لوگو! کیا میں تمھیں ان کے بارے میں خبر دوں جو چچا اور پھوپھی کے اعتبار سے سب لوگوں سے بہتر و برتر ہیں؟

تو سب نے عرض کیا: جی ہاں یارسولؐ اللہ!

تو آپؐ نے فرمایا: تم لوگ حسنؑ و حسینؑ سے ضرور متمسک رہو کیونکہ ان دونوں کے چچا (حضرت جعفر طیارؑ) وہ ہیں جو دو پروں کے ساتھ جنت میں پرواز کرتے ہیں اور ان کی پھوپھی اُمِ ہانی بنت ابی طالبؑ ہیں۔ کیا میں تمھیں ان کے بارے میں بتاؤں جن کے ماموں اور خالہ لوگوں کے ماموں اور خالہ سے بہتر و برتر ہیں؟

تو لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں یارسولؐ اللہ!

تو آپؐ نے فرمایا: تم لوگ حسنؑ و حسینؑ سے وابستہ رہو کیونکہ ان کے ماموں قاسم بن رسولؐ اللہ ہیں اور ان کی خالہ زینب بنت رسولؐ اللہ ہیں۔ [1]

اس کے بعد رسول اللہ ﷺ ہماری جانب بڑھے اور فرمایا: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ حسنؑ جنتی ہے، حسینؑ جنتی ہے۔ ان دونوں کے نانا اور نانی جنتی ہیں۔ ان دونوں کے والد گرامی اور والدہ جنتی ہیں۔ ان دونوں کے چچا اور پھوپھی جنتی ہیں۔ ان دونوں کے ماموں اور خالہ جنتی ہیں۔

اے اللہ! تو جانتا ہے کہ ان دونوں سے محبت رکھنے والا جنتی ہے اور ان دونوں سے بُغض رکھنے والا جہنمی ہے۔

---

[1] رسولؐ اللہ کی پروردہ ہونے کی حیثیت سے انھیں بناتِ رسولؐ کہا جاتا ہے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابوجعفر (منصور دوانیقی) کہتا ہے کہ یہ سن کر اس بزرگ نے مجھ سے پوچھا: اے جوان! تم کون ہو...
جواب دیا: میں عراق سے ہوں۔

اس بزرگ نے پوچھا: تم عربی ہو یا عجمی غلام؟

میں نے کہا: میں عربی ہوں۔

یہ سن کر اس نے کہا: تم لوگوں کو اس طرح کی حدیث سناتے ہو اور پھر بھی اس (کسمپرسی کی) حالت میں ہو...
اس نے مجھے ایک خچر دیا۔ میں نے اس زمانے میں وہ خچر تین سو دینار میں بیچا۔ پھر اس بزرگ نے کہا کہ تم نے (یہ حدیث سنا
کر) میری آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچائی ہے، مجھے تم سے ایک ضروری کام ہے؟

میں نے کہا: آپ کو مجھ سے کیا کام ہے؟

تو اس نے کہا: یہاں دو بھائی رہتے ہیں ان میں سے ایک پیش نماز اور دوسرا مؤذن ہے۔ جو پیش نماز ہے وہ جب
سے شکمِ مادر سے دنیا میں آیا ہے ہمیشہ سے حضرت علی علیہ السلام کا حُب دار ہے اور جو مؤذن ہے وہ جب سے شکمِ مادر سے دنیا
میں آیا ہے ہمیشہ سے حضرت علی علیہ السلام سے بُغض و عداوت رکھتا ہے۔ پس! تم پیش نماز کے پاس جاؤ اور اسے (حضرت
علی علیہ السلام کی فضیلت میں) کوئی حدیث سناؤ۔

میں نے بزرگ سے کہا کہ آپ مجھے پیش نماز کی رہائش گاہ کے بارے میں بتایئے تو انھوں نے اس کے گھر کی
طرف اشارہ کر کے مجھے بتایا کہ وہ اس کا گھر ہے۔ پھر میں نے اس گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا تو ایک جوان باہر میرے پاس آیا
اور میں نے اسے سلام کیا تو اس نے میرے لباس اور سواری سے پہچان لیا اور کہا: یاد رکھو! تمھیں شیخ (بزرگ) نے صرف
اس وجہ سے یہ قیمتی لباس اور خچر عطا کیا ہے کیونکہ تم حضرت علی علیہ السلام سے محبت رکھتے ہو لہٰذا تم مجھے حضرت علی علیہ السلام کے فضائل
کے بارے میں حدیث سناؤ۔

ابوجعفر (منصور دوانیقی) کہتا ہے کہ میں نے کہا: مجھے میرے باپ نے، اس نے اپنے باپ کے ذریعے: جناب
عبداللہ ابن عباس سے یہ روایت نقل کرتے ہوئے مجھ سے بیان کی ہے کہ جنابِ عبداللہ بن عباس کہتے ہیں کہ ایک دفعہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں موجود تھے کہ جنابِ فاطمہؑ روتی ہوئی تشریف لائیں تو آپؐ نے فرمایا: اے
فاطمہؑ! آپؑ کو کس نے رُلایا ہے؟ تو جنابِ فاطمہؑ نے فرمایا: اے اللہ کے رسولؐ! مجھے قریش کی عورتوں نے ابھی ابھی یہ
طعنہ دیا ہے کہ تمھارے باپ نے تمھاری شادی ایسے مرد سے کی ہے جس کے پاس مالِ دنیا میں سے کچھ نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہؑ! آپؑ مت روئیں، خدا کی قسم! میں نے اُس وقت تک (زمین پر) آپؑ کی شادی نہیں کی جب تک اللہ نے اپنے عرش پر آپؑ کی شادی نہ انجام دی اور اللہ نے (عرش پر) اس شادی کے گواہ جبرئیلؑ اور میکائیلؑ مقرر کیے۔ آگاہ رہو! یقیناً اللہ نے اپنے عرش سے اپنی ساری مخلوق پر نظر دوڑائی تو اس نے اپنی ساری مخلوق سے مجھے منتخب کیا اور مجھے نبی بنا کر بھیجا۔ پھر اس نے دوسری دفعہ اپنی مخلوق پر نظر دوڑائی تو تمام لوگوں سے علیؑ کو منتخب کیا اور انھیں میرا وارث اور وصی قرار دیا۔

علیؑ دل کے لحاظ سے تمام لوگوں سے زیادہ شجاع اور سب سے زیادہ علم رکھتے ہیں۔ وہ اپنی رعایا سے سب سے زیادہ عدل و انصاف کرنے والے اور برابر تقسیم کرنے والے ہیں اور حسنؑ اور حسینؑ جوانانِ جنّت کے سردار ہیں۔ حضرت موسیٰؑ پر نازل ہونے والی کتاب تورات میں ان دونوں کے نام شابیر اور شابور ہیں کیونکہ یہ دونوں اللہ کی بارگاہ میں عزت و کرامت کے مالک ہیں۔

اے فاطمہؑ! آپؑ مت روئیں کل (بروزِ قیامت) جب مجھے (جنّتی) لباس پہنایا جائے گا تو میرے ساتھ علیؑ کو بھی لباس پہنایا جائے گا۔ جب کل میرے ساتھ محبت کی جائے گی تو میرے ساتھ علیؑ سے بھی محبت کی جائے گی۔

اے فاطمہؑ! (قیامت کے دن) لواء الحمد میرے ہاتھ میں ہوگا اور قیامت کے دن لوگ میرے پرچم تلے ہوں گے جبکہ مَیں یہ پرچم (لواء الحمد) علیؑ کے سپرد کروں گا کیونکہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اس کی جو عزت و کرامت ہے اس بنا پر ایسا کروں گا۔

اے فاطمہؑ! علیؑ جنّت کی کنجیوں میں میرا مددگار ہے۔

اے فاطمہؑ! قیامت کے دن علیؑ اور ان کے شیعہ کامیاب ہوں گے۔

(منصور کہتا ہے کہ) جب اس پیش نماز نے مجھ سے یہ حدیث سنی تو اس نے کہا: اے جوان! تم کون ہو؟ میں نے جواب دیا: میں عراق کا رہنے والا ہوں۔

اس نے کہا: تم عربی ہو یا عجمی غلام؟

میں نے جواب دیا: میں عربی ہوں۔

تو اس نے کہا: تم یہ حدیث سنا رہے ہو اور تمھاری یہ حالت ہے۔ پھر اس نے مجھے تیس لباس اور دس ہزار درہم دینے کا حکم دیا۔ اس کے بعد اس نے کہا کہ تم نے میری آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچائی ہے اور اب مجھے تم سے ایک ضروری کام ہے؟

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تو میں نے کہا: آپ کو مجھ سے کیا ضروری کام ہے؟

تو اس نے کہا: تم بنوفلاں کی مسجد میں جاؤ یا اس نے یہ کہا تھا کہ تم بنو مروان کی مسجد میں جاؤ وہاں تمھارے پاس میرا وہ بھائی آئے گا جو حضرت علی علیہ السلام سے بغض و عداوت رکھتا ہے۔

ابوجعفر (منصور دوانیقی) کہتا ہے کہ میرے لیے وہ رات بہت طویل ہوگئی۔ جب صبح ہوئی تو میں اس مسجد کی جانب چل پڑا۔ میں نے اس مسجد میں پہنچ کر نماز پڑھنا شروع کر دی۔ جب میں نماز پڑھ رہا تھا تو میرے پہلو میں ایک نوجوان نماز میں مشغول تھا۔ اس کے سر پر عمامہ تھا۔ پس! اچانک اس کے سر سے عمامہ نیچے گرا تو میں نے دیکھا کہ اس کا سر خنزیر کے سر کے مانند ہے۔ خدا کی قسم! اس کے بعد مجھے کچھ معلوم نہیں کہ میں اپنی نماز کے دوران کیا پڑھتا رہا ہوں۔ جب وہ نماز پڑھنے کے بعد واپس جانے کے لیے مڑا تو میں نے اس سے کہا: تجھ پر وائے ہو میں جو تمھارا بُرا حال دیکھ رہا ہوں اس کا کیا سبب ہے؟ تو اس نے کہا: شاید تم میرے بھائی کے ساتھی ہو۔ میں نے جواب دیا: ہاں ایسا ہی ہے۔ پھر اس نے میرا ہاتھ تھام لیا اور میرے ہمراہ مسجد سے باہر آگیا اور وہ شدید گریہ و زاری کر رہا تھا یہاں تک کہ وہ مجھے اپنے ساتھ اپنے گھر لے گیا۔

پھر اس نے مجھ سے کہا: کیا تم یہ گھر دیکھ رہا ہو؟ میں نے جواب دیا: ہاں! دیکھ رہا ہوں۔ تو اس نے کہا: میں مؤذن تھا اور ہر روز حضرت علیؑ پر ایک ہزار دفعہ لعنت کرتا تھا (العیاذ باللہ)۔ اور دوسری روایت کے مطابق ایک سو دفعہ لعنت کرتا تھا یہاں تک کہ ایک دن میں نے ان پر دس ہزار دفعہ لعنت بھیجی اور دوسری روایت کے مطابق ایک ہزار دفعہ لعنت بھیجی (العیاذ باللہ)۔

اس عمل کے بعد میں مسجد سے باہر آیا اور اس گھر کی جانب واپس مڑا۔ میں گھر آ کر اس جگہ پر سو گیا اور میں نے نیند کی حالت میں دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب کے ہمراہ تشریف لائے ہیں جبکہ آپؐ کے دائیں اور بائیں جانب حسنؑ و حسینؑ ہیں۔ رسولؐ اللہ اور ان کے اصحابؓ بیٹھ گئے لیکن حسنؑ و حسینؑ کھڑے رہے۔ جنابِ حسنؑ کے ہاتھ میں پیالہ اور جنابِ حسینؑ کے ہاتھ میں شربت کا جام تھا جس سے وہ لوگوں کو سیراب کر رہے تھے۔ اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سرِ مبارک بلند کرتے ہوئے فرمایا: اے حسنؑ! مجھے سیراب کرو تو حضرت امام حسن علیہ السلام نے اپنے دستِ مبارک سے وہ پیالہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی جانب بڑھایا اور فرمایا: اے حسینؑ! اس میں شربت ڈالیے تو حضرت امام حسین علیہ السلام نے اس پیالے کو شربت سے لبریز کر کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے نوش فرمایا۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے اصحاب کو بھی سیراب کرو تو حضرت حسنؑ و حسینؑ نے اصحابِ نبیؐ کو بھی سیراب

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قبلہ۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اس مکان پر سونے والے کو بھی سیراب کرو۔

یہ سن کر حسنؑ و حسینؑ رونے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم دونوں کیوں رو رہے ہو؟ تو انھوں نے جواب دیا: اے اللہ کے رسولؐ! ہم اس شخص کو کیسے سیراب کریں جبکہ یہ ہر روز ہمارے والد گرامیؑ پر ایک ہزار دفعہ لعنت کرتا ہے اور اس نے آج ان پر دس ہزار دفعہ لعنت کی ہے۔ (العیاذ باللہ)

وہ کہتا ہے کہ میں نے دیکھا یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غضب ناک حالت میں اپنی جگہ سے اُٹھ کر میرے پاس آئے اور فرمایا: کیا تم علیؑ پر لعنت کرتے ہو؟! اور تم جانتے ہو کہ علیؑ کو مجھ سے کیا قدر و منزلت ہے اور اس کا میرے نزدیک کیا مقام ہے؟ پھر آپؐ نے مجھے مارا اور میرے حق میں یوں بددُعا کی: ''اللہ تعالیٰ تیری صورت و خلقت کو تبدیل فرمائے''۔

اس کے بعد جب میں نیند سے بیدار ہوا تو میرا سر اور میرا چہرہ اس حالت میں (خنزیر کی طرح) تبدیل ہو چکا تھا۔

اس کے بعد ابوجعفر (منصور دوانیقی) نے کہا: اے سلیمان! کیا تم نے اس سے پہلے کبھی ان دو حدیثوں جیسی کوئی حدیث سنی ہے؟ تو میں نے جواب دیا: نہیں۔

پھر میں نے کہا: اے امیر المومنین! اگر جان کی امان پاؤں تو ایک بات پوچھوں؟

تو ابوجعفر (منصور دوانیقی) نے کہا: ہاں! تمھیں جان کی امان دیتا ہوں تو میں نے سوال کیا: آپ حسنؑ و حسینؑ کے قاتل کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

تو اس نے جواب دیا: اے سلیمان! وہ جہنمی ہیں۔

پھر میں نے پوچھا: آپ حضرت حسینؑ کی اولاد کے قاتل کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

یہ سن کر وہ کافی دیر تک خاموش رہنے کے بعد کہنے لگا: اے سلیمان! بادشاہت بانجھ (بے برکت) ہے۔ جاؤ تمھارا علیؑ کے فضائل کے متعلق جو جی چاہتا ہے وہ بیان کرو۔ [1]

(مؤلف) محمد بن ابوالقاسم نے کہا کہ میں نے اس خبر کو مختلف اسانید اور الفاظ کی کمی و بیشی کے ساتھ سماعت کیا ہے اور روایت کیا ہے اور اسے میں نے یہاں اسی طرح سے وارد کیا ہے اور اس کے آخر میں بعض کلام بعض میں داخل ہے۔

واللہ اعلم بالصواب!

---

[1] کفایۃ الاثر: ۱۷۵، ح ۶۳؛ امالی شیخ صدوق: ۲۳۱، مجلس ۶۷، ح ۲؛ بحارالانوار: ۳۶/ ۳۱۹، ح ۱۷۰؛ منتخب الاثر: ۱۷۰، فصل ۱، باب ۷، ح ۱۶؛ شرح الاخبار قاضی نعمان: ۱/ ۱۱۹، ح ۴۶؛ الفضائل ابن شاذان: ۱۱۹؛ نیز یہ حدیث ج ۴، ص ۹۷ کے تحت تفصیل سے ذکر ہوگی۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ کی قدر و منزلت

3/207 أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ الْإِمَامُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُمُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُولَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مَنْصُورٍ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْعُودٍ الْعَبَّاسِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْحَرِيرِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَأَلْتُهُ مَنْ كَانَ آثَرَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ فِيمَا رَأَيْتَ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَداً بِمَنْزِلَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِنْ كَانَ يَبْعَثُ إِلَيْهِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَيَخْلُو بِهِ حَتَّى يُصْبِحَ هَكَذَا كَانَ لَهُ عِنْدَهُ مَنْزِلَةٌ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا وَ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ وَ هُوَ يَقُولُ يَا أَنَسُ تُحِبُّ عَلِيّاً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّهُ لِحُبِّكَ إِيَّاهُ فَقَالَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ أَحْبَبْتَهُ أَحَبَّكَ اللَّهُ تَعَالَى وَ إِنْ أَبْغَضْتَهُ أَبْغَضَكَ اللَّهُ وَ إِنْ أَبْغَضَكَ اللَّهُ أَوْلَجَكَ النَّارَ

عبدالمومن انصاری نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ انھوں نے انس بن مالک سے سوال کیا کہ تم نے کیا دیکھا ہے کہ لوگوں میں سے کون سا شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب تھا؟

انس نے جواب دیا: میں نے کسی کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک وہ مقام و مرتبہ نہیں دیکھا جو مقام و منزلت حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کا رسولؐ اللہ کے نزدیک تھا۔ اگر حضرت علیؑ رات کے وقت رسولؐ اللہ کے پاس تشریف لاتے تو آپؐ ان سے تنہائی میں راز و نیاز کرتے رہتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی۔ حضرت علیؑ کی یہی قدر و منزلت رسولؐ اللہ کے نزدیک رہی یہاں تک کہ آپؐ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

انس کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اے انس! کیا تم علیؑ سے محبت رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! بے شک میں حضرت علیؑ سے محبت رکھتا ہوں کیونکہ آپؐ ان سے محبت رکھتے ہیں۔

اِن سے صلح مجھ سے صلح ہے

یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یاد رکھو! اگر تم نے علیؑ سے محبت کی تو اللہ تم سے محبت کرے گا۔ اگر تم نے علیؑ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ے بُغض رکھا تو اللہ تم سے بُغض رکھے گا اور اگر اللہ نے تم سے بُغض رکھا تو وہ تمھیں جہنم کی آگ میں داخل کرے گا۔ (۱)

4/208 أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ الزَّاهِدُ أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحُسَيْنِيُّ الْجَوَّانِيُّ فِي شَهْرِ شَوَّالٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ لَفْظاً مِنْهُ وَ قَابَلْتُهُ بِأَصْلِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الزَّاهِدُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الدَّاعِي الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الْجَلِيلُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّخْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا عَمِّي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: إِنِّي لَعِنْدَ رَسُولِ اللهِ أَنَا وَ عَلِيٌّ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ

زید بن ارقم سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھا ہوا تھا جبکہ اس وقت حضرت علی علیہ السلام اور حضرت امام حسن و حسین علیہم السلام بھی موجود تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اس سے جنگ ہے جس نے ان سے جنگ کی اور میری اس سے صلح ہے جس نے ان سے صلح کی۔ (۲)

اصحاب الیمین شیعہ ہیں

5/209 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللهُ بِالْمَوْضِعِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُ فِي التَّارِيخِ الْمَذْكُورِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْمُظَفَّرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الثَّلْجِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّازِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ أَبِي زَكَرِيَّا الْمَوْصِلِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ قَالَ لِعَلِيٍّ إِنَّكَ أَنْتَ الَّذِي احْتَجَّ اللهُ بِكَ فِي ابْتِدَاءِ الْخَلْقِ حَيْثُ أَقَامَهُمْ أَشْبَاحاً فَقَالَ لَهُمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ، قَالُوا بَلَى قَالَ وَ مُحَمَّدٌ رَسُولِي، قَالُوا بَلَى قَالَ وَ عَلِيٌّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَأَبَى الْخَلْقُ جَمِيعاً إِلَّا اسْتِكْبَاراً وَ عُتُوّاً عَنْ وَلَايَتِكَ إِلَّا نَفَرٌ قَلِيلٌ وَ هُمْ أَقَلُّ الْقَلِيلِ وَ هُمْ أَصْحَابُ الْيَمِينِ

---

(۱) امالی شیخ طوسی: ص ۲۳۷

(۲) بحار الانوار: ج ۳۷، ص ۸۲؛ امالی شیخ طوسی: ۱/ ۳۴۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابو جعفر (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) نے اپنے آباؑ و اجدادؑ کے ذریعے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

بے شک! اللہ نے ابتداء خلقت کے وقت آپؑ کے ذریعے (مخلوق پر) حجت تمام کی۔ وہ یوں کہ جب اس نے تمام اَرواح کو قائم کیا تو ان سے کہا: کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں؟

تو انھوں نے جواب دیا: جی ہاں! بے شک تو ہی ہمارا رب ہے۔

پھر اُس نے پوچھا: کیا محمدؐ میرے رسولؐ ہیں؟

تو انھوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

پھر اس نے پوچھا: اور علیؑ امیر المومنین (مومنوں کے پیشوا) ہیں؟

تو اکثر مخلوق نے تکبر کیا اور آپؑ کی ولایت سے سرکشی کی سوائے قلیل تعداد کے اور وہی تھوڑی سی تعداد کے لوگ اصحاب الیمین ہیں۔ [1]

مومن غریب الوطن ہے!

6/210 أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ الرَّئِيسُ الزَّاهِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللَّهُ إِجَازَةً سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ وَ نَسَخْتُ مِنْ أَصْلِهِ وَ قَابَلْتُ مِنْ كِتَابِهِ مَعَ وَلَدِهِ الْمُوَفَّقِ أَبِي الْقَاسِمِ بِالرَّيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمِّي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ الشَّيْخِ السَّعِيدِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ عَنْ أَبِيهِ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَطَّارِ الْكُوفِيِّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ عَنْ بَشِيرٍ الدَّهَّانِ عَنْ كَامِلٍ التَّمَّارِ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ: قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ أَتَدْرِي مَنْ هُمْ، قُلْتُ أَنْتَ أَعْلَمُ قَالَ أَفْلَحَ الْمُسْلِمُونَ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ هُمُ النُّجَبَاءُ وَ الْمُؤْمِنُ غَرِيبٌ ثُمَّ قَالَ طُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

کامل تمار سے مروی ہے کہ ابو جعفر (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) نے فرمایا:

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ (سورہ مومنون: آیت ۱)

"یقیناً مومن کامیاب ہیں"۔

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۳۷؛ بحار الانوار: ج ۲۷، ص ۱۲۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کیا تم جانتے ہو کہ یہ مومن کون ہیں؟
تو میں نے جواب دیا: آپؑ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔
اس پر آپؑ نے فرمایا: مسلمان کامیاب ہیں، بے شک مسلمان اچھی صفات کے مالک ہوتے ہیں اور مومن غریب الوطن (پردیسی اور غیر مانوس) ہوتا ہے۔
پھر آپؑ نے فرمایا: غرباء کے لیے جنت طوبیٰ ہے۔ [1]

مولا علیؑ ہدایت کے پرچم ہیں

7/211 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ رَحِمَهُمُ اللهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْمُظَفَّرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى قَالَ: أَخْبَرَنَا مَخُولُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّ اللهَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْداً فَقُلْتُ رَبِّ بَيِّنْهُ لِي قَالَ اسْمَعْ قُلْتُ سَمِعْتُ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ عَلِيّاً رَايَةُ الْهُدَى بَعْدَكَ وَ إِمَامُ أَوْلِيَائِي وَ نُورُ مَنْ أَطَاعَنِي وَ هِيَ الْكَلِمَةُ الَّتِي أَلْزَمْتُهَا الْمُتَّقِينَ فَمَنْ أَحَبَّهُ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَ مَنْ أَبْغَضَهُ فَقَدْ أَبْغَضَنِي فَبَشِّرْهُ بِذٰلِكَ

ابوجعفر (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) نے اپنے آباؤ اجدادؑ کے ذریعے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھ سے ایک عہد طلب کیا تو میں نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! اس عہد کو میرے سامنے بیان کریں۔
تو خدا نے فرمایا: غور سے سنو۔
میں نے عرض کیا: میں سن رہا ہوں۔
پھر خدا نے فرمایا: اے محمدؐ! بے شک علیؑ آپؐ کے بعد ہدایت کا پرچم، میرے دوستوں کا امام، میرے اطاعت گزار بندوں کے لیے نور اور روشنی ہے۔ یہ وہ کلمہ ہے جو متقیوں کے لیے لازم ہے جس نے اس سے محبت کی اس نے مجھ

---

[1] بحارالانوار: ج ۲، ص ۲۰۴؛ المحاسن: ج ۱، ص ۲۷۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سے محبت کی اور جس نے اُس سے بُغض رکھا اس نے مجھ سے بُغض رکھا۔ پس! آپؐ حضرت علیؑ کو یہ خوشخبری سنا دیں۔ [1]

جنّتی اور جہنّمی لوگ

8/212 أَخْبَرَنِي وَالِدِي أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ وَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَ ابْنُهُ أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ عَمَّارٍ جَمِيعاً عَنِ الشَّيْخِ الزَّاهِدِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي نَصْرٍ الْجُرْجَانِيِّ عَنِ السَّيِّدِ الزَّاهِدِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ الْحُسَيْنِيِّ الْمَرْعَشِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ عَنْ أَخِيهِ الشَّيْخِ السَّعِيدِ الْفَقِيهِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْمُجَاوِرُ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَزِينٍ ابْنُ أَخِي دِعْبِلِ بْنِ عَلِيٍّ الْخُزَاعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ فَقَالَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ مَنْ أَطَاعَنِي وَ سَلَّمَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بَعْدِي وَ أَقَرَّ بِوَلَايَتِهِ وَ أَصْحَابُ النَّارِ مَنْ سَخِطَ الْوَلَايَةَ وَ نَقَضَ الْعَهْدَ وَ قَاتَلَهُ بَعْدِي

حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کے ذیل میں فرمایا:

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ (سورہ حشر: آیت ۲۰)

"جہنّمی اور جنّتی برابر نہیں ہو سکتے۔ جنّتی لوگ کامیاب ہیں"۔

جنّتی لوگ وہ ہیں جنھوں نے میری اطاعت کی اور میرے بعد علیؑ ابن ابی طالبؑ کے آگے سرِ تسلیم خم کیا اور ان کی ولایت کا اقرار کیا۔ جہنّمی لوگ وہ ہیں جنھوں نے حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کا انکار کیا اور عہد (امامت) کو توڑا اور میرے بعد ان سے جنگ کی۔ [2]

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۳۸۶؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۵۱؛ اربعین منتخب الدین: ۵۸

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۷۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ ہر مومن و مومنہ کے مولا ہیں

9/213 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ فِي التَّارِيخِ وَ الْمَوْضِعِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُمَا عَنْ أَبِيهِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عُمَرَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ابْنُ عُقْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ شَيْبَانَ الْكِنْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَنْصُورِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ سَابُورَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ وَ هُوَ وَلِيُّكُمْ بَعْدِي

بُرید نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علیؑ ابن ابی طالبؑ ہر مومن و مومنہ کے مولا اور میرے بعد تم لوگوں کے ولی (سرپرست) ہیں۔ (1)

مولا علیؑ کے حق میں وصیت

10/214 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ بْنِ سَعِيدٍ ابْنِ عُقْدَةَ الْحَافِظِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُتْبَةَ الْكِنْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: أُوصِي مَنْ آمَنَ بِي وَ صَدَّقَنِي بِالْوَلَايَةِ لِعَلِيٍّ فَإِنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَقَدْ تَوَلَّانِي وَ مَنْ تَوَلَّانِي فَقَدْ تَوَلَّى اللهَ وَ مَنْ أَحَبَّهُ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَ مَنْ أَحَبَّنِي فَقَدْ أَحَبَّ اللهَ وَ مَنْ أَبْغَضَهُ فَقَدْ أَبْغَضَنِي وَ مَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ

عمار بن یاسر سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: میں ہر اُس شخص کو یہ وصیت کرتا ہوں جو مجھ پر ایمان لایا اور حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کے متعلق میری تصدیق کی (اور وہ وصیت یہ ہے کہ) جس نے حضرت علی علیہ السلام کو اپنا ولی (سرپرست) بنایا اُس نے مجھے اپنا ولی بنایا اور جس نے مجھے اپنا ولی بنایا اس نے اللہ کو اپنا ولی بنایا اور جس نے ان سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اُس نے اللہ سے محبت کی اور جس نے ان سے بُغض رکھا اُس نے مجھ سے بُغض رکھا اور جس نے مجھ سے بُغض رکھا اُس نے اللہ عزوجل سے بُغض رکھا۔ (2)

---

(1) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۵۳

(2) بحار الانوار: ج ۳۹، ص ۲۰۸؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۵۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وہ شخص جھوٹ بولتا ہے

11/215 أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ الزَّاهِدُ الرَّئِيسُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ إِجَازَةً وَ نَسَخْتُ مِنْ أَصْلِهِ وَ عَارَضْتُ بِهِ مَعَ وَلَدِهِ أَبِي الْقَاسِمِ فِي سَنَةِ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمِّهِ الشَّيْخِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَادٍّ عَنِ الْقَنْدِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ فَقَالَ يَارَسُولَ اللّٰهِ أَ كُلُّ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُؤْمِنٌ؟ قَالَ إِنَّ عَدَاوَتَنَا تُلْحِقُ بِالْيَهُودِيِّ وَ النَّصْرَانِيِّ إِنَّكُمْ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُحِبُّونِي وَ كَذَبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُحِبُّنِي وَ يُبْغِضُ هٰذَا يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

ابوجعفر (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! کیا ہر وہ شخص جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا وہ مومن ہے؟

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہماری عداوت و دشمنی بندے کو یہودی و نصرانی سے ملحق کر (ملا) دیتی ہے۔ بے شک! تم لوگ اُس وقت تک جنّت میں نہیں جاسکتے جب تک مجھ سے محبت نہ کرلو اور وہ شخص جھوٹ بولتا ہے جس نے یہ گمان کیا کہ وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے حالانکہ وہ اس شخص یعنی علیؑ ابن ابی طالبؑ سے بغض رکھتا ہے۔ [1]

کیا میرے بعد منافقت کرو گے؟

12/216 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عُمَرَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ابْنُ عُقْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي عَطِيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي

---

[1] بحارالانوار: ج ۳۹، باب ۸۷، ح ۶۵، ص ۲۸۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

طَالِبٍ وَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَحْدَهُ وَ جَمَعَهُمَا فَقَالَ إِذَا اجْتَمَعْتُمَا فَعَلَيْكُمْ بِعَلِيٍّ قَالَ فَأَخَذْنَا يَمِيناً وَ يَسَاراً قَالَ فَأَخَذَ عَلِيٌّ فَأَبْعَدَ فَأَصَابَ شَيْئاً فَأَخَذَ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ قَالَ بُرَيْدَةُ وَ كُنْتُ أَشَدَّ النَّاسِ بُغْضاً لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ قَدْ عَلِمَ ذَلِكَ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ فَأَتَى رَجُلٌ خَالِداً فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَخَذَ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ فَقَالَ مَا هَذَا ثُمَّ جَاءَ آخَرُ ثُمَّ تَتَابَعَتِ الْأَخْبَارُ عَلَى ذَلِكَ فَدَعَانِي خَالِدٌ فَقَالَ يَا بُرَيْدَةُ قَدْ عَرَفْتَ الَّذِي صَنَعَ فَانْطَلِقْ بِكِتَابِي هَذَا إِلَى رَسُولِ اللهِ فَأَخْبِرْهُ وَ كَتَبَ إِلَيْهِ فَانْطَلَقْتُ بِكِتَابِهِ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ فَأَخَذَ الْكِتَابَ فَأَمْسَكَهُ بِشِمَالِهِ وَ كَانَ كَمَا قَالَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ لَا يَكْتُبُ وَ لَا يَقْرَأُ وَ كُنْتُ رَجُلًا إِذَا تَكَلَّمْتُ طَأْطَأْتُ رَأْسِي حَتَّى أَفْرُغَ مِنْ حَاجَتِي فَتَكَلَّمْتُ فَوَقَعْتُ فِي عَلِيٍّ حَتَّى فَرَغْتُ ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ قَدْ غَضِبَ غَضَباً لَمْ أَرَهُ يَغْضَبُ مِثْلَهُ قَطُّ إِلَّا يَوْمَ قُرَيْظَةَ وَ النَّضِيرِ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا بُرَيْدَةُ إِنَّ عَلِيّاً وَلِيُّكُمْ بَعْدِي فَأَحِبَّ عَلِيّاً فَإِنَّمَا يَفْعَلُ مَا يُؤْمَرُ بِهِ قَالَ فَقُمْتُ وَ مَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ وَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثْتُ أَبَا حَرْبِ بْنَ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ فَقَالَ كَتَمَكَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ بَعْضَ الْحَدِيثِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ قَالَ لَهُ أَنَافَقْتَ بَعْدِي يَا بُرَيْدَةُ

عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام اور خالد بن ولید میں سے ہر ایک کو الگ الگ لشکر کا سردار بنا کر بھیجا۔ پھر آپؐ نے ان دونوں کو اکٹھے کیا اور فرمایا: جب دونوں جمع ہو جاؤ تو اس وقت تم لوگوں کے سردار علیؑ ہوں گے۔ پھر وہ دونوں ہمیں لے کر دائیں اور بائیں روانہ ہو گئے اور ایک سمت حضرت علی علیہ السلام نے سنبھالی۔ راستے میں آپؑ کا دشمن سے سامنا ہوا (اور ان سے جنگ کی) تو آپؑ نے (جنگ کے مالِ غنیمت سے) خمس میں سے ایک کنیز لے لی۔

بریدہ کہتا ہے کہ میں اس وقت حضرت علی علیہ السلام کا سخت دشمن تھا اور خالد بن ولید کو یہ بخوبی علم تھا۔ پس! ایک شخص خالد کے پاس آیا اور اُس نے اسے یہ بتایا کہ حضرت علی علیہ السلام نے خمس میں سے ایک کنیز لے لی ہے۔ تو خالد نے کہا کہ ایسا کیسے ہو سکتا۔ پھر ایک دوسرا شخص آیا اور اس نے بھی یہی خبر دی۔ پھر پے در پے کئی لوگوں نے یہ خبر دی۔ پھر خالد نے مجھے بلایا اور کہا: اے بریدہ! تجھے معلوم ہو چکا ہے کہ جو علیؑ نے کیا ہے لہٰذا تم میرا یہ خط رسولِ خدا کی خدمت میں لے جاؤ اور انہیں اس بارے میں خبر دو۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

خالد نے رسولِ خدا کے نام خط لکھا۔ پھر میں وہ خط لے کر روانہ ہوا یہاں تک کہ رسولِ خدا کی خدمت میں پہنچ گیا اور انھیں خط پیش کیا تو انھوں نے خط لے کر ایک طرف رکھ دیا۔

بُریدہ کہتا ہے: میں وہ آدمی ہوں کہ جب میں گفتگو کرتا ہوں تو اپنا سر جھکا کر بات کرتا ہوں اور جب تک میری بات مکمل نہ ہو جائے میں اپنا سر اُوپر نہیں اُٹھاتا۔ پس! میں نے اپنا سر نیچے کیا اور انھیں سارا ماجرا سنانا شروع کر دیا اور جب میری بات مکمل ہو گئی تو میں نے اپنے سر کو اُٹھایا۔ پھر جب میں نے رسولِ خدا کی طرف دیکھا تو آپ سخت غضب ناک تھے۔ میں نے آپ کو جنگِ قریظہ اور نضیر کے علاوہ کبھی اس قدر غضب ناک نہیں دیکھا تھا۔ آپ نے میری طرف دیکھا اور فرمایا: اے بُریدہ! بے شک علیؑ میرے بعد تمھارا ولی و سرپرست ہے، لہٰذا تم علیؑ سے محبت رکھو اور یقیناً علیؑ وہی کرتے ہیں جس کا انھیں حکم دیا جاتا ہے۔

بُریدہ کہتا ہے: یہ سننے کے بعد میں رسولؐ اللہ کی بارگاہ سے اُٹھ کھڑا ہوا اور اس دن سے مجھے علیؑ سے زیادہ کسی اور شخص سے محبت نہیں ہے۔

عبداللہ بن عطا کہتا ہے کہ میں نے یہ ساری گفتگو حرب بن سوید بن غفلہ کے سامنے بیان کی تو اس نے کہا: عبداللہ بن بُریدہ نے اس حدیث کا کچھ حصّہ تم سے چھپایا ہے اور وہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا: اے بُریدہ! کیا تم میرے بعد منافقت کرو گے۔[1]

پُلِ صراط اور اجازت نامہ

13/217 حَدَّثَنَا الْإِمَامُ الزَّاهِدُ أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْجَوَّانِيُّ لَفْظاً وَ قِرَاءَةً فِي مُحَرَّمٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِآمُلَ فِي دَارِهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الدِّهِسْتَانِيُّ بِنَيْشَابُورَ فِي رَبِيعٍ الْآخِرِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو إِسْحَاقَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الثَّعَالِبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ يَعْقُوبُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حفدة الْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۹، ح ۳۵، ص ۲۴۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْقِيَامَةِ أَقْعَدَ اللهُ جَبْرَئِيلَ وَ مُحَمَّداً أَلَا يَجُوزُ أَحَدٌ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ بَرَاءَةٌ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ قیامت کے دن اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جناب جبرئیلؑ کو (پل صراط پر) بٹھا دے گا اور وہاں سے صرف وہی شخص گزر سکے گا جس کے پاس حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کا اجازت نامہ ہوگا۔ (۱)

حسنین شریفینؑ سے محبت

14/218 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّوسِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي التَّارِيخِ وَ الْمَوْضِعِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُمَا عَنْ أَبِيهِ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ شَيْبَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَرْطَاةُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ حُبَابٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَ مَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي

ابوہریرہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جس نے حسنؑ و حسینؑ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ (۲)

مولا علیؑ معظم و مکرم ہیں

15/219 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَنَسٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ فَأَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ قَدْ أَتَاكُمْ أَخِي ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَضَرَبَهَا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ وَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ هَذَا وَ شِيعَتَهُ هُمُ الْفَائِزُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ أَوَّلُكُمْ إِيمَاناً مَعِي وَ أَوْفَاكُمْ بِعَهْدِ اللهِ وَ أَقْوَمُكُمْ بِأَمْرِ اللهِ وَ أَعْدَلُكُمْ فِي الرَّعِيَّةِ وَ أَعْظَمُكُمْ عِنْدَ اللهِ مَزِيَّةً قَالَ وَ نَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ثُمَّ قَالَ وَ كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ إِذَا أَقْبَلَ عَلِيٌّ قَالُوا قَدْ جَاءَ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

---

(۱) بحارالانوار: ج۳۹، ص۲۰۸

(۲) امالی شیخ طوسیؒ: ص۲۵۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ ہم نبی ﷺ کی خدمت اقدس میں موجود تھے کہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام تشریف لائے تو نبی ﷺ نے فرمایا: تمھارے پاس میرا بھائی تشریف لایا ہے۔ پھر آپؐ خانہ کعبہ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا: یہ (علیؑ) اور اس کے شیعہ قیامت کے دن کامیاب ہوں گے۔

پھر آپؐ نے مزید فرمایا: یہ تم میں سے سب سے پہلے میرے ساتھ ایمان لایا، یہ تم میں سب سے زیادہ اللہ کے عہد کو پورا کرنے والا، اللہ کے امر کو قائم کرنے والا، اپنی رعیت سے عدل و انصاف کرنے والا اور اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معظم و مکرم ہے۔

جب یہ آیت نازل ہوئی:

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ (سورۂ بینہ: آیت ۷)

"بے شک! جو لوگ ایمان لائے اور نیک و صالح عمل کیے یہی لوگ بہترین مخلوق ہیں"۔

جابر بن عبداللہ نے مزید بتایا کہ اس آیت کے نازل ہونے کے بعد جب بھی حضرت علی علیہ السلام تشریف لاتے آپؐ کے اصحاب کہتے: "خیر البریہ مخلوق میں سے بہترین فرد" تشریف لایا ہے۔ [1]

جہاں مولا علیؑ وہاں آپؑ کے شیعہ

16/220 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الزَّاهِدُ الرَّئِيسُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِالرَّيِّ فِي رَبِيعِ الْأَوَّلِ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَخَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ وَأَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُظَفَّرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: حَدَّثَنَا قَالَ أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحَسَنُ بْنُ زَكَرِيَّا الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْبُرْسِيُّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْكَانَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: كَيْفَ بِكَ يَا عَلِيُّ إِذَا وَقَفْتَ عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ وَقَدْ مُدَّ الصِّرَاطُ وَقِيلَ لِلنَّاسِ جُوزُوا وَقُلْتَ لِجَهَنَّمَ هَذَا لِي وَهَذَا لَكِ؛ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۵۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مَنْ أُولَئِكَ؛ فَقَالَ أُولَئِكَ شِيعَتُكَ مَعَكَ حَيْثُ كُنْتَ

ابوجعفر (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) نے اپنے آباؤ اجدادؑ سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! اس وقت آپؑ کی کیا حالت ہوگی جب آپؑ جہنم کے کنارے پر کھڑے ہوں گے اور پل صراط آپؑ کے سامنے ہوگا اور لوگوں سے کہا جائے گا: پل صراط کو عبور کرو اور آپؑ جہنم سے کہیں گے: "یہ میرا ہے اور یہ تیرا ہے"۔

یہ سن کر حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے (کہ جنھیں میں اپنا کہوں گا؟) تو آپؐ نے فرمایا: وہ آپؑ کے شیعہ ہوں گے اور جہاں آپؑ ہوں گے وہاں وہ بھی آپؑ کے ساتھ ہوں گے۔ [1]

محب اہلِ بیتؑ کا مقام

17/221 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنِي السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُتْبَةَ الْكِنْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ غَالِبٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: مَنْ أَحَبَّنَا لِلَّهِ وَرَدْنَا نَحْنُ وَ هُوَ عَلَى نَبِيِّنَا هٰكَذَا وَ ضَمَّ أَصَابِعَهُ وَ مَنْ أَحَبَّنَا لِلدُّنْيَا فَإِنَّ الدُّنْيَا تَسَعُ الْبَرَّ وَ الْفَاجِرَ

حضرت حسین بن علی علیہما السلام نے فرمایا: جس نے اللہ کی خوشنودی کی خاطر ہم سے محبت کی تو ہم اور وہ (قیامت کے دن) اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس یوں دو ملی ہوئی انگلیوں کی طرح وارد ہوں گے اور جس نے دنیا کی خاطر ہم سے محبت کی تو (دنیا) نیک اور بد ہر ایک کو ملتی ہے۔ [2]

سیدۂ عالمؑ کے اسمِ گرامی کی علت

18/222 حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الزَّاهِدُ أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحُسَيْنِيُّ الْجَوَانِيُّ لَفْظاً مِنْهُ وَ

---

[1] امالی شیخ مفیدؒ: ص ۳۲۸؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۹۴

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۵۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ تِسْعٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ فِي دَارِهِ بِآمُلَ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الدَّاعِي الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الْعَالِمُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ نَافِعٍ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ وَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَزْهَرِيُّ بِنَيْشَابُورَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِنَّمَا سُمِّيَتْ فَاطِمَةُ لِأَنَّ اللهَ فَطَمَ مَنْ أَحَبَّهَا عَنِ النَّارِ

ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جنابِ فاطمہ زہراءؑ کا نام فاطمہؑ اس لیے ہے کیونکہ اللہ نے ان کے حُب داروں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرمایا ہے۔[1]

خطبۂ غدیر میں فرمانِ رسولؐ

19/223 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي الْمَوْضِعِ وَ التَّارِيخِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُمَا عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مِدْرَارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ وَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبٌ وَ كَانَ إِسْكَافاً فِي بَنِي بَدِيٍّ وَ أَثْنَى عَلَيْهِ خَيْراً أَنَّهُ سَمِعَ مِنِ ابْنِ أَرْقَمَ يَقُولُ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ فَقَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ

حکم بن عتیبہ اور سلمہ بن کہیل نے حبیب سے نقل کیا ہے کہ حبیب نے بیان کیا کہ میں نے زید بن ارقم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر خم کے دن ہمارے سامنے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

جس کا میں مولاؐ ہوں اس کا علیؑ مولا ہے۔ اے اللہ! تم اس سے محبت رکھ جو اس سے محبت رکھتا ہے اور تو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھتا ہے"۔[2]

---

[1] بحارالانوار: ج ۶۸، ص ۱۳۳؛ یہ حدیث جلد ۳، ح ۳۳ اور جلد ۵، ح ۴ کے تحت بھی بیان ہوگی۔

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۵۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ کے سرِ اقدس پر دستِ نبوت

20/224 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الزَّاهِدُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ فِي خَانَقَاهِهِ بِالرَّيِّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي رَبِيعِ الْأَوَّلِ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُمُ اللَّهُ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ خَمْسٍ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدٍ الْبَاقِرِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: لَا تَزُولُ قَدَمُ عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَسْأَلَهُ عَنْ أَرْبَعِ خِصَالٍ عُمُرِكَ فِيمَا أَفْنَيْتَهُ وَ جَسَدِكَ فِيمَا أَبْلَيْتَهُ وَ مَالِكَ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبْتَهُ وَ أَيْنَ وَضَعْتَهُ وَ عَنْ حُبِّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَمَا عَلَامَةُ حُبِّكُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ مَحَبَّةُ هَذَا وَ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

ابو جعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اُس وقت تک کسی بندے کے قدم اپنی جگہ سے حرکت نہیں کریں گے جب تک اُس سے چار چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرلیا جائے گا:

۱-تم نے اپنی عمر کن کاموں میں گزاری؟

۲-تم نے اپنے بدن کو کن کاموں میں مبتلا کیا؟

۳-تم نے مال کہاں سے کمایا اور کہاں پر خرچ کیا؟

۴-اور ہم اہلِ بیتؑ کی محبت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

یہ سن کر ایک مرد نے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ! آپ (اہلِ بیتؑ) سے محب کرنے کی کیا نشانی ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے سرِ اقدس پر اپنا دستِ مبارک رکھ کر فرمایا: اس شخص کی محبت (اہلِ بیتؑ سے محبت کی نشانی) ہے۔[1]

---

[1] یہ حدیث باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۵۹ کے تحت گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ کا دامن تھام لو

21/225 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ الْمَرَاغِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِذَارٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عِذَارٍ عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَرَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِمَلَإٍ فِيهِمْ سَلْمَانُ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَالَ لَهُمْ سَلْمَانُ قُومُوا فَخُذُوا بِحُجْزَةِ هٰذَا وَ اللّٰهِ لَا يُخْبِرُكُمْ بِسِرِّ نَبِيِّكُمْ أَحَدٌ غَيْرُهُ

عیاض بن عیاض نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام ایک گروہ کے پاس سے گزرے جن میں جناب سلمان فارسیؓ بھی موجود تھے تو جناب سلمانؓ نے ان لوگوں سے کہا کہ اس شخص (حضرت علی علیہ السلام) کا دامن تھام لو خدا کی قسم! تم لوگوں کو اس ہستی کے علاوہ اور کوئی شخص تمھیں تمھارے نبیؐ کے راز کی خبر نہیں دے گا۔[1]

تیرہ لوگوں کی گواہی

22/226 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عُمَرَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ فِطْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عُمَرَ ذِي مِرٍّ وَ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ وَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَقِيعٍ قَالُوا: سَمِعْنَا عَلِيّاً يَقُولُ فِي الرَّحْبَةِ أَنْشُدُ اللّٰهَ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ مَا قَالَ إِلَّا قَامَ؛ فَقَامَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ فَشَهِدُوا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ؛ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ وَ قَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ أَحِبَّ مَنْ أَحَبَّهُ وَ أَبْغِضْ مَنْ أَبْغَضَهُ وَ انْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ حِينَ فَرَغَ مِنَ الْحَدِيثِ أَيْ أَشْيَاخٌ هُمْ

یزید بن نقیع سے مروی ہے کہ ہم نے حضرت علی علیہ السلام کو ایک کشادہ میدان میں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آپؑ نے

[1] امالی شیخ مفیدؒ: ص ۱۳۸؛ امالی شیخ صدوقؒ: ص ۵۴۸؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۳۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فرمایا: میں تم لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تم میں سے کس نے غدیر خم کے دن نبی ﷺ کا فرمان سنا تھا؟ تو تیرہ لوگ کھڑے ہو گئے اور انھوں نے گواہی دی کہ رسول اللہ ﷺ نے اُس دن فرمایا تھا: کیا میں مومنوں پر اُن کی جانوں سے زیادہ حق نہیں رکھتا؟

سب نے جواب دیا: جی ہاں یا رسولؐ اللہ!

پھر نبی ﷺ نے حضرت علی علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا:

”جس کا مَیں مولا ہوں اُس کا یہ علیؑ مولا ہے۔ اے اللہ! تو اُس کو دوست رکھ جو علیؑ کو دوست رکھتا ہے اور تُو اُس سے دشمنی رکھ جو علیؑ سے دشمنی رکھتا ہے اور تُو اُس سے محبت رکھ جو اس سے محبت رکھتا ہے اور تُو اُس سے بُغض رکھ جو اُس سے بُغض رکھتا ہے اور تُو اُس کی مدد کر جو اس کی مدد کرتا ہے اور تُو اس کی مدد نہ کر جو اس کی مدد سے ہاتھ کھینچتا ہے“۔ (۱)

محبِ علیؑ کی ثابت قدمی

23/227 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الرَّئِيسُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ فِي خَانَقَاهِهِ بِالرَّيِّ فِي شَهْرِ رَبِيعٍ الْأَوَّلِ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَخَمْسِمِائَةٍ وَأَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُرَاتِ قَالَ: حَدَّثَنَا حَنَانُ بْنُ سَدِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ قَالَ: مَا ثَبَّتَ اللهُ تَعَالَى حُبَّ عَلِيٍّ فِي قَلْبِ أَحَدٍ فَزَلَّتْ لَهُ قَدَمٌ إِلَّا ثَبَّتَ اللهُ لَهُ قَدَماً أُخْرَى

ابو جعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی شخص کے دل میں حضرت علی علیہ السلام کی محبت کو راسخ فرما دیتا ہے تو اگر اُس کا ایک قدم لڑکھڑا جائے تو اللہ اُس کے دوسرے قدم کو استقامت و ثابت قدمی عطا فرماتا ہے۔ (۲)

(۱) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۵۵

(۲) امالی شیخ صدوقؒ: ص ۶۷ ۳۶۷؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۲۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ائمہ اہلِ بیتؑ کی ولایت کا پروانہ

24/228 أَخْبَرَنَا وَالِدِي أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَ وَلَدُهُ أَبُو الْقَاسِمِ سَعْدُ بْنُ عَمَّارٍ رَحِمَهُمُ اللَّهُ جَمِيعاً عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرٍ الْجُرْجَانِيِّ عَنِ السَّيِّدِ الزَّاهِدِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ الْحُسَيْنِيِّ رَحِمَهُمُ اللَّهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْمُجَاوِرُ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَزِينٍ ابْنُ أَخِي دِعْبِلٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: يَا عَلِيُّ أَنْتَ الْمَظْلُومُ بَعْدِي فَوَيْلٌ لِمَنْ قَاتَلَكَ وَ طُوبَى لِمَنْ قَاتَلَ مَعَكَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ الَّذِي تَنْطِقُ بِكَلَامِي وَ تَتَكَلَّمُ بِلِسَانِي بَعْدِي فَوَيْلٌ لِمَنْ رَدَّ عَلَيْكَ وَ طُوبَى لِمَنْ قَبِلَ كَلَامَكَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ سَيِّدُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدِي وَ أَنْتَ إِمَامُهَا وَ خَلِيفَتِي عَلَيْهَا وَ مَنْ فَارَقَكَ فَارَقَنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ مَنْ كَانَ مَعَكَ كَانَ مَعِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا عَلِيُّ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِي وَ صَدَّقَنِي وَ أَوَّلُ مَنْ أَعَانَنِي عَلَى أَمْرِي وَ جَاهَدَ مَعِي عَدُوِّي وَ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعِي وَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ فِي غَفْلَةِ الْجَهَالَةِ يَا عَلِيُّ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ مَعِي وَ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ يُبْعَثُ مَعِي وَ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ يَجُوزُ الصِّرَاطَ مَعِي وَ إِنَّ رَبِّي جَلَّ جَلَالُهُ أَقْسَمَ بِعِزَّتِهِ لَا يَجُوزُ عَقَبَةَ الصِّرَاطِ إِلَّا مَنْ كَانَ لَهُ بَرَاءَةٌ بِوَلَايَتِكَ وَ وَلَايَةِ الْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِكَ وَ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ يَرِدُ حَوْضِي تَسْقِي مِنْهُ أَوْلِيَاءَكَ وَ تَذُودُ عَنْهُ أَعْدَاءَكَ وَ أَنْتَ صَاحِبِي إِذَا قُمْتُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ تَشْفَعُ لِمُحِبِّينَا فِيهِمْ وَ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَ بِيَدِكَ لِوَائِي لِوَاءُ الْحَمْدِ وَ هُوَ سَبْعُونَ شُقَّةً الشُّقَّةُ مِنْهُ أَوْسَعُ مِنَ الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ وَ أَنْتَ صَاحِبُ شَجَرَةِ طُوبَى فِي الْجَنَّةِ أَصْلُهَا فِي دَارِكَ وَ أَغْصَانُهَا فِي دُورِ شِيعَتِكَ وَ مُحِبِّيكَ

حضرت حسین بن علی علیہما السلام سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! آپؑ میرے بعد مظلوم ہوں گے۔ ویل ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ سے جنگ کرے اور طوبیٰ ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ کے ہم رکاب ہوکر (آپؑ کے دشمنوں سے) جنگ کرے۔

اے علیؑ! آپؑ ہی وہ شخص ہیں جو میرے بعد میرے کلام کے ذریعے بات کریں گے اور میری زبان سے گفتگو

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کریں گے۔ پس ویل (جہنم کی وادی) ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ کے کلام کو رد کرے اور طُوبیٰ (درخت) ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ کے کلام کو قبول کرے۔

اے علیؑ! آپؑ میرے بعد اس اُمت کے سید و سردار اور امام ہیں اور آپؑ اس اُمت میں میرے خلیفہ و جانشین ہیں۔ جس نے آپؑ سے جدائی اختیار کی اس نے قیامت کے دن مجھ سے جدائی اختیار کی اور جو آپؑ کے ہمراہ ہوگا وہ قیامت کے دن میرے ساتھ ہوگا۔

اے علیؑ! آپؑ سب سے پہلے مجھ پر ایمان لائے اور میری تصدیق کی اور آپؑ نے سب سے پہلے میرے امر (رسالت) میں میری مدد کی اور میرے ہمراہ میرے دشمن کے خلاف جہاد کیا۔ آپؑ نے سب سے پہلے میرے ساتھ (باجماعت) نماز ادا کی جبکہ اُس وقت باقی لوگ جہالت کی غفلت میں پڑے ہوئے تھے۔

اے علیؑ! آپؑ میرے ساتھ وہ پہلے فرد ہوں گے جس کے لیے زمین شق ہوگی اور آپ میرے ساتھ وہ پہلے فرد ہوں گے جو (قبر سے) اُٹھائے جائیں گے۔ آپؑ میرے ہمراہ وہ پہلے فرد ہوں گے جو پُل صراط عبور کریں گے۔ میرے رب جل جلالہ نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ صراط کی گھاٹی صرف وہی شخص عبور کرے گا جس کے پاس آپؑ (حضرت علیؑ) اور آپؑ کی اولاد میں سے آئمہؑ کی ولایت کا پروانہ ہوگا۔ آپؑ سب سے پہلے میرے حوض (کوثر) پر وارد ہوں گے اور آپؑ اس حوض سے اپنے دوستوں کو سیراب کریں گے اور اپنے دشمنوں کو دُور کریں گے۔ جب میں مقامِ محمود پر کھڑا ہوں گا تو آپؑ میرے ساتھ ہوں گے اور آپؑ ہمارے حُب داروں کی شفاعت کریں گے۔

اے علیؑ! آپؑ سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے اور آپؑ کے ہاتھ میں میرا پرچم (لواء الحمد) ہوگا۔ اس پرچم کے ستر حصے ہوں گے اور ہر حصہ سورج اور چاند سے زیادہ وسیع اور کشادہ ہوگا۔ آپؑ جنت کے شجرہ طُوبیٰ کے مالک ہیں۔ اس شجر (طُوبیٰ) کی جڑ آپؑ کے گھر میں اور اس کی ٹہنیاں اس کے شیعوں اور حُب داروں کے گھروں میں ہوں گی۔[1]

رسولؐ اللہ کا مولا علیؑ سے عہد

25/229 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ الْفَقِيهُ الْأَمِينُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ

[1] بحار الانوار: ج ۳۸، ص ۱۴۰؛ عیون اخبار الرضا: ۲ / ۴ (بفرق الفاظ)؛ نیز یہ حدیث ج ۷، ح ۳۲ کے تحت بھی بیان ہوگی۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فِي سَنَةِ أَرْبَعَ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْغَرِيِّ عَلٰى سَاكِنِهِ السَّلَامُ سَنَةَ سِتٍّ وَ خَمْسِينَ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِيٍّ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ فِي مَنْزِلِهِ بِبَغْدَادَ فِي دَرْبِ الزَّعْفَرَانِيِّ رَحْبَةِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عُقْدَةَ الْحَافِظُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْجُعْفِيُّ الْحَارِثِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: قَالَ زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّ فِيمَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ أَنْ لَا يُحِبَّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَ لَا يُبْغِضَكَ إِلَّا مُنَافِقٌ

زر بن حبیش سے مروی ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ایک یہ عہد بھی فرمایا تھا کہ تم سے صرف مومن محبت کرے گا اور تم سے صرف منافق بغض رکھے گا۔ [1]

محبِ علیؑ، محبِ رسولؐ ہے

26/230 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْفَقِيهُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِالرَّيِّ وَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ الْمَرَاغِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زِيَادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى عَنْ خَالِدٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْجَوْلَانِيِّ عَنْ زَاذَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُولُ: لَا أَزَالُ أُحِبُّ عَلِيّاً فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَ يَقُولُ مُحِبُّكَ لِي مُحِبٌّ وَ مُحِبِّي لِلّٰهِ مُحِبٌّ وَ مُبْغِضُكَ لِي مُبْغِضٌ وَ مُبْغِضِي لِلّٰهِ مُبْغِضٌ

زاذان سے مروی ہے کہ میں نے جناب سلمان (فارسیؓ) کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا: میں نے اس دن کے بعد ہمیشہ حضرت علی علیہ السلام سے محبت کی ہے کہ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ حضرت علی علیہ السلام کی ران پر اپنا

[1] یہ حدیث باب نمبر ۲، حدیث نمبر ۵۱ اور ۷۴ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

...ارتے ہوئے فرما رہے تھے: (اے علیؑ!) آپؑ کا مُحب میرا مُحب ہے اور میرا مُحب اللہ کا مُحب ہے اور آپؑ سے بُغض رکھنے والا مجھ سے بُغض رکھتا ہے اور مجھ سے بُغض رکھنے والا اللہ سے بُغض رکھتا ہے۔ [1]

اہل بیتؑ، مومنینؑ کے پاس امانت ہیں

27/231 حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الزَّاهِدُ أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْجَوَانِيُّ الْحُسَيْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي مُحَرَّمٍ سَنَةَ ثَمَانٍ أَوْ تِسْعٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِآمُلَ فِي دَارِهِ وَ نَسَخْتُ مِنْ أَصْلِهِ وَ عَارَضْتُهُ مَعَهُ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الزَّاهِدُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَاكِمُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْحَافِظُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكِيلَانِيُّ بِتِنِّيسَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمْدُونُ بْنُ عِيسَى قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ وَ مَعَهَا الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ إِلَى النَّبِيِّ فِي الْمَرَضِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ فَانْكَبَّتِ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ وَأَلْصَقَتْ صَدْرَهَا بِصَدْرِهِ وَ جَعَلَتْ تَبْكِي فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ يَا فَاطِمَةُ وَ نَهَاهَا عَنِ الْبُكَاءِ فَانْطَلَقَتْ إِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ وَيَسْتَعْبِرُ الدُّمُوعَ اللَّهُمَّ أَهْلُ بَيْتِي وَ أَنَا مُسْتَوْدِعُهُمْ كُلَّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

انس سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرض میں مبتلا تھے کہ جس بیماری میں آپؐ کا انتقال ہوا تو حضرت فاطمہؑ، حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ کے ہمراہ آپؐ کے پاس تشریف لائیں تو آپؑ ان پر جھک کر گریہ و زاری کرنے لگیں۔

تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے فاطمہؑ! آپؑ مت روئیں، تو وہ گھر واپس چلی گئیں۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبکہ اُس وقت آپؐ کے آنسو برس رہے تھے۔ اے اللہ! یہ میرے اہلِ بیتؑ اور میں انھیں ہر مومن و مومنہ کو بطورِ امانت سپرد کرتا ہوں۔ آپؐ نے یہ جملہ تین بار دُہرایا۔ [2]

اس کتاب کے مصنف محمد بن ابی القاسم کہتے ہیں کہ یہ روایت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ مومن وہ ہے جو ان کی ولایت سے متمسک ہو اور ان کے حق کی معرفت رکھتا ہو، ان کی اطاعت کرتا ہو اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امانتوں (اہلِ بیت

---

1. یہ حدیث باب نمبر ۲، حدیث نمبر ۱۷ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔
2. بحارالانوار: ج ۲۲، ص ۴۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ؑ) کا خیال رکھتے ہوئے ان کی حفاظت کرتا ہو۔ بے شک! جو شخص ان سے رُوگردانی کرے اور ان کے علاوہ کسی اور سے محبت کرے اور ان کے اغیار کو ان پر مقدم کرتا ہو تو یقیناً اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امانت کو ضائع کیا اور وہ مومن کا لقب پانے سے باہر نکل گیا۔ یعنی ایسا شخص ہرگز مومن نہیں ہوسکتا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اہلِ بیتؑ کو مومن کے پاس بطور امانت سپرد کیا۔ ہر وہ شخص جس نے ان کی حفاظت کی اور انھیں دیگر تمام لوگوں پر مقدم کیا وہ رسولؐ اللہ کی امانت کا حفاظت کرنے والا ہے اور ان صفات کے مالک صرف شیعہ ہیں جو ان کے آگے سرِتسلیم خم کرتے ہیں۔ وہ ان کے احکامات کی اطاعت، ان کے فیصلہ کو قبول کرنے والے اور ان کے فیصلہ سے راضی رہنے والے اور ان سے محبت رکھنے والے ہیں۔

یہ (شیعہ) ان لوگوں کے مخالف ہوتے ہیں جو اہلِ بیتؑ کی مخالفت کرتے ہیں اور دوسروں کو ان پر مقدم کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں نے حق سے بغاوت کی اور رسولِ خدا کی امانت کو ضائع کردیا اور اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ پس ان لوگوں کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالا جائے گا۔

اے میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ سب کو ان لوگوں میں سے قرار دے جو اپنے رب کے مقام سے خوفزدہ ہوئے اور اپنے نفس کو خواہشات کی پیروی سے روکا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ سب کو اُولی الامر (ائمہ معصومینؑ) کی اطاعت وفرمانبرداری اور رسولؐ اللہ کے قرابت داروں سے مودّت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین!

بے شک وہ جسے چاہتا ہے اُسے اپنے لطف سے بہرہ مند فرماتا ہے۔

باغی گروہ شیطان کا گروہ ہے

28/232 أَخْبَرَنَا ٱلشَّيْخُ ٱلْفَقِيهُ ٱلْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ ٱلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ٱلطُّوسِيُّ رَحِمَهُ ٱللَّهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ ٱلسَّلَامُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا ٱلسَّعِيدُ ٱلْوَالِدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَبْدُ ٱلْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَزِيدَ النطاحي [ٱلطَّائِيُّ] قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ ٱلْحُسَيْنِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رُشَيْدٍ عَنْ حَبَّةَ ٱلْعُرَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيّاً يَقُولُ: نَحْنُ ٱلنُّجَبَاءُ وَأَفْرَاطُنَا أَفْرَاطُ ٱلْأَنْبِيَاءِ حِزْبُنَا حِزْبُ ٱللهِ وَ ٱلْفِئَةُ ٱلْبَاغِيَةُ حِزْبُ ٱلشَّيْطَانِ مَنْ سَاوَى بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ فَلَيْسَ مِنَّا

حبۃ العرنی سے مروی ہے کہ میں نے حضرت علی علیہ السلام سے سنا، آپؑ فرمارہے تھے: ہم شریف الاصل لوگ ہیں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہماری اولاد انبیاءؑ کی اولاد ہے، ہماری جماعت (گروہ) اللہ کی جماعت ہے اور باغی گروہ شیطان کی جماعت ہے۔ جس نے ہمیں اور انھیں برابر سمجھا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ [1]

رسولؐ اللہ کی طرف سے دس عطائیں

29/233 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي خَانَقَاهِهِ بِالرَّيِّ فِي شَهْرِ رَبِيعٍ الْأَوَّلِ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْحَارِثِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَ الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى جَمِيعاً قَالَا حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ عَشْرٌ لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي وَ لَا يُعْطَاهُنَّ بَعْدِي قَالَ لِي يَا عَلِيُّ أَنْتَ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَ أَخِي فِي الْآخِرَةِ وَ أَنْتَ أَقْرَبُ النَّاسِ مِنِّي مَوْقِفاً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ مَنْزِلِي وَ مَنْزِلُكَ فِي الْجَنَّةِ مُتَوَاجِهَيْنِ كَمَنْزِلِ الْأَخَوَيْنِ وَ أَنْتَ الْوَصِيُّ وَ أَنْتَ الْوَلِيُّ وَ أَنْتَ الْوَزِيرُ عَدُوُّكَ عَدُوِّي وَ عَدُوِّي عَدُوُّ اللّٰهِ وَ وَلِيُّكَ وَلِيِّي وَ وَلِيِّي وَلِيُّ اللّٰهِ

امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے دس ایسی فضیلتیں عطا کی گئی ہیں جو نہ مجھ سے پہلے کسی کو عطا کی گئی ہیں اور نہ میرے بعد کسی کو عطا کی جائیں گی اور وہ فضائل یہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اے علیؑ! آپؑ دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہیں۔ آپؑ قیامت کے دن سب لوگوں سے زیادہ میرے قریب کھڑے ہوں گے۔ جنّت میں میرا اور آپ کا گھر یوں آمنے سامنے ہوگا جیسے دو بھائیوں کے گھر آمنے سامنے ہوتے ہیں۔ آپ میرے وصی (جانشین)، ولی اور وزیر ہیں۔ آپؑ کا دشمن میرا دشمن ہے اور میرا دشمن اللہ کا دشمن ہے۔ آپؑ کا دوست میرا دوست ہے اور میرا دوست اللہ کا دوست ہے۔ [2]

---

[1] بحار الانوار: ج ۲۳، ص ۱۰۶

[2] یہ حدیث باب نمبر ۲، حدیث ۷۷ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جی ہاں! ہم نے یہ فرمان سنا تھا

30/234 أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ وَ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي هَانِي بْنُ أَيُّوبَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيّاً يَقُولُ فِي الرَّحْبَةِ وَيُنْشِدُ النَّاسَ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ فَقَامَ بِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَشَهِدُوا!

عمارہ بن سعید سے مروی ہے کہ مَیں نے حضرت علی علیہ السلام کو ایک میدان میں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے لوگوں کو قسم دے کر پوچھا کہ تم میں سے کس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان سنا تھا:

''جس کا مَیں مولا ہوں اُس کا علیؑ مولا ہے۔ اے اللہ! اُس سے محبت رکھ جو علیؑ سے محبت رکھتا ہے اور تو اُس سے دشمنی رکھ جو علیؑ سے دشمنی رکھتا ہے''۔

تو دس سے کچھ زیادہ افراد نے کھڑے ہو کر گواہی دی کہ ہم نے رسولِ خدا کا یہ فرمان سنا تھا۔ [1]

محمد بن ابی القاسم (اس کتاب کے مصنّف) کہتے ہیں: اگرچہ اس روایت کے الفاظ متکرر اور مختلف اسانید سے ہیں لیکن یہ حدیث شیعہ کے لیے بہت بڑی بشارت (خوشخبری) ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کے حق میں دعا فرمائی جو حضرت علی علیہ السلام سے ولایت کا رشتہ رکھتے ہیں اور اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا مستجاب ہوتی ہے۔ اگر شیعہ حضرت علی علیہ السلام سے یوں محبت و ولایت رکھیں جو ان کی ولایت کا حق ہے تو وہ یقیناً نبیؐ کی دُعا کے صدقے میں اللہ کے ولی ہو جائیں گے۔ پس! اس صورت میں شیعہ ہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے آیات میں فرمایا ہے:

أَوْلِيَاءَ اللهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ (سورہ یونس: ۶۲)

''اولیائے خدا کو کوئی خوف اور غم نہ ہوگا''۔

اللہ تعالیٰ ہمیں محمدؐ و آلِ محمدؑ کے صدقے میں ان کا صالح شیعہ قرار دے۔ آمین!

---

[1] بحار الانوار: ج ۳۷، ص ۱۳۵؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۷۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

معرفت دین قرآن سے لیں

31/235 أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ إِجَازَةً وَ نَسَخْتُ مِنْ أَصْلِهِ وَ قَرَأْتُ عَلَيْهِ فِي خَانَقَاهِهِ بِالرَّيِّ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَاجِيلَوَيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ دَرَّاجٍ عَنْ حَكَمِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيِّ قَالَ: قَالَ لِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ إِنَّهُ مَنْ عَرَفَ دِينَهُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ زَالَتِ الْجِبَالُ قَبْلَ أَنْ يَزُولَ وَ مَنْ دَخَلَ فِي أَمْرٍ بِجَهْلٍ خَرَجَ مِنْهُ بِجَهْلٍ قُلْتُ وَ مَا هُوَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَ مَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَقَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ وَ قَوْلُهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُولُهُ وَ الَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ هُمْ رَاكِعُونَ وَ قَوْلُهُ جَلَّ جَلَالُهُ فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجاً مِمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوا تَسْلِيماً وَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ وَ مِنْ ذَلِكَ قَوْلُ رَسُولِ اللّٰهِ لِعَلِيٍّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ انْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَ أَحِبَّ مَنْ أَحَبَّهُ وَ أَبْغِضْ مَنْ أَبْغَضَهُ

محمد حلبی سے منقول ہے کہ ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے مجھ سے فرمایا: جس نے اپنے دین کی معرفت اللہ کی کتاب (قرآنِ مجید) سے حاصل کی تو اس کے اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے پہاڑ اپنی جگہ سے حرکت کر جائیں گے اور جو شخص کسی جہالت اور لاعلمی والے امر میں داخل ہوا تو وہ اس سے جہالت کے ساتھ ہی باہر آئے گا۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا: اللہ کی کتاب (قرآنِ مجید) میں کیا حکم ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا: اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

(ترجمہ) "جو تمھیں رسولؐ دیں وہ لے لو اور جس سے تمھیں رسولؐ روکیں اس سے رُک جاؤ"۔ (سورۂ حشر: آیت ۷)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اور اللہ عزوجل کا یہ فرمان ہے:

(ترجمہ) ''جس نے رسولؐ کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی''۔(سورۂ نساء: آیت ۸۰)

اور اللہ عزوجل کا یہ بھی فرمان ہے:

(ترجمہ) ''اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ اور جو تم میں سے اولی الامر ہیں ان کی اطاعت کرو''۔(سورۂ نساء: آیت ۵۹)

اور اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے:

(ترجمہ) ''بے شک! تمھارا ولی اللہ ہے اور اس کا رسولؐ ہے اور وہ صاحب ایمان جو نماز پڑھتا ہے اور رکوع کی حالت میں زکوٰۃ دیتا ہے''۔(سورۂ مائدہ: آیت ۵۷)

اور اللہ جل جلالہٗ کا فرمان ہے:

(ترجمہ) ''(اے رسولؐ) تمھارے پروردگار کی قسم! یہ لوگ سچے مومن نہ ہوں گے یہاں تک کہ اپنے باہمی جھگڑوں میں تم کو اپنا حاکم بنائیں۔ پھر تم جو فیصلہ کرو اس سے کسی طرح تنگ دل نہ ہوں بلکہ خوشی خوشی اس کو مان لیں''۔(سورۂ نساء: آیت ۶۵)

اور اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

(ترجمہ) ''اے رسولؐ! تمھارے پروردگار کی طرف سے تم پر جو (حکم) نازل ہوا ہے وہ (لوگوں تک) پہنچادو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم نے اس کی رسالت کو نہیں پہنچایا اور اللہ تمھیں لوگوں (کے شر) سے محفوظ رکھے گا''۔(سورۂ مائدہ: آیت ۶۷)

اور وہ حکم یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کے متعلق فرمایا:

''جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؑ مولا ہے۔ اے اللہ! تُو اُس کو دوست رکھ جو علیؑ کو دوست رکھے اور تُو اُس کی مدد کر جو اس کی مدد کرے اور تُو اُس کی مدد نہ کر جو اس کی مدد نہ کرے اور تُو اس سے محبت کر جو اس سے محبت رکھے اور تُو اُس سے بُغض وعداوت رکھ جو اُس سے بُغض وعداوت رکھے''۔ [1]

---

[1] بحارالانوار: ج۲۳، ص۱۰۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

...بیت آلِ محمدؑ حفظ و امان ہے

32/236 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْفَحَّامُ السَّامَرِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَنْصُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو السَّرِيِّ سَهْلُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ الْمُلَقَّبُ بِأَبِي نُوَاسٍ الْمُؤَذِّنِ فِي الْمَسْجِدِ الْمُعَلَّقِ فِي صَفِّ شَنِيفٍ بِسَامَرَّاءَ: قَالَ الْمَنْصُورِيُّ وَ كَانَ يُلَقَّبُ بِأَبِي نُوَاسٍ لِأَنَّهُ كَانَ يَتَخَالَعُ وَ يَطِيبُ مَعَ النَّاسِ وَ يُظْهِرُ التَّشَيُّعَ عَلَى الطِّيبَةِ فَيَأْمَنُ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا سَمِعَ الْإِمَامُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ لَقَبَهُ بِأَبِي نُوَاسٍ قَالَ يَا أَبَا السَّرِيِّ أَنْتَ أَبُو نُوَاسٍ الْحَقِّ وَ مَنْ تَقَدَّمَكَ أَبُو نُوَاسٍ الْبَاطِلِ قَالَ وَ قُلْتُ لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَا سَيِّدِي قَدْ وَقَعَ لِي اخْتِيَارَاتُ الْأَيَّامِ عَنْ سَيِّدِنَا الصَّادِقِ مِمَّا حَدَّثَنِي بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَهَّرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَيِّدِنَا الصَّادِقِ فِي كُلِّ شَهْرٍ فَأَعْرِضُهُ عَلَيْكَ فَقَالَ لِي افْعَلْ فَلَمَّا عَرَضْتُهُ عَلَيْهِ وَ صَحَّحْتُهُ قُلْتُ لَهُ يَا سَيِّدِي فِي أَكْثَرِ هَذِهِ الْأَيَّامِ قَوَاطِعُ عَنِ الْمَقَاصِدِ لِمَا ذُكِرَ فِيهَا مِنَ النَّحْسِ وَ الْمَخَاوِفِ فَتَدُلُّنِي عَلَى الِاحْتِرَازِ مِنَ الْمَخَاوِفِ فِيهَا فَإِنَّمَا تَدْعُونِي الضَّرُورَةُ إِلَى التَّوَجُّهِ فِي الْحَوَائِجِ فِيهَا فَقَالَ يَا سَهْلُ لِشِيعَتِنَا بِوَلَايَتِنَا عِصْمَةٌ لَوْ سَلَكُوا بِهَا فِي لُجَجِ الْبِحَارِ الْغَامِرَةِ وَ سَبَاسِبِ الْبَيْدَاءِ الْغَامِرَةِ بَيْنَ سِبَاعٍ وَ ذِئَابٍ وَ أَعَادِي الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ لَأَمِنُوا مِنْ مَخَاوِفِهِمْ بِوَلَايَتِهِمْ لَنَا فَثِقْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ أَخْلِصْ فِي الْوَلَاءِ لِأَئِمَّتِكَ الطَّاهِرِينَ وَ تَوَجَّهْ حَيْثُ شِئْتَ وَ اقْصِدْ مَا شِئْتَ يَا سَهْلُ إِذَا أَصْبَحْتَ وَ قُلْتَ ثَلَاثاً أَصْبَحْتُ اللَّهُمَّ مُعْتَصِماً بِذِمَامِكَ الْمَنِيعِ الْبَدِيعِ الَّذِي لَا يُطَاوَلُ وَ لَا يُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ وَ غَاشِمٍ مِنْ سَائِرِ مَا خَلَقْتَ وَ مَنْ خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَ النَّاطِقِ فِي جُنَّةٍ مِنْ كُلِّ مَخُوفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ وَلَاءِ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ فِي جُنَّةٍ مِنْ كُلِّ مَخُوفٍ مُحْتَجِباً مُحْتَجِزاً مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِي إِلَى أَذِيَّةٍ بِجِدَارٍ حَصِينِ الْإِخْلَاصِ فِي الِاعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَ التَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ جَمِيعاً مُوقِناً أَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَ مَعَهُمْ وَ فِيهِمْ وَ بِهِمْ أُوَالِي مَنْ وَالَوْا وَ أُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوا فَأَعِذْنِي اللَّهُمَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا اتَّقَيْتُهُ يَا عَظِيمُ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تجزت الأعادی عنّی ببدیع السماوات و الأرض إنّا جعلنا فی أعناقهم أغلالا فهی إلی الأذقان فهم مقمحون و جعلنا من بین أیدیهم سدّا و من خلفهم سدّا فأغشیناهم فهم لا یبصرون و قلتها عشاء ثلاثا حصلت فی حصین من مخاوفك و أمن من محذورك فإذا أردت التوجّه فی یوم قد حذرت فیه فقدّم أمام توجیهك الحمد للّٰه ربّ العالمین و المعوّذتین و آیة الکرسی و سورة القدر و آخر آیة آل عمران و قل اللّهمّ بك یصول الصائل و یطول الطائل و لا حول لکلّ ذی حول إلا بك و لا قوّة یمتازها ذو قوّة إلا منك بصفوتك من خلقك و خیرتك من بریّتك محمّد نبیّك و عترته و سلالته علیه و علیهم السلام صلّ علیهم و اکفنی شرّ هذا الیوم و ضرّه و ارزقنی خیره و یمنه و اقض لی من منصرفاتی بحسن العاقبة و بلوغ المحبّة و الظفر بالأمنیة و کفایة الطاغیة القویّة و کلّ ذی قدرة لی علی أذیّة حتّی أکون فی جنّة و عصمة من کلّ بلاء و نقمة و أبدلنی من المخاوف فیه أمنا و من العوائق فیه یسرا حتّی لا یصدّنی صادّ عن المراد و لا یحلّ بی طارق من أذی العباد إنّك علی کلّ شیء قدیر و الأمور إلیك تصیر یا من لیس کمثله شیء و هو السمیع البصیر

ابو السری سہل بن یعقوب بن اسحاق الملقب بأبی نواس سے مروی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اے سہل! ہماری ولایت کی بدولت ہمارے شیعوں کو ایسی عصمت حاصل ہوئی ہے اگر وہ اس بناء پر بے پایاں گہرے سمندروں کی لہروں پر چلیں اور جنگلوں، بیابانوں میں درندوں اور بھیڑیوں اور دشمن جنوں اور انسانوں کے درمیان پھنس جائیں تو وہ ہماری ولایت کی بدولت ان کی ہولناکیوں اور خوف سے محفوظ رہیں گے۔ پس! تم اللہ عزوجل پر بھروسہ رکھو۔ اور اپنے آئمہ طاہرین علیہم السلام سے محبت اور ولاء میں اخلاص کا مظاہرہ کرو، پھر جہاں تمھارا جی چاہتا ہے جاؤ اور جس شے کا دل چاہتا ہے قصد کرو۔

اے سہل! تم ہر صبح تین دفعہ اس دُعا کو پڑھا کرو:

أصبحت اللّهمّ معتصما بذمامك المنیع البدیع الّذی لا یطاول و لا یحاول من شرّ کلّ طارق و غاشم من سائر ما خلقت و من خلقت من خلقك الصامت و الطارق فی جنّة من کلّ مخوف بلباس سابغة و لاء أهل بیت نبیّك فی جنّة من کلّ مخوف محتجبا محتجزا من کلّ قاصد لی إلی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَذِيَّةٍ بِجِدارِ حَصِينِ الإِخْلاصِ فِي الاعْتِرافِ بِحَقِّهِمْ وَ التَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ جَمِيعاً مُوقِناً أَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَ مَعَهُمْ وَ فِيهِمْ وَ بِهِمْ أُوالِي مَنْ وَالَوْا وَ أُجانِبُ مَنْ جانَبُوا فَأَعِذْنِي اللّٰهُمَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ ما اتَّقَيْتُهُ يا عَظِيمُ حَجَزْتُ الأَعادِيَ عَنِّي بِبَدِيعِ السَّماوَاتِ وَ الأَرْضِ إِنّا جَعَلْنا فِي أَعْناقِهِمْ أَغْلالاً فَهِيَ إِلَى الأَذْقانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ وَ جَعَلْنا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدّاً وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدّاً فَأَغْشَيْناهُمْ فَهُمْ لا يُبْصِرُونَ

اور ہر رات کو تین دفعہ یہ دُعا پڑھا کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم ہر ہولناکی اور خوف سے محفوظ اور امان میں رہو گے۔ اگر تم کسی دن کسی کام کو کرنے کا قصد رکھتے ہو اور تمھیں اس بارے میں کوئی ڈر اور خوف لاحق ہو تو تم اس کام کو کرنے سے پہلے سورہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، معوذتین (سورۃ الناس اور سورۃ الفلق)، آیت الکرسی، سورۃ القدر اور سورہ آل عمران کی آخری آیات کی تلاوت کرو۔ پھر اس دُعا کی تلاوت کرو:

اَللّٰهُمَّ بِكَ يَصُولُ الصّائِلُ وَ يَطُولُ الطّائِلُ وَ لا حَوْلَ لِكُلِّ ذِي حَوْلٍ إِلّا بِكَ وَ لا قُوَّةَ يَمْتارُها ذُو قُوَّةٍ إِلّا مِنْكَ بِصَفْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ عِتْرَتِهِ وَ سُلالَتِهِ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلامُ صَلِّ عَلَيْهِمْ وَ اكْفِنِي شَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ وَ ضَرَّهُ وَ ارْزُقْنِي خَيْرَهُ وَ يُمْنَهُ وَ اقْضِ لِي مِنْ مُنْصَرَفاتِي بِحُسْنِ الْعاقِبَةِ وَ بُلُوغِ الْمَحَبَّةِ وَ الظَّفَرِ بِالأُمْنِيَّةِ وَ كِفايَةِ الطّاغِيَةِ الْقَوِيَّةِ وَ كُلِّ ذِي قُدْرَةٍ لِي عَلَى أَذِيَّةٍ حَتّٰى أَكُونَ فِي جُنَّةٍ وَ عِصْمَةٍ مِنْ كُلِّ بَلاءٍ وَ نَقِمَةٍ وَ أَبْدِلْنِي مِنَ الْمَخاوِفِ فِيهِ أَمْناً وَ مِنَ الْعَوائِقِ فِيهِ يُسْراً حَتّٰى لا يَصُدَّنِي صادٌّ عَنِ الْمُرادِ وَ لا يَحُلَّ بِي طارِقٌ مِنْ أَذَى الْعِبادِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ الأُمُورُ إِلَيْكَ تَصِيرُ يا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ [1]

سیدہ کے اسم "فاطمہ" کی علت

33/237 حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الإِمامُ الزّاهِدُ أَبُو طالِبٍ يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجَوّانِيُّ الْحُسَيْنِيُّ فِي دارِهِ بِآمُلَ لَفْظاً مِنْهُ فِي مُحَرَّمٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ جامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الدهشانی [الدِّهِسْتانِيُّ] فِي نَيْسابُورَ فِي شَهْرِ رَبِيعٍ الأَوَّلِ سَنَةَ ثَلاثٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قالَ: أَخْبَرَنَا

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۷۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اَلشَّيْخُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الثَّعَالِبِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ يَعْقُوبُ بْنُ أَحْمَدَ السَّرِيُّ الفروضي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَامِرٍ الطَّائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّمَا سَمَّيْتُ ابْنَتِي فَاطِمَةَ لِأَنَّ اللهَ فَطَمَهَا وَ فَطَمَ مَنْ أَحَبَّهَا مِنَ النَّارِ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری بیٹی کا نام "فاطمہ" اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اللہ نے اسے اور اس کے حب داروں کو جہنم کی آگ سے دُور رکھا ہے"۔ [1]

محبِ علیؑ، رسولؐ اللہ کا محب ہے

34/238 أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَخَمْسِمِائَةٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْفَحَّامُ السُّرَّمَنْرَائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْمَنْصُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي مُوسَى عِيسَى بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى الْمَنْصُورِيُّ قَالَ: قَالَ كُنْتُ جِدًّا لِلْإِمَامِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَانَ يَرْوِي عَنْهُ كَثِيراً مِنْ ذَلِكَ أَنَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْإِمَامُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: وَ إِلَّا صَمَّتَا يَا عَلِيُّ مُحِبُّكَ مُحِبِّي وَ مُبْغِضُكَ مُبْغِضِي

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! آپؑ سے

---

[1] یہ حدیث اسی باب میں حدیث نمبر ۲۲۲ کے تحت تھوڑے فرق کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

محبت رکھنے والا مجھ سے محبت رکھتا ہے اور آپؑ سے بُغض رکھنے والا مجھ سے بُغض رکھتا ہے۔ [1]

شیعہ کے نام امامِ ششمؑ کا سلام

35/239 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ خَيْثَمَةَ الْجُعْفِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ أَنَا أُرِيدُ الشُّخُوصَ فَقَالَ أَبْلِغْ مَوَالِيَنَا السَّلَامَ وَ أَوْصِهِمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَ أَنْ يَعُودَ غَنِيُّهُمْ فَقِيرَهُمْ وَ قَوِيُّهُمْ ضَعِيفَهُمْ وَ أَنْ يَعُودَ صَحِيحُهُمْ مَرِيضَهُمْ وَ أَنْ يَشْهَدَ حَيُّهُمْ جَنَازَةَ مَيِّتِهِمْ وَ أَنْ يَتَلَاقَوْا فِي بُيُوتِهِمْ فَإِنَّ لِقَاءَ بَعْضِهِمْ بَعْضاً حَيَاةٌ لِأَمْرِنَا رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً أَحْيَا أَمْرَنَا يَا خَيْثَمَةُ إِنَّا لَا نُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئاً إِلَّا بِالْعَمَلِ وَ إِنَّ وَلَايَتَنَا لَا تُنَالُ إِلَّا بِالْوَرَعِ وَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ وَصَفَ عَدْلًا ثُمَّ يُخَالِفُهُ إِلَى غَيْرِهِ

خیثمہ الجعفی سے مروی ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور جب میں آپؑ کی بارگاہ سے کوچ کا ارادہ کر رہا تھا تو آپؑ نے مجھے رخصت سے پہلے فرمایا: ہمارے موالیوں (حُب داروں) کو ہماری طرف سے سلام پہنچانا اور انھیں اللہ سے ڈرنے کی تلقین کرنا اور ان سے کہنا (کہ تمھارے امامؑ کی یہ وصیت ہے کہ) ان میں سے مال دار لوگ تنگ دست افراد کے ساتھ اور طاقتور افراد کمزور افرا کے ساتھ بھلائی کریں اور ان میں سے تندرست بیماروں کی عیادت کریں اور ان کے زندہ مردوں کے جنازوں میں شریک ہوکر گواہی دیں اور وہ اپنے گھروں میں ایک دوسرے سے ملاقات کرتے رہیں کیونکہ ان کا ایک دوسرے سے ملنا ہمارے امر کو زندہ کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ اللہ اس شخص پر رحم فرمائے جو ہمارے امر کو زندہ کرے۔

اے خیثمہ! ہم اللہ کی بارگاہ میں تم لوگوں سے صرف عمل پر راضی ہیں اور ہماری ولایت صرف تقویٰ کی بناء پر حاصل ہوتی ہے۔ قیامت کے دن سب سے زیادہ حسرت و افسوس وہ شخص کر رہا ہوگا جو عدل کی تعریف و توصیف کرے لیکن دوسروں کے ساتھ عدل نہ کرے۔ [2]

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۷۸

[2] بحار الانوار: ج ۱۷، ص ۱۸۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اللہ سے محبت کرو

36/240 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِالْمَوْضِعِ وَ التَّارِيخِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُمَا عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْفَحَّامُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْمَنْصُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي مُوسَى عِيسَى بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ كُنْتُ خِدْنًا لِلْإِمَامِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ كَانَ يَرْوِي عَنْهُ كَثِيراً مِنْ ذٰلِكَ أَنَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْإِمَامُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: أَحِبُّوا اللهَ لِمَا يَغْذُوكُمْ بِهِ مِنْ نِعْمَةٍ وَ أَحِبُّونِي لِحُبِّ اللهِ وَ أَحِبُّوا أَهْلَ بَيْتِي لِحُبِّي

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے محبت کرو کیونکہ اس نے تمھیں اپنی نعمتوں سے نوازا ہے اور اللہ کی محبت کی وجہ سے مجھ سے محبت کرو اور میری محبت کی وجہ سے میرے اہلِ بیتؑ سے محبت رکھو۔ [1]

ولایت اہلِ بیتؑ کے بغیر عمل

37/241 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِالرَّيِّ فِي رَبِيعِ الْأَوَّلِ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ بْنُ خَالِدٍ الْمَرَاغِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي عُمَيْرٍ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحُبَابِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُمْ آلُ إِبْرَاهِيمَ فَرِحُوا

---

[1] یہ حدیث باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۴۳ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وَ اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُمْ آلُ مُحَمَّدٍ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُهُمْ وَ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ عَبْداً جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِعَمَلِ سَبْعِينَ نَبِيّاً مَا قَبِلَ اللهُ ذٰلِكَ مِنْهُ حَتّٰى يَلْقَاهُ بِوَلَايَتِي وَ وَلَايَةِ أَهْلِ بَيْتِي عِنْدَ اللهِ

یونس بن حباب نے حضرت علی زین العابدین بن حضرت امام حسین علیہ السلام سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ جب ان کے سامنے آلِ ابراہیم کا تذکرہ کرتے ہیں تو یہ خوش اور شادمان ہو جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے آلِ محمدؐ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دلوں سے نفرت و کینہ ظاہر ہوتا ہے۔ مجھے اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے! اگر کوئی شخص قیامت کے دن ستر انبیاءؑ کا عمل لے کر خدا کی بارگاہ میں آئے تو اللہ اُس وقت تک اُس کے عمل کو قبول نہیں کرے گا جب تک اُس کے دل میں میری اور میرے اہلِ بیتؑ کی ولایت نہ ہوگی۔ [1]

جنت کے لیے ولایتِ علیؑ شرط ہے

38/242 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْفَحَّامُ السَّامَرِّيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْهَاشِمِيُّ الْمَنْصُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمُّ أَبِي مُوسَى عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى الْمَنْصُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْإِمَامُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الصَّادِقُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ الْفَحَّامِ وَ حَدَّثَنِي عَمِّي عُمَرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَلْخِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ النَّبِيلُ قَالَ سَمِعْتُ الصَّادِقَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ أَنَا مِنْ جَانِبٍ وَ عَلِيٌّ مِنْ جَانِبٍ إِذْ أَقْبَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَ مَعَهُ رَجُلٌ قَدْ تَلَبَّبَ فَقَالَ مَا بَالُهُ؛ قَالَ حَكَى عَنْكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَّكَ قُلْتَ

---

[1] یہ حدیث باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۸۵ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَ هٰذَا إِذَا سَمِعَهُ النَّاسُ فَرَّطُوا فِي الْأَعْمَالِ أَفَأَنْتَ قُلْتَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؛ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَمَسَّكَ بِمَحَبَّةِ هٰذَا وَ وَلَايَتِهِ

جابر بن عبداللہ سے منقول ہے کہ مَیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں موجود تھا جبکہ میں آپؐ کی ایک جانب اور حضرت علی علیہ السلام دوسری جانب تشریف فرما تھے کہ اتنے میں عمر بن خطاب آپؐ کی خدمت میں آئے جبکہ ان کے ہمراہ ایک مرد بھی تھا جو کسی امر کے بارے میں تردّد کا اظہار کر رہا تھا۔

رسولؐ اللہ نے پوچھا: اس شخص کا کیا معاملہ ہے؟ تو حضرت عمر نے عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ کے حوالے سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ آپؐ نے یہ فرمایا ہے کہ جس نے لا الٰہ اِلّا اللہ محمد رسول اللہ کہا وہ جنّت میں داخل ہوگا اور جب لوگوں نے یہ سنا تو انھوں نے اعمال میں کوتاہی اور سست روی کا مظاہرہ کیا۔ کیا آپؐ نے یہ فرمایا ہے: اے اللہ کے رسولؐ! تو آپؐ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا: ہاں! میں نے یہ کہا تھا بشرطیکہ وہ شخص اس (حضرت علیؑ) کی محبت اور ولایت سے متمسک ہو۔ [1]

ہم رسولؐ اللہ کی ذُرّیت ہیں

39/243 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِالرَّيِّ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ فِي زَمَنِ بَنِي مَرْوَانَ قَالَ مِمَّنْ أَنْتُمْ؛ قُلْنَا مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ مَا فِي الْبُلْدَانِ أَكْثَرُ مُحِبّاً لَنَا مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ لَا سِيَّمَا هٰذِهِ الْعِصَابَةِ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى هَدَاكُمْ لِأَمْرٍ جَهِلَهُ النَّاسُ فَأَحْبَبْتُمُونَا وَ أَبْغَضَنَا النَّاسُ وَ صَدَّقْتُمُونَا وَ كَذَّبَنَا النَّاسُ فَأَحْيَاكُمُ اللّٰهُ مَحْيَانَا وَ أَمَاتَكُمْ مَمَاتَنَا فَأَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا بَيْنَ أَحَدِكُمْ وَ بَيْنَ أَنْ يَرَى مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ أَوْ يَغْتَبِطَ إِلَّا أَنْ تَبْلُغَ نَفْسُهُ هٰكَذَا وَ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۰، ح ۸۵، ص ۲۸۳؛ بحارالانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۸، ص ۱۰۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى حَلْقِهِ وَ قَدْ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجاً وَذُرِّيَّةً فَنَحْنُ ذُرِّيَّةُ رَسُولِ اللهِ

عبداللہ بن ولید سے مروی ہے کہ ہم بنومروان کے زمانے میں ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے تو آپؑ نے فرمایا: تم لوگ کہاں کے رہنے والے ہو؟ تو ہم نے جواب دیا: ہم کوفہ کے رہنے والے ہیں۔ اس پر آپؑ نے فرمایا: سب شہروں سے زیادہ کوفہ شہر کے لوگ ہم سے محبت رکھتے ہیں اور کوفہ میں بھی خاص طور پر یہ گروہ (شیعیانِ حیدرِ کرّار) بے شک! اللہ تعالیٰ نے تمھاری اس امر کی طرف ہدایت فرمائی جس سے باقی لوگ جاہل تھے۔ تم لوگوں نے ہم سے محبت کی جب کہ باقی لوگوں نے ہم سے بغض رکھا اور تم لوگوں نے اُس وقت ہماری تصدیق کی جب باقی لوگوں نے ہمیں جھٹلایا۔ پس اللہ تم لوگوں کو ہماری طرح کی زندگی اور موت سے ہمکنار فرمائے۔

میں اپنے والدِ بزرگوارؑ کی اس بات کا شاہد ہوں کہ وہ اکثر فرمایا کرتے تھے: اگر تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک و چین ملے یا وہ رشک کرے یہاں تک کہ اس کی جان یہاں تک پہنچ جائے۔ آپؑ نے اپنے دستِ مبارک سے اپنے حلق کی طرف اشارہ فرمایا (تو یہ فرمان یاد رکھو)۔ بے شک! اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا:

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ط

"اور ہم نے تم سے پہلے کئی رسولؑ بھیجے اور ہم نے ان کو بیویاں بھی دیں اور اولاد بھی عطا کی"۔ (سورۂ رعد: آیت ۳۸)

پس ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذُریت (اولاد) ہیں۔ [1]

دستِ علیؑ پر کنکری کا اقرار

40/244 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي الْمَوْضِعِ وَ التَّارِيخِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُمَا عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْفَحَّامُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عُمَرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۵، ح ۴۷، ص ۱۴۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَ هٰذَا إِذَا سَمِعَهُ النَّاسُ فَرَّطُوا فِي الْأَعْمَالِ أَفَأَنْتَ قُلْتَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ؛ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَمَسَّكَ بِمَحَبَّةِ هٰذَا وَ وَلَايَتِهِ

جابر بن عبداللہ سے منقول ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں موجود تھا جبکہ میں آپ کی ایک جانب اور حضرت علی علیہ السلام دوسری جانب تشریف فرما تھے کہ اتنے میں عمر بن خطاب آپ کی خدمت میں آئے جبکہ ان کے ساتھ ایک مرد بھی تھا جو کسی امر کے بارے میں تردّد کا اظہار کر رہا تھا۔

رسولؐ اللہ نے پوچھا: اس شخص کا کیا معاملہ ہے؟ تو حضرت عمر نے عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ کے حوالے سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ آپؐ نے یہ فرمایا ہے کہ جس نے لا الٰہ إلّا اللہ محمد رسول اللہ کہا وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ جب لوگوں نے یہ سنا تو انھوں نے اعمال میں کوتاہی اور سُست روی کا مظاہرہ کیا۔ کیا آپؐ نے یہ فرمایا ہے: اے اللہ کے رسولؐ! تو آپؐ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا: ہاں! میں نے یہ کہا تھا بشرطیکہ وہ شخص اس (حضرت علیؑ) کی محبت اور ولایت سے متمسک ہو۔ [1]

ہم رسولؐ اللہ کی ذُرّیت ہیں

39/243 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِالرَّيِّ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أَبِي عَبْدِ اللهِ فِي زَمَنِ بَنِي مَرْوَانَ قَالَ مِمَّنْ أَنْتُمْ؛ قُلْنَا مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ مَا فِي الْبُلْدَانِ أَكْثَرُ مُحِبّاً لَنَا مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ لَا سِيَّمَا هٰذِهِ الْعِصَابَةِ إِنَّ اللهَ تَعَالَى هَدَاكُمْ لِأَمْرٍ جَهِلَهُ النَّاسُ فَأَحْبَبْتُمُونَا وَ أَبْغَضَنَا النَّاسُ وَ صَدَّقْتُمُونَا وَ كَذَّبَنَا النَّاسُ فَأَحْيَاكُمُ اللهُ مَحْيَانَا وَ أَمَاتَكُمْ مَمَاتَنَا فَاشْهَدْ عَلَى أَبِي أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا بَيْنَ أَحَدِكُمْ وَ بَيْنَ أَنْ يَرَى مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ أَوْ يَغْتَبِطَ إِلَّا أَنْ تَبْلُغَ نَفْسُهُ هٰكَذَا وَ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۰، ح ۸۵، ص ۲۸۲؛ بحار الانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۸، ص ۱۰۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى حَلْقِهِ وَقَدْ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فِي كِتَابِهِ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجاً وَذُرِّيَّةً فَنَحْنُ ذُرِّيَّةُ رَسُولِ اللهِ

عبداللہ بن ولید سے مروی ہے کہ ہم بنو مروان کے زمانے میں ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے تو آپؑ نے فرمایا: تم لوگ کہاں کے رہنے والے ہو؟ تو ہم نے جواب دیا: ہم کوفہ کے رہنے والے ہیں۔ اس پر آپؑ نے فرمایا: سب شہروں سے زیادہ کوفہ شہر کے لوگ ہم سے محبت رکھتے ہیں اور کوفہ میں بھی خاص طور پر یہ گروہ (شیعیانِ حیدرِ کرّار) بے شک! اللہ تعالیٰ نے تمھاری اس امر کی طرف ہدایت فرمائی جس سے باقی لوگ جاہل تھے۔ تم لوگوں نے ہم سے محبت کی جب کہ باقی لوگوں نے ہم سے بُغض رکھا اور تم لوگوں نے اُس وقت ہماری تصدیق کی جب باقی لوگوں نے ہمیں جھٹلایا۔ پس اللہ تم لوگوں کو ہماری طرح کی زندگی اور موت سے ہمکنار فرمائے۔

میں اپنے والدِ بزرگوارؑ کی اس بات کا شاہد ہوں کہ وہ اکثر فرمایا کرتے تھے: اگر تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک و چین ملے یا وہ رشک کرے یہاں تک کہ اس کی جان یہاں تک پہنچ جائے۔ آپؑ نے اپنے دستِ مبارک سے اپنے حلق کی طرف اشارہ فرمایا (تو یہ فرمان یاد رکھو)۔ بے شک! اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا:

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ط

"اور ہم نے تم سے پہلے کئی رسولؑ بھیجے اور ہم نے ان کو بیویاں بھی دیں اور اولاد بھی عطا کی"۔ (سورۂ رعد: آیت ۳۸)

پس ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذُریت (اولاد) ہیں۔ [1]

دستِ علیؑ پر کنکری کا اقرار

40/244 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي الْمَوْضِعِ وَ التَّارِيخِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُمَا عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْفَحَّامُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عُمَرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ

---

[1] بحار الانوار: مجلس ۵، ج ۷۴، ص ۱۴۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ ظَرِيفٍ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ النَّبِيِّ إِذْ أَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ الْحَصَاةَ فَلَمَّا اسْتَقَرَّتْ فِي كَفِّ عَلِيٍّ نَطَقَتْ وَهِيَ تَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ رَضِيتُ بِاللهِ رَبّاً وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيّاً وَبِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِمَاماً وَوَلِيّاً ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ رَاضِياً بِاللهِ وَبِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَدْ أَمِنَ مِنْ خَوْفِ اللهِ وَعِقَابِهِ

جنابِ سلمان سے مروی ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں موجود تھے کہ اتنے میں حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام تشریف لائے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کنکری حضرت علیؑ کو دی۔ جب یہ کنکری حضرت علیؑ کے دستِ مبارک میں ٹھہر گئی تو اس نے بولتے ہوئے کہا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ رَضِيتُ بِاللهِ رَبّاً وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيّاً وَبِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِمَاماً وَوَلِيّاً

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، میں اللہ کے ربّ ہونے پر حضرت محمدؐ کے نبیؐ ہونے پر اور حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے امام اور ولی ہونے پر راضی ہوں"۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس شخص نے اس حالت میں صبح کی کہ اللہ کے رب، (میرے نبیؐ ہونے پر) اور حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت پر راضی ہو تو وہ اللہ کے خوف اور عذاب سے امان میں ہوگا۔[1]

مولا امام علی نقیؑ کی تعلیم کردہ دعا

41/245 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللهُ وَأَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَهْرِيَارَ الْخَازِنُ قِرَاءَةً عَلَيْهِمَا بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَا حَدَّثَنَا الشَّيْخُ السَّعِيدُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْفَحَّامُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمَنْصُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمُّ أَبِي [أَبُو] مُوسَى عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى قَالَ: قَصَدْتُ الْإِمَامَ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا سَيِّدِي إِنَّ هٰذَا الرَّجُلَ قَدِ اطَّرَحَنِي وَقَطَعَ رِزْقِي وَمَلَّنِي وَمَا أَتَّهِمُ فِي ذٰلِكَ إِلَّا

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۰، ح ۸۷، ص ۲۸۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یہ سن کر امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا: تم دوسروں سے بے نیاز ہو جاؤ گے، ان شاء اللہ۔ (راوی کہتا ہے کہ) جب [illegible] کا وقت ہوا تو یکے بعد دیگرے متوکل کے کئی پیغام رساں مجھے بلانے کے لیے آئے۔ جب میں متوکل کے پاس [illegible] دروازے پر کھڑا تھا اور اس نے کہا: اے مرد! آج یہ شخص (متوکل) رات کے وقت تمھارے گھر اپنے نمائندے [illegible] تمھیں کیوں طلب کر رہا ہے؟

جب مَیں متوکل کے پاس داخل ہوا تو وہ اپنے بستر پر بیٹھا ہوا تھا اور اس نے مجھ سے کہا: اے ابوموسیٰ! ہم نے [illegible] سے منہ موڑ لیا تھا اور تمھیں بھلا بیٹھے تھے پس! اب تم مجھ سے اپنے لیے کیا مانگتے ہو؟

تو میں نے کہا: تم فلاں شخص کے ساتھ صلہ رحمی کرو اور فلاں کا وظیفہ مقرر کردو۔ پس! میں جو کہتا رہا اس نے [illegible] کام کو کرنے کا حکم دیا اور اس نے دگنا عطا کرنے کا حکم دیا۔

پھر میں نے فتح سے پوچھا: کیا (حضرت امام) علی (نقی) بن محمد (تقی) علیہما السلام یہاں تشریف لائے تھے؟ تو [illegible] نے جواب دیا: نہیں۔ پھر میں نے کہا: کیا انھوں نے کوئی رقعہ لکھا تھا؟ اس نے کہا: نہیں۔ پھر مَیں وہاں سے واپس [illegible] آیا اور وہ میرے پیچھے پیچھے آنے لگا اور اس نے مجھ سے کہا: مجھے اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ تم نے (حضرت) [illegible] (نقی) بن محمد (تقی) علیہما السلام سے اپنے لیے دُعا کی درخواست کی ہوگی۔ پس! تم اُن سے میرے لیے بھی دُعا کرنے [illegible] درخواست کرنا۔

جب میں حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو انھوں نے مجھ سے فرمایا: اے ابوموسیٰ! آج تمھا[illegible] چہرہ راضی اور خوش ہے۔ تو مَیں نے عرض کیا: اے میرے سیّد و سردار! یہ سب آپؑ کی برکت سے ہوا ہے لیکن وہ [illegible] (متوکل کے درباری) مجھے بتا رہے تھے کہ نہ تو آپؑ متوکل کے پاس گئے ہیں اور نہ ہی آپؑ نے (کوئی رقعہ لکھ کر) اس سے کوئی سفارش کی ہے۔

یہ سن کر امام علیہ السلام نے فرمایا: بے شک! اللہ تعالیٰ ہمارے بارے میں بخوبی جانتا ہے کہ ہم مشکلات و مصائب میں صرف اُس کی ذات سے رجوع کرتے ہیں اور ہم جب بھی اُس سے کوئی سوال (دُعا) کرتے ہیں تو وہ اسے مستجاب کر[illegible] ہے۔ اگر ہم اُس کے ساتھ عدل کریں گے تو وہ بھی ہمارے ساتھ عدل کرے گا۔

پھر میں نے عرض کیا: فتح نے مجھ سے یوں یوں کہا تھا۔ تو آپؑ نے مجھ سے فرمایا: وہ بظاہر ہم سے محبت کرتا ہے لیکن اندر سے ہم سے دُور دُور رہتا ہے۔ ایک دُعا ہے اسے جو بھی مانگے گا بشرطیکہ وہ خالصتاً اللہ کی اطاعت کرتا ہو، رسو[illegible]

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

۔کی حقانیت کا اعتراف کرتا ہو اور ہم اہلِ بیتؑ کے حق کا معترف ہو۔ پھر تم اللہ تبارک و تعالیٰ سے جو بھی مانگو گے
میں اُس شے سے محروم نہیں کرے گا۔ میں نے عرض کیا: اے میرے سیّد و سردار! آپؑ مجھے وہ دُعا تعلیم فرمائیں تا
ں اسے دُعاؤں میں سے خاص قرار دے کر تلاوت کروں۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: میں اس دُعا کی اللہ کی بارگاہ میں کثرت سے تلاوت کرتا ہوں اور میں نے اللہ سے یہ سوال
ہے کہ میرے بعد جو بھی میری قبر مبارک پر اس دُعا کو پڑھے وہ اس شخص کو ناکام و نامراد نہ کرے اور وہ دُعا یہ ہے:

يَا عُدَّتِي عِنْدَ الْعَدُوِّ وَ يَا رَجَائِي وَ الْمُعْتَمَدُ يَا كَهْفِي وَ السَّنَدُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ خَلَقْتَهُ مِنْ خَلْقِكَ وَ لَمْ تَجْعَلْ فِي خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ وَ أَنْ تَفْعَلَ بِي كَيْتَ وَ كَيْتَ ۞

یعہ ائمہؑ کی رسّی کو تھامے ہوئے ہوں گے

42/246 حَدَّثَنَا السَّيِّدُ الزَّاهِدُ أَبُو طَالِبٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْجَوَانِيُّ الْحَسَنِيُّ بِآمُلَ فِي مُحَرَّمِ سَنَةَ تِسْعٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ لَفْظاً مِنْهُ وَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الدِّهِسْتَانِيُّ بِنَيْشَابُورَ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الثَّعَالِبِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ يَعْقُوبُ بْنُ أَحْمَدَ السَّرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَ ثَلَاثِينَ وَ ثَلَاثِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَامِرٍ الطَّائِيُّ بِالْبَصْرَةِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي فِي سَنَةِ سِتِّينَ وَ مِائَتَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: يَا عَلِيُّ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَخَذْتُ بِحُجْزَةِ اللهِ وَ أَخَذْتَ أَنْتَ بِحُجْزَتِي وَ أَخَذَ وُلْدُكَ بِحُجْزَتِكَ وَ أَخَذَ شِيعَةُ وُلْدِكَ بِحُجْزَتِهِمْ فَتَرَى أَيْنَ يُؤْمَرُ بِنَا۔

۞ شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ج ۲، ص ۲۸۵؛ مستدرک الوسائل: ۱۰ / ۳۳۳؛ بحارالانوار: ۹۵ / ۱۵۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قال ابو القاسم الطائی : سألت أبا العباس عن الحجزة . فقال هی السبب وسألت نفطویه النحوی عن ذلك. فقال هی السبب. قال محمد بن أبی القاسم الطبری. وهی العصمة من الله تعالى وذمته التی لا تخفر وحبله الذی من تمسك به لم ینقطع عنه وقد أمر الله تعالى بالتمسك به فقال: وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا .یعنی بولایة علی بن ابی طالب وولایة الأئمة المعصومین وفقنا الله وایاكم لطاعته وطاعة أولی الأمر ومحبته ومحبتهم بحق محمد وآله

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! جب قیامت کا دن ہوگا تو میں اللہ کی رسّی کو تھامے ہوں گا اور آپؑ میری رسّی کو تھامے ہوں گے اور آپؑ کی اولاد آپؑ کی رسّی کو تھامے ہوں گی اور شیعہ آپؑ کی اولاد (آئمہ اطہار علیہم السلام) کی رسّی کو تھامے ہوں گے۔ پس! آپؑ یہ دیکھیں گے کہ ہمیں کہاں کا حکم دیا جائے گا۔

ابوالقاسم طائی نے بیان کیا ہے کہ میں نے ابوالعباس سے عربی کلمہ ''حجزۃ'' کا مطلب پوچھا تو انھوں نے جواب دیا: سبب یعنی رسّی، اور میں نے نفطویہ نحوی سے اس کا معنی پوچھا تو انھوں نے بھی یہی جواب دیا: سبب یعنی رسّی۔

محمد بن ابی القاسم طبری (مصنف) کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ عصمت اور امان نامہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوسکتا اور یہ اللہ کی وہ رسّی ہے کہ جو اس سے متمسک ہوا وہ کبھی اس سے جدا نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے متمسک ہونے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (آل عمران: آیت ۱۰۳)

''اور تم سب اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھامے رکھو''۔

اللہ کی رسّی یعنی حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام اور آئمہ معصومین علیہم السلام کی ولایت ہے۔ اللہ تعالیٰ محمدؐ و آل محمدؑ کے صدقے میں ہمیں اور آپ سب کو اپنی اور اُولی الامر کی اطاعت اور اپنی اور اُولی الامر کی محبت کی توفیق عطا فرمائے۔

غدیر خم کے مقام پر فرمانِ رسالتؐ

43/247 أَخْبَرَنَا الشَّیْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ بَابَوَیْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیمَا أَجَازَ لِی وَ كَتَبَ لِی بِخَطِّهِ بِالرَّیِّ فِی خَانْقَاهِهِ سَنَةَ عَشَرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّیِّدُ الزَّاهِدُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَسَنُ بْنُ

① بحار الانوار: ج ۶۸، ص ۱۰۶؛ صحیفۃ الرضا: ص ۴۵؛ عیون اخبار الرضا: ۱/ ۳۶؛ معانی الاخبار: ۱/ ۱۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اَلْحُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ الْحُسَيْنِيُّ الْجُرْجَانِيُّ القصي قَالَ: حَدَّثَنَا وَالِدِي رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنْ جَدِّي زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ السَّبِيعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَا: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ وَنَحْنُ نَرْفَعُ أَغْصَانَ الشَّجَرِ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ تَوَالَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلَيْسَ لِلْوَارِثِ وَصِيَّةٌ إِلَّا وَقَدْ سَمِعْتُمْ مِنِّي وَرَأَيْتُمُونِي أَلَا مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ أَلَا إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَمُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَا تُسَوِّدُوا وَجْهِي أَلَا لَأَسْتَنْقِذَنَّ رِجَالاً مِنَ النَّارِ وَلَيُسْتَنْقَذَنَّ مِنْ يَدِي آخَرُونَ وَلَأَقُولَنَّ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ أَلَا وَإِنَّ اللّٰهَ وَلِيِّي وَأَنَا وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي طَرَفُهُ بِيَدِي وَطَرَفُهُ بِأَيْدِيكُمْ فَاسْأَلُوهُمْ وَلَا تَسْأَلُوا غَيْرَهُمْ

ابواسحاق السبیعی سے مروی ہے کہ میں نے براء بن عازب اور زید بن ارقم سے یہ سنا کہ وہ کہتے ہیں: ہم غدیر خم کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ موجود تھے اور ہم آپؐ کے سر مبارک پر درخت کی ٹہنیوں کو بلند کیے ہوئے تھے۔ اس دن آپؐ نے فرمایا:

''اللہ اُس شخص پر لعنت کرتا ہے جو اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے شخص کی طرف منسوب ہو اور اُس پر لعنت کرے جو اپنے آقا کے علاوہ کسی اور سے تعلق جوڑے۔ بچہ جس کے بستر پر پیدا ہو اُس کا ہوتا ہے اور وارث کے لیے وصیت نہیں کی جاتی سوائے اس صورت میں جو تم لوگوں نے مجھ سے سنا ہے اور مجھے کرتے دیکھا ہے۔

یاد رکھو! جس نے جان بوجھ کر علیؑ کو جھٹلایا اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

یاد رکھو! بے شک! تمھارا خون اور اموال تم لوگوں کے لیے یوں ہی محترم ہیں جیسے اس شہر (مکہ معظمہ) میں، اس مہینہ (ذی الحجہ) میں، اس دن کی حرمت ہے۔ میں تم لوگوں سے پہلے حوض (کوثر) پر موجود

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہوں گا اور میں قیامت کے دن دوسری اُمتوں پر تمھاری کثرت پر فخر کروں گا۔ پس! تم لوگ اس دن مجھے رُسوا نہ کرنا۔

یاد رکھو! میں (قیامت کے دن) کچھ لوگوں کو ضرور جہنم کی آگ سے نجات دلاؤں گا اور کچھ دوسرے لوگ میرے ہاتھ سے نجات نہیں پائیں گے۔ اور میں اپنے ربّ سے کہوں گا: اے میرے پروردگار! یہ میرے اصحاب ہیں تو مجھے جواب دیا جائے گا: آپؐ نہیں جانتے کہ انھوں نے آپؐ کے بعد کیا کچھ کیا ہے۔

آگاہ ہو جاؤ! بے شک! اللہ میرا ولی ہے اور میں ہر مومن کا ولی ہوں۔ پس! جس کا میں مولا ہوں اُس کا علیؑ مولا ہے۔ اے اللہ! تُو اُس کو دوست رکھ جو اسے (حضرت علیؑ کو) دوست رکھے اور تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے"۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"میں تم لوگوں میں دو گراں قدر چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: ایک، اللہ کی کتاب اور دوسری میری عترت۔ اس کا ایک سرا میرے ہاتھ میں ہے اور دوسرا سرا تم لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ پس! تم ان (میری عترت و اہلِ بیتؑ) سے سوال کرو، اس کے علاوہ کسی سے سوال نہ کرو"۔ [1]

سیّدہ سلام اللہ علیہا کی سخاوت

44/248 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيمَا أَجَازَ لِي رِوَايَتَهُ عَنْهُ وَ كَتَبَ لِي بِخَطِّهِ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الصَّقَّالِ: قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْمُفَضَّلِ مُحَمَّدُ بْنُ مَعْقِلٍ الْعِجْلِيُّ القرمسی الْقِرْمِيسِينِيُّ بِشَهْرَزُورَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الصُّهْبَانِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ فَضَّالٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حُمْرَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَلَمَّا انْفَتَلَ جَلَسَ فِي قِبْلَتِهِ وَ النَّاسُ حَوْلَهُ فَبَيْنَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ أَقْبَلَ

---

[1] بحار الانوار: ج ۲۳، ص ۱۶۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

إِلَيْهِ شَيْخٌ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْعَرَبِ [عَلَيْهِ] سَمَلٌ قَدْ تَهَلَّلَ وَ اخْتَلَقَ وَ هُوَ لَا يَكَادُ يَتَمَالَكُ ضَعْفاً وَ كِبَراً فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ يَسْتَجْلِيهِ الْخَبَرَ فَقَالَ الشَّيْخُ يَا نَبِيَّ اللهِ أَنَا جَائِعُ الْكَبِدِ فَأَطْعِمْنِي وَ عَارِي الْجَسَدِ فَاكْسُنِي وَ فَقِيرٌ فَأَرِشْنِي فَقَالَ مَا أَجِدُ لَكَ شَيْئاً وَ لَكِنَّ الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ انْطَلِقْ إِلَى مَنْزِلِ مَنْ يُحِبُّ اللهَ وَ رَسُولَهُ وَ يُحِبُّهُ اللهُ وَ رَسُولُهُ يُؤْثِرُ اللهَ عَلَى نَفْسِهِ انْطَلِقْ إِلَى حُجْرَةِ فَاطِمَةَ وَ كَانَ بَيْتُهَا مُلَاصِقاً بَيْتَ رَسُولِ اللهِ الَّذِي يَنْفَرِدُ بِهِ لِنَفْسِهِ مِنْ أَزْوَاجِهِ يَا بِلَالُ قُمْ فَقِفْ بِهِ عَلَى مَنْزِلِ فَاطِمَةَ فَانْطَلَقَ الْأَعْرَابِيُّ مَعَ بِلَالٍ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَى بَابِ فَاطِمَةَ نَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَ مُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ وَ مَهْبِطَ جَبْرَئِيلَ الرُّوحِ الْأَمِينِ بِالتَّنْزِيلِ مِنْ عِنْدِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ مَنْ أَنْتَ يَا هَذَا؛ قَالَ شَيْخٌ مِنَ الْعَرَبِ أَقْبَلْتُ عَلَى أَبِيكِ سَيِّدِ الْبَشَرِ مُهَاجِراً مِنْ شُقَّةٍ وَ أَنَا يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ عَارِي الْجَسَدِ جَائِعُ الْكَبِدِ فَوَاسِينِي رَحِمَكِ اللهُ وَ كَانَ لِفَاطِمَةَ وَ عَلِيٍّ فِي تِلْكَ الْحَالِ وَ رَسُولِ اللهِ ثَلَاثاً مَا طَعِمُوا فِيهَا طَعَاماً وَ قَدْ عَلِمَ رَسُولُ اللهِ ذَلِكَ مِنْ شَأْنِهِمَا فَعَمَدَتْ فَاطِمَةُ إِلَى جِلْدِ كَبْشٍ مَدْبُوغٍ بالقرض [بِالْقَرَظِ] كَانَ يَنَامُ عَلَيْهِ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ فَقَالَتْ خُذْ هَذَا أَيُّهَا الطَّارِقُ فَعَسَى اللهُ أَنْ يَرْتَاحَ لَكَ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ شَكَوْتُ إِلَيْكِ الْجُوعَ فَنَاوَلْتِنِي جِلْدَ كَبْشٍ مَا أَنَا صَانِعٌ بِهِ مَعَ مَا أَجِدُ مِنَ السَّغَبِ قَالَ فَعَمَدَتْ لَمَّا سَمِعَتْ هَذَا مِنْ قَوْلِهِ إِلَى عِقْدٍ كَانَ فِي عُنُقِهَا أَهْدَتْهُ لَهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ عَمِّهَا حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَطَعَتْهُ مِنْ عُنُقِهَا وَ نَبَذَتْهُ إِلَى الْأَعْرَابِيِّ فَقَالَتْ خُذْهُ وَ بِعْهُ فَعَسَى اللهُ أَنْ يُعَوِّضَكَ بِهِ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ فَأَخَذَ الْأَعْرَابِيُّ الْعِقْدَ وَ انْطَلَقَ إِلَى مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ وَ النَّبِيُّ جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ هَذَا الْعِقْدَ وَ قَالَتْ بِعْهُ فَعَسَى أَنْ يَصْنَعَ لَكَ قَالَ فَبَكَى النَّبِيُّ وَ قَالَ لَا كَيْفَ يَصْنَعُ اللهُ لَكَ وَ قَدْ أَعْطَتْكَ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ سَيِّدَةُ بَنَاتِ آدَمَ فَقَامَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَحِمَهُ اللهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَأْذَنُ لِي بِشِرَاءِ هَذَا الْعِقْدِ قَالَ اشْتَرِهِ يَا عَمَّارُ فَلَوِ اشْتَرَكَ فِيهِ الثَّقَلَانِ مَا عَذَّبَهُمُ اللهُ بِالنَّارِ فَقَالَ عَمَّارٌ بِكَمْ هَذَا الْعِقْدُ يَا أَعْرَابِيُّ قَالَ بِشُبْعَةٍ مِنَ الْخُبْزِ وَ اللَّحْمِ وَ بُرْدَةٍ يَمَانِيَةٍ أَسْتُرُ بِهَا عَوْرَتِي وَ أُصَلِّي فِيهَا لِرَبِّي وَ دِينَارٍ يُبَلِّغُنِي إِلَى أَهْلِي وَ كَانَ عَمَّارٌ قَدْ بَاعَ سَهْمَهُ الَّذِي نَفَّلَهُ رَسُولُ اللهِ مِنْ خَيْبَرَ وَ لَمْ يَبْقَ مِنْهُ شَيْئاً فَقَالَ لَكَ عِشْرُونَ دِينَاراً وَ مِائَتَا دِرْهَمٍ هَجَرِيَّةٍ وَ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بُرْدَةٌ يَمَانِيَّةٌ وَ رَاحِلَتِي تُبَلِّغُكَ إِلَى أَهْلِكَ وَ شُبْعَةٌ مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ وَ اللَّحْمِ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ مَا أَسْخَاكَ بِالْمَالِ وَ انْطَلَقَ بِهِ عَمَّارٌ فَوَفَّاهُ مَا ضَمِنَ لَهُ وَ عَادَ الْأَعْرَابِيُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ شَبِعْتَ وَ اكْتَسَيْتَ، قَالَ الْأَعْرَابِيُّ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ وَ اسْتَغْنَيْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي قَالَ فَاجْزِ فَاطِمَةَ بِصَنِيعِهَا فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ اللّٰهُمَّ إِنَّكَ إِلٰهٌ مَا اسْتَحْدَثْنَاكَ وَ لَا إِلٰهَ لَنَا نَعْبُدُهُ سِوَاكَ وَ أَنْتَ رَازِقُنَا عَلَى كُلِّ الْجِهَاتِ اللّٰهُمَّ أَعْطِ فَاطِمَةَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَ لَا أُذُنٌ سَمِعَتْ فَأَمَّنَ النَّبِيُّ عَلَى دُعَائِهِ وَ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ إِنَّ اللهَ قَدْ أَعْطَى فَاطِمَةَ فِي الدُّنْيَا ذٰلِكَ أَنَا أَبُوهَا وَ مَا أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ مِثْلِي وَ عَلِيٌّ بَعْلُهَا وَ لَوْ لَا عَلِيٌّ مَا كَانَ لِفَاطِمَةَ كُفْوٌ أَبَداً وَ أَعْطَاهَا الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ وَ مَا لِلْعَالَمِينَ مِثْلُهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ أَسْبَاطِ الْأَنْبِيَاءِ وَ سَيِّدَا أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ كَانَ بِإِزَائِهِ الْمِقْدَادُ وَ ابْنُ عُمَرَ وَ عَمَّارٌ وَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَقَالَ وَ أَزِيدُكُمْ، فَقَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَتَانِي الرُّوحُ الْأَمِينُ يَعْنِي جَبْرَئِيلَ وَ قَالَ إِنَّهَا إِذَا هِيَ قُبِضَتْ وَ دُفِنَتْ يَسْأَلُهَا الْمَلَكَانِ فِي قَبْرِهَا مَنْ رَبُّكِ فَتَقُولُ اللهُ رَبِّي فَيَقُولَانِ مَنْ نَبِيُّكِ، فَتَقُولُ أَبِي فَيَقُولَانِ فَمَنْ وَلِيُّكِ، فَتَقُولُ هٰذَا الْقَائِمُ عَلَى شَفِيرِ قَبْرِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَلَا وَ أَزِيدُكُمْ مِنْ فَضْلِهَا، إِنَّ اللهَ قَدْ وَكَّلَ بِهَا رَعِيلًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ يَحْفَظُونَهَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا وَ مِنْ خَلْفِهَا وَ عَنْ يَمِينِهَا وَ عَنْ شِمَالِهَا وَ هُمْ مَعَهَا فِي حَيَاتِهَا وَ عِنْدَ قَبْرِهَا بَعْدَ مَوْتِهَا يُكْثِرُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهَا وَ عَلَى أَبِيهَا وَ بَعْلِهَا وَ بَنِيهَا فَمَنْ زَارَنِي بَعْدَ وَفَاتِي فَكَأَنَّمَا زَارَنِي فِي حَيَاتِي وَ مَنْ زَارَ فَاطِمَةَ فَكَأَنَّمَا زَارَنِي وَ مَنْ زَارَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَكَأَنَّمَا زَارَ فَاطِمَةَ وَ مَنْ زَارَ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ فَكَأَنَّمَا زَارَ عَلِيّاً وَ مَنْ زَارَ ذُرِّيَّتَهُمَا فَكَأَنَّمَا زَارَهُمَا فَعَمَدَ عَمَّارٌ إِلَى الْعِقْدِ وَ طَيَّبَهُ بِالْمِسْكِ وَ لَفَّهُ فِي بُرْدَةٍ يَمَانِيَّةٍ وَ كَانَ لَهُ عَبْدٌ اسْمُهُ سَهْمٌ ابْتَاعَهُ مِنْ ذٰلِكَ السَّهْمِ الَّذِي أَصَابَهُ بِخَيْبَرَ فَدَفَعَ الْعِقْدَ إِلَى الْمَمْلُوكِ وَ قَالَ لَهُ خُذْ هٰذَا الْعِقْدَ فَادْفَعْهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ وَ أَنْتَ لَهُ فَأَخَذَ الْعِقْدَ فَأَتَى بِهِ رَسُولَ اللهِ وَ أَخْبَرَهُ بِقَوْلِ عَمَّارٍ رَحِمَهُ اللهُ فَقَالَ النَّبِيُّ انْطَلِقْ إِلَى فَاطِمَةَ فَادْفَعْ إِلَيْهَا الْعِقْدَ وَ أَنْتَ لَهَا فَجَاءَ الْمَمْلُوكُ بِالْعِقْدِ وَ أَخْبَرَهَا بِقَوْلِ رَسُولِ اللهِ فَأَخَذَتْ فَاطِمَةُ الْعِقْدَ وَ أَعْتَقَتِ الْمَمْلُوكَ فَضَحِكَ الْغُلَامُ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ مَا يُضْحِكُكَ يَا غُلَامُ، فَقَالَ أَضْحَكَنِي عِظَمُ بَرَكَةِ هٰذَا الْعِقْدِ أَشْبَعَ جَائِعاً وَ كَسَا عُرْيَاناً وَ أَغْنَى فَقِيراً وَ أَعْتَقَ عَبْداً وَ رَجَعَ إِلَى رَبِّهِ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے مروی ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نمازِ عصر پڑھائی۔ پھر آپ نوافل سے فارغ ہونے کے بعد قبلہ رُخ ہو کر بیٹھ گئے اور لوگ آپؐ کے اردگرد بیٹھ گئے جبکہ ہم بھی آپؐ کے گرد بیٹھ گئے۔

اچانک ایک غریب بوڑھا مسافر مسجد میں وارد ہوا اور وہ پھٹے پرانے لباس میں ملبوس تھا۔ پیری و ناتوانی نے اسے اس طرح گھیر رکھا تھا کہ اس میں چلنے پھرنے کی طاقت نہ تھی۔ مہربان پیغمبرؐ نے اس کی طرف رُخِ انور فرمایا اور اس کا حال پوچھا۔

اس نے عرض کیا: میں سخت بھوکا ہوں، کھانا نہیں ہے کہ جسے کھاؤں اور اپنی بھوک مٹاؤں اور لباس نہیں ہے کہ جسے پہنوں، ایک فقیر ہوں میری حوائج پوری فرمائیے۔

پیغمبر گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے میرے دوست! اس وقت میرے پاس کچھ نہیں ہے کہ جس سے تمھاری مدد کروں بہرحال! جو شخص اچھائی و بھلائی کی طرف رہبری کرے وہ اچھائی کرنے والے کے مثل ہے۔

میں تجھے فاطمہ زہراؑ کے خانہ اُقدس کی طرف رہنمائی کرتا ہوں اللہ اور اس کا رسولؐ اُن سے محبت کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت کرتی ہیں۔ وہ ہمیشہ اللہ کی خوشنودی کے لیے، اس کی ذات کو اپنے اُوپر مقدم سمجھتی ہیں۔ اُن کے دروازے پر جاؤ وہ ضرور تمھاری مدد کریں گی۔

حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کا گھر رسولؐ اللہ کے گھر کے ساتھ متصل تھا۔ آپؐ نے حضرت بلالؓ سے فرمایا کہ اس فقیر کو سیدہ کے گھر کے دروازے پہ لے جاؤ۔ جب وہ اعرابی حضرت بلالؓ کے ہمراہ سیدہ سلام اللہ علیہا کے دروزے پر آیا تو اس نے بلند آواز سے کہا:

اے اہلِ بیت نبوتؑ! اے منزلِ آمد و رفتِ ملائکہ! اے جبرئیلؑ امینؑ کے اُترنے کی جگہ! میری مدد کیجیے۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے اس سے پوچھا: تُو کون ہے؟

اس نے جواب دیا: اے دُخترِ پیغمبرؐ! میں ایک بوڑھا آدمی ہوں، دُور دراز سے آیا ہوں، بھوکا، بےلباس و بےنوا و بےکس ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپؐ پر اپنا لطف و کرم نازل فرمائے، میری مدد کیجیے حالانکہ یہ عظیم گھر تین روز سے فاقے سے تھا۔ پیغمبرِ خدا، حضرت علیؑ اور حضرت سیّدہ فاطمہؑ سبھی تین دن سے بھوکے تھے۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے گوسفند کا رنگین چمڑا اُٹھایا اور اس سائل کو پیش کیا۔ اسی چمڑے پر آپؐ کے دونوں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

شہزادے حسنین شریفین سویا کرتے تھے۔ آپ نے اس سے فرمایا: اسے لے جایئے، مجھے خداوند مہربان پر اُمید ہے کہ تجھے اس سے بہتر عطا فرمائے گا۔

اس بوڑھے نے عرض کیا: اے دُخترِ پیغمبرؐ! میں نے آپ سے بھوک کی شکایت کی ہے آپ مجھے یہ چمڑا دے رہی ہیں میں بھوکا آدمی اسے کیا کروں گا؟

اس دوران حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے اپنے گلے سے گلوبند اُتارا[1] اور سائل کے حوالے کیا اور فرمایا: اسے لے جاؤ اور فروخت کرو خداوند تعالیٰ تجھے اس سے بہتر عطا فرمائے گا۔

اس بوڑھے شخص نے خوشی خوشی اس گلوبند کو لیا اور مسجد میں واپس آیا اور پیغمبر گرامیؐ ابھی تک اپنے اصحاب کرام کے حلقہ میں موجود تھے۔ اس آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کی بیٹی نے مجھے یہ گلوبند عنایت کیا ہے اور انھوں نے مجھے کہا ہے کہ اسے فروخت کروں اور اس کی قیمت سے اپنی حوائج پوری کروں اور اُنھوں نے میری محرومیت کے خاتمے کی دعا بھی کی ہے۔

پیغمبرؐ خدا روئے اور فرمایا: اے بندۂ خدا! خداوند تعالیٰ کیسے تیری زندگی کے مسائل حل نہ فرماتا حالانکہ حضرت فاطمہؑ بنت محمدؐ سیدہ نساء العالمینؑ نے تجھے اپنا گلوبند دے دیا ہے۔

حضرت عمارؓ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت فرمائیں کہ میں اس گلوبند کو خرید لوں؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں! آپ ہی خرید لیں اگر تمام جن و انس اس گلوبند کو تمھارے ساتھ خریدنے کے لیے تیار ہو جائیں تو خداوند تعالیٰ انھیں جہنم میں نہیں ڈالے گا۔

حضرت عمارؓ نے اس بوڑھے شخص سے پوچھا: اس گلوبند کو کتنے میں فروخت کریں گے؟

اس بوڑھے شخص نے جواب دیا: اس کی قیمت کچھ گوشت اور روٹی ہو جائے اور اس کے ساتھ یمنی چادر کہ جسے اپنے اُوپر ڈال سکوں اور اس پر نماز پڑھ سکوں اور چند دینار کہ جن کے ذریعے اپنے خاندان کی طرف واپس جا سکوں۔

حضرت عمارؓ کو جنگِ خیبر سے کچھ مالِ غنیمت ملا تھا۔ آپ نے اُسے بیچ کر اس سے اپنی ضروریات پوری کی تھیں اور اس مال میں سے آپ کے پاس کچھ باقی نہیں رہا تھا لیکن باوجود اس کے اُن کے پاس کچھ رقم اور سامان تھا۔ آپ نے اس بوڑھے سے کہا: میں تجھے اس گلوبند کے عوض بیس دینار اور دو سو درہم اور یمنی چادر اور ایک سواری دیتا ہوں جو تجھے

[1] آپ کو یہ گلوبند حضرت حمزہ بن عبدالمطلبؑ کی بیٹی نے ہدیہ کیا تھا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تیرے اہل و عیال تک پہنچا دے گی۔ علاوہ ازیں تجھے گندم کی روٹی اور گوشت سے بھی سیر کراتا ہوں۔ اب یہ گلوبند میرے حوالے کر دیجیے۔

اس بوڑھے نے ازراہِ تعجب کہا: تم ایک سخی انسان ہو، میں حاضر ہوں۔

حضرت عمارؓ اسے اپنے گھر لے گئے، اُسے کھانا کھلایا اور جن چیزوں کا وعدہ کیا تھا وہ بھی اسے پیش کر دیں۔

وہ بوڑھا واپس آیا تو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا: کیا تمھیں لباس مل گیا ہے اور کھانا کھالیا ہے؟

اس نے جواب دیا: جی ہاں! سب کچھ مل گیا ہے۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری بیٹی کے حق میں دُعا کرنا۔

اُس نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا اور کہا: خدایا! تُو وہ خدا نہیں ہے کہ جس نے ہمیں پیدا کیا ہے؟ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تُو ہی ہمیں ہر طرف سے روزی رزق دینے والا ہے۔ اے اللہ! حضرت فاطمہ زہراؑ کو اتنا عطا فرما کہ جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہو اور نہ کسی کان نے سنا ہو۔

جنابِ عمارؓ نے وہ گلوبند اُس بوڑھے سے لیا اور اُسے مشک سے معطر کیا اور یمنی چادر میں لپیٹا اور اپنے غلام "سہم" کے حوالے کیا۔ آپ نے یہ غلام اُس مالِ غنیمت کی قیمت سے خریدا تھا جو آپ کو جنگِ خیبر سے ملا تھا۔ جنابِ عمارؓ نے اُسے کہا کہ یہ سامان رسول اللہؐ کی خدمت اقدس میں لے جاؤ اور تم بھی انھی کی ملکیت ہو۔ وہ غلام بارگاہِ نبوت میں پہنچا اور یمنی چادر جس میں گلوبند تھا حضورؐ کے حوالے کیا اور حضرت عمارؓ کا پیغام بھی دیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ سب کچھ فاطمہ زہراؑ کے پاس لے جاؤ اور اُن کے حوالے کر دو، اب تم انھی کے غلام ہو۔ غلام بارگاہِ مرکزِ عترت و طہارت میں پہنچا اور اُس نے وہ گلوبند حضرت زہراؑ کے حوالے کیا اور پیغمبر گرامیؐ کا پیغام بھی دیا۔

حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا نے وہ گلوبند لیا اور غلام کو اللہ کے راستے میں آزاد کر دیا۔ غلام ہنسنے لگا۔ حضرت زہراؑ نے ہنسنے کی وجہ پوچھی۔ اس نے جواب دیا: اس گلوبند کی برکت نے مجھے ہنسا دیا ہے کیونکہ میں خود گواہ ہوں کہ اس نے ایک بھوکے کی بھوک ختم کی ہے، ایک بے لباس کو لباس پہنایا ہے، ایک حاجت مند کی حاجت روائی کی اور ایک غلام کو آزاد کیا اور پھر اپنے مالک کے پاس واپس آ گیا۔ (1)

---

(1) بحار الانوار: ج ۴۳، ص ۵۶-۵۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

امام حسنؑ کا بچپن اور کھیل

45/249 حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْعَالِمُ أَبُو إِسْحَاقَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ بْنِ أَحْمَدَ الدَّيْلَمِيُّ فِي دَارِهِ بِآمُلَ فِي مَحَلَّةِ مَشْهَدِ النَّاصِرِ لِلْحَقِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي رَبِيعِ الْأَوَّلِ سَنَةَ عِشْرِينَ وَ خَمْسِمِائَةٍ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَبَلِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ الْإِمَامُ أَبُو طَالِبٍ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ مُحَمَّدُ بْنُ الدِّينَوَرِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ شَاكِرِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْوَسِيمِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: كُنْتُ أُلَاعِبُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَ هُوَ صَبِيٌّ بِالْمَدَاحِي فَإِذَا أَصَابَتْ مِدْحَاتِي مِدْحَاتَهُ قُلْتُ احْمِلْنِي فَيَقُولُ وَيْحَكَ أَ تَرْكَبُ ظَهْراً حَمَلَهُ رَسُولُ اللهِ فَأَتْرُكُهُ فَإِذَا أَصَابَ مِدْحَاتِي مِدْحَاتَهُ قُلْتُ لَهُ لَا أَحْمِلُكَ كَمَا لَا تَحْمِلُنِي فَيَقُولُ أَ وَ مَا تَرْضَى أَنْ تَحْمِلَ بَدَناً حَمَلَهُ رَسُولُ اللهِ فَأَحْمِلُهُ

ابورافع بیان کرتا ہے کہ میں بچپن میں امام حسنؑ بن علیؑ کے ساتھ مداحی [1] کا کھیل کھیلا کرتا تھا۔ اگر کھیل کے دوران میرے پتھر لڑھک جاتے تو میں ان سے کہتا کہ اب آپؑ مجھے اپنی کمر پر اُٹھاؤ تو وہ جواب دیتے: تجھ پر افسوس ہے! کیا تم اُس کی پشت پر سوار ہو گے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُٹھایا ہے۔ تو پھر میں ان کی پشت پر سواری نہ کرتا۔ جب ان کے پتھر لڑھک جاتے اور وہ غالب آجاتے تو میں ان سے کہتا کہ میں آپؑ کو نہیں اُٹھاؤں گا جیسے آپؑ نے مجھے نہیں اُٹھایا تھا۔ پھر وہ فرماتے: کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم اُس بدن کو اُٹھاؤ گے جسے رسول اللہؐ نے اُٹھایا ہے؟ پھر میں آپؑ کو اُٹھالیتا۔ [2]

چار لوگوں کی شفاعت

46/250 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

---

[1] مداحت یا مداحی، اہلِ مکہ کا ایک کھیل ہے جس میں ایک گڑھا کھود کر اس میں پتھر لڑھکائے جاتے ہیں۔ (مترجم)

[2] بحار الانوار: ج ۱۰۰، باب ۴، ح ۱۶، ص ۱۹۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: أَخْبَرَنَا اَلسَّعِيدُ اَلْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ اَلطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اَللَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا اَلشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى اَلْفَحَّامُ اَلسَّامَرِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عُمَرُ بْنُ يَحْيَى اَلْفَحَّامُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي أَحْمَدُ بْنُ عَامِرٍ اَلطَّائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى اَلرِّضَا عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ اَلْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي اَلْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَمِيرِ اَلْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَرْبَعَةٌ أَنَا لَهُمْ شَفِيعٌ يَوْمَ اَلْقِيَامَةِ اَلْمُحِبُّ لِأَهْلِ بَيْتِي وَاَلْمُوَالِي لَهُمْ وَ اَلْمُعَادِي فِيهِمْ وَ اَلْقَاضِي لَهُمْ حَوَائِجَهُمْ وَاَلسَّاعِي لَهُمْ فِيمَا يَنُوبُهُمْ مِنْ أُمُورِهِمْ

امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں قیامت کے دن چار طرح کے لوگوں کی شفاعت کروں گا:

۱ میرے اہلِ بیتؑ سے محبت رکھنے والا ۲ میرے اہلِ بیتؑ کی خاطر دوستی اور دشمنی رکھنے والا ۳ میرے اہلِ بیتؑ کی حاجات اور ضروریات کو پورا کرنے والا ۴ یہ جن اُمور میں پریشان ہوں ان کی اس پریشانی کو دُور کرنے کے لیے سعی کرنے والا۔[1]

حقوقِ آلِ محمد علیہم السلام

47/251 أَخْبَرَنَا اَلشَّيْخُ اَلْإِمَامُ أَبُو مُحَمَّدٍ اَلْحَسَنُ بْنُ اَلْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ فِيمَا أَجَازَنِي أَنْ أَرْوِيَهُ عَنْهُ وَ قَدْ نَسَخْتُهُ مِنْ أَصْلِهِ وَ قَابَلْتُ مَعَ وَلَدِهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمِّي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَلْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ اَلْحَسَنِ بْنِ اَلْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ اَلشَّيْخِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ اَلشَّيْخِ أَبِي اَلْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ اَلْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ رَحِمَهُمُ اَللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صَالِحٍ عَنِ اَلسَّرِيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اَلرَّحْمٰنِ عَنْ يَحْيَى اَلْحَلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ اَلْحَمِيدِ بْنِ عَوَّاضٍ اَلطَّائِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى بْنِ بَسَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: إِنَّ أَحَقَّ اَلنَّاسِ بِالْوَرَعِ آلُ مُحَمَّدٍ وَ شِيعَتُهُمْ كَيْ تَقْتَدِيَ اَلرَّعِيَّةُ بِهِمْ

قال محمد بن أبي القاسم كما أن الشيعة أحق بالورع والتقوىٰ بعد آلِ محمد عليهم السلام فهكذا يكونون أحق بالثواب والجزاء فاعملوا يا إخوتي من شيعة آلِ محمد المصطفى ليوم

---

[1] یہ حدیث باب نمبر ۱ میں حدیث نمبر ۲۷ اور باب نمبر ۲، حدیث نمبر ۱ کے تحت حوالہ جات اور مختلف عبارت کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نعمته لا تبيد ولا تفني أحسن توفيقا ربّ السماء بحق يٰس وآلِ طٰهٰ

عمر بن یحییٰ بن بسام سے مروی ہے کہ میں نے ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) کو یہ فرماتے ہوئے سنا: لوگوں میں تقویٰ و پرہیزگاری کے سب سے زیادہ حق دار آلِ محمدؐ اور ان کے شیعہ ہیں تاکہ (اس حوالے سے) رعایا ان کی اقتداء کرے۔[1]

محمد بن ابی القاسم (مصنف) کہتے ہیں کہ جس طرح آلِ محمدؐ کے بعد شیعہ تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرنے کے سب سے زیادہ حق دار ہیں اسی طرح یہ ان اعمال پر ثواب اور جزا حاصل کرنے کے بھی دوسروں سے زیادہ حق دار ہیں۔ لہٰذا اے میرے (دینی و ایمانی بھائیو!) آلِ محمد مصطفیٰ کے شیعو! اُس دن کے لیے عمل کرو جس دن اللہ کی نعمت ختم اور فنا نہیں ہوگی۔ آسمان کا پروردگار بحق یٰسین و آلِ طٰہٰ ہمیں بہترین عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

جنگِ صفین میں مولا علیؑ کی شجاعت

48/252 أَخْبَرَنَا ٱلشَّيْخُ ٱلْعَفِيفُ أَبُو ٱلْبَقَاءِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ ٱلْحَسَنِ ٱلْبَصْرِيُّ رَحِمَهُ ٱللّٰهُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ عَشْرٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ ٱلسَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنِي ٱلشَّيْخُ أَبُو طَالِبٍ مُحَمَّدُ بْنُ ٱلْحُسَيْنِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو ٱلْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْلَدٍ ٱلْمَدَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو ٱلْمُفَضَّلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ٱلْمُطَّلِبِ ٱلشَّيْبَانِيُّ فِي شَعْبَانَ سَنَةَ سِتٍّ وَ ثَمَانِينَ وَ ثَلَاثِمِائَةٍ بِبَغْدَادَ فِي نَهْرِ ٱلدَّجَاجِ فِي دَارِ ٱلصَّيْدَاوِيِّ ٱلْمُنْشِدِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْقِلٍ ٱلْعِجْلِيُّ القرماسانی ٱلْقِرْمِيسِينِيُّ بِشَهْرَزُورَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي ٱلصُّهْبَانِ ٱلْبَاهِلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ أَبَانِ بْنِ عُثْمَانَ ٱلْأَحْمَرِ عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: عَقِمَ النِّسَاءُ أَنْ يَأْتِينَ بِمِثْلِ أَمِيرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ مَا كَشَفَ النِّسَاءُ ذُيُولَهُنَّ عَنْ مِثْلِهِ لَا وَ اللّٰهِ مَا رَأَيْتُ فَارِساً مُحَدِّثاً يُوزَنُ بِهِ لَرَأَيْتُهُ يَوْماً وَ نَحْنُ مَعَهُ بِصِفِّينَ وَ عَلَى رَأْسِهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ وَ كَأَنَّ عَيْنَيْهِ سِرَاجَا سَلِيطٍ تَتَوَقَّدَانِ مِنْ تَحْتِهِمَا يَقِفُ عَلَى شِرْذِمَةٍ يَخْطُبُهُمْ حَتَّى ٱنْتَهَى إِلَى نَفَرٍ أَنَا فِيهِمْ وَ طَلَعَتْ خَيْلٌ لِمُعَاوِيَةَ (لَعَنَهُ اللّٰهُ) تُدْعَى بِٱلْكَتِيبَةِ ٱلشَّهْبَاءِ عَشَرَةُ آلَافِ دَارِعٍ عَلَى عَشَرَةِ

---

[1] بحار الانوار: ج ۶۵، باب ۱۹، ح ۲۱، ص ۱۶۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آلَافٍ أَشْهَبَ فَاقْشَعَرَّ النَّاسُ لَهَا لَمَّا رَأَوْهَا وَ انْحَازَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِيمَ
النَّخَعُ وَ الْخَنَعُ أَهْلَ الْعِرَاقِ هَلْ هِيَ إِلَّا أَشْخَاصٌ مَاثِلَةٌ فِيهَا قُلُوبٌ طَائِرَةٌ لَوْ مَسَّتْهَا سُيُوفُ أَهْلِ
الْحَقِّ لَرَأَيْتُمُوهَا كَجَرَادٍ بِقِيعَةٍ سَفَتْهُ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ أَلَا فَاسْتَشْعِرُوا الْخَشْيَةَ وَ تَجَلْبَبُوا
السَّكِينَةَ وَ ادَّرِعُوا الصَّبْرَ وَ غُضُّوا الْأَصْوَاتَ وَ قَلْقِلُوا الْأَسْيَافَ فِي الْأَغْمَادِ قَبْلَ السَّلَّةِ وَ انْظُرُوا
الْخَزْرَ وَ اطْعُنُوا الشَّزْرَ وَ كَافِحُوا بِالظُّبَى وَ صِلُوا السُّيُوفَ بِالْخُطَى وَ النِّبَالَ بِالرِّمَاحِ وَ عَاوِدُوا الْكَرَّ وَ
اسْتَحْيُوا مِنَ الْفَرِّ فَإِنَّهُ عَارٌ فِي الْأَعْقَابِ وَ نَارٌ يَوْمَ الْحِسَابِ فَطِيبُوا عَنْ أَنْفُسِكُمْ نَفْساً وَ امْشُوا
إِلَى الْمَوْتِ مَشْيَةً سُجُحاً فَإِنَّكُمْ بِعَيْنِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ مَعَ أَخِي رَسُولِ اللهِ وَ عَلَيْكُمْ بِهَذَا السُّرَادِقِ
الْأَدْلَمِ وَ الرِّوَاقِ الْمُظْلِمِ وَ اضْرِبُوا ثَبَجَهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ رَاقِدٌ فِي كِسْرِهِ نَافِشٌ حِضْنَيْهِ مُفْتَرِشٌ
ذِرَاعَيْهِ قَدْ قَدَّمَ لِلْوَثْبَةِ يَداً وَ أَخَّرَ لِلنُّكُوصِ رِجْلًا فَصَمْداً صَمْداً حَتَّى يَنْجَلِيَ لَكُمْ عَمُودُ الْحَقِّ وَ
أَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَ اللهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ هَا أَنَا شَادٌّ فَشُدُّوا بِسْمِ اللهِ حم لَا يُنْصَرُونَ ثُمَّ
حَمَلَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ وَ عَلَى ذُرِّيَّتِهِ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ حَمْلَةً وَ تَبِعَتْهُ خُوَيْلَةٌ لَمْ تَبْلُغِ الْمِائَةَ
فَارِسٍ فَأَجَالَهُمْ فِيهَا جَوَلَانَ الرَّحَى الْمُسَرَّحَةِ بِثِفَالِهَا فَارْتَفَعَتْ عَجَاجَةٌ مَنَعَتْنِي النَّظَرَ ثُمَّ انْجَلَتْ
فَأَثْبَتُّ النَّظَرَ فَلَمْ تَرَ إِلَّا رَأْساً نَادِراً وَ يَداً طَائِحَةً فِيمَا كَانَ بِأَسْرَعَ مِنْ أَنْ وَلَّوْا مُدْبِرِينَ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ
مُسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ فَإِذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ أَقْبَلَ وَ سَيْفُهُ يَنْطُفُ وَ وَجْهُهُ كَشِقَّةِ الْقَمَرِ وَ
هُوَ يَقُولُ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لا أَيْمَانَ لَهُمْ

قال عكرمة وكان ابن عباس رضي الله عنه يحدث فيقول أمر رسول الله عليًا عليهما السلام
بقتال الناكثين والقاسطين والمارقين وقال ﷺ : ياعلي إنك لمقاتل على تأويل القرآن
كما قاتلت على تنزيله

عبداللہ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ عورتیں بانجھ ہو چکی ہیں کہ وہ امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام جیسا
بچہ پیدا کر سکیں۔ عورتوں نے علیؑ جیسے بیٹے کے لیے اپنے دامن نہیں پھیلائے۔ خدا کی قسم! میں نے حضرت علی علیہ السلام جیسا
کوئی بہادر نہیں دیکھا کہ جس کا ان سے موازنہ کیا جا سکے۔ میں نے جنگِ صفین کے موقع پر یہ دیکھا کہ جب میں اس
جنگ میں آپؑ کے ہمراہ تھا۔ آپؑ کے سرِ اقدس پر سیاہ رنگ کا عمامہ تھا اور آپؑ کی دونوں آنکھیں تیز روشن چراغ کے مانند

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

چمک رہی تھیں۔ گویا ان سے آگ نکل رہی تھی۔ آپؑ نے لوگوں کی ایک چھوٹی جماعت کے پاس کھڑے ہوکر انھیں خطب ارشاد فرمایا، پھر آگے بڑھتے ہوئے اس گروہ کے پاس تشریف لائے جس گروہ میں میں موجود تھا کہ اتنے میں معاویہ کے دو گھڑسوار افراد ظاہر ہوئے جنھیں ہتھیاروں سے لیس بڑا لشکر کہا جاتا تھا۔ اس لشکر میں دس ہزار زرہ پوش افراد اور دس ہزار سیاہی مائل سفید گھوڑوں پر سوار تھے۔ جب لوگوں نے اس گھڑسوار لشکر کو دیکھا تو وہ ڈر کے مارے کانپنے لگے اور ایک دوسرے کے پیچھے چھپنے لگے۔

پھر امیر المومنین علی علیہ السلام نے نخع اور خثعم کے لوگوں میں کھڑے ہوکر فرمایا:

اے اہلِ عراق! یہ وہ لوگ ہیں جو حق سے منحرف ہیں اور ان کے دل حیرانی و پریشانی میں سرگرداں ہیں۔ اگر حق پرستوں کی تلواریں ان پر برس پڑیں تو تم انھیں دیکھو گے کہ یہ ان ٹڈیوں کی طرح تتر بتر ہو جائیں گے جنھیں طوفان کے دن تیز ہوا ایک جگہ سے دوسری جگہ اُڑا کر لے جاتی ہے۔

خبردار! تم لوگ خوفِ خدا کو اپنا شعار بناؤ اور اطمینان وسکون کی چادر اُوڑھ لو اور صبر کی زرہ زیب تن کرلو اور اپنی آوازیں دھیمی رکھو اور اپنی تلواروں کو نیاموں سے باہر نکالنے سے پہلے تجربۃً انھیں حرکت دے لو تاکہ تمھیں بعد میں کوئی دشواری نہ ہو اور تم اپنے مدِ مقابل کو کن اکھیوں (ترچھی نگاہوں) سے دیکھتے رہو اور ان پر دائیں بائیں اطراف سے نیزوں کے ذریعے وار کرو اور تلوار کی دھار سے ان کا مقابلہ کرو۔ تلواروں کو کھینچ کر قدموں کو آگے بڑھاتے چلو اور تیرانداز تیروں کی برسات کے ذریعے ان پر حملہ کریں اور ان پر پینترے بدل بدل کر حملہ کرو اور فرار ہونے سے شرم کرو کیونکہ میدان سے فرار ہونا آنے والی نسلوں کے لیے ذلت ورسوائی کا باعث ہے اور حساب کے دن جہنّم کی آگ میں جانے کا سبب ہے۔

پس! تم لوگ اپنی خوشی سے اپنی جان راہِ خدا میں قربان کرو اور دل پسند انداز سے چلتے ہوئے موت کی جانب بڑھو۔ یقیناً تم لوگ اللہ عزوجل کے سامنے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (چچازاد) بھائی کے ہمراہ (جنگ کر رہے) ہو۔ تم لوگوں کا اس سیاہ خیمے اور اس کے آگے چھوڑے ہوئے تاریک پردے تک پہنچنا ضروری ہے اور پانی کے بہاؤ کی تیزی کی طرح اس پر ضرب لگاؤ کیونکہ اس کے ایک کونے میں شیطان چھپا ہوا ہے جس نے ایک جانب جنگ کرنے کے لیے ہاتھ بڑھا رکھے ہیں اور دوسری طرف جنگ سے بھاگنے کے لیے اپنی ٹانگیں پیچھے کی جانب اُلٹا رکھی ہیں۔

پس! تم لوگ اپنے محکم ارادوں کے ساتھ ڈٹے رہو یہاں تک کہ تمھارے لیے حق کا ستون واضح و آشکار ہوجائے۔ یقیناً تم لوگ ہی غالب ہو اور اللہ تمھارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمھارے اعمال کو ضائع نہیں کرے گا۔ اب میں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

...گوں پر حملہ آور ہونے لگا ہوں پس! تم بھی ان پر حملہ کرو۔

اس کے بعد امیرالمومنین علی علیہ السلام نے بسم اللہ حم لا ینصرون کہہ کر حملہ کر دیا۔ (امیرالمومنینؑ اور ان کی ...لاد پر درود و سلام ہو!)

جب امیرالمومنینؑ نے حملہ کیا تو آپؑ کی پیروی کرتے ہوئے گھڑسواروں کی ایک جماعت جن کی تعداد ایک سو بھی ...تھی، انھوں نے بھی دشمنوں پر حملہ کر دیا۔ پھر حضرت علی علیہ السلام نے انھیں دشمن کے لشکر میں یوں دوڑایا اور چکر لگوایا جیسے چکی ...پنے بوجھ پر گردش کرتے ہوئے چکر کاٹتی ہے۔ اس گھمسان کی لڑائی میں اس قدر گرد و غبار اُٹھا کہ مجھے اس گرد و غبار میں ...کچھ نظر نہیں آرہا تھا۔ جب غبار چھٹ گیا اور نظر آنا شروع ہو گیا تو ہم نے ہر طرف کٹے ہوئے سر اور بکھرے ہوئے ہاتھ ...یکھے اور باقی تیزی سے پشت دکھا کر بھاگ گئے تھے۔ ان فراریوں کی حالت ان بھاگے ہوئے گدھوں جیسی تھی جو شیر کو ...دیکھ کر دُم دبا کر بھاگ جاتے ہیں۔

جب امیرالمومنین علی علیہ السلام واپس تشریف لائے تو آپؑ کی تلوار سے خون ٹپک رہا تھا اور آپؑ کا چہرۂ انور چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا تھا اور آپؑ فرما رہے تھے: کفر کے پیشواؤں کو قتل کرو، ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ جناب ابن عباسؓ کہا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو ناکثین، ...سطین اور مارقین سے جنگ کرنے کا حکم دیا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! جس طرح میں نے قرآن کی تنزیل پر جنگ کی ہے اسی طرح آپؑ قرآن کی تاویل پر جنگ کریں گے۔ [1]

...بوطیب کو زیارت کی اجازت

49/253 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِقِرَاءَتِي فِي مَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْفَحَّامُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الطَّيِّبِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بويطة وَ كَانَ لَا يَدْخُلُ الْمَشْهَدَ وَ يَزُورُ مِنْ وَرَاءِ الشُّبَّاكِ فَقَالَ لِي جِئْتُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ نِصْفَ النَّهَارِ ظُهْراً وَ الشَّمْسُ تَغْلِي وَ الطَّرِيقُ خَالٍ مِنْ وَاحِدٍ وَ أَنَا فَزِعٌ مِنَ الدُّعَّارِ وَ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ أَتَخَفَّى إِلَى أَنْ بَلَغْتُ الْحَائِطَ الَّذِي أَمْضِي مِنْهُ إِلَى الشُّبَّاكِ فَمَدَدْتُ عَيْنِي فَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ

---

[1] بحارالانوار: ج ۳۲، باب ۱۲، ح ۶۷۴، ص ۶۰۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جَالِسٍ عَلَى الْبَابِ ظَهْرُهُ إِلَيَّ كَأَنَّهُ يَنْظُرُ فِي دَفْتَرٍ فَقَالَ لِي إِلَى أَيْنَ يَا أَبَا الطَّيِّبِ بِصَوْتٍ يُشْبِهُ صَوْتَ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الرِّضَا فَقُلْتُ هَذَا حُسَيْنٌ قَدْ جَاءَ يَزُورُ أَخَاهُ فَقُلْتُ يَا سَيِّدِي أَمْضِي أَزُورُ مِنَ الشُّبَّاكِ وَأَجِيئُكَ فَأَقْضِي حَقَّكَ فَقَالَ وَلِمَ لَا تَدْخُلُ يَا أَبَا الطَّيِّبِ تَكُونُ مَوْلًى لَنَا وَرِقّاً وَتُوَالِينَا حَقّاً وَتَمْنَعُكَ تَدْخُلُ الدَّارَ ادْخُلْ يَا أَبَا الطَّيِّبِ فَقُلْتُ أَمْضِي أُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَلَا أَقْبَلُ مِنْهُ فَجِئْتُ إِلَى الْبَابِ وَلَيْسَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَيُشْعِرُنِي وَبَادَرْتُ إِلَى عِنْدِ الْبَصْرِيِّ خَادِمِ الْمَوْضِعِ فَفَتَحَ لِيَ الْبَابَ فَدَخَلْتُ فَكُنَّا نَقُولُ لَهُ أَلَيْسَ كُنْتَ لَا تَدْخُلُ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَقَدْ أَذِنُوا لِي بَقِيتُمْ أَنْتُمْ

قال محمد بن ابي القاسم: لاشك أنه كان صاحب الدار القائم بالحق صلوات الله وسلامه عليه وعلى آبائه لما رأى وليه أبا الطيب أنه يزورهم من وراء الشباك ولا يدخل الدار احتراما منه لصاحب الأمر فقال له هذا القول وأذن له بالدخول

ابوالطیب احمد بن محمد بویطہ سے منقول ہے کہ میں امام علیہ السلام کے روضہ کے اندر کبھی نہیں جاتا تھا بلکہ کھڑکی کے پیچھے سے ہی زیارت کرتا تھا۔ وہ کہتا ہے کہ میں ایک مرتبہ عاشوراء کے دن ظہر کے وقت روضے پر گیا جبکہ اس وقت سورج آگ برسا رہا تھا اور راستہ بالکل ویران تھا اور کوئی ایک شخص بھی راستے پر موجود نہ تھا۔ میں تہمت لگانے والے افراد اور شہر والوں سے ڈرتے ہوئے آگے بڑھا اور چھپتے ہوئے اس دیوار تک پہنچا جو مجھے اس کھڑکی تک لے جاتی تھی۔ میں نے کھڑکی کے پیچھے سے کھڑے ہو کر اپنی نظر اندر دوڑائی تو مجھے دروازے پر ایک شخص بیٹھا ہوا نظر آیا جس کی پشت میری طرف تھی، گویا وہ کسی رجسٹر کو دیکھ رہے تھے۔ پھر اس شخص نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے ابوالطیب! تم کہاں؟ اس شخص کی آواز حسین [1] بن علیؑ بن محمدؑ بن رضاؑ سے ملتی جلتی تھی۔ میں نے (اپنے دل میں) کہا کہ یہ حسینؑ تھے جو اپنے بھائی کی زیارت کرنے کے لیے یہاں تشریف لائے ہیں۔ پھر میں نے ان سے عرض کیا: اے میرے سید و سردار! آپؑ مجھے اجازت عنایت فرمائیں کہ میں یہاں کھڑکی سے ہی زیارت کرلوں اور میں یہاں صرف اس لیے حاضر ہوا ہوں تا کہ آپؑ کا حق ادا کرسکوں۔

---

[1] یہ حسین، حضرت امام علی نقی الہادی علیہ السلام کے بیٹے اور حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے بھائی ہیں۔ یہ جلیل القدر اور عظیم المنزلت ہستی تھے۔ اپنے والد اور بھائی کے ہمراہ اپنے گھر (سامرہ) میں دفن ہیں۔ شیخ عباس قمی نے "سفینۃ البحار": ج ا،ص ۲۵۹ میں تحریر کیا ہے کہ امام عسکری علیہ السلام کو سبطین بھی کہا جاتا ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یہ سن کر انھوں نے فرمایا: اے ابوالطیب! تم اندر داخل ہو کر زیارت کیوں نہیں کرتے؟ تم ہمارے چاہنے والے ہو اور تم ہم سے حقیقی معنوں میں محبت رکھتے ہو لہٰذا ہم تمھیں اس گھر میں داخل ہونے سے کیسے روک سکتے ہیں، تم اندر جاؤ اے ابوالطیب!۔ پھر میں آگے بڑھا تاکہ ان کی خدمت میں سلام عرض کروں لیکن میں دروازے پر پہنچا تو وہاں کوئی شخص بھی موجود نہ تھا۔ پھر میں وہاں کے خادم بصری کی جانب متوجہ ہوا اور اس نے میرے لیے دروازہ کھول دیا۔ پھر میں اندر داخل ہوا تو مجھے لوگوں نے کہا کہ تم وہ شخص نہیں ہو کہ جو روضے کے اندر نہیں آتے تھے تو میں نے جواب دیا: مجھے انھوں نے اجازت دے دی۔ صرف آپ لوگ باقی رہ گئے ہیں۔

محمد بن ابی القاسم (کتاب کے مصنف) بیان کرتے ہیں: بے شک! جو شخص اندر موجود تھا وہ اس گھر کے مالک حضرت قائم آلِ محمدؐ تھے۔ جب انھوں نے اپنے حُب دار ابوالطیب کو دیکھا کہ وہ کھڑکی کے پیچھے سے زیارت کر رہا ہے اور اس عمارت کے احترام کی وجہ سے اندر داخل نہیں ہو رہا ہے تو آپؑ نے اپنے فرمان کے ذریعے اسے اندر آنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

نماز کی پابندی اور پرہیزگاری

50/254 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ إِجَازَةً عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ بَابَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَرَّارٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِي عَنْ كُلَيْبِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: أَمَا إِنَّكُمْ وَاللّٰهِ لَعَلَىٰ دِينِ اللّٰهِ وَدِينِ مَلَائِكَتِهِ فَأَعِينُونَا عَلَىٰ ذٰلِكَ بِوَرَعٍ وَاجْتِهَادٍ عَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْكُمْ بِالْوَرَعِ

کلیب بن معاویہ اسدی سے مروی ہے کہ میں نے ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) سے سنا کہ آپؑ فرما رہے تھے: آگاہ ہو جاؤ خدا کی قسم! تم اللہ کے دین اور اس کے فرشتوں کے دین پر ہو۔ پس! تم لوگ تقویٰ اور اجتہاد کے ذریعے ہماری مدد کرو۔ تم لوگ نماز کی پابندی کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو۔

امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۵، ص ۲۸۷؛ بحار الانوار: ج ۹۹، باب ۶، ح ۳، ص ۶۰

امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۲، ح ۲، ص ۳۳؛ امالی شیخ مفیدؒ: مجلس ۳۲، ح ۱، ص ۲۷۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مجھے علیؑ کے بارے اذیت نہ دو

51/255 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي جَعْفَرٍ الطُّوسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْفَحَّامُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عُمَرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدُوسٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَهَارِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى عَنْ جَابِرِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ وَ عِنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ فَجَلَسْتُ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا وَجَدْتَ غَيْرَ فَخِذِي وَ فَخِذِ رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ مَهْ يَا عَائِشَةُ لَا تُؤْذِينِي فِي عَلِيٍّ فَإِنَّهُ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَ أَخِي فِي الْآخِرَةِ وَ هُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يُجْلِسُهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الصِّرَاطِ فَيُدْخِلُ أَوْلِيَاءَهُ الْجَنَّةَ وَأَعْدَاءَهُ النَّارَ

اسحاق بن عبداللہ بن حارث نے امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس وقت جناب ابوبکر اور جناب عمر آپؐ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ پھر میں نبی اکرمؐ اور حضرت عائشہ کے درمیان بیٹھ گیا تو حضرت عائشہ نے کہا: کیا آپ کو میرے اور نبیؐ کے درمیان بیٹھنے کے علاوہ کوئی اور جگہ نہیں ملی؟

اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خاموش ہوجاؤ عائشہ! علیؑ کے بارے میں مجھے اذیت نہ دو کیونکہ یہ دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے اور یہ امیرالمومنینؑ ہے۔ اللہ قیامت کے دن اسے پل صراط پر بٹھائے گا۔ پھر یہ اپنے حب داروں کو جنت میں داخل کرے گا اور اپنے دشمنوں کو جہنم میں داخل کرے گا۔ [1]

ہم اللہ کے منظورِ نظر ہیں

52/256 أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ إِجَازَةً وَ قِرَاءَةً عَلَى وَلَدِهِ بَعْدَ أَنْ نَسَخْتُهُ مِنْ أَصْلِهِ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَ خَمْسِمِائَةٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ الْفَقِيهِ الْقُمِّيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَرَّارٍ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۹، ص ۲۹۰؛ بحارالانوار: ج ۳۹، باب ۸۴، ح ۴، ص ۱۹۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ عَنْ أَبِي الْمِعْزَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ: قَالَ لِي أَبُو عَبْدِ اللهِ وَنَحْنُ عِنْدَهُ [نَظَرْتُمْ حَيْثُ] نَظَرَ اللهُ وَاخْتَرْتُمْ مَنِ اخْتَارَ اللهُ أَخَذَ النَّاسُ يَمِيناً وَشِمَالاً وَقَصَدْتُمْ مُحَمَّداً أَمَا إِنَّكُمْ لَعَلَى الْمَحَجَّةِ الْبَيْضَاءِ فَأَعِينُونَا عَلَى ذٰلِكَ بِوَرَعٍ ثُمَّ قَالَ حَيْثُ أَرَدْنَا أَنْ نَخْرُجَ وَمَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِذَا عَرَّفَهُ اللهُ هٰذَا الْأَمْرَ أَنْ لَا يُعَرِّفَهُ النَّاسَ إِنَّهُ مَنْ عَمِلَ لِلنَّاسِ كَانَ ثَوَابُهُ عَلَى النَّاسِ وَمَنْ عَمِلَ لِلّٰهِ كَانَ ثَوَابُهُ عَلَى اللهِ

یزید بن خلیفہ بیان کرتا ہے کہ ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے مجھ سے فرمایا: ہم اللہ کے منظورِ نظر ہیں اور تم لوگوں نے اُن ہستیوں (محمدؐ و آلِ محمدؐ) کا انتخاب کیا ہے جن کا اللہ نے انتخاب کیا تھا جبکہ لوگوں نے دائیں بائیں کے افراد سے دین لیا اور تم لوگوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قصد اور ارادہ کیا ہے۔ یاد رکھو! تم لوگ روشن دلائل پر کاربند ہو لہٰذا تم اس راستے میں تقویٰ و پرہیزگاری کے ذریعے ہماری مدد کرو۔

پھر آپؑ نے فرمایا: جب ہم نے خروج کا ارادہ کیا تو تم میں سے کسی کو یہ رعایت نہیں ہے کہ جب اللہ نے اسے اس امر کی معرفت عطا فرمائی ہے تو وہ دوسرے لوگوں کو اس کی معرفت نہ کرائے۔ بے شک! جس نے لوگوں کی خوشنودی کے لیے کوئی عمل سرانجام دیا تو اس کا بدلہ بھی لوگوں پر ہے اور جس نے اللہ کی خوشنودی کی خاطر عمل سرانجام دیا تو اسے اس کا ثواب اور بدلہ اللہ عطا فرمائے گا"۔ (1)

عناد رکھنے والے کافر جہنمی ہیں

53/257 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ وَخَمْسِمِائَةٍ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ أَبِيهِ بَرَّدَ اللهُ مَضْجَعَهُمَا قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْفَحَّامُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرْحَانِ الدُّورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُرَاتٍ الدَّهَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ ابْنِ الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: يَقُولُ اللهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِي وَلِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَدْخِلَا الْجَنَّةَ مَنْ أَحَبَّكُمَا وَأَدْخِلَا النَّارَ مَنْ أَبْغَضَكُمَا وَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ

---

(1) بحارالانوار: ج ۶۵، باب ۱۹، ح ۳۲، ص ۱۶۷؛ مستطرفات السرائر، ابن ادریس: ۱۶۳؛ المحاسن: ص ۱۴۸؛ العیون: ۲/۱۲۲

ابوسعید الخدری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مجھے اور علیؑ ابن ابی طالبؑ سے فرمائے گا: تم دونوں اپنے حُب داروں کو جنّت میں داخل کرو اور جو تم دونوں سے بُغض رکھتا تھا اُسے جہنم میں داخل کرو اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں مذکور ہے:

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ (سورۂ قٓ: آیت ۲۴)

"تم دونوں ہر عناد رکھنے والے کافر کو جہنم میں ڈال دو"۔ [۱]

ولایتِ علیؑ کا سوال

54/258 وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْفَحَّامِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمِ الْهَاشِمِيُّ صَاحِبُ الصَّلَاةِ بِسَامَرَّاءَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي هَاشِمُ الْهَاشِمِيُّ صَاحِبُ الصَّلَاةِ بِسُرَّ مَنْ رَأَى قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُثَنّٰى بْنِ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَ نُصِبَ الصِّرَاطُ عَلٰى جَهَنَّمَ لَمْ يَجُزْ عَلَيْهِ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ جَوَازٌ فِيهِ بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ ذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰى وَقِفُوْهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ يَعْنِي عَنْ وَلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ وَ عَلٰى ذُرِّيَّتِهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَ السَّلَامِ

انس بن مالک سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا اور جہنم پر صراط کو بچھایا جائے گا تو اسے (پُل صراط کو) صرف وہی شخص عبور کر سکے گا جس کے پاس علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت کا پروانہ ہوگا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تفسیر ہے:

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ (سورۂ صافات: آیت ۲۴)

"ان لوگوں کو روکو کیونکہ ان سے سوال کیا جائے گا"۔

یعنی ان لوگوں سے امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ عَلَيْهِ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ کی ولایت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ [۲]

---

[۱] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۱۰، ص ۲۹۰؛ بحار الانوار: ج ۷، باب ۱۷، ح ۲۷، ص ۳۳۹ اور ج ۳۹، باب ۸۴، ح ۷، ص ۱۹۶

[۲] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۱۱، ص ۲۹۰؛ بحار الانوار: ج ۳۹، ص ۱۹۶؛ مناقب آل ابی طالب: ۲/۳۴۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

...باب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

...صراط اور پروانۂ ولایت

1/259 حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْعَالِمُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ التَّمِيمِيُّ بِنَيْشَابُورَ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ وَ خَمْسِمِائَةٍ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ذُو النُّونِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُصِبَ الصِّرَاطُ عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ فَلَا يُجَاوِزُهُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ بَرَاءَةٌ بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو جہنم کے کنارے پر ... کو نصب کیا جائے گا اور اس (پل صراط) سے صرف وہی شخص گزر سکے گا جس کے پاس علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت کا پروانہ ہوگا۔ (1)

رسول اللہ کی خواہش

2/260 حَدَّثَنَا الشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً وَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنِّي لَأَرْجُو لِأُمَّتِي فِي حُبِّ عَلِيٍّ كَمَا

---

(1) بحار الانوار: ج ۳۹، ص ۲۰۸؛ یہ حدیث باب نمبر ۳ میں حدیث نمبر ۱۳ کے مختلف الفاظ کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَرْجُو فِي قَوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

جابر بن عبداللہ انصاری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اپنی اُمت کے لیے حضرت علی علیہ السلام سے محبت رکھنے کا یوں خواہش مند ہوں جیسے ان کے لیے کلمہ لا الٰہ الا اللہ (پر ایمان رکھنے) کا خواہش مند ہوں۔ [1]

میرے بعد فتنے نمودار ہوں گے

3/261 عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلْقَمَةَ وَ الْأَسْوَدِ قَالَا: أَتَيْنَا أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ فَقُلْنَا يَا أَبَا أَيُّوبَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَكْرَمَكَ بِنَبِيِّكَ حَيْثُ كَانَ ضَيْفاً لَكَ فَضِيلَةٌ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَضَّلَكَ بِهَا فَأَخْبِرْنَا عَنْ مَخْرَجِكَ مَعَ عَلِيٍّ تُقَاتِلُ أَهْلَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ فَإِنِّي أُقْسِمُ لَكُمْ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ مِنِّي فِي الْبَيْتِ الَّذِي أَنْتُمْ مَعِي فِيهِ وَ مَا فِي الْبَيْتِ غَيْرُ رَسُولِ اللهِ مَعِي وَ عَلِيٌّ جَالِسٌ عَنْ يَمِينِهِ وَ أَنَا جَالِسٌ عَنْ يَسَارِهِ وَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ إِذْ حُرِّكَ الْبَابُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ يَا أَنَسُ انْظُرْ مَنْ بِالْبَابِ فَخَرَجَ أَنَسٌ فَنَظَرَ فَإِذَا هُوَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ افْتَحْ لِعَمَّارٍ الطَّيِّبِ فَدَخَلَ عَمَّارٌ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ فَرَحَّبَ بِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ يَا عَمَّارُ سَيَكُونُ بَعْدِي فِي أُمَّتِي هَنَاتٌ حَتَّى يَخْتَلِفَ السَّيْفُ فِيمَا بَيْنَهُمْ وَ حَتَّى يَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضاً وَ حَتَّى يَتَبَرَّأَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا رَأَيْتَ ذٰلِكَ فَعَلَيْكَ بِهٰذَا الْأَصْلَعِ عَنْ يَمِينِي يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَإِنْ سَلَكَ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَادِياً وَ سَلَكَ عَلِيٌّ وَادِياً فَاسْلُكْ وَادِيَ عَلِيٍّ وَ خَلِّ عَنِ النَّاسِ يَا عَمَّارُ إِنَّ عَلِيّاً لَا يَرُدُّكَ عَنْ هُدًى وَ لَا يَدُلُّكَ عَلَى رَدًى يَا عَمَّارُ طَاعَةُ عَلِيٍّ طَاعَتِي وَ طَاعَتِي طَاعَةُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابراہیم بن علقمہ اور اسود سے منقول ہے کہ ہم دونوں جناب ابوایوب انصاری کی خدمت میں گئے اور ان سے عرض کیا: اے ابوایوب! آپ کو اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے عزت بخشی ہے کہ وہ آپ کے گھر مہمان ٹھہرے تھے اور اس میزبانی کے ذریعے اللہ نے آپ کو فضیلت بخشی ہے، آپ ہمیں یہ بتائیں کہ آپ حضرت علی علیہ السلام کے ہمراہ ان لوگوں کے خلاف جنگ کرنے کے لیے کیوں نکلے جو لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کرنے والے تھے؟

یہ سن کر جناب ابوایوب نے فرمایا: میں تمھارے سامنے اللہ عزوجل کی قسم اُٹھا کر یہ کہتا ہوں کہ ایک دفعہ اللہ کے

---

[1] بحارالانوار: ج ۳۹، ص ۲۴۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رسولؐ میرے پاس اسی گھر میں موجود تھے کہ جہاں اس وقت تم میرے ساتھ موجود ہو۔ اس وقت گھر میں صرف میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے اور حضرت علی علیہ السلام آپؐ کے دائیں جانب اور میں آپؐ کے بائیں جانب بیٹھا ہوا تھا اور انس بن مالک آپؐ کے سامنے کھڑے تھے کہ اتنے میں دروازہ کھٹکھٹایا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اے انس! جاؤ اور دیکھو کہ دروازے پر کون ہے؟ تو انس نے باہر جا کر دیکھا کہ جناب عمار بن یاسر تشریف لائے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پاک و پاکیزہ شخص عمارؓ کے لیے دروازہ کھول دو اور اسے اندر آنے دو۔ پھر جنابِ عمارؓ گھر کے اندر تشریف لائے اور انھوں نے رسولؐ اللہ کو سلام کیا تو آپؐ نے انھیں جواب کے ساتھ خوش آمدید کہا۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنابِ عمارؓ سے فرمایا: اے عمارؓ! عنقریب میرے بعد میری اُمت میں فتنہ و فسادات ہوں گے یہاں تک کہ وہ آپس! میں تلواریں نکال کر ایک دوسرے کے سامنے آجائیں گے اور ایک دوسرے کو قتل کریں گے اور ایک دوسرے سے بیزاری کا اعلان کریں گے۔ پس! جب تم ایسے حالات دیکھو تو میرے دائیں جانب موجود شخص یعنی حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے وابستہ رہو۔ اگر تمام لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور (تنہا) حضرت علی علیہ السلام ایک راستے پر چل رہے ہوں تو تم اُس راستے پر چلنا جہاں علیؑ چل رہے ہوں اور باقی تمام لوگوں کے راستے کو چھوڑ دینا۔

اے عمارؓ! بے شک! (حضرت) علیؑ تمھیں ہدایت سے دُور نہیں کریں گے اور گمراہی کی طرف رہنمائی نہیں کریں گے۔ اے عمارؓ! علیؑ کی اطاعت میری اطاعت ہے اور میری اطاعت اللہ عزوجل کی اطاعت ہے۔ [1]

حُبِ علیؑ بہترین عمل

4/262 وَ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي [illegible] يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا الديورزني حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ [illegible] حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ وَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ [illegible] الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ قَالَ: رَأَيْتُ زَيْداً الأيامى [الْيَامِيَّ] فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ إِلَى مَا صِرْتَ يَا [illegible] الرَّحْمٰنِ قَالَ إِلَى رَحْمَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قُلْتُ فَأَيُّ عَمَلٍ وَجَدْتَ أَفْضَلَ قَالَ الصَّلَاةُ وَ حُبُّ [illegible] أَبِي طَالِبٍ

---

[1] [illegible] ۳، ص ۷ ۳۴؛ اربعین منتجب الدین: ۶۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یحییٰ بن کثیر سے منقول ہے کہ میں نے زید ایامی کو خواب میں دیکھا اور ان سے پوچھا: اے ابو عبدالرحمن! آپ کہاں چلے گئے ہیں؟ تو انھوں نے جواب دیا: میں اللہ عزوجل کی رحمت کے جوار میں ہوں (یعنی میرا انتقال ہو گیا ہے)۔ تو میں نے ان سے پوچھا: آپ نے وفات کے بعد کس عمل کو افضل و بہترین پایا ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا: نماز اور حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی محبت۔ [1]

مولا علیؑ دُنیا و آخرت میں سردار ہیں

5/263 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا الدَّبِيرِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو تُرَابٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الْبُرْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْفَارِسِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ الْقَاضِي الْأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْفَرَائِنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ رَاشِدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ نَظَرَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ سَيِّدٌ فِي الدُّنْيَا وَ سَيِّدٌ فِي الْآخِرَةِ طُوبَى لِمَنْ أَحَبَّكَ وَ وَيْلٌ لِمَنْ أَبْغَضَكَ مِنْ بَعْدِي

ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو دیکھ کر فرمایا: اے علیؑ! آپؑ دنیا میں بھی سید و سردار ہیں اور آپؑ آخرت میں بھی سید و سردار ہیں۔ جنت طوبیٰ ہے اُس شخص کے لیے جو میرے بعد آپؑ سے محبت رکھے اور جہنم کی وادی ویل ہے اُس شخص کے لیے جو میرے بعد آپؑ سے بُغض و عداوت رکھے۔ [2]

مولا علیؑ قاضی دین ہیں

6/264 وَ بِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْبَرْقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَمَّادٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْعَبْدِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّ

---

[1] بحار الانوار: ج ۳۹، ص ۲۸۲

[2] بحار الانوار: ج ۳۹، ص ۲۸۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اللهَ تَعَالٰى فَضَّلَنِي بِالنُّبُوَّةِ وَ فَضَّلَ عَلِيّاً بِالْإِمَامَةِ وَ أَمَرَنِي أَنْ أُزَوِّجَهُ ابْنَتِي فَهُوَ أَبُو وُلْدِي وَ غَاسِلُ جُثَّتِي وَ قَاضِي دَيْنِي وَ وَلِيُّهُ وَلِيِّي وَ عَدُوُّهُ عَدُوِّي

عبداللہ ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک! اللہ تعالیٰ نے مجھے نبوت اور (حضرت) علیؑ کو امامت کے ذریعے فضیلت بخشی ہے اور اُس نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں اپنی بیٹی کی شادی (حضرت) علیؑ سے کروں۔ پس! (حضرت) علیؑ میری اولاد کے باپ، میرے جسد کو غسل (میت) دینے والے اور میرے دین میں فیصلہ کرنے والے ہیں۔ ان کا دوست میرا دوست ہے اور ان کا دشمن میرا دشمن ہے۔ [1]

مولا علیؑ اُمت کے پیشوا ہیں

7/265 وَ بِهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: يَا عَلِيُّ وَ الَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَ بَرَأَ النَّسَمَةَ إِنَّكَ لَأَفْضَلُ الْخَلِيقَةِ بَعْدِي يَا عَلِيُّ أَنْتَ وَصِيِّي وَ إِمَامُ أُمَّتِي مَنْ أَطَاعَكَ أَطَاعَنِي وَ مَنْ عَصَاكَ عَصَانِي

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے علیؑ! اس ذات کی قسم جس نے دانے کو شگافتہ کیا اور مخلوق کو پیدا کیا۔ بے شک! آپؑ میرے بعد افضل خلیفہ (جانشین) ہیں۔ اے علیؑ! آپؑ میرے وصی اور میری اُمت کے امام و پیشوا ہیں۔ جس نے آپؑ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے آپؑ کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

مولا علیؑ سیّد العرب ہیں

266- وَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْفَارِسِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْمُذَكِّرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْعَدَوِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ حَسَّانَ وَاقِفاً بِمِنًى وَ النَّبِيُّ [وَ أَصْحَابُهُ] مُجْتَمِعِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ مَعَاشِرَ النَّاسِ هٰذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ سَيِّدُ الْعَرَبِ وَ الْوَصِيُّ الْأَكْبَرُ

---

[1] بحار الانوار: ج ۳۸، ص ۱۴۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مَنْزِلَتُهُ مِنِّي مَنْزِلَةُ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي لَا تُقْبَلُ التَّوْبَةُ مِنْ تَائِبٍ إِلَّا بِحُبِّهِ يَاحَسَّانُ قُلْ فِينَا شَيْئاً فَأَنْشَأَ يَقُولُ:

لَا تُقْبَلُ التَّوْبَةُ مِنْ تَائِبٍ إِلَّا بِحُبِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ
أَخُو رَسُولِ اللهِ بَلْ صِهْرُهُ وَ الصِّهْرُ لَا يَعْدِلُ بِالصَّاحِبِ
وَ مَنْ يَكُنْ مِثْلَ عَلِيٍّ وَ قَدْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ مِنَ الْمَغْرِبِ
رُدَّتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ فِي ضَوْئِهَا بَيْضاً كَأَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَغْرُبْ

عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ میں نے حسان کو منیٰ (کے میدان) میں کھڑا ہوا دیکھا اور اُس وقت وہاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی موجود تھے اور آپؐ کے اردگرد لوگ جمع تھے۔ اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اے لوگو! یہ علیؑ ابن ابی طالبؑ تمام عرب کے سیّد و سردار اور سب سے بڑے (عظیم قدر و منزلت کے مالک) وصی ہیں۔ ان کی میرے نزدیک وہی قدر و منزلت ہے جو جنابِ ہارونؑ کی جناب موسیٰؑ کے نزدیک تھی سوائے یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا، کسی توبہ کرنے والے کی اُس وقت تک توبہ قبول نہیں جب تک وہ (حضرت) علیؑ سے محبت نہ کرے۔

پھر آپؐ نے فرمایا: اے حسان! ہمارے بارے میں اشعار کہو تو حسان نے درج ذیل اشعار بیان کیے:

(ترجمہ) ''کسی توبہ کرنے والے کی توبہ اُس وقت قبول ہوتی ہے جب وہ (حضرت) ابوطالبؑ کے بیٹے (علیؑ) سے محبت رکھتا ہو۔ آپؑ رسول اللہؐ کے (چچازاد) بھائی بلکہ داماد ہیں اور داماد صحابی کے برابر نہیں ہوتا۔

(حضرت) علیؑ جیسا کون ہے؟ آپؑ کے لیے مغرب سے سورج پلٹایا گیا۔ آپؑ کے لیے سورج اپنی کرنوں اور سفیدی سمیت پلٹ آیا گویا سورج غروب ہی نہیں ہوا تھا''۔

مولا علیؑ روشن چہرے والوں کے قائد

9/267 وَعَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي السَّمَيْدَعِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ الْحَبَّانِيُّ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَرْثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ وَ عِنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ وَ عَائِشَةُ فَقَعَدْتُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا وَجَدْتَ مَكَاناً

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

غَيْرَ هٰذَا فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللهِ فَخِذَهَا وَقَالَ لَا تُؤْذِيْنِيْ فِيْ أَخِيْ فَإِنَّهُ سَيِّدُ الْمُسْلِمِيْنَ وَإِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ يُقْعِدُهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الصِّرَاطِ فَيُدْخِلُ أَوْلِيَاءَهُ الْجَنَّةَ وَأَعْدَاءَهُ النَّارَ

عبداللہ بن حارث بن نوفل نے حضرت علی علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اُس وقت حضرت ابوبکر اور حضرت عمر اور حضرت عائشہ آپؐ کے پاس موجود تھیں۔ میں رسولؐ اللہ اور جنابِ عائشہ کے درمیان بیٹھ گیا تو جنابِ عائشہ نے کہا: آپؐ کو اس کے علاوہ بیٹھنے کی کوئی اور جگہ نہیں ملی تو رسولؐ اللہ نے جنابِ عائشہ کی ران پر ضرب لگاتے ہوئے فرمایا: (عائشہ!) مجھے میرے بھائی کے حوالے سے اذیت نہ دو! بے شک! یہ مسلمانوں کا سیّد و سردار، متقی لوگوں کا امامؑ اور روشن پیشانی والوں کا قائد و پیشوا ہے۔ اللہ قیامت کے دن اسے صراط پر بٹھا دے گا۔ پھر یہ اپنے دوستوں کو جنّت اور اپنے دشمنوں کو جہنم میں داخل کرے گا۔ [1]

جس کا میں ولی اُس کا علیؑ ولی

10/268 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الدِّيْوَرْزِنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَبَانٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ مَرْيَمَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ وَعَلِيٌّ وَلِيُّ مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اُس کا علیؑ مولا ہے اور علیؑ اس کا ولی ہے جس کا میں ولی ہوں۔ [2]

محبِ علیؑ فقط مومن ہے

11/269 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عِمْرَانَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْأَحْمَرِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ:

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۹۱

[2] یہ حدیث باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۱۳۲ اور باب نمبر ۳ میں حدیث نمبر ۱۹ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قَالَ عَلِیٌّ: إِنَّ فِیْمَا عَهِدَ إِلَیَّ النَّبِیُّ لَا یُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا یُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ

زر بن حبیش سے مروی ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے اس بات کا عہد کیا تھا کہ تجھ سے صرف مومن محبت کرے گا اور تجھ سے صرف منافق بغض و کینہ رکھے گا۔ [1]

احادیث اہلِ بیتؑ کا متحمل کون؟

12/270 وَبِهٖ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ أَبِي الطَّیِّبِ بْنِ سَعِیْدٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا عِیْسٰی حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَرْوَةَ أَخْبَرَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ صَدَقَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ مِیْثَمٍ عَنْ أَبِیْهِ قَالَ: بَیْنَمَا أَنَا فِي السُّوْقِ إِذَا أَتَانِي الْأَصْبَغُ بْنُ نُبَاتَةَ فَقَالَ وَیْحَكَ یَا مِیْثَمُ لَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ أَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدِیْثًا صَعْبًا شَدِیْدًا فَأَیُّنَا یَكُوْنُ كَذٰلِكَ؛ قُلْتُ وَمَا هُوَ؛ قَالَ سَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ إِنَّ حَدِیْثَنَا أَهْلَ الْبَیْتِ صَعْبٌ مُسْتَصْعَبٌ لَا یَحْتَمِلُهٗ إِلَّا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ أَوْ نَبِيٌّ مُرْسَلٌ أَوْ عَبْدٌ امْتَحَنَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ لِلْإِیْمَانِ فَقُمْتُ مِنْ فَوْرِي فَأَتَیْتُ عَلِیًّا فَقُلْتُ یَا أَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ حَدِیْثٌ أَخْبَرَنِي بِهِ الْأَصْبَغُ بْنُ نُبَاتَةَ عَنْكَ فَقَدْ ضِقْتُ بِهٖ ذَرْعًا قَالَ وَمَا هُوَ؛ قَالَ فَأَخْبَرْتُهٗ قَالَ فَتَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ اجْلِسْ یَا مِیْثَمُ أَوَ كُلُّ عِلْمٍ یَحْتَمِلُهٗ عَالِمٌ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْا أَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ فَهَلْ رَأَیْتَ الْمَلَائِكَةَ احْتَمَلُوا الْعِلْمَ قَالَ قُلْتُ هٰذِهٖ وَاللّٰهِ أَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ وَالْأُخْرٰی أَنَّ مُوْسٰی أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَیْهِ التَّوْرَاةَ فَظَنَّ أَنْ لَا أَحَدَ أَعْلَمُ مِنْهُ فَأَخْبَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّ فِي خَلْقِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ وَذَاكَ إِذْ خَافَ عَلٰی نَبِیِّهِ الْعُجْبَ قَالَ فَدَعَا رَبَّهٗ أَنْ یُرْشِدَهٗ إِلَی الْعَالِمِ قَالَ فَجَمَعَ اللّٰهُ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْخَضِرِ فَخَرَقَ السَّفِیْنَةَ فَلَمْ یَحْتَمِلْ ذَاكَ مُوْسٰی وَقَتَلَ الْغُلَامَ فَلَمْ یَحْتَمِلْهُ وَأَقَامَ الْجِدَارَ فَلَمْ یَحْتَمِلْهُ وَأَمَّا الْمُؤْمِنُوْنَ فَإِنَّ نَبِیَّنَا أَخَذَ یَوْمَ غَدِیْرِ خُمٍّ بِیَدِي فَقَالَ اللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَإِنَّ عَلِیًّا مَوْلَاهُ فَهَلْ رَأَیْتَ احْتَمَلُوْا ذٰلِكَ إِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ مِنْهُمْ فَأَبْشِرُوْا ثُمَّ أَبْشِرُوْا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَدْ خَصَّكُمْ بِمَا لَمْ یَخُصَّ بِهِ الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ فِیْمَا احْتَمَلْتُمْ مِنْ أَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعِلْمِهٖ

---

[1] یہ حدیث باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۵۱ اور ۷۴، اور باب نمبر ۳ میں حدیث نمبر ۲۵ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

صالح بن میثم نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ میرے والد (میثم) بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ مَیں بازار میں موجود تھا کہ میرے پاس اصبغ بن نباتہ تشریف لائے اور انھوں نے کہا کہ تم پروائے ہوا ے میثم! مَیں نے امیرالمومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ سے ایک سخت مشکل حدیث سنی ہے کیا وہ حدیث ایسے ہی ہے؟

میں نے کہا: وہ کون سی حدیث ہے؟ تو اس نے کہا: میں نے آپؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہم اہلِ بیتؑ کی احادیث دشوار ہیں اور ان کا ادراک کرنا مشکل ہے۔ اس کا صرف مقرب فرشتہ، یا نبی مرسل یا وہ بندہ متحمل ہو سکتا ہے جس کے دل کا اللہ نے ایمان کے ذریعے امتحان لیا ہو۔

میثم کہتا ہے کہ یہ سن کر میں فوراً اُٹھا اور حضرت علی علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور آپؑ سے عرض کیا: یاامیرالمومنینؑ! مجھے اصبغ بن نباتہ نے آپؑ کے حوالے سے ایک حدیث نقل کرتے ہوئے بیان کی ہے اور میرے لیے اس حدیث کو سمجھنا دشوار ہو گیا ہے تو آپؑ نے فرمایا: وہ کون سی حدیث ہے؟ تو میں نے آپؑ کو وہ (درج بالا) حدیث سنائی۔

آپؑ حدیث سن کر مسکرائے اور فرمایا: بیٹھ جاؤ اے میثم! اور یہ بتاؤ کہ کیا ایک عالم ہر علم کا متحمل ہوتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے:

> "(ترجمہ) بے شک! مَیں زمین میں خلیفہ بنا رہا ہوں تو انھوں (فرشتوں) نے کہا: کیا تُو اُسے زمین پر اپنا خلیفہ بنائے گا جو وہاں فساد کرے گا اور خون ریزی کرے گا جب کہ ہم تیری تسبیح وحمد اور تقدیس کرتے ہیں تو اللہ نے فرمایا: بے شک! جو مَیں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے ہو"۔ [1]

کیا تم نے ملائکہ کو اس علم کا متحمل پایا؟ تو میں نے جواب دیا: نہیں، خدا کی قسم! یہ اس سے بھی عظیم اور زیادہ بڑی ذمہ داری ہے۔

پھر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اور اس کی دوسری مثال یہ ہے کہ جب اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰؑ پر تورات نازل فرمائی تو انھوں نے یہ گمان کیا کہ کوئی ان سے بڑا عالم نہیں ہے تو اللہ عزوجل نے انھیں یہ خبر دی کہ اس وقت میری مخلوق میں ایسا شخص موجود ہے جو تم سے زیادہ علم رکھتا ہے اور یہ خدا نے انھیں اس وقت فرمایا کہ جب اُسے یہ خدشہ لاحق ہوا کہ میرا نبیؑ خود پسندی کا شکار ہو رہا ہے۔ پھر حضرت موسیٰؑ نے اپنے ربّ سے یہ دُعا کی کہ وہ انھیں اس عالم کی طرف رہنمائی کرے۔ پھر اللہ نے حضرت موسیٰؑ اور حضرت خضرؑ کو اکٹھا کر دیا۔ حضرت خضرؑ نے کشتی میں سوراخ کیا تو حضرت موسیٰؑ یہ

---

[1] سورۃ البقرہ: آیت ۳۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

برداشت نہ کر سکے اور جنابِ خضرؑ نے بچے کو قتل کیا جو حضرت موسیٰؑ پر گراں گزرا اور حضرت خضرؑ نے دیوار قائم کی (اور اس پر مزدوری بھی نہ لی) جو حضرت موسیٰؑ نے برداشت نہ کیا۔

اور مومنوں کے بارے میں یہ ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر خم کے دن میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے اللہ جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؑ مولا ہے۔ کیا تم نے یہ ملاحظہ کیا ہے کہ اس عہد و پیمان کو صرف اُس نے پورا کیا اور وہی اُس کا متحمل ہوا ہے جس کو اللہ نے محفوظ رکھا۔ پس! تم لوگوں کو بشارت ہو۔ پھر تم لوگوں کو بشارت ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو اُس شے سے خاص کیا ہے جس سے اُس نے فرشتوں، نبیوں اور رسولوں کو بھی خاص نہیں کیا ہے اور وہ یہ کہ تم نے رسولؐ اللہ کے امر اور علم کا بار اُٹھایا ہے۔ [1]

مولا علیؑ بہترین فیصلہ کرنے والے ہیں

13/271 وَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الحبرمی عَنْ عَتِيقِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ قَصَبَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: أَقْضَى أُمَّتِي بِكِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَلَا مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّهُ فَإِنَّ الْعَبْدَ لَا يَنَالُ وَلَايَتِي إِلَّا بِحُبِّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں اللہ عزوجل کی کتاب (قرآنِ مجید) کے مطابق بہترین فیصلہ کرنے والا علیؑ ابن ابی طالبؑ ہے۔ یاد رکھو! جس نے مجھ سے محبت کی وہ حضرت علی علیہ السلام سے محبت رکھے کیونکہ بندہ میری ولایت کو (حضرت) علیؑ ابن ابی طالبؑ کی محبت کے ذریعے ہی پا سکتا ہے۔ [2]

حقیقی خوش بخت محبِ علیؑ ہے

14/272 وَ بِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغِطْرِيفِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَانَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ جَنْدَلِ بْنِ وَاثِقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْمَازِنِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ فَاطِمَةَ الصُّغْرَى

---

[1] بحارالانوار: ج ۲، باب ۲۶، حدیث ۱۰۲، ص ۲۱۰؛ الخصال: ۲۰۸؛ تفسیر الفرات: ۶

[2] بحارالانوار: ۳۹/ ۲۸۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ قَالَتْ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ قَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى بَاهَى بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ فَغَفَرَ لَكُمْ عَامَّةً وَغَفَرَ لِعَلِيٍّ خَاصَّةً وَإِنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكُمْ غَيْرُ هَائِبٍ لِقَوْمِي وَلَا مُحَابٍ لِقَرَابَتِي هٰذَا جَبْرَئِيلُ أَخْبَرَنِي أَنَّ السَّعِيدَ كُلَّ السَّعِيدِ حَقَّ السَّعِيدِ مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً فِي حَيَاتِي وَبَعْدَ مَوْتِي

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفہ کی رات ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: بے شک! اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کے ذریعے فرشتوں پر فخر ومباہات کی ہے اور اس نے تم لوگوں کو عام طور پر اور حضرت علیؑ کو خاص طور پر مغفرت عطا فرمائی (یعنی حضرت علی علیہ السلام دوسروں کے لیے بھی بخشش کا وسیلہ ہیں)۔ بے شک! میں اپنی قوم، اصحاب اور قرابت داروں کے علاوہ تم سب کی طرف بھی رسولؐ بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ یہ جبرئیلؑ میرے پاس آیا ہے اور اس نے مجھے یہ خبر دی ہے کہ خوش بخت اور مکمل طور پر خوش بخت اور حقیقی خوش بخت وہ شخص ہے جو میری زندگی میں اور میری وفات کے بعد (حضرت) علیؑ سے محبت رکھے۔[1]

جو بھلائی چاہتا ہو؟

15/273 وَبِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ النَّخَعِيُّ عَنْ عَمِّهِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ النَّوْفَلِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجْمَعَ اللهُ لَهُ الْخَيْرَ كُلَّهُ فَلْيُوَالِ عَلِيّاً بَعْدِي وَلْيُوَالِ أَوْلِيَاءَهُ وَلْيُعَادِ أَعْدَاءَهُ

جناب ابن عباسؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ پسند کرتا ہو کہ اللہ اس کے لیے ہر بھلائی جمع کر دے تو وہ میرے بعد علیؑ اور ان کے چاہنے والوں سے محبت کرے اور علیؑ کے دشمنوں سے دشمنی رکھے۔[2]

اللہ اُسے نور عطا فرمائے گا

16/274 وَبِهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

---

[1] امالی شیخ مفیدؒ: ص ۱۶۱؛ امالی شیخ صدوقؒ: ص ۱۵۳

[2] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۳۸۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بنِ حَیَّانَ أَخبَرَنَا بتار بنُ أَحمَدَ القَطَّانُ أَخبَرَنَا عَبدُ اللّٰہِ بنُ عُمَرَ بنِ أَبَانٍ أَخبَرَنَا شُعَیبُ بنُ إِبرَاهِیمَ التَّمِیمِيُّ أَخبَرَنَا سَیفُ بنُ عُمَرَ أَخبَرَنَا أَبَانُ بنُ إِسحَاقَ الأَسَدِيُّ عَنِ الصَّبَّاحِ بنِ مُحَمَّدٍ عَن أَبِي حَازِمٍ عَن أَبِي سَعِیدٍ الخُدرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ: أُوصِیکُم بِهٰذَینِ خَیراً وَ أَشَارَ إِلَی عَلِيٍّ وَ العَبَّاسِ لَا یَکُفُّ عَنهُمَا أَحَدٌ وَلَا یَحفَظُهُمَا لِي إِلَّا أَعطَاهُ اللّٰہُ نُوراً یَرِدُ بِهِ عَلَيَّ یَومَ القِیَامَةِ

ابو سعید الخدری بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام اور جنابِ عباسؓ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: میں تم لوگوں کو ان دونوں سے نیکی کرنے کی تلقین کرتا ہوں جو بھی ان دونوں کا دفاع کرے گا اور میری خاطر ان کی حفاظت کرے گا اللہ اسے نُور عطا فرمائے گا جو اسے میرے پاس قیامت کے دن لے آئے گا۔ [1]

پنجتن پاکؑ کی شجر سے مثال

17/275 وَبِهِ قَالَ: أَخبَرَنَا أَبُو سَهلٍ مُحَمَّدُ بنُ مُحَمَّدٍ أَخبَرَنَا عَلِيُّ بنُ أَحمَدَ بنِ مَنصُورٍ أَخبَرَنَا مُحَمَّدُ بنُ دِینَارٍ أَخبَرَنَا حُمَیدُ بنُ هِلَالٍ الخَلَّالُ الکُوفِيُّ أَخبَرَنِي الحُسَینُ بنُ عَلِيِّ بنِ عَبدِ اللّٰہِ أَخبَرَنَا عَبدُ الرَّزَّاقِ عَن أَبِیهِ عَن مِینَا مَولَی عَبدِ الرَّحمٰنِ بنِ عَوفٍ أَنَّهُ قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِیثاً قَبلَ أَن تُشَابَ الأَحَادِیثُ بِأَبَاطِیلَ إِنَّهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ أَنَا شَجَرَةٌ وَفَاطِمَةُ وَ عَلِيٌّ فَرعُهَا وَ الحَسَنُ وَ الحُسَینُ ثَمَرُهَا وَ مُحِبُّهُم مِن أُمَّتِي وَرَقُهَا وَ حَیثُ نَبَتَ أَصلُ الشَّجَرَةِ نَبَتَت فَرعُهَا فِي جَنَّةِ عَدنٍ وَ الَّذِي بَعَثَنِي بِالحَقِّ

عبدالرزاق نے اپنے والد کے ذریعے عبدالرحمٰن بن عوف کے غلام مینا سے نقل کیا ہے کہ مینا کہتا ہے: کیا میں تمھیں کوئی ایسی حدیث نہ سناؤں اس سے پہلے کہ (سچی) احادیث، من گھڑت باتوں سے خلط ملط ہو جائیں اور وہ حدیث یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَیں شجر (درخت) ہوں اور فاطمہؑ و علیؑ اس درخت کی شاخیں ہیں اور حسنؑ و حسینؑ اس درخت کا پھل ہیں اور میری اُمت میں سے ان کے ساتھی اس کے پتے ہیں۔ اُس ذات کی قسم! جس نے مجھے برحق نبی بنا کر بھیجا ہے جس طرح اس درخت کی اصل (جڑ) جنّت عدن سے پھوٹی ہے اُسی طرح اس کی شاخیں بھی جنّت عدن سے پھوٹی ہے۔ [2]

---

[1] بحار الانوار: ج۳۹، باب ۲۸، ضمن ح ۱۲۰، ص ۳۰۴

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۸؛ بحار الانوار: ج ۲۷، ص ۱۷۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ولادت کی پاکیزگی کی علامت

18/276 وَ بِهِ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَابَوَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ زِيَادٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: يَا عَلِيُّ مَنْ أَحَبَّنِي وَ أَحَبَّكَ وَ أَحَبَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ عَلَى طِيبِ مَوْلِدِهِ فَإِنَّهُ لَا يُحِبُّنَا إِلَّا مَنْ طَابَتْ وِلَادَتُهُ وَ لَا يُبْغِضُنَا إِلَّا مَنْ خَبُثَتْ وِلَادَتُهُ

حضرت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! جس نے مجھ سے اور تجھ سے اور تیری اولاد میں سے آئمہؑ کے ساتھ محبت رکھی وہ اس بات پر اللہ کی حمد وشکر بجالائے کہ اس کی ولادت پاک ہے کیونکہ ہم سے صرف وہی شخص محبت رکھتا ہے جس کی ولادت پاک ہو اور ہم سے صرف وہی بُغض رکھتا ہے جس کی ولادت نجس ناپاک ہو۔ (1)

آئمہ علیہم السلام اُمت کے سردار ہیں

19/277 وَ بِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَرَّاقُ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَبِي مَسْرُوقٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوَانَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ: أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَ أَنْتَ يَا عَلِيُّ وَ الْأَئِمَّةُ مِنْ بَعْدِكَ سَادَةُ أُمَّتِي مَنْ أَحَبَّنَا فَقَدْ أَحَبَّ اللّٰهَ وَ مَنْ أَبْغَضَنَا فَقَدْ أَبْغَضَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَ مَنْ وَالانَا فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ عَادَانَا فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ أَطَاعَنَا فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانَا فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ

اصبغ بن نباتہ سے مروی ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا، آپؐ نے فرمایا: میں اولادِ آدمؑ کا سردار ہوں اور اے علیؑ! آپؑ اور آپؑ کے بعد آنے والے آئمہؑ میری اُمت کے سردار ہیں۔ جس نے ہم سے محبت کی اُس نے اللہ سے محبت کی، جس نے ہم سے بُغض رکھا اس نے اللہ سے

---

(1) امالی شیخ صدوق: ص ۳۸۴؛ علل الشرائع: ۱۴۱:۱

بُغض رکھا، جس نے ہم سے دوستی کی اس نے اللہ سے دوستی کی اور جس نے ہم سے دشمنی رکھی اس نے اللہ سے دشمنی رکھی
جس نے ہماری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے ہماری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ [1]

ولایتِ علیؑ سے وابستہ رہنے کی وصیت

20/278 وَ بِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْوَاعِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْكُرَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَمَّارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: أُوصِي مَنْ آمَنَ بِي وَ صَدَّقَنِي بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ مَنْ تَوَلَّاهُ فَقَدْ تَوَلَّى اللهَ وَ مَنْ أَحَبَّهُ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَ مَنْ أَحَبَّنِي فَقَدْ أَحَبَّ اللهَ وَ مَنْ أَبْغَضَهُ فَقَدْ أَبْغَضَنِي وَ مَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللهَ تَعَالَى

جناب عمار یاسرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایمان رکھتا ہے اور جس نے میری تصدیق کی ہے، میں اُسے علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت (سے متمسک رہنے) کی وصیت کرتا ہوں۔ جس نے حضرت علیؑ کو ولی مانا اس نے اللہ کو ولی مانا، جس نے حضرت علی علیہ السلام سے محبت رکھی اس نے مجھ سے محبت رکھی اور جس نے مجھ سے محبت رکھی اس نے اللہ سے محبت رکھی، جس نے علیؑ سے بُغض رکھا اس نے مجھ سے بُغض رکھا اور جس نے مجھ سے بُغض رکھا اس نے اللہ سے بُغض رکھا۔ [2]

مولا علیؑ امام الاولیاء ہیں

21/279 وَ بِهِ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ بِمَدِينَةِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّلُولِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّلُولِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي الْمُطَهَّرِ عَنْ سَلَّامٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ النَّبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللهَ تَعَالَى عَهِدَ إِلَيَّ عَهْداً فِي عَلِيٍّ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ بَيِّنْهُ لِي قَالَ: قَالَ جَلَّ جَلَالُهُ لِي اسْمَعْ قَالَ قُلْتُ: قَدْ سَمِعْتُ قَالَ إِنَّ عَلِيّاً رَايَةُ

---

[1] امالی شیخ مفیدؒ: ص ۴۴؛ امالی شیخ صدوقؒ: ص ۳۸۴

[2] یہ حدیث باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۱۴۰ اور باب نمبر ۳ میں حدیث نمبر ۱۰ کے تحت گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْهُدَى وَإِمَامُ أَوْلِيَائِي وَنُورُ مَنْ أَطَاعَنِي وَهُوَ الْكَلِمَةُ الَّتِي أَلْزَمْتُهَا الْمُتَّقِينَ مَنْ أَحَبَّهُ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَطَاعَهُ أَطَاعَنِي

ابو برزہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں خاص وصیت فرمائی ہے تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبیؐ! آپؐ وہ وصیت میرے سامنے بیان فرمائیں تو آپؐ نے فرمایا: اللہ جل جلالہ نے مجھ سے فرمایا: سنو۔ تو میں نے جواب دیا: میں سن رہا ہوں۔ پھر اللہ نے فرمایا: بے شک! علیؑ ہدایت کا علَم بردار، میرے اولیاء کا امام و پیشوا اور جس نے میری اطاعت وفرمانبرداری کی اس کے لیے نُور (ہدایت کرنے والا) ہے۔ علیؑ وہ کلمہ ہے جس سے متقی و پرہیزگار افراد ضرور وابستہ رہیں گے، جس نے اس سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے اس کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی۔ [1]

مولا علیؑ ہدایت کا مقصود ہیں

22/280 وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَمَّا أَسْرَى بِنَبِيِّهِ قَالَ لَهُ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ قَدِ انْقَضَتْ نُبُوَّتُكَ وَانْقَطَعَ أَجَلُكَ فَمَنْ لِأُمَّتِكَ مِنْ بَعْدِكَ، فَقُلْتُ يَا رَبِّ قَدْ بَلَوْتُ خَلْقَكَ فَلَمْ أَجِدْ أَشَدَّ حُبّاً لِي مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فَأَبْلِغْهُ أَنَّهُ غَايَةُ الْهُدَى وَإِمَامُ أَوْلِيَائِي وَنُورٌ لِمَنْ أَطَاعَنِي

اسماعیل بن جابر سے مروی ہے کہ ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج پر لے گیا تو اُس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا: اے محمدؐ! آپؐ کی نبوت کا پیغام پہنچ چکا ہے اور آپؐ کی موت کا وقت قریب آپہنچا ہے۔ پس! آپؐ کے بعد آپؐ کی اُمت کا ہادی کون ہونا چاہیے؟ تو میں نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! میں نے تیری مخلوق کو آزمایا ہے اور کسی کو تیری مخلوق میں علیؑ بن ابی طالبؑ سے زیادہ مجھ سے محبت کرنے والا نہیں پایا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے محمدؐ! اس (حضرت علیؑ) تک یہ پیغام پہنچا دو کہ وہ ہدایت کا مقصود، میرے اولیاء کا

---

[1] یہ حدیث باب نمبر ۳ میں حدیث نمبر ۱۱ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

امام و پیشوا اور میرے اطاعت گزار بندوں کے لیے نُور ہے۔ [1]

منافق کبھی محبت نہیں کرے گا

23/281 وَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيّاً يَقُولُ: وَ الَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَ بَرَأَ النَّسَمَةَ إِنَّهُ لَعَهِدَ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ إِلَيَّ أَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَ لَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ وَ لَوْ ضَرَبْتُ أَنْفَ الْمُؤْمِنِينَ بِسَيْفِي هَذَا مَا أَبْغَضُونِي أَبَداً وَ لَوْ أَعْطَيْتُ الْمُنَافِقِينَ هَكَذَا وَ هَكَذَا مَا أَحَبُّونِي أَبَداً

اسماعیل بن رجا نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ اُنھوں نے یہ کہا ہے کہ میں نے حضرت علی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اس ذات کی قسم! جس نے دانے کو شگافتہ کیا اور مخلوق کو پیدا کیا ہے، اُمی نبیؐ نے مجھے یہ وصیت فرمائی ہے کہ تم سے صرف مومن محبت کرے گا اور تم سے صرف منافق بُغض رکھے گا۔ اگر مَیں اپنی تلوار سے مومنوں کی ناک پر ضرب لگاؤں تو وہ پھر بھی مجھ سے کبھی بُغض نہیں رکھیں گے اور اگر میں منافقوں کو فلاں فلاں (دنیا جہاں کی نعمتیں) عطا کروں تو وہ پھر بھی مجھ سے کبھی محبت نہیں رکھیں گے۔ [2]

فتنوں میں مولا علیؑ سے وابستہ رہو

24/282 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْوَاعِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَعْقِلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بِشْرٍ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرْثِ عَنِ الْعَوْفِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْغِفَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ: سَيَكُونُ بَعْدِي فِتْنَةٌ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَالْزَمُوا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ يَرَانِي وَ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ وَهُوَ فَارُوقُ هَذِهِ الْأُمَّةِ يُفَرِّقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَ الْبَاطِلِ وَ هُوَ يَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمَالُ يَعْسُوبُ الْمُنَافِقِينَ

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۳۸۶

[2] بحارالانوار: ج۳۹، ص ۲۸۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابولیلیٰ غفاری سے منقول ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: عنقریب میرے بعد فتنہ نمودار ہوگا۔ پس! جب ایسا ہو تو تم لوگ علیؑ ابن ابی طالبؑ سے وابستہ رہو کیونکہ یہ قیامت کے دن سب سے پہلے میری زیارت کرے گا اور مجھ سے مصافحہ کرے گا۔ یہ صدیقِ اکبر اور اس اُمت کا فاروق ہے جو حق اور باطل کے درمیان جدائی ڈالتا ہے۔ یہ مومنوں کا سردار ہے اور مال منافقوں کا سردار ہے۔ [1]

میرے اہلِ بیتؑ کی پیروی کرو

25/283 وَ بِهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رُمْحَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُوسَى الْهَاشِمِيُّ وَ كَانَ يَسْكُنُ إِرْمِينِيَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي وادن عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عِكْرِمَةَ وَ بِهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رُمْحَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُوسَى الْهَاشِمِيُّ وَ كَانَ يَسْكُنُ إِرْمِينِيَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي وادن عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَحْيَا مَحْيَايَ وَ يَمُوتَ مَمَاتِي وَ يَسْكُنَ جَنَّةَ عَدْنٍ فَلْيَتَوَالَ عَلِيّاً مِنْ بَعْدِي وَ لْيَقْتَدِ بِأَهْلِ بَيْتِي فَإِنَّهُمْ عِتْرَتِي خُلِقُوا مِنْ طِينَتِي وَ رُزِقُوا فَهْمِي وَ عِلْمِي فَوَيْلٌ لِلْمُكَذِّبِينَ بِفَضْلِهِمْ مِنْ أُمَّتِي الْقَاطِعِينَ مِنْهُمْ صِلَتِي لَا أَنَالَهُمُ اللهُ شَفَاعَتِي

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے میری طرح زندگی اور میری طرح موت نصیب ہو اور وہ جنّت عدن میں اقامت پذیر ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ میرے بعد (حضرت) علیؑ سے محبت رکھے اور میرے اہلِ بیتؑ کی پیروی کرے کیونکہ وہ میری عترت ہیں، وہ میری طینت (مٹی) سے خلق ہوئے ہیں اور میرے علم و فہم سے بہرہ مند ہوئے ہیں۔ ویل (جہنم کی وادی) ہے میری اُمت میں سے اس کے لیے جو ان کی فضیلت کو جھٹلائے اور ان سے میرے تعلق کو توڑے۔ اللہ ایسے لوگوں کو میری شفاعت نصیب نہیں کرے گا۔ [2]

---

[1] یہ حدیث باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۹۰، ۱۳۰، ۱۴۲ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔

[2] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۳۹؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۸۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

شیعہ کے لیے یاقوت کا محل

26/284 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ الْقَطَّانُ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْغَازِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: إِنَّ لِلّٰهِ عَمُوداً مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ مُشَبَّكَةٍ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ لَا يَنَالُهَا إِلَّا عَلِيٌّ وَشِيعَتُهُ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک! خدا کے پاس سرخ یاقوت کا ایک ستون محل ہے جو عرش کے پایوں سے ملا ہوا ہے، اسے صرف حضرت علی علیہ السلام اور ان کے شیعہ پاسکیں گے۔ [1]

مولا علیؑ اور آپؑ کے شیعہ جنّتی ہیں

27/285 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ الْبُخَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا قَصَبَةُ حَدَّثَنَا سَوَّارٌ الْأَعْمَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفِ بْنِ أَبِي الْجَحَّافِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَتْ لَيْلَتِي مِنْ رَسُولِ اللهِ وَ هُوَ عِنْدِي فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ وَ تَبِعَهَا عَلِيٌّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ يَا عَلِيُّ أَبْشِرْ أَنْتَ وَ أَصْحَابُكَ فِي الْجَنَّةِ أَبْشِرْ يَا عَلِيُّ أَنْتَ وَشِيعَتُكَ فِي الْجَنَّةِ تَمَامَ الْخَبَرِ

جنابِ اُمِ سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک رات میرے گھر قیام کرنے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باری تھی اور آپ میرے پاس موجود تھے کہ اتنے میں حضرت فاطمہ زہراءؑ تشریف لے آئیں اور ان کے پیچھے حضرت علی علیہ السلام تشریف لائے اور رسولؐ اللہ نے حضرت علیؑ سے فرمایا:

اے علیؑ! میں آپؑ کو یہ بشارت دیتا ہوں کہ آپؑ اور آپؑ کے اصحاب جنّتی ہیں۔

اے علیؑ! میں آپؑ کو یہ بشارت دیتا ہوں کہ آپؑ اور آپؑ کے شیعہ جنّتی ہیں۔

مولا علی حق کی زبان ہیں

28/286 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَمِّهِ

---

[1] بحار الانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۱۷، ص ۱۳۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَعَاشِرَ النَّاسِ مَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللهِ قِيلاً وَ أَصْدَقُ مِنَ اللهِ حَدِيثاً مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّ رَبَّكُمُ اللهَ تَعَالَى أَمَرَنِي أَنْ أُقِيمَ لَكُمْ عَلِيّاً عَلَماً وَ إِمَاماً وَ خَلِيفَةً وَ وَصِيّاً وَ أَنْ أَتَّخِذَهُ أَخاً وَ وَزِيراً مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّ عَلِيّاً بَابُ الْهُدَى بَعْدِي وَ الدَّاعِي إِلَى رَبِّي وَ هُوَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَ مَنْ أَحْسَنُ قَوْلاً مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللهِ وَ عَمِلَ صَالِحاً وَ قَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّ عَلِيّاً صِدِّيقُ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَ فَارُوقُهَا الْأَكْبَرُ وَ مُحَدِّثُهَا إِنَّهُ هَارُونُهَا وَ يُوشَعُهَا وَ آصَفُهَا وَ شَمْعُونُهَا إِنَّهُ بَابُ حِطَّتِهَا وَ سَفِينَةُ نَجَاتِهَا إِنَّهُ طَالُوتُهَا وَ ذُو قَرْنَيْهَا مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّهُ مِحْنَةُ الْوَرَى وَ الْحُجَّةُ الْعُظْمَى وَ الْآيَةُ الْكُبْرَى وَ إِمَامُ أَهْلِ الدُّنْيَا وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّ عَلِيّاً مَعَ الْحَقِّ وَ الْحَقُّ مَعَ عَلِيٍّ وَ عَلَى لِسَانِهِ مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّ عَلِيّاً قَسِيمُ النَّارِ لَا يَدْخُلُ النَّارَ وَلِيٌّ لَهُ وَ لَا يَنْجُو مِنْهَا عَدُوٌّ لَهُ إِنَّهُ قَسِيمُ الْجَنَّةِ لَا يَدْخُلُهَا عَدُوٌّ لَهُ وَ لَا يُزَحْزَحُ عَنْهَا وَلِيٌّ لَهُ مَعَاشِرَ أَصْحَابِي قَدْ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ بَلَّغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَ لَكِنْ لَا تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَ لَكُمْ

عبداللہ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کے قول سے زیادہ کس کا قول خوبصورت ہوگا اور اللہ کی بات سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی۔

اے لوگو! تمھارے ربّ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تم لوگوں کے لیے علیؑ کو سردار، امام، خلیفہ اور وصی بناؤں اور اسے اپنا بھائی اور وزیر قرار دوں۔

اے لوگو! بے شک! علیؑ میرے بعد ہدایت کا دروازہ اور میرے ربّ کی طرف بلانے والے اور صالح مومن ہیں۔ اس ہستی سے زیادہ کس کی بات خوبصورت و بہترین ہوگی کہ جو اللہ کی طرف بلانے والا ہو اور عمل صالح کرنے والا ہو اور اس نے یہ کہا ہو کہ میں (خدا کے حضور) سر تسلیم خم کرتا ہوں۔

اے لوگو! بے شک! علیؑ اس اُمت کے صدیق، فاروقِ اکبر، محدث، ہارون، یوشع، آصف اور شمعون ہیں۔ آپؑ اس اُمت کے بابِ حطہ، کشتی نجات، طالوت اور ذوالقرنین ہیں۔

اے لوگو! حضرت علی علیہ السلام مخلوق کی آزمائش، حجت العظمیٰ، آیت الکبریٰ، اہلِ دنیا کے امام و پیشوا اور (نجات کے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حصول کے لیے) مضبوط رسّی ہیں۔

اے لوگو! علیؑ حق کے ساتھ ہے اور حق علیؑ کے ساتھ ہے۔ علیؑ حق کی زبان ہے۔ اے لوگو! علیؑ جہنم کو تقسیم کرنے والا ہے۔ علیؑ کا دوست و حُب دار جہنم میں داخل نہیں ہوسکتا اور علیؑ سے منہ موڑنے والا جہنّم سے بچ نہیں سکتا۔ بے شک! علیؑ جنت کو تقسیم کرنے والا ہے۔ اس سے منہ موڑنے والا جنّت میں داخل نہیں ہوسکتا اور اس کے حُب دار کو جنّت سے ہٹایا نہیں جا سکتا۔

اے میرے اصحاب! میں نے تمھیں نصیحت کر دی ہے اور میں نے تم لوگوں تک اپنے ربّ کا پیغام پہنچا دیا ہے اگر چہ کہ تم لوگ نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے ہو۔ میں اپنے اس قول کا اقرار کرتا ہوں اور اللہ سے اپنے لیے اور تمھارے لیے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ [1]

مولا علیؑ کی ولایت، اللہ کی ولایت ہے

29/287 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَارُودِ زِيَادُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: وَلَايَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَلَايَةُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ حُبُّهُ عِبَادَةُ اللهِ وَ اتِّبَاعُهُ فَرِيضَةٌ وَأَوْلِيَاؤُهُ أَوْلِيَاءُ اللهِ وَ أَعْدَاؤُهُ أَعْدَاءُ اللهِ وَ حَرْبُهُ حَرْبُ اللهِ وَسِلْمُهُ سِلْمُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت اللہ عزوجل کی ولایت ہے۔ اس کی محبت اللہ کی عبادت ہے۔ اس کی اتباع (پیروی کرنا) واجب ہے۔ اس کے دوست اللہ کے دوست ہیں اور اس کے دشمن اللہ کے دشمن ہیں، اس سے جنگ اللہ سے جنگ ہے اور اس سے صلح اللہ عزوجل سے صلح ہے۔ [2]

اہلِ بیتؑ سے محبت کی نشانی

30/288 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ قُتَيْبَةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَرْفَجَةَ عَنِ النُّعْمَانِ الْأَزْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۳۵

[2] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۳۶؛ بحارالانوار: ج ۲۷، ص ۱۰۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رَسُولُ اللهِ: لَا يُؤْمِنُ رَجُلٌ حَتّٰى يُحِبَّ أَهْلَ بَيْتِي وَحَتّٰى يَدَعَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا عَلَامَةُ حُبِّ أَهْلِ بَيْتِكَ قَالَ هٰذَا وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

جنابِ سلمانؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اُس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ میرے اہلِ بیتؑ سے محبت کرے اور جھگڑالو بحث و مباحثہ سے پرہیز کرے اگرچہ وہ حق پر ہو۔اس پر حضرت عمر بن خطاب نے سوال کیا کہ آپؐ کے اہلِ بیتؑ سے محبت کرنے کی کیا نشانی ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ شخص اور آپؐ نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مارا۔ [1] (یعنی حضرت علی علیہ السلام سے محبت وولایت رکھنا اہلِ بیتؑ سے محبت کی نشانی ہے)۔

محبِ علیؑ پر عذاب نہیں

31/289 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَزَّازِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: أَتَانِي جَبْرَئِيلُ مِنْ قِبَلِ رَبِّي تَعَالٰى فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللهَ تَعَالٰى يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ لَكَ بَشِّرْ أَخَاكَ عَلِيّاً بِأَنِّي لَا أُعَذِّبُ مَنْ تَوَلَّاهُ وَلَا أَرْحَمُ مَنْ عَادَاهُ

حضرت علی علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پروردگار کی طرف سے جبرئیلؑ میرے پاس آیا ہے اور اس نے کہا ہے: اے محمدؐ! اللہ نے آپؐ کو سلام بھجوایا ہے اور وہ آپؐ سے کہہ رہا ہے کہ اپنے بھائی علیؑ کو یہ خوشخبری سنا دیں کہ میں اس شخص کو عذاب نہیں دوں گا جو علیؑ سے محبت رکھتا ہوگا اور اس شخص پر رحم نہیں کروں گا جو علیؑ سے دشمنی رکھتا ہوگا۔ [2]

تین مقامات پر مولا علیؑ کی زیارت

32/290 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْفَارِسِيِّ

---

[1] بحار الانوار: ج ۳۸، ص ۳۱

[2] امالی شیخ صدوق: ص ۴۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا مُخَوَّلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ شَرِيكٍ عَنِ الْحَرْثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَتَيْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيّاً بَعْدَ هَدْأَةٍ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا أَعْوَرُ قَالَ قُلْتُ حُبُّكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَ أَعَادَ عَلَى ذٰلِكَ ثَلَاثاً وَ قَالَ أَمَا إِنَّكَ سَتَرَانِي فِي ثَلَاثِ مَوَاطِنَ عَلَى الْحَوْضِ وَ حِينَ تَبْلُغُ هَاهُنَا وَ أَشَارَ محولا [مُخَوَّلٌ] إِلَى حَلْقِهِ وَ عَلَى الصِّرَاطِ

حرث سے مروی ہے کہ میں رات کی تاریکی چھا جانے کے بعد امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کی خدمت میں گیا تو آپؑ نے فرمایا: اے اَعور! تمھارا اس وقت کیسے آنا ہوا؟ تو میں نے عرض کیا: اے امیرالمومنینؑ! مجھے آپؑ کی محبت یہاں کھینچ لائی ہے اور تین دفعہ یہ جملہ کہا: اللہ وہی ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

پھر آپؑ نے فرمایا: یاد رکھو تم مجھے تین مقامات پر دیکھو گے:

۱- حوض (کوثر) پر۔

۲- آپؑ نے اپنی گردن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: جب تمھاری جان یہاں پہنچ جائے گی (یعنی موت کے وقت)۔

۳- اور (پل) صراط پر۔ [۱]

مومن کے نامۂ اعمال کا عنوان

33/291 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَيْهَقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَرَجِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِهْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ قُدَامَةَ بْنِ نُعْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: عُنْوَانُ صَحِيفَةِ الْمُؤْمِنِ حُبُّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

انس سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مومن کے نامۂ اعمال کا عنوان علیؑ ابن ابی طالبؑ کی محبت ہوگی۔ [۲]

---

[۱] بحارالانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۴۳، ص ۱۳۶

[۲] بحارالانوار: ج ۳۹، ص ۲۸۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یہ اعلان خاص ہے یا عام؟

34/292 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَسْنُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْفَرَّاءُ عَنْ مَارِدِ بْنِ أَبِي السبيك عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ عَامَ الْحَرَّةِ فَإِذَا جَمْعٌ مِنَ النَّاسِ فَقُلْتُ مَا هٰذَا الْجَمْعُ فَقِيلَ هُوَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَ قُلْتُ لَهُ حَدِّثْنِي فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ مُنَادِياً يُنَادِي مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَ اسْتَقْبَلَ الْمُنَادِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَسَأَلَهُ أَ عَامٌّ هُوَ أَمْ خَاصٌّ قَالَ فَرَجَعَ الْمُنَادِي إِلَى رَسُولِ اللهِ وَ قَالَ أَمَرْتَنِي أَنْ أُنَادِيَ فِي النَّاسِ وَ أَنَّ عُمَرَ اسْتَقْبَلَنِي فَقَالَ أَ عَامٌّ هُوَ أَمْ خَاصٌّ فَضَرَبَ رَسُولُ اللهِ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ هِيَ لِهٰذَا وَ شِيعَتِهِ

ابوہارون العبدی سے منقول ہے کہ جس سال واقعہ حرہ پیش آیا اُس سال میں حج کے لیے سفر پر نکلا تھا اور میں نے (حج کے موقع پر) کچھ لوگوں کو ایک جگہ پر جمع ہوتے ہوئے دیکھا تو میں نے پوچھا: یہاں پر لوگ کیوں اکٹھے ہوئے ہیں؟ تو مجھے جواب دیا گیا کہ یہاں ابوسعید الخذری تشریف فرما ہیں اس لیے یہ لوگ اکٹھے ہیں۔ پھر میں بھی آگے بڑھا اور ان کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ مجھے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے متعلق کوئی حدیث سنایئے۔

تو ابوسعید الخذری نے کہا: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منادی کو بھیجا کہ وہ یہ اعلان کرے کہ جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا وہ جنت میں داخل ہوگیا، یہاں تک کہ منادی کا عمر بن خطاب سے سامنے ہوا تو حضرت عمر نے اس سے پوچھا کہ یہ اعلانِ عام (یعنی سب لوگوں کے لیے) ہے یا خاص (یعنی مخصوص گروہ کے لیے) ہے؟

یہ سن کر منادی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں واپس آیا اور اُس نے عرض کیا: آپؐ نے مجھے یہ حکم دیا تھا کہ لوگوں میں جا کر اعلان کر دو اور جب میں اعلان کر رہا تھا تو حضرت عمر نے میرے سامنے آ کر یہ سوال کیا ہے کہ یہ اعلانِ عام ہے یا خاص ہے؟

یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے شانے پر اپنا دستِ مبارک رکھتے ہوئے فرمایا: یہ اعلان اس کے لیے اور اس کے شیعوں کے لیے ہے۔ (1)

---

(1) بحارالانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۷۳، ص ۱۳۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مومنین کی پہچان مولا علیؑ ہیں

35/293 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْحَافِظُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ كَادِحٍ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ عَلَى رَسُولِ اللهِ بِفَتْحِ خَيْبَرَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ وَ اللهِ لَوْ لَا أَنْ يَقُولَ فِيكَ طَوَائِفُ مِنْ أُمَّتِي مَا قَالَتِ النَّصَارَى لِلْمَسِيحِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ لَقُلْتُ الْيَوْمَ فِيكَ مَقَالًا لَا تَمُرُّ بِمَلَإٍ إِلَّا أَخَذُوا التُّرَابَ مِنْ تَحْتِ رِجْلَيْكَ وَ مِنْ فَضْلِ طَهُورِكَ يَسْتَشْفُونَ بِهِ وَ لَكِنْ حَسْبُكَ أَنْ تَكُونَ مِنِّي وَ أَنَا مِنْكَ تَرِثُنِي وَ أَرِثُكَ وَ أَنَّكَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَ أَنَّكَ تُبْرِئُ ذِمَّتِي وَ تُقَاتِلُ عَلَى سُنَّتِي وَ أَنَّكَ غَداً عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي وَ أَنَّكَ أَوَّلُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَ أَنَّكَ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى مَعِي وَ أَنَّكَ أَوَّلُ دَاخِلِ الْجَنَّةِ مِنْ أُمَّتِي وَ أَنَّ شِيعَتَكَ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ مُضِيئَةٌ وُجُوهُهُمْ حَوْلِي أَشْفَعُ لَهُمْ وَ يَكُونُونَ غَداً فِي الْجَنَّةِ جِيرَانِي وَ أَنَّ حَرْبَكَ حَرْبِي وَ سِلْمَكَ سِلْمِي وَ أَنَّ بِرَّكَ بِرِّي وَ عَلَانِيَتَكَ عَلَانِيَتِي وَ أَنَّ سَرِيرَةَ صَدْرِكَ كَسَرِيرَةِ صَدْرِي وَ أَنَّ وُلْدَكَ وُلْدِي وَ أَنْتَ تُنْجِزُ عِدَاتِي وَ أَنَّ الْحَقَّ مَعَكَ وَ عَلَى لِسَانِكَ وَ قَلْبِكَ وَ بَيْنَ عَيْنَيْكَ الْإِيمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَ دَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِي وَ دَمِي وَ أَنَّهُ لَنْ يَرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ مُبْغِضٌ لَكَ وَ لَنْ يَغِيبَ عَنْهُ مُحِبٌّ لَكَ حَتَّى يَرِدَ الْحَوْضَ مَعَكَ قَالَ فَخَرَّ عَلِيٌّ سَاجِداً وَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْعَمَ عَلَيَّ بِالْإِسْلَامِ وَ حَبَّبَنِي إِلَى خَيْرِ الْبَرِيَّةِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ إِحْسَاناً وَ فَضْلًا مِنْهُ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ لَوْ لَا أَنْتَ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے مروی ہے کہ جب حضرت علی علیہ السلام خیبر فتح ہونے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں تشریف لائے تو رسولؐ اللہ نے انھیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: خدا کی قسم! اگر مجھے اس بات کا ڈر نہ ہوتا کہ میری اُمت میں سے کئی گروہ تمھارے بارے وہی کچھ کہیں گے جو نصاریٰ نے مسیح حضرت عیسیٰؑ ابن مریمؑ کے بارے میں کہا ہے تو میں آج تمھاری شان میں وہ فرمان بیان کرتا، کہ پھر آپؑ جہاں بھی لوگوں کے پاس سے گزرتے تو وہ تمھارے قدموں کے نیچے سے مٹی (تبرک کے طور پر) اُٹھاتے اور تمھاری پاکیزگی کے سبب اس مٹی سے شفاء طلب کرتے لیکن

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تمھارے لیے یہ بات ہی کافی ہے کہ تم مجھ سے ہو اور میں تجھ سے ہوں۔ تم میرے وارث ہو اور میں تمھارا وارث ہوں۔ آپؑ کی مجھ سے وہی نسبت ہے جو جنابِ ہارونؑ کو جنابِ موسیٰؑ سے تھی سوائے یہ کہ میرے بعد کوئی نبیؐ نہ ہوگا۔

آپؑ میری ذمہ داری کو پورا کریں گے اور میری سنت کو قائم کرنے کے لیے جنگ کریں گے۔ آپؑ کل (بروزِ قیامت) میرے حوض پر میرے خلیفہ ہوں گے۔ آپؑ وہ سب سے پہلے فرد ہوں گے جو میرے پاس حوض پر تشریف لائیں گے۔ آپؑ وہ سب سے پہلے فرد ہوں گے جو میرے ساتھ (جنتی) لباس زیب تن فرمائیں گے۔ آپؑ میری اُمت میں سے سب سے پہلے جنّت میں داخل ہوں گے۔ اُس دن آپؑ کے شیعہ نُورانی منبروں پر ہوں گے اور ان کے روشن چہرے میرے اردگرد ہوں گے اور مَیں ان کی شفاعت کروں گا اور وہ کل جنّت میں میرے ہمسائے ہوں گے۔

بے شک! آپؑ کی جنگ میری جنگ ہے اور آپؑ کی صلح میری صلح ہے۔ آپؑ کے ساتھ نیکی کرنا میرے ساتھ نیکی کرنا ہے۔ آپؑ کا ظاہر میرا ظاہر ہے اور آپؑ کے سینے کا راز میرے سینے کا راز ہے۔ آپؑ کی اولاد میری اولاد ہے۔ آپؑ میرے وعدوں کو پورا کرنے والے ہیں اور حق آپؑ کے ساتھ ہے۔ آپؑ کی زبان اور دل پر صرف حق ہے۔ آپؑ کی پیشانی میں ایمان ہے اور ایمان آپؑ کے گوشت اور خون میں یوں رَچ بس گیا ہے جیسے ایمان میرے گوشت اور خون میں رَچ بس گیا ہے۔ بے شک! آپؑ سے بُغض و کینہ رکھنے والا کبھی میرے پاس حوض پر وارد نہیں ہوگا اور آپؑ سے محبت رکھنے والا ہرگز (قیامت کے دن) آپؑ کی نظروں سے غائب نہیں ہوگا یہاں تک کہ وہ آپؑ کے ہمراہ حوض (کوثر) پر وارد ہوگا۔

راوی کہتا ہے: یہ سن کر حضرت علی علیہ السلام سجدے میں گر گئے اور آپؑ نے سجدہ میں فرمایا:

تمام حمد اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اسلام کی نعمت سے مالا مال فرمایا اور مجھے اپنی بہترین مخلوق اور خاتم النبیینؐ اور سید المرسلینؐ کا محبوب قرار دیا۔ یہ اللہ کا مجھ پر احسان اور فضل ہے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہوتی۔ [1] (کیونکہ حضرت علیؑ کی محبت ایمان کی نشانی ہے)۔

مولا علیؑ اللہ کی حجت ہیں

36/294 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ

---

[1] امالی شیخ صدوق: ص ۸۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تمھارے لیے یہ بات ہی کافی ہے کہ تم مجھ سے ہو اور میں تجھ سے ہوں۔ تم میرے وارث ہو اور میں تمھارا وارث ہوں۔ آپؑ کی مجھ سے وہی نسبت ہے جو جنابِ ہارونؑ کو جنابِ موسیٰؑ سے تھی سوائے یہ کہ میرے بعد کوئی نبیؐ نہ ہوگا۔

آپؑ میری ذمہ داری کو پورا کریں گے اور میری سنت کو قائم کرنے کے لیے جنگ کریں گے۔ آپؑ کل (بروزِ قیامت) میرے حوض پر میرے خلیفہ ہوں گے۔ آپؑ وہ سب سے پہلے فرد ہوں گے جو میرے پاس حوض پر تشریف لائیں گے۔ آپؑ وہ سب سے پہلے فرد ہوں گے جو میرے ساتھ (جنتی) لباس زیب تن فرمائیں گے۔ آپؑ میری اُمت میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ اُس دن آپؑ کے شیعہ نُورانی منبروں پر ہوں گے اور ان کے روشن چہرے میرے اردگرد ہوں گے اور میں ان کی شفاعت کروں گا اور وہ کل جنت میں میرے ہمسائے ہوں گے۔

بے شک! آپؑ کی جنگ میری جنگ ہے اور آپؑ کی صلح میری صلح ہے۔ آپؑ کے ساتھ نیکی کرنا میرے ساتھ نیکی کرنا ہے۔ آپؑ کا ظاہر میرا ظاہر ہے اور آپؑ کے سینے کا راز میرے سینے کا راز ہے۔ آپؑ کی اولاد میری اولاد ہے۔ آپؑ میرے وعدوں کو پورا کرنے والے ہیں اور حق آپؑ کے ساتھ ہے۔ آپؑ کی زبان اور دل پر صرف حق ہے۔ آپؑ کی پیشانی میں ایمان ہے اور ایمان آپؑ کے گوشت اور خون میں یوں رَچ بس گیا ہے جیسے ایمان میرے گوشت اور خون میں رَچ بس گیا ہے۔ بے شک! آپؑ سے بُغض و کینہ رکھنے والا کبھی میرے پاس حوض پر وارد نہیں ہوگا اور آپؑ سے محبت رکھنے والا ہرگز (قیامت کے دن) آپؑ کی نظروں سے غائب نہیں ہوگا یہاں تک کہ وہ آپؑ کے ہمراہ حوض (کوثر) پر وارد ہوگا۔

راوی کہتا ہے: یہ سن کر حضرت علی علیہ السلام سجدے میں گر گئے اور آپؑ نے سجدہ میں فرمایا:

تمام حمد اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اسلام کی نعمت سے مالا مال فرمایا اور مجھے اپنی بہترین مخلوق اور خاتم النبیینؐ اور سید المرسلینؐ کا محبوب قرار دیا۔ یہ اللہ کا مجھ پر احسان اور فضل ہے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہوتی۔ [1] (کیونکہ حضرت علیؑ کی محبت ایمان کی نشانی ہے)۔

مولا علیؑ اللہ کی حجت ہیں

36/294 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۸۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ أَبِي مَسْرُوقٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ أَنَا سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَ وَصِيُّ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَ أَنَا إِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَ مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ قَائِدُ الْمُتَّقِينَ وَ زَوْجُ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ أَنَا الْمُتَخَتِّمُ بِالْيَمِينِ وَ الْمُعَفِّرُ لِلْجَبِينِ أَنَا الَّذِي هَاجَرْتُ الْهِجْرَتَيْنِ وَ بَايَعْتُ الْبَيْعَتَيْنِ أَنَا صَاحِبُ بَدْرٍ وَ حُنَيْنٍ وَ أَنَا الضَّارِبُ بِالسَّيْفَيْنِ وَ الْحَامِلُ عَلَى فَرَسَيْنِ وَ أَنَا وَارِثُ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ حُجَّةُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْعَالَمِينَ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِينَ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ أَهْلُ مُوَالاتِي مَرْحُومُونَ وَ أَهْلُ عَدَاوَتِي مَلْعُونُونَ وَ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ كَثِيراً مَا يَقُولُ لِي يَا عَلِيُّ حُبُّكَ تَقْوَى وَ بُغْضُكَ كُفْرٌ وَ نِفَاقٌ وَ أَنَا بَيْتُ الْحِكْمَةِ وَ أَنْتَ مِفْتَاحُهُ وَ كَذَبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُحِبُّنِي وَ يُبْغِضُكَ

اصبغ بن نباتہ سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ نے منبر کوفہ پر خطبہ ارشاد دیتے ہوئے فرمایا:
"میں تمام اوصیاءؑ کا سردار اور سیدالمرسلینؐ کا وصی ہوں۔ میں متقی لوگوں کا امام، مومنوں کا مولا، صاحبانِ تقویٰ کا قائد اور تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار بی بیؑ کا شوہر ہوں۔ میں دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتا ہوں اور (سجدے کی حالت میں) پیشانی خاک پر رکھتا ہوں۔ میں نے دوبار ہجرت [1] کی اور دوبار (نبیؐ کے ہاتھ پر) بیعت [2] کی ہے۔
میں بدر و حنین کا فاتح ہوں، میں دو تلواروں سے وار کرنے والا ہوں، میں دو گھوڑوں پر سواری کرنے والا ہوں، میں اوّلین و آخرین کے علم کا وارث اور تمام انبیاءؑ و مرسلینؑ اور حضرت محمد بن عبداللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد تمام جہانوں پر اللہ عزوجل کی حجت ہوں۔ مجھ سے محبت رکھنے والوں پر اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور مجھ سے بغض و عداوت رکھنے والوں پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعدد مقامات پر مجھ سے یہ فرمایا:

---

[1] دوبار ہجرت یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ طائف کی جانب ہجرت اور مدینہ کی جانب ہجرت۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ اس سے امامؑ کی مکے سے مدینہ کی جانب ہجرت پھر مدینہ سے کوفہ کی جانب ہجرت مراد ہے۔ (مترجم)

[2] دوبار بیعت سے مراد بیعتِ عقبہ اور بیعتِ رضوان ہے۔ (مترجم)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

"اے علیؑ! تمھاری محبت تقویٰ ہے اور تم سے بُغض رکھنا کفر و نفاق ہے۔ میں حکمت کا گھر ہوں اور تم اس کی کنجی ہو۔ جھوٹا ہے وہ شخص جس نے یہ گمان کیا کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے حالانکہ وہ تم سے بُغض رکھتا ہوگا"۔ (۱)

امام حسنؑ سے اظہارِ محبت

37/295 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكُرْسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ وَقَدْ دُعِينَا إِلَى طَعَامٍ فَإِذَا الْحَسَنُ يَلْعَبُ فِي الطَّرِيقِ فَأَسْرَعَ النَّبِيُّ أَمَامَ الْقَوْمِ ثُمَّ بَسَطَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَمُرُّ مَرَّةً هَاهُنَا وَمَرَّةً هَاهُنَا يُضَاحِكُهُ حَتَّى أَخَذَهُ فَجَعَلَ إِحْدَى يَدَيْهِ فِي ذَقَنِهِ وَالْأُخْرَى بَيْنَ رَأْسِهِ ثُمَّ اعْتَنَقَهُ فَقَبَّلَهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ حَسَنٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ أَحَبَّ اللهُ مَنْ أَحَبَّهُ الْحَسَنُ سِبْطَانِ مِنَ الْأَسْبَاطِ

یعلی بن مُرّہ سے منقول ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک کھانے کی دعوت پر جارہے تھے کہ راستے میں حضرت حسن علیہ السلام کھیل رہے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن علیہ السلام کو دیکھا تو تیزی سے آگے بڑھے اور اپنے بازو پھیلا دیئے۔ یہ دیکھ کر حضرت حسن علیہ السلام کبھی ایک طرف بھاگ جاتے اور کبھی دوسری طرف دوڑ جاتے۔ رسولِ خدا انھیں ہنسا رہے تھے یہاں تک کہ آپؐ نے انھیں پکڑ لیا اور اپنا ایک ہاتھ ان کی ٹھوڑی اور دوسرا ہاتھ ان کے سرِ مبارک کے درمیان رکھ کر انھیں اپنے گلے سے لگایا اور بوسہ دیا۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسنؑ مجھ سے ہے جو حسنؑ سے محبت رکھتا ہے۔ بے شک! یہ (حسنؑ اور حسینؑ) نواسوں میں سے دو نواسے ہیں۔ (۲)

اللہ مولا علیؑ سے محبت رکھتا ہے

38/296 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ الْمُعَدِّلُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ

---

(۱) امالی شیخ صدوقؒ: ص ۲۵؛ بحارالانوار: ج ۳۹، باب ۹۰، ح ۱۲، ص ۳۴۱

(۲) بحارالانوار: ج ۴۳، ص ۳۰۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اَلْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ جَبْرَئِيلَ نَزَلَ عَلٰى رَسُولِ اللهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى يَأْمُرُكَ أَنْ تُحِبَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّ اللهَ تَعَالٰى يُحِبُّ عَلِيّاً وَ يُحِبُّ مَنْ يُحِبُّهُ فَقَالَ وَ مَنْ يُبْغِضُ عَلِيّاً فَقَالَ رَسُولُ اللهِ مَنْ يَحْمِلُ النَّاسَ عَلٰى عَدَاوَتِهِ

حضرت محمد (باقر) بن جعفر (صادق) علیہما السلام نے اپنے دادا کے ذریعے نقل کیا ہے کہ ایک دفعہ جبرئیلؑ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئے اور کہا: یا محمدؐ! اللہ تبارک و تعالیٰ آپؐ کو یہ حکم دے رہا ہے کہ آپؐ علیؑ ابن ابی طالبؑ سے محبت رکھیں کیونکہ اللہ تعالیٰ علیؑ سے محبت رکھتا ہے اور ان کے حُب دار سے بھی محبت رکھتا ہے۔ پھر سائل نے آپؐ سے عرض کیا حضرت علیؑ سے کون بغض رکھتا ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا: جو لوگوں کو علیؑ کی دشمنی اور عداوت پر اُکساتا ہے۔ [1]

رسولؐ اللہ کی وصیت

39/297 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَرْوَانَ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْعَبَّاسِ الْجَوَازِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ الدَّوْرَقِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ الْبَرِيدُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: أُوصِي مَنْ آمَنَ بِي وَ صَدَّقَنِي بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ مَنْ تَوَلَّاهُ فَقَدْ تَوَلَّانِي وَ مَنْ تَوَلَّانِي فَقَدْ تَوَلَّى اللهَ وَ مَنْ أَحَبَّهُ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَ مَنْ أَحَبَّنِي فَقَدْ أَحَبَّ اللهَ وَ مَنْ أَبْغَضَهُ فَقَدْ أَبْغَضَنِي وَ مَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ

جناب عمار (بن یاسر) بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایمان لایا اور جس نے میری تصدیق کی۔ میں اسے علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت (سے متمسک رہنے) کی وصیت کرتا ہوں جس نے (حضرت علیؑ کو ولی مانا اس نے مجھے ولی مانا اور جس نے مجھے ولی مانا اس نے اللہ کو ولی مانا۔ جس نے اس سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی، اور جس نے اُس سے بُغض رکھا اس نے مجھ سے بُغض رکھا اور جس نے مجھ سے بُغض رکھا اس نے اللہ عزوجل سے بُغض رکھا۔ [2]

---

[1] بحار الانوار: ج ۳۹، ص ۲۸۵

[2] یہ حدیث باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۴۰ اور باب نمبر ۳ میں حدیث نمبر ۱۰ اور باب نمبر ۴ میں حدیث نمبر ۲۰ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

شیعہ کے لیے یاقوت کا محل

40/298 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ السِّجِسْتَانِيُّ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الحوانی عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: إِنَّ لِلّٰهِ عَمُوداً مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ مُشَبَّكَةٍ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ لَا يَنَالُهَا إِلَّا عَلِيٌّ وَ شِيعَتُهُ

ابن عباس سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک! خدا کے پاس سرخ یاقوت کا ایک ستون نما محل ہے جو عرش کے پایوں سے ملا ہوا ہے۔ اس کو صرف حضرت علی علیہ السلام اور ان کے شیعہ حاصل کر سکیں گے۔ [1]

اسلام کا صحن قرآن ہے

41/299 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزْوِينِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدَآبَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْبَرْقِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَسَنِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّ اللهَ خَلَقَ الْإِسْلَامَ فَجَعَلَ لَهُ عَرْصَةً وَ جَعَلَ لَهُ نُوراً وَ جَعَلَ لَهُ حِصْناً وَ جَعَلَ لَهُ نَاصِراً فَأَمَّا عَرْصَتُهُ فَالْقُرْآنُ وَ أَمَّا نُورُهُ فَالْحِكْمَةُ وَ أَمَّا حِصْنُهُ فَالْمَعْرُوفُ وَ أَمَّا أَنْصَارُهُ فَأَنَا وَ أَهْلُ بَيْتِي وَ شِيعَتُنَا فَأَحِبُّوا أَهْلَ بَيْتِي وَ شِيعَتَهُمْ وَ انْصُرُوهُمْ فَإِنَّهُ لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ فَنَسَبَنِي جَبْرَئِيلُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ وَ اسْتَوْدَعَ اللهُ حُبِّي وَ حُبَّ أَهْلِ بَيْتِي وَ شِيعَتِهِمْ فِي قُلُوبِ الْمَلَائِكَةِ فَهُوَ عِنْدَهُمْ وَدِيعَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَهَبَطَ بِيَ الْأَرْضَ وَ نَسَبَنِي لِأَهْلِ الْأَرْضِ وَ اسْتَوْدَعَ اللهُ حُبِّي وَ حُبَّ أَهْلِ بَيْتِي وَ شِيعَتِهِمْ فِي قُلُوبِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَمُؤْمِنُو أُمَّتِي يَحْفَظُونَ وَدِيعَتِي فِي أَهْلِ بَيْتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَوْ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي عَبَدَ اللهَ تَعَالَى عِدَّةَ أَيَّامِ الدُّنْيَا ثُمَّ لَقِيَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ مُبْغِضاً لِأَهْلِ بَيْتِي وَ شِيعَتِهِمْ مَا فَرَّجَ اللهُ قَلْبَهُ إِلَّا عَلَى النِّفَاقِ

---

[1] یہ حدیث اسی باب میں حدیث نمبر ۲۶ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

شیعہ کے لیے یاقوت کا محل

40/298 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ السِّجِسْتَانِيُّ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنَ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الحوانی عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: إِنَّ لِلّٰهِ عَمُوداً مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ مُشَبَّكَةٍ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ لَا يَنَالُهَا إِلَّا عَلِيٌّ وَ شِيعَتُهُ

ابن عباس سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک! خدا کے پاس سرخ یاقوت کا ایک ستون نما محل ہے جو عرش کے پایوں سے ملا ہوا ہے۔ اس کو صرف حضرت علی علیہ السلام اور ان کے شیعہ حاصل کر سکیں گے۔ [1]

اسلام کا صحن قرآن ہے

41/299 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزْوِينِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدَآبَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْبَرْقِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَسَنِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّ اللهَ خَلَقَ الْإِسْلَامَ فَجَعَلَ لَهُ عَرْصَةً وَ جَعَلَ لَهُ نُوراً وَ جَعَلَ لَهُ حِصْناً وَ جَعَلَ لَهُ نَاصِراً فَأَمَّا عَرْصَتُهُ فَالْقُرْآنُ وَ أَمَّا نُورُهُ فَالْحِكْمَةُ وَ أَمَّا حِصْنُهُ فَالْمَعْرُوفُ وَ أَمَّا أَنْصَارُهُ فَأَنَا وَ أَهْلُ بَيْتِي وَ شِيعَتُنَا فَأَحِبُّوا أَهْلَ بَيْتِي وَ شِيعَتَهُمْ وَ انْصُرُوهُمْ فَإِنَّهُ لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ فَنَسَبَنِي جَبْرَئِيلُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ وَ اسْتَوْدَعَ اللهُ حُبِّي وَ حُبَّ أَهْلِ بَيْتِي وَ شِيعَتِهِمْ فِي قُلُوبِ الْمَلَائِكَةِ فَهُوَ عِنْدَهُمْ وَدِيعَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَهَبَطَ بِي الْأَرْضَ وَ نَسَبَنِي لِأَهْلِ الْأَرْضِ وَ اسْتَوْدَعَ اللهُ حُبِّي وَ حُبَّ أَهْلِ بَيْتِي وَشِيعَتِهِمْ فِي قُلُوبِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَمُؤْمِنُو أُمَّتِي يَحْفَظُونَ وَدِيعَتِي فِي أَهْلِ بَيْتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَوْ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي عَبَدَ اللهَ تَعَالَى عِدَّةَ أَيَّامِ الدُّنْيَا ثُمَّ لَقِيَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ مُبْغِضاً لِأَهْلِ بَيْتِي وَ شِيعَتِهِمْ مَا فَرَّجَ اللهُ قَلْبَهُ إِلَّا عَلَى النِّفَاقِ

---

[1] یہ حدیث اسی باب میں حدیث نمبر ۲۶ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک! اللہ نے اسلام کو خلق کیا پھر اس کے لیے صحن، نور، قلعہ اور مددگار بنائے۔ پس اس کا صحن قرآن ہے اور اس کا نُور حکمت ہے اور اس کا قلعہ نیکی ہے اور اس کے مددگار ہیں اور میرے اہلِ بیتؑ اور ہمارے شیعہ ہیں۔ پس! تم لوگ میرے اہلِ بیتؑ اور ان کے شیعوں سے محبت رکھو اور ان کے مددگار بنو کیونکہ جب مجھے معراج کے لیے آسمان پر لے جایا گیا اور جبرئیلؑ نے آسمانی مخلوق کے سامنے میرا نسب بیان کیا اور اللہ نے میری، میرے اہلِ بیتؑ اور ان کے شیعوں کی محبت ملائکہ کے دلوں میں ودیعت فرمائی (یعنی بطورِ امانت رکھی) اور یہ محبت ان کے پاس قیامت کے دن تک بطورِ امانت موجود ہے۔

پھر میں زمین پر اُترا تو جبرئیلؑ نے زمین کی مخلوق کے سامنے میرا نسب بیان کیا اور اللہ نے میری، میرے اہلِ بیتؑ اور ان کے شیعوں کی محبت زمین کی مخلوق کے دلوں میں ودیعت فرمائی۔ پس میری اُمت میں سے مومنین قیامت کے دن تک میرے اہلِ بیتؑ کے متعلق میری اس امانت کی حفاظت کریں گے۔ اگر میری اُمت میں سے کوئی شخص دنوں کی تعداد کے برابر عبادت کرے (یعنی سارا سال عبادتِ خدا میں مشغول رہے)۔ پھر وہ اس حالت میں اللہ عزوجل کی بارگاہ میں پیش ہو کہ میرے اہلِ بیتؑ اور ان کے شیعوں سے بُغض و کینہ رکھتا ہو تو اللہ اس کے دل پر صرف نفاق کے آثار دیکھے گا۔ (1)

اہلِ بیت اللہ کے علم کے امین ہیں

42/300 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَدَائِنِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ زَيْنِ الْعَابِدِينَ: أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَخْبِرْنِي بِحَدِيثٍ فِيكُمْ خَاصَّةً قَالَ نَعَمْ نَحْنُ خُزَّانُ عِلْمِ اللهِ وَ وَرَثَةُ وَحْيِ اللهِ وَ حَمَلَةُ كِتَابِ اللهِ طَاعَتُنَا فَرِيضَةٌ وَ حُبُّنَا إِيمَانٌ وَ بُغْضُنَا نِفَاقٌ مُحِبُّونَا فِي الْجَنَّةِ وَ مُبْغِضُونَا فِي النَّارِ خُلِقْنَا وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ مِنْ طِينَةٍ عَذْبٍ لَمْ يُخْلَقْ مِنْهَا سِوَانَا وَ خُلِقَ مُحِبُّونَا مِنْ أَسْفَلَ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أُلْحِقَتِ السُّفْلَى بِالْعُلْيَا فَأَيْنَ تَرَى اللهَ يَفْعَلُ بِنَبِيِّهِ وَ أَيْنَ تَرَى نَبِيَّهُ يَفْعَلُ بِوُلْدِهِ وَ أَيْنَ تَرَى وُلْدَهُ يَفْعَلُونَ بِمُحِبِّيهِمْ وَ شِيعَتِهِمْ كُلٌّ إِلَى جِنَانِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

---

(1) الکافی: ج ۲، ص ۴۶؛ بحار الانوار: ج ۶۵، باب ۲۷، ح ۱۳، ص ۳۴۱؛ الوافی: ۴/ ۱۴۲، ح ۱۷۴۲؛ وسائل الشیعہ: ۱۵/ ۲۰۲۴۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ نے حضرت محمد (باقر) بن علی زین العابدین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا:
ایک دفعہ آپؑ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا کہ آپؑ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیں، جو آپؑ لوگوں سے خاص ہو۔اس پر آپؑ نے فرمایا: ہاں، ہم اللہ کے علم کے امین، اللہ کی وحی کے وارث اور کتابِ خدا کو بیان کرنے والے ہیں۔ہماری اطاعت واجب ہے اور ہماری محبت ایمان اور ہم سے بُغض رکھنا نفاق ہے۔ہم سے محبت رکھنے والے جنتی ہیں اور ہم سے بُغض رکھنے والے جہنمی ہیں۔ ربِّ کعبہ کی قسم! ہم طینتِ عذب (میٹھی مٹی) سے خلق ہوئے ہیں اور ہمارے علاوہ کوئی اور اس سے خلق نہیں کیا گیا جبکہ ہمارے حُب داروں کو اس سے کم درجہ طینت سے پیدا کیا گیا ہے۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو اس نچلے درجے کی مٹی کو اعلیٰ درجے کی مٹی سے ملحق کر دیا جائے گا۔ پھر تم دیکھو گے کہ اللہ اپنے نبیؐ کے ساتھ کیسا برتاؤ کرے گا؟ اور اُس کے نبیؐ اپنی اولاد (آئمہ اطہارؑ) کے ساتھ کیسا برتاؤ کریں گے؟ اور ان کی اولاد اپنے حُب داروں اور شیعوں کے ساتھ کیسا برتاؤ کریں گے؟ ان سب کا ٹھکانہ عالمین کے پروردگار کے باغات اور جنتیں ہوں گی۔ [1]

دشمنِ علیؑ جاہلیت کی موت مرے گا

43/301 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا عِصَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الْكِلَابِيُّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَ أَبُو الرَّبِيعِ الْأَعْرَجِيُّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً فِي حَيَاتِهِ وَ بَعْدَ مَوْتِهِ كَتَبَ اللهُ لَهُ الْأَمْنَ وَ الْإِيمَانَ مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَ مَا غَرَبَتْ وَ مَنْ أَبْغَضَهُ فِي حَيَاتِهِ وَ بَعْدَ مَوْتِهِ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَ حُوسِبَ بِمَا عَمِلَ

زید بن ثابت سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حضرت علی علیہ السلام سے ان کی زندگی اور ان کی وفات کے بعد محبت رکھی اللہ اس کے نامۂ اعمال میں اس قدر امن اور ایمان کا اجر و ثواب لکھ دے گا جس قدر اشیاء پر سورج طلوع و غروب ہوگا اور جس نے حضرت علی علیہ السلام کی زندگی میں اور ان کی وفات کے بعد اُن سے بُغض رکھا وہ جاہلیت کی موت مرے گا اور اس کے عمل کا سخت حساب کیا جائے گا۔ [2]

---

[1] بحارالانوار: ج ۶۵،ص ۱۳۸

[2] بحارالانوار: ج ۳۹،ص ۲۸۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

میدانِ محشر میں منادی کی ندا

44/302 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَطِيبُ حَدَّثَنَا عَقِيلٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُنْدَارَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَفِيقٍ عَنِ ابْنِ الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي النَّبِيُّ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَجَمَعَ اللهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ نَادَى مُنَادٍ بِصَوْتٍ يَسْمَعُ بِهِ الْبَعِيدُ كَمَا يَسْمَعُ بِهِ الْقَرِيبُ أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَيْنَ عَلِيٌّ الرِّضَا فَيُؤْتَى بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَيُحَاسِبُهُ حِسَاباً يَسِيراً وَيُكْسَى حُلَّتَيْنِ خَضْرَاوَيْنِ وَيُعْطَى عَصَاهُ مِنَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ شَجَرَةُ طُوبَى فَيُقَالُ لَهُ قِفْ عَلَى الْحَوْضِ فَاسْقِ مَنْ شِئْتَ وَامْنَعْ مَنْ شِئْتَ

ابن عمر بیان کرتا ہے کہ مجھے صادق و مصدق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بتایا کہ جب قیامت کا دن ہوگا اور اللہ اولین و آخرین کو جمع کرے گا اور منادی ندا دے گا جسے دُور والا بھی ویسے ہی سنے گا جیسے قریب والا سنے گا کہ علیؑ ابن ابی طالب کہاں ہیں؟ علی الرضا کہاں ہیں؟ پھر حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ (میدانِ محشر میں) تشریف لائیں گے اور ان کا آسانی سے حساب کیا جائے گا اور انھیں دو سبز رنگ کے (جنتی) لباس پہنائے جائیں گے اور شجرۂ طوبیٰ کی لکڑی کا عصا دیا جائے گا۔ پھر ان سے کہا جائے گا: آپؑ حوض پر کھڑے ہو جائیں اور جسے جی چاہتا ہے سیراب کریں اور جسے جی چاہتا ہے حوض سے روک دیں۔ [1]

محبِ علیؑ میرا محب ہے

45/303 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الرحاى الرَّجَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِي هَاشِمٍ صَاحِبِ الرُّمَّانِيِّ عَنْ زَاذَانَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ لِعَلِيٍّ مُحِبُّكَ مُحِبِّي وَمُبْغِضُكَ مُبْغِضِي

سلمان فارسیؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا: آپ کا حُب دار میرے حُب دار اور آپؑ سے بُغض رکھنے والا مجھ سے بُغض رکھنے والا مجھ سے بُغض رکھتا ہے۔ [2]

---

[1] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

[2] بحار الانوار: ج۳۹، ص ۲۸۵؛ امالی شیخ طوسیؒ: ۱/ ۳۶۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جو جنّت میں مقام چاہتا ہو؟

46/304 قَالَ وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزْدَادَ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ الْبَزَّازُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ مِطْرَفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَحْيَا مَحْيَايَ وَ يَمُوتَ مَوْتِي وَ يَسْكُنَ جَنَّةَ الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَنِي رَبِّي وَ غَرَسَ قُضْبَانَهَا فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

زید بن ارقم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ میری زندگی کی طرح زندگی گزارے اور میری موت کی طرح موت سے ہمکنار ہو اور جنت خُلد اس کا ٹھکانا ہو کہ جس کا میرے ربّ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے اور جنّت کے درخت کی شاخوں کو اُگائے تو وہ علیؑ ابن ابی طالبؑ سے محبت کرے۔ [1]

مولا علیؑ کی جنّتی ناقہ پر سواری

47/305 وَ بِالْإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيِّ بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَكَرِيَّا الْعَدَوِيُّ أَخْبَرَنَا خِرَاشُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَنَا أَنَسٌ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا حَالُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ تَسْأَلُنِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَرِدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ قَوَائِمُهَا مِنَ الزَّبَرْجَدِ الْأَخْضَرِ عَيْنَاهَا يَاقُوتَتَانِ حَمْرَاوَانِ سَنَامُهَا مِنَ الْمِسْكِ الْأَذْفَرِ مَمْزُوجٌ بِمَاءِ الْحَيَوَانِ عَلَيْهِ خلعان [حُلَّتَانِ] مِنَ النُّورِ مُتَّزِرٌ بِوَاحِدَةٍ وَ مُرْتَدٍ بِالْأُخْرَى بِيَدِهِ لِوَاءُ الْحَمْدِ لَهُ أَرْبَعَةُ شِقَّةٍ لَمَلَئَتْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنْ يَمِينِهِ وَ جَعْفَرٌ الطَّيَّارُ عَنْ يَسَارِهِ وَ فَاطِمَةُ مِنْ وَرَائِهِ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ فِيمَا بَيْنَهُمَا وَ مُنَادٍ يُنَادِي فِي عَرَصَاتِ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُحِبُّونَ وَ أَيْنَ الْمُبْغِضُونَ هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ كِتَابُهُ بِيَمِينِهِ حَتَّى يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ

انس بن مالک بیان کرتا ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے پوچھا: یارسولؐ

---

[1] بحار الانوار: ج۳۹، ص۲۸۵؛ یہ حدیث اس باب میں حدیث نمبر ۲۵ کے تحت گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اللہ! علیؑ ابن ابی طالبؑ کا کیا حال ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم مجھ سے علیؑ ابن ابی طالبؑ کا کیا حال ہے
نبی ﷺ نے فرمایا: تم مجھ سے علیؑ ابن ابی طالبؑ کے بارے میں سوال کر رہے ہو کہ جو قیامت کے دن ایک
پر سوار ہو کر تشریف لائیں گے کہ جس کی ٹانگیں سبز زبرجد، آنکھیں سرخ یاقوت اور کوہان خالص مشک کی ہوگی
خالص مشک آبِ حیات سے مخلوط ہوگا۔ آپ نے دو نوری کپڑے یوں پہن رکھے ہوں گے کہ ایک کو تہبند اور دوسرے
چادر کے طور پر اوڑھ رکھا ہوگا۔ آپؑ کے ہاتھ میں لوائے حمد (پرچم) ہوگا جس کے چار پھریرے ہوں گے اور
لمبائی زمین و آسمان کی مسافت کے برابر ہوگی۔ جناب حمزہؑ بن عبدالمطلبؑ آپؑ کے دائیں جانب اور جناب جعفر طیار
کے بائیں جانب اور جنابِ فاطمہؑ آپؑ کے پیچھے اور حسنؑ و حسینؑ آپؑ دونوں کے درمیان ہوں گے۔ پھر میدانِ قیامت
میں منادی ندا دے گا: ان سے محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ اور ان سے بغض رکھنے والے کہاں ہیں؟ یہ علیؑ ابن ابی طالب
ہیں، ان کا نامۂ اعمال ان کے دائیں ہاتھ میں ہوگا یہاں تک کہ انھیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔ [1]

جنت شیعہ کے نور سے روشن

48/306 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا لويز الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يَأْتِي عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ سَاعَةٌ يَرَوْنَ فِيهَا نُورَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ فَيَقُولُونَ أَ لَيْسَ قَدْ وَعَدَنَا رَبُّنَا أَنْ لَا نَرَى فِيهَا شَمْساً وَلَا قَمَراً فَيُنَادِي مُنَادٍ قَدْ صَدَقَكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدَهُ لَا تَرَوْنَ فِيهَا شَمْساً وَلَا قَمَراً وَلَكِنْ هَذَا رَجُلٌ مِنْ شِيعَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَتَحَوَّلُ مِنْ غُرْفَةٍ إِلَى غُرْفَةٍ فَهَذَا الَّذِي أَشْرَقَ عَلَيْكُمْ مِنْ نُورِ وَجْهِهِ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ جنت میں رہنے والے افراد پر ایک ایسی گھڑی آئے گی کہ وہ جنت میں سورج
چاند کا نور (روشنی) دیکھیں گے تو وہ کہیں گے: کیا ہمارے رب نے ہم سے یہ وعدہ نہیں فرمایا تھا کہ ہم جنت میں سورج
چاند نہیں دیکھیں گے (تو پھر یہ روشنی کیسی ہے؟) اس پر منادی کی آواز آئے گی: بے شک! تم سے تمھارے رب نے
وعدہ فرمایا ہے کہ تم جنت میں سورج اور چاند نہیں دیکھو گے بلکہ حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے شیعوں میں سے ایک

[1] بحار الانوار: ج ۷، باب ۱۷، ح ۱۱، ص ۳۳۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آپؑ دنیا و آخرت میں سیّد و سردار ہیں۔ جس نے آپؑ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔ آپؑ کا محب میرا محب ہے اور میرا محب اللہ کا محب ہے۔ آپؑ سے بُغض رکھنے والا مجھ سے بُغض رکھتا ہے اور مجھ سے بُغض رکھنے والا اللہ سے بُغض رکھتا ہے۔ پس (جنّت) طُوبیٰ ہے اُس شخص کے لیے جو میرے بعد آپؑ سے محبت رکھے۔ [1]

آسمانِ چہارم پر مولا علیؑ کی شبیہ

51/309 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ صباهان بْنُ أسبوزن الدَّيْلَمِيُّ الشِّيرَازِيُّ الْوَاعِظُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبَكَّائِيِّ عَنِ الْعَقِيقِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ ثَابِتٍ وَبِالْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنِي مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ: لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ رَأَيْتُ صُورَةَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقُلْتُ لِجَبْرَئِيلَ هَذَا أَخِي عَلِيٌّ فَأَوْحَى إِلَيَّ أَنَّ هَذَا مَلَكٌ خَلَقَهُ اللهُ عَلَى صُورَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَزُورُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يُسَبِّحُونَ وَيُكَبِّرُونَ وَثَوَابُهُمْ لِمُحِبِّي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

انس سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب مجھے (معراج کے لیے) چوتھے آسمان پر لے جایا گیا تو میں نے وہاں حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی صورت دیکھی اور مَیں نے جبرئیلؑ سے کہا: یہ تو میرا بھائی علیؑ ہے۔ اس پر مجھے وحی کی گئی کہ یہ ایک فرشتہ ہے جسے اللہ نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی شکل و صورت میں خلق فرمایا ہے اور ہر روز ستر ہزار ملائکہ اس (شبیہِ حضرت علیؑ) فرشتے کی زیارت کرتے ہیں اور وہ اس وقت سبحان اللہ اور اللہ اکبر کا ورد کر رہے ہوتے ہیں اور ان اذکار کا ثواب حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے حُب داروں کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ [2]

رسولؐ اللہ اور مولا علیؑ اُمت کے باپ ہیں

52/310 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ

---

[1] بحارالانوار: ج۳۹، ص۲۸۶

[2] بحارالانوار: ج۳۹، ص۱۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اَلْعَلَوِيُّ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ كَثِيرٍ السَّرَّاجِ عَنْ أَبِي الْجَارُودِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللهَ فَرَضَ عَلَيْكُمْ طَاعَتِي وَ نَهَاكُمْ عَنْ مَعْصِيَتِي وَ أَوْجَبَ عَلَيْكُمُ اتِّبَاعَ أَمْرِي وَ فَرَضَ عَلَيْكُمْ مِنْ طَاعَةِ عَلِيٍّ بَعْدِي مَا فَرَضَهُ مِنْ طَاعَتِي وَ نَهَاكُمْ عَنْ مَعْصِيَتِهِ مَا نَهَاكُمْ عَنْ مَعْصِيَتِي وَ جَعَلَ عَلِيّاً أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَخِي وَ وَزِيرِي وَ وَصِيِّي وَ وَارِثِي وَ هُوَ مِنِّي وَ أَنَا مِنْهُ حُبُّهُ إِيمَانٌ وَ بُغْضُهُ كُفْرٌ وَ مُحِبُّهُ مُحِبِّي وَ مُبْغِضُهُ مُبْغِضِي وَ هُوَ مَوْلَى مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ وَ أَنَا مَوْلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ وَ أَنَا وَ إِيَّاهُ أَبَوَا هٰذِهِ الْأُمَّةِ

حضرت حسین ابن علی علیہما السلام سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک! اللہ نے تم لوگوں پر میری اطاعت کو واجب قرار دیا ہے اور اس نے تمھیں میری معصیت و نافرمانی کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اس نے تم پر میرے حکم کی پیروی کو واجب قرار دیا ہے اور اس نے تم پر میرے بعد علیؑ کی اطاعت کو ایسے ہی واجب قرار دیا ہے جیسے اس نے تم پر میری اطاعت کو فرض قرار دیا ہے اور اس نے تم کو علیؑ کی نافرمانی سے اسی طرح منع فرمایا ہے جیسے اس نے تم لوگوں کو میری نافرمانی سے منع فرمایا ہے۔ اس نے علیؑ کو مومنوں کا امیر، میرا بھائی، وزیر، وصی اور وارث قرار دیا ہے۔ وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ اس کی محبت ایمان اور اس کا بُغض کفر ہے۔ اس کا محب میرا محب ہے اور اُس سے بُغض رکھنے والا مجھ سے بُغض رکھتا ہے۔ جس کا مَیں مولا ہوں اس کا یہ (علیؑ) مولا ہے اور میں ہر مسلمان مرد و عورت کا مولا ہے۔ میں اور یہ اس اُمت کے دو باپ ہیں۔ [1]

مولا علیؑ کو جھٹلانے والا جہنمی ہے

53/311 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ سَمِعْتُ أَبَا مَرْيَمَ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَا عَلِيُّ طُوبَى لِمَنْ أَحَبَّكَ وَ وَيْلٌ لِمَنْ كَذَّبَكَ وَ كَذَبَ فِيكَ

عمار بن یاسر بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے یہ فرماتے ہوئے سنا:

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۳۲؛ بحار الانوار: ج ۳۸، ص ۹۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے علیؑ! طوبیٰ (جنّت) ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ سے محبت رکھتا ہے اور ویل (جہنّم) ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ اور جو کچھ آپؑ کی شان میں نازل ہوا ہے اُسے جھٹلاتا ہے۔ (۱)

مولا علیؑ اللہ کا بلند کلمہ ہیں

54/312 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدٍ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: الْمُخَالِفُ عَلَى عَلِيٍّ بَعْدِي كَافِرٌ وَ الْمُشْرِكُ بِهِ مُشْرِكٌ وَ الْمُحِبُّ لَهُ مُؤْمِنٌ وَالْمُبْغِضُ لَهُ مُنَافِقٌ وَ الْمُقْتَفِي لِأَثَرِهِ لَاحِقٌ وَ الرَّادُّ عَلَيْهِ زَاهِقٌ عَلِيٌّ نُورُ اللهِ فِي بِلَادِهِ وَ حُجَّتُهُ عَلَى عِبَادِهِ عَلِيٌّ سَيْفُ اللهِ عَلَى أَعْدَائِهِ وَ وَارِثُ عِلْمِ أَنْبِيَائِهِ عَلِيٌّ كَلِمَةُ اللهِ الْعُلْيَا وَ كَلِمَةُ أَعْدَائِهِ السُّفْلَى عَلِيٌّ سَيِّدُ الْأَوْصِيَاءِ وَ وَصِيُّ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ عَلِيٌّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَ إِمَامُ الْمُسْلِمِينَ لَا يَقْبَلُ اللهُ الْإِيمَانَ إِلَّا بِطَاعَتِهِ وَ وَلَايَتِهِ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد علیؑ کی مخالفت کرنے والا کافر ہے اور (کے فضائل) میں دوسروں کو شریک بنانے والا مشرک ہے اور اس سے محبت رکھنے والا مومن اور اُس سے بُغض رکھنے منافق ہے۔ علیؑ کے نقشِ قدم پر چلنے والا اس سے جا ملے گا اور علیؑ کو قبول نہ کرنے والا نابود ہو جائے گا۔ علیؑ اللہ کے شہروں میں نورِ خدا ہے اور وہ اللہ کے بندوں پر حجتِ خدا ہے۔ علیؑ دشمنانِ خدا پر اللہ کی تلوار ہے۔ وہ انبیاءؑ کے علم کا وارث ہے۔ علیؑ اللہ کا بلند کلمہ ہے اور اس کے دشمنوں کا کلمہ (پیغام) پست ہے۔ علیؑ تمام اوصیاء کا سردار اور سیّد الانبیاءؑ کا وصی ہے۔ مومنوں کا امیر اور روشن پیشانی والوں کا قائد اور مسلمانوں کا امام و پیشوا ہے۔ اللہ علیؑ کی اطاعت اور ولایت کے بغیر کسی کا ایمان قبول نہیں کرے گا۔ (۲)

قیامت کے دن شیعہ کامیاب ہیں

55/313 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعِيصِ الْغَسَّانِيُّ بِدِمَشْقَ

---

(۱) امالی شیخ صدوقؒ: ص ۱۹

(۲) امالی شیخ صدوقؒ: ص ۱۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الطَّحَّانُ عَنْ أَيُّوبَ السِّجِسْتَانِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ الْحُوبِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ شِيعَةِ عَلِيٍّ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ شِيعَةُ عَلِيٍّ هُمُ الْفَائِزُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابوقلابۃ الحوبی سے مروی ہے کہ میں نے جنابِ اُم سلمہؓ سے حضرت علی علیہ السلام کے شیعوں کے بارے میں پوچھا تو آپؓ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن علیؑ کے شیعہ کامیاب ہیں۔ [1]

اہلِ بیتؑ پر فرشتوں کا نزول

56/314 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ الشَّعْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ الْحَرْثِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكُمْ شَرَّفَهُمُ اللهُ بِكَرَامَتِهِ وَ اسْتَحْفَظَهُمْ لِسِرِّهِ وَ اسْتَوْدَعَهُمْ عِلْمَهُ فَهُمْ عِمَادٌ لِدِينِهِ شُهَدَاءُ عِلْمِهِ بَرَأَهُمُ اللهُ قَبْلَ خَلْقِهِ وَ أَظَلَّهُمْ تَحْتَ عَرْشِهِ وَ اصْطَفَاهُمْ فَجَعَلَهُمْ عِلْمَ عِبَادِهِ وَ دَلَّهُمْ عَلَى صِرَاطِهِ فَهُمُ الْأَئِمَّةُ الْمَهْدِيَّةُ وَ الْقَادَةُ الْبَرَرَةُ وَ الْأُمَّةُ الْوُسْطَى عِصْمَةٌ لِمَنْ لَجَأَ إِلَيْهِمْ وَ نَجَاةٌ لِمَنِ اعْتَمَدَ عَلَيْهِمْ يَغْبِطُ مَنْ وَالاهُمْ وَ يَهْلِكُ مَنْ عَادَاهُمْ وَ يَفُوزُ مَنْ تَمَسَّكَ بِهِمْ فِيهِمْ نَزَلَتِ الرِّسَالَةُ وَعَلَيْهِمْ هَبَطَ الْمَلَائِكَةُ وَ إِلَيْهِمْ نَفَثَ الرُّوحُ الْأَمِينُ وَ آتَاهُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَداً مِنَ الْعَالَمِينَ فَهُمُ الْفُرُوعُ الطَّيِّبَةُ وَالشَّجَرَةُ الْمُبَارَكَةُ وَ مَعْدِنُ الْعِلْمِ وَ مَوْضِعُ الرِّسَالَةِ وَ مُخْتَلَفُ الْمَلَائِكَةِ وَهُمْ أَهْلُ بَيْتِ الرَّحْمَةِ وَ الْبَرَكَةِ وَ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيراً

جابر بن یزیدؓ سے مروی ہے کہ ابوجعفر حضرت امام محمد (باقر) بن علی (زین العابدین) علیہ السلام نے فرمایا:

"اے لوگو! بے شک! تمھارے نبیؐ کے اہلِ بیتؑ کو اللہ نے اپنی عزت و کرامت کے ذریعے شرف بخشا اور انھیں اپنے راز پر محافظ بنایا اور انھیں اپنا علم بطورِ امانت سپرد کیا۔ پس! یہ اللہ کے دین کے ستون اور

[1] یہ حدیث باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۳۶ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس کے علم پر گواہ ہیں۔ اللہ نے انھیں خلق کرنے سے پہلے نقص وعیب سے پاک کیا اور انھیں اپنے عرش کے سائے میں رکھا اور انھیں برگزیدہ بنایا اور انھیں اپنے بندوں کے لیے ہدایت کی نشانی قرار دیا اور ان کی اپنے راستے کی طرف رہنمائی فرمائی۔ پس یہ ہدایت یافتہ آئمہ و پیشوا ہیں۔ یہ نیکوکار قائدین اور اُمت وسطیٰ ہیں، جس نے ان کی طرف رجوع کیا وہ محفوظ رہا اور جس نے ان پر اعتماد و بھروسہ کیا وہ نجات پا گیا، جس نے ان سے محبت رکھی وہ (بروز قیامت) اپنے مقام پر رشک کرے گا اور جس نے ان سے دشمنی رکھی وہ ہلاک ہوگا، جو ان سے وابستہ اور متمسک رہے گا وہ کامیاب ہوگا، ان کی شان میں رسالت نازل ہوئی۔ ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور انھیں روح الامین (حضرت جبرئیلؑ) الہام کرتا ہے اور اللہ نے انھیں وہ کچھ عطا کیا ہے جو عالمین میں سے کسی اور کو عطا نہیں کیا۔ پس! یہ پاکیزہ وطیب شاخیں، مبارک شجرہ، علم کی کان اور رسالت کا مقام (گھرانہ) ہیں۔ ان کے پاس ملائکہ کا آنا جانا رہتا ہے اور یہ اہلِ بیتؑ رحمت و برکت کے نزول کا سبب ہیں جن سے اللہ نے رجس کو دُور رکھا ہے اور ان کو یوں پاک رکھا ہے جیسے پاک رکھنے کا حق ہے"۔ [1]

اصحابِ یمین سے مراد شیعہ ہیں

57/315 بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْقُرَشِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ مِهْرَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَنْبَسَةَ الْعَابِدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: كُنَّا جُلُوساً مَعَهُ فَتَلَا رَجُلٌ هٰذِهِ الْآيَةَ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ فَقَالَ رَجُلٌ وَمَنْ أَصْحَابُ الْيَمِينِ؛ قَالَ شِيعَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے مروی ہے کہ ہم ابوجعفر حضرت امام محمد (باقر) بن علی (زین العابدین) بن حسین علیہم السلام کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص نے اس آیت کی تلاوت کی:

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا أَصْحٰبَ الْيَمِينِ ﴿٣٩﴾ [2]

---

[1] بحارالانوار: ج ۲۶ ص ۲۵۳

[2] سورۃ المدثر: آیت ۳۸-۳۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

"ہر شخص اپنے عمل کا گروی ہے سوائے اصحابِ یمین [1] کے"۔
تو ایک مرد نے آپؑ سے پوچھا: اصحابِ یمین کون ہیں؟
اس پر امام علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے شیعہ ہیں۔ [2]

شیعہ کو باپ کے نام سے بلانا

58/316 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْوَاعِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَاذَانَ الْعَمَّانِيُّ بِمَدِينَةِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فرساء افْرَسَادٍ الْعَبَّادُ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ الْحَلَبِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُدْعَى النَّاسُ بِأَسْمَاءِ أُمَّهَاتِهِمْ إِلَّا شِيعَتِي وَ مُحِبِّي فَإِنَّهُمْ يُدْعَوْنَ بِأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ لِطِيبِ مَوَالِيدِهِمْ

زر بن حبیش نے حضرت علی علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر شخص کو اس کی ماں کے نام سے پکارا جائے گا سوائے میرے شیعوں اور حُب داروں کے۔ انھیں ان کے باپ کے نام سے بلایا جائے گا کیونکہ ان کی ولادت پاک ہے۔ [3]

مقامِ شیعہ از نگاہِ رسالتؐ

59/317 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ الْعَرْزَمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَاتِمٍ الْمُقْرِي حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ شِيعَتُكَ هُمُ الْفَائِزُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ أَهَانَ وَاحِداً مِنْهُمْ فَقَدْ أَهَانَكَ وَ مَنْ أَهَانَكَ فَقَدْ أَهَانَنِي وَ مَنْ أَهَانَنِي أَدْخَلَهُ اللهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِداً فِيهَا وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي وَ أَنَا مِنْكَ رُوحُكَ مِنْ رُوحِي وَ طِينَتُكَ مِنْ طِينَتِي وَ

---

[1] جن کو نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔
[2] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے
[3] بحار الانوار: ج ۶، ص ۲۴۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

شِيعَتُكَ خُلِقُوا مِنْ فَضْلِ طِينَتِنَا فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَقَدْ أَحَبَّنَا وَ مَنْ أَبْغَضَهُمْ فَقَدْ أَبْغَضَنَا وَ مَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَانَا وَ مَنْ وَدَّهُمْ فَقَدْ وَدَّنَا يَا عَلِيُّ إِنَّ شِيعَتَكَ مَغْفُورٌ لَهُمْ عَلٰى مَا كَانَ مِنْهُمْ مِنْ ذُنُوبٍ وَ عُيُوبٍ يَا عَلِيُّ أَنَا الشَّفِيعُ لِشِيعَتِكَ غَداً إِذَا قُمْتُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ فَبَشِّرْهُمْ بِذٰلِكَ يَا عَلِيُّ شِيعَتُكَ شِيعَةُ اللّٰهِ وَ أَنْصَارُكَ أَنْصَارُ اللّٰهِ وَ أَوْلِيَاؤُكَ أَوْلِيَاءُ اللّٰهِ وَ حِزْبُكَ حِزْبُ اللّٰهِ يَا عَلِيُّ سَعِدَ مَنْ تَوَلَّاكَ وَ شَقِيَ مَنْ عَادَاكَ يَا عَلِيُّ لَكَ كَنْزٌ فِي الْجَنَّةِ وَ أَنْتَ ذُو قَرْنَيْهَا

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا: اے علیؑ! قیامت کے دن آپؑ کے شیعہ کامیاب ہوں گے جس نے آپؑ کے کسی ایک شیعہ کی بھی توہین کی اس نے آپؑ کی توہین کی اور جس نے آپؑ کی توہین کی اس نے میری توہین کی اور جس نے میری توہین کی، اللہ اُسے جہنم کی آگ میں ڈالے گا اور وہ ہمیشہ وہاں رہے گا اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔

اے علیؑ! آپؑ مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں۔ تمھاری روح میری روح سے ہے اور تمھاری طینت (مٹی) میری طینت سے ہے اور تمھارے شیعہ ہماری بچی ہوئی طینت سے پیدا ہوئے ہیں۔ پس! جس نے ان سے بُغض رکھا اس نے ہم سے بُغض رکھا اور جس نے ان سے دشمنی رکھی اس نے ہم سے دشمنی رکھی اور جس نے ان سے مودّت کی اس نے ہم سے مودّت کی۔

اے علیؑ! آپؑ کے شیعوں میں جو گناہ اور عیوب موجود ہوں گے وہ سب بخش دیئے جائیں گے۔ اے علیؑ! جب قیامت کے دن میں مقامِ محمود پر کھڑا ہوں گا تو تیرے شیعوں کی شفاعت کروں گا۔ پس آپؑ انھیں یہ خوشخبری سنا دو۔

اے علیؑ! آپؑ کے شیعہ اللہ کے شیعہ ہیں اور آپؑ کے مددگار اللہ کے مددگار ہیں۔ آپؑ کے دوست اللہ کے دوست ہیں اور آپؑ کا گروہ اللہ کا گروہ ہے۔

اے علیؑ! خوش بخت ہے وہ انسان جس نے آپؑ سے محبت رکھی اور بد بخت ہے وہ انسان جس نے آپؑ سے دشمنی رکھی۔

اے علیؑ! جنّت میں آپؑ کی زیر ملکیت خزانہ ہے اور آپؑ دونوں طرف سے اس خزانے پر مسلط اور تصرف کا اختیار رکھتے ہیں۔ [1]

---

[1] مذکورہ حدیث حوالہ جات کے ساتھ باب نمبر ا، حدیث نمبر ۳۱ کے تحت گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ستر ہزار افراد بغیر حساب جنّت میں

60/318 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حُمْرَانَ الفزار قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ السَّلِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفاً لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ هُمْ شِيعَتُكَ وَ أَنْتَ إِمَامُهُمْ

انس بن مالک سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں سے ستر ہزار افراد بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے۔ پھر آپؐ نے حضرت علی علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا: وہ آپؑ کے شیعہ ہوں گے اور آپؑ ان کے امام ہوں گے۔ [1]

ایک قوم نُورانی منبروں پر

61/319 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ نَصْرِ بْنِ مُزَاحِمٍ وَ ابْنِ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ وَ الزُّبَيْرُ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فَجَلَسُوا بِفِنَاءِ رَسُولِ اللهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ وَ انْقَطَعَ شِسْعُهُ فَرَمَى بِنَعْلِهِ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ إِنَّ عَنْ يَمِينِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ قَوْماً عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ وُجُوهُهُمْ مِنْ نُورٍ وَ ثِيَابُهُمْ مِنْ نُورٍ تَغْشَى أَبْصَارَ النَّاظِرِينَ مِنْ دُونِهِمْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ؛ فَسَكَتَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ فَسَكَتَ؛ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ؛ فَسَكَتَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ؛ فَقَالَ هُمْ قَوْمٌ تَحَابُّوا بِرَوْحِ اللهِ عَلَى غَيْرِ أَنْسَابٍ وَلَا أَمْوَالٍ أُولٰئِكَ شِيعَتُكَ وَ أَنْتَ إِمَامُهُمْ يَا عَلِيُّ

عبداللہ بن شریک سے مروی ہے کہ ابوجعفر (حضرت امام محمد باقر) علیہ السلام نے فرمایا: ایک دن ابوبکر، عمر، زبیر اور

---

[1] بحارالانوار: ۲۵/ ۱۳۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عبدالرحمٰن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر آئے اور آپؐ کے گھر کے صحن میں بیٹھ گئے۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس اس حالت میں تشریف لائے کہ آپؐ کے جوتے کا تسمہ ٹوٹا ہوا تھا اور آپؐ نے اپنا جوتا حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی طرف پھینکا اور فرمایا: بے شک! اللہ یا عرش کے دائیں جانب ایک قوم ہوگی جو نُورانی منبروں پر تشریف رکھتے ہوں گے، ان کے چہرے اور لباس بھی نُورانی ہوں گے جو دیکھنے والوں کی نظروں پر چھا جائیں گے۔

یہ سن کر حضرت ابوبکر نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ مگر آپؐ خاموش رہے۔ پھر زبیر نے پوچھا: یارسولؐ اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ مگر آپؐ خاموش رہے۔ پھر عبدالرحمٰن نے پوچھا: یارسولؐ اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ مگر آپؐ نے سکوت اختیار فرمایا۔ پھر حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ نے پوچھا: یارسولؐ اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟

تو آپؐ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ کے خوف کی خاطر جنگ کریں گے اور یہ نسبی تعصب یا مال کے لالچ میں جنگ نہیں کریں گے۔ اے علیؑ! یہ آپؑ کے شیعہ ہوں گے اور آپؑ ان کے امام ہوں گے۔ [1]

طُوبیٰ ہے محبِ علیؑ کے لیے

62/320 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَهْدِيِّ بْنِ صَدَقَةَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ إِنَّ اللهَ اطَّلَعَ إِلَى الْأَرْضِ فَاخْتَارَنِي ثُمَّ اطَّلَعَ إِلَيْهَا ثَانِيَةً فَاخْتَارَكَ أَنْتَ أَبُو وُلْدِي وَ قَاضِي دَيْنِي وَ الْمُنْجِزُ عِدَاتِي وَ أَنْتَ غَداً عَلَى حَوْضِي طُوبَى لِمَنْ أَحَبَّكَ وَ وَيْلٌ لِمَنْ أَبْغَضَكَ

حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اللہ نے زمین پر نظر ڈالی اور (اپنی تمام مخلوق سے) مجھے چُنا۔ پھر اس نے دوبارہ زمین پر نظر ڈالی اور آپؑ کو چُنا۔ آپؑ میری اولاد کے والد، میرے دین کا فیصلہ کرنے والے، اور میرے وعدوں کو پورا کرنے والے ہیں۔ آپؑ کل (بروزِ قیامت) میرے حوض پر ہوں گے۔ طُوبیٰ (جنّت) ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ سے محبت رکھے اور ویل (جہنم) ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ سے بُغض رکھے۔ [2]

---

[1] بحارالانوار: ۵۶/۹۳۱

[2] بحارالانوار: ج۳۹، ص۲۱۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جس کا مَیں مولا اُس کے علیؑ مولا

63/321 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

عبداللہ بن بُریدہ اسلمی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا مَیں مولا ہوں اس کا علیؑ مولا ہے۔ [1]

مولا علیؑ جنّت و جہنّم کو تقسیم کرنے والے ہیں

64/322 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ: يَا عَلِيُّ أَنْتَ قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ وَ أَنْتَ يَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ

عبداللہ ابن مسعود نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپؐ نے فرمایا: اے علیؑ! آپؑ جنّت اور جہنم کو تقسیم کرنے والے ہیں اور آپؑ مومنوں کے سردار ہیں۔ [2]

مولا علیؑ کے تین اعزاز

65/323 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَنْصُورٍ الصَّيْقَلِ عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ عَهِدَ إِلَيَّ رَبِّي فِي عَلِيٍّ ثَلَاثَ كَلِمَاتٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ فَقُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّي قَالَ إِنَّ عَلِيّاً إِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَ يَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے آسمان پر (معراج کے لیے) لے جایا

---

[1] بحارالانوار: ج ۳۷، ص ۲۲۲

[2] بحارالانوار: ج ۳۹، ص ۲۰۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

گیا تو میرے ربّ نے مجھے علیؑ کے بارے میں تین کلمات کی تلقین فرمائی۔

پروردگار نے فرمایا: اے محمدؐ! میں نے جواب دیا: لَبَّیْكَ رَبِّی "میرے پروردگار! میں حاضر ہوں!" پھر پروردگار نے فرمایا: بے شک! علیؑ متقی لوگوں کے امام، روشن پیشانی والوں کے قائد اور مومنوں کے سردار ہیں۔ (1)

مہاجرین و انصار کی راہ نمائی

66/324 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ وَ الْأَنْصَارِ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِي أَبَداً؟ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هٰذَا عَلِيٌّ أَخِي وَ وَصِيِّي وَ وَزِيرِي وَ وَارِثِي وَ خَلِيفَتِي وَ إِمَامُكُمْ فَأَحِبُّوهُ بِحُبِّي وَ أَكْرِمُوهُ بِكَرَامَتِي فَإِنَّ جَبْرَئِيلَ أَمَرَنِي بِذٰلِكَ أَنْ أَقُولَ لَكُمْ

جناب سلمانؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے مہاجرین و انصار کے گروہ! میں تم لوگوں کو اُس ذات کی طرف رہنمائی کرتا ہوں کہ اگر تم اُس سے متمسک رہو گے تو میرے بعد کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ سب نے جواب دیا: جی ہاں یارسولؐ اللہ!

پھر آپؐ نے فرمایا: یہ علیؑ میرا بھائی، وصی، وزیر، وارث اور خلیفہ ہے اور یہ تمھارا امام ہے۔ پس! تم لوگ میری محبت کی وجہ سے اس سے محبت کرو اور میری عزت تکریم کی وجہ سے اس کی عزت و تکریم کرو۔ بے شک! جبرئیلؑ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تم سے یہ کہوں۔ (2)

اژدھا بارگاہِ امامت میں

67/325 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا ثُوَنٌ عَنِ الْمَرْضِيَّةِ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلَّامِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: بَيْنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ إِذْ أَقْبَلَ عَلَيْهِ

---

(1) امالی شیخ صدوقؒ: ص ۳۵۲ پر یہ روایت مختلف انداز میں تفصیلاً مذکور ہے۔

(2) یہ باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۱۴۶ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ثُعْبَانٌ مِنْ آخِرِ الْمَسْجِدِ فَوَثَبَ إِلَيْهِ النَّاسُ بِنِعَالِهِمْ فَقَالَ لَهُمْ عَلِيٌّ مَهْلًا يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ فَكَفَّ النَّاسُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ الثُّعْبَانُ إِلَى عَلِيٍّ حَتّٰى وَضَعَ فَاهُ عَلٰى أُذُنِ عَلِيٍّ فَقَالَ لَهُ مَاشَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ إِنَّ الثُّعْبَانَ نَزَلَ وَ تَبِعَهُ عَلِيٌّ فَقَالَ النَّاسُ يَاأَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تُخْبِرُنَا بِمَقَالَةِ هٰذَا الثُّعْبَانِ، فَقَالَ نَعَمْ إِنَّهُ رَسُولُ الْجِنِّ قَالَ أَنَا وَصِيُّ الْجِنِّ وَ رَسُولُهُمْ إِلَيْكَ يَقُولُ الْجِنُّ لَوْ أَنَّ الْإِنْسَ أَحَبُّوكَ كَحُبِّنَا إِيَّاكَ وَ أَطَاعُوكَ كَطَاعَتِنَا لَمَا عَذَّبَ اللّٰهُ أَحَداً مِنَ الْإِنْسِ بِالنَّارِ

جابر جعفی نے حضرت امام جعفر (صادق) بن محمد (باقر) علیہم السلام سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: ایک دن حضرت علی ابن ابی طالبؑ منبر کوفہ پر تشریف فرما تھے کہ اچانک مسجد کے پیچھے سے ایک اژدہا نکلا اور آپؑ کی جانب بڑھنے لگا۔ مسجد میں موجود تمام لوگ اپنے جوتے اُٹھا کر تیزی سے اس کی جانب لپکے تو حضرت علی علیہ السلام نے ان لوگوں سے کہا: ٹھہر جاؤ اللہ تم لوگوں پر رحم فرمائے! یہ اژدہا کسی کام پر مامور ہے اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہے۔ پھر لوگ اس سے پیچھے ہٹ گئے تو اژدہا حضرت علی علیہ السلام کی جانب چلنے لگا یہاں تک کہ اُس نے اپنا منہ آپؑ کے کان پر رکھ کر کچھ کہا تو آپؑ نے اسے جواب دیتے ہوئے فرمایا: ماشاء اللہ! پھر اژدہا نیچے اُتر آیا اور حضرت علی علیہ السلام بھی اس کے پیچھے منبر سے نیچے تشریف لے آئے۔

لوگوں نے عرض کیا: یا امیر المومنینؑ! کیا آپؑ ہمیں یہ نہیں بتائیں گے کہ یہ اژدہا آپؑ سے کیا کہہ رہا تھا؟ تو آپؑ نے فرمایا: ہاں! یہ قومِ جن کی طرف سے قاصد بن کر آیا تھا۔ اس نے کہا کہ میں قومِ جنّ کا وصی اور ان کی طرف سے آپؑ کے پاس نمایندہ بن کر آیا ہوں کہ جنّ کہہ رہے ہیں کہ اگر انسان بھی آپؑ سے اِسی طرح محبت کریں جس طرح ہم آپؑ سے محبت کرتے ہیں اور انسان بھی آپؑ کی اِسی طرح اطاعت و فرمانبرداری کریں جس طرح ہم آپؑ کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہیں تو اللہ کسی انسان کو جہنم کی آگ کا عذاب نہ دے۔ [1]

رسول اللہ کی دُعا بارگاہِ توحید میں

68/326 حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ الْفَقِيهُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ التَّمِيمِيُّ سَلَّمَهُ

---

[1] مسجد کوفہ میں داخل ہونے کے لیے آج بھی وہ دروازہ موجود ہے جس سے یہ اژدہا آیا تھا اور اسے باب الثعبان کہتے ہیں۔ اس کا ذکر بحار الانوار کے باب المزار اور مدینۃ المعاجز میں موجود ہے۔ جب شہر کوفہ میں ہاتھی لائے گئے اور انھیں اس دروازے کے پاس ٹھہرایا گیا تاکہ لوگ ان کا نظارہ کریں جیسا کہ فتوح البلاذری (ص ۲۹۰) اور تاریخ طبری (ج ۶، ص ۱۰۳) پر مذکور ہے۔ پھر اس کے پہلے نام سے غافل ہو کر اسے دوسرے نام باب الفیل سے موسوم کر دیا گیا۔ (بحار الانوار: ۳۹/۲۴۹؛ مدینۃ المعاجز: ۸۲، باب ۲۱)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

شَوَّالٍ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ وَخَمْسِمِائَةٍ بِنَيْشَابُورَ لَفْظاً عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي حَامِدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُدْرِكٍ الْأَنَاسِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ أُتِيَ بِطَيْرٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ فَجَاءَ عَلِيٌّ فَقَالَ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک (بھنا ہوا) پرندہ آیا تو آپؐ نے اللہ سے دعا کی: اے اللہ! میرے پاس وہ شخص بھیج جو تجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ عزیز ہے تو حضرت علی علیہ السلام تشریف لائے۔ آپؐ نے فرمایا: اے اللہ! تو اُس سے محبت رکھ جو اِس سے محبت رکھتا ہے اور تو اُس سے دشمنی رکھ جو اِس سے دشمنی رکھتا ہے۔ (۱)

محبتِ علیؑ کا آسمان سے نزول

69/327 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْقُرَشِيُّ عَنِ الْعَمِّي عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ لِعَلِيٍّ لَا تَلُومَنَّ النَّاسَ عَلَى حُبِّكَ فَإِنَّ حُبَّكَ مَخْزُونٌ تَحْتَ الْعَرْشِ وَلَا يَنَالُ حُبَّكَ مَنْ يُرِيدُ إِنَّمَا يَتَنَزَّلُ مِنَ السَّمَاءِ بِقَدَرٍ

عقبہ بن عامر سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی علیہ السلام کے متعلق یہ ارشاد فرماتے سنا کہ آپؐ نے فرمایا: آپؑ کی محبت لوگوں کے دلوں میں ویسے ہی جاگزیں نہیں ہوتی بلکہ آپؑ کی محبت عرش کے نیچے خزانے کی صورت میں موجود ہے۔ اور ہر کوئی اپنی چاہت کے مطابق تمھاری محبت کو حاصل نہیں کرتا بلکہ آپؑ کی محبت آسمان سے ہر ایک کے ظرف کے مطابق نازل ہوتی ہے۔ (۲)

---

(۱) بحارالانوار: ج ۳۸، ص ۳۵۵؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۲۷

(۲) بحارالانوار: ج ۳۹، ص ۳۸۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قیامت میں مجھے رُسوا نہ کرنا

70/328 حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ الْبَخْتَرِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ وَنَحْنُ نَرْفَعُ غُصْنَ الشَّجَرَةِ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالَ أَلَا وَإِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِي وَلَا لِأَهْلِ بَيْتِي أَلَا وَقَدْ سَمِعْتُمُونِي وَرَأَيْتُمُونِي فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ أَلَا وَإِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَمُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَا تُسَوِّدُوا وَجْهِي أَلَا إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلِيِّي وَأَنَا وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

زید بن ارقم بیان کرتے ہیں کہ ہم غدیرِ خُم کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ موجود تھے اور ہم آپؐ کے سرِ اقدس سے درخت کی ٹہنیوں کو اُوپر اُٹھائے ہوئے تھے تو آپؐ نے فرمایا: یاد رکھو! میرے اور میرے اہلِ بیتؑ کے لیے صدقہ حلال نہیں (بلکہ حرام) ہے۔

یاد رکھو! تم لوگوں نے میری بات سنی بھی ہے اور تم لوگوں نے مجھے دیکھا بھی ہے۔ پس! جس نے جان بوجھ کر حضرت علی علیہ السلام کو جھٹلایا اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

یاد رکھو! میں تم لوگوں سے پہلے حوض پر موجود ہوں گا اور تمھاری کثرت کے ذریعے دوسری اُمتوں پر قیامت کے دن فخر کروں گا۔ پس! تم لوگ (اس دن) مجھے رُسوا نہ کرنا۔

یاد رکھو! اللہ عزوجل میرا ولی ہے اور میں مومنوں کا ولی ہوں۔ پس! جس کا میں ولی (مولا) ہوں اُس کا علیؑ ولی (مولا) ہے۔[1]

امام المتقینؑ کو بلاؤ

71/329 حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ التَّمِيمِيُّ بِنَيْشَابُورَ سَلْخَ

---

[1] بحارالانوار: ج ۳۸، ص ۲۲۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

شَوَّالٍ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ وَخَمْسِمِائَةٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي حَامِدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْكُوفِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَبَّابُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ الرَّزَّازِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ رَافِعٍ مَوْلَى عَائِشَةَ قَالَ: كُنْتُ غُلَاماً أَخْدُمُهَا إِذَا كَانَ رَسُولُ اللهِ عِنْدَهَا فَجَاءَ جَاءٍ فَدَقَّ الْبَابَ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا جَارِيَةٌ مَعَهَا إِنَاءٌ مُغَطًّى فَرَجَعْتُ إِلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا فَقَالَتْ ادْخُلْ فَوَضَعَتْ بَيْنَ يَدَيْ عَائِشَةَ فَوَضَعَتْ عَائِشَةُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ فَأَكَلَ فَقَالَ لَيَأْتِينِي أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ فَقَالَتْ لَهُ وَمَنْ ذَاكَ ثُمَّ أَعَادَهَا النَّبِيُّ فَعَادَتْ عَائِشَةُ تَسْأَلُهُ إِذْ جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَدَقَّ الْبَابَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا عَلِيٌّ فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ فَقَالَ أَدْخِلْهُ فَلَمَّا دَخَلَ قَالَ النَّبِيُّ مَرْحَباً وَأَهْلًا تَمَنَّيْتُكَ حَتَّى لَوْ أَبْطَأْتَ عَلَيَّ سَأَلْتُ اللهَ أَنْ تَجِيئَنِي تَأْكُلُ مَعِي فَأَكَلَ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ قَاتَلَ اللهُ مَنْ قَاتَلَكَ وَعَادَى اللهُ مَنْ عَادَاكَ فَأَعَادَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثاً

حضرت عائشہ کا غلام رافع بیان کرتا ہے کہ میں حضرت عائشہ کا لڑکپن میں خدمت گزار تھا اور ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس موجود تھے کہ اتنے میں دروازے پر کوئی آیا اور اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو میں باہر نکلا میں نے دیکھا کہ ایک کنیز کھڑی ہے جس کے ہاتھ میں کھانے کا ایک برتن ہے جو اُوپر سے ڈھانپا ہوا ہے۔ پھر میں حضرت عائشہ کے پاس واپس آیا اور انھیں بتایا تو انھوں نے کہا: اسے اندر لے آؤ۔ پھر وہ اندر گئی اور اس نے وہ برتن حضرت عائشہ کے سامنے رکھ دیا اور حضرت عائشہ نے وہ برتن رسولؐ اللہ کے سامنے رکھ دیا تا کہ وہ تناول فرمائیں۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امیر المومنین، سید المسلمین، امام المتقین اور قائد الغرالمحجلین (روشن پیشانی والوں کے قائد و پیشوا) کو میرے پاس بلاؤ تو حضرت عائشہ نے عرض کیا: وہ کون ہے؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ ان جملوں کا تکرار کیا تو حضرت عائشہ نے دوبارہ وہ سوال کیا کہ اتنے میں حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ تشریف لے آئے اور انھوں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو مَیں باہر نکلا اور دیکھا کہ دروازے پر حضرت علی علیہ السلام موجود ہیں۔ پھر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس آیا اور انھیں بتایا تو انھوں نے فرمایا: انھیں اندر لے آؤ۔

جب حضرت علی علیہ السلام اندر تشریف لائے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مرحبا، خوش آمدید۔ میں آپؑ کے آنے کی تمنا کر

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رہا تھا یہاں تک کہ آپؑ نے آنے میں دیر کر دی تو میں نے اللہ سے دُعا کی کہ وہ آپؑ کو میرے پاس بھیجے تا کہ آپؑ میرے ساتھ یہ تناول فرمائیں۔ پھر آپؑ نے نبیؐ کے ساتھ وہ کھانا تناول فرمایا۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اسے ہلاک کرے جو تجھ سے جنگ کرے اور اللہ اس سے دشمنی رکھے جو تجھ سے دشمنی رکھے۔ آپؐ نے یہ جملے دو یا تین مرتبہ دُہرائے۔ [1]

غدیر خم پر رسولؐ اللہ کا فرمان

72/330 وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ الْبَجَلِيُّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ الْقَائِمِ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ السَّبِيعِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللهِ بِيَدِي يَوْمَ الْغَدِيرِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَأَحِبَّ مَنْ أَحَبَّهُ وَأَبْغِضْ مَنْ أَبْغَضَهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ

حارث نے حضرت علی علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر خم کے دن میرا بازو پکڑ کر فرمایا: اے اللہ! تو اُس کو دوست رکھ جو اِسے دوست رکھے اور تو اُس کو دشمن رکھ جو اِس سے دشمنی رکھے اور تو اُس سے محبت کر جو اِس سے محبت کرے اور تو اُس سے بُغض رکھ جو اُس سے بُغض رکھے اور تو اس کی مدد کر جو اس کی مدد کرے اور تو اُس کی مدد نہ کر جو اِس کی مدد نہ کرے۔ [2]

معراج پر تین صفات کا حکم

73/331 حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ التَّمِيمِيُّ سَلْخَ شَوَّالٍ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ وَخَمْسِمِائَةٍ بِنَيْشَابُورَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَرْوَانَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ أَبِي الْبَلْخِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ عَنْ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرِ عَنْ هِلَالِ بْنِ مِقْلَاصٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ

---

[1] بحار الانوار: ج ۳۸، ص ۲۵۱؛ الیقین: ۱۳؛ غایۃ المرام: ۱۸؛ مناقب المائۃ: ۷۶

[2] بحار الانوار: ج ۱۸، ص ۴۰۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

زُرَارَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ انْتُهِيَ بِي إِلَى قَصْرٍ مِنْ لُؤْلُؤٍ مَدَائِنُهُ ذَهَبٌ يَتَلَأْلَأُ فَأَوْحَى إِلَيَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَوْ قَالَ فَأَمَرَنِي فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِثَلَاثِ خِصَالٍ بِأَنَّهُ سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَسَيِّدُ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ

سعد بن زُرارہ انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس رات کے (معراج کے لیے) آسمان پر لے جایا گیا یہاں تک کہ وہاں مَیں ایک موتیوں والے محل میں پہنچا جہاں چمکتے ہوئے سونے کے قالین بچھے ہوئے تھے۔ پھر میرے ربِّ عزوجل نے مجھے وحی کرتے ہوئے فرمایا اور اُس نے مجھے حضرت علی ابن ابی طالبؑ کے متعلق تین صفات (بیان کرنے) کا حکم دیا کہ وہ تمام اوصیاءؑ کا سیّد و سردار، مسلمانوں کا سیّد و سردار، متقی لوگوں کا امام و پیشوا اور روشن پیشانی والوں کا قائد ہے۔ [1]

مولا علیؑ کی رسول اللہؐ سے نسبت

74/332 وَعَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَسْنِيمٍ الْحَضْرَمِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ القربي [الْعُرَنِيُّ] حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ لِأُمِّ سَلَمَةَ هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ لَحْمُهُ لَحْمِي وَ دَمُهُ مِنْ دَمِي وَ هُوَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي يَا أُمَّ سَلَمَةَ هَذَا عَلِيٌّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ سَيِّدُ الْمُسْلِمِينَ وَ وِعَاءُ عِلْمِي وَ بَابِيَ الَّذِي أُوتَى مِنْهُ وَ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مَعِي فِي السَّنَامِ الْأَعْلَى يَقْتُلُ الْقَاسِطِينَ وَ النَّاكِثِينَ وَ الْمَارِقِينَ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنابِ اُمِ سلمہؓ سے فرمایا: یہ علیؑ ابن ابی طالبؑ ہے اس کا گوشت میرا گوشت اور اس کا خون میرا خون ہے۔ اس کی مجھ سے وہی نسبت ہے جو جنابِ ہارونؑ کو جنابِ موسیٰؑ سے تھی سوائے یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

اے اُمِ سلمہؓ! یہ علیؑ مومنوں کا امیر، مسلمانوں کا سیّد و سردار اور میرے علم کا وارث ہے اور یہ میرا دروازہ ہے جس

[1] بحارالانوار: ج ۳۷، ص ۳۳۷؛ الیقین: ۱۷۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سے گزر کر مجھ تک پہنچا جاتا ہے اور یہ دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے۔ یہ میرے ساتھ بلند و بالا مقامات پر ہوگا۔ یہ قاسطین (اہلِ شام)، ناکثین (اہلِ جمل) اور مارقین (اہلِ نہروان) سے جنگ کرے گا۔[1]

خربوزے کی کڑواہٹ کا سبب

75/333 وَ بِالْإِسْنَادِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدَنِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنِي أَبُو معاية مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي الْأَعْمَشِ عَنْ صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَ أَبُو ذَرٍّ وَ بِلَالٌ نَسِيرُ ذَاتَ يَوْمٍ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَنَظَرَ عَلِيٌّ إِلَى بِطِّيخٍ فَحَلَّ دِرْهَماً وَ دَفَعَهُ إِلَى بِلَالٍ فَقَالَ يَا بِلَالُ ائْتِنِي بِهَذَا الدِّرْهَمِ مِنْ هَذَا الْبِطِّيخِ وَ مَضَى عَلِيٌّ إِلَى مَنْزِلِهِ فِيمَا شَعَرْنَا إِلَّا وَ بِلَالٌ قَدْ وَافَانَا بِالْبِطِّيخِ فَأَخَذَ عَلِيٌّ بِطِّيخَةً فَقَطَعَهَا فَإِذَا هِيَ مُرَّةٌ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَبْعِدْ بِهَذَا الْبِطِّيخِ وَ أَقْبِلْ إِلَيَّ حَتَّى أُحَدِّثَكَ بِحَدِيثٍ حَدَّثَنِي بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ وَ يَدُهُ عَلَى مَنْكِبِي قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى طَرَحَ حُبِّي عَلَى الْحَجَرِ وَ الْمَدَرِ وَ الْبِحَارِ وَ الْجِبَالِ وَ الشَّجَرِ فَمَا أَجَابَ إِلَى حُبِّي عَذُبَ وَ طَابَ وَ مَا لَمْ يُجِبْ إِلَى حُبِّي خَبُثَ وَ مَرَّ وَ إِنِّي لَأَظُنُّ هَذَا الْبِطِّيخَ مِمَّا لَمْ يُجِبْ إِلَى حُبِّي

حضرت ابوہریرہ سے منقول ہے کہ ایک دن میں، ابوذرؓ اور بلالؓ حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے ہمراہ جا رہے تھے کہ راستے میں آپؑ کی نظر خربوزے پر پڑی تو آپؑ نے ایک درہم نکال کر بلال کو دیا اور فرمایا: اے بلالؓ! اس ایک درہم کا میرے لیے یہ خربوزہ لے کر آؤ۔ پھر حضرت علی علیہ السلام اپنے گھر کی جانب روانہ ہوگئے۔ ہم اور بلال بھی خربوزے کو لے کر آپؑ کی خدمت میں پہنچ گئے۔ حضرت علیؑ نے خربوزہ لے کر کاٹا تو وہ کڑوا تھا۔ اس پر آپؑ نے فرمایا: اے بلال! اس خربوزے کو یہاں سے دُور لے جاؤ اور پھر میرے پاس آؤ تاکہ میں تمھیں وہ حدیث سناؤں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے شانے پر اپنا دستِ مبارک رکھ کر سنائی تھی۔

پھر آپؑ نے فرمایا: بے شک! اللہ تبارک وتعالیٰ نے پتھروں، گھاٹیوں، سمندروں، پہاڑوں اور درختوں پر میری محبت (ولایت) کو پیش کیا تو ان میں سے جس نے میری محبت کو قبول کیا، اُسے میٹھا اور خوش ذائقہ بنا دیا اور جس نے میری محبت کو قبول نہ کیا اسے بدذائقہ اور کڑوا بنا دیا اور مجھے یقین ہے کہ یہ خربوزہ ان میں سے ہے جنھوں نے میری محبت کو قبول

[1] بحارالانوار: جلد ۳۷/ ۳۳۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نہیں کیا تھا۔ (۱)

کوئی بندہ مومن نہیں ہوسکتا؟

76/334 عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ عِتْرَتِهِ وَ ذَاتِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ ذَاتِهِ

ابولیلیٰ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ اُس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اس کی اولاد سے زیادہ عزیز نہ ہوجاؤں اور وہ میری ذات کی نسبت زیادہ محبت رکھتا ہو۔ (۲)

حسنین شریفینؑ دوشِ رسالتؐ پر

77/335 عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ وَ مَعَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ هٰذَا عَلٰى عَاتِقٍ وَ هٰذَا عَلٰى عَاتِقٍ وَ هُوَ يَلْثِمُ هٰذَا مَرَّةً وَ هٰذَا مَرَّةً فَقَالَ جَبْرَائِيلُ إِنَّكَ تُحِبُّهُمَا قَالَ إِنِّي أُحِبُّهُمَا وَ أُحِبُّ مَنْ يُحِبُّهُمَا فَإِنَّ مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَ إِنَّ مَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے سامنے اس حالت میں باہر تشریف لائے کہ آپؐ کے ایک شانے پر حسنؑ اور دوسرے شانے پر حسینؑ سوار تھے۔ آپؐ کبھی ایک (نواسے) کو بوسہ دیتے اور کبھی دوسرے کو۔ جبرئیلؑ نے آپؐ سے عرض کیا: کیا آپؐ ان دونوں سے محبت رکھتے ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک! میں ان دونوں سے محبت رکھتا ہوں اور جو ان دونوں کا حُب دار ہو اس سے بھی محبت رکھتا ہوں کیونکہ جس نے ان دونوں سے محبت رکھی اس نے مجھ سے محبت رکھی اور جس نے ان دونوں سے بُغض رکھا اس نے مجھ سے بُغض رکھا۔ (۳)

قیراط کے برابر اہلِ بیتؑ سے محبت

78/336 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الصَّادِقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ: مَنْ

---

(۱) بحار الانوار: ج ۲۷، ص ۲۸۲؛ الاختصاص: ۲۴۹؛ مدینۃ المعاجز: ۲۶۳

(۲) اس سے مشابہ روایت باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۲۶ کے تحت گزر چکی ہے۔

(۳) اس سے مشابہ روایت باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۲۷ کے تحت گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وَصَلَ أَحَداً مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فِي دَارِ الدُّنْيَا بِقِيرَاطٍ كَافَيْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقِنْطَارٍ

ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء واجدادؑ کے ذریعے نقل فرمایا ہے کہ جس نے دنیا میں میرے اہلِ بیتؑ سے ایک قیراط کے برابر تعلق جوڑا اُسے قیامت کے دن قنطار کے برابر اس کا اجر عطا کیا جائے گا۔ (۱)

اے شیعہ! ہمارے لیے باعثِ زینت بنو

79/337 بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا الْقَطَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ بُهْلُولٍ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عُثْمَانَ الحول الْأَحْوَلُ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ عِنْدَهُ نَفَرٌ مِنَ الشِّيعَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا مَعْشَرَ الشِّيعَةِ كُونُوا لَنَا زَيْناً وَ لَا تَكُونُوا لَنَا شَيْناً قُولُوا لِلنَّاسِ حُسْناً وَ احْفَظُوا أَلْسِنَتَكُمْ وَ كُفُّوهَا عَنِ الْفُضُولِ وَقُبْحِ الْقَوْلِ

سلیمان بن مہران سے مروی ہے کہ میں ایک دن حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ اُس وقت آپؑ کے پاس کچھ شیعہ موجود تھے۔ میں نے آپؑ کو ان سے یہ فرماتے ہوئے سنا: اے گروہ شیعہ! ہمارے لیے باعثِ زینت بنو، ہمارے لیے باعثِ ننگ و عار نہ بنو۔ تم لوگوں سے اچھی گفتگو کرو اور اپنی زبانوں کی حفاظت کرو اور فضول و بیکار گفتگو اور بُری باتوں سے پرہیز کرو۔ (۲)

80/338 یہ ایک طولانی حدیث ہے جو کہ باب نمبر ۳ میں حدیث نمبر ۲۰۶ کے تحت گزر چکی ہے۔ (۳)

مولا علیؑ کے دشمنوں سے دشمنی رکھو

81/339 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ النَّخَعِيُّ عَنْ عَمِّهِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ النَّوْفَلِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمٍ

---

(۱) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۵۵؛ بحار الانوار: ج ۲۶، ص ۲۲۸

(۲) امالی شیخ صدوقؒ: ص ۴۰۰؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۴۴۰

(۳) امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۴۷، ح ۷، ص ۳۷۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجْمَعَ اللهُ تَعَالَى لَهُ الْخَيْرَ كُلَّهُ فَلْيُوَالِ عَلِيّاً بَعْدِي وَلْيُوَالِ أَوْلِيَاءَهُ وَلْيُعَادِ أَعْدَاءَهُ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے بھلائی کو جمع کر دے تو وہ میرے بعد حضرت علی علیہ السلام سے محبت کرے اور علیؑ کے دوستوں سے بھی محبت رکھے اور ان کے دشمنوں سے دشمنی رکھے۔ (۱)

ولایتِ اہلِ بیتؑ جہنّم سے امان ہے

82/340 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبْسِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ عَنْ أَبِي سَلْمَانَ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: وَلَايَتِي وَ وَلَايَةُ أَهْلِ بَيْتِي بَرَاءَةٌ وَأَمَانٌ مِنَ النَّارِ

عبداللہ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اور میرے اہلِ بیتؑ کی ولایت جہنّم سے نجات کا پروانہ اور امان نامہ ہے۔ (۲)

ولایتِ آلِ محمدؐ بھلائی ہے

83/341 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي نُوَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي ورامة [قُدَامَةَ] القدائی [الْقَدَّانِي] قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ مَنَّ اللهُ عَلَيْهِ بِمَعْرِفَةِ أَهْلِ بَيْتِي وَ وَلَايَتِهِمْ فَقَدْ جَمَعَ اللهُ لَهُ الْخَيْرَ كُلَّهُ

ابوورامۃ القدائی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو اللہ میرے اہلِ بیتؑ کی معرفت

---

(۱) امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۷۲، ح ۸، ص ۴۷۴

(۲) ایضاً حوالہ سابق

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجْمَعَ اللهُ تَعَالَى لَهُ الْخَيْرَ كُلَّهُ فَلْيُوَالِ عَلِيّاً بَعْدِي وَلْيُوَالِ أَوْلِيَاءَهُ وَلْيُعَادِ أَعْدَاءَهُ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے بھلائی کو جمع کردے تو وہ میرے بعد حضرت علی علیہ السلام سے محبت کرے اور علیؑ کے دوستوں سے بھی محبت رکھے اور ان کے دشمنوں سے دشمنی رکھے۔ (۱)

ولایتِ اہلِ بیتؑ جہنم سے امان ہے

82/340 وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبْسِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ عَنْ أَبِي سَلْمَانَ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: وَلَايَتِي وَ وَلَايَةُ أَهْلِ بَيْتِي بَرَاءَةٌ وَأَمَانٌ مِنَ النَّارِ

عبداللہ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اور میرے اہلِ بیتؑ کی ولایت جہنم سے نجات کا پروانہ اور امان نامہ ہے۔ (۲)

ولایتِ آلِ محمدؐ بھلائی ہے

83/341 وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي نُوَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي ورامة [قُدَامَةَ] القدائی [الْفَدَّانِي] قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ مَنَّ اللهُ عَلَيْهِ بِمَعْرِفَةِ أَهْلِ بَيْتِي وَ وَلَايَتِهِمْ فَقَدْ جَمَعَ اللهُ لَهُ الْخَيْرَ كُلَّهُ

ابوورامۃ القدائی سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ میرے اہلِ بیتؑ کی معرفت

(۱) امالی شیخ صدوق: مجلس ۷۲، ح ۸، ص ۴۷۴

(۲) ایضاً حوالہ سابق

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ولایت نصیب فرمائے تو گویا اللہ نے اس کے لیے تمام خیر و بھلائی کو جمع فرما دیا۔ [1]

جنّت کے آٹھ دروازوں سے داخلہ

84/342 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ النَّخَعِيُّ عَنْ عَمِّهِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ النَّوْفَلِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: قَالَ الصَّادِقُ: مَنْ أَقَامَ فَرَائِضَ اللّٰهِ أَوِ اجْتَنَبَ مَحَارِمَ اللّٰهِ وَ أَحْسَنَ الْوَلَايَةَ لِأَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّ اللّٰهِ وَ تَبَرَّأَ مِنْ أَعْدَاءِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ فَلْيَدْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شَاءَ

ابوبصیر سے مروی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جس نے اللہ کے فرائض (واجبات) کو ادا کیا اور اللہ کے حرام کردہ کاموں سے اجتناب کیا اور اللہ کے نبیؐ کے اہلِ بیتؑ سے بہترین انداز میں ولایت اور محبت رکھی اور اللہ عزوجل کے دشمنوں سے برأت و بیزاری رکھی تو وہ (قیامت کے دن) جنّت کے آٹھ دروازوں میں سے جس دروازے سے اس کا جی چاہے گا داخل ہوگا۔ [2]

پہلی نعمت کا شکرانہ

85/343 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَبِي وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْكُوفِيُّ وَ أَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ الْأَنْبَارِيُّ الْكَاتِبُ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: مَنْ أَحَبَّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ عَلَى أَوَّلِ النِّعَمِ قِيلَ وَ مَا أَوَّلُ النِّعَمِ قَالَ طِيبُ الْوِلَادَةِ وَ لَا يُحِبُّنَا إِلَّا مَنْ طَابَتْ وِلَادَتُهُ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء و اجدادؑ کے ذریعے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہم اہلِ بیتؑ سے محبت رکھی تو وہ اللہ کی عطا کردہ نعمتوں میں سے پہلی نعمت پر اس کا شکر بجا لائے۔ تو آپؐ سے پوچھا

---

[1] ایضاً حوالہ سابق

[2] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۷۲، ح۱۰، ص ۷۲۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

گیا کہ وہ پہلی نعمت کون سی ہے؟ اس پر آپؑ نے فرمایا: اس کی ولادت کا پاک ہونا۔ ہم سے صرف وہی شخص محبت رکھتا ہے جس کی ولادت پاک ہو۔ (۱)

نعمتوں کی ابتداء کیا ہے؟

86/344 بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ قَالَ: مَنْ أَصْبَحَ يَجِدُ بَرْدَ حُبِّنَا عَلَى قَلْبِهِ فَلْيَحْمَدِ اللهَ عَلَى بَادِءِ النِّعَمِ قِيلَ وَمَا بَادِءُ النِّعَمِ قَالَ طِيبُ الْمَوْلِدِ

ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص اس حالت میں صبح کرے کہ وہ اپنے دل میں ہماری محبت کی ٹھنڈک کو محسوس کرے تو وہ اس نعمت پر اللہ کا شکر ادا کرے جہاں سے نعمتوں کی ابتداء اور شروعات ہوئی۔ پوچھا گیا نعمتوں کی ابتداء اور شروعات کیا ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا: ولادت کا پاک و طاہر ہونا۔ (۲)

ولادت کی پاکیزگی پر اللہ کا شکر

87/345 وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَابَانَةَ اتَاتَانَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي زِيَادٍ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: يَا عَلِيُّ مَنْ أَحَبَّنِي وَأَحَبَّكَ وَأَحَبَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ فَلْيَحْمَدِ اللهَ تَعَالَى عَلَى طِيبِ مَوْلِدِهِ فَإِنَّهُ لَا يُحِبُّنَا إِلَّا مَنْ طَابَتْ وِلَادَتُهُ وَلَا يُبْغِضُنَا إِلَّا مَنْ خَبُثَتْ وِلَادَتُهُ

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! جو شخص مجھ سے، تجھ سے اور تیری اولاد میں سے آئمہؑ سے محبت رکھتا ہے وہ اپنی ولادت کی طہارت و پاکیزگی پر اللہ کا شکر ادا کرے

---

(۱) امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۷۲، ح ۱۲، ص ۵۷۴؛ علل الشرائع: ۱۴۱؛ امالی طوسی: ۲/۷۱

(۲) امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۷۲، ح ۱۳، ص ۵۷۴؛ علل الشرائع: ۱۴۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کیونکہ ہم سے صرف وہی شخص محبت کرتا ہے جس کی ولادت طاہر و پاکیزہ ہو اور ہم سے صرف وہی شخص بغض رکھتا ہے جس کی پیدائش ناپاک طریقے سے ہوتی ہے۔ (1)

علیؑ تمھارے امام اور ولی ہیں

88/346 وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلَوِيَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مَسْعُودِيٌّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ الْكِنْدِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا إِنِ اسْتَدْلَلْتُمْ بِهِ لَمْ تَهْلِكُوا وَلَمْ تَضِلُّوا، قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّ إِمَامَكُمْ وَ وَلِيَّكُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَوَازِرُوهُ وَنَاصِحُوهُ وَصَدِّقُوهُ فَإِنَّ جَبْرَئِيلَ أَمَرَنِي بِذٰلِكَ

زید بن ارقم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم لوگوں کی اُس شخص کی طرف رہنمائی نہ کروں کہ اگر تم لوگ اس سے ہدایت و راہنمائی طلب کرو گے تو ہلاک اور گمراہ نہ ہو گے۔

سب نے کہا: جی ہاں یا رسولؐ اللہ!

تو آپؐ نے فرمایا: تمھارا امام اور ولی علیؑ ابن ابی طالبؑ ہے۔ پس! تم لوگ اس کے مددگار اور خیر خواہ بنو اور اس کی تصدیق کرو۔ بے شک! جبرئیلؑ نے مجھے یہ پیغام تم لوگوں تک پہنچانے کا حکم دیا ہے۔ (2)

یہ میرے اہلِ بیتؑ ہیں

89/347 بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْهَمَدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الثَّقَفِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى بْنِ أُخْتِ الْوَاقِدِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْعَلَاءِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ كَانَ جَالِساً ذَاتَ يَوْمٍ وَ عِنْدَهُ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَأَكْرَمُ النَّاسِ

---

(1) امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۷۲، ح ۱۴، ص ۵۷۴؛ علل الشرائع: ۱۴۱

(2) امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۷۲، ح ۲۲، ص ۵۷۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَلِيٍّ فَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُمْ وَ أَبْغِضْ مَنْ يُبْغِضُهُمْ وَ وَالِ مَنْ وَالاهُمْ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُمْ وَ أَعِنْ مَنْ أَعَانَهُمْ وَ اجْعَلْهُمْ مُطَهَّرِينَ مِنْ كُلِّ رِجْسٍ مَعْصُومِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ أَيِّدْهُمْ بِرُوحِ الْقُدُسِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ إِمَامُ أُمَّتِي وَ خَلِيفَتِي عَلَيْهَا بَعْدِي وَ أَنْتَ قَائِدُ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى الْجَنَّةِ وَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى ابْنَتِي فَاطِمَةَ قَدْ أَقْبَلَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نَجِيبٍ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِهَا سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ وَ عَنْ شِمَالِهَا سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ وَ بَيْنَ يَدَيْهَا سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ وَ خَلْفَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ تَقُودُ مُؤْمِنَاتِ أُمَّتِي إِلَى الْجَنَّةِ فَأَيُّمَا امْرَأَةٍ صَلَّتْ فِي الْيَوْمِ وَ اللَّيْلَةِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَ صَامَتْ شَهْرَ رَمَضَانَ وَ حَجَّتْ بَيْتَ اللهِ الْحَرَامِ وَ زَكَّتْ مَالَهَا وَ أَطَاعَتْ زَوْجَهَا وَ وَالَتْ عَلِيّاً بَعْدِي دَخَلَتِ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ ابْنَتِي فَاطِمَةَ وَ إِنَّهَا لَسَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَ هِيَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ عَالَمِهَا؟ فَقَالَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلَامُ ذَاكَ لِمَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ فَأَمَّا ابْنَتِي فَهِيَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ إِنَّهَا لَتَقُومُ فِي مِحْرَابِهَا فَيُسَلِّمُ عَلَيْهَا سَبْعُونَ أَلْفَ [أَلْفَ] مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَ يُنَادُونَهَا بِمَا نَادَتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ مَرْيَمَ فَيَقُولُونَ يَا فَاطِمَةُ إِنَّ اللهَ اصْطَفَاكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ يَا عَلِيُّ إِنَّ فَاطِمَةَ بَضْعَةٌ مِنِّي هِيَ نُورُ عَيْنِي وَ ثَمَرَةُ فُؤَادِي يَسُوؤُنِي مَا سَاءَهَا وَ يَسُرُّنِي مَا سَرَّهَا وَ إِنَّهَا أَوَّلُ لُحُوقٍ يَلْحَقُنِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَأَحْسِنْ إِلَيْهَا مِنْ بَعْدِي وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ فَهُمَا ابْنَايَ وَ رَيْحَانَتَايَ وَ هُمَا سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَكُونَا عَلَيْكَ كَسَمْعِكَ وَ بَصَرِكَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي مُحِبٌّ لِمَنْ أَحَبَّهُمْ وَ مُبْغِضٌ لِمَنْ أَبْغَضَهُمْ وَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ وَ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالاهُمْ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے جبکہ اس وقت آپؐ کے پاس حضرت علیؑ، حضرت فاطمہؑ، حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ بھی موجود تھے۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اے اللہ! یقیناً تُو جانتا ہے کہ یہ میرے اہلِ بیتؑ ہیں اور مجھے سب لوگوں سے زیادہ عزیز ہیں۔ پس تُو اُس سے محبت رکھ جو اِن سے محبت رکھے اور تو اُس سے بُغض رکھ جو اِن سے بُغض رکھے، تو اُس کو دوست رکھ جو اِن سے دوستی رکھے اور تُو اُس کو دشمن رکھ جو اِن سے دشمنی رکھے اور تُو اُس کی مدد کر جو اِن کی مدد کرے۔ تُو اِنھیں ہر رجس سے پاک اور ہر گناہ سے معصوم قرار دے اور اپنی طرف

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سے روح القدس کے ذریعے ان کی تائید فرما۔

پھر آپؐ نے فرمایا: اے علیؑ! آپؑ میرے بعد میری اُمت میں امام اور ان میں میرے خلیفہ و جانشین ہیں۔ آپؑ مومنوں کی جنّت کی طرف قیادت و رہنمائی کرنے والے ہیں اور گویا میں اپنی بیٹی فاطمہؑ کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ قیامت کے دن نُورانی سواری پر بیٹھ کر یوں آرہی ہیں کہ ستر ہزار ملائکہ ان کے دائیں طرف، اور ستر ہزار ملائکہ ان کے بائیں طرف اور ستر ہزار ملائکہ ان کے آگے اور ستر ہزار ملائکہ ان کے پیچھے چل رہے ہیں اور آپؑ میری اُمت کی مومنہ عورتوں کی قیادت کرتی ہوئی انھیں جنّت میں لے جارہی ہیں۔ پس! جو بھی عورت دن اور رات میں پانچ دفعہ صلوات پڑھے اور ماہِ رمضان کے روزے رکھے اور بیت اللہ الحرام کا حج کرے اور اپنے مال کی زکوٰۃ دے اور اپنے شوہر کی اطاعت گزاری کرے اور میرے بعد علیؑ سے محبت رکھے تو وہ میری بیٹی فاطمہؑ کی شفاعت سے جنّت میں داخل ہوگی اور یہ عالمین (تمام جہانوں) کی عورتوں کی سردار ہیں۔

اس پر آپؐ سے پوچھا گیا: یارسولؐ اللہ! کیا یہ اپنے زمانے کی عورتوں کی سردار ہیں؟

تو آپؐ نے فرمایا: مریمؑ بنت عمرانؑ اپنے زمانے کی عورتوں کی سردار تھیں جب کہ میری بیٹی اوّلین و آخرین تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں۔ جب یہ محرابِ عبادت میں کھڑی ہوتی ہیں تو ان پر ستر ہزار مقرب فرشتے سلام بھیجتے ہیں اور انھیں وہی ندا دیتے ہیں جو مقرب فرشتوں نے جنابِ مریمؑ کو ندا دی تھی اور وہ یہ کہتے ہیں: اے فاطمہؑ! بے شک! اللہ نے آپؑ کو چُن لیا ہے اور آپؑ کو طاہرہ (پاکیزہ) بنایا ہے اور اُس نے آپؑ کو عالمین کی عورتوں پر برگزیدہ کیا ہے"۔

پھر آپؐ نے حضرت علی علیہ السلام کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے علیؑ! فاطمہؑ میرا ٹکڑا ہے، یہ میری آنکھوں کا نُور اور میرا میوۂ دل ہے جس نے اسے غمگین کیا اُس نے مجھے غمگین کیا اور جس نے اسے خوش کیا اُس نے مجھے خوش کیا۔ یہ میرے اہلِ بیتؑ میں سے سب سے پہلے میرے پاس آئے گی۔ پس! آپؑ میرے بعد ان سے بہترین سلوک کریں اور حسنؑ و حسینؑ یہ دونوں میرے بیٹے اور میری خوشبو ہیں۔ یہ دونوں جوانانِ جنّت کے سردار ہیں۔ پس! یہ دونوں آپؑ کے کان اور آنکھ ہونے چاہییں۔ پھر آپؐ نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے فرمایا:

"اے اللہ! مَیں گواہی دیتا ہوں کہ میں اُس سے محبت رکھتا ہوں جو اِن سے محبت رکھے اور مَیں اُس سے بُغض رکھتا ہوں جو اِن سے بُغض رکھے۔ میری اُس سے صلح ہے جو اِن سے صلح کرے اور میری اُس سے جنگ ہے جو اِن سے جنگ کرے۔ میں اُس کا دشمن ہوں جو اِن سے دشمنی رکھے اور مَیں اُس کا دوست

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہوں جو ان سے دوستی رکھے"۔ ⓵

قیامت میں کامیاب ہونے والا گروہ

90/348 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الدَّقَّاقُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا الْقَطَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي سَلْمَانُ الْخَيْرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَبَا الْحَسَنِ قل لما [قَلَّمَا] أَقْبَلْتَ أَنْتَ وَ أَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ يَا سَلْمَانُ هَذَا وَ حِزْبُهُ هُمُ الْمُفْلِحُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ جناب سلمان الخیر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے میں بھی وہاں حاضر ہوا تو جناب سلمانؓ نے کہا: اے ابوالحسنؑ! آپ تشریف لے آئے ہیں جبکہ میں بھی رسول اللہؐ کی خدمت میں موجود ہوں۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اے سلمانؓ! یہ (علیؑ) اور اس کا گروہ قیامت کے دن کامیاب ہوں گے۔ ⓶

شیعہ نبوت اور ولایت سے خوش ہیں

91/349 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّهِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْبَرْقِيِّ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَيْضِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ذَاتَ يَوْمٍ وَ هُوَ رَاكِبٌ وَ خَرَجَ عَلِيٌّ وَ هُوَ يَمْشِي فَقَالَ لَهُ يَا أَبَا الْحَسَنِ إِمَّا أَنْ تَرْكَبَ وَ إِمَّا أَنْ تَنْصَرِفَ فَإِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ تَرْكَبَ إِذَا رَكِبْتُ وَ تَمْشِيَ إِذَا مَشَيْتُ وَ تَجْلِسَ إِذَا جَلَسْتُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ حَدّاً مِنْ حُدُودِ اللهِ لَا بُدَّ

⓵ بحارالانوار: ج ۷۳، ص ۸۵

⓶ امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۷۲، ح ۵، ص ۳۹۱؛ بحارالانوار: ج ۶۵، باب ۱۸، ح ۸۱، ص ۱۳۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لَكَ مِنَ الْقِيَامِ وَ الْقُعُودِ فِيهِ وَمَا أَكْرَمَنِي اللهُ بِكَرَامَتِهِ إِلَّا وَقَدْ أَكْرَمَكَ بِمِثْلِهَا وَ خَصَّنِي بِالنُّبُوَّةِ وَ الرِّسَالَةِ وَ جَعَلَكَ وَلِيِّي فِي ذَٰلِكَ تَقُومُ فِي حُدُودِهِ وَ فِي صَعْبِ أُمُورِهِ وَ الَّذِي بَعَثَ مُحَمَّداً بِالْحَقِّ نَبِيّاً مَا آمَنَ بِي مَنْ أَنْكَرَكَ وَ لَا أَقَرَّ بِي مَنْ جَحَدَكَ وَ لَا آمَنَ بِاللهِ وَ فِي إِبِي مَنْ كَفَرَ بِكَ وَ إِنَّ فَضْلَكَ لَمِنْ فَضْلِي وَ إِنَّ فَضْلِي لَكَ فَضْلٌ وَ هُوَ قَوْلُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قُلْ بِفَضْلِ اللهِ وَ بِرَحْمَتِهِ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ فَفَضْلُ اللهِ نُبُوَّةُ نَبِيِّكُمْ وَ رَحْمَتُهُ وَلَايَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَبِذٰلِكَ قَالَ بِالنُّبُوَّةِ وَ الْوَلَايَةِ فَلْيَفْرَحُوا يَعْنِي الشِّيعَةَ هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ يَعْنِي مُخَالِفِيهِمْ مِنَ الْأَهْلِ وَ الْمَالِ وَ الْوَلَدِ فِي دَارِ الدُّنْيَا وَ اللهِ يَا عَلِيُّ مَا خُلِقْتَ إِلَّا لِيُتَعَبَّدَ رَبُّكَ وَ لِيُعْرَفَ بِكَ مَعَالِمُ الدِّينِ وَ يَصْلُحَ بِكَ دَارِسُ السَّبِيلِ وَ لَقَدْ ضَلَّ عَنْكَ وَ لَمْ يَهْتَدِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ لَمْ يَهْتَدِ إِلَيْكَ وَ إِلَى وَلَايَتِكَ وَ هُوَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَ إِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحاً ثُمَّ اهْتَدَى يَعْنِي إِلَى وَلَايَتِكَ وَ لَقَدْ أَمَرَنِي رَبِّي تَبَارَكَ وَ تَعَالَى أَنْ أَفْتَرِضَ مِنْ حَقِّكَ مَا افْتَرَضَهُ مِنْ حَقِّي وَ إِنَّ حَقَّكَ لَمَفْرُوضٌ عَلَى مَنْ آمَنَ بِي وَ لَوْلَاكَ لَمْ يُعْرَفْ حِزْبُ اللهِ وَ بِكَ يُعْرَفُ عَدُوُّ اللهِ وَ مَنْ لَمْ يَلْقَهُ بِوَلَايَتِكَ لَمْ يَلْقَهُ بِشَيْءٍ وَ لَقَدْ أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيَّ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ يَعْنِي فِي وَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ وَ إِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَ لَوْ لَمْ أُبَلِّغْ مَا أُمِرْتُ بِهِ مِنْ وَلَايَتِكَ لَحَبِطَ عَمَلِي وَ مَنْ لَقِيَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ بِغَيْرِ وَلَايَتِكَ فقط [فَقَدْ] حَبِطَ عَمَلُهُ وَ غَداً يُخْزَى وَ مَا أَقُولُ إِلَّا قَوْلَ رَبِّي تَبَارَكَ وَ تَعَالَى وَ إِنَّ الَّذِي أَقُولُ لَمِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَهُ فِيكَ

ابوجعفر حضرت امام محمد باقر بن علی زین العابدین علیہ السلام نے اپنے آباء واجداد سے نقل کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حالت میں باہر تشریف لائے کہ آپ سواری پر تھے اور حضرت علی علیہ السلام پیدل چل رہے تھے تو آپ نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

اے ابوالحسنؑ! یا تو آپ سواری پر سوار ہوں یا واپس چلے جائیں کیونکہ اللہ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ جب میں سوار ہوں تو آپ بھی سوار ہوں اور جب میں پیدل چلوں تو آپ بھی پیدل چلیں اور جب میں بیٹھوں تو آپ بھی بیٹھیں سوائے یہ کہ آپ کو اللہ کی حدود میں سے کسی حد کی خاطر آپ کو قیام کرنا پڑے یا بیٹھنا پڑے۔ اللہ نے مجھے جو عزت وکرامت بخشی ہے ویسی ہی اُس نے عزت وکرامت آپ کو بھی عطا فرمائی ہے۔ اگر اللہ نے مجھے نبوت ورسالت سے خاص فرمایا ہے تو

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس نے آپؐ کو اس میں میرا ولی قرار دیا ہے۔ آپؐ مشکل حالات میں بھی اللہ کی اطاعت گزاری کریں گے۔ اُس ذات کی قسم! جس نے محمدؐ کو برحق نبیؐ بنا کر بھیجا ہے، وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں لایا جس نے تیرا انکار کیا ہے اور اُس شخص نے میری نبوت کا اقرار نہیں کیا جس نے تجھے (تیری امامت وولایت کو) جھٹلایا اور وہ شخص اللہ پر ایمان نہیں رکھتا جس نے تیرا انکار کیا۔ بے شک! تیرا فضل میرا فضل ہے اور میرا فضل تیرا فضل ہے۔ میرا پروردگار عزوجل اس بارے میں فرماتا ہے:

''(اے نبیؐ) کہہ دیجیے اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کو پا کر لوگوں کو خوش ہونا چاہیے کیونکہ یہ اس (مال و متاع) سے بہتر ہے جو لوگ جمع کرتے ہیں''۔ (سورۂ یونس: آیت ۵۸)

پس! اللہ تعالیٰ کا فضل تمھارے نبیؐ کی نبوت ہے اور اُس کی رحمت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت ہے۔ اس رب نے فرمایا ہے کہ وہ لوگ (شیعہ) نبوت اور ولایت سے خوش ہیں۔ اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ شیعوں کو اس بات پر خوش ہونا چاہیے کہ ان کے مخالف دنیا میں جو خاندان، مال اور اولاد جمع کرتے ہیں شیعوں کو اس سے بہتر عطا کیا گیا ہے۔

اے علیؑ! خدا کی قسم! تم صرف اپنے ربّ کی عبادت کے لیے خلق کیے گئے ہو، تاکہ تمھارے دین کے علوم و معارف کی پہچان ہو اور تمھارے ذریعے ان راستوں کی اصلاح ہوتی ہے جن کے نشان مٹ چکے ہوں اور جس کو تمھاری ہدایت نصیب نہ ہو اسے اللہ عزوجل کی ہدایت بھی نصیب نہیں ہوتی اور جسے تمھاری ولایت نصیب نہیں ہوئی وہ آپؑ سے گمراہ اور بھٹک گیا اور یہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

''اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک اعمال انجام دے پھر راہِ راست پر چلے تو میں یقیناً خوب بخشنے والا ہوں''۔ (سورۂ طٰہٰ: آیت ۸۲)

اس آیت میں راہِ راست پر چلنے سے مراد یہ ہے کہ وہ تیری ولایت پر گامزن ہو۔ بے شک! میرے پروردگار نے یہ حکم دیا ہے کہ جو اللہ نے میرا حق فرض قرار دیا ہے میں وہی تمھارا حق فرض قرار دوں اور جو بھی مجھ پر ایمان رکھتا ہے اس پر تمھارا حق واجب قرار دیا گیا ہے۔ اگر آپؑ نہ ہوتے تو اللہ کے گروہ کی پہچان نہ ہوتی۔ (کیوں کہ) آپؑ کے ذریعے اللہ کے دشمن کو پہچانا جاتا ہے۔ جس نے آپؑ کی ولایت کو قبول نہیں کیا اُس نے (دینِ اسلام کی) کسی شے کو قبول نہیں کیا۔

اللہ عزوجل نے مجھ پر یہ حکم نازل فرمایا:

''اے رسولؐ! تم پر تمھارے ربّ کی طرف سے جو حکم نازل ہوا ہے وہ (لوگوں تک) پہنچا دو، یعنی اے علیؑ! تمھاری ولایت کے بارے میں جو حکم نازل ہوا تھا اور اُس نے فرمایا: ''اگر تم نے یہ کام نہ کیا تو تم

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نے اللہ کا پیغام نہیں پہنچایا"۔ (سورہ مائدہ: آیت ۶۷)

اور تمھاری ولایت کے بارے میں مجھے جو حکم دیا گیا تھا اگر میں اُسے لوگوں تک نہ پہنچاتا تو میرے عمل کو ضائع کیا جاتا اور جو بھی شخص اس حالت میں اللہ عزوجل کی بارگاہ میں پیش ہوگا کہ اُس نے آپؑ کی ولایت کو قبول نہ کیا ہوگا تو اس کے تمام اعمال ضائع کردیئے جائیں گے اور وہ کل (بروزِ قیامت) ذلیل ورُسوا ہوگا اور مَیں جو کچھ بیان کررہا ہوں وہ میرے رب تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے اور مَیں وہی کچھ بیان کررہا ہوں جو اللہ عزوجل نے آپؑ کے بارے میں نازل کیا ہے۔ [1]

شیعہ مولا علیؑ کے قریب ہوں گے

92/350 وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الْبَرْقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَلَفِ بْنِ حَمَّادٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْعَبْدِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ ذٰلِكَ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ مَا خَلَا النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَخْلُقْ خَلْقاً بَعْدَ النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ أَكْرَمَ عَلَيْهِ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ الْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ بَعْدَهُ قُلْتُ فَمَا تَقُولُ فِيمَنْ يُبْغِضُهُ وَ يَنْتَقِصُهُ، فَقَالَ لَا يُبْغِضُهُ إِلَّا كَافِرٌ وَ لَا يَنْتَقِصُهُ إِلَّا مُنَافِقٌ قُلْتُ فَمَا تَقُولُ فِيمَنْ يَتَوَلَّاهُ وَ يَتَوَلَّى الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِهِ بَعْدَهُ فَقَالَ إِنَّ شِيعَةَ عَلِيٍّ وَ الْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ بَعْدَهُ هُمُ الْفَائِزُونَ وَ الْآمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ قَالَ مَا تَرَوْنَ لَوْ أَنَّ رَجُلاً خَرَجَ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى ضَلَالَةٍ مَنْ كَانَ أَقْرَبَ النَّاسِ مِنْهُ قَالُوا شِيعَتُهُ وَ أَنْصَارُهُ قَالَ إِنْ خَرَجَ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى هُدًى مَنْ كَانَ أَقْرَبَ النَّاسِ مِنْهُ قَالُوا شِيعَتُهُ وَ أَنْصَارُهُ قَالَ فَكَذٰلِكَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِيَدِهِ لِوَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَقْرَبُ النَّاسِ مِنْهُ شِيعَتُهُ وَ أَنْصَارُهُ

ابوالجعد سے مروی ہے کہ جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے جواب دیا: وہ انبیاء ومرسلین کے علاوہ اوّلین وآخرین میں سے اللہ کی تمام مخلوق سے بہتر وبرتر ہیں۔ بے شک!

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۷۵، ح ۱۳، ص ۴۹۴؛ بحارالانوار: ۳۸ / ۱۰۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اللہ عزوجل نے انبیاءؑ و مرسلین کے بعد کسی مخلوق کو پیدا نہیں کیا جو حضرت علی علیہ السلام اور ان کے بعد ان کی اولاد میں سے آئمہؑ سے زیادہ اللہ کے نزدیک عزت و تکریم رکھتا ہو۔

راوی کہتا ہے: میں نے جابرؓ سے پوچھا: آپ اُس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو حضرت علی علیہ السلام سے بغض رکھتا ہو اور ان کی شان و مرتبے کو کم کرتا ہو؟ تو حضرت جابرؓ نے جواب دیا: حضرت علی علیہ السلام سے صرف کافر بغض رکھتا ہے اور ان کی شان و مرتبہ صرف منافق ہی کم کرتا ہے۔

راوی کہتا ہے: پھر میں نے جنابِ جابرؓ سے پوچھا: آپ اُس شخص کے متعلق کیا کہتے ہیں جو حضرت علی علیہ السلام اور ان کے بعد ان کی اولاد میں سے آئمہؑ کے ساتھ محبت و ولایت رکھتا ہو؟ تو جنابِ جابرؓ نے جواب دیا: بے شک! حضرت علی علیہ السلام اور ان کے بعد ان کی اولاد میں سے آئمہؑ کے شیعہ قیامت کے دن کامیاب اور امان میں ہوں گے۔

پھر راوی نے پوچھا: آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص خروج کرے اور لوگوں کو ضلالت و گمراہی کی طرف بلائے تو ایسا شخص (قیامت کے دن) کن لوگوں کے زیادہ قریب ہوگا؟

تو جابرؓ نے جواب دیا: وہ جن کا پیروکار اور مددگار تھا (اُن کے قریب ہوگا)۔

پھر اس نے پوچھا: اگر کوئی شخص خروج کرے اور لوگوں کو ہدایت کی طرف بلائے تو ایسا شخص کن لوگوں کے زیادہ قریب ہوگا؟

تو جنابِ جابرؓ نے جواب دیا: وہ جن کا شیعہ (پیروکار) اور مددگار تھا (اُن کے قریب ہوگا)۔ پھر جنابِ جابرؓ نے کہا: اسی طرح قیامت کے دن حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے ہاتھ میں لواء الحمد ہوگا اور آپؑ کے سب سے زیادہ قریب آپؑ کے شیعہ اور انصار (مددگار) ہوں گے۔ [1]

شیعہ کی قدر و منزلت

93/351 وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي رَهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ السَّلَامُ عَنْ آبَائِهِ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَى مِنْبَرِهِ: يَا

[1] امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۷۵، ح ۴، ص ۴۹۶؛ بحار الانوار: ۲۲ / ۹۲، ح ۴۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَلِيُّ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهَبَكَ حُبَّ الْمَسَاكِينِ وَ الْمُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ فَرَضِيتَ بِهِمْ إِخْوَاناً وَ رَضُوا بِكَ إِمَاماً فَطُوبَى لِمَنْ أَحَبَّكَ وَ صَدَقَ عَلَيْكَ [بِكَ] وَ وَيْلٌ لِمَنْ أَبْغَضَكَ وَ كَذَبَ عَلَيْكَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ الْعَلَمُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ مَنْ أَحَبَّكَ فَازَ وَ مَنْ أَبْغَضَكَ هَلَكَ يَا عَلِيُّ أَنَا الْمَدِينَةُ وَ أَنْتَ بَابُهَا وَ هَلْ تُؤْتَى الْمَدِينَةُ إِلَّا مِنْ بَابِهَا يَا عَلِيُّ أَهْلُ مَوَدَّتِكَ كُلُّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ وَ كُلُّ ذِي طِمْرٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّ قَسَمَهُ يَا عَلِيُّ إِخْوَانُكَ كُلُّ طَاهِرٍ زَاكٍ مُجْتَهِدٍ عِنْدَ الْخَلْقِ عَظِيمُ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا عَلِيُّ مُحِبُّوكَ جِيرَانُ اللهِ فِي دَارِ الْفِرْدَوْسِ لَا يَأْسَفُونَ عَلَى مَا فَاتَهُمْ مِنَ الدُّنْيَا يَا عَلِيُّ أَنَا وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَيْتَ وَ أَنَا عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَيْتَ يَا عَلِيُّ مَنْ أَحَبَّكَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَ مَنْ أَبْغَضَكَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي يَا عَلِيُّ إِخْوَانُكَ الذُّبُلُ الشِّفَاهِ تُعْرَفُ الرَّهْبَانِيَّةُ فِي وُجُوهِهِمْ يَا عَلِيُّ إِخْوَانُكَ يَفْرَحُونَ فِي ثَلَاثِ مَوَاطِنَ عِنْدَ خُرُوجِ أَنْفُسِهِمْ وَ أَنَا شَاهِدُهُمْ وَ أَنْتَ وَ عِنْدَ الْمُسَاءَلَةِ فِي قُبُورِهِمْ وَ عِنْدَ الْعَرْضِ وَ عِنْدَ الصِّرَاطِ إِذَا سُئِلَ الْخَلْقُ عَنْ إِيمَانِهِمْ فَلَمْ يُجِيبُوا يَا عَلِيُّ حَرْبُكَ حَرْبِي وَ سِلْمُكَ سِلْمِي وَ حَرْبِي حَرْبُ اللهِ وَ سِلْمِي سِلْمُ اللهِ وَ مَنْ سَالَمَكَ فَقَدْ سَالَمَنِي وَ مَنْ سَالَمَنِي فَقَدْ سَالَمَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَا عَلِيُّ بَشِّرْ إِخْوَانَكَ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ رَضِيَ عَنْهُمْ إِذْ رَضِيَكَ لَهُمْ قَائِداً وَ رَضُوا بِكَ وَلِيّاً يَا عَلِيُّ أَنْتَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ يَا عَلِيُّ شِيعَتُكَ الْمُنْتَجَبُونَ وَ لَوْ لَا أَنْتَ وَ شِيعَتُكَ مَا قَامَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ دِينٌ وَ لَوْ لَا مَنْ فِي الْأَرْضِ مِنْكُمْ لَمَا أَنْزَلَتِ السَّمَاءُ قَطْرَهَا يَا عَلِيُّ لَكَ كَنْزٌ فِي الْجَنَّةِ وَ أَنْتَ ذُو قَرْنَيْهَا شِيعَتُكَ تُعْرَفُ بِحِزْبِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا عَلِيُّ أَنْتَ وَ شِيعَتُكَ الْقَائِمُونَ بِالْقِسْطِ وَ خِيَرَةُ اللهِ مِنْ خَلْقِهِ يَا عَلِيُّ أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَأْسِهِ وَ أَنْتَ مَعِي ثُمَّ سَائِرُ الْخَلْقِ يَا عَلِيُّ أَنْتَ وَ شِيعَتُكَ عَلَى الْحَوْضِ تَسْقُونَ مَنْ أَحْبَبْتُمْ وَ تَمْنَعُونَ مَنْ كَرِهْتُمْ وَ أَنْتُمُ الْآمِنُونَ يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ يَفْزَعُ النَّاسُ وَ لَا تَفْزَعُونَ وَ يَحْزَنُ النَّاسُ وَ لَا تَحْزَنُونَ فِيكُمْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَى أُولَئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ وَ فِيكُمْ نَزَلَتْ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَ تَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ وَ شِيعَتُكَ تُطْلَبُونَ فِي الْمَوْقِفِ وَ أَنْتُمْ فِي الْجِنَانِ تَتَنَعَّمُونَ يَا عَلِيُّ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ وَ الْخُزَّانَ يَشْتَاقُونَ إِلَيْكُمْ وَ إِنَّ حَمَلَةَ الْعَرْشِ وَ الْمَلَائِكَةَ المقربون [الْمُقَرَّبِينَ] لَيَخُصُّونَكُمْ بِالدُّعَاءِ وَ يَسْأَلُونَ اللهَ لِمُحِبِّيكُمْ وَ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

يَفْرَحُونَ بِمَنْ قَدِمَ عَلَيْهِمْ مِنْكُمْ كَمَا يَفْرَحُ الْأَهْلُ بِالْغَائِبِ الْقَادِمِ بَعْدَ طُولِ الْغَيْبَةِ يَا عَلِيُّ شِيعَتُكَ الَّذِينَ يَخَافُونَ اللهَ فِي السِّرِّ وَيَنْصَحُونَهُ فِي الْعَلَانِيَةِ يَا عَلِيُّ شِيعَتُكَ الَّذِينَ يَتَنَافَسُونَ فِي الدَّرَجَاتِ لِأَنَّهُمْ يَلْقَوْنَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَ مَا عَلَيْهِمْ ذَنْبٌ يَا عَلِيُّ إِنَّ أَعْمَالَ شِيعَتِكَ سَتُعْرَضُ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ فَأَفْرَحُ بِصَالِحِ مَا يَبْلُغُنِي مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَ أَسْتَغْفِرُ لِسَيِّئَاتِهِمْ يَا عَلِيُّ ذِكْرُكَ فِي التَّوْرَاةِ وَ ذِكْرُ شِيعَتِكَ قَبْلَ أَنْ يُخْلَقُوا بِكُلِّ خَيْرٍ وَ كَذَلِكَ فِي الْإِنْجِيلِ فَسَلْ أَهْلَ الْإِنْجِيلِ وَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ إِلْيَا يُخْبِرُونَكَ مَعَ عِلْمِكَ بِالتَّوْرَاةِ وَ الْإِنْجِيلِ وَ مَا أَعْطَاكَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عِلْمِ الْكِتَابِ وَ إِنَّ أَهْلَ الْإِنْجِيلِ لَيَتَعَاظَمُونَ إِلْيَا وَ مَا يَعْرِفُونَهُ وَ مَا يَعْرِفُونَ شِيعَتَهُ وَ إِنَّمَا يَعْرِفُونَهُمْ بِمَا يَجِدُونَهُمْ فِي كُتُبِهِمْ يَا عَلِيُّ إِنَّ أَصْحَابَكَ ذِكْرُهُمْ فِي السَّمَاءِ أَكْبَرُ وَ أَعْظَمُ مِنْ ذِكْرِ أَهْلِ الْأَرْضِ لَهُمْ بِالْخَيْرِ فَلْيَفْرَحُوا بِذَلِكَ وَ لْيَزْدَادُوا اجْتِهَاداً يَا عَلِيُّ إِنَّ أَرْوَاحَ شِيعَتِكَ لَتَصْعَدُ إِلَى السَّمَاءِ فِي رُقَادِهِمْ وَ وَفَاتِهِمْ فَتَنْظُرُ الْمَلَائِكَةُ إِلَيْهَا كَمَا يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَى الْهِلَالِ شَوْقاً إِلَيْهِمْ وَ لِمَا يَرَوْنَ مِنْ مَنْزِلَتِهِمْ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا عَلِيُّ قُلْ لِأَصْحَابِكَ الْعَارِفِينَ بِكَ يَتَنَزَّهُونَ عَنِ الْأَعْمَالِ الَّتِي يُقَارِفُهَا عَدُوُّهُمْ فَمَا مِنْ يَوْمٍ وَ لَا لَيْلَةٍ إِلَّا وَ رَحْمَةُ اللهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى تَغْشَاهُمْ فَلْيَجْتَنِبُوا الدَّنَسَ يَا عَلِيُّ اشْتَدَّ غَضَبُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَنْ قَلَاهُمْ وَ بَرِئَ مِنْكَ وَ مِنْهُمْ وَ اسْتَبْدَلَ بِكَ وَ بِهِمْ وَ مَالَ إِلَى عَدُوِّكَ وَ تَرَكَكَ وَ شِيعَتَكَ وَ اخْتَارَ الضَّلَالَ وَ نَصَبَ لَكَ وَ لِشِيعَتِكَ وَ أَبْغَضَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ وَ أَبْغَضَ مَنْ وَالاكَ وَ نَصَرَكَ وَ اخْتَارَكَ وَ بَذَلَ مُهْجَتَهُ وَ مَالَهُ فِينَا يَا عَلِيُّ أَقْرِئْهُمْ مِنِّي السَّلَامَ مَنْ رَآنِي مِنْهُمْ وَ مَنْ لَمْ يَرَنِي وَ أَعْلِمْهُمْ أَنَّهُمْ إِخْوَانِي الَّذِينَ أَشْتَاقُ إِلَيْهِمْ فَلْيَلْقَوْا عِلْمِي إِلَى مَنْ يَبْلُغُ الْقُرُونَ بَعْدِي وَ لْيَتَمَسَّكُوا بِحَبْلِ اللهِ وَ لْيَعْتَصِمُوا بِهِ وَ لْيَجْتَهِدُوا فِي الْعَمَلِ فَإِنَّا لَا نُخْرِجُهُمْ مِنْ هُدًى إِلَى ضَلَالَةٍ وَ أَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ رَاضٍ عَنْهُمْ وَ أَنَّهُ يُبَاهِي بِهِمْ مَلَائِكَتَهُ وَ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ بِرَحْمَتِهِ وَ يَأْمُرُ الْمَلَائِكَةَ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُمْ يَا عَلِيُّ لَا تَرْغَبْ عَنْ نُصْرَةِ قَوْمٍ يَبْلُغُهُمْ أَوْ يَسْمَعُونَ أَنِّي أُحِبُّكَ فَأَحَبُّوكَ لِحُبِّي إِيَّاكَ وَ دَانُوا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ بِذَلِكَ وَ أَعْطَوْكَ صَفْوَ الْمَوَدَّةِ مِنْ قُلُوبِهِمْ وَ اخْتَارُوكَ عَلَى الْآبَاءِ وَ الْإِخْوَةِ وَ الْأَوْلَادِ وَ سَلَكُوا طَرِيقَكَ وَ قَدْ حُمِلُوا عَلَى الْمَكَارِهِ فِينَا فَأَبَوْا إِلَّا نَصْرَنَا وَ بَذْلَ الْمُهَجِ فِينَا مَعَ الْأَذَى وَ سُوءِ الْقَوْلِ وَ مَا يُقَاسُونَهُ مِنْ مَضَاضَةِ ذَلِكَ فَكُنْ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بِهِمْ رَحِيماً وَ اقْنَعْ بِهِمْ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اخْتَارَهُمْ بِعِلْمِهِ لَنَا مِنْ بَيْنِ الْخَلْقِ وَ خَلَقَهُمْ مِنْ طِينَتِنَا
وَ اسْتَوْدَعَهُمْ سِرَّنَا وَ أَلْزَمَ قُلُوبَهُمْ مَعْرِفَةَ حَقِّنَا وَ شَرَحَ صُدُورَهُمْ مُتَمَسِّكِينَ بِحَبْلِنَا لَا يُؤْثِرُونَ
عَلَيْنَا مَنْ خَالَفَنَا مَعَ مَا يَزُولُ مِنَ الدُّنْيَا عَنْهُمْ أَيَّدَهُمُ اللّٰهُ وَ سَلَكَ بِهِمْ طَرِيقَ الْهُدَى فَاعْتَصَمُوا
بِهِ وَ النَّاسُ فِي غَمَّةِ الضَّلَالِ مُتَحَيِّرُونَ فِي الْأَهْوَاءِ عَمُوا عَنِ الْحُجَّةِ وَ مَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ
فَهُمْ يُصْبِحُونَ وَ يُمْسُونَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ وَ شِيعَتُكَ عَلَى مِنْهَاجِ الْحَقِّ وَ الْاِسْتِقَامَةِ لَا يَسْتَأْنِسُونَ إِلَى
مَنْ خَالَفَهُمْ وَ لَيْسَتِ الدُّنْيَا مِنْهُمْ وَ لَيْسُوا مِنْهَا أُولَئِكَ مَصَابِيحُ الدُّجَى

ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء و اجدادؑ کے ذریعے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے نقل فرمایا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر فرمایا:

اے علیؑ! بے شک! اللہ عزوجل نے تنگدست اور زمین میں کمزور لوگوں کی محبت تمہارے دل میں ڈال دی ہے۔
تم ان کے بھائی چارے سے اور یہ آپؑ کی امامت سے راضی وخوش ہیں۔ طوبیٰ (جنت) ہے اُس شخص کے لیے جو
آپؑ سے محبت کرے اور آپؑ کی تصدیق کرے اور ویل (جہنم) ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ سے بُغض رکھے اور آپؑ کی
تکذیب کرے۔

اے علیؑ! آپؑ اس اُمت کے لیے (ہدایت کا) نشان ہیں جس نے آپؑ سے محبت کی وہ کامیاب ہوگا اور جس نے
آپؑ سے بُغض رکھا وہ ہلاک ہوگا۔

اے علیؑ! میں علم کا شہر ہوں اور آپؑ اس کا دروازہ ہیں اور کوئی بھی شخص دروازے کے علاوہ شہر میں داخل نہیں
ہو سکتا۔

اے علیؑ! آپؑ سے ہر مودّت رکھنے والا شخص توبہ کرنے والا، محفوظ اور مفلس و نادار ہوتا ہے۔ اگر وہ اللہ کی قسم کھاتا
ہے تو اسے ضرور پورا کرتا ہے۔

اے علیؑ! آپؑ کا ہر (دینی و ایمانی) بھائی پاکیزہ کردار کا مالک اور مخلوق کے نزدیک جدوجہد کرنے والا ہوتا ہے اور
اللہ عزوجل کے نزدیک عظیم قدر ومنزلت کا مالک ہوتا ہے۔

اے علیؑ! آپؑ کے حب دار جنت الفردوس میں اللہ (کی رحمت) کے جوار میں ہوں گے۔ اگر دنیا کی کوئی چیز ان
کے ہاتھ سے نکل جائے تو وہ اس پر افسوس اور ندامت کا اظہار نہیں کرتے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے علیؑ! میں اُس کا دوست ہوں جو تجھ سے دوستی رکھتا ہے اور مَیں اُس کا دشمن ہوں جو تجھ سے دشمنی رکھتا ہے۔

اے علیؑ! جس نے تجھ سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے تجھ سے بُغض رکھا اُس نے مجھ سے بُغض رکھا۔

اے علیؑ! تمھارے (دینی و ایمانی) بھائیوں کے ہونٹ خشک ہوتے ہیں اور ان کے چہروں سے خوفِ خدا ظاہر ہوتا ہے۔

اے علیؑ! تمھارے (دینی و ایمانی) بھائیوں کو تین مقامات پر خوشی و مسرت حاصل ہوگی:

۱- جب ان کے بدن سے روح نکل رہی ہوگی (موت کے وقت) جبکہ اُس وقت میں اور آپؑ اُنھیں دیکھ رہے ہوں گے۔

۲- جب ان کی قبور میں ان سے سوالات پوچھے جائیں گے۔

۳- جب اعمال نامہ پیش کیا جائے گا اور یہ پُل صراط سے گزر رہے ہوں گے، جب کہ مخلوق سے ان کے ایمان کے متعلق سوال کیا جا رہا ہوگا اور وہ کوئی جواب نہ دے پائیں گے۔

اے علیؑ! آپؑ کی جنگ میری جنگ ہے اور آپؑ کی صلح میری صلح ہے اور میری جنگ اللہ کی جنگ ہے اور میری صلح اللہ کی صلح ہے۔ جس نے آپؑ سے صلح رکھی اُس نے مجھ سے صلح رکھی اور جس نے مجھ سے صلح رکھی اُس نے اللہ عزوجل سے صلح رکھی۔

اے علیؑ! اپنے (دینی) بھائیوں کو یہ خوشخبری دے دیں کہ اللہ عزوجل ان سے اس بات پر راضی ہے کہ وہ آپؑ کی امامت اور ولایت پر راضی اور خوش ہوں۔

اے علیؑ! آپؑ مومنوں کے امیر اور روشن پیشانی والوں کے قائد ہیں۔

اے علیؑ! آپؑ کے شیعہ منتخب کیے ہوئے افراد ہیں۔ اگر آپؑ اور آپؑ کے شیعہ نہ ہوتے تو اللہ عزوجل دین کو قائم نہ کرتا۔ اگر آپؑ میں سے کوئی زمین پر نہ آتا تو آسمان سے بارش کے قطرے نازل نہ ہوتے۔

اے علیؑ! جنت میں آپؑ کی زیرِ ملکیت خزانہ ہے اور آپؑ اس پر تسلط و اختیار رکھتے ہیں۔ آپؑ کے شیعہ حزب اللہ (اللہ کا گروہ) کے نام سے پہچانے جاتے ہیں۔

اے علیؑ! آپؑ اور آپؑ کے شیعہ عدل و انصاف کو قائم کرنے والے اور اللہ کی مخلوق میں سے بہترین افراد ہیں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے علیؑ! میں سب سے پہلے قبر سے اُٹھایا جاؤں گا جب کہ آپؑ میرے ہمراہ ہوں گے۔ پھر باقی تمام مخلوق کو قبروں سے اُٹھایا جائے گا۔

اے علیؑ! آپؑ اور آپؑ کے شیعہ حوض (کوثر) پر ہوں گے، جسے آپؑ پسند کریں گے اُسے اس حوض سے سیراب کریں گے اور جسے آپؑ ناپسند کرتے ہوں گے اُسے اس حوض سے ہٹا دیں گے۔ سب سے بڑی ہولناکی (قیامت) کے دن آپؑ عرش کے سائے میں امن و امان میں ہوں گے۔ جب کہ تمام لوگ خوفزدہ ہوں گے مگر آپؑ کو کوئی ڈر، خوف نہ ہوگا۔ لوگ غمگین ہوں گے مگر آپؑ کو حزن و غم نہ ہوگا۔ آپؑ لوگوں کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی ہے۔

”جن کے حق میں ہماری طرف سے پہلے ہی (جنت کی) خوشخبری مل چکی ہو وہ اس (آتشِ جہنم) سے دُور ہوں گے“۔ (سورۂ انبیاء: آیت ۱۰۱)

اور آپؑ ہی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہے:

”انھیں قیامت کے بڑے خوفناک حالات بھی خوفزدہ نہیں کریں گے اور فرشتے انھیں لینے آئیں گے (اور کہیں گے) یہ تمھارا وہی دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا“۔ (سورۂ انبیاء: آیت ۱۰۳)

اے علیؑ! آپؑ اور آپؑ کے شیعہ محشر کے میدان میں بلائے جائیں گے اور آپؑ جنتوں میں نعمتوں سے سرفراز ہوں گے۔

اے علیؑ! ملائکہ اور خازنِ جنت آپؑ کے مشتاق ہیں، حاملینِ عرش اور مقرب فرشتے آپؑ کے لیے خاص دُعا کریں گے اور وہ آپؑ کے حُب داروں کے لیے اللہ سے سوال کریں گے اور جب آپؑ میں سے کوئی شخص ان کے پاس جائے گا تو وہ یوں خوشی کا اظہار کریں گے جیسا کوئی شخص کافی عرصہ غیب رہنے کے بعد اپنے خاندان والوں سے ملتا ہے تو جیسے اس کے خاندان والے خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔

اے علیؑ! آپؑ کے شیعہ خلوت میں اللہ سے ڈرتے ہیں اور اعلانیہ خود کو اس کے لیے خالص اور صاف رکھتے ہیں۔

اے علیؑ! آپؑ کے شیعہ (جنت کے) درجات کے لیے ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کے لیے کوشاں ہوں گے کیونکہ وہ اس حالت میں اللہ عزوجل کی بارگاہ میں پیش ہوں گے کہ ان کے ذمے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

اے علیؑ! ہر جمعہ کے دن آپؑ کے شیعوں کے اعمال میرے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ ان میں سے نیک و صالح لوگوں کے اعمال دیکھ کر میں خوش ہوتا ہوں اور گناہ گاروں کے گناہوں کی بخشش کے لیے خدا سے استغفار کرتا ہوں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے علیؑ! آپؑ کا ذکر تورات میں کیا گیا ہے اور آپؑ کے شیعوں کی خلقت سے پہلے مکمل طور پر خیر اور بھلائی سے ان کا ذکر کیا گیا ہے اور اسی طرح انجیل میں آپؑ کا ذکر موجود ہے۔ پس! آپؑ اہلِ انجیل اور اہلِ کتاب سے الیا کے بارے میں سوال کریں (یعنی ان کی کتابوں میں ایلیا کون ہے؟) تو وہ آپؑ کو یہ خبر دیں گے حالانکہ آپؑ خود بھی تورات و انجیل کا بخوبی علم رکھتے ہیں اور جو کچھ اللہ عزوجل نے آپؑ کو علم الکتاب عطا کیا ہے اس کی بنا پر آپؑ جانتے ہیں کہ اہلِ انجیل کے نزدیک ایلیا کی عظیم قدرومنزلت ہے۔ یہ (اپنی کتابوں کے توسط سے) ایلیا اور اس کے شیعوں کو پہچانتے ہیں۔ ان کی کتابوں میں ان کے متعلق جو کچھ بیان ہوا ہے وہ اس کے ذریعے ان کی معرفت رکھتے ہیں۔

اے علیؑ! آپؑ کے شیعوں کا ذکر زمین والوں سے زیادہ آسمان والوں کے نزدیک عظیم اور بلند و برتر ہے۔ ان کا آسمان پر خیر و بھلائی سے ذکر کیا جاتا ہے اور آسمانی مخلوق والے اس ذکر سے خوش ہوتے ہیں اور یہ ذکر کرنے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرتے ہیں۔

اے علیؑ! آپؑ کے شیعوں کی اَرواح وفات کے بعد آسمان کی طرف بلند ہو جاتی ہیں اور فرشتے آپؑ کے شیعوں کی روحوں کو اس شوق سے دیکھتے ہیں جیسے لوگ مہینے کے پہلے چاند کو اشتیاق سے دیکھ رہے ہوتے ہیں اور یہ اللہ عزوجل کے نزدیک اپنی قدرومنزلت کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

اے علیؑ! اپنے صاحبانِ معرفت اصحاب (شیعوں) سے کہہ دیجیے کہ وہ آپؑ (سے نسبت) کی وجہ سے ان کاموں سے دُور رہیں جن گناہوں سے ان کے دشمن آلودہ ہوتے ہیں اور کوئی دن اور رات ایسی نہیں ہوتی جس میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی رحمت ان پر سایہ نہ کرتی ہو، لہٰذا وہ گناہوں کی میل کچیل سے دُور رہیں۔

اے علیؑ! اللہ عزوجل اس شخص پر سخت غضب ناک ہوتا ہے جس نے ان (شیعیانِ علیؑ) سے بُغض رکھا اور جس نے آپؑ اور ان (شیعیانِ علیؑ) سے دُوری و بیزاری اختیار کی اور آپؑ اور آپؑ کے شیعوں کے دشمن کی طرف مائل ہو کر گمراہی اختیار کی، آپؑ اور آپؑ کے شیعوں سے دشمنی و عداوت رکھی، اور ہم اہلِ بیتؑ سے بُغض و کینہ رکھا اور جس نے آپؑ کے حب داروں اور آپؑ کی نصرت کی اور جس نے آپؑ کو اختیار کیا اور آپؑ کی راہ میں اپنی جان اور مال کو خرچ کیا ان سے بُغض رکھا۔

اے علیؑ! ان کو میرا اسلام کہنا خواہ ان میں سے کسی نے میری زیارت کی ہو یا نہ کی ہو، اور انھیں بتانا کہ وہ میرے بھائی ہیں جن کا مَیں مشتاق ہوں۔ پس! وہ کئی صدیوں کے بعد بھی میرے عمل سے آراستہ رہیں اور اللہ کی رسّی سے متمسک

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رہیں اور اسے مضبوطی سے تھامے رکھیں اور وہ عمل کے لیے کوششیں کریں۔ بے شک! ہم انھیں ہدایت سے نکال کر گمراہی کی طرف نہیں لے جائیں گے اور انھیں یہ خبر دے دیں کہ اللہ عزوجل ان سے راضی ہے اور وہ ان کے ذریعے اپنے فرشتوں پر فخر و مباہات کرتا ہے اور ہر جمعہ کے دن ان پر اپنی رحمت کی نگاہ کرتا ہے اور فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ ان کے لیے استغفار کریں۔

اے علیؑ! اس قوم کی نصرت و مدد کرنے سے رُوگردانی مت کریں جن کو یہ خبر پہنچے یا وہ یہ سنیں کہ مَیں آپؑ سے محبت رکھتا ہوں، لہٰذا وہ تمھارے ساتھ میری محبت کی وجہ سے تم سے محبت رکھتے ہیں اور اس عمل کے ذریعے اللہ عزوجل کا قرب حاصل کرتے ہیں اور اپنے دلوں سے خالص مودّت تجھ سے کرتے ہیں اور آباء و اجداد، بہن بھائیوں اور اولاد پر تجھے ترجیح دیتے ہیں اور وہ تیرے راستے پر چلتے ہیں اور انھوں نے ہماری خاطر تکالیف و مصائب برداشت کیے اور یہ ہمارے علاوہ کسی کی مدد نہیں کرتے اور یہ ہماری خاطر اذیتیں، غلط باتیں اور تکالیف محسوس کرنے کے باوجود اپنی جان ہم پر نچھاور کرتے ہیں۔

پس! آپؑ ان پر مہربان رہیں اور انھیں اس بات سے آگاہ اور قائل فرمائیں کہ اللہ عزوجل نے اپنی مخلوق سے انھیں اپنے علم کے لیے منتخب کیا ہے اور اُس نے انھیں ہماری طینت (مٹی) سے پیدا کیا ہے اور ان میں ہمارے راز کو ودیعت فرمایا ہے اور ان کے دلوں کو ہماری حق کی معرفت نصیب کی ہے اور ہماری رسّی (ولایتِ محمدؐ اور آلِ محمدؑ) سے متمسک رہنے کی بناء پر ان کے سینوں کو کشادہ فرمایا ہے۔

یہ ہمارے مخالفین کو ہم پر ترجیح نہیں دیتے، خواہ اس کی خاطر انھیں جس قدر دُنیوی نقصان اُٹھانا پڑے۔ اللہ ان کی نصرت و تائید فرماتا ہے اور انھیں ہدایت کے راستے پر گامزن رکھتا ہے۔ پس! یہ لوگ ہدایت کے راستے سے وابستہ ہیں جب کہ باقی لوگ گمراہی میں بھٹک رہے ہیں اور اپنی خواہشاتِ نفسانی میں حیران و پریشان اور حجتِ خدا سے منحرف ہیں اور اللہ عزوجل کی طرف سے جو کچھ آیا ہے اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ پس! یہ لوگ صبح و شام اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں جبکہ آپؑ کے شیعہ استقامت اور حق کے راستے پر چل رہے ہیں۔ یہ اپنے مخالفین سے محبت و انس نہیں رکھتے اور دنیا ان سے نہیں اور یہ دنیا سے نہیں (یعنی دنیا ان سے خوش نہیں اور یہ دنیا والوں سے خوش نہیں)۔ یہ تاریکی میں روشن چراغ ہیں۔ [1]

---

[1] بحارالانوار: ج ۶۵، باب ۱۵، ح ۹۱، ص ۳۵؛ امالی شیخ صدوقؒ: مجلس ۸۳، ح ۴، ص ۵۶۱؛ فضائل الشیعہ: ۱۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پانچواں باب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لوحِ سیّدہؑ پر ائمہ معصومینؑ کے نام

1/352 وَ بِالْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَحَّامِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ الرَّوَّاسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعُمَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ سَيِّدِنَا أَبِي عَبْدِ اللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: قَالَ أَبِي لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ لِي إِلَيْكَ حَاجَةٌ أُرِيدُ أَخْلُو بِكَ فِيهَا فَلَمَّا خَلَا بِهِ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ قَالَ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنِ اللَّوْحِ الَّذِي رَأَيْتَهُ فِي يَدَيْ أُمِّي فَاطِمَةَ قَالَ جَابِرٌ أَشْهَدُ بِاللهِ لَقَدْ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ وَ عَلَى ذُرِّيَّتِهِمَا لِأُهَنِّئَهَا بِوَلَدِهَا الْحُسَيْنِ فَإِذَا بِيَدِهَا لَوْحٌ أَخْضَرُ مِنْ زَبَرْجَدَةٍ خَضْرَاءَ فِيهِ كِتَابٌ أَنْوَرُ مِنَ الشَّمْسِ وَ أَطْيَبُ رَائِحَةً مِنَ الْمِسْكِ الْأَذْفَرِ فَقُلْتُ مَا هٰذَا يَا بِنْتَ رَسُولِ اللهِ؛ فَقَالَتْ هٰذَا لَوْحٌ أَهْدَاهُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ إِلَى أَبِي فِيهِ اسْمُ أَبِي وَ اسْمُ بَعْلِي وَ اسْمُ الْأَوْصِيَاءِ بَعْدَهُ مِنْ وُلْدِي فَسَأَلْتُهَا أَنْ تَدْفَعَهُ إِلَيَّ لِأَنْسَخَهُ فَفَعَلَتْ قَالَ لَهُ فَهَلْ لَكَ أَنْ تُعَارِضَنِي بِهِ؛ قَالَ نَعَمْ فَمَضَى جَابِرٌ إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَتَى بِصَحِيفَةٍ مِنْ كَاغَذٍ فَقَالَ لَهُ انْظُرْ فِي صَحِيفَتِكَ حَتَّى أَقْرَأَهَا عَلَيْكَ فَكَانَ فِي صَحِيفَتِهِ مَكْتُوبٌ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ هٰذَا كِتَابٌ مِنَ اللهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ أَنْزَلَهُ الرُّوحُ الْأَمِينُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ يَا مُحَمَّدُ عَظِّمْ أَسْمَائِي وَ اشْكُرْ نَعْمَائِي وَ لَا تَجْحَدْ آلَائِي وَ لَا ترجو (تَرْجُ) سِوَايَ وَ لَا تَخْشَ غَيْرِي فَإِنَّهُ مَنْ يرجو (يَرْجُ) سِوَايَ وَ يَخْشَ غَيْرِي أُعَذِّبُهُ عَذَاباً لَا أُعَذِّبُهُ أَحَداً مِنَ الْعَالَمِينَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ وَ فَضَّلْتُ وَصِيَّكَ عَلَى الْأَوْصِيَاءِ وَ جَعَلْتُ الْحَسَنَ عَيْبَةَ عِلْمِي مِنْ بَعْدِ انْقِضَاءِ مُدَّةِ أَبِيهِ وَ الْحُسَيْنَ خَيْرَ أَوْلَادِ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ فِيهِ تَثْبُتُ الْإِمَامَةُ وَ مِنْهُ يُعْقَبُ عَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِينَ وَ مُحَمَّدٌ الْبَاقِرُ لِعِلْمِي وَ الدَّاعِي إِلَى سَبِيلِي عَلَى مِنْهَاجِ الْحَقِّ وَ جَعْفَرٌ الصَّادِقُ فِي الْقَوْلِ وَ الْعَمَلِ سَبَبٌ مِنْ بَعْدِهِ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فِتْنَةٌ صَمَّاءُ فَالْوَيْلُ كُلُّ الْوَيْلِ لِلْمُكَذِّبِ لِعَبْدِي وَ خَيْرُ مَنْ فِي خَلْقِي مُوسٰى وَ عَلِيُّ الرِّضَا يَقْتُلُهُ عِفْرِيتٌ كَافِرٌ يُدْفَنُ فِي الْمَدِينَةِ الَّتِي بَنَاهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ إِلٰى جَنْبِ شَرِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَ مُحَمَّدٌ الْهَادِي إِلٰى سَبِيلِ الذَّابُّ عَنْ حَرِيمِي وَ الْقَائِمُ فِي رَعِيَّتِهِ الْحَسَنُ الْأَغَرُّ يَخْرُجُ مِنْهُ ذُو الْاِسْمَيْنِ عَلِيٌّ وَ الْخَلَفُ مُحَمَّدٌ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ عَلٰى رَأْسِهِ غَمَامَةٌ بَيْضَاءُ تُظِلُّهُ مِنَ الشَّمْسِ يُنَادِي بِلِسَانٍ فَصِيحٍ وَ يَسْمَعُهُ الثَّقَلَانِ وَ الْخَافِقَانِ هُوَ الْمَهْدِيُّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْراً

ابوعبداللہ حضرت امام جعفر (صادق) بن محمد (باقر) علیہما السلام بیان فرماتے ہیں کہ میرے والد گرامی (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) نے جابر بن عبداللہ سے فرمایا: مجھے آپ سے ایک ضروری کام ہے اور میں آپ سے تنہائی میں وہ بات کرنا چاہتا ہوں۔ پھر تنہائی میں آپؑ نے جنابِ جابرؓ سے فرمایا: آپ مجھے اُس لوح (تختی) کے متعلق بتائیں جو آپ نے میری دادی حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے دستِ مبارک میں دیکھی تھی۔

جنابِ جابرؓ نے عرض کیا: میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور ان کے دونوں بیٹوں کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ آپؑ کو آپؑ کے بیٹے حضرت امام حسینؑ کی ولادت پر مبارک باد پیش کروں۔ جب میں وہاں گیا تو میں نے آپؑ کے دستِ مبارک میں سبز زبرجد سے زیادہ سبز ایک لوح (تختی) دیکھی جس کی کتابت سورج سے زیادہ روشن تھی اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ پاکیزہ تھی۔

میں نے عرض کیا: اے بنتِ رسولِ خدا! یہ کیا ہے؟

جنابِ فاطمہؑ نے فرمایا: یہ وہ لوح ہے جو اللہ عزوجل نے میرے والد گرامی کو تحفہ کے طور پر عنایت فرمائی ہے۔ اس میں میرے والد گرامی، میرے شوہر اور ان کے بعد میری اولاد سے ہونے والے اوصیاءؑ کے نام موجود ہیں۔

یہ سن کر میں نے عرض کیا: کیا آپ مجھے یہ لوح عنایت فرما سکتی ہیں تاکہ میں اسے اپنے پاس حرف بحرف نقل کروں تو انھوں نے مجھے ایسا کرنے کی اجازت دے دی۔

پھر امام محمد باقر علیہ السلام نے جنابِ جابرؓ سے کہا: کیا تم مجھے وہ (اپنی تیار کردہ) لوح دکھا سکتے ہو؟ تو اس نے جواب دیا: جی ہاں۔

پھر جنابِ جابرؓ اپنے گھر گئے اور کاغذ کا ایک صحیفہ اُٹھا لائے اور آپؑ نے ان سے فرمایا: تم اپنے صحیفہ میں دیکھو تاکہ میں تمھیں یہ پڑھ کر سناؤں جبکہ اس صحیفہ میں درج ذیل عبارت تحریر تھی:

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ کتاب اللہ کی طرف سے ہے جو عزیز (غالب) اور علیم (بخوبی جاننے والا) ہے اسے روح الامین (حضرت جبرئیلؑ) لے کر خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئے۔

اے محمدؐ! میرے ناموں کی تعظیم کریں اور میری نعمتوں کا شکر بجالائیں اور میری نعمتوں کا انکار نہ کریں۔ آپؐ میرے علاوہ کسی اور سے اُمید نہ رکھیں اور میرے علاوہ کسی اور سے نہ ڈریں کیونکہ جو میرے علاوہ کسی اور سے اُمید رکھتا ہے اور میرے علاوہ کسی اور سے ڈرتا ہے تو میں اسے ایسا (دردناک) عذاب دوں گا کہ میں نے سارے جہانوں میں کسی اور کو ایسے عذاب سے دوچار نہ کیا ہوگا۔

اے محمدؐ! میں نے آپؐ کو تمام انبیاءؑ پر برگزیدہ کیا اور میں نے آپؐ کے وصی کو تمام اوصیاءؑ پر فضیلت بخشی اور حسنؑ کو ان کے والد کی مدتِ امامت کے بعد اپنے علم کا خزانہ قرار دیا اور حسینؑ کو اوّلین و آخرین میں سے ہر اولاد سے بہتر و برتر قرار دیا اور ان (کی اولاد) میں امامت کو ہمیشہ قائم رکھوں گا، ان کی اولاد میں علی زین العابدینؑ کو رکھا اور پھر محمدؑ کو اپنے علم کو شگافتہ کرنے والا اور حق کے راستے پر چلتے ہوئے لوگوں کو میرے راستے کی طرف بلانے والا قرار دیا۔ ان کے بعد جعفرؑ جو قول اور عمل میں صادق (سچے) ہیں۔ ان کے بعد ایک فتنہ نمودار ہوگا اور ہر طرح کی بدبختی ہے اُس شخص کے لیے جو میرے عبد (بندے) اور میری مخلوق میں سب سے بہتر و برتر فرد موسیٰؑ (کاظمؑ) کو جھٹلائے۔ پھر علی رضاؑ ہوں گے جن کو ایک خبیث کافر قتل کرے گا اور انھیں اس شہر میں دفن کیا جائے گا جس کی بنیاد ایک نیک و صالح بندے نے رکھی تھی اور یہ اللہ کی مخلوق میں شریر شخص کے پہلو میں دفن ہوں گے۔ ان کے بعد محمدؑ (تقیؑ) ہوں گے جو میرے راستے کی طرف ہدایت و رہنمائی کرنے والے اور میری حُرمت کا دفاع کرنے والے ہوں گے اور اس کی اولاد سے دو نام نکلیں گے۔ ان میں سے ایک علیؑ (نقیؑ) ہوگا اور دوسرا روشن پیشانی والا حسن (عسکریؑ) ہوگا جس کی رعایا (اولاد) میں قائم آلِ محمدؑ ہوگا اور اس (حسن عسکریؑ) کا جانشین محمدؑ (امام مہدیؑ) ہوگا جو آخری زمانے میں یوں ظاہر ہوں گے کہ ان کے سر مبارک پر ایک سفید بادل نے سایہ کر رکھا ہوگا جو انھیں سورج (کی تپش) سے محفوظ رکھے گا۔ یہ فصیح زبان میں ندا دیں گے، جسے تمام جن و انس اور مشرق و مغرب والے سنیں گے۔ یہ آلِ محمدؑ سے مہدیؑ ہوں گے جو زمین کو یوں عدل و انصاف سے بھر دیں گے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جیسے وہ اس سے پہلے ظلم و جور سے بھر چکی ہو گی"۔ [1]

مولا علیؑ کو مبارک باد

2/353 حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: لَمَّا أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ كُنَّا بِغَدِيرِ خُمٍّ فَنَادَى الصَّلَاةَ جَامِعَةً وَ كُسِحَ تَحْتَ شَجَرَتَيْنِ فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ، قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ مِنْ نَفْسِهِمَا، قَالُوا بَلَى قَالَ هٰذَا مَوْلَى مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ قَالَ فَلَقِيَهُ عُمَرُ فَقَالَ هَنِيئاً لَكَ يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ أَصْبَحْتَ وَ أَمْسَيْتَ مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ

براء سے مروی ہے کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حجۃ الوداع سے واپس آ رہے تھے اور ہم غدیر خم کے مقام پر پہنچے تو آپؐ نے فرمایا: سب نماز کے لیے جمع ہو جائیں اور دو درختوں کے نیچے جھاڑو لگوایا۔ پھر آپؐ نے حضرت علی علیہ السلام کا بازو پکڑ کر فرمایا:

کیا میں مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ ان پر حق نہیں رکھتا؟ تو سب نے جواب دیا: جی بالکل ایسا ہی ہے اے اللہ کے رسولؐ۔ پھر آپؐ نے فرمایا: کیا میں ہر مومن اور مومنہ پر ان کی جان سے زیادہ ان پر حق نہیں رکھتا؟ تو لوگوں نے جواب دیا: بالکل ایسا ہی ہے۔

اس کے بعد آپؐ نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اس کا یہ (علیؑ) مولا ہے۔ اے اللہ! تُو اُس سے محبت رکھ جو اِس سے محبت رکھے اور تُو اُس سے دشمنی رکھ جو اِس سے دشمنی رکھے۔ اس اعلان کے بعد حضرت عمر کی حضرت علی علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو انھوں نے (مبارکباد دیتے ہوئے) کہا: "اے ابوطالبؑ کے بیٹے! آپ کو مبارک ہو کہ آپؑ ہر مومن اور مومنہ کے مولا ہو گئے ہیں"۔ [2]

شیعہ کو بخشش کی بشارت

3/354 وَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْفَحَّامِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمَنْصُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمُّ أَبِي (أَبُو) مُوسَى بْنُ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۱۳، ص ۲۹۱؛ کمال الدین وتمام النعمۃ: ۱/ ۳۰۸؛ عیون اخبار الرضاؑ: ۲۵

[2] بحار الانوار: ج ۳۷، ص ۱۷۹؛ الطرائف ابن طاؤس: ۱۴۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عِیسَی بنِ أَحمَدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بنُ مُوسَی بنِ عِیسَی بنِ أَحمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِی الإِمَامُ عَلِیُّ بنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِی أَبِی مُحَمَّدُ بنُ عَلِیٍّ قَالَ: حَدَّثَنِی مُوسَی بنُ جَعفَرٍ عَلَیهِمَا السَّلَامُ قَالَ: قَالَ سَیِّدُنَا الصَّادِقُ قَالَ رَسُولُ اللهِ: یَا عَلِیُّ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَد غَفَرَ لَكَ وَلِشِیعَتِكَ وَلِمُحِبِّی شِیعَتِكَ فَأَبشِر فَأَبشِر فَإِنَّكَ الأَنزَعُ البَطِینُ مَنزُوعٌ مِنَ الشِّركِ بَطِینٌ مِنَ العِلمِ.

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے (اپنے آباء و اجداد سے نقل کرتے ہوئے) فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! بے شک! اللہ عزوجل نے آپؑ کو، آپؑ کے شیعوں کو اور آپؑ کے شیعوں سے محبت رکھنے والوں کو بخش دیا ہے۔ پس! آپؑ انھیں بشارت دے دیں۔ آپؑ یہ بشارت دے دیں۔ یقیناً آپؑ خالی اور بھرے ہوئے ہیں، آپؑ شرک سے خالی اور علم سے بھرے ہوئے ہیں۔ [1]

اسمِ فاطمہؑ کی علت

4/355 وَبِهَذَا الإِسنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّمَا سَمَّیتُ ابنَتِی فَاطِمَةَ لِأَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَطَمَهَا وَفَطَمَ مَن أَحَبَّهَا مِنَ النَّارِ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری بیٹی کا نام فاطمہؑ اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اللہ عزوجل نے اسے اور اس کے حُب دار کو جہنم کی آگ سے دُور رکھا ہے۔ [2]

رسالت کے ہاتھ میں امامت کا ہاتھ

5/356 حَدَّثَنَا سَعِیدُ بنُ عُثمَانَ عَنِ الفُضَیلِ بنِ الزُّبَیرِ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بنُ عُثمَانَ عَنِ الفُضَیلِ بنِ الزُّبَیرِ قَالَ: أَنبَأَنِی دَاوُدُ قَالَ قُلتُ لِابنِ عُمَرَ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِیثٍ حَدَّثَنِیهِ زَیدُ بنُ أَرقَمَ، قَالَ بَلَی قُلتُ أَخبَرَنِی زَیدٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ یَقُولُ یَومَ الغَدِیرِ مَن كُنتُ مَولَاهُ فَعَلِیٌّ مَولَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَن وَالَاهُ وَعَادِ مَن عَادَاهُ قَالَ أَنَا رَأَیتُ رَسُولَ اللهِ أَخَذَ بِیَدِ عَلِیٍّ حَتَّی رَأَیتُ بَیَاضَ إِبطَیهِمَا وَرَسُولُ اللهِ یَقُولُ مَن كُنتُ مَولَاهُ فَعَلِیٌّ مَولَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَن وَالَاهُ وَعَادِ مَن عَادَاهُ قَالَ قُلتُ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۱۷، ص ۲۹۳؛ بحارالانوار: ۶۸/ ۱۰۱

[2] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۱۸، ص ۲۹۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَسَمِعَ ذٰلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ قَالَ إِيْ وَ اللّٰهِ لَقَدْ سَمِعَا

داوُد بیان کرتا ہے کہ میں نے ابن عمر سے کہا: کیا میں تمھیں ایک ایسی حدیث سناؤں جو مجھے زید بن ارقم نے سنائی تھی تو اس نے کہا: جی ہاں! سناؤ۔ تو میں نے کہا: زید نے مجھے یہ بتایا کہ مَیں نے غدیر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جس کا مَیں مولا ہوں اُس کا علیؑ مولا ہے۔ اے اللہ! تُو اُس سے محبت رکھ جو اِس سے محبت رکھے اور تُو اُس سے دشمنی رکھ جو اِس سے دشمنی رکھے۔ زید نے کہا کہ مَیں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کا بازو پکڑ کر اس قدر بلند کیا کہ آپؐ کی بغلوں کی سفیدی مجھے نظر آئی اور اُس وقت رسولؐ اللہ فرما رہے تھے:

''جس کا مَیں مولا ہوں اُس کا علیؑ مولا ہے۔ اے اللہ! تُو اُس سے محبت رکھ جو اِس سے محبت رکھے اور تُو اُس سے دشمنی رکھ جو اِس سے دشمنی رکھے''۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے زید بن ارقم سے پوچھا: کیا ابوبکر و عمر نے بھی رسولؐ اللہ کا یہ فرمان سنا تھا تو اس نے جواب دیا: ہاں، خدا کی قسم! ان دونوں نے سنا تھا۔ [1]

امیرالمومنینؑ کو سلام کرو

6/357 عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو الْجَارُودِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُسَاوِرٍ عَنْ أَبِي الْجَارُودِ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: كُنَّا إِذَا سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ كَانَ عَلِيٌّ صَاحِبَ مَتَاعِهِ يَضُمُّهُ إِلَيْهِ وَ إِذَا نَزَلْنَا تَعَاهَدَ مَتَاعَهُ فَإِنْ كَانَ شَيْءٌ يَرُمُّهُ رَمَّهُ أَوْ كَانَتْ نَعْلٌ خَصَفَهَا فَنَزَلْنَا يَوْماً مَنْزِلًا فَأَقْبَلَ عَلِيٌّ بِنَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ سَلِّمْ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَ أَنْتَ حَيٌّ قَالَ وَ أَنَا حَيٌّ قَالَ وَ مَنْ ذٰلِكَ قَالَ خَاصِفُ النَّعْلِ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَ أَنْتَ حَيٌّ قَالَ وَ أَنَا حَيٌّ قَالَ وَ مَنْ ذٰلِكَ قَالَ خَاصِفُ النَّعْلِ قَالَ بُرَيْدَةُ فَكُنْتُ أَنَا فِيمَنْ دَخَلَ مَعَهُمْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ فَأَمَرَنِي أَنْ أُسَلِّمَ عَلَى عَلِيٍّ فَأَتَيْتُهُ فَسَلَّمْتُ كَمَا سَلَّمُوا عَلَيْهِ

بُریدہ اسلمی سے مروی ہے کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سفر کرتے تو حضرت علی علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

[1] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کے سامان کو اپنے ساتھ رکھتے اور جب ہم کسی جگہ پر قیام کرنے کے لیے رُکتے تو آپؑ رسولؐ اللہ کے سامان کی حفاظت دیکھ بھال کرتے۔ اگر آپؐ کے اُونٹ کی رسّی کو باندھنا ہوتا تو آپؑ باندھتے یا آپؐ کے جوتے کو پیوند لگانا ہوتا تو آپؑ لگا دیتے۔

ایک دن ہم نے ایک منزل پر قیام کیا تو حضرت علی علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوتے کو پیوند لگانے بیٹھ گئے۔ اتنے میں حضرت ابوبکر رسولؐ اللہ کے پاس حاضر ہوئے تو رسولؐ اللہ نے ان سے فرمایا: اے ابوبکر! امیرالمومنین کو سلام کرو۔ اس پر حضرت ابوبکر نے کہا: یارسولؐ اللہ! ابھی تو آپؐ بھی حیات ہیں اور مَیں بھی۔ تو یہ امیرالمومنین کون ہے؟ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ جو شخص جوتے کو پیوند لگا رہا ہے۔ پھر حضرت عمر رسولؐ اللہ کے پاس حاضر ہوئے اور آپؐ کو سلام کیا تو آپؐ نے فرمایا: جاؤ اور امیرالمومنینؑ کو سلام کرو۔ تو انھوں نے عرض کیا: ابھی تو آپؐ بھی حیات ہیں اور میں بھی۔ تو یہ امیرالمومنینؑ کون ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا: یہ جو شخص جوتے کو پیوند لگا رہا ہے۔

بُریدہ کہتا ہے: جو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے، مَیں بھی ان میں شامل تھا۔ پھر آپؐ نے مجھے حکم دیا کہ میں علی صلوات اللہ علیہ کو سلام کروں تو میں حضرت علی علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور جیسے باقی لوگوں نے آپؑ کو (امیرالمومنین) کہہ کر سلام کیا تھا تو میں نے بھی ویسے آپؑ کی خدمت میں سلام پیش کیا۔

پُلِ صراط پر ولایتِ علیؑ کا سوال

7/358 حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْغَزَالِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ غَزْوَانَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَقِفُ أَنَا وَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَى الصِّرَاطِ بِيَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا سَيْفٌ فَمَا يَمُرُّ أَحَدٌ إِلَّا سَأَلْنَاهُ عَنْ وَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَمَنْ كَانَتْ مَعَهُ وَ إِلَّا ضَرَبْنَا عُنُقَهُ وَ أَلْقَيْنَاهُ فِي النَّارِ وَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَ قِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو مَیں اور علیؑ ابن ابی طالبؑ صراط (پُل) پر کھڑے ہوں گے اور ہم میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں تلوار ہوگی اور جو بھی صراط سے گزرے گا ہم اس سے علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت کا سوال کریں گے۔ پس! جو شخص آپؑ کی ولایت پر ایمان رکھتا ہوگا وہ وہاں سے گزر جائے گا ورنہ ہم اس کی گردن پر ضرب لگائیں گے اور اُسے جہنم کی آگ میں ڈال دیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی رُو سے ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ

"انھیں روکو ان سے سوال کیا جائے گا۔ تمھیں کیا ہوا ہے کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے بلکہ آج تو وہ گردنیں جھکائے (کھڑے) ہیں"۔ (سورۂ صافات: آیت ۲۴-۲۶) (۱)

منکرِ ولایت اوندھے منہ جہنم میں

8/359 عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْفَحَّامِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمَنْصُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمُّ أَبِي (أَبُو) مُوسَى عِيسَى بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى الْمَنْصُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْإِمَامُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي وَ آبَائِي إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: يَا عَلِيُّ خَلَقَنِي اللهُ تَعَالَى وَ أَنْتَ مِنْ نُورِ اللهِ حِينَ خَلَقَ آدَمَ فَأَفْرَغَ ذَاكَ فِي صُلْبِهِ فَأَفْضَى بِهِ إِلَى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ثُمَّ افْتَرَقَا مِنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَا فِي عَبْدِ اللهِ وَ أَنْتَ فِي أَبِي طَالِبٍ لَا تَصْلُحُ النُّبُوَّةُ إِلَّا لِي وَلَا تَصْلُحُ الْوَصِيَّةُ إِلَّا لَكَ فَمَنْ جَحَدَ وَصِيَّتَكَ جَحَدَ نُبُوَّتِي أَكَبَّهُ اللهُ عَلَى مَنْخِرَيْهِ فِي النَّارِ

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! اللہ تعالی نے مجھے اور آپؑ کو آدم کی خلقت سے پہلے اپنے نُور سے خلق فرمایا۔ پھر اس نے یہ نُور صلبِ آدم میں رکھا اور یہ نُور سفر کرتا ہوا حضرت عبدالمطلبؑ کے صلب میں آیا۔ پھر یہ صلبِ عبدالمطلبؑ سے دو حصوں میں تقسیم ہوا۔ مجھے صلبِ عبداللہؑ میں اور آپؑ کو صلبِ ابوطالبؑ میں رکھا۔ نبوت کی صلاحیت صرف مجھ میں ہے اور وصی بننے کی صلاحیت صرف آپؑ میں ہے۔ پس! جس نے آپؑ کی وصایت (وصی ہونے) سے انکار کیا اس نے میری نبوت کا انکار کیا اور اللہ اسے اوندھے منہ جہنم کی آگ میں ڈالے گا۔ (۲)

یا محمدؐ! علیؑ کو امیر المومنینؑ کہیں

9/360 وَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ كُنْتُ مِنْ رَبِّي كَقَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى رَبِّي مَا أَوْحَى ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اقْرَأْ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَمَا

---

(۱) بحارالانوار: ج ۲۴، ص ۲۷۳

(۲) امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۲۲، ص ۲۹۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سَمَّيْتُ بِهٰذَا الْاِسْمِ أَحَداً قَبْلَهُ وَلَا أُسَمِّي بِهٰذَا أَحَداً بَعْدَهُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مجھے (معراج کے لیے) آسمان پر لے جایا گیا تو میں اپنے پروردگار سے
نسبت رکھتا تھا جیسے دو کمانوں کے درمیان یا اس سے بھی کم فاصلہ ہو۔ پھر میرے پروردگار نے مجھے وحی کی
کی۔ پھر اُس نے فرمایا: اے محمدؐ! آپؐ علی ابن ابی طالبؑ کو امیر المومنین کہیں، میں نے نہ ان سے پہلے کسی کو یہ
ہے اور نہ ان کے بعد کسی کو یہ نام دوں گا۔ (1)

پرچم رسولؐ، مولا علیؑ کے ہاتھ میں

10/361 قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ رَايَةَ النَّبِيِّ يَوْمَ أُحُدٍ كَانَتْ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ رَايَةُ الْأَنْصَارِ مَعَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَ كَانَ لِوَاءُ الْمُشْرِكِينَ مَعَ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْجُهَنِيِّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَنَا الْقَاصِمُ وَ حَمَلَ عَلِيٌّ عَلَى طَلْحَةَ فَقَتَلَهُ وَ وَقَعَ اللِّوَاءُ فَأَخَذَهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْجُهَنِيُّ فَحَمَلَهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ يَا قَاصِمُ؛ قَالَ عَلِيٌّ نَعَمْ وَ حَمَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَتَلَهُ وَ وَقَعَ اللِّوَاءُ فَأَخَذَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيُّ فَحَمَلَ عَلِيٌّ فَقَتَلَهُ وَ وَقَعَ اللِّوَاءُ فَأَخَذَهُ كَلَدَةُ بْنُ طَلْحَةَ فَحَمَلَ عَلَيْهِ عَلِيٌّ فَقَتَلَهُ وَ وَقَعَ اللِّوَاءُ فَأَخَذَهُ المحالس (الْجُلَاسُ) بْنُ طَلْحَةَ فَحَمَلَ عَلَيْهِ عَلِيٌّ فَقَتَلَهُ وَ وَقَعَ اللِّوَاءُ فَأَخَذَهُ مَوْلَاهُمْ صِرَارٌ فَحَمَلَ عَلَيْهِ عَلِيٌّ فَضَرَبَ يَدَهُ الْيُمْنٰى فَطَرَحَ اللِّوَاءَ فَأَخَذَهُ صِرَارٌ بِشِمَالِهِ فَنَصَبَهُ فَحَمَلَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ فَضَرَبَ شِمَالَهُ فَأَبَانَهَا فَأَخَذَ صِرَارٌ اللِّوَاءَ بِذِرَاعَيْهِ فَنَصَبَهُ عَلٰى صَدْرِهِ فَحَمَلَ عَلَيْهِ عَلِيٌّ فَقَتَلَهُ فَوَقَعَ اللِّوَاءُ فَأَخَذَتْهُ عَمْرَةُ ابْنَةُ الْحَارِثِ بْنِ عَلْقَمَةَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَنَصَبَتْهُ لِقُرَيْشٍ فَقَالَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ:

فَخَرْتُمْ بِاللِّوَاءِ وَ شَرُّ فَخْرٍ ... لِوَاءٌ حِينَ رُدَّ إِلٰى صِرَارِ

وَ قَالَ أَيْضاً:

وَ لَوْ لَا لِوَاءُ الْحَارِثِيَّةِ أَصْبَحُوا ... يُبَاعُونَ فِي الْأَسْوَاقِ بِالثَّمَنِ الْوَكْسِ

فَقَتَلَ عَلِيٌّ أَصْحَابَ الْأَلْوِيَةِ كُلَّهُمْ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ بْنِ قُصَيٍّ ثُمَّ أَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ جَمَاعَةً مِنَ

---

(1) امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۲۵، ص ۲۹۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ يَا عَلِيُّ احْمِلْ فَحَمَلَ عَلَيْهِمْ فَفَرَّقَ جَمَاعَتَهُمْ وَ قَتَلَ هِشَامَ بْنَ أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيَّ ثُمَّ رَأَى النَّبِيُّ جَمَاعَةً أُخْرَى فَقَالَ يَا عَلِيُّ احْمِلْ عَلَيْهِمْ فَحَمَلَ عَلَيْهِمْ فَفَرَّقَ جَمَاعَتَهُمْ وَ قَتَلَ شَيْبَةَ بْنَ مَالِكٍ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ ثُمَّ رَأَى النَّبِيُّ جَمَاعَةً أُخْرَى فَقَالَ يَا عَلِيُّ احْمِلْ عَلَيْهِمْ فَحَمَلَ عَلَيْهِمْ فَفَرَّقَ جَمَاعَتَهُمْ وَ قَتَلَ عَمْرَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ جَبْرَئِيلُ يَا مُحَمَّدُ هَذِهِ الْمُوَاسَاةُ فَقَالَ النَّبِيُّ إِنَّهُ مِنِّي وَ أَنَا مِنْهُ فَقَالَ جَبْرَئِيلُ وَ أَنَا مِنْكُمَا ثُمَّ صَاحَ مِنَ السَّمَاءِ لَا سَيْفَ إِلَّا ذُو الْفَقَارِ وَ لَا فَتَى إِلَّا عَلِيٌّ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى الْمَدِينَةِ رَجَعَ بِسَيْفِهِ مُخْتَضِباً بِالدِّمَاءِ مُنْحَنِياً فَقَالَ:

أَ فَاطِمُ هَاكِ السَّيْفَ غَيْرَ ذَمِيمِ — فَلَسْتُ بِرِعْدِيدٍ وَ لَا بِلَئِيمِ

لَعَمْرِي لَقَدْ جَاهَدْتُ فِي نَصْرِ أَحْمَدَ — وَ طَاعَةِ رَبٍّ بِالْعِبَادِ عَلِيمِ

أُرِيدُ ثَوَابَ اللهِ لَا شَيْءَ غَيْرَهُ — وَ رِضْوَانَهُ فِي جَنَّةٍ وَ نَعِيمِ

ابورافع سے مروی ہے کہ جنگِ اُحد کے دن نبی کریم ﷺ کا پرچم حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ نے اور انصار کا پرچم جنابِ سعد بن عبادہ نے تھام رکھا تھا جبکہ مشرکین کا پرچم بنوعبدالدار کے ابن ابی طلحہ الجہنی کے ہاتھ میں تھا۔ حضرت علی علیہ السلام نے اسے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: میں ہلاک کرنے والا ہوں اور پھر آپؑ نے اس پر حملہ کر کے اُسے قتل کر دیا اور اس کے ہاتھ سے پرچم گر پڑا۔ پھر اس پرچم کو ابوسعید بن ابی طلحہ الجہنی نے اُٹھا لیا اور اس نے حملہ کیا اور کہا: اے ہلاک کرنے والے! کیا اب تمھارے لیے جنگ ممکن ہے؟ تو حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: ہاں اور اس پر حملہ کر کے اسے بھی قتل کر دیا تو اس کے ہاتھ سے بھی پرچم گرا۔ اس پرچم کو عثمان بن عبداللہ الجہنی نے اُٹھا لیا تو حضرت علی علیہ السلام نے اس پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا اور اس کے ہاتھ سے پرچم زمین پر گر پڑا۔ پھر اس پرچم کو کلدہ بن طلحہ نے اُٹھا لیا تو حضرت علی علیہ السلام نے اس پر حملہ کر کے اُسے بھی قتل کر دیا اور اس کے ہاتھ سے پرچم زمین پر گر پڑا۔ پھر اس پرچم کو محالس بن طلحہ نے تھام لیا تو آپؑ نے اس پر حملہ کر کے اسے بھی قتل کر دیا اور اس کے ہاتھ سے پرچم زمین پر گر پڑا۔ پھر یہ پرچم ان کے غلام ضرار نے تھام لیا تو حضرت علی علیہ السلام نے اس پر حملہ کیا اور اس کے دائیں بازو پر وار کیا تو اس نے پرچم بائیں ہاتھ میں پکڑ لیا۔ پھر آپؑ نے اس کے بائیں بازو پر وار کیا تو اس نے یہ پرچم اپنے سینے پر رکھ لیا تو حضرت علی علیہ السلام نے اس پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا اور اس کا پرچم گر پڑا۔ پھر اس پرچم کو قبیلہ بنوعبدالدار کی ایک عورت عمرہ بنت حارث بن علقمہ نے تھام لیا کہ جس پرچم کو قریش نے نصب کیا تھا جبکہ حسان بن ثابت نے اس وقت یہ اشعار کہے:

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

''آپ لوگوں کو اپنے پرچم پر فخر تھا حالانکہ اس وقت فخر کرنا انتہائی بُرا تھا کہ جب یہ پرچم ضرار (غلام) کے حوالے کیا گیا''۔

اور حسان بن ثابت نے یہ بھی کہا:

''اگر پرچم اُٹھانے کے لیے حارث کی بیٹی نہ ہوتی تو وہ اسے انتہائی کم قیمت پر بازار میں بیچ دیتے''۔

حضرت علی علیہ السلام نے بنو عبدالدار بن قصی میں سے تمام پرچم برداروں کو قتل کیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشرکین کی ایک جماعت کو دیکھا تو فرمایا: اے علیؑ! ان پر حملہ کرو۔ تو آپؑ نے ان لوگوں پر حملہ کر دیا تو وہ سب منتشر ہو گئے اس دوران آپؑ نے ہشام بن اُمیہ مخزومی کو قتل کیا۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اور جماعت کو دیکھ کر فرمایا: اے علیؑ! ان پر حملہ کرو تو آپؑ نے ان پر حملہ کر دیا اور انھیں منتشر کر دیا جبکہ اس دوران بنو عامر بن لوی سے شیبہ بن مالک قتل ہوا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اور جماعت دیکھی تو فرمایا: اے علیؑ! ان پر حملہ کرو۔ تو آپؑ نے ان لوگوں پر حملہ کر کے انھیں منتشر کر دیا جبکہ اس دوران عمرہ بن عبداللہ کو قتل کیا۔

پھر جبرئیلؑ نے عرض کیا: اے محمدؐ! یہ مواسات ہے (یعنی جو حضرت علیؑ جنگ میں بہادری کے جوہر دکھا کر دشمنوں کو فی النار کر رہے ہیں درحقیقت اسے مدد کرنا کہتے ہیں)۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علیؑ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ جبرئیلؑ نے فرمایا: اور میں آپؐ دونوں سے ہوں۔ پھر آسمان سے یہ آواز آئی: ''کوئی تلوار نہیں سوائے ذوالفقار کے، اور کوئی جوان نہیں سوائے علیؑ کے''۔

جب مسلمان واپس مدینہ تشریف لے گئے تو حضرت علی علیہ السلام اس حالت میں گھر لوٹے کہ آپؑ کی تلوار سے خون ٹپک رہا تھا۔ اُس وقت آپؑ نے (جنابِ فاطمہؑ کو مخاطب کر کے) فرمایا:

> ''اے فاطمہؑ! یہ تلوار لے لیں۔ یہ تلوار تعریف کے قابل ہے۔ میں جنگ کے میدان میں ڈرنے اور کانپنے والا نہیں ہوں۔ مجھے اپنی زندگی کی قسم! میں نے جنابِ احمد (حضرت محمد مصطفیؐ) کی مدد و نصرت کرنے اور اپنے ربّ کی اطاعت کی خاطر جہاد کیا ہے جو کہ اپنے بندوں کے بارے میں بخوبی جاننے والا ہے۔ میں اس کے مقابلے میں صرف اللہ کے ثواب اور جنّت میں اس کی رضا اور نعمتوں کا طلب گار ہوں''۔ [1]

---

[1] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جو خلیل کی ہمسائیگی چاہتا ہے

11/362 قَالَ: حَدَّثَنَا الْإِمَامُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ النَّبِيُّ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُجَاوِرَ الْخَلِيلَ فِي دَارِهِ وَ يَأْمَنَ حَرَّ نَارِهِ فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

جابر بن عبداللہ انصاری سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے خلیل کے گھر میں اس کی ہمسائیگی میں رہے اور اُس کی جہنم کی آگ کی تپش سے محفوظ رہے تو وہ علیؑ ابن ابی طالبؑ سے محبت رکھے۔ [1]

شیعہ جہنم میں نہیں جائیں گے

12/363 وَ بِالْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْفَحَّامِ قَالَ: دَخَلَ سَمَاعَةُ بْنُ مِهْرَانَ عَلَى الصَّادِقِ فَقَالَ يَا سَمَاعَةُ مَنْ شَرُّ النَّاسِ؛ قَالَ نَحْنُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ قَالَ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ ثُمَّ اسْتَوَى جَالِساً وَ كَانَ مُتَّكِئاً وَ قَالَ يَا سَمَاعَةُ مَنْ شَرُّ النَّاسِ عِنْدَ النَّاسِ؛ فَقُلْتُ وَ اللهِ لَا كَذَبْتُكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ نَحْنُ شَرُّ النَّاسِ عِنْدَ النَّاسِ لِأَنَّهُمْ سَمَّوْنَا كُفَّاراً وَ رَافِضَةً فَنَظَرَ إِلَيَّ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا سِيقَ بِكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَ سِيقَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ فَيَنْظُرُونَ إِلَيْكُمْ فَيَقُولُونَ مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالاً كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ يَا سَمَاعَةَ بْنَ مِهْرَانَ إِنَّهُ وَ اللهِ مَنْ أَسَاءَ مِنْكُمْ إِسَاءَةً مَشَيْنَا إِلَى اللهِ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَقْدَامِنَا فَنَشْفَعُ فِيهِ فَيُشَفِّعُنَا وَ اللهِ لَا يَدْخُلُ النَّارَ مِنْكُمْ عَشَرَةُ رِجَالٍ وَ اللهِ لَا يَدْخُلُ النَّارَ مِنْكُمْ خَمْسَةُ رِجَالٍ وَ اللهِ لَا يَدْخُلُ النَّارَ مِنْكُمْ ثَلَاثَةُ رِجَالٍ وَ اللهِ لَا يَدْخُلُ النَّارَ مِنْكُمْ رَجُلٌ وَاحِدٌ فَتَنَافَسُوا فِي الدَّرَجَاتِ وَ أَكْمِدُوا عَدُوَّكُمْ بِالْوَرَعِ

ابو محمد الفحام سے مروی ہے کہ سماعہ بن مہران حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؑ نے فرمایا: اے سماعہ! لوگوں میں سے بُرے لوگ کون ہیں؟ تو اس نے جواب دیا: ہم لوگ اے فرزند رسولؐ۔ یہ سن کر امام علیہ السلام اس قدر غضب ناک ہوئے کہ آپؑ کے دونوں رخسار سرخ ہو گئے۔ پھر آپؑ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے حالانکہ آپؑ نے پہلے

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۷۰۲، ص ۲۹۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ٹیک لگا رکھی تھی۔ پھر آپؑ نے پوچھا: اے سماعہ! لوگوں کے نزدیک بُرے لوگ کون ہیں؟

سماعہ کہتا ہے کہ میں نے جواب دیا: اے فرزندِ رسولؐ! اللہ کی قسم! میں آپؑ سے جھوٹ نہیں بول سکتا لوگوں کے نزدیک ہم بُرے لوگ ہیں کیونکہ وہ ہمیں کفّار اور رافضہ کہتے ہیں۔

یہ سن کر امام علیہ السلام نے میری طرف دیکھ کر فرمایا: اُس وقت تم لوگوں کی کیا حالت ہوگی جب تم لوگوں کو جنت کی طرف اور انھیں جہنّم کی طرف لے جایا جارہا ہوگا اور وہ تم لوگوں کو دیکھ رہے ہوں گے اور یہ کہیں گے: کاش! ہم ان لوگوں کو نہ دیکھ رہے ہوتے کہ جنھیں ہم بدترین لوگ شمار کرتے تھے۔

اے سماعہ بن مہران! خدا کی قسم! اگر تم میں سے کسی سے کوئی برائی سرزد ہوئی ہوگی تو قیامت کے دن ہم خود اپنے قدموں پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی جانب بڑھیں گے اور ہم اس کے حق میں شفاعت کریں گے تو اللہ تعالیٰ شفاعت کو قبول فرمائے گا۔ خدا کی قسم! تم میں سے پانچ افراد بھی جہنم میں نہیں جائیں گے۔ خدا کی قسم! تم میں سے تین افراد بھی جہنم میں نہیں جائیں گے۔ خدا کی قسم! تم میں سے ایک فرد بھی جہنم میں نہیں جائے گا۔ پس! تم لوگ آپس میں جنّت کے درجات میں سبقت حاصل کرنے کے لیے کوشاں رہو اور اپنے دشمن کو تقویٰ و پرہیزگاری کے ذریعے رنج و غم میں مبتلا کرو۔ [1]

فضائلِ علیؑ بزبانِ بی بی عائشہ

13/364 وَ ذَكَرَ بَعْضُهُمْ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عِيسَى بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مصنة بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ حَدَّثَنَا أَبِي مُوسَى وَ حَدَّثَنَا سَلْمَانُ الْقُمِّيُّ عَنْ مَسْرُوقٍ مَوْلَى عَائِشَةَ قَالَ: دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ نِسْوَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ وَ نِسْوَةٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ فَسَأَلُوا عَائِشَةَ عَنْ عَلِيٍّ فَقَالَتْ أَيْنَ مِثْلُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَانَ وَ اللهِ لِلْقُرْآنِ تَالِياً وَ بِالنَّهَارِ صَائِماً وَ بِاللَّيْلِ قَائِماً وَ لِلسِّرِّ غَالِباً وَ عَنِ الْمُنْكَرِ نَاهِياً وَ لِلدِّينِ نَاصِراً وَ عَلِيٌّ وَ اللهِ أَقْعَدَ كُنَّ فِي الْبُيُوتِ آمِنَاتٍ وَ سَمَّاكُنَّ مُؤْمِنَاتٍ وَ تَنَفَّسَتْ صُعَدَاءَ ثُمَّ قَالَتْ آهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ لِعَلِيٍّ يَا أَبَا الْحَسَنِ حُبُّكَ حَسَنَةٌ لَا يَضُرُّ مَعَهَا سَيِّئَةٌ وَ بُغْضُكَ سَيِّئَةٌ لَا يَنْفَعُ مَعَهَا حَسَنَةٌ وَ إِنَّ مُحِبَّكَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدِلًّا

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۲۸، ص ۲۹۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حضرت عائشہ کے غلام مسروق سے مروی ہے کہ عراق اور شام کی رہنے والی کچھ خواتین حضرت عائشہ کے پاس آئیں اور ان سے حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں پوچھا تو آپ نے جواب دیا: علیؑ ابن ابی طالبؑ جیسا کون ہے خدا کی قسم قرآن کی تلاوت کرنے والے، دن میں روزہ رکھنے والے اور راتوں میں جاگ کر اللہ کی عبادت کرنے والے، نفس پر غالب آنے والے، گناہوں سے روکنے اور دین کے مددگار تھے۔ خدا کی قسم! اگر آج ہم عورتیں محفوظ ہو کر اپنے گھر میں بیٹھی ہیں اور آپ کو مومنات کہا جاتا ہے اور آپ ہنسی خوشی زندگی گزار رہی ہیں تو یہ سب حضرت علی علیہ السلام کی بدولت ہے۔

پھر آپ نے ایک سرد آہ کھینچ کر کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی علیہ السلام سے یہ فرماتے ہوئے سنا: اے ابوالحسن! تمھاری محبت ایسی نیکی ہے جس کے ساتھ کوئی برائی ضرر و نقصان نہیں پہنچا سکتی اور تمھارا بغض ایسی برائی ہے جس کے ساتھ کوئی نیکی فائدہ نہیں پہنچا سکتی اور بے شک! تمھارا حب دار کسی رکاوٹ کے بغیر جنت میں داخل ہوگا۔ (۱)

جو جنت الخلد کا طلب گار ہو

14/365 عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَحْيَا حَيَاتِي وَ يَمُوتَ مَوْتِي وَ يَسْكُنَ جَنَّةَ الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ رَبِّي غَرَسَ قُضْبَانَهَا بِيَدِهِ فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّهُ لَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ هُدًى وَلَنْ يُدْخِلَكُمْ فِي ضَلَالَةٍ

زید بن ارقم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ میری طرح زندگی گزارے اور میری طرح موت سے ہمکنار ہو اور جنت الخلد اس کا مسکن بنے جس کا میرے ربّ عزوجل نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے اور بے شک! اس کی باگ ڈور میرے پروردگار کے ہاتھ میں ہے تو پس اُسے چاہیے کہ وہ علیؑ ابن ابی طالبؑ سے محبت رکھے۔ یقیناً یہ تم لوگوں کو ہدایت سے دُور نہیں کریں گے اور گمراہی کی طرف بالکل بھی نہیں لے جائیں گے۔ (۲)

مولا علیؑ کے حجرے پر ستارے کا نزول

15/366 اَلْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَمْرَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى قَالَ: قَالَ عَبْدُاللهِ بْنُ عَبَّاسٍ: بَيْنَا أَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ فِي مَسْجِدِهِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَ عِنْدَهُ جَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذِ انْقَضَّ نَجْمٌ فَقَالَ النَّبِيُّ

---

(۱) عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے

(۲) بحارالانوار: ج ۲۷، ص ۱۰۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مَنِ انْقَضَّ هٰذَا فِيْ حُجْرَتِهٖ فَهُوَ الْوَصِيُّ مِنْ بَعْدِيْ قَالَ فَوَثَبَ الْجَمَاعَةُ وَ إِذَا النَّجْمُ قَدِ انْقَضَّ فِيْ حُجْرَةِ عَلِيٍّ فَقَالُوْا لَقَدْ ضَلَّ مُحَمَّدٌ فِيْ حُبِّ عَلِيٍّ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ النَّجْمِ إِذَا هَوٰى مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَ مَا غَوٰى وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى

عبداللہ ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ میں عشاء کے بعد مسجد نبوی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں موجود تھا جبکہ اُس وقت آپؐ کی بارگاہ میں اصحاب کی ایک جماعت بھی بیٹھی ہوئی تھی کہ اتنے میں (آسمان سے) ایک ستارہ ٹوٹ کر زمین کی طرف آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ستارہ جس کے حجرے میں گرے گا وہ میرے بعد میرا وصی (جانشین) ہوگا۔ یہ سن کر ایک گروہ تیزی سے اُٹھا تو انھوں نے دیکھا کہ وہ ستارہ حضرت علی علیہ السلام کے حجرے میں گرا ہے تو ان لوگوں نے کہا: علیؑ کی محبت میں محمدؐ بھٹک گئے ہیں (نعوذ باللہ)۔ تو اللہ تعالیٰ نے درج ذیل آیات نازل فرمائیں:

وَ النَّجْمِ إِذَا هَوٰى مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَ مَا غَوٰى وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى

"ستارے کی قسم! جب وہ جھکا۔ تمھارا ساتھی نہ تو گمراہ ہوا ہے اور نہ بہکا ہے اور وہ خواہش سے نہیں بولتا بلکہ وہ تو وحی ہوتی ہے جو اس پر کی جاتی ہے"۔ (سورۂ نجم: آیات ۱ تا ۳) [1]

حسنین شریفین کی قدر و منزلت برابر ہے

16/367 أَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ دَخَلَ عَلَى ابْنَتِهٖ فَاطِمَةَ وَ ابْنَاهَا إِلٰى جَنْبِهَا وَ عَلِيٌّ نَائِمٌ فَاسْتَسْقَى الْحَسَنُ فَأَتٰى بِنَاقَةٍ لَهُمْ فَحَلَبَ مِنْهَا ثُمَّ جَاءَ بِهٖ فَنَازَعَهُ الْحُسَيْنُ أَنْ يَشْرَبَ قَبْلَهُ حَتّٰى بَكٰى فَقَالَ يَشْرَبُ أَخُوْكَ ثُمَّ تَشْرَبُ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ كَأَنَّهُ آثَرُ عِنْدَكَ مِنْهُ فَقَالَ مَا هُوَ عِنْدِيْ وَ أَنَّهُمَا عِنْدِيْ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ وَ أَنَّكِ وَ هُمَا وَ هٰذَا الْمُضْطَجِعُ مَعِيْ فِيْ مَكَانٍ وَاحِدٍ فِي الْقِيَامَةِ

ابوسعید الخدری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیٹی جنابِ فاطمہؑ کے پاس تشریف لائے جبکہ اُس وقت جنابِ فاطمہؑ کے دونوں بیٹے ان کے پہلو میں تشریف فرما تھے اور حضرت علی علیہ السلام سو رہے تھے۔ اتنے میں جنابِ امام حسنؑ نے پانی مانگا تو رسولؐ اللہ ان کے لیے اپنی ناقہ لے آئے اور اس کا دودھ دوہا گیا۔ پھر حضرت امام حسینؑ آئے اور حضرت امام حسنؑ سے اس بات پر تکرار کرنے لگے کہ وہ ان سے پہلے دودھ پئیں گے یہاں تک کہ وہ رونے لگے تو رسول

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۵۳۴؛ بحارالانوار: ۳۵ / ۲۷۲؛ تادیل الآیات: ۲ / ۶۲۲؛ تفسیر الفرات: ۴۷۱؛ البرہان: ۷ / ۳۴۳، ح ۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اللہ نے فرمایا: آپؑ کا بھائی پی لے پھر آپؑ پینا۔

اس پر جنابِ فاطمہؑ نے فرمایا: گویا آپؐ کو حسینؑ سے زیادہ حسنؑ سے پیار ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہیں ہے بلکہ میرے نزدیک ان دونوں کی قدرومنزلت ایک جیسی ہے۔ بے شک! آپؑ، یہ دونوں اور یہ سونے والا قیامت کے دن میرے ساتھ ایک جگہ پر ہوں گے۔ [1]

میرے شیعوں کو میرا اسلام کہنا

17/368 اَلشَّيْخُ الْمُفِيدُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ بِقِرَاءَتِي فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ ٥١١ بِمَشْهَدِ مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَخْبَرَنَا السَّعِيدُ الْوَالِدُ أَبُو جَعْفَرٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْفَحَّامُ السُّرَّمَنْرَائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ قَالَ: خَدَمْتُ سَيِّدَنَا الْإِمَامَ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمَّا أَرَدْتُ الْخُرُوجَ وَدَّعْتُهُ وَ قُلْتُ لَهُ أَفِدْنِي فَقَالَ بَعْدَ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ سَنَةً يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ إِنَّكُمْ بَحْرٌ لَا يُنْزَفُ وَ لَا يُبْلَغُ قَعْرُهُ قَالَ يَا جَابِرُ بَلِّغْ شِيعَتِي مِنِّي السَّلَامَ وَ أَعْلِمْهُمْ أَنَّهُ لَا قَرَابَةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ لَا يُتَقَرَّبُ إِلَيْهِ إِلَّا بِالطَّاعَةِ يَا جَابِرُ مَنْ أَطَاعَ اللهَ وَ أَحَبَّنَا فَهُوَ وَلِيُّنَا وَ مَنْ عَصَى اللهَ لَمْ يَنْفَعْهُ حُبُّنَا يَا جَابِرُ مَنْ هَذَا الَّذِي يَسْأَلُ اللهَ فَلَمْ يُعْطِهِ أَوْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَكْفِهِ أَوْ وَثِقَ بِهِ فَلَمْ يُنْجِهِ يَا جَابِرُ انْزِلِ الدُّنْيَا كَمَنْزِلٍ نَزَلْتَهُ تُرِيدُ التَّحْوِيلَ عَنْهُ وَ هَلِ الدُّنْيَا إِلَّا دَابَّةٌ رَكِبْتَهَا فِي مَنَامِكَ فَاسْتَيْقَظْتَ فَأَنْتَ عَلَى فِرَاشِكَ غَيْرَ رَاكِبٍ وَ لَا آخِذٍ بِعِنَانِهَا أَوْ كَثَوْبٍ لَبِسْتَهُ أَوْ كَجَارِيَةٍ وَطِئْتَهَا يَا جَابِرُ الدُّنْيَا عِنْدَ ذَوِي الْأَلْبَابِ كَفَيْءِ الظِّلَالِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَعْوَانٌ لِأَهْلِ دَعْوَتِهِ وَ الصَّلَاةُ تَثْبِيتٌ لِلْإِخْلَاصِ وَ تَبْرِيَةٌ عَنِ الْكِبْرِ وَ الزَّكَاةُ تَزِيدُ فِي الرِّزْقِ وَ الصِّيَامُ وَ الْحَجُّ تَسْكِينُ الْقُلُوبِ وَ الْقِصَاصُ وَ الْحُدُودُ حَقْنُ الدِّمَاءِ وَ حُبُّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ نِظَامُ الدِّينِ جَعَلَنَا اللهُ وَ إِيَّاكُمْ مِنَ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

---

[1] اس حدیث میں حضرات حسنین کریمین علیہما السلام کا آپس میں تکرار کرنا منافی عصمت نہیں ہے، نہ ہی اس لیے ہے کہ وہ بچے تھے کیونکہ وہ ہماری طرح کے نہیں ہیں۔ بلکہ معصومینؑ سے اس طرح کے افعال کا صادر ہونا عین شریعت اور حکمت کے تحت ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فضیلت کی برابری کا اظہار مقصود تھا۔ واللہ اعلم! (از قلم مصحح)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ

جابر بن یزید جعفیؒ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے سردار ابوجعفر امام حضرت محمد (باقر) بن علی (زین العابدین) علیہ السلام کی خدمت میں اٹھارہ سال گزارے۔ جب میں نے اٹھارہ سال بعد آپؑ کے پاس سے جانے کا ارادہ کرلیا اور آپؑ کو الوداع کہنے کے لیے حاضر ہوا تو میں نے آپؑ سے عرض کیا: مجھے اپنے علم سے مستفید فرمائیں۔

اس پر امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اے جابرؓ! اٹھارہ سال تحصیلِ علم کے بعد بھی مزید کی جستجو رکھتے ہو؟ تو میں نے عرض کیا: جی ہاں! کیونکہ آپؑ علم کا ایک ایسا سمندر ہیں جو کبھی ختم نہیں ہوسکتا اور اس کی گہرائی تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔

پھر آپؑ نے فرمایا: اے جابرؓ! میرے شیعوں کو میرا اسلام کہنا اور انھیں اس بات سے آگاہ کرنا کہ ہمارے اور اللہ عزوجل کے درمیان کوئی رشتہ داری نہیں ہے اور اللہ کا تقرب صرف اس کی اطاعت وفرمانبرداری کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔

اے جابر! جو شخص اللہ کی اطاعت کرے اور ہم سے محبت رکھے وہ ہمارا دوست ہے اور جو اللہ کی نافرمانی کرے اُسے ہماری محبت کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گی۔

اے جابرؓ! کون ہے وہ جو اللہ سے سوال کرے اور وہ اُس کو عطا نہ کرے یا جو اللہ پر بھروسہ کرے اور وہ اُسے کفایت نہ کرے یا وہ اللہ پر اعتماد کرے اور وہ اسے نجات نہ دے۔

اے جابرؓ! دنیا کو اُس پڑاؤ والی جگہ کے مانند قرار دو جس جگہ تُو اپنی سواری سے استراحت کے لیے اُترا ہے اور پھر وہاں سے کوچ کا ارادہ رکھتا ہے۔ دنیا سواری کے مانند ہے اور اس کا سوار سویا ہوا ہے، اس کو بیدار ہونا چاہیے جبکہ تو اپنے بستر پر ہے سوار نہیں ہے۔ پس! اس دنیا کی رعنائیوں کو اخذ نہ کر دیا اس دنیا کو اپنے لیے اُس لباس کے مانند قرار دو جس کو تُو نے زیبِ تن کیا ہو (جسے ہر حال میں اُتارنا ہوتا ہے) یا اس لونڈی کے مانند قرار دو جس سے تُو نے مقاربت کی ہو۔

اے جابرؓ! یہ دنیا عقلاء کے نزدیک ڈھلتے ہوئے سائے کے مانند ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (توحید) کا اقرار کرنا توحید پرستوں کے لیے اعزاز ہے اور نماز اخلاص کو مستحکم کرتی ہے اور انسان سے تکبر کو دُور کرتی ہے، زکوٰۃ رزق میں اضافہ کا موجب ہے، روزہ اور حج دلوں کو سکون عطا کرتے ہیں، قصاص اور حدود (شرعی سزائیں) جانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ہیں اور ہم اہلِ بیتؑ کا حق (امامت وولایت) دین کا نظام ہے۔ اللہ ہمیں اور سب کو ان لوگوں میں سے قرار دے جو تنہائی میں اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں اور آخرت کے لیے حریص ہوتے ہیں۔[1]

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۲۹، ص ۲۹۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

متوکل نے حسن (بن امام علی نقی علیہ السلام) سے کہا: اے فرزندِ رسولؐ! یہ نقل کیا گیا ہے کہ آپؑ کے جد (حضرت علیؑ) کو چھ ایسی فضیلتیں عطا کی گئی ہیں جو نبیؐ کو بھی نہیں ملی ہیں، یہ چھے فضیلتیں کون سی ہیں؟

تو حسن نے جواب دیا: ہاں! میں نے اپنے والد گرامی حضرت علی (نقیؑ) بن محمدؑ سے، انھوں نے اپنے والد محمد (تقیؑ) بن علی (رضاؑ) سے، انھوں نے اپنے والد علی (رضاؑ) بن جعفر (صادقؑ) سے، انھوں نے اپنے والد (محمد باقرؑ) بن علی (زین العابدینؑ) سے، انھوں نے اپنے والد حسینؑ بن علیؑ سے، انھوں نے اپنے بھائی حسنؑ بن علیؑ سے، انھوں نے عبداللہ بن عباسؓ سے نقل کرتے ہوئے یہ روایت بیان کی ہے جبکہ اس سند میں مذکور تمام افراد سب سے زیادہ صاحبانِ علم و دانا ہیں اور مَیں نے یہ سلسلہ سند اس لیے بیان کیا ہے تاکہ تمھیں اور باقی لوگوں کو اس کی تاکید کرسکوں۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک! اللہ نے علیؑ کو چھ ایسی فضیلتیں عطا کی ہیں جو نہ مجھے ملی ہیں اور نہ سابقہ انبیاءؑ میں سے کسی کو نصیب ہوئی ہیں اور وہ فضیلتیں یہ ہیں:

اس کا سُسر مَیں (محمدؐ) ہوں جبکہ مجھے اس کے سُسر جیسا سُسر نہیں ملا۔ اس کی ساس حضرت خدیجۃ الکبریٰؑ جیسی بافضیلت خاتون ہیں جبکہ مجھے اس جیسی ساس نہیں ملی۔ ان کی زوجہ جنابِ فاطمہؑ جیسی بافضیلت خاتون ہیں جبکہ مجھے اس جیسی زوجہ نہیں ملی۔ اس کے بیٹے حسنؑ و حسینؑ جیسے ہیں جبکہ مجھے ایسے بیٹے نہیں ملے۔ اس کی ولادت بیت اللہ الحرام میں ہوئی جبکہ میری ولادت اپنے دادا عبدالمطلبؑ کے گھر میں ہوئی۔

حقائق ایمان کو پورا کرنے والے اُمور

20/371 حَدَّثَنِي الْعَمْرَكِيُّ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ أَحْسَنَ وُضُوءَهُ وَ أَحْسَنَ صَلَاتَهُ وَ أَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ وَ كَفَّ غَضَبَهُ وَ سَجَنَ لِسَانَهُ وَ اسْتَغْفَرَ لِذَنْبِهِ وَ أَدَّى النَّصِيحَةَ لِأَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ حَقَائِقَ الْإِيمَانِ وَأَبْوَابُ الْجَنَّةِ مُفَتَّحَةٌ لَهُ

حضرت امام موسیٰؑ (کاظمؑ) بن جعفر (صادقؑ) نے اپنے آباؤاجدادؑ سے نقل کرتے ہوئے بیان فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے خوبصورت انداز میں وضو کیا اور بہترین طور پر نماز ادا کی اور اپنے مال سے زکوٰۃ ادا کی اور اپنے غصے کو روکا اور اپنی زبان کی حفاظت اور اپنے گناہوں پر استغفار کی اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلِ بیتؑ کی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

خیر خواہی کی تو اُس نے یقیناً ایمان کے حقائق کو پورا کیا اور اس پر جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (۱)

مَیں اور علیؑ ایک نُور سے ہیں

21/372 إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَرِيفٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ عَنِ الصَّقْرِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَقُولُ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ يَا جَابِرُ خُلِقْتُ أَنَا وَ عَلِيٌّ مِنْ نُورٍ وَاحِدٍ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ اللهُ آدَمَ بِأَلْفَيْ عَامٍ نَقَلَنَا إِلَى صُلْبِهِ وَلَمْ نَزَلْ نَسِيرُ فِي الْأَصْلَابِ الزَّاكِيَةِ وَ الْأَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ حَتَّى افْتَرَقْنَا إِلَى صُلْبِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَجَعَلَ فِيَّ النُّبُوَّةَ وَ الرِّسَالَةَ وَفِيهِ الْخِلَافَةُ وَ السُّؤْدَدُ يَا جَابِرُ إِنَّ عَلِيّاً لَمْ يَعْبُدْ صَنَماً وَلَا وَثَناً وَلَمْ يَشْرَبْ خَمْراً وَلَمْ يَرْتَكِبْ مَعْصِيَةً قَطُّ وَ لَا عُرِفَ لَهُ خَطِيئَةٌ وَ لَا إِثْماً [إِثْمٌ] فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْرَأَ مِنَ النِّفَاقِ فَلْيُحِبَّ أَهْلَ بَيْتِي فَإِنَّهُمْ أَصْلِي وَ وَرَثَةُ عِلْمِي مَثَلُهُمْ فِي الْجَنَّةِ كَمَثَلِ الْفِرْدَوْسِ فِي الْجِنَانِ أَلَا إِنَّ جَبْرَئِيلَ أَخْبَرَنِي بِمَا قُلْتُ يَا جَابِرُ

جابر بن عبداللہؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ! آپؐ علی ابن ابی طالبؑ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

تو آپؐ نے فرمایا: اے جابرؓ! میں اور علیؑ ایک نُور سے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کا آدمؑ کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے کی بات ہے۔ پھر اللہ نے ہمیں حضرت آدمؑ کے صلب میں رکھا اور ہم پاک صلبوں اور پاکیزہ ارحام میں سفر کرتے ہوئے جناب عبدالمطلبؑ کے صلب میں ٹھہرے۔ پھر مجھے نبوت و رسالت اور علیؑ کو خلافت و سیادت (سرداری) عطا کی گئی۔

اے جابرؓ! علیؑ نے کبھی بت پرستی، شرک، شراب نوشی اور گناہوں کا ارتکاب نہیں کیا۔ آپؑ نے کبھی کوئی غلطی اور جرم نہیں کیا۔ جو شخص نفاق سے باہر آنا چاہتا ہے وہ میرے اہلِ بیتؑ سے محبت رکھے کیونکہ یہ میری اصل اور میرے علم کے وارث ہیں۔ ان کی جنّت میں مثال ایسی ہے جیسے جنتوں میں جنت الفردوس کی مثال ہے۔

اے جابرؓ! یاد رکھو جو کچھ میں نے تمھیں بتایا ہے اس کی جبرئیلؑ نے مجھے خبر دی ہے۔ (۲)

---

(۱) المحاسن: ج۱، ص۱۱ وص ۲۹۰؛ امالی شیخ صدوق: ص ۳۳۲

(۲) عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

محبِ اہلِ بیتؑ غریب نہیں

22/373 أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْمَنْصُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمُّ أَبِي مُوسَى عِيسَى بْنِ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْإِمَامُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى سَيِّدِنَا الصَّادِقِ فَشَكَا إِلَيْهِ الْفَقْرَ فَقَالَ لَيْسَ الْأَمْرُ كَمَا ذَكَرْتَ وَمَا أَعْرِفُكَ فَقِيراً قَالَ وَاللهِ يَا سَيِّدِي مَا كَذَبْتُ وَذَكَرَ مِنَ الْفَقْرِ قِطْعَةً وَالصَّادِقُ يُكَذِّبُهُ إِلَى أَنْ قَالَ لَهُ أَخْبِرْنِي لَوْ أُعْطِيتَ بِالْبَرَاءَةِ مِنَّا مِائَةَ دِينَارٍ كُنْتَ تَأْخُذُ قَالَ لَا إِلَى أَنْ ذَكَرَ لَهُ أُلُوفَ الدَّنَانِيرِ وَالرَّجُلُ يَحْلِفُ أَنَّهُ لَا يَفْعَلُ فَقَالَ مَنْ مَعَهُ يُعْطَى بِهَا هَذَا الْمَالَ لَا يَبِيعُهَا هُوَ فَقِيرٌ فَهَذِهِ بِشَارَةٌ عَظِيمَةٌ لِفُقَرَاءِ الشِّيعَةِ أَغْنَاهُمُ اللهُ

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہمارے سیّد وسردار حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں ایک شخص آیا اور اس نے فقر وتنگدستی کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا: ایسی بات نہیں ہے جیسے تم کہہ رہے ہو حالانکہ میں تمھیں فقیر نہیں جانتا۔ تو اس نے عرض کیا: خدا کی قسم! اے میرے سیّد وسردار! میں نے جھوٹ نہیں بولا۔ پھر اس نے کچھ اپنی غربت ناداری کا تذکرہ کیا۔ اس پر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس کے اس دعوٰی کو جھٹلا دیا اور فرمایا: مجھے یہ بتاؤ کہ اگر تمھیں اس بات پر ایک سو دینار دیے جائیں بشرطیکہ تم ہم سے بیزاری کا اعلان کرو تو کیا تم یہ رقم اس شرط پر لے لو گے؟

اس نے جواب دیا: نہیں۔

پھر آپؑ نے یہ رقم بڑھاتے ہوئے یہاں تک کہ اُسے ہزاروں دینار کی پیش کش کی تو اس شخص نے قسم دے کر عرض کیا کہ وہ ہرگز ایسا نہیں کرے گا تو آپؑ نے فرمایا: جس شخص کے پاس یہ چیز (ہماری محبت وولایت) ہو اور وہ اس قدر مال کے عوض بھی اسے بیچنے پر تیار نہ ہو تو وہ کیسے فقیر وتنگدست ہوسکتا ہے۔ [1]

پس یہ روایت فقیر ونادار شیعوں کے لیے بہت بڑی خوش خبری ہے۔ اللہ فقیر ونادار شیعوں کو اپنے فضل سے غنی فرمائے۔

فرمانِ رسالتؐ کے تیرہ گواہ

23/374 حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْعَرْزَمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَاذَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَمِيرَ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۱۳، ص ۲۹۷؛ بحار الانوار: ج ۶۴، ص ۱۳۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْمُؤْمِنِينَ فِي الرَّحْبَةِ وَ هُوَ يَقُولُ: أَنْشُدُ اللهَ رَجُلًا سَمِعَ النَّبِيَّ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ يَقُولُ مَا قَالَ إِلَّا قَامَ فَقَامَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللهِ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ يَقُولُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

زاذان سے مروی ہے کہ میں نے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کو (کوفہ میں) رحبہ کے مقام پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں تم لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ غدیر خم کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کچھ فرمایا تھا وہ کس کس نے سنا ہے۔ اس پر تیرہ افراد نے کھڑے ہو کر کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہم نے غدیر خم کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؑ مولا ہے۔ اے اللہ! تو اُس سے محبت رکھ جو علیؑ سے محبت رکھے اور تو اُس سے دشمنی رکھ جو علیؑ سے دشمنی رکھے"۔ [1]

امیر کائنات "کا ایک خطبہ

24/375 عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ بَعْدَ حَذْفِ الْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي بَعْضِ خُطَبِهِ: أَيُّهَا النَّاسُ اسْمَعُوا قَوْلِي وَ اعْقِلُوهُ عَنِّي فَإِنَّ الْفِرَاقَ قَرِيبٌ أَنَا خَيْرُ الْبَرِيَّةِ وَ وَصِيُّ خَيْرِ الْخَلِيقَةِ وَ زَوْجُ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْأُمَّةِ وَ أَبُو الْعِتْرَةِ الطَّاهِرَةِ وَ الْأَئِمَّةِ الْهَادِيَةِ أَنَا أَخُو رَسُولِ اللهِ وَ وَصِيُّهُ وَ وَلِيُّهُ وَ وَزِيرُهُ وَ صَاحِبُهُ وَ صَفِيُّهُ وَ حَبِيبُهُ وَ خَلِيلُهُ أَنَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَ سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ حَرْبِي حَرْبُ اللهِ وَ سِلْمِي سِلْمُ اللهِ وَ طَاعَتِي طَاعَةُ اللهِ وَ وَلَايَتِي وَلَايَةُ اللهِ وَ شِيعَتِي أَوْلِيَاءُ اللهِ وَ أَنْصَارِي أَنْصَارُ اللهِ وَ الَّذِي خَلَقَنِي وَ لَمْ أَكُ شَيْئاً لَقَدْ عَلِمَ الْمُسْتَحْفَظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ أَنَّ النَّاكِثِينَ وَ الْقَاسِطِينَ وَ الْمَارِقِينَ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ

اصبغ بن نباتہ سے مروی ہے کہ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا:

"اے لوگو! میری بات کو غور سے سنو اور اسے سمجھو۔ بے شک! میں عنقریب تم لوگوں سے جدا ہو جاؤں گا۔ میں بہترین مخلوق ہوں اور بہترین فرد کا وصی ہوں۔ میں اُس اُمت کی عورتوں کی سردار بی بی کا شوہر،

---

[1] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پاکیزہ عترت (اولاد) اور ہدایت کرنے والے آئمہؑ کا باپ ہوں۔ میں رسول اللہ کا بھائی، وصی، ولی، وزیر، ساتھی، مخلص، حبیب اور خلیل ہوں۔ میں مومنوں کا امیر، روشن پیشانی والوں کا قائد و پیشوا اور اوصیاء کا سردار ہوں۔ میری جنگ اللہ کی جنگ ہے اور میری صلح اللہ کی صلح ہے۔ میری اطاعت اللہ کی اطاعت ہے اور میری ولایت اللہ کی ولایت ہے۔ میرے شیعہ اللہ کے دوست ہیں اور میرے مددگار اللہ کے انصار و مددگار ہیں۔ اس ذات کی قسم! جس نے مجھے اس وقت خلق فرمایا کہ جب کوئی شے موجود نہ تھی۔ یقیناً حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے راز کو راز رکھنے والے افراد یہ بخوبی جانتے ہیں کہ اُمّی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے ناکثین، قاسطین اور مارقین پر لعنت کی گئی ہے اور جس نے بہتان تراشا وہ خسارے میں رہا"۔ [1]

سہل بن حُنیف کے نام خط

25/376 قَالَ وَ كَتَبَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِيمَا كَتَبَ إِلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَ اللهِ مَا قَلَعْتُ بَابَ خَيْبَرَ وَ قَذَفْتُ بِهَا أَرْبَعِينَ ذِرَاعاً لَمْ يُحِسَّ بِهِ أَعْضَائِي بِقُوَّةٍ جَسَدِيَّةٍ وَلَا حَرَكَةٍ غَذَائِيَّةٍ وَلَكِنِّي أُيِّدْتُ بِقُوَّةٍ مَلَكُوتِيَّةٍ وَ نَفْسٍ بِنُورِ رَبِّهَا مُضِيئَةٍ فَأَنَا مِنْ أَحْمَدَ كَالضَّوْءِ مِنَ الضَّوْءِ وَ اللهِ لَوْ تَظَاهَرَتِ الْعَرَبُ عَلَى قِتَالِي لَمَا وَلَّيْتُ وَ لَوْ أَمْكَنَتْنِي الْفُرْصَةُ مِنَ الْفِرَارِ وَ مَنْ لَمْ يُبَالِ مَتَى حَتْفُهُ عَلَيْهِ سَاقِطٌ فَجَنَانُهُ فِي الْمُلِمَّاتِ رَابِطٌ

امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام نے سہل بن حنیف کو تحریر کیا:

"خدا کی قسم! بابِ خیبر جو چالیس ہاتھ کا تھا میں نے اُسے اپنی بدنی قوت اور غذائی طاقت سے اُکھاڑ کر نہیں پھینکا بلکہ میں نے اسے ملکوتی طاقت اور اپنے ربّ کے روشن نُور سے اُکھاڑ کر پھینکا تھا۔ پس! میری (نبیؐ) احمدؐ سے وہی نسبت ہے جو ایک روشنی کی دوسری روشنی کے ساتھ ہوتی ہے۔ خدا کی قسم! اگر سارا عرب بھی مجھ سے جنگ کے لیے جمع ہوجائے اور میرے لیے ان سے فرار ہونا ممکن ہو تو بھی مَیں پیٹھ نہیں دکھاؤں گا، جسے یہ پرواہ نہ ہو کہ اس پر کب موت آئے گی جبکہ مشکلات میں اس کی ڈھال یہ ہوتی ہے کہ

---

[1] من لایحضرہ الفقیہ: ج ۴، ص ۴۱۹؛ امالی شیخ صدوقؒ: ص ۶۰۵؛ بحارالانوار: ج ۳۹، ص ۳۳۵؛ امالی شیخ طوسیؒ: ۱/ ۲۸۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وہ اپنی جگہ پر جما رہتا ہے"۔ ①

قضیب الاحمر سے وابستگی

26/377 زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ص: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَمَسَّكَ بِالْقَضِيبِ الْأَحْمَرِ الَّذِي غَرَسَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ بِيَمِينِهِ فَلْيَتَمَسَّكْ بِحُبِّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

زید بن ارقم سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ اس سرخ ٹہنی کے ساتھ وابستہ رہے جسے اللہ عزوجل نے جنّتِ عدن میں دائیں طرف اُگایا ہے تو وہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی محبت سے وابستہ رہے۔ ②

رسول اللہ کی بارگاہِ توحید میں شکایت

27/378 عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَحْيَا حَيَاتِي وَيَمُوتَ مِيتَتِي وَيَدْخُلَ جَنَّةَ عَدْنٍ الَّتِي غَرَسَهَا رَبِّي فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَلْيَأْتَمَّ الْأَوْصِيَاءَ مِنْ وُلْدِهِ فَإِنَّهُمْ عِتْرَتِي خُلِقُوا مِنْ طِينَتِي إِلَى اللهِ أَشْكُو أَعْدَاءَهُمْ مِنْ أُمَّتِي الْمُنْكِرِينَ لِفَضْلِهِمُ الْقَاطِعِينَ فِيهِمْ صِلَتِي وَايْمُ اللهِ لَتَقْتُلَنَّ ابْنِي بَعْدِي الْحُسَيْنَ لَا أَنَالَهُمُ اللهُ شَفَاعَتِي

ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ میری طرح زندگی گزارے اور میری طرح موت سے ہمکنار ہو اور اس باغِ عدن میں داخل ہو جسے میرے پروردگار نے سینچا ہے تو وہ علیؑ ابن ابی طالبؑ اور ان کی اولاد میں سے اوصیاءؑ کے ساتھ محبت رکھے کیونکہ یہ میری عترت ہیں اور یہ میری طینت (مٹی) سے خلق ہوئے ہیں۔ میں اُن لوگوں کی اللہ کی بارگاہ میں شکایت کروں گا کہ میری اُمت میں سے جو اِن سے دشمنی رکھتے ہوں گے اور ان کی فضیلت کے منکر ہوں گے اور اِن سے میرے تعلق اور رشتہ داری کو قطع کرتے ہوئے ہوں۔ خدا کی قسم! تم لوگ میرے بعد حسینؑ کو قتل کرو گے، انھیں اللہ میری شفاعت نصیب نہیں کرے گا۔ ③

---

① امالی شیخ صدوقؒ: ص ۵۱۳؛ بحار الانوار: ج ۲۱ ص ۲۶؛ عیون المعجزات: ۱۲؛ مدینۃ المعاجز: ۱۰۱

② امالی شیخ طوسیؒ: ص ۴۶۰

③ بحار الانوار: ج ۳۶، ص ۲۲۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ کی طرف دیکھنا عبادت ہے

28/379 جَابِرٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَى النَّبِيِّ فَقَالَ لَهُ يَا عَلِيُّ عُدْ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ فَإِنَّهُ مَرِيضٌ قَالَ فَعَادَهُ وَ عِنْدَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَجَعَلَ عِمْرَانُ يُحِدُّ النَّظَرَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ لَهُ مُعَاذٌ مَا لَكَ يَا عِمْرَانُ تُحِدُّ النَّظَرَ إِلَى عَلِيٍّ قَالَ لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ النَّظَرُ إِلَى عَلِيٍّ عِبَادَةٌ قَالَ مُعَاذٌ وَ أَنَا أَيْضاً سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَ أَنَا أَيْضاً سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے علیؑ! عمران بن حصین کی عیادت کے لیے جائیں کیونکہ وہ بیمار ہے۔ پھر حضرت علی اُس کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے جبکہ اُس وقت وہاں معاذ بن جبل اور ابوہریرہ بھی موجود تھے۔ عمران کی نظریں مسلسل حضرت علی علیہ السلام کو دیکھ رہی تھیں، تو معاذ نے اس سے پوچھا:

اے عمران! کیا وجہ ہے تم مسلسل حضرت علی علیہ السلام کو دیکھ رہے ہو؟ تو اس نے جواب دیا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ علیؑ کو دیکھنا عبادت ہے۔

معاذ نے کہا: میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ہی سنا ہے۔ پھر ابوہریرہ نے کہا: میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ فرمان سنا ہے۔ [1]

جو اہلِ بیتؑ کی ولایت پر راضی ہوا

29/380 عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ قَالَ رَضِيتُ بِاللهِ رَبّاً وَ بِالْإِسْلَامِ دِيناً وَ بِمُحَمَّدٍ رَسُولاً وَ بِأَهْلِ بَيْتِهِ أَوْلِيَاءَ كَانَ حَقّاً عَلَى اللهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے یہ کہا کہ میں اللہ کے ربّ ہونے، اسلام کے دین ہونے، میرے رسول ہونے اور میرے اہلِ بیتؑ کے اولیاء ہونے پر راضی ہوں تو اللہ پر یہ فرض ہے کہ وہ قیامت کے دن اُس شخص سے راضی ہو۔ [2]

---

[1] امالی شیخ طوسی: ۱/ ۳۶۰؛ امالی شیخ صدوق: ۲۹۶

[2] ثواب الاعمال، شیخ صدوق: ۲۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ دریائے فرات کی موج میں

30/381 حَدَّثَنِي الْإِمَامُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدٌ الْبَاقِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ أُمَاشِي أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْفُرَاتِ إِذْ خَرَجَتْ مَوْجَةٌ عَظِيمَةٌ فَغَطَّتْهُ حَتَّى انْسَتَرَ عَنِّي ثُمَّ انْحَسَرَتْ عَنْهُ وَ لَا رُطُوبَةَ عَلَيْهِ فَوَجِمْتُ لِذَلِكَ وَ تَعَجَّبْتُ وَ سَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ وَ رَأَيْتَ ذَلِكَ؛ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّمَا الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِالْمَاءِ خَرَجَ فَسَلَّمَ عَلَيَّ وَ اعْتَنَقَنِي

حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کے ہمراہ فرات کے کنارے چل رہا تھا کہ اچانک ایک بہت بڑی موج دریا سے باہر نکلی اور اس نے آپؑ کو ڈھانپ لیا یہاں تک کہ آپؑ میری نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ پھر جب یہ موج آپ سے ختم ہوگئی تو میں نے دیکھا کہ آپؑ پر بالکل بھی پانی کی تری موجود نہیں تھی۔ میں یہ دیکھ کر ڈر گیا اور اس پر تعجب کرنے لگا۔ پھر میں نے اس بارے میں آپؑ سے پوچھا تو آپؑ نے فرمایا: کیا تم نے یہ سب دیکھ لیا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ اس پر آپؑ نے فرمایا: یہ ایک فرشتہ تھا جو پانی پر متعین ہے وہ پانی سے باہر آیا تھا اس نے مجھے سلام کیا اور مجھے گلے سے لگایا۔ [1]

مقام محمود کا وعدہ

31/382 الْإِسْنَادُ قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ: إِذَا حُشِرَ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادٍ: يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ جَلَّ اسْمُهُ قَدْ أَمْكَنَكَ مِنْ مُجَازَاةِ مُحِبِّيكَ وَ مُحِبِّي أَهْلِ بَيْتِكَ الْمُوَالِينَ لَهُمْ فِيكَ وَ الْمُعَادِينَ مَنْ عَادَاهُمْ فِيكَ فَكَافِهِمْ بِمَا شِئْتَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ الْجَنَّةَ وَ أُنَادِي بَوِّئْهُمْ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتَ فَذَلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وُعِدْتُ

امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب بروز قیامت لوگوں کو محشور کیا جائے گا تو ایک منادی ندا دے گا: اے اللہ کے رسولؐ! آج اللہ نے آپؐ کو یہ اختیار دیا ہے کہ

---

[1] شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۳۳، ص ۲۹۸؛ اثبات الهداة: ۳/ ۳۹۶؛ مدینة المعاجز: ۴۴۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آپؐ اپنے حُب داروں اور اپنے اہلِ بیتؑ کے حُب داروں کو جو آپؐ کی وجہ سے آپؐ کے اہلِ بیتؑ سے محبت رکھتے تھے اور ان کے دشمنوں سے دشمنی رکھتے تھے، پس جیسے آپؐ کا جی چاہے انھیں صلہ عطا فرمائیں۔ پھر میں کہوں گا: اے جنّت کے پروردگار! اور میں ندا دوں گا کہ ان کا ٹھکانہ جنّت قرار دے جہاں تیرا جی چاہتا ہے اور یہ وہی مقام محمود ہے جس کا مجھ سے وعدہ کیا گیا ہے۔ [1]

ائمہ علیہم السلام قریش سے ہوں گے

32/383 حُذِفَ الْإِسْنَادُ فِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ الْعَامِرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: لَا يَضُرُّ هٰذَا الدِّينَ مَنْ نَاوَاهُ حَتّٰى يَمْضِيَ اثْنَا عَشَرَ إِمَاماً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

جابر بن سمرہ العامری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس دین سے دشمنی رکھنے والا اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا یہاں تک کہ بارہ امام گزریں گے اور ان سب کا تعلق قریش سے ہوگا۔ [2]

خیرالبریۃ تشریف لے آئے

33/384 وَ ذُكِرَ بَعْضُهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ إِذْ جَاءَهُ عَلِيٌّ فَقَالَ قَدْ جَاءَكُمْ أَخِي ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ وَ قَالَ وَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ هٰذَا وَ شِيعَتَهُ هُمُ الْفَائِزُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ أَوَّلُكُمْ إِيمَاناً مَعِي وَ أَوْفَاكُمْ بِعَهْدِ اللهِ وَ أَقْوَمُكُمْ بِأَمْرِ اللهِ وَ أَعْدَلُكُمْ فِي الرَّعِيَّةِ وَ أَقْسَمُكُمْ بِالسَّوِيَّةِ وَ أَعْظَمُكُمْ عِنْدَ اللهِ مَزِيَّةً قَالَ وَ نَزَلَتِ الْآيَةُ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ قَالَ فَكَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ إِذَا أَقْبَلَ عَلِيٌّ قَالُوا قَدْ جَاءَ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں موجود تھے کہ حضرت علی علیہ السلام تشریف لے آئے۔ آپؐ نے فرمایا: یقیناً تم لوگوں کا (ایمانی) بھائی تشریف لایا ہے۔ پھر آپؐ نے کعبہ کی طرف مڑ کر اُن پر اپنا دستِ مبارک مارتے ہوئے فرمایا: بے شک! یہ تم لوگوں میں سب سے پہلے میرے ہمراہ ایمان لایا اور یہ تم میں سب سے زیادہ اللہ کے عہد کو پورا کرنے والا، اس کے امر کو قائم کرنے والا، اپنی رعایا کے ساتھ انصاف کرنے والا، برابر تقسیم کرنے والا اور اللہ

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۱۱، ح ۳۳، ص ۲۹۸؛ بحارالانوار: ۸/۳۹؛ البرہان: ۲/۴۳۸؛ تاویل الآیات: ۱/۲۸۶

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۴۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کے نزدیک تم میں سے سب سے عظیم صفات کا مالک ہے۔

آپؐ نے یہ فرمایا اور پھر یہ آیت نازل ہوئی:

"بے شک! جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل انجام دیئے وہ بہترین مخلوق ہیں"۔ (سورۃ البینۃ: آیت ۷)

اس کے بعد جب بھی حضرت علی علیہ السلام تشریف لائے تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کہتے: خیر البریہ (یعنی مخلوق میں سے بہترین فرد) آگئے ہیں۔ [1]

عرش کے دائیں طرف نُورانی منبر

34/385 اَلْإِسْنَادُ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ إِنَّ عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ لَمَنَابِرَ مِنْ نُورٍ وَ مَوَاسِيدَ مِنْ نُورٍ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جِئْتَ أَنْتَ وَ شِيعَتُكَ تَجْلِسُونَ عَلَى تِلْكَ الْمَنَابِرِ تَأْكُلُونَ وَ تَشْرَبُونَ وَ النَّاسُ فِي الْمَوْقِفِ يُحَاسَبُونَ

جابر جعفیؒ نے ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے اور آپؑ نے اپنے آباء واجدادؑ کے ذریعے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا: اے علیؑ! بے شک! عرش کے دائیں طرف نُور کے منابر نصب ہوں گے جن پر نُورانی تکیے لگے ہوئے ہوں گے۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو آپؑ اور آپؑ کے شیعہ تشریف لائیں گے اور آپؑ اُن منابر پر بیٹھ کر کھائیں پئیں گے جب کہ باقی لوگ میدانِ محشر میں کھڑے ہو کر حساب دے رہے ہوں گے۔ [2]

مولا علیؑ خیبر کے علَم دار

35/386 اَلْإِسْنَادُ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَابِقٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَداً رَجُلًا يَفْتَحُ اللهُ تَعَالَى عَلَى يَدَيْهِ قَالَ فَبَاتَ النَّاسُ يَخُوضُونَ لَيْلَتَهُمْ أَيُّهُمْ يُعْطَاهَا قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللهِ كُلُّهُمْ يَرْجُونَ أَنْ يُعْطَوْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالُوا: يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ قَالَ أَرْسِلُوا إِلَيْهِ قَالَ: فَبَصَقَ فِي

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۵۰؛ البرہان: ۸/ ۳۴۹، ح ۹

[2] مناقب ابن شہر آشوب: ج ۳، ص ۲۳۲؛ بحار الانوار: ج ۳۹، ص ۲۲۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَيْنَيْهِ وَ دَعَا لَهُ فَبَرَأَ حَتّٰى كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ قَالَ: فَأُعْطِيَ الرَّايَةَ قَالَ فَقَالَ عَلِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُقَاتِلُهُمْ حَتّٰى يَكُونُوا مِثْلَنَا قَالَ فَقَالَ أَنْفِذْ أَحْسَنَهُ عَلٰى رِسْلِكَ حَتّٰى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَ أَخْبِرْهُمْ بِمَا عَلَيْهِمْ فِيهِ فَوَ اللّٰهِ لَئِنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِداً خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمُرُ النَّعَمِ

ابوحازم سے مروی ہے کہ میں نے سَہل سے یہ سنا کہ جنگِ خیبر کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں کل علَم اُس مرد کو دوں گا جس کے ہاتھ سے اللہ تعالیٰ فتح نصیب فرمائے گا۔ تو ساری رات لوگ اس بارے میں غور وفکر کرتے رہے کہ آپؐ علَم کسے عطا فرمائیں گے؟

جب صبح ہوئی تو سب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور ان میں سے ہر ایک کو یہ اُمید و آرزو تھی کہ آپؐ اسے علَم دیں گے۔ پھر رسولؐ اللہ نے فرمایا: علیؑ ابن ابی طالبؑ کہاں ہے؟ تو لوگوں نے جواب دیا: ان کی دونوں آنکھوں میں درد کی شکایت ہے تو آپؐ نے لوگوں کو بھیجا کہ وہ حضرت علی علیہ السلام کو میرے پاس بلا لائیں۔ جب حضرت علی علیہ السلام تشریف لے آئے تو آپؐ نے اپنا لعاب اُن کی آنکھوں پر لگایا اور اُن کے حق میں دُعا فرمائی تو وہ یوں شفایاب ہوگئے گویا انھیں آشوبِ چشم نہیں تھا۔ پھر آپؐ نے حضرت علی علیہ السلام کو پرچم عطا فرمایا۔

حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! میں ان (یہودیوں) سے جنگ کروں گا یہاں تک کہ وہ ہم جیسے (مسلمان) ہوجائیں۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اب آپؐ کوچ کریں اور بہترین اور باوقار انداز میں ان کی جانب بڑھیں یہاں تک کہ جب آپؐ ان کے میدان میں اُتریں تو پہلے انھیں اسلام کی دعوت دیں اور انھیں یہ بتائیں کہ اسلام قبول کرنے کی صورت میں ان پر کیا ذمہ داریاں عائد ہوں گی۔ خدا کی قسم! اگر اللہ نے تمھارے وسیلے سے ایک شخص کو بھی ہدایت نصیب فرمائی تو یہ تمھارے لیے سرخ اُونٹوں سے بہتر ہوگا۔ (1)

درودشریف کی اہمیت

36/387 اَلْإِسْنَادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ: مَنْ قَالَ فِي رُكُوعِهِ وَ سُجُودِهِ

(1) بحار الانوار: ج ۷ ۳، ص ۱۸۸؛ الطرائف ابن طاؤس: ۱۵۱؛ امالی شیخ طوسی: ۱/ ۳۱۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وَ قِيَامِهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كُتِبَ لَهُ بِمِثْلِ الرُّكُوعِ وَ السُّجُودِ وَ الْقِيَامِ

محمد بن ابوحمزہ نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ ابوجعفر (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) نے فرمایا: جس نے اپنے رکوع، سجود اور قیام میں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ کہا اس کے نامہ اعمال میں رکوع، سجود اور قیام کے مانند (مزید) اجر و ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔ [1]

عصمت آلِ محمدؑ از نگاہِ قرآن

37/388 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْمُقْرِي الْفَتَى الظَّرِيفُ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ عَمِّي الْفَضْلِ فِيمَا كَتَبَهُ عَنْ أَبِي مَنْصُورٍ أَحْمَدَ بْنِ الْعَبَّاسِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: سُئِلَ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ أَطِيعُوا اللهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ فَكَانَ جَوَابُهُ أَنْ قَالَ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيباً مِنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوتِ فُلَانٍ وَ فُلَانٍ وَ يَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هٰؤُلَاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللهُ وَ مَنْ يَلْعَنِ اللهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيراً أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِنَ الْمُلْكِ يَعْنِي مِنَ الْإِمَامَةِ وَ الْخِلَافَةِ فَإِذاً لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيراً قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ وَ النَّقِيرُ النُّقْطَةُ الَّتِي تَكُونُ فِي وَسَطِ النَّوَاةِ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلٰى مَا آتَاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ الْإِمَامَةِ دُونَ خَلْقِ اللهِ جَمِيعاً فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ وَ آتَيْنَاهُمْ مُلْكاً عَظِيماً فَجَعَلْنَا مِنْهُمُ الرُّسُلَ وَ الْأَنْبِيَاءَ وَ الْأَئِمَّةَ فَكَيْفَ يُقِرُّونَ فِي آلِ عِمْرَانَ وَ يُنْكِرُونَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَ مِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيراً إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَاراً كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُوداً غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَزِيزاً حَكِيماً وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلٰى أَهْلِهَا وَ إِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِذَا ظَفِرْنَا وَ ظَهَرْنَا ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ قَالَ قُلْتُ فَذَاكَ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللهُ وَ

[1] ثواب الاعمال: ص ۳۴؛ بحار الانوار: ج ۸۲ ص ۱۰۸؛ الکافی: ۳/ ۳۲۴؛ وسائل الشیعہ: ۶/ ۳۲۶، ح ۸۰۹۹؛ الوافی: ۸/ ۸۸۲، ح ۷۳۱۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رَسُولُهُ وَ الَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكاةَ وَ هُمْ راكِعُونَ قَالَ إِيَّانَا عَنَى قُلْتُ فَقَوْلُهُ وَ قُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُولُهُ وَ الْمُؤْمِنُونَ قَالَ إِيَّانَا عَنَى قُلْتُ فَقَوْلُهُ وَ كَذلِكَ جَعَلْناكُمْ أُمَّةً وَسَطاً لِتَكُونُوا شُهَداءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيداً قَالَ نَحْنُ الْأُمَّةُ الْوَسَطُ وَ نَحْنُ شُهَدَاءُ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ وَ حُجَّتُهُ فِي أَرْضِهِ قُلْتُ فَقَوْلُهُ فَقَدْ آتَيْنا آلَ إِبْراهِيمَ الْكِتابَ وَ الْحِكْمَةَ وَ آتَيْناهُمْ مُلْكاً عَظِيماً قَالَ الْمُلْكُ الْعَظِيمُ أَنْ جَعَلَ مِنْهُمْ أَئِمَّةً مَنْ أَطَاعَهُمْ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَ مَنْ عَصَاهُمْ عَصَى اللهَ فَهُوَ الْمُلْكُ الْعَظِيمُ قُلْتُ فَقَوْلُهُ يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَ اسْجُدُوا وَ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ وَ جاهِدُوا فِي اللهِ حَقَّ جِهادِهِ هُوَ اجْتَباكُمْ وَ ما جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْراهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ قَالَ إِيَّانَا عَنَى نَحْنُ الْمُجْتَبَوْنَ وَ لَمْ يَجْعَلْ عَلَيْنَا فِي الدِّينِ مِنْ ضِيقٍ وَ الْحَرَجُ أَشَدُّ مِنَ الضِّيقِ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِيَّانَا عَنَى خَاصَّةً هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ فِي الْكُتُبِ الَّتِي مَضَتْ فِي هذا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيداً عَلَيْكُمْ فَرَسُولُ اللهِ شَهِيدٌ عَلَيْنَا فِيمَا بَلَّغَنَا عَنِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ نَحْنُ الشُّهَدَاءُ عَلَى النَّاسِ فَمَنْ صَدَّقَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَدَّقْنَاهُ وَ مَنْ كَذَّبَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَّبْنَاهُ قَالَ فَقَوْلُهُ قُلْ كَفى بِاللهِ شَهِيداً بَيْنِي وَ بَيْنَكُمْ وَ مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتابِ قَالَ إِيَّانَا عَنَى وَ عَلِيٌّ أَفْضَلُنَا وَ أَوَّلُنَا وَ خَيْرُنَا بَعْدَ النَّبِيِّ قُلْتُ فَقَوْلُهُ وَ إِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَ لِقَوْمِكَ وَ سَوْفَ تُسْئَلُونَ قَالَ إِيَّانَا عَنَى نَحْنُ الْمَسْئُولُونَ وَ نَحْنُ أَهْلُ الذِّكْرِ فَقُلْتُ إِنَّما أَنْتَ مُنْذِرٌ وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هادٍ قَالَ الْمُنْذِرُ رَسُولُ اللهِ وَ فِي كُلِّ زَمَانٍ مِنَّا إِمَامٌ يَهْدِي إِلَى مَا جَاءَ بِهِ نَبِيُّ اللهِ ثُمَّ الْهُدَاةُ مِنْ بَعْدِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَ الْأَوْصِيَاءُ قُلْتُ فَقَوْلُهُ وَ ما يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللهُ وَ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ قَالَ فَرَسُولُ اللهِ أَفْضَلُ الرَّاسِخِينَ قَدْ عَلِمَ جَمِيعَ مَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ وَ مَا كَادَ لِيُنْزِلَ عَلَيْهِ شَيْئاً لَمْ يُعَلِّمْهُ وَ أَوْصِيَاؤُنَا مِنْ بَعْدِهِ يَعْلَمُونَ ذَلِكَ كُلَّهُ فَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مَا يَقُولُ إِذَا لَمْ يَعْلَمْ تَأْوِيلَهُ نَادَى بِهِمُ اللهُ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنا وَ الْقُرْآنُ لَهُ خَاصٌّ وَ عَامٌّ وَ نَاسِخٌ وَ مَنْسُوخٌ وَ مُحْكَمٌ وَ مُتَشَابِهٌ وَ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَعْلَمُونَهُ قُلْتُ فَقَوْلُهُ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنا مِنْ عِبادِنا فَمِنْهُمْ ظالِمٌ لِنَفْسِهِ وَ مِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَ مِنْهُمْ سابِقٌ بِالْخَيْراتِ بِإِذْنِ اللهِ ذلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ قَالَ إِيَّانَا عَنَى فَالسَّابِقُ الْإِمَامُ وَ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اَلْمُقْتَصِدُ الْعَارِفُ وَالظَّالِمُ الشَّاكُّ الْوَاقِفُ مِنْهُمْ

فضل بن یحییٰ سے منقول ہے کہ ابوجعفر حضرت امام محمد باقر بن علی (زین العابدین) علیہما السلام سے اللہ عزوجل کے اس فرمان کے متعلق سوال کیا گیا: "اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی"۔ اس سے کیا مراد ہے؟

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے جواب میں یہ آیات تلاوت فرمائیں:

"کیا آپ نے ان لوگوں کا حال نہیں دیکھا جنھیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے۔ وہ بتوں اور طاغوت، فلاں اور فلاں کو مانتے ہیں اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں: یہ لوگ تو اہلِ ایمان سے بھی زیادہ راہِ راست پر ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے اُس کے لیے آپ کوئی مددگار نہیں پائیں گے۔ کیا حکومت، یعنی امامت وخلافت میں ان کا کوئی حصہ ہے، اگر ایسا ہوتا تو یہ (دوسرے) لوگوں کو کوڑی برابر بھی نہ دیتے"۔ (سورۃ النساء: آیت ۵۱ تا ۵۳)

ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اور "النقیر" ایک نقطہ ہے جو "النواۃ" کے وسط میں آتا ہے۔

"کیا یہ (دوسرے) لوگوں سے اس لیے حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے انھیں اپنے فضل (امامت) دیگر خلقِ خدا کو چھوڑ کر صرف انھیں نوازا ہے؟ (اگر ایسا ہے) تو ہم نے آلِ ابراہیمؑ کو کتاب وحکمت عطا کی اور انھیں عظیم سلطنت عنایت کی"۔ (سورۃ النساء: آیت ۵۴) [1]

یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے ان میں رسولؐ، انبیاءؑ اور آئمہؑ بنائے ہیں۔ پس یہ کیسے ممکن ہے کہ یہ لوگ آلِ عمران کی ان فضیلتوں کا تو اقرار کرتے ہیں اور آلِ محمدؐ کی ان فضیلتوں کا انکار کرتے ہیں۔

"پس! ان میں سے کچھ اس پر ایمان لے آئے اور کچھ نے رُوگردانی کی اور (ان کے لیے) جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ ہی کافی ہے۔ جنھوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کیا ہے۔ یقیناً انھیں ہم عنقریب آگ میں جھلسا دیں گے۔ جب بھی ان کی کھالیں گل جائیں گی (ان کی جگہ) ہم دوسری کھالیں پیدا کریں گے تاکہ یہ لوگ عذاب چکھتے رہیں۔ بے شک! اللہ غالب آنے والا، حکمت والا ہے اور جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ہیں انھیں ہم جلد ہی ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے

---

[1] قرآن میں سورۃ النساء (آیت ۵۴) میں یہ آیت اس طرح ہے: "کیا وہ ان لوگوں سے حسد کرتے ہیں جنھیں خدا نے اپنے فضل وکرم سے بہت کچھ عطا کیا ہے تو پھر ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب وحکمت اور ملکِ عظیم سب کچھ عطا کیا ہے"۔ (مصحح)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ جن میں ان کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم انھیں گھنے سائے میں داخل کریں گے"۔ (سورۃ النساء: آیت ۵۵ تا ۵۷)

پھر امام علیہ السلام نے مزید ان آیات کی تلاوت فرمائی:

"بے شک! اللہ تم لوگوں کو حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے اہل کے سپرد کردو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل و انصاف کے ساتھ کرو"۔ (سورۃ النساء: آیت ۵۸)

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جب ہم اپنے مقصد میں کامیاب اور غالب ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو حکم دیا:

"اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اور تم میں سے جو صاحبانِ امر ہیں ان کی اطاعت کرو"۔ (سورۃ النساء: آیت ۵۹)

راوی کہتا ہے: میں نے عرض کیا: یہ آیت کس کے بارے میں ہے؟

"تمھارا ولی تو صرف اللہ اور اس کا رسولؐ اور وہ اہلِ ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالتِ رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں"۔ (سورۃ المائدہ: آیت ۵۵)

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: یہ آیت بھی ہماری شان میں نازل ہوئی ہے۔

راوی کہتا ہے کہ پھر میں نے عرض کیا: اللہ کا یہ فرمان کس کے بارے میں ہے؟

"اور کہہ دیجیے اے لوگو! عمل کرو کہ تمھارے عمل کو عنقریب اللہ اور اُس کا رسول اور مومنین دیکھیں گے"۔ (سورۃ التوبہ: آیت ۱۰۵)

تو امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: یہ آیت ہمارے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

پھر راوی نے سوال کیا: اللہ کا یہ فرمان کن لوگوں کے بارے میں ہے؟

"اور اسی طرح ہم نے تمھیں اُمتِ وسط بنا دیا تاکہ تم لوگوں پر گواہ رہو اور رسولؐ تم پر گواہ رہیں"۔ (سورۃ بقرہ: آیت ۱۴۳)

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اُمت وسط ہم ہیں اور ہم ہی اللہ کی مخلوق پر اُس کی طرف سے گواہ اور اُس کی زمین میں اُس کی حجت ہیں۔

پھر راوی نے پوچھا: درج ذیل آیت کس کے بارے میں نازل ہوئی ہے؟

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

"یقیناً ہم نے آلِ ابراہیمؑ کو کتاب اور حکمت عطا کی اور انھیں عظیم سلطنت عنایت کی"۔ (سورۂ نساء: آیت ۵۴)

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: عظیم سلطنت سے مراد یہ ہے کہ اللہ نے آلِ ابراہیمؑ میں سے امام بنائے ہیں اور جس نے ان اماموں کی اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے ان کی نافرمانی کی، اُس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ یہی عظیم سلطنت (مُلکٍ عظیم) ہے۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے کیا مراد ہے؟

"اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو نیز نیک اعمال انجام دو۔ اُمید ہے کہ (اس طرح) تم فلاں پا جاؤ اور راہِ خدا میں ایسے جہاد کرو جیسے جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمھیں منتخب کیا ہے اور دین کے معاملے میں تمھیں کسی مشکل سے دوچار نہیں کیا۔ یہ تمھارے باپ ابراہیم کا دن ہے۔ اس نے تمھارا نام مسلمان رکھا ہے"۔ (سورۃ الحج: آیت ۷۷، ۷۸)

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اس (درج بالا) آیت میں ہم ہی وہ لوگ ہیں جن کو منتخب کیا گیا اور ہمیں دین کے معاملے میں کسی مشکل (حرج) اور تنگی سے دوچار نہیں کیا جبکہ حرج، تنگی سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔

"یہ تمھارے باپ ابراہیمؑ کا دین ہے"۔ یہ فرمان بھی ہم سے خاص ہے۔ "اُسی نے تمھارا نام پہلے سے مسلمان رکھا ہے"۔ یعنی سابقہ آسمانی کتابوں میں ہمارا یہ نام رکھا گیا ہے (تاکہ رسولؐ تم پر گواہ ہوں)۔

پس! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم پر اُن تمام اُمور میں گواہ ہیں جو اللہ عزوجل کی طرف سے ہم تک پہنچے ہیں اور ہم تمام لوگوں پر گواہ ہیں۔ پس جس نے ہماری (دنیا میں) تصدیق کی قیامت کے دن ہم بھی اُس کی تصدیق کریں گے اور جس نے ہمیں (دنیا میں) جھٹلایا ہوگا ہم بھی قیامت کے دن اُسے جھٹلا دیں گے۔

پھر راوی نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کس کے متعلق ہے؟

"کہہ دیجیے میرے اور تمھارے درمیان گواہی کے لیے اللہ اور وہ (بندہ) کافی ہے جس کے پاس کتاب کا علم ہے"۔ (سورۃ الرعد: آیت ۴۳)

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: یہ ہمارے بارے میں بیان ہوا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد حضرت علی علیہ السلام ہم سب سے بہترین فیصلہ کرنے والے اور ہم سب سے افضل و برتر ہیں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

راوی کہتا ہے کہ پھر میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کن لوگوں کے بارے میں ہے؟

''اور یہ (قرآن) تمھارے لیے اور تمھاری قوم کے لیے نصیحت ہے اور عنقریب ہی تم لوگوں سے (اس کے بارے میں) سوال کیا جائے گا''۔ (سورۃ الزخرف: آیت ۴۴)

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اس سے ہم مراد ہیں اور یہ ہم سے سوال کیا جائے گا اور ہم ہی اہلِ ذکر ہیں۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کن کے بارے میں ہے؟

''بے شک! آپؐ ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ہادی ہوتا ہے''۔ (سورۃ الرعد: آیت ۷)

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اس آیت میں مُنْذِرٌ (ڈرانے والے) رسولؐ اللہ ہیں اور ہادی سے مراد ہر زمانے میں ہم (اہلِ بیتؑ) میں سے ایک امامؑ ہوتا ہے جو لوگوں کی اس شے کی طرف ہدایت کرتا ہے جو اللہ کے نبیؐ لائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ اور اوصیاءؑ (ائمہ علیہم السلام) ہادی ہیں۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا: اللہ کے اس فرمان سے کون لوگ مراد ہیں؟

''اس (قرآن) کی تاویل کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ اور راسخون فی العلم کے''۔ (سورہ آل عمران: آیت ۷)

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: راسخون میں سب سے افضل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور آپؐ پر جو نازل ہوا آپؐ کو اُس سب کا علم تھا، یہ کیسے ممکن ہے کہ آپؐ پر کوئی چیز نازل ہو اور آپؐ اس کا علم نہ رکھتے ہوں۔ آپؐ کے بعد اوصیاء (آئمہ اطہارؑ) یہ سب علم رکھتے ہیں۔

پھر آپؑ نے فرمایا: جو لوگ اس بات کو نہیں جانتے کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں اور وہ قرآن کی تاویل کا علم بھی نہیں رکھتے تو جب اللہ انھیں پکارتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہمارے ربّ کی طرف سے نازل ہوا ہے ہم اس سب پر ایمان لاتے ہیں حالانکہ قرآن میں خاص و عام، ناسخ و منسوخ اور محکم اور متشابہ ہیں جبکہ راسخون فی العلم یہ سب جانتے ہیں۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کن لوگوں کے متعلق ہے؟

''پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے خاص ان کو قرآن کا وارث بنایا جنھیں ہم نے منتخب کیا کیونکہ بندوں میں سے کچھ تو (نافرمانی کرکے) اپنی جان پر ظلم ڈھاتے ہیں اور کچھ ان میں سے (نیکی بدی کے) درمیان ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ خدا کے اختیار سے نیکیوں میں (دوسروں پر) سبقت لے گئے یہی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تو خدا کا بڑا فضل ہے"۔ (سورۃ الفاطر: آیت ۳۲)

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: یہ فرمان ہمارے متعلق ہے۔ پس! آیت میں سابق (نیکیوں میں سبقت حاصل کرنے والے) سے مراد امامؑ اور مقتصد سے مراد (امامؑ کی) معرفت رکھنے والا اور ظالم سے مراد ان میں شک کرنے والا اور لوگوں کو ان سے روکنے والا ہے۔ [1]

پھر ہماری زیارت کون کرے گا؟

38/389 قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ آبَائِهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: زَارَنَا رَسُولُ اللهِ فَعَمِلْنَا لَهُ حَرِيرَةً وَأَهْدَتْ لَنَا أُمُّ أَيْمَنَ قَعْباً مِنْ لَبَنٍ وَزُبْداً وَصَفْحَةَ تَمْرٍ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ ثُمَّ قَامَ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَا اللهَ مَاشَاءَ اللهُ ثُمَّ أَكَبَّ إِلَى الْأَرْضِ بِدُمُوعٍ غَزِيرَةٍ مِثْلَ الْمَطَرِ فَهِبْنَا رَسُولَ اللهِ أَنْ نَسْأَلَهُ فَوَثَبَ الْحَسَنُ فَقَالَ يَا أَبَتِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ شَيْئاً مَا صَنَعْتَ مِثْلَهُ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي سُرِرْتُ بِكُمُ الْيَوْمَ سُرُوراً لَمْ أُسَرَّ بِكُمْ مِثْلَهُ وَإِنَّ حَبِيبِي جَبْرَئِيلَ أَتَانِي وَأَخْبَرَنِي أَنَّكُمْ قَتْلَى وَأَنَّ مَصَارِعَكُمْ شَتَّى فَدَعَوْتُ اللهَ لَكُمْ فَأَخْبَرَنِي ذَلِكَ قَالَ الْحُسَيْنُ يَا رَسُولَ اللهِ فَمَنْ يَزُورُنَا عَلَى تَشَتُّتِنَا وَيَتَعَاهَدُ قُبُورَنَا فَقَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُرِيدُونَ بِرِّي وَصِلَتِي إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ زُرْتُهَا فَأَخَذْتُ بِأَعْضَادِهَا فَأَنْجَيْتُهَا مِنْ أَهْوَالِهِ وَشَدَائِدِهِ

حضرت علی علیہ السلام بیان فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے آپؐ کے لیے حریرہ (ستو، گھی اور آٹا ملا کر کھانا تیار کرنا) بنایا اور اُم ایمنؓ نے دودھ اور مکھن کا ایک پیالہ اور کھجوروں کی ایک پلیٹ ہمیں تحفہ دی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اللہ سے اس کی مشیت کے تحت دُعا کی۔ پھر آپؐ زمین کی جانب (سجدے کے لیے) جھکے اور اُس وقت آپؐ کی آنکھوں سے بارش کی طرح مسلسل آنسو برس رہے تھے۔ پھر ہم نے یہ چاہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں سوال کریں کہ اتنے میں شہزادہ حسنؑ تیزی سے آپؐ کی جانب بڑھے اور عرض کیا: اے نانا جانؐ! جو کچھ میں نے آج آپؐ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے، ایسے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

---

[1] بحارالانوار: ج ۲۳، ص ۲۸۹؛ الکافی: ۱/ ۲۰۵؛ تفسیر العیاشی: ۱/ ۲۴۶؛ ارشاد القلوب: ۲/ ۲۹۸؛ بصائر الدرجات: ۲۴/ ۳؛ تفسیر الفرات: ۱۰۶، ح ۱۰۰؛ کتاب سلیم بن قیس: ۷۶۹، ح ۲۵؛ الوافی: ۳/ ۵۱۸، ح ۱۰۳۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رسولؐ اللہ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! آج میں تم لوگوں کی وجہ سے اس قدر خوش و مسرور ہوں کہ مجھے کبھی
خوشی و مسرت نہیں ہوئی۔ پھر میرے دوست جبرئیلؑ میرے پاس آئے اور اُس نے مجھے یہ خبر دی کہ آپؐ سب قتل کیے
جاؤ گے اور آپؐ سب کی قبریں ایک دوسرے سے جدا ہوں گی۔ پس! میں نے اللہ سے دُعا کی اور اُس نے
اس بارے میں خبر دی ہے۔

پھر حضرت امام حسین علیہ السلام سے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! پھر ہم بکھرے ہوئے لوگوں کی زیارت اور ہماری قبروں کی
دیکھ بھال کون کرے گا؟

تو آپؐ نے فرمایا: میری اُمت میں سے ایک گروہ ایسا کرے گا اور وہ لوگ مجھ سے نیکی اور صلہ رحمی کریں
گے۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو میں خود اُس گروہ کی زیارت کروں گا اور ان کو ان کے بازوؤں سے پکڑ کر قیامت کی
ہولناکیوں اور مصیبتوں سے نجات دلاؤں گا۔ [1]

---

[1] کامل الزیارات: ۱۴۰، ب ۱۶، ح ۶؛ بحارالانوار: ۴۴/ ۲۳۴، ح ۲۰ و ۱۰۰/ ۱۱۸، ح ۱۱؛ ج ۲۳/ ۷۹؛ ۲؛ امالی شیخ طوسی
۳۶، ح ۱۱؛ جلاء العیون: ۲/ ۱۴۱؛ مقتل علامہ مجلسی: ۱/ ۱۶۳؛ عوالم العلوم: ۱۷/ ۱۲۳، ح ۲؛ مقتل سیدالصابرینؑ بزبان چہاردہ معصومین
۶۷، ح ۳، مطبوعہ تراب پبلی کیشنز، لاہور

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیعہ ہمارا جزو ہیں

1/390 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْفَحَّامُ السُّرَّ مَنْ رَآئِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمِّي عُمَرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْكَنِيحِي عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرٍ قَالَ: شِيعَتُنَا جُزْءٌ مِنَّا خُلِقُوا مِنْ فَضْلِ طِينَتِنَا يَسُوؤُهُمْ مَا يَسُوؤُنَا وَ يَسُرُّهُمْ مَا يَسُرُّنَا فَإِذَا أَرَادَنَا أَحَدٌ فَلْيَقْصِدْهُمْ فَإِنَّهُمُ الَّذِي يُوصَلُ مِنْهُ إِلَيْنَا

ابوعاصم سے مروی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ہمارے شیعہ ہمارا جزء ہیں۔ وہ ہماری بچی ہوئی طینت (مٹی) سے پیدا کیے گئے ہیں اس وجہ سے جو شے ہمیں غمگین کرتی ہے وہ انھیں بھی غمگین کرتی ہے اور جو شے ہمیں خوش کرتی ہے وہ انھیں بھی خوش کرتی ہے۔ اگر کوئی شخص ہم تک پہنچنے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ ان (شیعوں) تک پہنچ جائے اور وہ اسے ہم تک پہنچا دیں گے۔ [1]

مخالفین اہلِ بیتؑ کو بھول گئے

2/391 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي الْفَضْلِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هَاشِمٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: سُئِلَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ أَخَاصَّةٌ هِيَ أَمْ عَامَّةٌ؛ قَالَ نَزَلَتْ فِي قَوْمٍ خَاصَّةً فَتَعْقِيبِ عَامَّةٍ ثُمَّ جَاءَ التَّخْفِيفُ بَعْدَ فَاتَّقُوا اللهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَقِيلَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ فِيمَنْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ؛ فَنَكَتَ الْأَرْضَ سَاعَةً ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ ثُمَّ نَكَسَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ فَقَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قُلْ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ مَا أَنْزَلَ اللهُ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص۲۹۹؛ ارشاد القلوب: ۲/۲۵۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

هٰذَا اِنَّمَا يُرِيْدُ اَنْ يَرْفَعَ بِضَبْعِ ابْنِ عَمِّهِ قَالُوْهَا حَسَدًا وَبُغْضًا لِاَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ فَاَنْزَلَ اللهُ تَعَالٰى اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللهِ كَذِبًا فَاِنْ يَشَإِ اللهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ وَلَا تَعْتَدَّ هٰذِهِ الْمَقَالَ وَلَا يَشُقُّ عَلَيْكَ مَا قَالُوْا قَبْلُ مِنْ فَاِنَّ اللهَ يَمْحُو الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ اِنَّهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ وَحَزِنَ عَلٰى مَا قَالُوْا وَعَلِمَ اَنَّ الْقَوْمَ غَيْرُ تَارِكِيْنَ الْحَسَدَ وَالْبَغْضَاءَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظَّالِمِيْنَ بِاٰيَاتِ اللهِ يَجْحَدُوْنَ فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ قَالَ يَوْمَ غَدِيْرِ خُمٍّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَاِنَّ عَلِيًّا مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ فَوَقَعَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَا وَقَعَ تَكَلَّمُوْا فِيْمَا بَيْنَهُمْ سِرًّا حَتّٰى قَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَنْ يَلِيْ بَعْدَ النَّبِيِّ وَمَنْ يَلِيْ بَعْدَكَ هٰذَا الْاَمْرَ لَا نَجْعَلُهَا فِيْ اَهْلِ الْبَيْتِ اَبَدًا فَنَزَلَ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَاِنَّ اللهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ثُمَّ نَزَلَتْ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيْعًا وَلَا تَفَرَّقُوْا اِلٰى قَوْلِهِ وَاُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ مَضَوْا عَلٰى رَأْيِهِمْ فِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّهِمْ وَعَلٰى مَا تَعَاقَدُوْا عَلَيْهِ فِيْ حَيَاتِهِ وَنَبَذُوْا اٰيَاتِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَوَصِيَّ رَسُوْلِهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ وَرَاءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

شعبی سے مروی ہے کہ حضرت امام حسن بن علی علیہ السلام سے اس آیت کے متعلق سوال کیا گیا:

"اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور اس حالت میں موت سے ہمکنار ہوں کہ تم مسلمان ہو"۔ (سورۂ آلِ عمران: آیت ۱۰۵)

حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا: یہ آیت خاص گروہ کے متعلق نازل ہوئی ہے، پھر عام لوگوں کو بھی اس کی پیروی کرنے کا حکم دیا گیا۔ پھر عام کے لیے اس حکم میں رعایت دی گئی کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ "اپنی استطاعت کے مطابق تقویٰ اختیار کرو"۔ (سورۂ تغابن: آیت ۱۶)

پھر آپؑ سے یہ پوچھا گیا: اے فرزندِ رسولؐ! یہ آیت کن لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

یہ سن کر آپؑ نے تھوڑی دیر کے لیے زمین کو گریدا، پھر اپنی نظریں بلند کیں اور پھر آپؑ نے اپنا سر جھکا کر بعد اسے اُٹھایا تو فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی:

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

"کہہ دیجیے میں تم لوگوں سے اس (رسالت) پر کوئی اجر نہیں مانگتا سوائے یہ کہ میرے قرابت داروں سے مودّت کرو"۔ (سورۂ شوریٰ: آیت ۲۳)

تو کچھ لوگوں نے یہ کہا کہ اللہ نے یہ نازل نہیں فرمایا بلکہ یہ خود اپنے چچازاد (حضرت علیؑ) کا بازو بلند کر کے یہ کہنا چاہتے ہیں جبکہ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلِ بیتؑ سے بغض اور حسد کی بناء پر یہ بات کی تھی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

"کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ (رسولؐ نے) اللہ پر جھوٹ و بہتان باندھا ہے؟ پس اگر اللہ چاہے تو آپؐ کے دل پر مُہر لگا دے اور اللہ باطل کو نابود کر دیتا ہے اور اپنے فرامین کے ذریعے حق کو پائیداری بخشتا ہے۔ وہ سینوں کی (پوشیدہ) باتوں سے یقیناً خوب واقف ہے"۔ (سورۂ شوریٰ: آیت ۲۴)

یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر گراں گزری اور آپؐ لوگوں (منافقین) کی اس بات پر غمزدہ ہو گئے اور آپؐ کو معلوم ہو گیا کہ یہ لوگ (اہلِ بیتِ رسولؐ) سے حسد اور بُغض و کینہ کو ترک کرنے والے نہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

"ہمیں علم ہے کہ ان کی باتیں یقیناً آپؐ کے لیے رنج کا باعث ہیں۔ پس! یہ صرف آپؐ کی تکذیب نہیں کرتے بلکہ یہ ظالم لوگ درحقیقت اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں"۔ (سورۂ انعام: آیت ۳۳)

اور جب یہ آیت نازل ہوئی:

"اے رسولؐ! تیرے ربّ کی طرف سے تجھ پر جو (حکم) نازل ہوا ہے اسے (لوگوں تک) پہنچا دے"۔ (سورۂ مائدہ: آیت ۶۷)

تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیرِ خم کے دن فرمایا: "جس کا مَیں مولا ہوں اس کا علیؑ مولا ہے۔ اے اللہ! تُو اُس کو دوست رکھ جو علیؑ کو دوست رکھے اور تُو اُس کو دشمن رکھ جو علیؑ سے دشمنی رکھے"۔

پس جو کچھ ان لوگوں (منافقین) کے دلوں میں تھا اور صرف اپنی رازداری میں اس حوالے سے بات کرتے تھے یہاں تک کہ ان دو افراد میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تیرے بعد یہ امر (خلافت) کبھی اہلِ بیتؑ کے پاس نہ جانے دیں گے۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی:

"اور جو شخص اللہ کی نعمت پانے کے بعد اُسے بدل ڈالے تو اللہ یقیناً سخت عذاب والا ہے"۔ (سورۂ بقرہ: آیت ۲۱۱)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پھر یہ آیات نازل ہوئیں:

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور اس حال میں موت کا سامنا کرنا کہ تم مسلم ہو اور تم سب مل کر اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو اور تم اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اللہ نے تمھارے دلوں میں اُلفت ڈال دی اور اس کی نعمت سے تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ گئے تھے کہ اللہ نے تمھیں اس سے بچالیا۔ اس طرح اللہ اپنی آیات کو کھول کر تمھارے لیے بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو اور تم میں ایک جماعت ایسی ضرور ہونی چاہیے جو نیکی کی دعوت اور بھلائی کا حکم دے اور برائیوں سے روکے اور یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔ اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو واضح دلائل آجانے کے بعد منتشر ہوگئے اور اختلاف کا شکار ہوئے اور ایسے لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہوگا''۔

(سورۂ آلِ عمران: آیت ۱۰۲-۱۰۵)

پس! جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح قبض ہوگئی تو ان لوگوں (منافقین) نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلِ بیتؑ کے بارے میں اپنی رائے پر عمل کیا اور انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں جس چال کا منصوبہ بنایا تھا، وہ کر گزرے اور انھوں نے اللہ عزوجل کی آیات اور اللہ کے رسولؐ کے وصی اور ان کے اہلِ بیتؑ کو پسِ پشت ڈال دیا، گویا یہ انھیں جانتے نہ ہوں۔ [1]

محبتِ آلِ محمدؐ پر مرنے کا انعام

3/392 إِعْتِمَاداً فِي الْكِتَابِ الْمَذْكُورِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ شَهِيداً أَلَا وَ مَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ مَغْفُوراً لَهُ أَلَا وَ مَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ تَائِباً أَلَا وَ مَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ مُؤْمِناً مُسْتَكْمِلَ الْإِيمَانِ أَلَا وَ مَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ بَشَّرَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ مُنْكَرٌ وَ نَكِيرٌ أَلَا وَ مَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ يُزَفُّ إِلَى الْجَنَّةِ كَمَا تُزَفُّ الْعَرُوسُ إِلَى بَيْتِ زَوْجِهَا أَلَا وَ مَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ فَتَحَ اللهُ لَهُ بَابَيْنِ مِنَ

---

[1] عربی کتاب کا حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْجَنَّةِ أَلَا وَ مَنْ مَاتَ عَلٰى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ جَعَلَ اللّٰهُ زُوَّارَ قَبْرِهِ مَلَائِكَةَ الرَّحْمَةِ أَلَا وَ مَنْ مَاتَ عَلٰى حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ عَلَى السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ أَلَا وَ مَنْ مَاتَ عَلٰى بُغْضِ آلِ مُحَمَّدٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَكْتُوباً بَيْنَ عَيْنَيْهِ آيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى أَلَا وَ مَنْ مَاتَ عَلٰى بُغْضِ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ كَافِراً أَلَا وَ مَنْ مَاتَ عَلٰى بُغْضِ آلِ مُحَمَّدٍ لَمْ يَشَمَّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

جریر بن عبداللہ بجلی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جسے آلِ محمدؑ کی محبت پر موت آئی وہ شہید ہوا۔

یاد رکھو! جو آلِ محمدؑ کی محبت پر مرتا ہے اُس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

یاد رکھو! جو آلِ محمدؑ کی محبت پر مرتا ہے وہ توبہ کر کے مرا۔

یاد رکھو! جو آلِ محمدؑ کی محبت پر مرتا ہے وہ مومن اور کامل الایمان حالت میں مرتا ہے۔

یاد رکھو! جو آلِ محمدؑ کی محبت پر مرتا ہے اُسے پہلے ملک الموت جنت کی خوشخبری دیتا ہے پھر منکر و نکیر جنت کی خوشخبری دیتے ہیں۔

یاد رکھو! جو آلِ محمدؑ کی محبت پر مرتا ہے وہ جنت کی طرف یوں جا رہا ہوتا ہے جیسے دلہن اپنے شوہر کے گھر جا رہی ہوتی ہے۔

یاد رکھو! جو آلِ محمدؑ کی محبت پر مرتا ہے اللہ اُس کے لیے جنت کے دو دروازے کھول دیتا ہے۔

یاد رکھو! جو آلِ محمدؑ کی محبت پر مرتا ہے اللہ اس کی قبر کی زیارت کے لیے رحمت کے فرشتوں کو بھیجتا ہے۔

یاد رکھو! جو آلِ محمدؑ کی محبت پر مرتا ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت اور مومنوں کی جماعت پر مرتا ہے۔

یاد رکھو! جو شخص آلِ محمدؑ کے بغض پر مرتا ہے وہ قیامت کے دن اس حالت میں محشور ہوگا کہ اُس کی پیشانی پر تحریر ہوگا: یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہے۔

یاد رکھو! جو آلِ محمدؑ کے بغض پر مرتا ہے وہ کافر ہو کر مرتا ہے۔

یاد رکھو! جو آلِ محمدؑ کے بغض پر مرتا ہے وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکتا۔ [1]

بحار الانوار: ج ۲۷، ص ۱۲۰؛ مائۃ منقبۃ ابن شاذان: ۱۷۱ (مختصراً)

علمائے اہل سنت نے اس حدیث کو اسی طرح روایت کیا ہے چند کتب ملاحظہ فرمائیں: تفسیر القرطبی: ۱۶/ ۲۲؛ تفسیر ابن عربی: ۲/ ۲۱۹؛ تفسیر الثعلبی: ۵/ ۱۵۷؛ ینابیع المودت: ۲/ ۳۳۲؛ تفسیر الکبیر: ۲۷/ ۱۶۵؛ تخریج الاحادیث والآثار زیلعی: ۳/ ۲۳۸؛ تفسیر الکشاف: ۴/ ۳۳۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

غیر کے نقشِ قدم پر نہ چلو

4/393 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ هَارُونَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ الصَّادِقَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً قَالَ فِي وَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ قَالَ لَا تَتَّبِعُوا غَيْرَهُ

محمد بن ابراہیم سے مروی ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق بن امام محمد باقر علیہما السلام کو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان "تم سب مکمل طور پر اسلام میں داخل ہو جاؤ" (سورۂ بقرہ: آیت ۲۰۸) کے متعلق سنا کہ آپؑ فرما رہے تھے کہ اس سے مراد حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت ہے اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کہ: "اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو"۔ (سورۂ بقرہ: آیت ۲۰۸)

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اس سے مراد یہ ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کو چھوڑ کر کسی غیر کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ (۱)

عالمین میں برگزیدہ ہستیاں

5/394 اَلْإِسْنَادُ عَنِ ابْنِ هَارُونَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَهُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: كَانَ يَقْرَأُ إِنَّ اللهَ اصْطَفٰى آدَمَ وَنُوحاً وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَى الْعَالَمِينَ قَالَ هٰكَذَا أُنْزِلَ

محمد بن ابراہیم سے مروی ہے کہ میں نے امام جعفر (صادق) بن امام محمد (باقر) علیہما السلام کو اس آیت کو یوں پڑھتے ہوئے سنا:

"بے شک! اللہ نے آدمؑ، نوحؑ، آلِ ابراہیمؑ، آلِ عمران اور آلِ محمدؐ کو عالمین پر برگزیدہ کیا"۔

آپؑ نے فرمایا: یہ آیت یوں نازل ہوئی تھی۔ (۲)

مصائبِ اہلِ بیتؑ بزبانِ رسولِؐ مقبول

6/395 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ النَّخَعِيُّ عَنْ عَمِّهِ

---

(۱) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۰۰؛ البرہان: ۱/ ۲۷۷

(۲) ایضاً، حوالہ سابق

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ النَّوْفَلِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ كَانَ جَالِساً ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ أَقْبَلَ الْحَسَنُ فَلَمَّا رَآهُ بَكَى ثُمَّ قَالَ إِلَيَّ إِلَيَّ بُنَيَّ فَمَا زَالَ يُدْنِيهِ حَتَّى أَجْلَسَهُ عَلَى فَخِذِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ أَقْبَلَ الْحُسَيْنُ فَلَمَّا رَآهُ بَكَى قَالَ إِلَيَّ إِلَيَّ يَا بُنَيَّ وَ أَجْلَسَهُ عَلَى فَخِذِهِ الْأَيْسَرِ ثُمَّ أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ فَلَمَّا رَآهَا بَكَى ثُمَّ قَالَ إِلَيَّ إِلَيَّ يَا بُنَيَّةِ وَ أَجْلَسَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا رَآهُ بَكَى ثُمَّ قَالَ إِلَيَّ إِلَيَّ يَا أَخِي فَمَا زَالَ يُدْنِيهِ حَتَّى أَجْلَسَهُ إِلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَرَى وَاحِداً مِنْ هَؤُلَاءِ إِلَّا بَكَيْتَ أَ وَ مَا فِيهِمْ مَنْ تُسَرُّ بِرُؤْيَتِهِ فَقَالَ وَ الَّذِي بَعَثَنِي بِالنُّبُوَّةِ وَ اصْطَفَانِي عَلَى جَمِيعِ الْبَرِيَّةِ إِنِّي وَ إِيَّاهُمْ لَأَكْرَمُ الْخَلْقِ عَلَى اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ مَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ نَسَمَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُمْ أَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّهُ أَخِي وَ شَقِيقِي وَ صَاحِبُ الْأَمْرِ بَعْدِي وَ صَاحِبُ لِوَائِي فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ صَاحِبُ حَوْضِي وَ شَفَاعَتِي وَ هُوَ مَوْلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَ إِمَامُ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَ قَائِدُ كُلِّ تَقِيٍّ وَ هُوَ وَصِيِّي وَ خَلِيفَتِي عَلَى أَهْلِي وَ أُمَّتِي فِي حَيَاتِي وَ بَعْدَ مَوْتِي مُحِبُّهُ مُحِبِّي وَ مُبْغِضُهُ مُبْغِضِي وَ بِوَلَايَتِهِ صَارَتْ أُمَّتِي مَرْحُومَةً وَ بِعَدَاوَتِهِ صَارَ الْمُخَالِفَةُ لَهُ مِنْهَا مَلْعُونَةً وَ إِنِّي بَكَيْتُ حِينَ أَقْبَلَ لِأَنِّي ذَكَرْتُ غَدْرَ الْأُمَّةِ بِهِ بَعْدِي حَتَّى إِنَّهُ لَيُزَالُ عَنْ مَقْعَدِي وَ قَدْ جَعَلَهُ اللهُ لَهُ بَعْدِي ثُمَّ لَا يَزَالُ الْأَمْرُ بِهِ حَتَّى يُضْرَبَ عَلَى قَرْنِهِ ضَرْبَةً تُخْضَبُ مِنْهَا لِحْيَتُهُ فِي أَفْضَلِ الشُّهُورِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدىً لِلنَّاسِ وَ بَيِّناتٍ مِنَ الْهُدى وَ الْفُرْقانِ وَ أَمَّا ابْنَتِي فَاطِمَةُ فَإِنَّهَا سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي وَ هِيَ نُورُ عَيْنِي وَ هِيَ ثَمَرَةُ فُؤَادِي وَ هِيَ رُوحِيَ الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيَّ وَ هِيَ الْحَوْرَاءُ الْإِنْسِيَّةُ مَتَى قَامَتْ فِي مِحْرَابِهَا بَيْنَ يَدَيْ رَبِّهَا جَلَّ جَلَالُهُ زَهَرَ نُورُهَا لِمَلَائِكَةِ السَّمَاءِ كَمَا يَزْهَرُ نُورُ الْكَوَاكِبِ لِأَهْلِ الْأَرْضِ وَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ يَا مَلَائِكَتِي انْظُرُوا إِلَى أَمَتِي فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ قَائِمَةً بَيْنَ يَدَيَّ تَرْتَعِدُ فَرَائِصُهَا مِنْ خِيفَتِي وَ قَدْ أَقْبَلَتْ عَلَى عِبَادَتِي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ آمَنْتُ شِيعَتَهَا مِنَ النَّارِ وَ إِنِّي لَمَّا رَأَيْتُهَا ذَكَرْتُ مَا يُصْنَعُ بِهَا بَعْدِي كَأَنِّي بِهَا وَ قَدْ دَخَلَ الذُّلُّ بَيْتَهَا وَ انْتُهِكَتْ حُرْمَتُهَا وَ غُصِبَ حَقُّهَا وَ مُنِعَتْ إِرْثَهَا وَ أُسْقِطَ جَنِينُهَا وَ هِيَ تُنَادِي يَا مُحَمَّدَاهْ فَلَا تُجَابُ وَ تَسْتَغِيثُ فَلَا تُغَاثُ فَلَا تَزَالُ بَعْدِي مَحْزُونَةً مَكْرُوبَةً تَتَذَكَّرُ انْقِطَاعَ الْوَحْيِ عَنْ بَيْتِهَا مَرَّةً وَ تَتَذَكَّرُ فِرَاقِي أُخْرَى وَ تَسْتَوْحِشُ إِذَا جَنَّهَا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اللَّيْلِ لِفَقْدِ صَوْتِيَ الَّذِي كَانَتْ تَسْتَمِعُ إِلَى إِذَا تَهَجَّدْتُ بِالْقُرْآنِ ثُمَّ تَرَى نَفْسَهَا ذَلِيلَةً بَعْدَ أَنْ كَانَتْ فِي أَيَّامِ أَبِيهَا عَزِيزَةً فَعِنْدَ ذَلِكَ يُؤْنِسُهَا اللهُ تَعَالَى ذِكْرُهُ بِالْمَلَائِكَةِ فَنَادَتْهَا بِمَا نَادَتْ بِهِ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ فَتَقُولُ يَا فَاطِمَةُ إِنَّ اللهَ اصْطَفَاكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ يَا فَاطِمَةُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِي وَ ارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ثُمَّ يَبْتَدِئُ بِهَا الْوَجَعُ فَتَمْرَضُ فَيَبْعَثُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهَا مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ تُمَرِّضُهَا وَ تُؤْنِسُهَا فِي عِلَّتِهَا فَتَقُولُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَبِّ إِنِّي سَئِمْتُ الْحَيَاةَ وَ تَبَرَّمْتُ بِأَهْلِ الدُّنْيَا فَأَلْحِقْنِي بِأَبِي فَيُلْحِقُهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِي فَتَكُونُ أَوَّلَ مَنْ تَلْحَقُنِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَتَقْدَمُ عَلَيَّ مَحْزُونَةً مَكْرُوبَةً مَغْمُومَةً مَغْصُوبَةً مَقْتُولَةً فَأَقُولُ عِنْدَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ الْعَنْ مَنْ ظَلَمَهَا وَ عَاقِبْ مَنْ غَصَبَهَا وَ أَذِلَّ مَنْ أَذَلَّهَا وَ خَلِّدْ فِي نَارِكَ مَنْ ضَرَبَ جَنْبَيْهَا حَتَّى أَلْقَتْ وَلَدَهَا فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ ذَلِكَ آمِينَ وَ أَمَّا الْحَسَنُ فَإِنَّهُ ابْنِي وَ وَلَدِي وَ مِنِّي وَ قُرَّةُ عَيْنِي وَ ضِيَاءُ قَلْبِي وَ ثَمَرَةُ فُؤَادِي وَ هُوَ سَيِّدُ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ حُجَّةُ اللهِ عَلَى الْأُمَّةِ أَمْرُهُ أَمْرِي وَ قَوْلُهُ قَوْلِي مَنْ تَبِعَهُ فَهُوَ مِنِّي وَ مَنْ عَصَاهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَ إِنِّي لَمَّا نَظَرْتُ إِلَيْهِ تَذَكَّرْتُ مَا يَجْرِي عَلَيْهِ مِنَ الذُّلِّ بَعْدِي فَلَا يَزَالُ الْأَمْرُ بِهِ حَتَّى يُقْتَلَ بِالسَّمِّ ظُلْماً وَ عُدْوَاناً فَعِنْدَ ذَلِكَ تَبْكِي الْمَلَائِكَةُ وَ السَّبْعُ الشِّدَادُ لِمَوْتِهِ وَ يَبْكِيهِ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى الطَّيْرُ فِي جَوِّ السَّمَاءِ وَ الْحِيتَانُ فِي جَوْفِ الْمَاءِ فَمَنْ بَكَاهُ لَمْ تَعْمَ عَيْنُهُ يَوْمَ تَعْمَى الْعُيُونُ وَ مَنْ حَزِنَ عَلَيْهِ لَمْ يَحْزَنْ قَلْبُهُ يَوْمَ تَحْزَنُ الْقُلُوبُ وَ مَنْ زَارَهُ فِي بَقِيعِهِ ثَبَتَتْ قَدَمُهُ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيهِ الْأَقْدَامُ وَ أَمَّا الْحُسَيْنُ فَهُوَ مِنِّي وَ هُوَ ابْنِي وَ وَلَدِي وَ خَيْرُ الْخَلْقِ بَعْدَ أَبِيهِ وَ أَخِيهِ وَ هُوَ إِمَامُ الْمُسْلِمِينَ وَ مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ خَلِيفَةُ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيثِينَ وَ كَهْفُ الْمُسْتَجِيرِينَ حُجَّةُ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ أَجْمَعِينَ وَ هَذَا سَيِّدُ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ بَابُ نَجَاةِ الْأُمَّةِ أَمْرُهُ أَمْرِي وَ طَاعَتُهُ طَاعَتِي مَنْ تَبِعَهُ فَإِنَّهُ مِنِّي وَ مَنْ عَصَاهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَ إِنِّي لَمَّا رَأَيْتُهُ تَذَكَّرْتُ مَا يُصْنَعُ بِهِ كَأَنِّي بِهِ قَدِ اسْتَجَارَ بِحَرَمِي وَ قَبْرِي فَلَا يُجَارُ فَأَضُمُّهُ فِي مَنَامِي إِلَى صَدْرِي وَ آمُرُهُ بِالرِّحْلَةِ عَنْ دَارِ هِجْرَتِي وَ أُبَشِّرُهُ بِالشَّهَادَةِ فَيَرْتَحِلُ عَنْهَا إِلَى أَرْضِ مَقْتَلِهِ وَ مَوْضِعِ مَصْرَعِهِ أَرْضِ كَرْبٍ وَ بَلَاءٍ وَ قِيلَ وَ فَنَاءٍ يَنْصُرُهُ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أُولَئِكَ مِنْ سَادَاتِ شُهَدَاءِ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَ قَدْ رُمِيَ بِسَهْمٍ فَخَرَّ صَرِيعاً ثُمَّ يُذْبَحُ كَمَا يُذْبَحُ الْكَبْشُ مَظْلُوماً ثُمَّ بَكَى رَسُولُ اللهِ وَ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بَكَى مَنْ حَوْلَهُ وَارْتَفَعَ أَصْوَاتُهُمْ بِالضَّجِيجِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَشْكُو إِلَيْكَ مَا يَلْقَى أَهْلُ بَيْتِي بَعْدِي وَدَخَلَ مَنْزِلَهُ

ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے کہ جناب امام حسن علیہ السلام تشریف لائے تو آپؐ انھیں دیکھ کر گریہ کرنے لگے۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! میرے پاس آؤ، میرے پاس آؤ۔ جب وہ آپؐ کے پاس تشریف لائے تو آپؐ نے انھیں اپنی دائیں ران پر بٹھایا۔

پھر جناب امام حسین علیہ السلام تشریف لائے تو آپؐ نے انھیں دیکھ کر گریہ کرنے لگے اور فرمایا: میرے بیٹے! میرے پاس آؤ، میرے پاس آؤ اور پھر انھیں اپنی بائیں ران پر بٹھایا۔ پھر حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا تشریف لائیں۔ جب آپؐ نے انھیں دیکھا تو گریہ فرمانے لگے۔ پھر فرمایا: اے میری بیٹی! میرے پاس آؤ، میرے پاس آؤ اور آپؐ نے انھیں اپنے سامنے بٹھایا۔ پھر امیرالمومنینؑ تشریف لائے۔ جب آپؐ نے انھیں دیکھا تو گریہ کرنے لگے۔ پھر فرمایا: اے میرے بھائی علیؑ! اِدھر میرے پاس آؤ، میرے پاس آؤ۔ پھر آپؐ ان کے قریب تشریف لے گئے تو انھوں نے آپؐ کو اپنے دائیں جانب بٹھایا۔

یہ منظر دیکھ کر آپؐ کے اصحاب نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! آپؐ نے اُن میں سے ہر ایک کو دیکھ کر گریہ فرمایا ہے، کیا ان میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جسے دیکھ کر آپؐ کو خوشی ہوتی؟

اس پر آپؐ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس نے مجھے نبیؐ بنا کر بھیجا ہے اور مجھے اپنی تمام مخلوق پر برگزیدہ کیا ہے بے شک! میں اور یہ ہستیاں اللہ عزوجل کے نزدیک اُس کی تمام مخلوق سے زیادہ معزز و مکرم ہیں۔ روئے زمین پر کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو مجھے ان سے زیادہ پیارا ہو۔

علیؑ ابن ابی طالبؑ میرے بھائی، میرے شفیق، میرے بعد صاحبُ الامر (امام و حجتِ خدا) دنیا و آخرت میں میرے پرچم کے مالک، میرے حوض اور میری شفاعت کے مالک ہیں۔ یہ ہر مسلمان کے مولا اور ہر مومن کے امام اور ہر متقی و پرہیزگار کے قائد و پیشوا ہیں۔ یہ میرے وصی اور میری زندگی میں اور میری موت کے بعد میرے خاندان اور میری اُمت میں میرے خلیفہ و جانشین ہیں۔ ان کا محب میرا محب ہے اور ان سے بُغض رکھنے والا مجھ سے بُغض رکھتا ہے۔ ان کی ولایت کے صدقے میں میری اُمت پر رحمت نازل کی گئی اور ان کی عداوت و دشمنی کے سبب میری اُمت میں سے ان کی مخالفت کرنے والے اللہ کی رحمت سے دھتکارے ہوئے (ملعون) ہوں گے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پس! جب یہ حالات رُونما ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اسے ملائکہ کے ذریعے اپنے ذکر سے مانوس فرمائے گا۔ اُس وقت فرشتے اسے یوں ندادیں گے جیسے انھوں نے جنابِ مریمؑ بنت عمران کو پکارا تھا۔ یہ فرشتے پکار کر کہیں گے:

"اے فاطمہؑ! بے شک! اللہ نے آپؑ کو چُن لیا ہے اور تمام جہانوں کی عورتوں پر برگزیدہ کرتے ہوئے طاہرہ (پاکیزہ) بنایا ہے"۔

"اے فاطمہؑ! اپنے ربّ کے لیے خضوع وخشوع کرو اور اسے سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو"۔

پھر اسے درد شروع ہوجائے گا اور یہ بیمار ہوجائے گی تو اللہ عزوجل جنابِ مریمؑ بنت عمران کو اس کی تیمارداری کے لیے بھیجے گا جو بیماری میں اس سے غمگساری کریں گی۔ پھر یہ یوں (دُعا کرتے ہوئے) کہیں گی: اے میرے پروردگار! میں دنیا کی زندگی سے اُکتا گئی ہوں اور دنیا کے لوگوں نے مجھے ملول و پریشان کردیا ہے، پس! تُو مجھے میرے والد سے ملحق فرما۔ پھر اللہ عزوجل اسے مجھ سے ملحق فرمادے گا۔

پس! یہ (فاطمہؑ) میرے اہلِ بیتؑ میں سے سب سے پہلے میرے پاس آئے گی۔ پس وہ اس حالت میں میرے پاس آئے گی کہ وہ غمزدہ، دُکھی، تکلیف زدہ، پریشان ہوگی اور اس کا حق غصب کرلیا ہوگا اور اُسے قتل کیا گیا ہوگا۔ اُس وقت میں اپنے ربّ سے کہوں گا: اے اللہ! تُو اُس پر لعنت کر جس نے اس پر ظلم کیا ہے اور جس نے اس کا حق غصب کیا ہے اُسے عذاب سے دوچار فرما اور جس نے اس کی توہین وتحقیر کی ہے اُسے ذلیل ورُسوا کر، اور جس نے اس کے پہلو پر ضرب ماری ہے یہاں تک کہ اس کا بیٹا ساقط ہوگیا۔ اسے ہمیشہ اپنی جہنم کی آگ میں رکھ، تو اس پر فرشتے آمین کہیں گے۔

اور حسنؑ میرا بیٹا مجھ سے ہے، یہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک، میرے دل کی روشنی اور میرا میوۂ دل ہے۔ یہ جوانانِ جنت کا سردار اور اس اُمت پر اللہ کی حجت ہے۔ اس کا حکم میرا حکم ہے اور اس کا فرمان میرا فرمان ہے۔ جس نے اس کی پیروی کی وہ مجھ سے ہے اور جس نے اس کی نافرمانی کی وہ مجھ سے نہیں ہے۔

جب میں نے اسے دیکھا تو مجھے وہ سب یاد آگیا جو میرے بعد اس کی توہین وتحقیر کی جائے گی یہاں تک کہ اسے ظلم وتعدی سے زہر دے کر قتل کردیا جائے گا۔ اس کی موت پر فرشتے اور ساتوں آسمان گریہ کریں گے اور اس پر ہر شے رُوئے گی یہاں تک کہ فضا میں پرندے اور پانی میں مچھلیاں اس پر روئیں گی پس! جس نے اس پر گریہ کیا وہ آنکھ اُس دن اندھی نہیں ہوگی جس دن آنکھیں اندھی ہوجائیں گی اور جو اِن پر غمگین ہوا اس کا دل اُس دن غمزدہ نہیں ہوگا جس دن دل غمزدہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہوں گے اور جس نے بقیع میں اس کی زیارت کی اس کے قدم اُس دن (پُل صراط) پر ثابت قدم رہیں گے کہ جب قدم لڑکھڑا رہے ہوں گے۔

اور حسینؑ مجھ سے ہے۔ یہ میرا بیٹا اور اپنے والد اور بھائی کے بعد تمام مخلوق سے بہتر و برتر ہے۔ یہ مسلمانوں کا امام، مومنوں کا مولا، عالمین کے ربّ کا نمایندہ، مدد طلب کرنے والوں کا مددگار، پناہ مانگنے والوں کے لیے پناہ گاہ، اور اللہ کی تمام مخلوق پر اس کی حجت ہے۔ یہ جوانانِ جنت کا سردار اور اِس اُمت کی نجات کا دروازہ ہے۔ اس کا حکم میرا حکم ہے۔ اس کی اطاعت میری اطاعت ہے۔ جس نے اس کی پیروی کی وہ مجھ سے ہے اور جس نے اس کی نافرمانی کی وہ مجھ سے نہیں ہے۔

جب میں نے اسے دیکھا تو مجھے وہ سب ظلم و ستم یاد آ گئے جو اس پر ڈھائے جائیں گے۔ یہ میرے حرم اور میری قبر کے پاس پناہ طلب کرے گا لیکن اسے وہاں پناہ نہیں دی جائے گی۔ میں خواب میں اسے اپنے سینے سے لگاؤں گا اور اسے یہ حکم دوں گا کہ جہاں سے میں نے ہجرت کی تھی۔ یہ بھی وہاں (مکہ) سے کوچ کر جائے اور میں اسے شہادت کی بشارت دوں گا، پھر یہ وہاں سے اپنی مقتل کی سرزمین کی طرف روانہ ہو جائے گا۔ اس کی شہادت کی جگہ کرب و بلا کی زمین ہے اور اسے پامال کیا جائے گا اور جو مسلمانوں کا گروہ اس کی نصرت کرے گا وہ قیامت کے دن میری اُمت کے شہداء کے سردار ہوں گے۔ گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ اس کی طرف ایک تیر پھینکا گیا ہے جس سے یہ زمین پر آ گرا۔ پھر اسے یوں مظلومیت کی حالت میں ذبح کیا جا رہا ہے جیسے کسی گوسفند کو ذبح کیا جاتا ہے۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گریہ فرمانے لگے اور آپؐ کے گرد موجود لوگ بھی رونے لگے یہاں تک کہ ان کے رونے اور واویلا کی آوازیں بلند ہوئیں۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اے اللہ! میرے بعد میرے اہلِ بیتؑ پر جو ظلم و ستم ہوگا، میں اس کی تیری بارگاہ میں شکایت کرتا ہوں۔ پھر آپؐ اپنے گھر میں داخل ہو گئے۔ [1]

مجبوراً دین میں داخلہ

7/396 قَالَ: حَدَّثَنَا دُرُسْتُ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ: مَا بَعَثَ

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۱۱۵، مجلس ۲۴، ح ۲؛ بحارالانوار: ج ۲۸، ص ۳۸، ح ۱؛ المختصر: ۱۹۶، ح ۲۳۲؛ ارشاد القلوب: ۲/ ۲۹۵؛ مقتل شیخ صدوق: ۱۰۳؛ مقتل سیّد الصابرینؑ بزبانِ چہاردہ معصومینؑ: ۶۴، ح ۳۷ (مختصراً)؛ احکام دین زبانِ چہاردہ معصومینؑ، ایضاً: ۶۳۰، ح ۱۳، مطبوعہ تراب پبلی کیشنز

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اللهُ نَبِيّاً قَطُّ مِنْ أُولِي الْأَمْرِ مِمَّنْ أَمَرَ بِالْقِتَالِ إِلَّا أَعَزَّهُ اللهُ حَتَّى يَدْخُلَ النَّاسُ فِي دِينِهِ طَوْعاً وَ كَرْهاً فَإِذَا مَاتَ النَّبِيُّ وَثَبَ الَّذِينَ دَخَلُوا فِي دِينِهِ كَرْهاً عَلَى الَّذِينَ دَخَلُوا طَوْعاً فَقَتَلُوهُمْ وَ اسْتَذَلُّوهُمْ حَتَّى إِنْ كَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ بَعْدَ النَّبِيِّ فَلَا يَجِدُ أَحَداً يُصَدِّقُهُ أَوْ يُؤْمِنُ لَهُ وَ كَذٰلِكَ فَعَلَتْ هٰذِهِ الْأُمَّةُ غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَ مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَ لٰكِنَّ اللهَ بَاعِثٌ مِنِّي وَ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ مَنْ يَرُدُّ الْأَمْرَ الَّذِي جَاءَ بِهِ رَسُولُ اللهِ

عمر بن عبدالسلام سے مروی ہے کہ ابو عبداللہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اللہ نے اُولی الامر میں سے جس نبیؑ کو بھی مبعوث فرما کر جنگ (جہاد) کا حکم دیا اُسے اللہ نے (فتح سے ہمکنار کر کے) عزت بخشی یہاں تک کہ لوگ اُس کے دین میں بخوشی یا مجبوری سے داخل ہو گئے۔ جب اُس نبیؑ کا وصال ہوا تو جو لوگ اُن کے دین میں مجبوری کے تحت داخل ہوئے تھے، انھوں نے اُن لوگوں پر ہجوم کر دیا جو اُس دین میں اپنی خوشی سے داخل ہوئے تھے اور انھیں قتل کیا اور اُن کی توہین وتحقیر کی یہاں تک کہ اگر اُس نبیؑ کے بعد کوئی اور نبی مبعوث ہوتا تو کوئی بھی اس کی تصدیق نہ کرتا اور نہ اس پر ایمان لاتا۔ اس اُمت نے بھی ایسا ہی کیا ہے سوائے یہ کہ حضرت محمدؐ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور آپؐ کے اہلِ بیتؑ کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک روا رکھا گیا لیکن اللہ نے مجھے بھیجا اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا تا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو اَمر لے کر آئے تھے، اُسے لوگوں تک پہنچایا جائے۔ [1]

مولا علیؑ ہدایت کے علَم بردار

8/397 قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ وَأَنَا أَسْمَعُهُ يَا أَبَا بَرْزَةَ إِنَّ رَبَّ الْعَالَمِينَ عَهِدَ إِلَيَّ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَهْداً فَقَالَ عَلِيٌّ رَايَةُ الْهُدَى وَمَنَارُ الْإِيمَانِ وَإِمَامُ أَوْلِيَائِي وَ نُورُ جَمِيعِ مَنْ أَطَاعَنِي يَا أَبَا بَرْزَةَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَمِينِي فِي الْقِيَامَةِ عَلَى حَوْضِي وَ صَاحِبُ لِوَائِي وَ مُعِينِي غَداً فِي الْقِيَامَةِ عَلَى مَفَاتِيحِ خَزَائِنِ جَنَّةِ رَبِّي

راوی بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ابو برزہ اسلمی کے پاس بھیجا کہ میں اُسے بلا لاؤں۔ جب وہ آ گئے تو آپؐ نے ابو برزہ اسلمی سے فرمایا جبکہ اُس وقت میں آپؐ کی بات سن رہا تھا: اے برزہ! بے شک! عالمین کے

[1] اس کی تخریج نہیں مل سکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پروردگار نے مجھ سے علیؑ ابن ابی طالبؑ کے متعلق یہ وعدہ فرمایا ہے کہ علیؑ ہدایت کا علم بردار، ایمان کا منارہ، میرے اولیاءؑ کا امام اور جس نے بھی میری اطاعت کی اس کے لیے روشنی ہے۔

اے ابو برزہ! قیامت کے دن حضرت علی علیہ السلام میرے حوض پر امین اور میرے پرچم (لواء الحمد) کو اُٹھانے والے اور کل بروزِ قیامت میرے پروردگار کی جنت کے خزانوں کی چابیوں پر میرا مددگار ہوگا۔ (۱)

پُل صراط اور پروانہ ولایت

9/398 حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَ نُصِبَ الصِّرَاطُ عَلَى ظَهْرَانَيْ جَهَنَّمَ فَلَا يَجُوزُهَا وَ يَقْطَعُهَا إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ جَوَازٌ بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

حضرت امام جعفر صادق بن امام محمد (باقر) علیہما السلام نے اپنے آباء واجدادؑ سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا اور جہنم پر صراط کو نصب کیا جائے گا تو کوئی بھی اُسے عبور نہیں کر سکے گا سوائے اُس شخص کے جس کے پاس حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت کا پروانہ ہوگا۔ (۲)

اہلِ بیتؑ کے دوست اور دشمن کا مقام

10/399 عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ قَالَ: قَالَ الصَّادِقُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ: نَزَلَتْ هَاتَانِ الْآيَتَانِ فِي أَهْلِ وَلَايَتِنَا وَ أَهْلِ عَدَاوَتِنَا فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ فَرَوْحٌ وَ رَيْحَانٌ فِي قَبْرِهِ وَ جَنَّةُ نَعِيمٍ يَعْنِي فِي الْآخِرَةِ وَ أَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ يَعْنِي فِي قَبْرِهِ وَ تَصْلِيَةُ جَحِيمٍ يَعْنِي فِي الْآخِرَةِ

ابو المقدام سے منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق بن امام محمد (باقر) علیہما السلام نے فرمایا: یہ (درج ذیل) آیات ہم سے محبت وولایت رکھنے والوں اور ہم سے دشمنی وعداوت رکھنے والوں کے بارے میں نازل ہوئی ہیں:

''اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں سے ہے''۔

---

(۱) امالی شیخ صدوق: ۳۸۶؛ امالی شیخ طوسی: ۱/ ۳۵۱

(۲) تاویل الآیات: ۲/ ۴۹۳؛ مصباح الانوار: ۱۰۶؛ امالی شیخ طوسی: ۱/ ۲۹۶؛ بحار الانوار: ۸/ ۶۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تو، قبر میں:

"(اس کے لیے) راحت اور خوشبودار پھول ہے"۔

اور آخرت میں:

"(اس کے لیے) نعمت بھری جنت ہے"۔

"اور اگر وہ (مرنے والا) تکذیب کرنے والے گمراہوں میں سے ہے"۔

تو، قبر میں:

"(اس کے لیے) کھولتے ہوئے پانی کی ضیافت ہے"۔

اور آخرت میں:

"اسے بھڑکتی آگ میں تپایا جائے گا"۔ (سورۂ واقعہ: آیات ۸۸، ۸۹، ۹۲، ۹۳، ۹۴) [1]

ہمارے شیعوں کے حقوق

11/400 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْبَرْقِيُّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ: حُقُوقُ شِيعَتِنَا عَلَيْنَا أَوْجَبُ مِنْ حُقُوقِنَا عَلَيْهِمْ قِيلَ لَهُ وَ كَيْفَ ذٰلِكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ قَالَ لِأَنَّهُمْ يُصَابُونَ فِينَا وَلَا نُصَابُ فِيهِمْ

ابوقتادہ سے مروی ہے کہ ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے فرمایا: ہم پر ہمارے شیعوں کے حقوق، ان پر ہمارے حقوق سے زیادہ واجب ہیں تو آپؑ سے پوچھا گیا کہ وہ کیسے اے فرزندِ رسولؐ!؟ تو آپؑ نے فرمایا: کیونکہ وہ ہماری وجہ سے مصیبت و تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں اور ہم ان کی وجہ سے مصیبت و تکلیف میں مبتلا نہیں ہوتے ہیں۔ [2]

محبِ اہلِ بیتؑ بارگاہِ توحید میں

12/401 عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: مَنْ لَقِيَ اللهَ مَكْفُوفاً مُحْتَسِباً مُوَالِياً لِآلِ مُحَمَّدٍ لَقِيَ اللهَ وَ لَا حِسَابَ عَلَيْهِ

---

[1] تاویل الآیات: ۲/ ۶۵۳؛ امالی شیخ صدوق: ۳۸۳؛ بحار الانوار: ۶۸/ ۹

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۰۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابوجعفر (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) نے فرمایا: جو شخص اس حالت میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا کہ وہ حرام سے بچا رہا اور اپنا محاسبہ کیا ہو اور آلِ محمدؐ سے محبت رکھتا ہو تو وہ یوں خدا کی بارگاہ میں پیش ہوگا کہ اس کے ذمے کوئی حساب نہیں ہوگا۔ [1]

محبِ علیؑ کے لیے فتح وکامرانی

13/402 عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ قَالَ: إِنَّ الْفَتْحَ وَ الرِّضَا وَ الرَّاحَةَ وَ الرَّوْحَ وَ الْفَوْزَ وَ النَّجَاةَ وَ الْقُرْبَةَ وَ النَّصْرَ وَ الرِّضَا وَ الْمَحَبَّةَ مِنَ اللهِ لِمَنْ أَحَبَّ عَلِيّاً وَ تَوَلَّاهُ وَ ائْتَمَّ بِهِ وَبِذُرِّيَّتِهِ مِنْ بَعْدِهِ لِأَنَّهُمْ أَتْبَاعِي فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي

ابوالطفیل سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک! اللہ کی طرف سے فتح وکامرانی، خوشنودی، چین وراحت، خوشی، کامیابی، نجات، قربت، مدد، رضا اور محبت اس شخص کو حاصل ہوتی ہے جو حضرت علی علیہ السلام سے محبت اور ولاء رکھے اور ان کے بعد ان کی ذُریت سے محبت و دوستی رکھے کیونکہ یہ ہستیاں میری پیروکار ہیں اور جو میرا پیروکار ہے وہ مجھ سے ہے۔ [2]

مولا علیؑ اوصیاءؑ کے سردار ہیں

14/403 عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُصِبَ لِي مِنْبَرٌ طُولُهُ ثَلَاثُونَ مِيلًا ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ يَا مُحَمَّدُ فَأُجِيبُ فَيُقَالُ لِي ارْقَ فَأَكُونُ فِي أَعْلَاهُ ثُمَّ يُنَادِي الثَّانِيَةَ أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَيَكُونُ دُونِي بِمِرْقَاةٍ فَتَعْلَمُ جَمِيعُ الْخَلَائِقِ بِأَنَّ مُحَمَّداً سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ وَ أَنَّ عَلِيّاً سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ قَالَ أَنَسٌ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَمَنْ يُبْغِضُ عَلِيّاً بَعْدَ هٰذَا فَقَالَ يَا أَخَا الْأَنْصَارِ لَا يُبْغِضُهُ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا سفحی [سِفَاحِيٌّ] وَلَا مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَّا يَهُودِيٌّ وَلَا مِنَ الْعَرَبِ إِلَّا دَعِيٌّ وَلَا مِنْ سَائِرِ النَّاسِ إِلَّا شَقِيٌّ

انس بن مالک سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو میرے لیے ایک منبر

---

[1] شیخ صدوقؒ: ثواب الاعمال: ص ۳۹؛ بحار الانوار: ج ۷۸، ص ۱۸۴

[2] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نصب کیا جائے گا جس کی لمبائی تیس میل ہوگی۔ پھر عرش سے منادی کی آواز آئے گی: اے محمدؐ! تو میں جواب دوں گا۔ پھر مجھ سے یہ کہا جائے گا کہ آپؐ اس منبر پر چڑھ جائیں تو میں اس کے سب سے اُوپر والے زینہ پر جا کر بیٹھ جاؤں گا۔ پھر دوسری دفعہ آواز آئے گی: علیؑ ابن ابی طالبؑ کہاں ہیں؟ تو وہ میرے ساتھ آ کر بیٹھ جائیں گے۔ پھر تمام مخلوق کو آگاہ کیا جائے گا کہ محمدؐ تمام رسولوںؑ کے سردار اور علیؑ تمام اوصیاءؑ کے سردار ہیں۔

انس بیان کرتے ہیں کہ اتنے میں انصار کا ایک شخص کھڑا ہو گیا اور اس نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! اس کے بعد بھی اگر کوئی علیؑ سے بغض رکھے تو اس کا کیا حال ہوگا؟ تو آپؐ نے فرمایا: اے انصاری بھائی! قریش میں سے صرف وہی شخص اس سے بغض رکھے گا جو بدکار ہوگا اور انصار میں سے جو یہودی ہوگا اور عرب میں سے جو کسی غیر باپ کی طرف منسوب ہوگا اور تمام لوگوں میں سے جو شقی و بدبخت ہوگا۔ [1]

مولا علیؑ کے تین خصائل

15/404 قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْداً يَقُولُ: إِنَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ أُعْطِيَ خِصَالاً ثَلَاثاً قَامَ رَسُولُ اللهِ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ قَالَ أَتَعْلَمُونَ أَنِّي أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ؛ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ وَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ أَفْضَلَكُمْ لَيْسَ بِفَرَّارٍ ثُمَّ أَصْبَحْنَا نَجْثُو عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَدَعَا عَلِيّاً قِيلَ رَمَدٌ فِي عَيْنِهِ فَأُتِيَ بِهِ وَ دَعَا أَنْ يَفْتَحَ عَلَى يَدِهِ يَوْمَئِذٍ خَيْبَرَ ثُمَّ مَنْزِلَهُ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ وَقَالَ مَا أَسْكَنْتُهُ إِنَّ اللهَ أَسْكَنَهُ

خیثمہ سے مروی ہے کہ میں نے سعد (ابن ابی وقاص) کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ابوطالبؑ کے بیٹے (حضرت علی علیہ السلام) کو تین خصوصیات عطا کی گئی ہیں:

اوّل: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غدیر خم کے دن زوال کے وقت کھڑے ہوئے اور فرمایا: کیا تم لوگ جانتے ہو کہ میں مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں؟ تو سب نے جواب دیا: خدا کی قسم! جی ہاں، ایسا ہی ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا: ”جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؑ مولا ہے“۔

---

[1] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

دوم: رسول اللہ صلى الله عليه وآله وسلم جنگِ خیبر کے موقع پر فرمایا: مَیں علَم اسے عطا کروں گا جو تم سب سے زیادہ افضل ہوگا اور وہ فرار ہونے والا نہیں ہوگا۔ پھر اگلے دن صبح ہوئی تو لوگ بزمِ رسالتؐ میں اپنے گھٹنوں پر وزن ڈال کر بلند ہو کر اس کی جستجو کر رہے تھے کہ آپؐ نے حضرت علی علیہ السلام کو بلایا تو آپؐ کو بتایا گیا کہ انھیں آشوبِ چشم ہے مگر پھر بھی آپؐ نے انھیں بلوایا تو وہ آپؐ کے سامنے تشریف لائے اور آپؐ نے دُعا فرمائی: ''اللہ آج علیؑ کے ہاتھوں خیبر کی فتح عطا فرمائے گا''۔

سوم: پھر (تیسری خصوصیت یہ ہے کہ) حضرت علی علیہ السلام کا گھر رسول اللہ صلى الله عليه وآله وسلم کی مسجد (نبوی) میں تھا اور جب اس بارے میں رسولؐ اللہ سے استفسار کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا: میں نے اسے مسجد میں نہیں ٹھہرایا بلکہ اللہ نے اسے مسجد میں ٹھہرایا ہے۔ [1]

تین سو سال پہلے کی عبارت

16/405 قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْيَمَانِ عَنْ إِمَامٍ لِبَنِي سُلَيْمٍ عَنْ أَشْيَاخٍ لَهُ قَالُوا: غَزَوْنَا بِلَادَ الرُّومِ فَوَجَدْنَا فِي كَنِيسَةٍ مِنْ كَنَائِسِهَا مَكْتُوباً:

أَيَرْجُو مَعْشَرٌ قَتَلُوا حُسَيْناً
شَفَاعَةَ جَدِّهِ يَوْمَ الْحِسَابِ

فَقُلْنَا لِلرُّومِ مَتَى كُتِبَ هٰذَا فِي كَنِيسَتِكُمْ؟ قَالُوا قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ نَبِيُّكُمْ بِثَلَاثِمِائَةِ عَامٍ

ابن یمان بیان کرتا ہے کہ مَیں نے قبیلہ بنو سُلَیم کے رہنما سے اور انھوں نے اپنے قبیلہ کے بزرگوں سے یہ نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں: جب ہم جنگ کے لیے روم کے مختلف شہروں میں گئے تو ہم نے وہاں روم کے ایک چرچ میں یہ عبارت لکھی ہوئی دیکھی:

''جن لوگوں نے حسینؑ کو قتل کیا ہے کیا وہ بھی حساب کے دن آپؐ کے نانا کی شفاعت کے متمنی ہیں؟''

تو ہم نے رومیوں سے پوچھا: یہ عبارت تمھارے چرچ میں کب سے لکھی گئی ہے؟ تو اُنھوں نے جواب دیا: یہ عبارت آپ کے نبیؐ کی بعثت سے تین سو سال پہلے کی مکتوب ہے۔ [2]

---

[1] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

[2] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۱۱۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

انبیاءؑ کا اقرارِ ولایت

17/406 عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ إِذَا مَلَكٌ قَدْ أَتَانِي فَقَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ سَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ قُلْتُ يَا مَعَاشِرَ النَّاسِ وَ النَّبِيِّينَ عَلَى مَا بَعَثَكُمُ اللهُ قَبْلِي؛ قَالُوا عَلَى وَلَايَتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَ وَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

ابن مسعود سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: جب مجھے (معراج کے لیے) آسمان کی سیر کرائی گئی تو میرے پاس ایک فرشتہ آیا اور اُس نے مجھ سے کہا: اے محمدؐ! آپؐ اپنے سے پہلے انبیاءؑ ورُسل سے پوچھیں کہ انھیں کس بات کے عہد پر نبی و رسول بنایا گیا ہے؟ تو میں نے سوال کیا: اے لوگو اور گروہِ انبیاءؑ! اللہ نے آپ کو کس عہد پر مجھ سے پہلے مبعوث فرمایا تھا؟ تو انھوں نے جواب دیا: اے محمدؐ! آپؐ کی اور علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت پر۔ [1]

ہم پُلِ صراط پر کھڑے ہوں گے

18/407 عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَمَرَنِي اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَ جَبْرَئِيلَ فَنَقِفُ عَلَى الصِّرَاطِ فَلَا يَجُوزُ أَحَدٌ إِلَّا بِجَوَازٍ مِنْ عَلِيٍّ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عز وجل اور جبرئیلؑ مجھے حکم دیں گے کہ ہم صراط پر کھڑے ہو جائیں اور صرف وہی شخص پُلِ صراط عبور کر سکے گا جس کے پاس حضرت علی علیہ السلام کا پروانہ ہوگا۔ [2]

روئے زمین کے گناہ گاروں کی شفاعت

19/408 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ آبَائِهِ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِساً بِالرَّحْبَةِ وَ النَّاسُ حَوْلَهُ مُجْتَمِعُونَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّكَ بِالْمَكَانِ الَّذِي أَنْزَلَكَ اللهُ بِهِ وَ أَبُوكَ يُعَذَّبُ بِالنَّارِ فَقَالَ مَهْ فَضَّ اللهُ فَاكَ وَ الَّذِي بَعَثَ مُحَمَّداً بِالْحَقِّ نَبِيّاً لَوْ شَفَعَ أَبِي فِي كُلِّ مُذْنِبٍ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ لَشَفَّعَهُ اللهُ تَعَالَى فِيهِمْ أَبِي

---

[1] بحار الانوار: ج ۲۶، ص ۳۰۷؛ مائة منقبة ابن شاذان: ۱۵۰؛ غایۃ المرام: ۲۰۷؛ ارشاد القلوب: ۲۱۰

[2] اس کے مثل باب ۳، ح ۱۳ و باب ۴، ح ۱ و باب ۶، ح ۹ اور باب ۱۰، ح ۱۸ میں موجود ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

يُعَذَّبُ بِالنَّارِ وَ ابْنُهُ قَسِيمُ النَّارِ؛ ثُمَّ قَالَ وَ الَّذِي بَعَثَ مُحَمَّداً بِالْحَقِّ اِنَّ نُورَ أَبِي طَالِبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيُطْفِئُ نُورَ مُحَمَّدٍ وَ نُورِي وَ نُورَ فَاطِمَةَ وَنُورَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ مَنْ وَلَدَهُ مِنَ الْأَئِمَّةِ لِأَنَّ نُورَهُ مِنْ نُورِنَا الَّذِي خَلَقَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَبْلِ خَلْقِ آدَمَ بِأَلْفَيْ عَامٍ

ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے اپنے آباء و اجداد کے ذریعے امیرالمومنین علی علیہ السلام سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا: ایک دن وہ (کوفہ میں) رحبہ کے مقام پر تشریف فرما تھے جبکہ آپ کے اردگرد لوگ جمع تھے کہ اتنے میں ایک شخص نے کھڑے ہو کر سوال کیا: اے امیرالمومنینؑ! اللہ نے آپؑ کو عظیم مقام عطا فرمایا ہے مگر آپؑ کے والد کو جہنم میں عذاب دیا جا رہا ہے؟

یہ سن کر امیرالمومنین علی علیہ السلام نے فرمایا: زبان بند کرو، اللہ تیرا منہ توڑے! اُس ذات کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برحق نبی بنا کر بھیجا ہے، اگر میرے والد گرامی (حضرت ابوطالبؑ) روئے زمین پر موجود تمام گناہگاروں کی شفاعت فرمائیں تو اللہ تعالیٰ ان گناہ گاروں کے حق میں میرے والد کی شفاعت کو قبول کرے گا۔ بس! میرے والد گرامی کیسے جہنم کے عذاب میں ہو سکتے ہیں جبکہ ان کا بیٹا (جنّت اور) جہنم کو تقسیم کرنے والا ہے۔

پھر آپؑ نے مزید یہ فرمایا: اُس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برحق نبیؐ بنا کر بھیجا ہے، قیامت کے دن حضرت ابوطالبؑ کے نُور کے آگے ہر نُور ماند پڑ جائے گا سوائے حضرت محمدؐ کے نُور کے اور میرے، اور فاطمہؑ اور حسنؑ و حسینؑ اور (حضرت) حسینؑ کی اولاد میں سے آئمہؑ کے نُور کے، کیونکہ حضرت ابوطالبؑ کا نُور ہمارے نُور سے ہے اور اللہ عزوجل نے ہمارے نُور کو حضرت آدمؑ کی خلقت سے دو ہزار سال پہلے خلق فرمایا ہے۔ [1]

مولا علیؑ کی اپنے عزیزوں کو نصیحت

20/409 عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: حدثني ابوطاهر قال: حدثنا ابي عن ابيه أَنَّ عَلِيّاً جَمَعَ أَهْلَ بَيْتِهِ وَ هُمْ أَحَدَ عَشَرَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَكْبَرُ وَ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْغَرُ وَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَلِيٍّ وَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَلِيٍّ وَ جَعْفَرُ بْنُ عَلِيٍّ وَ عُثْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ وَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَلِيٍّ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا عِنْدَهُ قَالَ يَا بَنِيَّ كِبَاراً وَ صِغَاراً أَلَا تَكُونُوا كَأَشْبَاهِ الْغُوَاةِ وَ الْجُفَاةِ الَّذِينَ لَمْ يَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَ لَمْ يُعْطَوا مِنَ اللهِ الْيَقِينَ كَبَيْضِ بيض [هَيْضٍ] فِي أُدْحِيٍّ وَيْحَ

---

[1] تاویل الآیات: ۱/۳۹۷؛ امالی طوسی: ۱/۳۱۱؛ البرہان: ۳/۲۳۱؛ بحارالانوار: ۳۵/۶۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْفِرَاخِ آلِ مُحَمَّدٍ مِنْ خَلِيفَةٍ مُسْتَخْلَفٍ عِفْرِيتٍ مُتْرَفٍ يَقْتُلُ خَلَفِي وَ خَلَفَ الْخَلَفِ ثُمَّ قَالَ وَ اللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ بِتَبْلِيغِ الرِّسَالَاتِ وَ تَمَامِ الْكَلِمَاتِ وَ تَصْدِيقِ الْعِدَاتِ وَ لَيَتِمَّنَّ عَلَيْكُمْ نِعْمَتُهُ أَهْلَ الْبَيْتِ

ابوطاہر نے اپنے باپ سے، اور انھوں نے اپنے باپ سے روایت بیان کی ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے اپنے گھر کے افراد کو جمع کیا اور وہ گیارہ افراد تھے: حسنؑ بن علیؑ، حسینؑ بن علیؑ، محمدؒ بن علی اکبرؒ، عمر بن علیؑ، محمدؒ بن علی اصغر، عباسؑ بن علیؑ، عبداللہ بن علیؑ، جعفر بن علیؑ، عثمان بن علیؑ، عبداللہ بن علیؑ اور ابوبکر بن علیؑ۔ جب یہ سب آپؑ کے پاس اکٹھے ہو گئے تو آپؑ نے فرمایا: اے میرے بیٹو! بڑے اور چھوٹو! تم لوگ بڑی بڑی باتیں کرنے والے اور بدتہذیب لوگوں کی طرح مت بنو جنھیں دین کی سوجھ بوجھ نہیں ہے اور انھیں اللہ کی طرف سے یقین کی دولت عطا نہیں ہوئی اور نہ پرندے کے اُس بچے کی طرح ہونا جیسے اس نے ناخوشی کی حالت میں ریت میں دیا ہو۔ آلِ محمدؐ اپنا خلیفہ و جانشین بنائیں گے اور خبیث و بدبخت میرے خلیفہ کو اور پھر خلیفہ کے خلیفہ کو قتل کرتے رہیں گے۔

پھر آپؑ نے فرمایا: خدا کی قسم! میں نے رسالت کے پیغامات اور تمام احکامات لوگوں کو سکھائے ہیں اور اللہ کی نعمتیں آپ اہلِ بیتؑ پر تمام ہیں۔ [1]

ابن عباسؓ کا ایک جماعت سے گزر

21/410 حَدَّثَنَا عَنْ حَمَّادٍ عَنِ الْمِنْقَرِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ ابْنُ عَبَّاسٍ بَعْدَ مَا حُجِبَ بَصَرُهُ بِقَوْمٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَ هُمْ يَسُبُّونَ عَلِيّاً فَقَالَ لِقَائِدِهِ رُدَّنِي إِلَيْهِمْ فَرَدَّهُ فَوَقَفَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُمْ مَنِ الَّذِي سَبَّ اللّٰهَ؛ فَقَالُوا سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ مَنْ سَبَّ اللّٰهَ فَقَدْ أَشْرَكَ فَقَالَ فَالَّذِي سَبَّ مُحَمَّداً فَقَدْ كَفَرَ فَقَالَ مَنِ الَّذِي سَبَّ عَلِيّاً؛ فَقَالُوا أَمَّا هٰذَا فَقَدْ كَانَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أُشْهِدُ اللّٰهَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ مَنْ سَبَّ عَلِيّاً فَقَدْ سَبَّنِي وَ مَنْ سَبَّنِي فَقَدْ سَبَّ اللّٰهَ ثُمَّ وَلَّى ذَاهِباً فَقَالَ لِقَائِدِهِ مَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ؛ قَالَ لَمْ يَقُولُوا شَيْئاً فَقَالَ كَيْفَ رَأَيْتَ وُجُوهَهُمْ فَقَالَ:

نَظَرُوا إِلَيْكَ بِأَعْيُنٍ مُحْمَرَّةٍ

نَظَرَ التُّيُوسِ إِلَى شِفَارِ الْجَازِرِ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۰۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ زِدْنِي فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي فَقَالَ:

خُزْرٌ الْحَوَاجِبِ نَاكِسِي أَذْقَانِهِمْ

نَظَرَ الذَّلِيلِ إِلَى الْعَزِيزِ الْقَاهِرِ

فَقَالَ زِدْنِي فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي فَقَالَ:

أَحْيَاؤُهُمْ خِزْيٌ عَلَى أَمْوَاتِهِمْ

وَالْمَيِّتُونَ فَضِيحَةٌ لِلْغَابِرِ

منقری نے ابن عباسؓ سے نقل کیا ہے کہ جب (عبداللہ) ابن عباسؓ کو بصرہ کا گورنر بنایا گیا تو آپ قریش کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے جو حضرت علی علیہ السلام کو گالیاں دے رہے تھے تو آپ نے اپنی رہنمائی کرنے والے شخص (جو سواری کی رسّی پکڑ کر آگے آگے چل رہا تھا) سے کہا کہ مجھے ان کے پاس لے چلو۔ وہ انھیں ان لوگوں کے پاس لے گیا تو آپؓ نے ان لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر کہا: یہاں کون اللہ کو گالیاں دے رہا تھا؟

انھوں نے جواب دیا: سبحان اللہ! اے ابن عباسؓ! جس نے اللہ کو گالی دی وہ مشرک ہو گیا۔

ابن عباسؓ نے کہا: اور جس نے محمدؐ کو گالی دی؟

انھوں نے کہا: وہ کافر ہو گیا۔

ابن عباسؓ نے کہا: کون حضرت علیؑ کو گالیاں دے رہا تھا؟

انھوں نے کہا: ہاں! ایسا کر رہے تھے۔

اس پر جناب ابن عباسؓ نے کہا: میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے رسول اللہؐ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جس نے علیؑ کو گالی گلوچ دی اس نے مجھے گالی گلوچ دی اور جس نے مجھے گالی گلوچ دی اُس نے اللہ کو گالی گلوچ دی۔

پھر آپؓ وہاں سے واپس چلے گئے اور آپؓ نے اپنی سواری کی رسّی پکڑ کر آگے چلنے والے شخص سے پوچھا کیا تم نے اس کے بعد ان کو کچھ کہتے ہوئے سنا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: انھوں نے کچھ نہیں کہا۔ پھر آپ نے اس سے پوچھا تم نے کیا دیکھا ہے جب میں نے بات کی تو ان کے چہرے کیسے تھے؟

تو اس نے اشعار پڑھتے ہوئے کہا:

''وہ آپ کو سرخ آنکھوں سے اس طرح گھور رہے تھے جیسے بکرا قصائی کی چھری کو گھور رہا ہوتا ہے''۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس پر ابن عباسؓ نے کہا: میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں، اس پر مزید کچھ بیان کرو۔

تو اس نے یہ اشعار پڑھے:

"وہ تنی ہوئی آبروؤں کے ساتھ کن اکھیوں سے اور جھکی ہوئی ٹھوڑی کے ساتھ یوں آپ کو دیکھ رہے تھے جیسے کوئی ذلیل ورسوا شخص اپنے مخالف سے انتقام لینے کے لیے دیکھتا ہے"۔

اس پر ابن عباسؓ نے کہا: میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں، اس حوالے سے میرے لیے مزید کچھ بیان کرو۔

تو اس نے کہا:

"ان کے زندہ لوگ اپنے مُردوں کے لیے باعث ننگ و عار ہیں اور ان کے مُردے کینہ و کدورت رکھنے والوں کے لیے ذلت ورسوائی کا باعث ہیں"۔ [1]

[اگر] مجھے ایک فضیلت عطا ہوئی ہوتی؟

22/411 عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: لِعَلِيٍّ ثَلَاثٌ فَلَأَنْ تَكُونَ لِي وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ لِعَلِيٍّ وَ خَلَّفَهُ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تُخَلِّفُنِي مَعَ النِّسَاءِ وَ الصِّبْيَانِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ أَ مَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللهَ وَ رَسُولَهُ وَ يُحِبُّهُ اللهُ وَ رَسُولُهُ فَتَطَاوَلْنَا لَهَا قَالَ ادْعُوا لِي عَلِيّاً فَأَتَى عَلِيٌّ أَرْمَدَ فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ وَ دَفَعَ إِلَيْهِ الرَّايَةَ فَفَتَحَ عَيْنَهُ وَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَ أَبْنَاءَكُمْ دَعَا رَسُولُ اللهِ عَلِيّاً وَ فَاطِمَةَ وَ حَسَناً وَ حُسَيْناً وَ قَالَ اللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلِي

عامر بن سعد نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ وہ بیان کرتے ہیں: مَیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت علی علیہ السلام کے حق میں تین فضیلتیں ایسی سنی ہیں کہ اگر ان میں سے کوئی ایک فضیلت بھی مجھے عطا کی جاتی تو وہ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ عزیز ہوتی (وہ یہ ہیں:)

۱۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا کہ جب آپؑ ایک جنگ میں

---

[1] شیخ صدوقؒ: مجلس ۲۱، ح ۲، ص ۹۷؛ اسے اہلِ سنت نے بھی روایت کیا ہے۔ چند کتب ملاحظہ فرمائیں: مناقب ابن مغازلی: ۳۹۴؛ کفایۃ الطالب: ۸۲؛ فرائد السمطین: ۱/ ۳۰۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حضرت علی علیہ السلام کو پیچھے (مدینہ میں) چھوڑ کر گئے تو حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! کیا آپؐ مجھے عورتوں اور بچوں کے درمیان چھوڑ کر جا رہے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمھاری میرے نزدیک وہی قدر و منزلت ہے جو جنابِ ہارونؑ کی جنابِ موسیٰؑ کے نزدیک تھی سوائے یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

۲- میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنگ خیبر کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا: میں (کل) لشکر کا علَم ایسے مرد کو دوں گا جو اللہ اور اُس کے رسولؐ سے محبت رکھتا ہوگا اور اللہ اور اُس کا رسولؐ اُس سے محبت رکھتے ہوں گے۔ ہم میں سے ہر شخص اس علَم کو حاصل کرنے کا خواہش مند تھا لیکن رسولؐ اللہ نے فرمایا: میرے پاس (حضرت) علیؑ کو بلاؤ تو حضرت علی علیہ السلام تشریف لائے لیکن انھیں آشوبِ چشم تھا۔ آپؐ نے اپنا لعاب ان کی آنکھوں پر لگایا تو وہ شفایاب ہو گئے اور پھر آپؐ نے لشکر کا علَم حضرت علی علیہ السلام کو عطا فرمایا۔

۳- جب یہ آیت نازل ہوئی: "ہم اپنے بیٹے بلاتے ہیں اور تم اپنے بیٹے بلاؤ"۔ [1] تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ کو بلا کر فرمایا: "اے اللہ! یہ میرے اہلِ بیتؑ ہیں"۔ [2]

یارسولؐ اللہ! خلیفہ مقرر کر دیں

23/412 قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُثَنًّى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَيْلَةَ الْجِنِّ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ نُعِيَتْ إِلَيَّ نَفْسِي فَقُلْتُ اسْتَخْلِفْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَنْ؟ قُلْتُ أَبَا بَكْرٍ فَأَعْرَضَ عَنِّي ثُمَّ قَالَ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ نُعِيَتْ إِلَيَّ نَفْسِي قُلْتُ اسْتَخْلِفْ قَالَ مَنْ قُلْتُ عُمَرَ فَأَعْرَضَ عَنِّي ثُمَّ قَالَ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ نُعِيَتْ إِلَيَّ نَفْسِي قُلْتُ اسْتَخْلِفْ قَالَ مَنْ قُلْتُ عَلِيّاً قَالَ أَمَا إِنَّهُمْ إِنْ أَطَاعُوهُ دَخَلُوا الْجَنَّةَ أَجْمَعِينَ رَاكِعِينَ

ابن مسعود سے مروی ہے کہ لیلۃ الجن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے ابن مسعود! مجھے میری وفات کی خبر سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! پھر آپؐ اپنا خلیفہ و جانشین متعین فرما دیں۔ آپؐ نے فرمایا: کس کو؟ میں نے عرض کیا: ابوبکر کو، تو آپؐ نے مجھ سے منہ پھیر لیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اے ابن مسعود! مجھے میری موت کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! پھر آپؐ اپنا خلیفہ و جانشین متعین فرما دیں؟ تو آپؐ نے فرمایا:

---

[1] سورۂ آلِ عمران: آیت ۶۱

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۰۷؛ اہلِ سنت نے اس حدیث کو اپنی صحاح ستہ سمیت کثیر کتب میں نقل کیا ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کس کو؟ میں نے عرض کیا: عمر کو۔ یہ سن کر آپؐ نے مجھ سے منہ پھیر لیا۔ پھر رسولؐ اللہ نے فرمایا: اے ابن مسعودؓ! مجھے میری موت کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ تو میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! پھر آپؐ اپنا خلیفہ و جانشین متعین فرما دیں؟ تو آپؐ نے فرمایا: کس کو؟ اس پر میں نے عرض کیا: علیؑ کو۔ یہ سن کر آپؐ نے فرمایا: یاد رکھو! اگر لوگوں نے علیؑ کی اطاعت و فرمانبرداری کی تو وہ سب کے سب رکوع کرتے ہوئے جنّت میں داخل ہوں گے۔ [1]

سیدہ سلام اللہ علیہا کی قدر و منزلت

24/413 قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الشَّامِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ المنبهي عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ قَالَ: وَ كَانَ رَسُولُ اللهِ إِذَا سَافَرَ كَانَ آخِرُ عَهْدِهِ بِإِنْسَانٍ مِنْ أَهْلِهِ فَاطِمَةَ وَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهِ إِذَا قَدِمَ فَاطِمَةَ فَقَالَ فَقَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ لَهُ فَأَتَاهَا فَإِذَا هِيَ بِمِسْحٍ عَلَى بَابِهَا وَ رَأَى عَلَى الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ قُلْبَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ فَرَجَعَ وَلَمْ يَدْخُلْ فَلَمَّا رَأَتْ ذٰلِكَ فَاطِمَةُ ظَنَّتْ أَنَّهُ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا مِنْ أَجْلِ مَا رَأَى فَهَتَكَتِ السِّتْرَ وَ نَزَعَتِ الْقُلْبَيْنِ عَنِ الصَّبِيِّ فَقَطَعَتْهُ وَ دَفَعَتْهُ إِلَيْهِمَا فَأَتَيَا النَّبِيَّ وَ هُمَا يَبْكِيَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ يَا ثَوْبَانُ خُذْ هٰذَا فَانْطَلِقْ بِهِ إِلَى بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ فَإِنَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَأْكُلُوا طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا يَا ثَوْبَانُ اشْتَرِ لِفَاطِمَةَ قِلَادَةً مِنْ عَصَبٍ وَ سِوَارًا مِنْ عَاجٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام ثوبان سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنے خاندان کے افراد میں سے سب سے آخر میں جنابِ فاطمہؑ کو الوداع کہتے اور جب باہر سے واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے حضرت فاطمہؑ کے گھر تشریف لے جاتے۔

ثوبان کہتا ہے کہ رسولؐ اللہ ایک غزوہ سے واپس تشریف لائے تو حضرت فاطمہؑ کے گھر گئے۔ جب آپؐ ان کے دروازے تک گئے تو آپؐ نے امام حسنؑ و حسینؑ کے ہاتھوں میں چاندی کے کنگن دیکھے اور آپؐ واپس لوٹ گئے اور اندر داخل نہ ہوئے۔

جب حضرت فاطمہؑ نے یہ دیکھا تو انھیں معلوم ہو گیا کہ انھوں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی وجہ سے اندر تشریف نہیں لائے۔ پھر آپؑ نے گھر کے دروازے پر موجود قیمتی پردہ اُتار دیا اور بچوں کے ہاتھوں سے چاندی کے کنگن اُتار کر

---

[1] امالی شیخ مفیدؒ: ص ۳۵؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۰۷؛ بحارالانوار: ج ۳۸، ص ۱۱۷؛ مناقب آل ابی طالب: ۲/ ۲۶۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اپنے دونوں بچوں کو دے کر فرمایا کہ یہ نبیؐ کی بارگاہ میں جا کر پیش کرو۔

پھر دونوں بچوں نے روتے ہوئے وہ کنگن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لا کر دے دیئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے ثوبان! یہ پکڑ لو اور یہ مدینہ میں اپنے گھر لے جانا، کیونکہ یہ میرے اہلِ بیتؑ ہیں اور مَیں یہ پسند نہیں کرتا کہ یہ تمھاری دنیا میں سے پاکیزہ چیزوں کو بھی کھائیں۔ اے ثوبان! جنابِ فاطمہؑ کے لیے بازار سے ایک ہار اور ہاتھی کے دانتوں کا کنگن لاؤ۔ [1]

ستر ہزار لوگوں کا جنّت میں داخلہ

25/414 عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ : يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفاً لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ شِيعَتُكَ وَأَنْتَ إِمَامُهُمْ

انس بن مالک سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنّت میں داخل ہوں گے۔ پھر آپؐ نے حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ کو مخاطب کر کے فرمایا: وہ آپؑ کے شیعہ ہوں گے اور آپؑ ان کے امام۔ [2]

رسالتؐ و امامتؑ میں اخوت

26/415 عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: حِينَ آخَى رَسُولُ اللهِ أَصْحَابَهُ جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ تَدْمَعُ عَيْنَاهُ فَقَالَ مَا لِي لَمْ تُوَاخِ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنْ إِخْوَانِي قَالَ أَنْتَ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ابن عمر سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا تو حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام اس حالت میں رسولؐ اللہ کے پاس تشریف لائے کہ آپؑ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور آپؑ نے عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے مجھے کسی کا بھائی نہیں بنایا ہے؟

اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپؑ دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہو۔ [3]

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۱۹۴؛ بحارالانوار: ج ۴۳، ص ۸۹

[2] اس طرح کی حدیث باب نمبر ۴ میں حدیث نمبر ۶۰ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔ (مترجم)

[3] مناقب آل ابی طالب: ۲/۱۸۵؛ اربعین منتخب الدین: ۷۲؛ الطرائف ابن طاؤس: ۱/ ۶۴؛ اسے اہلِ سنّت نے بھی روایت کیا ہے۔ دیکھیے: جامع الترمذی: ۵/ ۶۳۶؛ مناقب ابن مغازلی: ۳۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ولایتِ علیؑ کے بغیر اعمال ضائع ہوں گے

27/416 قَالَ: حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَجَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ قَافِلِينَ مِنْ تَبُوكَ فَقَالَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ أَلْقُوا إِلَيَّ الْأَحْلَاسَ وَالْأَقْتَابَ فَفَعَلُوا فَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ مَعَاشِرَ النَّاسِ مَا لِي أَرَاكُمْ إِذَا ذُكِرَ آلُ إِبْرَاهِيمَ تَهَلَّلَتْ وُجُوهُكُمْ فَإِذَا ذُكِرَ آلُ مُحَمَّدٍ كَأَنَّمَا يُفْقَأُ فِي وُجُوهِكُمْ حَبُّ الرُّمَّانِ وَ الَّذِي بَعَثَنِي نَبِيّاً لَوْ جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَعْمَالٍ كَأَمْثَالِ الْجِبَالِ وَلَمْ يَجِئْ بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ لَأَكَبَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي النَّارِ

انس بن مالک بیان کرتا ہے کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تبوک سے واپس آرہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راستے میں فرمایا: میرے لیے اُونٹوں کے پالان اور ان پر کپڑا ڈال کر منبر بناؤ تو اصحاب نے ایسا ہی کیا۔ پھر رسولؐ اللہ نے اس پر چڑھ کر خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپؐ نے اللہ کی حمد وثناء بیان کی جیسا کہ وہ اس کا حق دار ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا:

اے لوگو! کیا وجہ ہے میں تمھیں دیکھ رہا ہوں کہ جب آلِ ابراہیمؑ کا ذکر کیا جاتا ہے تو تمھارے چہرے خوشی سے کھل اُٹھتے ہیں اور جب آلِ محمدؐ کا ذکر کیا جاتا ہے تو تمھارے چہرے انار کے دانے کے مانند پھٹ جاتے ہیں۔ اُس ذات کی قسم! جس نے مجھے نبیؐ بنا کر بھیجا ہے، اگر تم میں سے کوئی شخص قیامت کے دن پہاڑوں کی تعداد کے برابر اعمال لے کر اللہ کی بارگاہ میں پیش ہو لیکن وہ اپنی زندگی میں حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت پر ایمان نہیں رکھتا تھا تو اللہ عزوجل اسے اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔ [1]

سعد بن مالک کی خواہش

28/417 عَنِ الْحَرْثِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَيْتُ مَكَّةَ فَلَقِيتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ سَمِعْتُ لِعَلِيٍّ مَنْقَبَةً قَالَ قَدْ شَهِدْتُ لَهُ أَرْبَعاً لَأَنْ تَكُونَ لِي إِحْدَاهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا أُعَمَّرُ فِيهَا عُمُرَ نُوحٍ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ بَعَثَ أَبَا بَكْرٍ بِبَرَاءَةَ إِلَى مُشْرِكِي قُرَيْشٍ فَسَارَ بِهَا يَوْماً وَلَيْلَةً ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ اتْبَعْ أَبَا بَكْرٍ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۰۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فَبَلَغَهَا وَ رَدَّ أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ فَقَالَ لَا إِلَّا خَيْرٌ إِلَّا أَنَّهُ لَا يُبَلِّغُ إِلَّا أَنَا وَ رَجُلٌ مِنِّي أَوْ قَالَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَالَ فَكُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ فِي الْمَسْجِدِ فَنُودِيَ فِينَا أَلَا لِيَخْرُجْ مَنْ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا آلُ الرَّسُولِ وَ آلُ عَلِيٍّ فَخَرَجْنَا نَجُرُّ قِلَاعَنَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا أَتَى الْعَبَّاسُ رَسُولَ اللهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَخْرَجْتَ أَعْمَامَكَ وَ أَصْحَابَكَ وَ أَسْكَنْتَ هٰذَا الْغُلَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ مَا أَمَرْتُ بِإِخْرَاجِكُمْ وَلَا أَسْكَنْتُ هٰذَا الْغُلَامَ إِنَّ اللهَ هُوَ أَمَرَ بِهِ وَ الثَّالِثَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ بَعَثَ عُمَرَ وَ سَعْداً إِلَى خَيْبَرَ فَجَرَحَ سَعْداً وَ رَجَعَ عُمَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلاً يُحِبُّ اللهَ وَ رَسُولَهُ فِي ثَنَاءٍ كَثِيرٍ خَشِيَ أَنْ أُخْطِيَ بَعْضَهُ فَدَعَا بِعَلِيٍّ وَ هُوَ أَرْمَدُ فَجِيءَ بِهِ يُقَادُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ افْتَحْ عَيْنَيْكَ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ فَتَفَلَ فِيهِمَا رَسُولُ اللهِ ثُمَّ دَلَكَهَا بِإِبْهَامِهِ فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ وَ الرَّابِعَةُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ قَامَ رَسُولُ اللهِ فَأَبْلَغَ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَ لَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا بَلَى فَقَالَ ادْنُ يَا عَلِيُّ فَدَنَا عَلِيٌّ فَرَفَعَ يَدَهُ وَ رَفَعَ النَّبِيُّ يَدَهُ حَتَّى نَظَرْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَ أَمَّا الْخَامِسَةُ مِنْ مَنَاقِبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ غَزَا عَلَى نَاقَتِهِ الْحَمْرَاءِ وَ خَلَّفَ عَلِيّاً فَنَفِسَتْ عَلَيْهِ قُرَيْشٌ وَ قَالُوا إِنَّمَا خَلَّفَهُ لِمَا اسْتَثْقَلَهُ وَ كَرِهَ صُحْبَتَهُ فَجَاءَ عَلِيٌّ حَتَّى أَخَذَ بِغَرْزِ النَّاقَةِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ لَأَتَّبِعَنَّكَ أَوْ أَنِّي تَابِعُكَ زَعَمَتْ قُرَيْشٌ أَنَّكَ إِنَّمَا خَلَّفْتَنِي لِمَا اسْتَثْقَلْتَنِي وَ كَرِهْتَ صُحْبَتِي قَالَ وَ بَكَى عَلِيٌّ فَنَادَى رَسُولُ اللهِ فِي النَّاسِ فَاجْتَمَعُوا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَ لَهُ خَاصَّةٌ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ أَ مَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي قَالَ رَضِيتُ عَنِ اللهِ وَ عَنْ رَسُولِهِ

حرث بن مالک سے مروی ہے کہ میں مکہ آیا اور میری ملاقات سعد بن مالک سے ہوئی تو میں نے اس سے کہا کہ کیا تم نے حضرت علی علیہ السلام کی کوئی فضیلت سنی ہے؟ اس نے کہا: میں آپؑ کی چار ایسی فضیلتوں کی گواہی دیتا ہوں کہ اگر ان میں سے کوئی ایک فضیلت بھی مجھے عطا کی جاتی تو وہ مجھے اس دنیا میں عمر نوحؑ سے زیادہ محبوب اور عزیز ہوتی (وہ چار فضیلتیں درج ذیل ہیں):

۱- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر کو سورہ برأت کی تبلیغ کے لیے قریش کے مشرکوں کی طرف بھیجا اور ابھی انھیں روانہ ہوئے ایک دن اور رات گزری تھی کہ آپؐ نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا: ابوبکر کے پیچھے جاؤ اور (ان سے سورۂ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

برأت کی آیات لےلو) آپؑ جا کر سورہ برأت کی قریش کے مشرکوں کو تبلیغ کرو اور ابوبکر کو واپس بھیج دو۔

جب ابوبکر واپس آئے تو انھوں نے کہا: یارسولؐ اللہ! کیا میرے بارے میں اللہ کا کوئی حکم نازل ہوا ہے؟

رسولؐ اللہ نے فرمایا: نہیں مگر خیر۔ یاد رکھو! اس کی تبلیغ صرف مَیں کر سکتا ہوں یا وہ شخص جو مجھ سے ہو۔ یا آپؐ نے یہ فرمایا: جو شخص میرے اہلِ بیتؑ میں سے ہو۔

۲۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مسجد نبویؐ میں رہتے تھے تو ایک دن ہمیں یہ کہا گیا کہ آلِ رسولؐ اور آلِ علیؑ کے علاوہ جو بھی مسجد میں رہتے ہیں وہ باہر چلے جائیں۔ پھر ہم وہاں سے بوجھل قدموں کے ساتھ باہر نکل گئے۔ اگلے دن صبح ہوئی تو جنابِ عباسؓ رسولؐ اللہ کے پاس آئے اور عرض کیا: یارسولؐ اللہ! آپؐ نے اپنے چچاؤں اور اپنے اصحاب کو باہر نکال دیا ہے اور اِس نوجوان لڑکے (حضرت علیؑ) کو اندر ٹھہرایا ہے؟!

اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہ تو میں نے تمھیں اپنے حکم سے باہر نکالا ہے اور نہ اس لڑکے کو اپنے حکم سے یہاں ٹھہرایا ہے بلکہ اللہ نے یہ حکم دیا ہے (کہ آلِ رسولؐ و آلِ علیؑ کے علاوہ کسی کو مسجد نبویؐ میں قیام کرنے اور ٹھہرنے کی اجازت نہیں ہے)۔

۳۔ اور ان کی تیسری فضیلت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمر اور سعد کو خیبر کی طرف روانہ کیا تو سعد میدان کی طرف روانہ ہوا مگر عمر واپس پلٹ آئے۔ اس پر رسولؐ اللہ نے فرمایا: اب مَیں (کل) لشکر کا علَم اُس مرد کو دوں گا جو اللہ اور اُس کے رسولؐ کو محبوب رکھتا ہو گا اور آپؐ نے اس موقع پر اس مرد (حضرت علیؑ) کی کافی تعریف فرمائی لیکن مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ میں اس میں کوئی غلطی نہ کر جاؤں۔ پھر آپؐ نے حضرت علی علیہ السلام کو بلایا جبکہ اُس وقت آپؑ کو آشوبِ چشم تھا۔ حضرت علی علیہ السلام کو بلایا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی آنکھیں کھولو۔ انھوں نے عرض کیا: میں آنکھیں نہیں کھول سکتا تو رسولؐ اللہ نے آپؑ کی آنکھوں پر اپنا لعاب لگایا، پھر اسے اپنے انگوٹھے سے ملا اور رگڑا۔ پھر حضرت علی علیہ السلام کو لشکر کا علَم عطا فرمایا۔

۴۔ اور ان کی چوتھی فضیلت یہ ہے کہ غدیرِ خُم کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ کا پیغام پہنچایا۔ پھر فرمایا: اے لوگو! کیا میں مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق نہیں رکھتا ہوں؟ آپؐ نے یہ تین دفعہ فرمایا۔ سب نے جواب دیا: جی ہاں بالکل ایسا ہی ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اے علیؑ! میرے قریب آؤ تو حضرت علی علیہ السلام آپؐ کے پاس تشریف لائے تو آپؐ نے ان کا ہاتھ پکڑ کر بلند کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس قدر بلند کیا یہاں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تک کہ میں نے آپؐ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی۔ پھر رسولؐ اللہ نے فرمایا: "جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؑ مولا ہے"۔
آپؐ نے یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔

اور آپؐ کی پانچویں فضیلت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سرخ ناقہ پر سوار ہو کر جا رہے تھے جبکہ حضرت علی علیہ السلام آپؐ کے پیچھے تشریف فرما تھے۔ جب آپؐ اس حالت میں قریش کے سامنے سے گزرے تو انھوں نے کہا: یہ جو شخص پیچھے بیٹھا ہے یہ اس پر بوجھ بنا ہوا ہے اور یہ (نبیؐ) اس کی صحبت کو ناپسند کرتا ہے۔

یہ سن کر حضرت علی علیہ السلام نے نیچے اُتر کر آپؐ کی ناقہ کی رکاب پکڑ کر عرض کیا: یارسولؐ اللہ! یہ لوگ آپؐ کی پیروی کرتے ہیں یا درحقیقت میں آپؐ کا پیروکار ہوں؟ قریش یہ سمجھتے ہیں کہ آپؐ نے اس لیے مجھے پیچھے بٹھایا ہے کہ آپؐ مجھے اپنے لیے بوجھ تصور کرتے ہیں اور میری صحبت کو ناپسند کرتے ہیں۔

راوی کہتا ہے: یہ کہہ کر حضرت علی علیہ السلام گریہ کرنے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو بلند آواز سے پکارا اور لوگ آپؐ کے گرد اکٹھے ہو گئے۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اے لوگو! تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے کہ جس کی کوئی خاص خصوصیت نہ ہو۔

پھر آپؐ نے حضرت علی علیہ السلام سے مخاطب ہو کر فرمایا: کیا آپؑ اس بات پر راضی نہیں ہیں کہ تمھاری مجھ سے وہی نسبت ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

تو حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا: میں اللہ اور اُس کے رسولؐ سے راضی ہوں۔ [1]

رسولؐ اللہ کی اہلِ بیتؑ سے محبت

29/418 قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ يَوْماً لِي أَنَا أَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ مِنْكُمْ فَقُلْتُ لَا بَلْ أَنَا أَحَبُّ فَقَالَ الْحَسَنُ لَا بَلْ أَنَا وَ قَالَ الْحُسَيْنُ لَا بَلْ أَنَا أَحَبُّكُمْ إِلَى رَسُولِ اللهِ وَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ يَا بُنَيَّةِ فِيمَ أَنْتُمْ؛ فَأَخْبَرْنَاهُ فَأَخَذَ فَاطِمَةَ فَاحْتَضَنَهَا وَ قَبَّلَ فَاهَا وَ ضَمَّ عَلِيّاً إِلَيْهِ وَ قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَجْلَسَ الْحَسَنَ عَلَى فَخِذِهِ الْأَيْمَنِ وَ الْحُسَيْنَ عَلَى فَخِذِهِ الْأَيْسَرِ وَ قَبَّلَهُمَا وَ قَالَ أَنْتُمْ أَوْلَى بِي فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَالَى اللهُ مَنْ وَالاكُمْ وَ عَادَى مَنْ عَادَاكُمْ أَنْتُمْ مِنِّي وَ أَنَا مِنْكُمْ وَ الَّذِي نَفْسِي

---

[1] شیخ صدوقؒ، علل الشرائع: ص ۱۹۰؛ بحار الانوار: ج ۳۵، ص ۲۸۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بِیَدِہٖ لَا یَتَوَالٰی کُمْ عَبْدٌ فِی الدُّنْیَا اِلَّا کَانَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ وَلِیَّہٗ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آباء و اجداد کے ذریعے حضرت علی علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: ایک دن جنابِ فاطمہ نے مجھ سے فرمایا: آپ کی نسبت رسول اللہ مجھ سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ میں نے جواب میں کہا: نہیں! بلکہ وہ مجھ سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ پھر حسن نے کہا: نہیں! بلکہ وہ مجھ سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ پھر حسین نے کہا: نہیں! بلکہ وہ مجھ سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔

اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے اور انھوں نے فرمایا: اے بیٹی! آپ لوگ آپس میں کیا گفتگو کر رہے تھے؟ تو ہم نے انھیں سارا ماجرا سنایا۔ آپ نے جنابِ فاطمہ کو اپنے سینے سے لگا کر بوسہ دیا۔ پھر حضرت علی علیہ السلام کو اپنے قریب کر کے ان کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ پھر حضرت حسن علیہ السلام کو اپنی دائیں ران پر اور حضرت حسین علیہ السلام کو اپنی بائیں ران پر بٹھایا اور ان دونوں کو بوسہ دیا اور فرمایا: آپ لوگ دنیا و آخرت میں میرے سب سے زیادہ قریب ہیں اللہ اس سے محبت رکھتا ہے جو آپ لوگوں سے محبت رکھے اور اللہ اس کو دشمن رکھتا ہے جو آپ سے دشمنی رکھے۔ آپ مجھ سے اور میں آپ سے ہوں۔ اُس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، تم لوگوں سے دنیا میں صرف وہ بندے محبت رکھیں گے جن کا دنیا و آخرت میں اللہ عزوجل ولی ہوگا۔ [1]

عقاب کا پرواز کرتے ہوئے آنا

30/419 قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِیسَی الْجُهَنِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی مِسْمَعُ بْنُ سَتَّارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِیهِ قَالَ: بَلَغَ مُعَاوِیَةَ أَنَّ عَلِیّاً یَسْتَنْفِرُ النَّاسَ بِالْكُوفَةِ لِلْمَسِیرِ إِلَیْهِ إِلَی الشَّامِ وَ ذَلِكَ بَعْدَ الْمُوَادَعَةِ وَ الْحُكُومَةِ فَبَلَغَ ذَلِكَ مِنْ مُعَاوِیَةَ الْمُبَالِغَ وَجَعَلَ یَدُسُّ الرِّجَالَ إِلَی عَلِیٍّ لِلْقَتْلِ وَ یَعْمَلُ الْحِیلَةَ فِی ذَلِكَ إِلَی أَنْ كَاتَبَ عَمْرَو بْنَ حُرَیْثٍ الْمَخْزُومِیَّ إِلَی الْكُوفَةِ فَقَدِمَ الرَّجُلُ إِلَی عَمْرِو بْنِ حُرَیْثٍ فَأَنْزَلَهُ فِی مَكَانٍ یَقْرُبُ مِنْهُ وَ كَانَ أَمِیرُ الْمُؤْمِنِینَ لَا یَرَی الْمَسْحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ وَ كَانَ یَجْلِسُ فِی مَسْجِدِ الْكُوفَةِ الْأَعْظَمِ یُفْتِی النَّاسَ وَ یَقْضِی بَیْنَهُمْ حَتَّی تَجِبَ الصَّلَاةُ فَیَخْلَعُ الْخُفَّیْنِ وَ یُطَهِّرُ الرِّجْلَیْنِ وَ یُصَلِّی بِالنَّاسِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ یَنْصَرِفَ إِلَی أَهْلِهِ لَبِسَ خُفَّهُ وَ انْصَرَفَ فَأَجْمَعَ الرَّجُلُ أَنْ یَرْصِدَ عَلِیّاً فَإِذَا خَلَعَ خُفَّیْهِ جَعَلَ فِی أَحَدِهِمَا أَفْعَی أَوْ قَالَ ثُعْبَانٌ مِمَّا كَانَ مَعَهُ فَفَعَلَ ذَلِكَ وَ جَعَلَ

---

[1] امالی شیخ صدوق: ص ۱۳ پر اس عبارت کے ساتھ مختصر طور پر مذکور ہے۔ بحار الانوار: ج ۳۷، ص ۳۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْأَفْعٰى أَوْ قَالَ الثُّعْبَانُ فِي أَحَدِ الْخُفَّيْنِ فَلَمَّا أَرَادَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ يَلْبَسَ خُفَّهُ انْقَضَّ عُقَابٌ فَاخْتَطَفَ الْخُفَّ وَ طَارَ بِهِ فِي الْجَوِّ ثُمَّ طَرَحَهُ فَخَرَجَ الْأَفْعٰى فَقُتِلَ قَالَ فَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ لِلنَّاسِ خُذُوا أَبْوَابَ الْمَسْجِدِ فَأُخِذَتِ الْأَبْوَابُ وَ نَظَرُوا فَإِذَا رَجُلٌ غَرِيبٌ وَ هُوَ الرَّجُلُ الَّذِي أَرْصَدَ عَلِيّاً بِمَا صَنَعَ فَاعْتَرَفَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بَعَثَهُ لِذٰلِكَ إِلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ فَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ جِيئُوا بِعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ وَ لَا تَنَالُوهُ بِسُوءٍ فَانْطَلَقُوا فَجَاءُوا بِهِ تَرْتَعِدُ فَرَائِصُهُ فَأَرَادُوا قَتْلَهُ فَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ دَعُوهُ فَلَيْسَ هُوَ وَ لَا مُعَاوِيَةُ بِقَاتِلِي وَ لَا يَقْدِرَانِ عَلٰى ذٰلِكَ إِنَّ قَاتِلِي رَجُلٌ مِنْ مُرَادٍ ضَرْبٌ مِنَ الرِّجَالِ أَعْسَرُ أَيْسَرُ أُصَيْفِرُ يَنْظُرُ بِعَيْنَيْ شَيْطَانٍ وَ جَعَلَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يَصِفُهُ قَالَ يَقْتُلُنِي فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ لَا بَلْ فِي شَهْرِ الصِّيَامِ عَهْدٌ مِنَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ إِلَيَّ بِذٰلِكَ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ثُمَّ أَطْلَقَ عَنْ عَمْرٍو وَ أَنْشَأَ يَقُولُ:

تِلْكُمْ قُرَيْشٌ تَمَنَّانِي لِتَقْتُلَنِي	فَلَا وَ رَبِّكَ مَا بَرُّوا وَ لَا ظَفِرُوا
إِمَّا بَقِيتُ فَإِنِّي لَسْتُ مُتَّخِذاً	أَهْلًا وَ لَا شِيعَةً فِي الدِّينِ إِذْ غَدَرُوا
قَدْ بَايَعُونِي فَمَا أَوْفَوْا بِبَيْعَتِهِمْ	يَوْماً وَ مَالُوا بِأَهْلِ الْكُفْرِ إِذْ كَفَرُوا
وَ قَلَصُوا لِي عَنْ حَرْبٍ مُشَمِّرَةٍ	مَا لَمْ يُلَاقِ أَبُو بَكْرٍ وَ لَا عُمَرُ
فَإِنْ هَلَكْتُ فَرَهْنٌ ذِمَّتِي لَكُمْ	بِذَاتِ وَدْقَيْنِ لَا يَعْفُو لَهَا بَشَرٌ
عَامَ الثَّلَاثِينَ خَيْلٌ غَيْرُ مُخْلَفَةٍ	إِذَا الْمُحَرَّمُ عَنْهَا مَرَّ أَوْ صَفَرٌ
وَ سَوْفَ يَأْتِيكَ عَنْ أَنْبَاءِ مَلْحَمَةٍ	يَبِيضُ مِنْ ذِكْرِهِمْ أَنْبَاءَهَا الشَّعْرُ
إِذَا الْتَقَى مَرَّةً بِالْمَرْجِ جَمْعُهُمْ	تَعْلُو قُضَاعَةُ أَوْ يَشْقَى بِهَا مُضَرُ
فَسَوْفَ يُبْعَثُ مَهْدِيٌّ لِسُنَّتِهِ	فَيَنْشُرُ الْوَحْيَ وَ الدِّينَ الَّذِي طَهَّرُوا

حضرت امام جعفر (صادق ؑ) بن محمد (باقرؑ) علیہ السلام نے اپنے والد گرامیؑ سے نقل کیا ہے کہ انھوں (حضرت امام باقر علیہ السلام) نے بیان فرمایا ہے جب معاویہ کو یہ خبر ملی کہ حضرت علی علیہ السلام کوفہ میں لوگوں کو جمع کر رہے ہیں تا کہ وہ اس کی طرف شام کے لیے روانہ ہوں۔ یہ معاویہ کا حضرت علی علیہ السلام کی حکومت کو قبول کرنے سے انکار اور ان سے علیحدہ ہونے کی بات ہے۔ تو معاویہ نے حضرت علی علیہ السلام کو قتل کرنے کے لیے لوگوں کو بہت سا مال دیا اور اپنے جاسوس بھیجے: ک

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اپنی حیلہ سازی میں کامیاب ہوسکے یہاں تک کہ وہ کوفہ میں عمرو بن حریث مخزومی سے اپنی خط و کتابت کو بھی جاری رکھے ہوئے تھا۔ ایک شخص (جاسوس) عمرو بن حریث کے پاس آیا اور عمرو نے اُسے حضرت علی علیہ السلام کے گھر کے قریب ٹھہرایا۔

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے نزدیک جرابوں پر مسح کرنا درست نہیں تھا۔ لہٰذا آپؑ کوفہ کی مسجد اعظم میں بیٹھ کر لوگوں کو فتویٰ جاری کرتے اور ان کے درمیان فیصلہ کیا کرتے تھے یہاں تک کہ جب نماز کا وقت ہوجاتا تو آپؑ اپنی دونوں جرابیں اُتار کر اپنے پاؤں دھوتے اور لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے اور جب واپس اپنے گھر والوں کے پاس جانے کا ارادہ کرتے تو جرابیں پہنتے اور واپس گھر تشریف لے جاتے۔ جب کہ وہ شخص (جاسوس) اس موقع کی تاک میں تھا کہ حضرت علی علیہ السلام کو نقصان پہنچائے۔ ایک دن جب آپؑ نے اپنی جرابیں اُتاریں تو اس نے ایک جراب میں سانپ ڈال دیا۔ جب امیر المومنین علی علیہ السلام نے جرابیں پہننا چاہی تو ایک عقاب پرواز کرتا ہوا آیا اور اس نے وہ جراب اُچک لی اور اس کو فضا میں لے کر اُڑ گیا اور پھر اُس نے اسے فضا میں اُلٹ پلٹ کیا تو اس کے اندر سے سانپ باہر آیا جسے عقاب نے مار ڈالا۔

پھر امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے لوگوں سے کہا کہ مسجد کے دروازے پر جاؤ وہاں ایک اجنبی (مسافر) شخص کھڑا ہوگا اُسے پکڑ کر لے آؤ۔ سب لوگ مسجد کے دروازے کی جانب چل دیئے اور انھوں نے دیکھا وہاں ایک اجنبی شخص کھڑا ہے۔ یہ وہی شخص تھا جس نے حضرت علی علیہ السلام کو نقصان پہنچانے کے لیے یہ حرکت کی تھی۔ اس شخص نے اعتراف کیا کہ اُسے معاویہ نے حضرت علی علیہ السلام کو قتل کرنے کی غرض سے عمرو بن حریث کے پاس بھیجا ہے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جاؤ اور عمرو بن حریث کو میرے پاس لے آؤ لیکن اُسے کوئی نقصان نہ پہنچانا۔ پھر وہ لوگ عمرو کی جانب چل دیئے اور اُسے پکڑ کر لے آئے۔ جب وہ حضرت علی علیہ السلام کے سامنے آیا تو اس کے جسم کے اعضاء کانپ رہے تھے۔ لوگوں نے اُسے قتل کرنا چاہا لیکن امیر المومنینؑ نے انھیں روک دیا اور فرمایا: یہ میرا قاتل نہیں ہے اور نہ ہی معاویہ میرا قاتل ہے اور یہ دونوں مجھے قتل کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ میرا قاتل قبیلہ مراد کا ایک مرد ہوگا جو تنگ دست، بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا اور زرد رنگ والا ہوگا۔ وہ شیطان کی آنکھوں سے دیکھتا ہوگا (یعنی اس کی آنکھوں میں شرم و حیا نہ ہوگا جیسا کہ اس نے انھی شیطانی نظروں سے قطام کو دیکھا ہے)۔

امیر المومنینؑ اس کی نشانیاں بیان کرتے رہے اور آپؑ نے فرمایا: وہ مجھے حُرمت کے مہینے میں قتل نہیں کرے گا بلکہ وہ مجھے روزوں والے مہینے (ماہِ رمضان) میں قتل کرے گا۔ یہ نبی اُمّی نے مجھے خبر دی ہے اور جو جھوٹ اور بہتان

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

باندھے گا وہ گھاٹے میں رہا۔ پھر آپؑ نے عمرو (بن حریث) کو رہا کر دیا اور درج ذیل اشعار پڑھے:

"قریش نے مجھے قتل کرنے کی تمنا و خواہش کی مگر تیرے ربّ کی قسم! وہ نہ یہ دیکھ سکے اور نہ اس مقصد میں کامیاب ہو سکے۔ اگر میں زندہ رہا تو ان سے اس کا بدلہ نہیں لوں گا اور دین سے بغاوت کرنے والا میرا شیعہ (پیروکار) نہیں ہے۔ قریش نے میری بیعت کی لیکن انھوں نے اپنی بیعت کو ایک دن بھی پورا نہیں کیا بلکہ وہ کفر کے مرتکب ہو کر کافروں کی طرف مائل ہوئے۔

انھوں نے مجھ سے گھمسان کی جنگ سے بھی گریز نہ کیا جبکہ ابوبکر وعمر کو ایسی جنگ کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ اگر میں موت سے ہمکنار ہو جاؤں تو بہت بڑی مصیبت تمھاری گردن پر ہوگی جس سے کسی بشر کو معافی نہیں مل سکتی۔

میں نے تیس سال متکبر لوگوں کے درمیان کانٹوں میں گزارے ہیں۔ اس دوران محرم بھی گزرا اور صفر بھی گزرا۔ تمھارے پاس گھمسان کی جنگ کے موقع کی خبریں آئیں گی کہ جن کو یاد کر کے سر کے بال سفید ہو جائیں گے۔

اگر تم ایک دفعہ ان سب کے ساتھ چراگاہ میں ملاقات کرو کہ جہاں غبار اُٹھ رہا ہوتا ہے یا ترش چیز اس غبار سے خراب ہو رہی ہوتی ہے۔

مہدیؑ کو اس کی سنت کو قائم کرنے کے لیے بھیجا جائے گا پھر وہ خالص و پاکیزہ وحی اور دین کی نشر و اشاعت کریں گے"۔ [1]

منتقم آلِ محمدؑ کی مساکین پر مہربانی

31/420 عَنْ لَيْثِ بْنِ طَاوُسٍ قَالَ: اَلْمَهْدِيُّ جَوَادٌ بِالْمَالِ رَحِيمٌ بِالْمَسَاكِينِ شَدِيدٌ عَلَى الْعُمَّالِ

لیث بن طاؤس سے مروی ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام مال سے سخاوت کرنے والے، مسکینوں پر مہربان اور کارندوں پر انتہائی سخت ہوں گے۔ [2]

---

[1] قرب الاسناد: ۸۱ (مختصراً)؛ اعلام الوریٰ: ۱۸۱؛ مدینۃ المعاجز: ۲۰۴

[2] منتخب الاثر: ۳۱۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بیت اہلِ بیتؑ اور شیعہ

32/421 قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ جَدِّهِمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: إِنَّ فِي الْفِرْدَوْسِ عَيْناً أَحْلَى مِنَ الشَّهْدِ وَأَلْيَنَ مِنَ الزُّبْدِ وَأَبْرَدَ مِنَ الثَّلْجِ وَأَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ فِيهَا طِينَةٌ خَلَقَنَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهَا وَخَلَقَ مِنْهَا شِيعَتَنَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ تِلْكَ الطِّينَةِ فَلَيْسَ مِنَّا وَلَا مِنْ شِيعَتِنَا وَهِيَ الْمِيثَاقُ الَّذِي أَخَذَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَلَايَةَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ عُبَيْدٌ فَذَكَرْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ هٰذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ صَدَقَكَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ هٰكَذَا أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ النَّبِيِّ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء و اجدادؑ سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت الفردوس میں ایک چشمہ ہے جو شہد سے زیادہ شیریں، مکھن سے زیادہ نرم، برف سے زیادہ سفید اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ اللہ عزوجل نے ہمیں اس چشمہ کی طینت (مٹی) سے خلق فرمایا ہے جب کہ ہمارے شیعہ بھی اس کی مٹی سے خلق ہوئے ہیں۔ پس! جو اس مٹی سے خلق نہیں ہوا وہ ہم میں سے نہیں ہے اور نہ وہ ہمارے شیعوں میں سے ہے اور اللہ عزوجل نے اس سے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت کا میثاق (عہد و پیمان) لیا ہے۔

عبید کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد (باقر) بن حضرت امام علی (زین العابدین) بن حسین بن علی علیہم السلام کے سامنے یہ حدیث بیان کی تو انھوں نے فرمایا: یحییٰ بن عبداللہ نے یہ سچی خبر دی ہے اسی طرح میرے والد نے اپنے آباء و اجداد کے ذریعے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہوئے مجھے خبر دی ہے۔ [1]

مولا امام رضاؑ کا ایک قبر سے گزر

33/422 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُسْهِرٌ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِنَا قَالَ: مَرَّ أَبُو الْحَسَنِ الرِّضَا بِقَبْرِ بَعْضٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فَنَزَلَ عَنْ دَابَّتِهِ وَوَضَعَ خَدَّهُ عَلَى الْقَبْرِ وَهُوَ يَبْكِي وَيَقُولُ إِلٰهِي بَدَتْ قُدْرَتُكَ وَلَمْ تَبْدُ هَيْئَتُهُ فَجَهِلُوكَ وَقَدَّرُوكَ وَالتَّقْدِيرُ عَلَى غَيْرِ مَا قَدَّرُوكَ وَشَبَّهُوكَ بِخَلْقِكَ فَمِنْ ثَمَّ لَمْ يَعْرِفُوكَ وَ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: مجلس ۲۱، ح ۶۷، ص ۳۰۵ پر تھوڑے مختلف انداز میں مذکور ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لَمْ يَعْبُدُوكَ فَأَنَا اِلٰهِي بَرِيءٌ مِنَ الَّذِينَ بِالتَّشْبِيهِ طَلَبُوكَ وَ بِالتَّحْدِيدِ وَصَفُوكَ لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ يَا اِلٰهِي وَلَنْ يُدْرِكُوكَ وَ ظَاهِرُ مَا بِهِمْ مِنْ نِعْمَتِكَ دَلَّهُمْ عَلَيْكَ لَوْ عَرَفُوكَ وَ فِي خَلْقِكَ يَا اِلٰهِي مَنْدُوحَةٌ أَنْ يَتَنَاوَلُوكَ بَلْ سَوَّوْكَ بِخَلْقِكَ فَمِنْ ثَمَّ لَمْ يَعْرِفُوكَ وَ اتَّخَذُوا آيَاتِكَ رَبّاً فَبِذٰلِكَ وَصَفُوكَ تَعَالَيْتَ رَبِّ وَ تَقَدَّسْتَ عَمَّا بِهِ الْمُشَبِّهُونَ نَعَتُوكَ ثُمَّ قَامَ فَرَكِبَ دَابَّتَهُ

محمد بن فضل ہمدانی سے مروی ہے کہ ہمارے ساتھیوں (شیعوں) میں سے ایک شخص مسہر نے بیان کیا ہے کہ ابوالحسن حضرت امام علی رضا علیہ السلام اپنے خاندان کے کسی فرد کی قبر کے پاس سے گزرے تو آپؑ اپنی سواری سے نیچے تشریف لائے اور آپؑ نے اپنا رخسار قبر پر رکھ کر گریہ کیا اور پھر فرمایا:

اے میرے معبود! تیری قدرت عیاں اور تیری ہیئت نہاں ہے۔ پس! لوگوں نے تجھے نہیں پہچانا اور تیرے بارے میں خود ہی اندازہ لگایا اور تُو ان کے اندازے کے مطابق نہیں ہے۔ انھوں نے تجھے تیری مخلوق کے مشابہ قرار دیا پھر جس نے تیری معرفت حاصل نہیں کی، اس نے تیری عبادت بھی نہیں کی۔

اے میرے معبود! میں ان لوگوں سے بیزار ہوں جنھوں نے تجھے کسی شے سے تشبیہ دے کر تیری معرفت حاصل کرنے کی کوشش کی اور کسی مخصوص شے سے تیرا وصف بیان کیا حالانکہ کوئی شے تیری مثل نہیں ہے۔

اے میرے معبود! یہ لوگ ہرگز تیرا ادراک نہیں کرسکیں گے۔ بظاہر تُو نے ان پر اپنی جو نعمتیں نازل فرمائی ہیں ان کے لیے تیری ذات پر دلیل ہیں بشرطیکہ یہ تیری معرفت حاصل کرنا چاہیں اور تیری مخلوق میں تیری نشانیاں موجود ہیں۔

اے میرے معبود! یہ لوگ تجھ سے رسائی حاصل کرتے مگر انھوں نے تجھے تیری مخلوق کے برابر (ان سے مشابہ) قرار دیا پھر انھوں نے تجھے نہ پہچانا اور انھوں نے تیری نشانیوں کو ربّ بنا لیا۔ پھر یہ اس سے تیری تعریف بیان کرتے ہیں حالانکہ اے میرے پروردگار! جس سے یہ تیری توصیف کرتے ہیں تو اُس سے بلند و برتر ہے اور یہ تجھے جس سے مشابہ قرار دیتے ہیں، تُو اس سے پاک و منزہ ہے۔

پھر آپؑ کھڑے ہوئے اور اپنی سواری پر سوار ہو کر چل دیئے۔ [1]

---

[1] شیخ صدوقؒ، التوحید: باب ۹، ح ۲، ص ۲۴؛ امالی: مجلس ۸۹، ح ۲، ص ۶۰۹؛ عیون اخبار الرضاؑ: ج ۱، ص ۱۱۶؛ اربلی کی کتاب کشف الغمہ: ج ۲، ص ۸۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ساتواں باب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مولا علیؑ شہر حکمت کا دروازہ ہیں

1/423 عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: أَنَا مَدِينَةُ الْحِكْمَةِ وَأَنْتَ يَا عَلِيُّ بَابُهَا وَ كَذَبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يَدْخُلُهَا مِنْ غَيْرِ بَابِهَا

اصبغ بن نباتہ نے حضرت علی علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں حکمت کا شہر ہوں اور اے علیؑ! تو اس کا دروازہ ہے۔ وہ شخص جھوٹا ہے جس نے یہ گمان کیا کہ وہ حکمت کے شہر میں دروازے کے علاوہ کہیں سے داخل ہو پائے گا۔ [1]

مولا علیؑ صدیقین سے افضل ہیں

2/424 عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: الصِّدِّيقُونَ ثَلَاثَةٌ حَبِيبُ بْنُ مُوسَى النَّجَّارُ مُؤْمِنُ يَاسِينَ وَ حِزْقِيلُ مُؤْمِنُ آلِ فِرْعَوْنَ وَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الثَّالِثُ وَ هُوَ أَفْضَلُهُمْ

عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدیقین تین افراد ہیں: ۱- حبیب بن موسیٰ نجار مومن آلِ یاسین ۲- حزقیل مومن آلِ فرعون اور ۳- علی ابن ابی طالبؑ، جب کہ یہ تیسرا ان سب سے افضل و برتر ہے۔ [2]

مولا علیؑ سے ہدایت طلب کرو

3/425 زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ قَالَ: كُنَّا جُلُوساً بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَنْ إِنِ اسْتَرْشَدْتُمُوهُ

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۲۵ اور ص ۲۶۹؛ امالی شیخ طوسی: ۲/ ۱۹۰

[2] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۳۸۵؛ بحارالانوار: ج ۳۸، ص ۲۱۲؛ الخصال: ۱/ ۱۸۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لَنْ تَضِلُّوا وَلَنْ تَهْلِكُوا، قُلْنَا بَلٰى يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ هُوَ هٰذَا وَأَشَارَ إِلٰى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ثُمَّ قَالَ وَالُوهُ وَآخُوهُ وَوَازِرُوهُ وَاصْدُقُوهُ وَانْصَحُوهُ فَإِنَّ جَبْرَئِيلَ أَخْبَرَنِي بِمَا قُلْتُ لَكُمْ

زید بن ارقم بیان کرتا ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو آپؐ نے فرمایا: کیا میں تم لوگوں کو اس شخص کی طرف رہنمائی نہ کروں کہ اگر تم اس سے ہدایت و رہنمائی طلب کرو گے تو تم کبھی گمراہ اور ہلاک نہ ہو گے؟ ہم نے جواب دیا: جی بالکل اے اللہ کے رسولؐ!

آپؐ نے فرمایا: وہ یہ شخص ہے اور آپؐ نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی طرف اشارہ فرمایا۔ پھر آپؐ نے فرمایا: تم لوگ اس سے محبت و اخوت رکھو، اس کے مددگار بنو، اس کی تصدیق کرو اور اس کے خیر خواہ رہو۔ بے شک! میں نے جو کچھ تم سے بیان کیا ہے وہ جبرئیلؑ نے مجھے خبر دی ہے۔ [1]

شانِ اہلِ بیتؑ میں اشعار کہنا

4/426 عَبْدُ اللهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ: مَنْ قَالَ فِينَا بَيْتَ شِعْرٍ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ

ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے فرمایا: جس نے ہماری شان میں ایک بیت الشعر کہا: اللہ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔ [2]

مولا علیؑ سے محبت، رسولؐ اللہ سے محبت ہے

5/427 ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ أَنْتَ سَيِّدٌ فِي الدُّنْيَا وَسَيِّدٌ فِي الْآخِرَةِ مَنْ أَحَبَّكَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي فَقَدْ أَحَبَّ اللهَ وَمَنْ أَبْغَضَكَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي وَمَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے علیؑ! آپ دنیا میں بھی سید و سردار ہیں اور آخرت میں بھی سید و سردار۔ جس نے آپؑ سے محبت رکھی اس نے مجھ سے محبت رکھی اور جس

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۳۸۶

[2] عیون اخبار الرضاؑ: ج ۱، ص ۷؛ بحارالانوار: ج ۲۶، ص ۲۳۱، اور ج ۷۶، ص ۲۹۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نے مجھ سے محبت رکھی اُس نے اللہ سے محبت رکھی اور جس نے آپؐ سے بُغض رکھا اُس نے مجھ سے بُغض رکھا اور جس نے مجھ سے بُغض رکھا اُس نے اللہ عزوجل سے بُغض رکھا۔ [1]

سیّدہ سلام اللہ علیہا کی رضا اللہ کی رضا ہے

6/428 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَفِيدُ الْعَبَّاسِ سَنَةَ ۲۲۷ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَامِرٍ الطَّائِيُّ بِالْبَصْرَةِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي فِي سَنَةِ ۲۶۰ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا سَنَةَ ۱۹۳ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّ اللهَ لَيَغْضَبُ لِغَضَبِ فَاطِمَةَ وَيَرْضَى بِرِضَاهَا

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آباء و اجدادؑ کے ذریعے حضرت امام حسین علیہ السلام سے نقل فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک! اللہ فاطمہؑ کے ناراض ہونے سے ناراض ہوتا ہے اور فاطمہؑ کے خوش و راضی ہونے سے راضی ہوتا ہے۔ [2]

میں آپؐ کا بھائی اور چچازاد ہوں

7/429 عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ عَلِيّاً كَانَ يَقُولُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ إِنَّ اللهَ يَقُولُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَ اللهِ لَا نَنْقَلِبُ عَلَى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللهُ وَ اللهِ لَئِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ لَأُقَاتِلَنَّ عَلَى مَا قَاتَلَ عَلَيْهِ وَ اللهِ إِنِّي لَأَخُوهُ وَ ابْنُ عَمِّهِ فَمَنْ أَحَقُّ بِهِ مِنِّي

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ حضرت علی علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں کہا کرتے تھے کہ اللہ کا فرمان ہے: ''کیا یہ (نبیؐ) وفات پاگئے یا قتل ہو گئے تو تم اُلٹے پاؤں واپس پلٹ (کافر ہو) جاؤ گے''۔ (سورۂ آلِ عمران: آیت ۱۴۴) خدا کی قسم! اللہ کی طرف سے ہدایت نصیب ہو جانے کے بعد ہم اُلٹے پاؤں واپس نہیں جائیں گے۔ خدا کی قسم!

---

[1] اس سے مشابہ حدیث باب نمبر ۴، حدیث نمبر ۵۰ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ گزر چکی ہے۔

[2] عیون اخبار الرضاؑ: ج ۲، ص ۲۶؛ امالی شیخ صدوق: ص ۳۱۳؛ امالی شیخ مفیدؒ: ص ۹۴؛ معانی الاخبار: ۳۰۳؛ امالی طوسی: ۲/۴۱؛ الاحتجاج: ۲/۱۰۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اگر آپؐ کی وفات ہوگئی یا آپؐ قتل ہو گئے تو میں بھی اس مقصد و ہدف کی خاطر جنگ کروں گا جس مقصد و ہدف کی خاطر رسولؐ نے جنگ کی ہے۔ خدا کی قسم! میں آپؐ کا بھائی اور چچازاد ہوں۔ پس! مجھ سے زیادہ کون اس کا حق دار ہے۔[1]

ایک قوم کی پانچ فرقوں میں تقسیم

8/430 قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْعَبْدِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ السَّعْدِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ وَهُوَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ لِي مَنِ الرَّجُلُ؛ فَقُلْتُ أَنَا رَبِيعَةُ السَّعْدِيُّ قَالَ مَرْحَباً بِأَخٍ لِي قَدْ سَمِعْتُ بِهِ وَلَمْ أَرَ شَخْصَهُ قَبْلَ الْيَوْمِ حَاجَتَكَ، قَالَ قُلْتُ مَا جِئْتُ فِي طَلَبِ عَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا وَلَكِنْ قَدِمْتُ مِنَ الْعِرَاقِ فَقَدِمْتُ مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ افْتَرَقُوا عَلَى خَمْسِ فِرَقٍ فَقَالَ حُذَيْفَةُ سُبْحَانَ اللهِ مَا دَعَاهُمْ إِلَى ذَلِكَ وَ الْأَمْرُ وَاضِحٌ بَيِّنٌ لِمَنْ عَقَلَهُ وَمَا يَقُولُونَ قَالَ قُلْتُ قَالَتْ فِرْقَةٌ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ أَحَقُّ النَّاسِ بِالنَّاسِ وَ أَوْلَى النَّاسِ بِالْأَمْرِ لِأَنَّ رَسُولَ اللهِ كَانَ يُسَمِّيهِ الصِّدِّيقَ وَ كَانَ مَعَهُ فِي الْغَارِ وَ قَالَتْ فِرْقَةٌ بَلْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِأَنَّ رَسُولَ قَالَ اللَّهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ وَ الدِّينَ بِأَبِي الْجَهْلِ أَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا أَعَزَّ الدِّينَ بِمُحَمَّدٍ وَلَمْ يُعِزَّهُ بِغَيْرِهِ وَ قَالَتْ فِرْقَةٌ أَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ لِأَنَّ رَسُولَ اللهِ قَالَ مَا أَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ وَلَا أَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ مِنْ ذِي لَهْجَةٍ أَصْدَقَ مِنْ أَبِي ذَرٍّ وَ قَدْ أَظَلَّتْهُ الْخَضْرَاءُ وَ أَقَلَّتْهُ الْغَبْرَاءُ فَرَسُولُ اللهِ أَصْدَقُ مِنْهُ وَ خَيْرٌ وَ قَالَتْ فِرْقَةٌ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ لِأَنَّ رَسُولَ اللهِ قَالَ أَدْرَكَ الْعِلْمَ الْأَوَّلَ وَ الْآخِرَ وَ هُوَ بَحْرٌ لَا يُنْزَفُ وَ هُوَ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ قَالَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ مَا مَنَعَكَ مِنْ ذِكْرِ الطَّبَقَةِ الْخَامِسَةِ هُمْ وَ مَنْ يَشْرَبُ مِنَ السَّلْسَبِيلِ وَالزَّنْجَبِيلِ وَ إِنَّ لِعَلِيٍّ وَ شِيعَتِهِ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَقَاماً يَغْبِطُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَ الْآخِرُونَ

ربیعہ سعدی سے مروی ہے کہ میں حذیفہ بن یمان کے پاس گیا جب کہ وہ رسولؐ اللہ کی مسجد نبویؐ میں تشریف فرما تھے تو انھوں نے مجھ سے پوچھا: تمھارا کیا تعارف ہے؟ میں نے جواب دیا: میں ربیعہ سعدی ہوں تو انھوں نے کہا: مرحبا خوش آمدید میرے بھائی۔

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۵۰۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

راوی کہتا ہے: میں نے ان کے بارے میں سن رکھا تھا لیکن آج سے پہلے انھیں دیکھا نہیں تھا۔ پھر انھوں نے کہا: تمھاری کیا حاجت ہے؟ میں نے جواب دیا: میں کوئی دُنیوی حاجت لے کر اور کچھ مانگنے نہیں آیا ہوں بلکہ میں عراق سے آیا ہوں اور اُس قوم کے پاس سے آ رہا ہوں جو پانچ فرقوں میں تقسیم ہو چکی ہے۔

یہ سن کر حذیفہ نے کہا: سبحان اللہ! کس چیز نے انھیں ایسا کرنے پر اُکسایا ہے حالانکہ عقل مند شخص کے لیے تو امر (خلافت) واضح و آشکار ہے، وہ لوگ کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: ایک فرقہ کہتا ہے کہ ابوبکر تمام لوگوں سے زیادہ اولیٰ ہیں اور وہ سب سے زیادہ اس امر (خلافت) کے حق دار ہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں صدیق کا لقب عطا فرمایا ہے اور وہ رسولؐ اللہ کے ہمراہ غار میں بھی موجود رہے اور دوسرا فرقہ یہ کہتا ہے کہ نہیں۔ عمر بن خطاب امر خلافت کے زیادہ حق دار ہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: اے اللہ! ابوجہل یا عمر بن خطاب کے ذریعے دین اسلام کو عزّت عطا فرما۔

اس پر حذیفہ بن یمان نے کہا: بے شک! اللہ عزوجل نے دین کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے عزّت بخشی ہے اور اُس نے آپؐ کے علاوہ کسی کے ذریعے دین کو عزّت عطا نہیں فرمائی۔

پھر اُس نے کہا کہ تیسرا فرقہ کہتا ہے: ابوذر غفاریؓ سب لوگوں سے زیادہ اس امر کے حق دار ہیں کیونکہ رسولؐ اللہ نے ان کے بارے میں فرمایا ہے کہ آسمان نے کسی پر سایہ نہیں کیا اور زمین نے کسی کا بوجھ نہیں اُٹھایا جو ابوذرؓ سے زیادہ لہجے میں سچا ہو۔

اس پر حذیفہ بن یمان نے کہا: آسمان نے اس پر سایہ کیا اور زمین نے اس کا بوجھ اُٹھایا ہے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے زیادہ سچے اور بہتر و برتر ہیں۔

اس نے کہا کہ چوتھا فرقہ کہتا ہے: سلمان فارسیؓ سب لوگوں سے زیادہ اس امر کے حق دار ہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے متعلق فرمایا ہے۔ اس نے اوّل و آخر کے علم کو درک کیا اور یہ ایسا سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں اور یہ ہم اہلِ بیتؑ میں سے ہے۔

پھر وہ خاموش ہو گیا تو حذیفہؓ نے کہا: تمھیں پانچویں گروہ کا ذکر کرنے سے کس چیز نے روکا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو سلسبیل اور زنجبیل سے سیراب ہوں گے۔ بے شک! حضرت علی علیہ السلام اور ان کے شیعوں کا اللہ عزوجل کے نزدیک وہ مقام و منزلت ہے کہ جس پر اوّلین و آخرین رشک کریں گے۔ (1)

---

(1) عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ پر کسی کو ترجیح نہ دو

9/431 قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ فَضَّالٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: عَلِيٌّ مِنِّي وَ أَنَا مِنْ عَلِيٍّ قَاتَلَ اللهُ مَنْ قَاتَلَ عَلِيّاً لَعَنَ اللهُ مَنْ خَالَفَ عَلِيّاً عَلِيٌّ إِمَامُ الْخَلِيقَةِ بَعْدِي مَنْ تَقَدَّمَ عَلَى عَلِيٍّ فَقَدْ تَقَدَّمَ عَلَيَّ وَ مَنْ فَارَقَهُ فَقَدْ فَارَقَنِي وَمَنْ آثَرَ عَلَى عَلِيٍّ فَقَدْ آثَرَ عَلَيَّ أَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُ وَ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ

ابوالحسن حضرت علی رضا علیہ السلام نے اپنے آباء و اجدادؑ سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علیؑ مجھ سے ہے اور میں علیؑ سے ہوں۔ اللہ اُس شخص کو قتل کرے جو علیؑ سے جنگ کرے۔ اور اللہ اُس شخص پر لعنت کرے جو علیؑ کی مخالفت کرے، علیؑ میرے بعد مخلوق کا امام و پیشوا ہے اور جس نے علیؑ سے جدائی اختیار کی اُس نے مجھ سے جدائی اختیار کی۔ جس نے علیؑ پر کسی کو ترجیح دی اُس نے مجھ پر ترجیح دی۔ میری اُس سے صلح ہے جس نے علیؑ سے صلح رکھی اور میری اُس سے جنگ ہے جس نے اس سے جنگ کی۔ میں اُس کا دوست ہوں جو علیؑ کو دوست رکھے اور اُس کا دشمن ہوں جو علیؑ سے دشمنی رکھے۔ [1]

نورانی تاج کونوں پر تحریر

10/432 عَنِ الصَّادِقِ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُؤْتَى بِكَ يَا عَلِيُّ عَلَى نَجْمَلَةٍ مِنْ نُورٍ وَعَلَى رَأْسِكَ تَاجٌ لَهُ أَرْبَعَةُ أَرْكَانٍ عَلَى كُلِّ رُكْنٍ ثَلَاثَةُ أَسَاطِيرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ عَلِيٌّ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُوضَعُ لَكَ كُرْسِيٌّ يُعْرَفُ بِكُرْسِيِّ الْكَرَامَةِ فَتَقْعُدُ عَلَيْهِ يُجْمَعُ لَكَ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَتَأْمُرُ لِشِيعَتِكَ إِلَى الْجَنَّةِ وَبِأَعْدَائِكَ إِلَى النَّارِ فَأَنْتَ قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَ أَنْتَ قَسِيمُ النَّارِ لَقَدْ فَازَ مَنْ تَوَلَّاكَ وَ خَابَ وَ خَسِرَ مَنْ عَادَاكَ فَأَنْتَ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ أَمِينُ اللهِ وَ حُجَّةُ اللهِ الْوَاضِحَةُ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء و اجدادؑ کے ذریعے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اے علیؑ! آپؑ کو اس حالت میں (محشر کے میدان میں) لایا جائے گا کہ آپؑ نوری

---

[1] امالی شیخ صدوق: ص ۵۲۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سواری پر تشریف فرما ہوں گے اور آپؐ کے سر پر ایسا (نورانی) تاج ہوگا جس کے چار کونے ہوں گے اور ہر کونے پر تین سطریں تحریر ہوں گے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، یعنی حضرت محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔

عَلِیٌّ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ، یعنی حضرت علیؑ جنت کی کنجی ہیں۔

پھر آپؐ کے لیے ایک کرسی لگائی جائے گی جو عزّت و کرامت کی کرسی کے نام سے معروف ہوگی اور آپؐ کو اس کرسی پر بٹھایا جائے گا اور ایک میدان میں آپؐ کے سامنے تمام اوّلین و آخرین کو جمع کیا جائے گا۔ پھر آپؐ اپنے شیعوں کو جنت اور اپنے دشمنوں کو جہنم کی طرف جانے کا حکم دیں گے۔ پس! آپؐ ہی جنت اور جہنم کو تقسیم کرنے والے ہیں، بے شک! وہ شخص کامیاب ہوا جس نے آپؐ سے محبت رکھی اور وہ شخص رُسوا ہوا اور خسارے میں رہا جس نے آپؐ سے دشمنی و عداوت رکھی۔ پس! اس دن آپؐ اللہ کے امین اور اللہ کی واضح حجت ہوں گے۔ [1]

محمدؐ و آلِ محمدؐ کے واسطہ سے بخشش

11/433 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى بْنِ عِمْرَانَ الْأَشْعَرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ رِزْقٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ قَالَ: إِنَّ عَبْداً مَكَثَ فِي النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفاً وَ الْخَرِيفُ سَبْعُونَ سَنَةً قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ سَأَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ لَمَا رَحِمْتَنِي قَالَ فَأَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جَبْرَئِيلَ أَنِ اهْبِطْ إِلَى عَبْدِي فَأَخْرِجْهُ فَقَالَ يَا رَبِّ وَ كَيْفَ لِي بِالْهُبُوطِ فِي النَّارِ قَالَ إِنِّي قَدْ أَمَرْتُهَا أَنْ تَكُونَ بَرْداً وَ سَلَاماً قَالَ يَا رَبِّ فَمَا عِلْمِي بِمَوْضِعِهِ قَالَ إِنَّهُ فِي جُبٍّ مِنْ سِجِّينٍ قَالَ فَهَبَطَ فِي النَّارِ وَ هُوَ مَعْقُولٌ عَلَى وَجْهِهِ فَأَخْرَجَهُ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا عَبْدِي كَمْ لَبِثْتَ تُنَاشِدُنِي فِي النَّارِ قَالَ مَا أُحْصِي يَا رَبِّ قَالَ أَمَا وَ عِزَّتِي لَوْ لَا مَا سَأَلْتَنِي بِهِ لَأَطَلْتُ هَوَانَكَ وَ لَكِنَّهُ حَتْمٌ عَلَى نَفْسِي لَا يَسْأَلُنِي عَبْدٌ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ إِلَّا غَفَرْتُ لَهُ مَا كَانَ بَيْنِي وَ بَيْنَهُ وَ قَدْ غَفَرْتُ لَكَ الْيَوْمَ

ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک بندہ جہنم میں ستر خریف ٹھہرے گا اور ایک خریف ستر سال کا

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۵۳۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہوگا۔ پھر وہ بندہ اللہ عزوجل سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی اہلِ بیتؑ کا واسطہ دے کر دُعا کرے گا کہ تُو مجھ پر رحم فرما، تو اللہ عزوجل جنابِ جبرئیلؑ کو وحی فرمائے گا کہ تم میرے اس بندے کے پاس جاؤ اور اُسے جہنم سے باہر نکال لاؤ۔

جنابِ جبرئیلؑ عرض کریں گے: اے میرے پروردگار! میں جہنم میں کیسے اُتروں؟ تو اللہ عزوجل فرمائے گا: میں نے جہنم کو حکم دیا ہے کہ وہ ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوجائے۔ جنابِ جبرئیلؑ عرض کریں گے: اے میرے پروردگار! مجھے یہ معلوم نہیں ہے کہ تیرا وہ بندہ جہنم میں کس مقام پر ہے؟ تو اللہ فرمائے گا: وہ سعیر سجین کے کنویں میں ہے۔ پھر جنابِ جبرئیلؑ جہنم میں اُتریں گے جبکہ وہ بندہ وہاں اوندھے منہ پڑا ہوگا تو جبرائیلؑ اُسے وہاں سے باہر نکال لائیں گے۔

پھر اللہ عزوجل فرمائے گا: اے میرے بندے! تم کتنا عرصہ جہنم میں پڑے رہے اور مجھے پکارتے رہے ہو؟ تو وہ جواب دے گا: اے میرے رب! مجھے اس کا کوئی شمار نہیں ہے۔ پھر اللہ عزوجل فرمائے گا: یاد رکھو! مجھے میری عزّت کی قسم! اگر تم مجھ سے حضرت محمدؐ اور ان کے اہلِ بیتؑ کا واسطہ دے کر سوال نہ کرتے تو تمھاری مصیبت طولانی ہوجاتی لیکن میں نے اپنی ذات پر یہ واجب قرار دیا ہے کہ اگر کوئی بندہ مجھ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہلِ بیتؑ کا واسطہ دے کر سوال کرے گا تو میں اُسے ضرور بخش دوں گا۔ یہ سب میرے اور ان کے درمیان جو تعلق ہے اس کی بناء پر ہے۔ پس آج میں نے تجھے بھی بخش دیا ہے۔ [1]

دُنیاوی زندگی دھوکے کا سامان ہے

12/434 عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: خُذُوا بِحُجْزَةِ هٰذَا الْأَنْزَعِ يَعْنِي عَلِيّاً فَإِنَّهُ الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ وَ الْفَارُوقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَ الْبَاطِلِ مَنْ أَحَبَّهُ هَدَاهُ اللهُ وَ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ مَحَقَهُ اللهُ وَ مِنْهُ سِبْطَا أُمَّتِي الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ وَ هُمَا ابْنَايَ وَ مِنَ الْحُسَيْنِ أَئِمَّةُ الْهُدَى أَعْطَاهُمُ اللهُ عِلْمِي وَ فَهْمِي فَتَوَلَّوْهُمْ وَ لَا تَتَّخِذُوا وَلِيجَةً مِنْ دُونِهِمْ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَ مَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِ فَقَدْ هَوَى وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ

ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے آباء واجدادؑ سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کے دامن سے وابستہ رہو جو شرک سے پاک ہے، یعنی (حضرت) علیؑ، کیونکہ یہ صدیق اکبر ہے اور حق و

---

[1] امالی شیخ مفید: ۲۱۸؛ امالی شیخ صدوق: ۶۷۲؛ ثواب الاعمال: ۱۵۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

باطل کے درمیان فرق اور جدائی پیدا کرنے والا ہے۔ جس نے اِس سے محبت کی اللہ اُسے ہدایت نصیب کرے گا اور جس نے اس سے رُوگردانی کی اللہ اُسے نابود کردے گا۔ اس سے میری اُمت کے دو نواسے حسنؑ و حسینؑ ہیں اور یہ دونوں میرے بیٹے ہیں۔ اور حسینؑ کی اولاد میں سے ہدایت کے عَلَم بردار آئمہ ہیں اور اللہ نے ان اماموں کو میرا علم و فہم عطا کیا ہے۔ پس! تم لوگ ان سے محبت رکھو اور ان کو چھوڑ کر کسی اور کا دامن مت تھامو ورنہ تم پر تمہارے ربّ کا غضب آجائے گا اور جس پر اس کے ربّ کا غضب آپڑے گا وہ گمراہ اور ہلاک ہوجاتا ہے اور یہ دنیا کی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے۔ [1]

مولا علیؑ اُمت کے امام ہیں

13/435 عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ يَقُولُ فِيهِ: إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى لَمَّا أَسْرَى بِنَبِيِّهِ قَالَ لَهُ يَا مُحَمَّدُ قَدِ انْقَضَتْ نُبُوَّتُكَ وَ انْقَطَعَ أُكُلُكَ فَمَنْ لِأُمَّتِكَ مِنْ بَعْدِكَ فَقُلْتُ يَا رَبِّ إِنِّي بَلَوْتُ خَلْقَكَ فَلَمْ أَجِدْ أَطْوَعَ لِي مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَ لِي يَا مُحَمَّدُ فَمَنْ لِأُمَّتِكَ مِنْ بَعْدِكَ فَقُلْتُ يَا رَبِّ إِنِّي قَدْ بَلَوْتُ خَلْقَكَ فَلَمْ أَجِدْ أَحَداً أَشَدَّ حُبّاً لِي مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ وَ لِي يَا مُحَمَّدُ فَأَبْلِغْهُ أَنَّهُ رَايَةُ الْهُدَى وَ إِمَامُ أَوْلِيَائِي وَ نُورٌ لِمَنْ أَطَاعَنِي

اسماعیل بن جابر نے ابو جعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے ایک طولانی حدیث میں یہ نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: جب اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج پر لے گیا تو اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا: اے محمدؐ! آپؐ کی نبوت کی مدت پوری ہوچکی ہے اور آپؐ کا (دنیا میں) کھانا ختم ہوچکا ہے (یعنی موت کا وقت قریب آچکا ہے)۔ پس! آپؐ کے بعد آپؐ کی اُمت کا پیشوا کون ہونا چاہیے؟ تو میں نے جواب دیا: اے میرے پروردگار! میں نے تیری مخلوق کا امتحان لیا ہے اور میں نے کسی کو بھی علیؑ ابن ابی طالبؑ سے زیادہ اپنا اطاعت گزار نہیں پایا۔ اس پر دوبارہ اللہ عزوجل نے مجھ سے فرمایا: اے محمدؐ! آپؐ کے بعد آپؐ کی اُمت کا پیشوا کون ہونا چاہیے؟ تو میں نے جواب دیا: اے میرے پروردگار! میں نے تیری مخلوق کو آزمایا ہے اور میں نے کسی کو بھی علیؑ ابن ابی طالبؑ سے زیادہ مجھ سے محبت کرنے والا نہیں پایا۔ اس پر اللہ نے مجھ سے فرمایا: اے محمدؐ! آپ علیؑ کو یہ پیغام پہنچا دیں کہ وہ ہدایت کا نشان، میرے دوستوں کا امام و پیشوا اور میرے اطاعت گزار بندوں کے لیے نُور اور روشنی ہے۔ [2]

---

[1] لی شیخ صدوقؒ: ص ۱۸۰ اور ص ۵۳۶

[2] ا شیخ صدوقؒ: ص ۳۸۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

خاکِ کربلا میں شفا ہے

14/436 عَنْ كَرَّامِ بْنِ عَمْرٍو الْخَثْعَمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ وَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولَانِ: إِنَّ اللهَ تَعَالَى عَوَّضَ الْحُسَيْنَ مِنْ قَتْلِهِ أَنْ جَعَلَ الْإِمَامَةَ فِي ذُرِّيَّتِهِ وَ الشِّفَاءَ فِي تُرْبَتِهِ وَ إِجَابَةَ الدُّعَاءِ عِنْدَ قَبْرِهِ وَ لَا تُعَدُّ أَيَّامُ زِيَارَتِهِ جَائِياً وَ رَاجِعاً مِنْ عُمْرِهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَقُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللهِ هَذِهِ الْجِلَالُ تُنَالُ بِالْحُسَيْنِ فَمَا لَهُ هُوَ فِي نَفْسِهِ قَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى أَلْحَقَهُ بِالنَّبِيِّ فَكَانَ مَعَهُ فِي دَرَجَتِهِ ثُمَّ تَلَا أَبُو عَبْدِ اللهِ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ الْآيَةَ

محمد بن مسلم سے مروی ہے کہ میں نے ابوجعفر (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) اور حضرت امام جعفر (صادق) بن امام محمد (باقر) علیہما السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا: بے شک! اللہ تعالیٰ حضرت امام حسین علیہ السلام کو ان کی شہادت کے عوض یہ شرف وفضیلت عطا فرمائی ہے کہ امامت کو ان کی ذُریت (اولاد) میں قرار دیا اور ان کی تربت (مٹی) میں شفاء رکھی اور ان کی قبر کے پاس دُعا کو قبولیت عطا فرمائی اور جب زائر اُن کی قبر کی زیارت کے لیے سفر کرتا ہے تو اس کے آنے اور جانے کے دنوں کو اس کی زندگی میں شمار نہیں کیا جاتا۔

محمد بن مسلم کہتا ہے کہ میں نے ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) سے عرض کیا: یہ تو وہ شرف ہے جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے وسیلے سے دوسروں کو نصیب ہوتا ہے۔ پس! خود ان کو کیا مقام و مرتبہ حاصل ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا: بے شک! اللہ تعالیٰ نے انھیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ملحق فرمایا ہے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان کے درجے پر فائز ہیں۔ پھر آپؑ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی:

”اور جو لوگ ایمان لے آئے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی، ان کی اولاد کو (جنت میں) ہم ان سے ملا دیں گے“۔ (سورہ طور: آیت ۲۱)[1]

ولایتِ علیؑ اور تکمیلِ دین

15/437 قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هَارُونَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ لَمَّا دَعَا النَّاسَ بَعْدَ غَدِيرِ خُمٍّ أَمَرَ بِمَا كَانَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ مِنَ الشَّوْكِ فَقَامَ وَ ذَلِكَ يَوْمَ الْخَمِيسِ دَعَا النَّاسَ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ۱/ ۳۲۵؛ البرہان: ۷/ ۳۳۳، ح ۱۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَخَذَ بِضَبْعَيْهِ فَرَفَعَهُمَا حَتّٰى نَظَرَ النَّاسُ إِلَى بَيَاضِ إِبْطَيْ رَسُولِ اللّٰهِ فَلَمْ يَتَفَرَّقُوا حَتّٰى نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيناً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ اللّٰهُ أَكْبَرُ عَلٰى إِكْمَالِ الدِّينِ وَإِتْمَامِهِ وَرِضَا الرَّبِّ تَعَالٰى بِرِسَالَتِي وَالْوَلَايَةِ لِعَلِيٍّ

ابوسعید سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے (خطبہ) غدیر خم کے بعد لوگوں کو بلایا اور آپؐ نے درخت کے نیچے انھیں حکم دیا۔ پھر آپؐ کھڑے ہوگئے جبکہ یہ جمعرات کا دن تھا اور آپؐ نے لوگوں کو حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی (امامت وولایت) کی طرف بلایا۔ پھر ان کے بازو پکڑ کر اس قدر بلند کیے کہ لوگوں کو رسولؐ اللہ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔ ابھی لوگ وہاں سے جدا نہیں ہوئے تھے کہ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی:

”آج میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت تمام کردی ہے اور تمھارے لیے اسلام کو دین کے طور پر پسند کیا“۔ (سورۂ مائدہ: آیت ۳)

اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دین کے مکمل اور تمام ہونے پر اور میرے ربّ کا میری رسالتؐ اور علیؑ کی ولایت پر راضی ہونے پر اللہ کی کبریائی بیان کرتا ہوں۔ [1]

محمد بن ابی القاسم (مؤلف) بیان کرتے ہیں کہ ابوسعید بجستانی نے ”کتاب الولایۃ“ میں تحریر کیا ہے کہ یہ حدیث قریب حسن ہے کہ جو قیس بن ربیع اسدی کوفی نے ابوہارون عمارہ بن جوین عبدی سے اور اس نے ابوسعید سعد بن مالک بن سنان الخدری انصاری کے ذریعے نقل کی ہے۔ میرے علم کے مطابق یہ الفاظ ابوزکریا یحییٰ بن عبدالرحمٰن جمانی کوفی کے علاوہ کسی نے بیان نہیں کیے اور ہم نے صرف اس اسناد کے ساتھ یہ حدیث یوں تحریر کی ہے اور مشہور یہ ہے کہ یہ آیت حجۃ الوداع کے دن نازل ہوئی تھی اور میں نے غدیر خم کے دن اس آیت کے نازل ہونے کے متعلق صرف درج بالا اسناد کے تحت تحریر کیا ہے۔ واللہ اعلم!

مؤلف نے ابوسعید بجستانی کے قول کا رد کرتے ہوئے کہا ہے کہ غدیر کا دن بھی حجۃ الوداع میں ہی داخل ہے کیونکہ حجۃ الوداع ایک دن میں نہیں تھا لہٰذا ابوسعید کی طرف سے اس روایت کا انکار صرف اس سبب سے ہوگا کہ وہ یہ کہنا چاہتا ہے کہ یہ آیت حجۃ الوداع کے دن مکہ میں نازل ہوئی تھی اور اس نے اس بنا پر یہ ذکر کیا ہے کہ اگر اس حوالے سے تمام

---

[1] بحار الانوار: ج ۳۷، ص ۱۷۹؛ کتاب سلیم بن قیس: ۱۵۲؛ الطرائف ابن طاؤس: ۱۴۶؛ الغدیر: ۲/ ۳۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

روایات کو جمع کریں تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ (حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کے اعلان کے متعلق) آیت اور ولایت کے اظہار کا حکم اور لوگوں سے حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کے بارے میں عہد و پیمان اور بیعت لینے کا حکم عرفات میں لے کر نازل ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ واپس جانے کا انتظار کیا تا کہ وہاں جا کر لوگوں پر حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کو پیش کریں کیونکہ انھوں نے اس میں مصلحت دیکھی اور حضرت جبرئیلؑ نے اللہ کی طرف سے اس کام میں جلدی کرنے کا حکم نہیں دیا تھا۔ پھر بعد میں مصلحت تبدیل ہوگئی تو حضرت جبرئیلؑ وہاں یہ حکم لے کر نازل ہوئے۔

حضرت جبرئیلؑ نے اللہ کی طرف سے یہ بیان نہیں کیا تھا کہ کب ولایت کا اظہار کرنا ہے اور کب اس کام کو سرانجام دینا ہے۔ کیونکہ مصلحت کے تحت کس کام کو بعد میں کرنا جائز ہوتا ہے جیسا کہ ہمارے نزدیک کسی کام کو بجالانے کا مطلق (بغیر کسی قید اور شرط سے) سنا جائے جبکہ اس میں کوئی قرینہ اور نشانی اور ولایت نہ ہو کہ کب اسے بجالانا ہے تو اس کام کو بجالانے کے وقت کا تعین نہیں ہوتا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارادہ فرمایا تھا کہ وہ مدینہ میں اس حکم کو بیان فرمائیں گے لیکن جب آپ غدیر کے مقام پر پہنچے تو حضرت جبرئیلؑ سختی کے ساتھ اللہ کا حکم لا کر نازل ہوئے اور اس حکم کو بیان کرنے کا وقت اور مقام بھی بیان کیا اور فرمایا کہ اب یہ حکم لوگوں تک پہنچا دو۔ پھر لوگوں نے اپنی معرفت کے مطابق اس حکم کو آگے بیان کیا اور اس کی تشریح کی۔ مزید اس کی تشریح کرنے سے کتاب طولانی ہوجائے گی۔

اہلِ جنت کے سردار

16/438 عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: نَحْنُ بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَادَةُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَنَا وَ عَلِيٌّ وَ جَعْفَرٌ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ وَ فَاطِمَةُ

انس بن مالک نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپؐ نے فرمایا: ہم اولادِ عبدالمطلب جنتی لوگوں کے سردار ہیں اور وہ میں، علیؑ، جعفرؑ، حسنؑ، حسینؑ اور فاطمہؑ ہیں۔ [1]

الحمد للہ رب العالمین کی تفسیر

17/439 قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ وَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ عَنْ أَبَوَيْهِمَا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۴۷۵؛ شیخ طوسیؒ کی کتاب "الغیبة"، ص ۱۸۷ مع اختلاف۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الرِّضَا فَقَالَ لَهُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ مَا تَفْسِيرُهُ؛ فَقَالَ لَقَدْ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ الْبَاقِرِ عَنْ زَيْنِ الْعَابِدِينَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ
رَجُلًا جَاءَ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ: أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مَا
تَفْسِيرُهُ؛ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ هُوَ أَنْ عَرَّفَ عِبَادَهُ بَعْضَ نِعَمِهِ عَلَيْهِمْ جُمَلًا إِذْ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى مَعْرِفَةِ
جَمِيعِهَا بِالتَّفْصِيلِ لِأَنَّهَا أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُحْصَرَ أَوْ تُعْرَفَ فَقَالَ لَهُمْ قُولُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا أَنْعَمَ بِهِ
رَبُّ الْعَالَمِينَ وَ هُمُ الْجَمَاعَاتُ مِنْ كُلِّ مَخْلُوقٍ مِنَ الْجَمَادَاتِ وَ الْحَيَوَانَاتِ أَمَّا الْحَيَوَانَاتُ فَهُوَ
يُقَلِّبُهَا فِي قُدْرَتِهِ وَ يَغْذُوهَا مِنْ رِزْقِهِ وَ يَحُوطُهَا بِكَنَفِهِ وَ يُدَبِّرُ كُلًّا مِنْهَا بِمَصْلَحَتِهِ وَ أَمَّا الْجَمَادَاتُ
فَيُمْسِكُهَا بِقُدْرَتِهِ يُمْسِكُ الْمُتَّصِلَ مِنْهَا أَنْ يَتَهَافَتَ وَ يُمْسِكُ الْمُتَهَافِتَ مِنْهَا أَنْ يَتَلَاصَقَ وَ
يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَ يُمْسِكُ الْأَرْضَ أَنْ تَنْخَسِفَ إِلَّا بِأَمْرِهِ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ
رَءُوفٌ رَحِيمٌ قَالَ وَ رَبُّ الْعَالَمِينَ مَالِكُهُمْ وَ خَالِقُهُمْ وَ سَائِقُ أَرْزَاقِهِمْ إِلَيْهِمْ مِنْ حَيْثُ
يَعْلَمُونَ وَ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ فَالرِّزْقُ مَقْسُومٌ وَ هُوَ يَأْتِي ابْنَ آدَمَ عَلَى أَيِّ سِيرَةٍ سَارَهَا مِنَ
الدُّنْيَا لَيْسَ تَقْوَى مُتَّقٍ بِزَائِدِهِ وَ لَا فُجُورُ فَاجِرٍ بِنَاقِصِهِ وَ بَيْنَهُ سِتْرٌ وَ هُوَ طَالِبُهُ وَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ
يَفِرُّ مِنْ رِزْقِهِ لَطَلَبَهُ رِزْقُهُ كَمَا يَطْلُبُهُ الْمَوْتُ فَقَالَ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ قُولُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا أَنْعَمَ بِهِ
عَلَيْنَا وَ ذَكَرَنَا بِهِ مِنْ خَيْرٍ فِي كُتُبِ الْأَوَّلِينَ قَبْلَ أَنْ نَكُونَ فَفِي هَذَا إِيجَابٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ
عَلَى شِيعَتِهِمْ أَنْ يَشْكُرُوهُ بِمَا فَضَّلَهُمْ وَ ذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَمَّا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُوسَى بْنَ
عِمْرَانَ وَ اصْطَفَاهُ نَجِيّاً وَ فَلَقَ لَهُ الْبَحْرَ وَ نَجَّى بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ أَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ وَ الْأَلْوَاحَ رَأَى مَكَانَهُ
مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ يَا رَبِّ لَقَدْ أَكْرَمْتَنِي بِكَرَامَةٍ لَمْ يُكْرِمْ بِهَا أَحَدٌ فَقَالَ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ يَا
مُوسَى أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ مُحَمَّداً أَفْضَلُ عِنْدِي مِنْ جَمِيعِ مَلَائِكَتِي وَ جَمِيعِ خَلْقِي قَالَ يَا رَبِّ فَإِنْ كَانَ
مُحَمَّدٌ أَكْرَمَ عِنْدَكَ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ فَهَلْ فِي آلِ الْأَنْبِيَاءِ أَكْرَمُ مِنْ آلِي قَالَ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ يَا مُوسَى
أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ فَضْلَ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَى جَمِيعِ آلِ النَّبِيِّينَ كَفَضْلِ مُحَمَّدٍ عَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ مُوسَى
يَا رَبِّ فَإِنْ كَانَ آلُ مُحَمَّدٍ كَذَلِكَ فَهَلْ فِي أُمَمِ الْأَنْبِيَاءِ أَفْضَلُ عِنْدَكَ مِنْ أُمَّتِي ظَلَّلْتَ عَلَيْهِمُ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْغَمَامَ وَ أَنْزَلْتَ عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى وَ فَلَقْتَ لَهُمُ الْبَحْرَ فَقَالَ جَلَّ جَلَالُهُ يَا مُوسٰى أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ فَضْلَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلٰى جَمِيعِ الْأُمَمِ كَفَضْلِهِ عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِي فَقَالَ مُوسٰى يَا رَبِّ لَيْتَنِي كُنْتُ أَرَاهُمْ فَأَوْحَى اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ إِلَيْهِ يَا مُوسٰى إِنَّكَ لَنْ تَرَاهُمْ فَلَيْسَ هٰذَا أَوَانَ ظُهُورِهِمْ وَ لٰكِنْ سَوْفَ تَرَاهُمْ فِي الْجِنَانِ جَنَّاتِ عَدْنٍ وَ الْفِرْدَوْسِ بِحَضْرَةِ مُحَمَّدٍ فِي نَعِيمِهَا يَتَقَلَّبُونَ وَ فِي خَيْرَاتِهَا يَتَبَجَّحُونَ أَ فَتُحِبُّ أَنْ أُسْمِعَكَ كَلَامَهُمْ قَالَ نَعَمْ إِلٰهِي قَالَ اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ قُمْ بَيْنَ يَدَيَّ وَ اشْدُدْ مِئْزَرَكَ قِيَامَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ بَيْنَ يَدَيِ الْمَلِكِ الْجَلِيلِ فَفَعَلَ ذٰلِكَ مُوسٰى فَنَادٰى رَبُّنَا جَلَّ جَلَالُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ فَأَجَابُوهُ كُلُّهُمْ وَ هُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَ أَرْحَامِ أُمَّهَاتِهِمْ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ الْحَمْدُ وَ النِّعْمَةُ لَكَ وَ الْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ فَجَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ تِلْكَ الْإِجَابَةَ شِعَارَ الْحَجِّ ثُمَّ نَادٰى رَبُّنَا عَزَّ وَ جَلَّ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِنَّ قَضَائِي عَلَيْكُمْ أَنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي وَ عَفْوِي قَبْلَ عِقَابِي قَدِ اسْتَجَبْتُ لَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَدْعُونِي وَ أَعْطَيْتُكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَسْأَلُونِي مَنْ لَقِيَنِي مِنْكُمْ بِشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ صَادِقٌ فِي أَقْوَالِهِ وَ مُحِقٌّ فِي أَفْعَالِهِ وَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخُوهُ وَ وَصِيُّهُ مِنْ بَعْدِهِ وَ وَلِيُّهُ وَ يَلْتَزِمُ طَاعَتَهُ كَمَا يَلْتَزِمُ طَاعَةَ مُحَمَّدٍ وَ أَنَّ أَوْلِيَاءَهُ الْمُصْطَفَيْنَ الْمُطَهَّرِينَ الْمُبَلِّغِينَ بِعَجَائِبِ آيَاتِ اللّٰهِ وَ دَلَائِلِ حُجَجِ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِهِمَا أَوْلِيَائِي أُدْخِلُهُ جَنَّتِي وَ إِنْ كَانَتْ ذُنُوبُهُ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ قَالَ فَلَمَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّداً قَالَ يَا مُحَمَّدُ وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا أُمَّتَكَ بِهٰذِهِ الْكَرَامَةِ ثُمَّ قَالَ عَزَّ وَ جَلَّ لِمُحَمَّدٍ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلٰى مَا اخْتَصَّنِي بِهِ مِنْ هٰذِهِ الْفَضِيلَةِ وَ قَالَ لِأُمَّتِهِ قُولُوا أَنْتُمُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلٰى مَا اخْتَصَّنَا بِهِ مِنْ هٰذِهِ الْفَضَائِلِ

حضرت امام حسن (عسکری) بن علی (نقی) علیہما السلام نے اپنے والد گرامیؑ اور داداؑ کے ذریعے نقل کیا ہے کہ ایک شخص حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور عرض کیا: اے فرزند رسولؐ! مجھے اللہ عزوجل کے اس فرمان اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کے متعلق بتائیں کہ اس کی کیا تفسیر ہے؟

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے میرے والد گرامیؑ (حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام) نے اپنے آباء واجداد سے نقل کرتے ہوئے یہ بتایا ہے کہ ایک شخص امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کی خدمت اقدس میں آیا اور اس نے عرض کیا:

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مجھے اللہ عزوجل کے اس فرمان اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کے متعلق آگاہ فرمائیں کہ اس کی کیا تفسیر ہے؟

امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے اس واسطے مخصوص ہیں کہ اُس نے اپنے بندوں کو اجمالی طور پر اپنی نعمتوں کا تعارف کرایا کیونکہ لوگ نعمتوں کی تفصیل کے متحمل نہیں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا کی نعمتیں اس قدر زیادہ ہیں کہ وہ شمار میں نہیں آسکتیں۔ اسی لیے اللہ نے لوگوں کو حکم دیا کہ تم کہو کہ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ نے ہم پر جو نعمتیں نازل کی ہیں ان سب کے لیے ہم اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہیں (یعنی ان پر اللہ کا شکر بجا لاتے ہیں)۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی تمام اقسام و اصناف پر اپنی نعمتیں نازل فرمائی ہیں، خواہ ان کا تعلق جمادات سے ہو یا حیوانات سے، حیوانات کو وہ اپنی قدرت سے متحرک رکھتا ہے اور انھیں کھانے کے لیے اپنا رزق فراہم کرتا ہے اور انھیں اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے اور اپنی مصلحت کے تحت سب کی تدبیر کرتا ہے اور جمادات پر خدا کی نعمت یہ ہے کہ وہ انھیں اپنی قدرت سے روکے ہوئے ہے اور جو ایک دوسرے سے متصل ہیں انھیں گرنے سے روکتا ہے اور گرنے والے جمادات کو چمٹنے سے روکے ہوئے ہے اور آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے اور وہ اس کی اجازت کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا اور زمین کو دھنس جانے سے روکے ہوئے ہے اور وہ اس کے فرمان کے بغیر دھنس نہیں سکتی کیونکہ وہ اپنے بندوں پر شفیق اور مہربان ہے۔

پھر آپؑ نے فرمایا: رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تمام جہانوں کا مالک اور خالق ہے اور ان تک اس طرح رزق پہنچاتا ہے کہ بعض اوقات انھیں رزق کی آمد کا علم ہوتا ہے اور بعض اوقات انھیں علم تک بھی نہیں ہوتا کہ رزق تقسیم کر دیا گیا ہے اور وہ ابن آدم کو مل کر ہی رہے گا چاہے وہ کیسے ہی عمل کیوں نہ کرے۔ کسی متقی کا تقویٰ رزق کو بڑھا نہیں سکتا اور کسی بدکار کی بدکاری اس کے رزق کو گھٹا نہیں سکتی۔ رزق اور رزق حاصل کرنے والے کے درمیان ایک پردہ ہے جس کا وہ طلب گار رہتا ہے۔ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے رزق سے بھاگنا چاہے تو بھی اُس کا رزق اُس کو تلاش کر لے گا جیسا کہ موت اس کو تلاش کر لیتی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم کہو کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے مخصوص ہیں کیونکہ اُس نے ہم پر انعام کیے ہیں اور ہمارے آنے سے پہلے اُس نے پہلی کتابوں میں ہمارا ذکر خیر کیا ہے۔ اسی لیے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات پڑھنی چاہیے اور ان کے شیعوں کا فرض ہے کہ وہ خدا کی عطا کردہ فضیلت کا شکر ادا کریں کیونکہ رسولِ خدا نے فرمایا ہے:

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ بن عمران کو نبیؑ بنا کر بھیجا اور اُن کو شرف مناجات عطا کیا اور ان کے لیے دریا میں راستہ بنایا اور بنی اسرائیل کو نجات دی اور ان کو تورات اور الواح (تختیاں) عطا کیں تو حضرت موسیٰؑ نے محسوس کیا کہ خدا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کی نگاہ میں ان کا بہت بڑا مقام و مرتبہ ہے چنانچہ انھوں نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا: پروردگار! تُو نے مجھے اتنی عزّت عطا کی ہے کہ مجھ سے پہلے تُو نے کسی کو اتنی عزّت عطا نہیں کی۔

اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ! کیا تجھے معلوم نہیں ہے کہ محمدؐ میرے نزدیک میرے تمام ملائکہ اور میری تمام مخلوق سے افضل و برتر ہیں۔

حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا: پروردگار! اگر تیری تمام مخلوق سے محمدؐ تیرے نزدیک محترم و مکرم ہیں تو کیا میری آل سے بھی کسی نبیؑ کی آل افضل ہے؟

اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ! جس طرح محمدؐ تمام رسولوںؑ سے افضل ہیں اسی طرح اُن کی آلؑ بھی تمام رسولوںؑ کی آل سے افضل و برتر ہے۔

پھر حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا: اے پروردگار! کیا کسی نبیؑ کی اُمت میری اُمت سے افضل ہے؟ تُو نے میری اُمت پر بادلوں کا سایہ کیا اور تُو نے ان پر من وسلویٰ نازل کیا اور تُو نے ان کے لیے سمندر کو شگافتہ کر کے راستہ بنایا؟

اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ! کیا تجھے معلوم نہیں ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت باقی اُمتوں سے اتنی ہی افضل ہے جتنا کہ خود محمدؐ میری تمام مخلوق سے افضل ہیں؟

حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا: کاش! میں اُنھیں (اُمت محمد کو) دیکھ سکتا۔

اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی اور فرمایا: اے موسیٰ! تُو انھیں (اُمت محمدؐ کو) ہرگز نہیں دیکھ سکے گا کیونکہ ابھی اُس اُمت کے ظہور کا وقت نہیں آیا، البتہ! تم انھیں عنقریب جنّت میں دیکھو گے اور تم انھیں جنت عدن اور جنت الفردوس میں محمدؐ کے سامنے دیکھو گے کہ وہ نعمتوں میں لوٹ رہے ہوں گے اور جنت کے اعلیٰ مقامات پر رہائش پذیر ہوں گے، کیا تم اُن کا کلام سننا پسند کرو گے؟

حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا: جی ہاں! اے میرے معبود۔

اُس وقت ہمارے ربّ نے ندا دے کر فرمایا: اے اُمت محمدؐ! تو سب نے اپنے آباء کے اصلاب اور ماؤں کے ارحام سے جواب دیا اور عرض کیا:

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ. لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ. اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ. لَا شَرِيْكَ لَكَ

اللہ تعالیٰ نے اس جواب کو تلبیۂ حج قرار دیا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پھر ہمارے پروردگار نے ندا دے کر فرمایا: اے اُمتِ محمدؐ! تمھارے لیے میرا یہی فیصلہ ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے اور میری بخشش میرے عذاب پر مقدم ہے۔ میں نے تمھاری دُعاؤں سے بھی پہلے تمھاری التجاؤں کو قبول کیا، تمھارے مانگنے سے پہلے میں نے تم پر اپنی عطا کی اور تم میں سے جو بھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ کا سچے دل سے اقرار کر کے میرے حضور پیش ہوگا اور اپنے افعال میں بھی حق کا پیروکار ہوگا اور یہ بھی تسلیم کرتا ہو کہ وَاَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَخُوْهُ وَ وَصِيُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَ وَلِيُّهٗ "علیؑ ابن ابی طالبؑ محمدؐ کا بھائی، اور اُن کے بعد اُن کا وصی و جانشین اور ولی ہے"۔ اور اس کی اطاعت بھی محمدؐ کی اطاعت کی طرح ضروری ہے اور محمدؐ و علیؑ کے بعد طاہر و مطہر اور خدا کے چنے ہوئے اولیاء (ائمہ علیہم السلام) ہیں جو کہ آیاتِ الٰہی کے عجائب کو ظاہر کرنے والے ہیں، وہ ان کے جانشین ہیں تو اس عقیدے والے افراد کو میں اپنی جنت میں داخل کروں گا اگرچہ اُن کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرمایا تو ان سے ارشاد فرمایا: اے محمدؐ! کیا آپؐ اُس وقت طور کے پہلو میں موجود نہ تھے کہ جب ہم نے آپؐ کی اُمت کو پکارا تھا اور انھیں یہ عزت و کرامت عطا کی تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا: آپؐ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کہیں کہ خدا نے مجھے اس فضیلت سے مخصوص کیا ہے اور اللہ نے اُمتِ محمدیہ سے فرمایا: تم بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کہو کہ اللہ نے تم کو ان فضائل سے مخصوص کیا ہے۔[1]

مظلومِ کربلاؑ کی شہادت کی خبر

18/440 عَنْ اَبِيْ بَصِيْرٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ: بَيْنَا الْحُسَيْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِذْ اَتَاهُ جَبْرَئِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَتُحِبُّهٗ، قَالَ نَعَمْ قَالَ اَمَا اِنَّ اُمَّتَكَ سَتَقْتُلُهٗ قَالَ فَحَزِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لِذٰلِكَ حُزْنًا شَدِيْدًا فَقَالَ جَبْرَئِيْلُ اَيَسُرُّكَ اَنْ اُرِيَكَ التُّرْبَةَ الَّتِيْ يُقْتَلُ فِيْهَا قَالَ فَخَسَفَ جَبْرَئِيْلُ مَا بَيْنَ مَجْلِسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى كَرْبَلَاءَ حَتّٰى الْتَقَتِ الْقِطْعَتَانِ هٰكَذَا وَ جَمَعَ بَيْنَ السَّبَّابَتَيْنِ فَتَنَاوَلَ بِجَنَاحِهٖ مِنَ التُّرْبَةِ فَنَاوَلَهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ دَحَا الْاَرْضَ اَسْرَعَ مِنْ طَرْفِ الْعَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ طُوْبٰى لَكِ مِنْ تُرْبَةٍ وَطُوْبٰى لِمَنْ يُقْتَلُ فِيْكِ

---

[1] عیون اخبار الرضاؑ: ج۱، ص ۲۸۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابوبصیرؒ سے مروی ہے کہ میں نے ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آپؑ نے فرمایا: ایک دفعہ حضرت امام حسین علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف فرما تھے کہ جبرئیلؑ آپؐ کی خدمت میں آئے اور کہا: اے محمدؐ! کیا آپؐ حسینؑ سے محبت کرتے ہیں؟ تو آپؐ نے جواب دیا: جی ہاں۔ اس پر جبرئیلؑ نے کہا: آپؐ کی اُمت عنقریب اسے قتل کر دے گی۔

یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت غمزدہ ہوئے تو جبرئیلؑ نے کہا: کیا آپؐ کو یہ بات مسرور کرے گی کہ میں آپؐ کو وہ تربت (مٹی) دکھاؤں جہاں حسینؑ کو قتل کیا جائے گا۔ پھر فوراً جبرئیلؑ رسولؐ اللہ کی مجلس سے اُٹھ کر کربلا گئے اور وہاں سے دو مٹی کے ٹکڑے اس طرح اُٹھائے جس طرح یہ شہادت کی دو انگلیاں ملی ہوئی ہیں اور جبرئیلؑ اپنے پروں پر یہ تربت اُٹھا لائے اور رسولؐ اللہ کو پیش کی۔ پھر رسولؐ اللہ نے پلک جھپکنے کی سی تیزی کے ساتھ اس تربت کو زمین پر پھیلا دیا اور فرمایا: اے مٹی! تیرے لیے بھی طُوبیٰ (جنت) ہے اور جو تجھ پر شہید ہوگا اس کے لیے بھی طُوبیٰ ہے۔[1]

خاکِ شفا میں حفظ و امان ہے

19/441 قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنِ الْحَرْثِ بْنِ الْمُغِيرَةِ النَّصْرِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللهِ إِنِّي رَجُلٌ كَثِيرُ الْعِلَلِ وَ الْأَمْرَاضِ وَ مَا تَرَكْتُ دَوَاءً إِلَّا تَدَاوَيْتُ بِهِ فَمَا انْتَفَعْتُ بِهِ فَقَالَ لِي أَيْنَ أَنْتَ مِنْ طِينِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ أَمْناً مِنْ كُلِّ خَوْفٍ فَإِذَا أَخَذْتَهُ فَقُلْ هٰذَا الْكَلَامَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الطِّينَةِ وَ بِحَقِّ الْمَلَكِ الَّذِي أَخَذَهَا وَ بِحَقِّ النَّبِيِّ الَّذِي قَبَضَهَا وَ بِحَقِّ الْوَصِيِّ الَّذِي حَلَّ فِيهَا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا قَالَ ثُمَّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ أَمَّا الْمَلَكُ الَّذِي قَبَضَهَا فَهُوَ جَبْرَئِيلُ وَ أَرَاهَا النَّبِيَّ قَالَ هٰذِهِ تُرْبَةُ حُسَيْنٍ تَقْتُلُهُ أُمَّتُكَ مِنْ بَعْدِكَ وَ الَّذِي قَبَضَهَا فَهُوَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَ أَمَّا الَّذِي حَلَّ فِيهَا فَهُوَ الْحُسَيْنُ وَ الشُّهَدَاءُ قُلْتُ قَدْ عَرَفْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ الشِّفَاءَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فَكَيْفَ الْأَمْنُ مِنْ كُلِّ خَوْفٍ فَقَالَ إِذَا خِفْتَ سُلْطَاناً أَوْ غَيْرَ سُلْطَانٍ فَلَا تَخْرُجَنَّ مِنْ مَنْزِلِكَ إِلَّا وَ مَعَكَ مِنْ طِينِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ فَتَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَخَذْتُهُ مِنْ قَبْرِ وَلِيِّكَ وَ ابْنِ وَلِيِّكَ وَ اجْعَلْهُ لِي أَمْناً وَ حِرْزاً لِمَا أَخَافُ وَ مَا لَا أَخَافُ فَإِنَّهُ قَدْ يَرِدُ مَا تَخَافُ قَالَ الْحَرْثُ بْنُ الْمُغِيرَةِ فَأَخَذْتُ كَمَا أَمَرَنِي وَ قُلْتُ مَا قَالَ لِي فَصَحَّ

---

[1] بحار الانوار: ج ۴۴، ص ۲۳۵، ح ۲۲؛ کامل الزیارات: ۶۰

جِسْمِي وَكَانَ لِي أَمَاناً مِنْ كُلِّ مَا خِفْتُ وَمَا لَمْ أَخَفْ كَمَا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ فَمَا رَأَيْتُ مَعَ ذٰلِكَ بِحَمْدِ اللهِ مَكْرُوهاً وَلَا مَحْذُوراً

حرث بن مغیرہ نصری سے مروی ہے کہ میں نے ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) سے عرض کیا: میں بہت سے امراض اور بیماریوں میں مبتلا ہوں اور میں نے ہر دوا استعمال کی ہے مگر مجھے کسی دوا سے کوئی فائدہ نہیں ہوا؟ اس پر آپؑ نے فرمایا: تم حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی مٹی سے شفا حاصل کیوں نہیں کرتے کیونکہ اس میں ہر بیماری سے شفا اور ہر ڈر، خوف سے امن و امان ہے۔ پس! جب تم اس خاک کو اُٹھاؤ تو یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الطِّينَةِ وَبِحَقِّ الْمَلَكِ الَّذِي أَخَذَهَا وَبِحَقِّ النَّبِيِّ الَّذِي قَبَضَهَا وَبِحَقِّ الْوَصِيِّ الَّذِي حَلَّ فِيهَا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا

”اے اللہ! میں تجھ سے اس خاک کے وسیلے سے دُعا کرتا ہوں اور اس فرشتے کے وسیلہ سے جس نے اسے اُٹھایا اور اس نبیؐ کے وسیلہ سے جس نے اسے پکڑا اور اس وصی کے وسیلہ سے جو اس خاک پر شہید ہوا، تُو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہلِ بیتؑ پر رحمتیں نازل فرما اور میری فلاں فلاں حاجت کو پورا فرما“۔

پھر ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے فرمایا: جس فرشتے نے اس خاک کو اُٹھایا ہے وہ جبرئیلؑ ہے اور اس نے یہ خاک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دکھا کر عرض کیا کہ یہ حسینؑ کی تُربت ہے جہاں آپؐ کے بعد آپؐ کی اُمت حسینؑ کو شہید کرے گی اور جس نے اسے پکڑا ہے وہ اللہ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور جو وہاں پر سکونت اختیار کیے ہوئے ہیں وہ حضرت امام حسین علیہ السلام اور دیگر شہدا (کربلا) ہیں۔

حرث بن مغیرہ نصری کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا: میں نے یہ جان لیا ہے میری جان آپؐ پر قربان ہو کہ اس میں ہر بیماری سے شفاء ہے لیکن یہ ہر خوف سے امان کیسے دیتی ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا: اگر تم کسی حاکم و سلطان یا کسی اور شخص سے خوف زدہ ہو تو تم جب بھی اپنے گھر سے باہر نکلو تو اپنے ساتھ حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کی خاک رکھو اور یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَخَذْتُهُ مِنْ قَبْرِ وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْهُ لِي أَمْناً وَحِرْزاً لِمَا أَخَافُ وَمَا لَا أَخَافُ

”اے اللہ! میں نے تیرے ولی اور تیرے ولی کے بیٹے کی قبر کی خاک کو لیا ہے۔ پس تو اُس خاک کو

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

میرے لیے ہر اس شے سے امان اور باعثِ حفاظت قرار دے، خواہ اس سے مَیں خوفزدہ ہوں یا خوفزدہ نہیں ہوں"۔

پس پھر تم جس شے سے ڈر رہے ہو گے وہ ٹل جائے گی۔

حرث بن مغیرہ کہتا ہے: میں نے آپؑ کے حکم کے مطابق حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کی خاک لی اور جو آپؑ نے پڑھنے کو فرمایا تھا وہ بھی پڑھا۔ پھر میرا جسم صحت مند ہو گیا اور ہر خوفزدہ کر دینے والی اور خوفزدہ نہ کرنے والی شے سے مجھے امان مل گئی جیسا کہ ابو عبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے فرمایا تھا اور میں نے اللہ کے شکر سے اس خاک کے ہوتے ہوئے کسی برائی، ڈر اور مصیبت کا سامنا نہیں کیا۔ [۱]

عقیق کا اِقرارِ ولایت

20/442 قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ وَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ فَصُّهُ عَقِيقٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا هٰذَا الْفَصُّ، فَقَالَ لِي هٰذَا مِنْ جَبَلٍ أَقَرَّ لِلّٰهِ بِالرُّبُوبِيَّةِ وَلِي بِالنُّبُوَّةِ وَلِعَلِيٍّ بِالْوَلَايَةِ وَلِوُلْدِهِ بِالْإِمَامَةِ وَلِشِيعَتِهِ بِالْجَنَّةِ

حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گئی تو میں نے آپؐ کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی جس میں عقیق کا نگینہ جڑا ہوا تھا۔ میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! یہ کون سا نگینہ ہے؟ تو آپؐ نے مجھ سے فرمایا: یہ اُس پہاڑ کا نگینہ ہے جس نے اللہ کی ربوبیت، میری نبوت، علیؑ کی ولایت، علیؑ کی اولاد کی امامت اور علیؑ کے شیعوں کے لیے جنّت کا اقرار کیا۔ [۲]

امام ہشتمؑ کی مادرِ گرامی کی آمد

21/443 قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي زَكَرِيَّا الْوَاسِطِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَحْمَرَ قَالَ: قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْأَوَّلُ: هَلْ عَلِمْتَ أَحَداً مِنْ أَهْلِ الْمَغْرِبِ قَدِمَ، قُلْتُ لَا قَالَ بَلَى قَدْ قَدِمَ رَجُلٌ فَانْطَلِقْ بِنَا فَرَكِبَ وَ رَكِبْنَا

---

[۱] تہذیب الاحکام: ج۶، ص ۷۴؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۱۸؛ کامل الزیارات: ۲۸۲؛ بحار الانوار: ۱۰۱ / ۱۱۸

[۲] اس حدیث کے مثل، باب ۱، ح ۱۲ میں گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مَعَهُ حَتّٰى انْتَهَيْنَا إِلَى الرَّجُلِ فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَغْرِبِ مَعَهُ رَقِيقٌ فَقَالَ لَهُ اعْرِضْ عَلَيْنَا فَعَرَضَ عَلَيْنَا تِسْعَ جَوَارٍ كُلَّ ذٰلِكَ يَقُولُ أَبُو الْحَسَنِ لَا حَاجَةَ لِي فِيهَا ثُمَّ قَالَ اعْرِضْ عَلَيْنَا قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ فَقَالَ بَلٰى اعْرِضْ عَلَيْنَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا عِنْدِي إِلَّا جَارِيَةٌ مَرِيضَةٌ فَقَالَ لَهُ مَا عَلَيْكَ أَنْ تَعْرِضَهَا فَأَبٰى عَلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَنِي مِنَ الْغَدِ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي قُلْ لَهُ كَمْ غَايَتُكَ فِيهَا فَإِذَا قَالَ كَذَا وَ كَذَا فَقُلْ قَدْ أَخَذْتُهَا فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ هِيَ لَكَ وَ لٰكِنْ مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ مَعَكَ بِالْأَمْسِ، فَقُلْتُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَقَالَ مِنْ أَيِّ بَنِي هَاشِمٍ؛ فَقُلْتُ مَا عِنْدِي أَكْثَرُ مِنْ هٰذَا فَقَالَ أُخْبِرُكَ عَنْ هٰذِهِ الْوَصِيفَةِ إِنِّي اشْتَرَيْتُهَا مِنْ أَقْصَى الْمَغْرِبِ فَلَقِيَتْنِي امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَتْ مَا هٰذِهِ الْوَصِيفَةُ مَعَكَ فَقُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لِنَفْسِي فَقَالَتْ مَا يَنْبَغِي أَنْ تَكُونَ هٰذِهِ عِنْدَ مِثْلِكَ إِنَّ هٰذِهِ الْجَارِيَةَ يَنْبَغِي أَنْ تَكُونَ عِنْدَ خَيْرِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَلَا تَلْبَثُ عِنْدَهُ إِلَّا قَلِيلًا حَتّٰى تَلِدَ لَهُ غُلَاماً يَدِينُ لَهُ شَرْقُ الْأَرْضِ وَ غَرْبُهَا قَالَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَلَمْ تَلْبَثْ عِنْدَهُ إِلَّا قَلِيلًا حَتّٰى وَلَدَتْ عَلِيّاً

ہشام بن احمر سے مروی ہے کہ ابوالحسنؑ (حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام) نے مجھ سے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مغرب (مراکش) سے ایک شخص آیا ہے؟ تو میں نے عرض کیا: نہیں! مجھے اس بارے میں معلوم نہیں۔ آپؑ نے فرمایا: ہاں! وہ آیا ہے لہٰذا تم ہمارے ساتھ اُس کے پاس چلو۔ آپؑ اپنی سواری پر سوار ہوئے تو میں بھی ان کے ساتھ سوار ہو گیا یہاں تک کہ ہم اس مرد تک پہنچ گئے۔ وہ مرد مغرب کا رہنے والا بردہ فروش تھا اور اس کے پاس کچھ کنیزیں تھیں۔

آپؑ نے اُس سے فرمایا: ہمیں وہ کنیزیں دکھاؤ۔ تو اس نے نو کنیزیں ہمارے سامنے پیش کیں لیکن ابوالحسن (امام موسیٰ کاظم علیہ السلام) ہر کنیز کو دیکھ کر فرماتے کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر آپؑ نے فرمایا: ہمارے سامنے اور کنیزیں پیش کرو۔ اس شخص نے کہا: میرے پاس اور کوئی کنیز نہیں ہے۔ آپؑ نے فرمایا: اچھا! لیکن ہمیں اور کنیزیں پیش کرو۔ اُس نے جواب دیا: نہیں، خدا کی قسم! میرے پاس صرف ایک کنیز اور ہے جو بیمار ہے۔ آپؑ نے فرمایا: پھر تم اسے ہمارے سامنے کیوں نہیں لا رہے ہو؟ لیکن اس شخص نے وہ کنیز سامنے لانے سے انکار کر دیا۔ پھر ہم واپس لوٹ آئے۔

پھر اگلے دن آپؑ نے مجھے دوبارہ اُس بردہ فروش کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ اُس سے پوچھنا کہ اس (بیمار) کنیز کو کتنے معاوضہ میں بیچو گے؟ جب وہ تمہیں بتائے کہ اس قدر رقم کے عوض بیچوں گا تو اسے رقم دے کر اُس کنیز کو خرید لینا۔

راوی کہتا ہے کہ میں اُس شخص کے پاس گیا اور اس سے مقررہ قیمت پر وہ کنیز خرید لی تو اس نے کہا کہ اب یہ آپ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کی ملکیت ہے۔ پھر اس نے کہا: لیکن جو مرد کل تمھارے ساتھ آیا تھا وہ کون تھا؟ میں نے جواب دیا: وہ بنوہاشم کا ایک فرد تھا۔ اس نے کہا: بنوہاشم میں کس کا بیٹا؟ میں نے جواب دیا: مجھے اس سے زیادہ کچھ معلوم نہیں۔ پھر اس نے کہا کہ میں تمھیں اس کنیز کے بارے میں بتاتا ہوں کہ میں نے اسے مغرب کے دُور دراز علاقے سے خریدا تو میری ملاقات ایک اہلِ کتاب عورت سے ہوئی اور اس نے مجھ سے پوچھا: یہ جو کنیز تمھارے پاس ہے یہ کون ہے؟ میں نے کہا: میں نے اسے اپنے لیے خریدا ہے۔

اس عورت نے کہا: اس کا تم جیسے شخص کے پاس رہنا بالکل بھی مناسب نہیں بلکہ اس کنیز کو اس شخص کے پاس ہونا چاہیے جو اس روئے زمین پر سب سے بہتر و برتر ہے اور یہ اُس کے پاس تھوڑا عرصہ رہے گی یہاں تک کہ اُس کے ایک بیٹے کو جنم دے گی جس کے آگے زمین کے شرق و غرب سرنگوں ہوں گے۔

راوی کہتا ہے: پھر میں وہ کنیز خرید کر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ کنیز کچھ عرصہ آپؑ کے پاس رہی۔ پھر اُس سے حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی ولادت ہوئی۔ [1]

یہود و نصاریٰ اور مسلمانوں کے فرقے

22/444 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ الْمُجَاشِعِيُّ وَ حَدَّثَنَا الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَبِي عَبْدِ اللهِ جَعْفَرٍ عَنْ آبَائِهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيّاً يَقُولُ لِرَأْسِ الْيَهُودِ عَلَى كَمْ افْتَرَقْتُمْ؟ فَقَالَ عَلَى كَذَا وَ كَذَا فِرْقَةً فَقَالَ عَلِيٌّ كَذَبْتَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلِيٌّ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ وَ اللهِ لَوْ ثُنِيَتْ لِيَ الْوِسَادَةُ لَقَضَيْتُ بَيْنَ أَهْلِ التَّوْرَاةِ بِتَوْرَاتِهِمْ وَ بَيْنَ أَهْلِ الْإِنْجِيلِ بِإِنْجِيلِهِمْ وَ بَيْنَ أَهْلِ الْقُرْآنِ بِقُرْآنِهِمْ افْتَرَقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَ سَبْعِينَ فِرْقَةً سَبْعُونَ مِنْهَا فِي النَّارِ وَ وَاحِدَةٌ نَاجِيَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَ هِيَ الَّتِي اتَّبَعَتْ يُوشَعَ بْنَ نُونٍ وَصِيَّ مُوسَى وَ افْتَرَقَتِ النَّصَارَى عَلَى اثْنَتَيْنِ وَ سَبْعِينَ فِرْقَةً إِحْدَى وَ سَبْعُونَ فِرْقَةً فِي النَّارِ وَ وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَ هِيَ الَّتِي اتَّبَعَتْ شَمْعُونَ وَصِيَّ عِيسَى وَ تَفْتَرِقُ هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى ثَلَاثٍ وَ سَبْعِينَ فِرْقَةً اثْنَتَانِ وَ سَبْعُونَ فِي النَّارِ وَ وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَ هِيَ الَّتِي اتَّبَعَتْ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ وَ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِهِ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ فِرْقَةً مِنَ الثَّلَاثِ وَ السَّبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا تَنْتَحِلُ مَوَدَّتِي وَ حُبِّي وَاحِدَةٌ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ وَ

[1] شیخ مفیدؒ کی کتاب ''الاختصاص''، ص ۱۹۷؛ بحار الانوار، ج ۶۹، ص ۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

هُمُ النَّمَطُ الْأَوْسَطُ وَاثْنَتَا عَشْرَةَ فِي النَّارِ

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آباء و اجداد کے ذریعے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے یہودیوں کے سردار سے پوچھا: تم یہودی کتنے فرقوں میں تقسیم ہوئے ہو؟ تو اس نے جواب دیا: فلاں اور فلاں فرقے میں۔

اس پر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: تم نے جھوٹ بولا ہے۔ پھر آپؑ نے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: خدا کی قسم! اگر میرے لیے مسند (قضاوت) بچھا دی جائے تو میں تورات والوں کے درمیان فیصلہ تورات سے اور انجیل والوں کے درمیان فیصلہ انجیل سے اور قرآن والوں کے درمیان فیصلہ قرآن سے کروں گا۔ یہود اکہتر فرقوں میں بٹ گئے ہیں، ان میں سے ستر فرقے جہنم میں جائیں گے اور ایک فرقہ نجات پا کر جنت میں جائے گا اور یہ وہ فرقہ ہوگا جس نے حضرت موسیٰؑ کے وصی یوشع بن نونؑ کی پیروی کی ہوگی اور نصاریٰ (عیسائی) بہتر فرقوں میں بٹ گئے، ان میں سے اکہتر فرقے جہنم میں جائیں گے اور ایک فرقہ جنت میں جائے گا اور یہ وہ فرقہ ہوگا جس نے حضرت عیسیٰؑ کے وصی شمعونؑ کی پیروی کی ہوگی اور یہ اُمت محمد یہ تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی، ان میں سے بہتر فرقے جہنم میں جائیں گے اور ایک فرقہ جنت میں جائے گا اور یہ وہ فرقہ ہوگا جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصی کی پیروی کی ہوگی اور آپؑ نے یہ فرماتے ہوئے اپنے سینے پر ہاتھ مارا اور پھر آپؑ نے فرمایا: ان تہتر فرقوں میں سے تیرہ فرقے میری محبت اور مودّت کے دعویدار ہوں گے جبکہ ان تیرہ فرقوں میں سے بھی صرف ایک فرقہ جنت میں جائے گا اور یہ درمیانی راستے پر چلنے والا ہوگا جبکہ باقی بارہ فرقے (جو حضرت علیؑ کی محبت کے دعویدار ہوں گے) جہنم میں جائیں گے۔[1]

اللہ ایک شخص کو بھیجے گا

23/445 قَالَ: حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ: يَا مَعَاشِرَ قُرَيْشٍ لَيَبْعَثَنَّ اللهُ عَلَيْكُمْ رَجُلًا مِنْكُمْ قَدِ امْتَحَنَ اللهُ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ فَيَضْرِبُكُمْ أَوْ يَضْرِبُ رِقَابَكُمْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا هُوَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا قَالَ عُمَرُ أَنَا هُوَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ خَاصِفُ النَّعْلِ وَكَانَ قَدْ أَعْطَى عَلِيّاً نَعْلَهُ يَخْصِفُهُ

حضرت علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے گروہ قریش! اللہ تم لوگوں کی طرف ایک شخص کو بھیجے

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۵۲۳؛ احتجاج طبرسیؒ: ج ۱، ص ۲۶۳؛ بحار الانوار: ج ۲۸، ص ۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

گا جس کے دل کا اُس نے ایمان کے ذریعے امتحان لیا ہوگا۔ پس! وہ تم لوگوں پر ضرب لگائے گا یا تمھاری گردنوں پر ضرب لگائے گا۔ اس پر حضرت ابوبکر نے کہا: یارسولؐ اللہ! کیا مَیں وہ شخص ہوں؟ آپؐ نے فرمایا: نہیں۔ پھر حضرت عمر نے کہا: یارسولؐ اللہ! کیا مَیں وہ شخص ہوں؟ آپؐ نے فرمایا: نہیں! بلکہ وہ جوتے کو پیوند لگانے والا ہے جبکہ آپؐ نے اُس وقت اپنا جوتا حضرت علی علیہ السلام کو دے رکھا تھا جو اسے پیوند لگا رہے تھے۔ [1]

مولا علیؑ کے دس خصائل

24/446 زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: عَشْرُ خِصَالٍ مَا أَحَبَّ لِي بِوَاحِدَةٍ مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ قَالَ رَسُولُ اللهِ يَا عَلِيُّ أَنَا أَخُوكَ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَنْتَ أَقْرَبُ الْخَلَائِقِ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الْمَوْقِفِ وَ مَنْزِلِي مُوَاجِهُ مَنْزِلِكَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا يُوَاجِهُ مَنْزِلُ الْإِخْوَانِ فِي اللهِ جَلَّ جَلَالُهُ وَ أَنْتَ وَزِيرِي وَ وَصِيِّي وَ الْخَلِيفَةُ فِي أَهْلِي وَ فِي الْمُسْلِمِينَ وَ أَنْتَ صَاحِبُ لِوَائِي فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ وَلِيُّكَ وَلِيِّي وَ وَلِيِّي وَلِيُّ اللهِ وَ عَدُوُّكَ عَدُوِّي وَ عَدُوِّي عَدُوُّ اللهِ

حضرت علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دس خصوصیات فرماتے ہوئے سنا جبکہ یہ مجھے ہر اُس چیز سے زیادہ محبوب ہیں جن پر سورج طلوع ہوتا ہے وہ یہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اے علیؑ! میں دنیا و آخرت میں تمھارا بھائی ہوں۔ تم محشر کے میدان میں قیامت کے دن تمام مخلوق سے زیادہ میرے قریب ہوگے۔ جنّت میں میرا گھر یوں تمھارے گھر کے سامنے ہوگا جیسے دو دینی بھائیوں کے گھر آمنے سامنے ہوتے ہیں۔ تم میرے وزیر اور میرے وصی ہو۔ تم میرے خاندان اور مسلمانوں میں میرے خلیفہ ہو۔ تم دنیا و آخرت میں میرے علَم بردار ہو۔ تمھارا دوست میرا دوست ہے اور میرا دوست اللہ کا دوست ہے اور تمھارا دشمن میرا دشمن ہے اور میرا دشمن اللہ کا دشمن ہے۔ [2]

ہدایت دینے والے امام کی اطاعت

25/447 عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّ اللهَ تَعَالَى قَالَ لَأُعَذِّبَنَّ كُلَّ رَعِيَّةٍ فِي الْإِسْلَامِ

---

[1] اہلِ سنت نے اسے روایت کیا ہے۔ دیکھیے: فضائل الصحابہ احمد بن حنبل: ۲/ ۶۳۹، جامع ترمذی: ۵/ ۶۳۴

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ۱/ ۱۹۴؛ امالی مفید: ۱۹۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَطَاعَتْ إِمَاماً جَائِراً لَيْسَ مِنَ اللهِ وَإِنْ كَانَتِ الرَّعِيَّةُ فِي أَعْمَالِهِمْ بَرَّةً تَقِيَّةً وَلَأَعْفُوَنَّ عَنْ كُلِّ رَعِيَّةٍ فِي الْإِسْلَامِ أَطَاعَتْ إِمَاماً هَادِياً مِنَ اللهِ وَإِنْ كَانَتِ الرَّعِيَّةُ فِي أَعْمَالِهَا ظَالِمَةً مُسِيئَةً

ابوجعفر (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے کہ میں ضرور اسلام میں اس رعایا کو عذاب سے دوچار کروں گا جس نے اس ظالم امام کی اطاعت کی جو اللہ کی طرف سے بنایا ہوا امام نہیں تھا، اگرچہ وہ رعایا نیک وصالح اور تقویٰ والے اعمال انجام دیتی ہو اور میں ضرور اسلام میں ہر اس رعایا کو معاف کردوں گا جس نے اس ہدایت کرنے والے امام کی اطاعت کی جو اللہ کی طرف سے بنایا ہوا امام تھا، اگرچہ وہ رعایا حد سے تجاوز کرنے والے اور بُرے اعمال انجام دیتی ہو۔ [1]

خاکِ شفا میں مصائب سے نجات ہے

26/448 قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حَمَّادٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أُسَامَةَ قَالَ: كُنْتُ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ عِصَابَتِنَا بِحَضْرَةِ سَيِّدِنَا الصَّادِقِ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى جَعَلَ تُرْبَةَ جَدِّيَ الْحُسَيْنِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَأَمَاناً مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَخَوْفٍ فَإِذَا تَنَاوَلَهَا أَحَدُكُمْ فَلْيُقَبِّلْهَا وَلْيَضَعْهَا عَلَى عَيْنَيْهِ وَلْيُمِرَّهَا عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ وَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ التُّرْبَةِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِهَا وَثَوَى فِيهَا وَبِحَقِّ أَبِيهِ وَأُمِّهِ وَأَخِيهِ وَالْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ وَبِحَقِّ الْمَلَائِكَةِ الْحَافِّينَ بِهِ إِلَّا جَعَلْتَهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَبُرْءاً مِنْ كُلِّ مَرَضٍ وَنَجَاةً مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَحِرْزاً مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ ثُمَّ لْيَسْتَعْمِلْهَا قَالَ أُسَامَةُ فَأَنَا اسْتَعْمَلْتُهَا مِنْ دَهْرِيَ الْأَطْوَلِ كَمَا قَالَ وَوَصَفَ أَبُو عَبْدِ اللهِ فَمَا رَأَيْتُ بِحَمْدِ اللهِ مَكْرُوهاً

زید بن اُسامہ بیان کرتا ہے کہ میں اپنے رشتہ داروں کی ایک جماعت کے ہمراہ اپنے سیّد وسردار حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت اَقدس میں موجود تھا کہ آپؑ نے ہمیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: بے شک! اللہ تعالیٰ نے میرے دادا حضرت امام حسین علیہ السلام کی تربت کو ہر بیماری سے شفاء اور ہر خوف اور مصیبت میں امان کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ پس! جب تم میں سے کوئی شخص اس تربت کو اُٹھائے تو وہ اسے بوسہ دے کر اپنی دونوں آنکھوں پر لگائے اور پھر اسے اپنے پورے جسم سے مَس کرے اور یہ دُعا پڑھے:

---

[1] نعمانی کی "الغیبۃ"، ص ۱۳۲؛ بحارالانوار: ج ۶۵ ص ۱۱۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِهَا وَ ثَوٰى فِيهَا وَبِحَقِّ أَبِيهِ وَ أُمِّهِ وَ أَخِيهِ وَ الْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ وَ بِحَقِّ الْمَلَائِكَةِ الْحَافِّينَ بِهِ إِلَّا جَعَلْتَهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ بُرْءاً مِنْ كُلِّ مَرَضٍ وَ نَجَاةً مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَ حِرْزاً مِمَّا أَخَافُ

"اے اللہ! اس خاک کے وسیلے سے اور اُس ہستی کے وسیلہ سے جو اس میں دفن اور مقیم ہے اور اُس کے نانا اور اس کے بابا اور اُس کی والدہ گرامیؑ اور اس کے بھائیؑ اور اس کی اولاد میں سے آئمہؑ کے وسیلے سے اور اُن فرشتوں کے وسیلہ سے جو اس کے اردگرد ہیں، اس خاک کو ہر درد کی دوا بنادے اور ہر بیماری سے شفاء اور ہر مصیبت سے نجات کا ذریعہ بنا اور اسے میرے لیے ہر اس چیز کے لیے سپر بنا جس سے مجھے خوف وخطرہ ہے"۔

اس کے بعد اس خاک کو استعمال میں لائے۔

اُسامہ کہتا ہے کہ میں نے کافی عرصہ تک اس خاک کو استعمال کیا جیسا کہ ابوعبداللہ (امام جعفر صادق علیہ السلام) نے فرمایا تھا اور آپؑ نے جو اس کی تعریف وتوصیف بیان کی تھی ویسا ہی ہوا۔ اس کے بعد اللہ کے شکر سے میں نے کبھی کسی مصیبت اور بلاء کا سامنا نہیں کیا۔ [1]

رسولِ مقبول کی پریشانی

27/449 عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: افْتَقَدَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلِيّاً فَاغْتَمَّ لِذٰلِكَ غَمّاً شَدِيداً فَلَمَّا رَأَتْ ذٰلِكَ خَدِيجَةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَا أَعْلَمُ لَكَ خَبَرَهُ فَشَدَّتْ عَلَى بَعِيرِهَا ثُمَّ رَكِبَتْ فَلَقِيَتْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَتْ لَهُ ارْكَبْ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ مُغْتَمٌّ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِأَجْلِسَ فِي مَجْلِسِ زَوْجَةِ النَّبِيِّ بَلْ امْضِي فَأَخْبِرِي رَسُولَ اللّٰهِ قَالَتْ خَدِيجَةُ فَمَضَيْتُ فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ يَقُولُ اللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّي بِأَخِي عَلِيٍّ فَإِذَا بِعَلِيٍّ قَدْ جَاءَ فَتَعَانَقَا قَالَتْ خَدِيجَةُ وَلَمْ أَكُنْ أَجْلِسُ إِذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ قَائِماً فَمَا افْتَرَقَا مُتَعَانِقَيْنِ حَتّٰى ضَرَبَتْ عَلَيَّ أَقْدَامِي

محمد بن جعفر علیہ السلام نے اپنے دادا سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ حضرت علی علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۱۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آنکھوں سے اوجھل ہو گئے تو آپؐ سخت غمگین و پریشان ہو گئے۔ جب حضرت خدیجہؑ نے یہ دیکھا تو انھوں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! میں آپؐ کے لیے ان کی خبر لاتی ہوں۔ پھر انھوں نے اپنی اُونٹنی کو سفر کے لیے تیار کیا اور اس پر سوار ہو گئیں یہاں تک کہ آپؐ کا حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ سے سامنا ہوا تو انھیں کہا کہ آپؑ اُونٹنی پر سوار ہو جائیں کیونکہ رسولؐ اللہ پریشان ہیں۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: میں نبیؐ کی زوجہ کے بیٹھنے کی جگہ پر نہیں بیٹھ سکتا بلکہ آپ تشریف لے جائیں اور رسولؐ اللہ کو بتائیں کہ میں اُن کی خدمت میں آرہا ہوں۔

جنابِ خدیجۃ الکبریٰ علیہا السلام فرماتی ہیں کہ پھر میں وہاں سے روانہ ہو کر واپس آگئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں آکر خبر دی جبکہ اُس وقت رسولؐ اللہ کھڑے ہو کر یہ دُعا فرما رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّي بِأَخِي عَلِيٍّ فَإِذَا بِعَلِيٍّ

"اے اللہ! میرے بھائی علیؑ کے صدقے میں میری پریشانی کو دُور فرما"۔

اتنے میں حضرت علی علیہ السلام تشریف لے آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام دونوں گلے ملے۔ حضرت خدیجہؑ فرماتی ہیں: جب تک رسولؐ اللہ کھڑے ہوتے تھے میں کبھی نہیں بیٹھتی تھی، آپؐ دونوں اتنی دیر تک گلے لگے رہے کہ میرے پاؤں کھڑے ہو کر تھک گئے۔

امام علی رضاؑ کا ولی عہدی قبول کرنا

28/450 قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيلَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَمَاعَةً مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ وُلِدَ الرِّضَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بِالْمَدِينَةِ يَوْمَ الْخَمِيسِ لِإِحْدَى عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَبِيعٍ الْأَوَّلِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَ خَمْسِينَ وَ مِائَةٍ مِنَ الْهِجْرَةِ بَعْدَ وَفَاةِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ بِخَمْسِ سِنِينَ وَ تُوُفِّيَ بِطُوسَ فِي قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا سَنَابَادُ مِنْ رُسْتَاقِ نُوقَانَ وَ دُفِنَ فِي دَارِ حُمَيْدِ بْنِ قَحْطَبَةَ الطَّائِيِّ فِي الْقُبَّةِ الَّتِي فِيهَا قَبْرُ هَارُونَ الرَّشِيدِ إِلَى جَانِبِهِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ وَ ذٰلِكَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لِتِسْعٍ بَقِينَ مِنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَ مِائَتَيْنِ وَ قَدْ تَمَّ عُمُرُهُ تِسْعاً وَ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ مِنْهَا مَعَ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ تِسْعاً وَ عِشْرِينَ سَنَةً وَ شَهْرَيْنِ وَ بَعْدَ أَبِيهِ أَيَّامَ إِمَامَتِهِ عِشْرِينَ سَنَةً وَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَ أَقَامَ بِالْأَمْرِ وَ لَهُ تِسْعٌ وَ عِشْرُونَ سَنَةً وَ شَهْرَانِ وَ كَانَ فِي

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَيَّامِ إِمَامَتِهِ بَقِيَّةُ مُلْكِ الرَّشِيدِ ثُمَّ مَلِكَ بَعْدَ الرَّشِيدِ مُحَمَّدٌ الْمَعْرُوفُ بِالْأَمِينِ وَ ابْنِ زُبَيْدَةَ ثَلَاثَةَ سِنِينَ وَ خَمْسَةً وَ عِشْرِينَ يَوماً ثُمَّ خُلِعَ الْأَمِينُ وَ أُجْلِسَ عَمُّهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَكْلَةَ أَرْبَعَةَ عَشَرَ يَوماً ثُمَّ أُخْرِجَ مُحَمَّدُ بْنُ زُبَيْدَةَ مِنَ الْحَبْسِ وَ بُويِعَ لَهُ ثَانِيَةً وَ جَلَسَ فِي الْمُلْكِ سَنَةً وَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ وَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ يَوماً ثُمَّ مَلِكَ عَبْدُ اللهِ الْمَأْمُونُ عِشْرِينَ سَنَةً وَ ثَلَاثَةً وَ عِشْرِينَ يَوماً فَأَخَذَ الْبَيْعَةَ لِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا بِعَهْدِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ غَيْرِ رِضَاهُ وَ ذَلِكَ بَعْدَ أَنْ تَهَدَّدَهُ بِالْقَتْلِ وَ أَلَحَّ عَلَيْهِ مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى فِي كُلِّهَا يَأْبَى عَلَيْهِ أَشْرَفَ مِنْ تَأْبِيهِ عَلَى الْهَلَاكِ فَقَالَ:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ قَدْ نَهَيْتَنِي عَنِ الْإِلْقَاءِ بِيَدِي إِلَى التَّهْلُكَةِ وَ قَدْ أَشْرَفْتُ مِنْ قِبَلِ عَبْدِ اللهِ الْمَأْمُونِ عَلَى الْقَتْلِ مَتَى لَمْ أَقْبَلْ وِلَايَةَ عَهْدِهِ وَ قَدْ أُكْرِهْتُ وَ اضْطُرِرْتُ كَمَا اضْطُرَّ يُوسُفُ وَ دَانِيَالُ إِذْ قَبِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْوِلَايَةَ مِنْ طَاغِيَةِ زَمَانِهِ اللَّهُمَّ لَا عَهْدَ إِلَّا عَهْدُكَ وَ لَا وِلَايَةَ لِي إِلَّا مِنْ قِبَلِكَ فَوَفِّقْنِي لِإِقَامَةِ دِينِكَ وَ إِحْيَاءِ سُنَّةِ نَبِيِّكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْمَوْلَى وَ النَّصِيرُ وَ نِعْمَ الْمَوْلَى وَ نِعْمَ النَّصِيرُ. ثُمَّ قَبِلَ وِلَايَةَ الْعَهْدِ مِنَ الْمَأْمُونِ وَ هُوَ بَاكٍ حَزِينٌ عَلَى أَنْ لَا يُوَلِّيَ أَحَداً وَ لَا يَعْزِلَ أَحَداً وَ لَا يُغَيِّرَ اسْماً وَ لَا سُنَّةً وَ أَنْ يَكُونَ فِي الْأَمْرِ مُشِيراً مِنْ بَعِيدٍ فَأَخَذَ الْمَأْمُونُ لَهُ الْبَيْعَةَ عَلَى النَّاسِ الْخَاصِّ مِنْهُمْ وَ الْعَامِّ فَكَانَ مَتَى مَا ظَهَرَ لِلْمَأْمُونِ مِنَ الرِّضَا فَضْلٌ وَ عِلْمٌ وَ حُسْنُ تَدْبِيرٍ حَسَدَهُ عَلَى ذَلِكَ وَ حَقَدَ عَلَيْهِ حَتَّى ضَاقَ صَدْرُهُ فَغَدَرَ بِهِ فَقَتَلَهُ بِالسَّمِّ وَ مَضَى إِلَى رِضْوَانِ اللهِ وَ كَرَامَتِهِ

عتاب بن اُسید بیان کرتا ہے کہ میں نے اہلِ مدینہ کی ایک جماعت سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ امام علی ابن موسیٰ الرضاؑ کی ولادت بروزِ جمعرات، ۱۲ ربیع الاوّل ۱۵۳ ہجری کو مدینہ میں ہوئی۔ آپؑ کی ولادت ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادقؑ) کی وفات کے پانچ سال بعد ہوئی اور آپؑ کی وفات طوس کے ایک گاؤں سناباد میں ہوئی جو کہ رُستاق نُوقان کے علاقہ میں واقع ہے۔ آپؑ کو حمید بن قحطبہ طائی کے گھر میں اُس گنبد کے نیچے دفن کیا گیا جہاں ہارون الرشید کی قبر ہے جبکہ آپؑ کو ہارون کی قبر کے قبلہ کی جانب دفن کیا گیا۔

آپؑ کی شہادت رمضان المبارک کے مہینہ کی ۲۱ تاریخ بروز جمعہ ۲۰۳ ہجری میں ہوئی۔ آپؑ کی کل عمر مبارک انچاس سال اور چھے ماہ ہے۔ آپؑ نے والدِ گرامیؑ کے ہمراہ انتیس سال اور دو ماہ گزارے۔ پھر آپؑ کی امامت کی کُل مدت بیس سال اور چار ماہ ہے۔ آپؑ انتیس سال اور دو ماہ کی عمر مبارک میں امامت کے منصب پر فائز ہوئے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آپؑ کے دورِ امامت میں درج ذیل بادشاہوں نے حکومت کی۔ آپؑ نے کچھ عرصہ ہارون الرشید کے دورِ حکومت میں امامت کے فرائض سرانجام دیئے۔ پھر ہارون الرشید کے بعد تین سال اور پچیس دن زبیدہ کا بیٹا محمد المعروف امین بادشاہ رہا۔ پھر امین کو معزول کر کے اس کے چچا ابراہیم بن شکلہ کو چودہ دن کے لیے حکومتی تخت پر بٹھایا گیا۔ پھر محمد بن زُبیدہ المعروف امین کو قید خانے سے نکال کر باہر لایا گیا اور اس کی دوسری دفعہ بیعت کی گئی اور وہ دوبارہ ایک سال چھے ماہ اور تیس دن تک بادشاہ رہا۔ اس کے بعد عبداللہ مامون بیس سال اور تیس دن تک بادشاہ رہا۔

مامون نے اپنے دورِ خلافت میں آپؑ کے لیے ولی عہد کے طور پر مسلمانوں سے بیعت لی جبکہ آپؑ ولی عہدی کے لیے راضی نہ تھے۔ مامون نے آپؑ کو قتل کی دھمکی دی اور ولی عہدی کو قبول کرنے کے لیے مسلسل اصرار کر کے مجبور کرتا رہا تو آپؑ نے ولی عہدی کو قبول کیا۔ آپؑ نے ہلاکت کو قبول نہ کیا بلکہ اس پر ولی عہدی کو قبول کرنا بہتر سمجھا۔ آپؑ نے اُس وقت دُعا کرتے ہوئے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قَدْ نَهَيْتَنِي عَنِ الْإِلْقَاءِ بِيَدِيْ اِلَى التَّهْلُكَةِ وَقَدْ أَشْرَفْتُ مِنْ قِبَلِ عَبْدِ اللهِ الْمَأْمُوْنِ عَلَى الْقَتْلِ مَتٰى لَمْ أَقْبَلْ وِلَايَةَ عَهْدِهٖ وَقَدْ أُكْرِهْتُ وَاضْطُرِرْتُ كَمَا اضْطُرَّ يُوْسُفُ وَدَانِيَالُ إِذْ قَبِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْوِلَايَةَ مِنْ طَاغِيَةِ زَمَانِهٖ اَللّٰهُمَّ لَا عَهْدَ اِلَّا عَهْدُكَ وَلَا وِلَايَةَ لِيْ اِلَّا مِنْ قِبَلِكَ فَوَفِّقْنِيْ لِإِقَامَةِ دِيْنِكَ وَإِحْيَاءِ سُنَّةِ نَبِيِّكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْمَوْلٰى وَالنَّصِيْرُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ.

"اے اللہ! تُو نے مجھے خود کو ہلاکت میں ڈالنے سے منع فرمایا ہے اور عبداللہ مامون نے مجھے قتل کی دھمکی دی ہے کہ اگر میں نے اُس کا ولی عہد ہونا قبول نہ کیا تو وہ مجھے قتل کر دے گا۔ بے شک! مجھے اسی طرح مجبور کیا گیا جس طرح حضرت یوسفؑ اور حضرت دانیال کو مجبور کیا گیا تھا تو انھوں نے اپنے زمانے کے سرکش بادشاہ کا ولی عہد ہونا قبول کیا تھا۔

اے اللہ! عہد تو صرف تیرا ہی عہد ہے اور میرے لیے صرف تیری ہی طرف سے ولایت ہے۔ پس! تُو مجھے اپنے دین کو قائم کرنے اور اپنے نبیؐ کی سنت کو زندہ کرنے کی توفیق عنایت فرما۔ بے شک! تُو ہی سرپرست اور مددگار ہے اور تُو بہترین سرپرست اور بہترین مددگار ہے"۔

پھر آپؑ نے مامون کی طرف سے غمزدہ اور پُرنم آنکھوں کے ساتھ ولی عہدی کو اِس شرط پر قبول کیا کہ مَیں کسی کو گورنر نامزد نہیں کروں گا اور نہ ہی کسی کو اپنے عہدے سے معزول کروں گا اور نہ ہی کسی سابقہ رسم اور طور طریقے کو تبدیل

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کروں گا اور مَیں صرف کسی بھی امر میں دُور سے مشورہ دوں گا۔

پھر مامون نے امام علی رضا علیہ السلام کے لیے تمام خاص اور عام لوگوں سے بیعت لی اور جب بھی مامون پر امام علی رضا علیہ السلام کا فضل، علم اور حسنِ تدبیر آشکار ہوئی تو اس نے آپؑ سے حسد کیا اور اس کے دل میں آپؑ کے لیے کینہ و بُغض پیدا ہوا یہاں تک کہ اس کا دل تنگ پڑ گیا اور اُس نے آپؑ کو دھوکہ دیتے ہوئے زہر سے شہید کر ڈالا اور آپؑ اللہ کی خوشنودی اور عزت و کرامت کی طرف کوچ فرما گئے۔ [1]

مولا علیؑ اور علمِ قرآن

29/451 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي أَبُو عَبْدِ اللهِ قَالَ اَلْمُجَاشِعِيُّ وَ حَدَّثَنَاهُ الرِّضَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَبِي عَبْدِ اللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَلُونِي عَنْ كِتَابِ اللهِ فَوَ اللهِ مَا نَزَلَتْ آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي لَيْلٍ وَ لَا نَهَارٍ وَ لَا مَسِيرٍ وَ لَا مُقَامٍ إِلَّا وَ قَدْ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللهِ وَ عَلَّمَنِي تَأْوِيلَهُ فَقَامَ ابْنُ الْكَوَّاءِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَمَا كَانَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَ أَنْتَ غَائِبٌ عَنْهُ فَقَالَ كَانَ يَحْفَظُ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ مَا كَانَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَ أَنَا عَنْهُ غَائِبٌ حَتَّى أَقْدَمَ عَلَيْهِ فَيُقْرِئُنِيهِ وَ يَقُولُ لِي يَا عَلِيُّ أَنْزَلَ اللهُ عَلَيَّ بَعْدَكَ كَذَا وَ كَذَا وَ تَأْوِيلُهُ كَذَا وَ كَذَا فَيُعَلِّمُنِي تَنْزِيلَهُ وَ تَأْوِيلَهُ

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آباء و اجدادؑ کے ذریعے حضرت علی علیہ السلام سے نقل فرمایا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مجھ سے اللہ کی کتاب کے متعلق سوال کرو۔ خدا کی قسم! اللہ عزوجل کی کتاب (قرآنِ مجید) کی کوئی آیت ایسی نہیں ہے جو رات میں نازل ہوئی یا دن میں نازل ہوئی ہو مگر یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وہ آیت پڑھ کر بتائی ہے اور اس کی تاویل کا علم مجھے عطا فرمایا ہے۔ یہ سن کر ابن کواء نے کھڑے ہو کر عرض کیا:

یا امیرالمومنین! قرآن مجید کی جو آیات آپؑ کی غیر موجودگی میں نازل ہوئی ہیں؟ تو آپؑ نے فرمایا: رسول اللہ پر جو آیات اُس وقت نازل ہوتی تھی کہ جب مَیں آپؐ کی نظروں سے غائب ہوتا تھا تو آپؐ انھیں زبانی یاد رکھتے تھے یہاں تک کہ جب مَیں آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوتا تو آپؐ مجھے وہ آیات پڑھ کر سناتے اور فرماتے تھے: اے علیؑ! اللہ نے

---

[1] عیون اخبار الرضاؑ: ص ۱۹؛ بحارالانوار: ج ۴۹، ص ۱۳۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آپؐ کے بعد فلاں اور فلاں آیت نازل کی ہے اور اس کی تاویل فلاں اور فلاں ہے۔ پس! آپؐ اس کی تنزیل کا علم بھی عطا کرتے اور اُس کی تاویل کا علم بھی عطا فرماتے۔ [1]

فطرس فرشتہ کی شفایابی

30/452 قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ آبَائِهِ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ: كَانَ مَلَكٌ الْكَرُوبِيِّينَ يُقَالُ لَهُ فُطْرُسُ وَ كَانَ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَكَانٍ فَأَرْسَلَهُ بِرِسَالَةٍ فَأَبْطَأَ فَكَسَرَ جَنَاحَهُ فَأَلْقَاهُ بِجَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ أَرْسَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ جَبْرَئِيلَ فِي أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ يُهَنِّئُونَ رَسُولَ اللهِ بِمَوْلُودٍ وَ يُخْبِرُونَهُ بِكَرَامَتِهِ عَلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَرَّ جَبْرَئِيلُ بِذَلِكَ الْمَلَكِ فَكَانَ بَيْنَهُمَا خُلَّةٌ فَقَالَ فُطْرُسُ يَا رُوحَ اللهِ الْأَمِينَ أَيْنَ تُرِيدُ؛ قَالَ إِنَّ هَذَا النَّبِيَّ التِّهَامِيَّ وَهَبَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ وَلَداً اسْتَبْشَرَ بِهِ أَهْلُ السَّمَاوَاتِ وَ أَهْلُ الْأَرْضِ فَأَرْسَلَنِي اللهُ تَعَالَى إِلَيْهِ أُهَنِّئُهُ وَ أُخْبِرُهُ بِكَرَامَتِهِ عَلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ هَلْ لَكَ أَنْ تَنْطَلِقَ بِي مَعَكَ إِلَيْهِ يَشْفَعُ لِي عِنْدَ رَبِّهِ فَإِنَّهُ سَخِيٌّ جَوَادٌ فَانْطَلَقَ الْمَلَكُ مَعَ جَبْرَئِيلَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْكَرُوبِيِّينَ كَانَ لَهُ مِنَ اللهِ تَعَالَى مَكَانٌ فَأَرْسَلَهُ بِرِسَالَةٍ فَأَبْطَأَ فَكَسَرَ جَنَاحَهُ وَ أَلْقَاهُ بِجَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ وَ قَدْ أَتَاكَ لِتَشْفَعَ لَهُ عِنْدَ رَبِّكَ قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَ دَعَا فِي آخِرِهِنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ كُلِّ ذِي حَقٍّ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ أَنْ تَرُدَّ عَلَى فُطْرُسَ جَنَاحَهُ وَ تَسْتَجِيبَ لِنَبِيِّكَ وَ تَجْعَلَهُ آيَةً لِلْعَالَمِينَ فَاسْتَجَابَ اللهُ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ وَ أَوْحَى إِلَيْهِ أَنْ يَأْمُرَ فُطْرُسَ أَنْ يُمِرَّ جَنَاحَهُ عَلَى الْحُسَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ لِفُطْرُسَ أَمْرِرْ جَنَاحَكَ الْكَسِيرَ عَلَى هَذَا الْمَوْلُودِ فَفَعَلَ فَسَبَّحَ فَأَصْبَحَ صَحِيحاً فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ بِكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ لِفُطْرُسَ أَيْنَ تُرِيدُ؛ فَقَالَ إِنَّ جَبْرَئِيلَ أَخْبَرَنِي بِمَصْرَعِ هَذَا الْمَوْلُودِ وَ إِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ يَجْعَلَنِي خَلِيفَةً هُنَاكَ قَالَ فَذَلِكَ الْمَلَكُ مُوَكَّلٌ بِقَبْرِ الْحُسَيْنِ فَإِذَا تَرَحَّمَ عَبْدٌ عَلَى الْحُسَيْنِ أَوْ تَوَلَّى أَبَاهُ أَوْ نَصَرَهُ بِسَيْفِهِ وَ لِسَانِهِ انْطَلَقَ ذَلِكَ الْمَلَكُ إِلَى قَبْرِ رَسُولِ اللهِ فَيَقُولُ أَيُّهَا

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۵۲۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

النَّفْسُ الزَّكِيَّةُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِبِلَادِ كَذَا وَ كَذَا يَتَوَلَّى الْحُسَيْنَ وَ يَتَوَلَّى آبَاءَهُ وَ نَصَرَهُ بِلِسَانِهِ وَ قَلْبِهِ وَ سَيْفِهِ قَالَ فَيُجِيبُهُ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ أَنْ بَلِّغْهُ عَنْ مُحَمَّدٍ السَّلَامَ وَ قُلْ لَهُ إِنْ مِتَّ عَلَى هٰذَا فَأَنْتَ رَفِيقُهُ فِي الْجَنَّةِ

عبداللہ بن ہشام سے مروی ہے کہ ابوالحسن حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آباء واجداد کے ذریعے نبی ﷺ سے نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ملک الکروبین (مقرب فرشتوں) میں سے ایک فرشتہ فُطرس تھا اور اُس کا اللہ عزوجل کے نزدیک خاص مقام و مرتبہ تھا۔ ایک دفعہ خدا نے اسے کوئی پیغام دے کر بھیجا اور اُس نے اس میں سستی کا مظاہرہ کیا تو اللہ نے اُس کے پَروں کو کاٹ دیا اور اُسے سمندر کے جزیروں میں سے ایک جزیرے میں ڈال دیا۔ جب (حضرت) حسینؑ ابن علیؑ کی ولادت باسعادت ہوئی تو اللہ عزوجل نے جبرئیلؑ کو ایک ہزار ملائکہ کے ہمراہ رسولؐ اللہ کی خدمت میں بھیجا تا کہ وہ رسولؐ اللہ کو اس مولود کی مبارکباد پیش کرے اور انھیں یہ خبر دے کہ یہ بچہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں عزّت و کرامت کا مالک ہے۔

جب جبرئیلؑ اس جگہ سے گزرا جہاں یہ فرشتہ پڑا ہوا تھا جبکہ ان دونوں کے درمیان دوستی بھی تھی تو فُطرس نے جبرئیلؑ کہا: اے روح اللہ الامین! تم کہاں جارہے ہو؟ جبرئیلؑ نے جواب دیا: اللہ عزوجل نے تہامی (مکّی) نبیؐ کو بیٹا عطا فرمایا ہے اور اس مولود کی ولادت پر تمام زمین و آسمان والے خوشیاں منارہے ہیں لہٰذا اللہ تعالیٰ نے مجھے رسولؐ اللہ کی خدمت میں بھیجا ہے کہ میں انھیں اس بچے کی ولادت پر مبارک باد پیش کروں اور انھیں بتاؤں کہ یہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کس عزّت و کرامت کا مالک ہے۔

یہ سن کر فُطرس نے کہا: کیا یہ ممکن ہے کہ تم مجھے بھی اپنے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے چلو تا کہ وہ اپنے ربّ کی بارگاہ میں میری سفارش فرمائیں کیونکہ وہ سخی اور جواد ہے؟ پھر وہ فرشتہ بھی جبرئیلؑ کے ساتھ چل پڑا۔

جبرئیلؑ نے نبی ﷺ کی خدمت میں آکر عرض کیا: یہ ملائکہ کروبین میں سے ایک فرشتہ ہے جس کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خاص مقام و مرتبہ تھا۔ ایک دفعہ اللہ تعالیٰ نے اسے کوئی پیغام دے کر بھیجا اور اس نے اس میں سستی کا مظاہرہ کیا تو اللہ نے اس کے پَروں کو کاٹ دیا اور اب یہ فرشتہ آپؐ کی خدمت میں آیا ہے تا کہ آپؐ اپنے ربّ کی بارگاہ میں اس کی سفارش فرمائیں۔

یہ سن کر نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور آپؐ نے دو رکعت نماز پڑھی اور اس کے آخر میں یہ دُعا کی:

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ كُلِّ ذِيْ حَقٍّ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهٖ أَنْ تَرُدَّ عَلٰى فُطْرُسَ جَنَاحَهٗ وَ تَسْتَجِيْبَ لِنَبِيِّكَ وَ تَجْعَلَهٗ آيَةً لِلْعَالَمِيْنَ

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اُس حق دار کے حق کے وسیلے سے کہ جس کا تجھ پر حق ہے اور میں تجھے محمدؐ اور ان کے اہلِ بیتؑ کا واسطہ دیتا ہوں کہ تُو فُطرس کے پَر واپس لوٹا دے اور اپنے نبیؐ کی دُعا کو مستجاب فرما اور تُو اسے عالمین کے لیے ایک نشانی قرار دے"۔

پس! اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا کو مستجاب فرمایا اور انھیں وحی کرتے ہوئے فرمایا: آپؐ فُطرس سے کہیں کہ وہ اپنے پَروں کو حسینؑ سے مَس کرے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فُطرس سے فرمایا: تم اپنے ٹوٹے ہوئے پَروں کو اس مولود سے مَس کرو تو اس نے ایسا ہی کیا اور اُس نے تسبیح پڑھتے ہوئے سبحان اللہ کہا۔ پھر وہ صحیح ہوگیا اور اس نے عرض کیا:

یارسولؐ اللہ! تمام تعریفیں اللہ کے لیے سزاوار ہیں جس نے آپؐ کے وسیلے سے مجھ پر احسان فرمایا ہے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فُطرس سے فرمایا: اب تم کہاں کا ارادہ رکھتے ہو؟ فُطرس نے عرض کیا: جبرئیلؑ نے مجھے اس مولود کی شہادت کی خبر دی ہے اور میں نے اپنے ربّ سے یہ سوال کیا ہے کہ وہ مجھے وہاں (امام حسینؑ کی شہادت گاہ کربلا میں) متعین فرمائے۔

آپؐ نے فرمایا: وہ فرشتہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر پر متعین ہے اور جب بھی کوئی شخص (حضرت) امام حسین علیہ السلام کے لیے دُعائے رحمت کرتا ہے یا ان کے والد گرامی (حضرت علی علیہ السلام) سے ولایت و محبت رکھتا ہے یا اپنی تلوار اور زبان سے ان کی نصرت کرتا ہے تو یہ فرشتہ رسولؐ اللہ کی قبر مبارک پر جا کر آپؐ سے عرض کرتا ہے: اے نفسِ ذکیہ (پاکیزہ نفس کے مالک!) فلاں بن فلاں جو فلاں شہر میں رہتا ہے، وہ حضرت امام حسین علیہ السلام سے بھی محبت رکھتا ہے اور ان کے والد گرامی سے بھی ولایت و محبت رکھتا ہے اور اس نے اپنی زبان، اپنے دل اور اپنی تلوار سے ان کی نصرت کی ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس فرشتے کو نبیؐ پر درود و سلام کے ساتھ یہ جواب دیتے ہیں کہ اُس شخص کو میری طرف سے سلام پہنچانا اور اس سے کہنا کہ اگر تمھیں اس حالت میں موت آئی تو تم جنّت میں میرے ہمراہ رہو گے۔ [1]

---

[1] روایت کا ابتدائی حصّہ امالی شیخ صدوقؒ: ص ۱۱۸ پر مذکور ہے۔ بحارالانوار: ج ۴۳، ص ۲۴۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اولادِ عبدالمطلبؑ کا اجتماع

31/453 قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمُحَمَّدِيُّ قَالَ: قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: كُنْتُ قَاعِداً بَعْدَ مَا بَايَعَ النَّاسُ أَبَابَكْرٍ فَسَمِعْتُ أَبَابَكْرٍ يَقُولُ لِلْعَبَّاسِ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ جَمَعَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَ أَوْلَادَهُمْ وَ أَنْتَ فِيهِمْ وَ جَمَعَكُمْ دُونَ قُرَيْشٍ فَقَالَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ لَمْ يَبْعَثِ اللّٰهُ تَعَالَى نَبِيّاً إِلَّا جَعَلَ لَهُ أَخاً وَ وَزِيراً وَ وَصِيّاً وَ خَلِيفَةً فِي أَهْلِهِ فَمَنْ يَقُومُ مِنْكُمْ يُبَايِعُنِي عَلَى أَنْ يَكُونَ أَخِي وَ وَزِيرِي وَ وَصِيِّي وَ خَلِيفَتِي فِي أَهْلِي فَلَمْ يَقُمْ مِنْكُمْ أَحَدٌ فَقَالَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كُونُوا فِي الْإِسْلَامِ رُءُوساً وَلَا تَكُونُوا أَذْنَاباً وَاللّٰهِ لَيَقُومَنَّ قَائِمُكُمْ وَ لَيَكُونَنَّ فِي غَيْرِكُمْ ثُمَّ لَتَنْدَمُنَّ فَقَامَ عَلِيٌّ مِنْ بَيْنِكُمْ فَبَايَعَهُ عَلَى شَرْطِهِ لَهُ وَ دَعَاهُ إِلَيْهِ أَتَعْلَمُ ذٰلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ؟ قَالَ نَعَمْ

ابورافع سے مروی ہے کہ جب لوگوں نے حضرت ابوبکر کی بیعت کر لی تو میں اس کے بعد اُن کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے حضرت ابوبکر کو جنابِ عباسؓ (بن عبدالمطلب) سے یہ کہتے ہوئے سنا: میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ کو یاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اولادِ عبدالمطلب کو جمع کیا تھا اور آپ بھی ان میں موجود تھے جب کہ رسولؐ اللہ نے تمام قریش کو چھوڑ کر صرف آپ لوگوں کو جمع کیا تھا اور فرمایا تھا:

اے اولادِ عبدالمطلب! بے شک! اللہ تعالیٰ نے جب بھی کوئی نبی مبعوث فرمایا ہے تو کسی کو اُس کا بھائی، وزیر، وصی اور اس کے خاندان میں اس کا خلیفہ مقرر فرمایا ہے۔ پس تم میں سے کون سا شخص اس شرط پر میری بیعت کرتا ہے کہ وہ میرا بھائی، میرا وزیر، میرا وصی اور میرے خاندان میں میرا خلیفہ و جانشین ہو؟ تو تم میں سے کوئی بھی کھڑا نہیں ہوا تھا۔

← نوٹ: فرشتے فطرس کا واقعہ بہت مشہور ہے اور مختلف اسناد اور الفاظ کے ساتھ کتب میں درج ہے۔ ملاحظہ کریں: امالی صدوق: ۱۰۷، مجلس ۲۸، ح ۹؛ عیون المعجزات: ۶۸؛ جلاء العیون: ۲/۹۱؛ کامل الزیارات: ۱۲۰، باب ۲۰، ح۱؛ منتہی الآمال: ۱/۳۵۰؛ دلائل الامامۃ: ۱۸۹، ح ۱۱۰؛ مناقب آل ابی طالب: ۴/۷۴؛ مدینۃ المعاجز: ۳/۴۳۶، ح ۹۵۵؛ الثاقب فی المناقب: ۳۳۸، ح ۲۸۴؛ الخرائج والجرائح: ۱/۲۵۲، ح۶؛ روضۃ الواعظین: ۱۸۶؛ الصراط المستقیم: ۲/۱۷۹؛ بحارالانوار: ۲۶/۳۴۰، ح۱ و ۴۳/۲۴۳، ح ۱۸، ۱۹ و ۴۴/۱۸۲، ح ۷؛ اثبات الوصیۃ: ۱۶۱؛ عوالم العلوم: ۱۷/۱۷، ح ۷؛ نورالثقلین: ۴/۳۴۸؛ السرائر ابن ادریس: ۳/۷۸؛ بصائر الدرجات: ۱/۱۹۶، باب ۶، ح ۷ (از مصحح)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا: اے اولادِ عبدالمطلب! اسلام میں سردار بن جاؤ اور کسی دوسرے کی دُم نہ بنو (یعنی تمھیں اسلام کی نشرواشاعت کے لیے سب سے آگے ہونا چاہیے نہ کہ پیچھے)۔ کیونکہ خدا کی قسم! اگر خلافت و رہبری کے مقام پر تمھارے علاوہ کوئی اور قبضہ کر بیٹھا تو پھر تمھیں پشیمانی ہوگی۔ پھر تم لوگوں میں سے حضرت علیؑ کھڑے ہوئے اور انھوں نے رسول اللہ کی اس شرط پر بیعت کی (کہ وہ رسولؐ کی کارِ رسالت میں مدد کریں گے اور آپؐ کے بھائی، وصی، وزیر اور جانشین ہوں گے)۔ پھر حضرت ابوبکر نے جناب عباسؓ سے کہا: کیا آپ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا تھا: تو انھوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

مولا علیؑ شجرۂ طوبیٰ کے مالک ہیں

32/454 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَالِكِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَحْمُودٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: يَا عَلِيُّ أَنْتَ الْمَظْلُومُ بَعْدِي فَوَيْلٌ لِمَنْ ظَلَمَكَ وَ اعْتَدَى عَلَيْكَ وَ طُوبَى لِمَنْ تَبِعَكَ وَلَمْ يَخْتَرْ عَلَيْكَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ الْمُقَاتِلُ بَعْدِي فَوَيْلٌ لِمَنْ قَاتَلَكَ وَ طُوبَى لِمَنْ قَاتَلَ مَعَكَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ الَّذِي تَنْطِقُ بِكَلَامِي وَ تَتَكَلَّمُ بِلِسَانِي بَعْدِي فَوَيْلٌ لِمَنْ رَدَّ عَلَيْكَ وَ طُوبَى لِمَنْ قَبِلَ كَلَامَكَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ سَيِّدُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدِي وَ أَنْتَ إِمَامُهَا وَ خَلِيفَتِي عَلَيْهَا مَنْ فَارَقَكَ فَارَقَنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ مَنْ كَانَ مَعَكَ كَانَ مَعِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا عَلِيُّ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِي وَ صَدَّقَنِي وَ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ أَعَانَنِي عَلَى أَمْرِي وَ جَاهَدَ مَعِي عَدُوِّي وَ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعِي وَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ فِي غَفْلَةِ الْجَهَالَةِ يَا عَلِيُّ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ مَعِي وَ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ يُبْعَثُ مَعِي وَ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ يَجُوزُ الصِّرَاطَ مَعِي وَ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَ جَلَّ أَقْسَمَ بِعِزَّتِهِ لَا يَجُوزُ عَقَبَةَ الصِّرَاطِ إِلَّا مَنْ مَعَهُ بَرَاءَةٌ بِوَلَايَتِكَ وَ وَلَايَةِ الْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِكَ وَ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ يَرِدُ حَوْضِي تَسْقِي مِنْهُ أَوْلِيَاءَكَ وَ تَذُودُ أَعْدَاءَكَ وَ أَنْتَ صَاحِبِي إِذَا قُمْتُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ تَشْفَعُ لِمُحِبِّيكَ فَتُشَفَّعُ فِيهِمْ وَ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَ بِيَدِكَ لِوَائِي وَ هُوَ لِوَاءُ الْحَمْدِ وَ هُوَ سَبْعُونَ شُقَّةً الشُّقَّةُ مِنْهُ أَوْسَعُ مِنَ الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ وَ أَنْتَ صَاحِبُ شَجَرَةِ طُوبَى فِي الْجَنَّةِ أَصْلُهَا فِي دَارِكَ وَ أَغْصَانُهَا فِي دُورِ شِيعَتِكَ وَ مُحِبِّيكَ

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے آباء واجداد کے ذریعے حضرت امام حسین بن علی علیہما السلام سے نقل کیا ہے کہ انھوں نے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! میرے بعد آپؑ مظلوم ہوں گے۔ پس! ویل (بدبختی و جہنم) ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ پر ظلم کرے اور طوبیٰ (خوش بختی و جنّت) ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ کی پیروی کرے اور آپؑ پر کسی کو ترجیح نہ دے۔ اے علیؑ! آپؑ میرے بعد جنگ کریں گے۔ پس! ویل ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ سے جنگ کرے اور طوبیٰ ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ کے ہمراہ جنگ کرے۔

اے علیؑ! آپؑ ہی وہ فرد ہیں جو میرے بعد میری گفتگو کے ذریعے بات کریں گے اور میری زبان سے کلام کریں گے۔ پس! ویل ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ کی بات کو رَد کرے اور طوبیٰ ہے اُس شخص کے لیے جو آپؑ کے کلام کو قبول کرے۔

اے علیؑ! آپؑ میرے بعد اس اُمت کے سردار، ان کے امام و پیشوا اور ان میں میرے خلیفہ و جانشین ہیں۔ جس نے آپؑ سے جدائی اختیار کی وہ قیامت کے دن مجھ سے جدا ہوگا۔ جو شخص آپؑ کے ساتھ ہوگا وہ قیامت کے دن میرے ساتھ ہوگا۔

اے علیؑ! آپؑ ہی وہ فرد ہیں جو سب سے پہلے مجھ پر ایمان لائے ہیں اور میری تصدیق کی اور آپؑ نے سب سے پہلے امرِ رسالت میں میری مدد کی اور میرے ہمراہ میرے دشمنوں کے خلاف جہاد کیا اور آپؑ نے سب سے پہلے میرے ہمراہ نماز پڑھی جبکہ اُس وقت باقی (لوگ) جہالت کی غفلت میں ڈوبے ہوئے تھے۔

اے علیؑ! آپؑ ہی وہ فرد ہیں جو سب سے پہلے میرے ساتھ زمین سے نکلیں گے اور آپؑ ہی سب سے پہلے میرے ساتھ قبر سے اُٹھائے جائیں گے اور آپؑ ہی سب سے پہلے میرے ساتھ پُل صراط کو عبور کریں گے۔ بے شک میرے ربّ عزّوجل نے اپنی عزّت کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ صرف وہی شخص پُل صراط کو عبور کر پائے گا جس کے پاس آپؑ کی ولایت اور آپؑ کی اولاد میں آئمہؑ کی ولایت کا پروانہ ہوگا۔

آپؑ سب سے پہلے میرے حوض (کوثر) پر تشریف لائیں گے اور اس سے اپنے دوستوں کو سیراب کریں گے اور اپنے دشمنوں کو اس حوض سے دُور کریں گے۔ جب میں مقامِ محمود پر کھڑے ہو کر آپؑ کے حُب داروں کی شفاعت کر رہا ہوں گا، اُس وقت آپؑ میرے ساتھ کھڑے ہوں گے اور آپؑ بھی اپنے حُب داروں کی شفاعت فرمائیں گے۔ آپؑ ہی سب سے پہلے جنّت میں داخل ہوں گے اور آپؑ کے ہاتھ میں میرا پرچم لواء الحمد ہوگا جبکہ اس پرچم کے ستر پھریرے ہوں گے اور ہر پھریرا سورج اور چاند جتنی وسعت رکھتا ہوگا اور آپؑ جنّت میں موجود شجرہ طوبیٰ کے مالک ہیں کہ جس کی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آپؑ کے گھر میں ہے اور اس کی ٹہنیاں آپؑ کے شیعوں اور آپؑ کے حُب داروں کے گھر میں ہیں۔ [1]

مخالفین کی بیان کردہ روایات

33/455 قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْمُودٍ: فَقُلْتُ لِلرِّضَا يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ إِنَّ عِنْدَنَا أَخْبَاراً فِي فَضَائِلِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَفَضْلِكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ هِيَ مِنْ رِوَايَةِ مُخَالِفِيكُمْ وَ لَا نَعْرِفُ مِثْلَهَا عِنْدَكُمْ أَ فَنَدِينُ بِهَا؛ فَقَالَ يَا ابْنَ أَبِي مَحْمُودٍ لَقَدْ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ أَصْغَى إِلَى نَاطِقٍ فَقَدْ عَبَدَهُ فَإِنْ كَانَ النَّاطِقُ عَنِ اللّٰهِ فَقَدْ عَبَدَ اللّٰهَ وَ إِنْ كَانَ النَّاطِقُ عَنْ إِبْلِيسَ فَقَدْ عَبَدَ إِبْلِيسَ ثُمَّ قَالَ الرِّضَا يَا ابْنَ أَبِي مَحْمُودٍ إِنَّ مُخَالِفِينَا وَضَعُوا أَخْبَاراً فِي فَضَائِلِنَا وَ جَعَلُوهَا عَلَى أَقْسَامٍ ثَلَاثَةٍ أَحَدُهَا الْغُلُوُّ وَ ثَانِيهَا التَّقْصِيرُ فِي أَمْرِنَا وَ ثَالِثُهَا التَّصْرِيحُ بِمَثَالِبِ أَعْدَائِنَا فَإِذَا سَمِعَ النَّاسُ الْغُلُوَّ فِينَا كَفَّرُوا شِيعَتَنَا وَ نَسَبُوهُمْ إِلَى الْقَوْلِ بِرُبُوبِيَّتِنَا وَ إِذَا سَمِعُوا التَّقْصِيرَ اعْتَقَدُوهُ فِينَا وَ إِذَا سَمِعُوا مَثَالِبَ أَعْدَائِنَا بِأَسْمَائِهِمْ ثَلَبُونَا بِأَسْمَائِنَا وَ قَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْواً بِغَيْرِ عِلْمٍ يَا ابْنَ أَبِي مَحْمُودٍ إِذَا أَخَذَ النَّاسُ يَمِيناً وَ شِمَالًا فَالْزَمْ طَرِيقَتَنَا فَإِنَّ مَنْ لَزِمَنَا لَزِمْنَاهُ وَ مَنْ فَارَقَنَا فَارَقْنَاهُ إِنَّ أَدْنَى مَا يَخْرُجُ بِهِ الرَّجُلُ مِنَ الْإِيمَانِ أَنْ يَقُولَ لِلْحَصَاةِ هٰذِهِ نَوَاةٌ ثُمَّ يَدِينُ بِذٰلِكَ وَ يَتَبَرَّأُ مِمَّنْ خَالَفَهُ يَا ابْنَ أَبِي مَحْمُودٍ احْفَظْ مَا حَدَّثْتُكَ بِهِ فَقَدْ جَمَعْتُ لَكَ فِيهِ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ

ابراہیم بن ابی محمود بیان کرتا ہے کہ میں نے حضرت امام علی رضاؑ سے عرض کیا: اے فرزندِ رسولؐ! ہمارے پاس امیرالمومنینؑ اور اہلِ بیتؑ کے فضائل کی کئی روایات ایسی ہیں جو آپؑ کے مخالفین کی بیان کردہ روایات ہیں جبکہ ہمیں ایسی روایات آپؑ کے ہاں نظر نہیں آتی تو کیا ہم آپؑ کے مخالفین کی بیان کردہ اُن روایات کو تسلیم کریں؟

اس پر حضرت امام علی رضاؑ نے فرمایا: اے ابن ابی محمود! مجھ سے میرے والد گرامی نے اپنے آباء و اجداد کے ذریعے رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: جس نے کسی بولنے والے کی گفتگو کو غور سے سنا تو اُس نے اُس کی عبادت کی۔ اگر بولنے والا اللہ کے حکم کے تحت گفتگو کر رہا ہو تو سننے والے نے اللہ کی عبادت کی اور اگر بولنے والا ابلیس کی نمائندگی کر رہا ہو تو پھر سننے والے نے ابلیس کی عبادت و بندگی کی۔

---

[1] بحارالانوار: ج ۳۸، ص ۱۴۰؛ عیون اخبار الرضا: ۲/ ۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس کے بعد حضرت امام علی رضاعلیہ السلام نے فرمایا: اے ابن ابی محمود! یقیناً ہمارے مخالفین نے ہمارے فضائل کی کئی روایات وضع (گھڑی) ہیں اور انھوں نے تین طرح کی روایات گھڑی ہیں:

۱- وہ روایات جن میں ہمارے متعلق غلو کیا گیا ہے۔

۲- وہ روایات جن میں ہمارے امر (امامت وولایت) کے بارے میں تقصیر کی گئی ہے۔

۳- وہ روایات جن میں ہمارے دشمنوں کے نام لے کر ان کو گالیاں دی گئی ہیں اور ان کی عیب جوئی کی گئی ہے۔

ان (لوگوں) کا یہ روایات گھڑنے کا ہدف و مقصد یہ تھا کہ جب لوگ ہمارے (آئمہ اہلِ بیتؑ کے) بارے میں اُن غلو آمیز روایات کو سنیں گے تو وہ ہمارے شیعوں کو کافر کہیں گے اور وہ ہمارے شیعوں کی طرف اِس قول کی نسبت دیں گے کہ یہ ہماری (آئمہ اہلِ بیتؑ کی) ربوبیت کا عقیدہ رکھتے ہیں۔

اور جب ہمارے متعلق ایسی روایات سنیں گے جن میں ہماری تقصیر کی گئی ہوگی (یعنی آئمہ معصومینؑ کے اُس مقام و مرتبہ کو کمتر کر کے پیش کیا جائے کہ جو اللہ نے انھیں بلند مقام و مرتبہ عطا فرمایا ہے) تو لوگ بھی ہماری تقصیر کا عقیدہ رکھیں گے (یعنی خدا کی طرف سے ہمیں جو فضیلت و مقام عطا ہوا ہے وہ اس سے ہمیں گھٹائیں گے) اور ہمیں اس سے کم تر درجے پر مانیں گے)۔

اور جب لوگ ہم سے منسوب ایسی روایات سنیں گے کہ جن میں ہمارے دشمنوں کو ان کے نام لے کر گالیاں دی گئیں اور عیب جوئی کی گئی ہوگی تو وہ بھی ہمارے نام لے کر ہماری عیب جوئی کریں گے۔ حالانکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

"اور تم لوگ انھیں گالیاں مت دو جن کو یہ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں ورنہ وہ دشمنی اور جہالت میں اللہ کو برا کہیں گے"۔ (سورۂ انعام: آیت ۱۰۸)

اے ابن ابی محمود! جب لوگ دائیں بائیں سے دین کی تعلیمات اخذ کر رہے ہوں تو تم ہمارے راستے پر مضبوطی سے گامزن رہو کیونکہ جو ہم سے وابستہ رہا، ہم اُس سے وابستہ رہیں گے اور جس نے ہم سے جدائی اختیار کی، ہم بھی اس سے جدائی اختیار کریں گے۔ بے شک! کسی بھی بندے کے لیے ایمان سے خارج ہونے کے لیے یہ معمولی سی بات ہی کافی ہے کہ وہ کنکریوں کو دیکھ کر یہ کہے کہ یہ گٹھلیاں ہیں اور پھر وہ اس بات کا پختہ یقین کرلے اور جو اس کی اس بات کے برعکس کہے وہ اس سے بیزاری کا اعلان کرے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے ابن ابی محمود! میں نے تجھے جو کچھ بتایا ہے اس کی حفاظت کرنا، بے شک! میں نے تیرے لیے اس گفتگو میں دنیا و آخرت کی بھلائی کو جمع کر دیا ہے۔ [1]

تین مٹھی کھجوروں کا وعدہ

34/456 قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ وَعَدَنِي أَنْ يَحْثُوَ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ تَمْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ ادْعُ لِي عَلِيّاً فَجَاءَ عَلِيٌّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا أَبَا الْحَسَنِ إِنَّ هٰذَا يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ وَعَدَهُ أَنْ يَحْثُوَ لَهُ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ تَمْرٍ فَاحْثُهَا لَهُ فَحَثَا لَهُ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ تَمْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عُدُّوهَا فَوَجَدُوا فِي كُلِّ حَثْيَةٍ سِتِّينَ تَمْرَةً فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ صَدَقَ رَسُولُ اللهِ سَمِعْتُهُ لَيْلَةَ الْهِجْرَةِ وَنَحْنُ خَارِجُونَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ يَقُولُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَفِّي وَكَفُّ عَلِيٍّ فِي الْعَدْلِ سَوَاءٌ

حبیش بن جنادہ سے منقول ہے کہ میں حضرت ابوبکر کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور اُس نے کہا: اے رسولؐ خدا کے خلیفہ! مجھ سے رسولؐ خدا نے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ مجھے تین مٹھی بھر کھجوریں عطا کریں گے؟ یہ سن کر حضرت ابوبکر نے کہا: حضرت علیؑ کو بلاؤ تو حضرت علی علیہ السلام تشریف لائے۔

حضرت ابوبکر نے عرض کیا: اے ابوالحسنؑ! یہ شخص کہہ رہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے تین مٹھی بھر کھجوریں عطا کرنے کا وعدہ کیا تھا لہٰذا آپؑ اسے تین مٹھی کھجوریں عطا فرمائیں تو آپؑ نے اُسے تین مٹھی کھجوریں عطا فرمائیں۔ پھر ابوبکر نے کہا: کہ ان کھجوروں کو شمار کرو تو یہ مشاہدہ کیا کہ ہر مٹھی میں ساٹھ کھجوریں عطا کی گئی ہیں۔ اس پر حضرت ابوبکر نے کہا: رسولؐ اللہ نے سچ فرمایا تھا۔ میں نے ہجرت کی رات رسولؐ خدا سے سنا تھا کہ جب ہم مکہ سے مدینہ کی طرف نکل رہے تھے تو انھوں نے فرمایا: اے ابوبکر! میرا ہاتھ اور علیؑ کا ہاتھ عدل میں برابر ہے۔ [2]

تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرو

35/457 قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَحْمَدَ

---

[1] عیون اخبار الرضاؑ: ج ۱، ص ۳۰۴

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۶۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنْ يُونُسَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللهِ أَوْصِنِي جُعِلْتُ فِدَاكَ فَقَالَ أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللهِ وَ الْوَرَعِ وَ الْعِبَادَةِ وَ طُولِ السُّجُودِ وَ أَدَاءِ الْأَمَانَةِ وَ صِدْقِ الْحَدِيثِ وَ حُسْنِ الْجِوَارِ صِلُوا عَشَائِرَكُمْ وَ عُودُوا مَرْضَاكُمْ وَ احْضُرُوا جَنَائِزَهُمْ كُونُوا لَنَا زَيْناً وَ لَا تَكُونُوا عَلَيْنَا شَيْناً أَحِبُّونَا إِلَى النَّاسِ وَ لَا تُبَغِّضُونَا إِلَيْهِمْ جُرُّوا إِلَيْنَا كُلَّ مَوَدَّةٍ وَ ادْفَعُوا عَنَّا كُلَّ قَبِيحٍ مَا فِينَا مِنْ خَيْرٍ فَنَحْنُ أَهْلُهُ وَ مَا قِيلَ فِينَا مِنْ شَرٍّ فَوَ اللهِ مَا نَحْنُ كَذَلِكَ لَنَا حَقٌّ فِي كِتَابِ اللهِ وَ قَرَابَةٌ مِنْ رَسُولِ اللهِ وَ لَادَةٌ طَيِّبَةٌ فَهَكَذَا قُولُوا أَنْتُمْ وَ اللهُ عَلَى الْمَحَجَّةِ الْبَيْضَاءِ فَأَعِينُونَا بِوَرَعٍ وَ اجْتِهَادٍ مَا عَلَى مَنْ عَرَفَهُ اللهُ بِهَذَا الْأَمْرِ جُنَاحٌ أَلَّا يَعْرِفَهُ النَّاسُ بِهِ إِنَّهُ مَنْ عَمِلَ لِلنَّاسِ كَانَ ثَوَابُهُ عَلَى النَّاسِ وَ مَنْ عَمِلَ لِلّٰهِ كَانَ ثَوَابُهُ عَلَى اللهِ وَ لَا تُجَاهِدِ الطَّلَبَ جِهَادَ الْمُغَالِبِ وَ لَا تَتَّكِلْ عَلَى الْمُسْتَسْلِمِ فَإِنَّ ابْتِغَاءَ الْفَضْلِ مِنَ السُّنَّةِ وَ الْإِجْمَالَ فِي الطَّلَبِ مِنَ الْعِفَّةِ وَ لَيْسَتِ الْعِفَّةُ بِدَافِعَةٍ رِزْقاً وَ لَا الْحِرْصُ بِجَالِبٍ فَضْلًا فَإِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُومٌ وَ الْأَجَلَ مَوْقُوفٌ وَ الْحِرْصَ يُورِثُ الْإِثْمَ لَا يَفْقِدُكَ اللهُ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكَ وَ لَا يَرَاكَ مِنْ حَيْثُ نَهَاكَ مَا أَنْعَمَ اللهُ عَلَى عَبْدٍ بِنِعْمَةٍ فَشَكَرَهَا بِقَلْبِهِ إِلَّا اسْتَوْجَبَ الْمَزِيدَ قَبْلَ أَنْ يُظْهِرَ شُكْرَهَا عَلَى لِسَانِهِ مَنْ قَصُرَتْ يَدُهُ عَنِ الْمُكَافَأَةِ فَلْيُطِلْ لِسَانَهُ بِالشُّكْرِ وَ مِنْ حَقِّ شُكْرِ نِعْمَةِ اللهِ أَنْ يَشْكُرَ بَعْدَ شُكْرِهِ مَنْ جَرَتْ تِلْكَ النِّعْمَةُ عَلَى يَدِهِ

علقمہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) سے عرض کیا کہ مجھے کچھ نصیحت فرمائیں میری جان آپؑ پر قربان ہو۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: میں تمھیں یہ نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرو اور تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرو اور اللہ کی عبادت اور لمبے سجدے کرو۔ امانت کی ادائیگی کرو۔ سچ بولو، ہمسائے کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اپنے خاندان والوں کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔ اپنے مریضوں کی عیادت کرو اور ان کی نمازِ جنازہ میں شرکت کرو۔ تم لوگ ہمارے لیے باعثِ زینت بنو اور تم لوگ ہمارے لیے باعث ننگ و عار نہ بنو۔ ایسے بنو جس سے لوگ ہم سے محبت کرنے لگ جائیں اور ایسے ہرگز مت بنو کہ جس سے لوگ ہم سے نفرت اور بغض کرنے لگ جائیں۔ ہر طرح کی مودّت کو ہم تک کھینچ کر لے آؤ اور ہر قسم کی برائی کی نسبت کو ہم سے دُور کرو۔ ہم میں خیر و بھلائی ہی ہے اور ہم ہی خیر و بھلائی کے حق دار ہیں۔ ہمارے بارے میں جو بری

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تیں کی گئی ہیں خدا کی قسم! ہم ایسے ہرگز نہیں ہیں۔ کتاب خدا میں ہمارا حق ہے اور رسول اللہ ﷺ سے ہماری قرابت داری ہے اور ہماری ولادت پاکیزہ ہے۔ پس! تم لوگ بھی اسی طرح بیان کرو۔

خدا کی قسم! تم لوگ واضح، روشن دلیل (آئمہ اہلِ بیتؑ کی امامت و ولایت کی راہ) پر گامزن ہو۔ پس! تم لوگ تقویٰ اور اجتہاد کے ذریعے ہماری مدد کرو۔ اللہ نے جسے اس امر (امامت) کی معرفت نصیب فرمائی ہے اُسے چاہیے کہ وہ دوسرے لوگوں کو بھی اس کی معرفت اور پہچان کروائے۔

بے شک! جس نے لوگوں کو راضی کرنے کے لیے عمل سرانجام دیا اُسے اس عمل کا بدلہ بھی لوگوں سے لینا چاہیے اور جس نے اللہ کی رضا و خوشنودی کے لیے کوئی عمل سرانجام دیا تو اُسے اس کا اجر و ثواب بھی اللہ ہی عطا فرمائے گا۔ تم رزق کی تلاش میں دوسروں کو نیچا دکھانے کی حد تک کوشش نہ کرو اور نہ شکست خوردہ ہو کر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جاؤ کہ رزق کے لیے حرکت ہی نہ کرو۔

بے شک! رزق کو تلاش کرنا سنت ہے اور اسے بہترین انداز میں طلب کرنا عفت و پاک دامنی ہے۔ نہ تو عفت و پاک دامنی رزق کو دُور کر سکتی ہے اور نہ حرص و لالچ رزق کو کھینچ کر قریب کر سکتا ہے۔ بے شک! رزق مقسوم (تقسیم شدہ) ہے اور موت کا وقت معین ہے اور حرص و لالچ گناہ کا موجب ہے۔ اللہ تجھے ان کاموں سے محروم نہ کرے جس کا اس نے تجھے حکم دیا ہے اور وہ تجھے ان کاموں میں مبتلا نہ دیکھے جن سے اس نے تجھے روکا ہے۔

جب اللہ کسی بندے کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے اور وہ بندہ اس نعمت کے ملنے پر اپنے دل سے خدا کا شکر ادا کرتا ہے تو شکر کے الفاظ زبان پر آنے سے پہلے خدا اس نعمت کو بڑھا دیتا ہے۔ پس جو شخص ہاتھ سے اس کا بدلہ نہ دے سکے تو اسے اپنی زبان سے زیادہ سے زیادہ شکر ادا کرنا چاہیے اور اللہ کی نعمت پر شکر ادا کرنے کا یہ حق ہے کہ اس نعمت پر شکر ادا کرنے کے بعد دوسروں کو بھی اس نعمت سے مستفید کیا جائے۔ [1]

رسولِ اسلام کی سبق آموز باتیں

36/458 قَالَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ: أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ بِسَبْعٍ لَا أَدَعُهُنَّ عَلَى كُلِّ حَالٍ إِلَى أَنْ أَمُوتَ: أَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ دُونِي وَلَا أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي وَأَنْ أُحِبَّ الْفُقَرَاءَ وَأَدْنُوَ مِنْهُمْ وَأَقُولَ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرّاً وَأَنْ أَصِلَ رَحِمِي وَإِنْ كَانَتْ حَدِيدَةً وَأَنْ لَا أَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئاً وَأُكْثِرَ مِنْ

[1] مستطرفات السرائر: ۱۶۳؛ العیون والمحاسن: ۲/۱۴۱؛ بحار الانوار: ۷۸/۱۰۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

جناب سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے دوست ابوالقاسم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات اُمور کی وصیت فرمائی کہ میں ہرگز ان اُمور کو ترک نہ کروں یہاں تک کہ موت سے ہمکنار ہو جاؤں اور وہ درج ذیل ہیں:

میں اپنے سے نیچے والے کو دیکھوں (مادی معاملات میں) اپنے سے اُوپر والے کو نہ دیکھوں۔ فقراء (غریبوں) سے محبت کروں اور ان کے قریب رہوں۔ حق وہ سچ بات کروں اگرچہ اُس سے مجھے نقصان پہنچتا ہو (یعنی اگرچہ وہ کڑوا ہی کیوں نہ ہو)۔ میں صلۂ رحمی (اپنے رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک) کروں اگرچہ وہ مشکل ہو (یعنی وہ مجھ سے منہ موڑتے ہوں)۔ لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کروں، زیادہ سے زیادہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کا ورد کیا کروں کیونکہ یہ جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔[1]

نجات و ہلاکت کے بارے تین اُمور

37/459 وَقَالَ رَسُولُ اللهِ: ثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ وَثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ فَأَمَّا الْمُنْجِيَاتُ فَخَوْفُ اللهِ فِي السِّرِّ وَ الْعَلَانِيَةِ وَالْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ وَ الرِّضَا وَ الْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَ الْغِنَى أَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَشُحٌّ مُطَاعٌ وَ هَوًى مُتَّبَعٌ وَ إِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں نجات دینے والی ہیں اور تین چیزیں ہلاک کر دینے والی ہیں۔ پس جو چیزیں نجات دینے والی ہیں وہ یہ ہیں: خلوت (تنہائی) اور جلوت (اعلانیہ) میں اللہ سے ڈرنا۔ کسی پر غصہ ہوں یا اس سے راضی و خوش ہوں ہر صورت میں عدل میں انصاف کرنا۔ تنگ دستی اور تونگری ہر صورت میں خرچ کرنا۔

اور جو چیزیں ہلاک کر دینے والی ہیں وہ یہ ہیں: رہبر و پیشوا کی اطاعت کرنے میں کوتاہی کرنا، اپنی خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرنا، اور انسان کا اپنی ذات کے متعلق خود پسندی کا شکار ہونا۔[2]

خوشخبری اور کرامت کا مقام

38/460 عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ قُلْتَ لِي يَوْمَ أُحُدٍ حِينَ

---

[1] وسائل الشیعہ: ج۶، ص۳۰۹؛ مستطرفات السرائر: ۱۶۵؛ جامع الاحادیث: ۸/ ۴۰۵؛ العیون والمحاسن: ۲/ ۱۲۳

[2] تحف العقول: ص۶، مع اختلاف

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَخَّرْتُ عَنِ الشَّهَادَةِ وَ اسْتُشْهِدَ مَنِ اسْتُشْهِدَ إِنَّ الشَّهَادَةَ مِنْ وَرَائِكَ قَالَ كَيْفَ صَبْرُكَ إِذَا خُضِبَتْ هٰذِهِ مِنْ هٰذَا وَ أَهْوٰى بِيَدِهِ إِلٰى لِحْيَتِهِ وَ رَأْسِهِ فَقَالَ عَلِيٌّ لَمَّا بُلِيتُ فَلَيْسَ ذٰلِكَ مِنْ مَوَاطِنِ الصَّبْرِ وَلٰكِنْ هُوَ مَوَاطِنُ الْبُشْرٰى وَ الْكَرَامَةِ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک دفعہ حضرت علی علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! جنگِ اُحد کے دن جب کچھ لوگ شہادت سے ہمکنار ہوئے اور میں نے شہادت نہ پائی تو آپؐ نے مجھ سے فرمایا تھا کہ شہادت تمہارے تعاقب میں ہے؟

یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُس وقت تم کیسے صبر کرو گے جب تم یہاں سے یہاں تک خون میں رنگین ہو گے؟ آپؐ نے اپنے دستِ مبارک سے سر سے داڑھی تک کا اشارہ فرمایا۔

اس پر حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا: میرے خیال میں وہ صبر کا مقام نہیں ہوگا بلکہ بشارت و خوشخبری اور کرامت و بزرگی کا مقام ہوگا۔ [1]

وہ میرے آقا و مولاؑ ہیں

39/461 قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ: قِيلَ لِعُمَرَ إِنَّا نَرَاكَ تَصْنَعُ لِعَلِيٍّ شَيْئاً مَا تَصْنَعُ بِأَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ قَالَ إِنَّهُ مَوْلَايَ

سالم بن ابی جعد سے مروی ہے کہ حضرت عمر سے سوال کیا گیا کہ ہم یہ دیکھتے ہیں کہ آپ جو کچھ حضرت علی علیہ السلام کے لیے کرتے ہیں وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی اور کے لیے نہیں کرتے اس کی کیا وجہ ہے؟

حضرت عمر نے جواب دیا کیونکہ وہ میرے آقا و مولا ہیں۔ [2]

خاکِ شفا کی توہین کا انجام

40/462 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الرَّبِيعُ الْكَاتِبُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: لَقِيَنِي يُوحَنَّا بْنُ سَرَاقِيُونَ النَّصْرَانِيُّ الْمُتَطَبِّبُ فِي شَارِعِ أَبِي أَحْمَدَ فَاسْتَوْقَفَنِي وَ قَالَ

---

[1] بحار الانوار: ج ۷۳، ص ۱۶۰

[2] بحار الانوار: ۳۷/۱۶۰؛ مناقب آل ابی طالب: ۱/۵۲۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لِي بِحَقِّ نَبِيِّكَ وَ دِينِكَ مَنْ هذَا الَّذِي يَزُورُ قَبْرَهُ [قَوْمٌ] مِنْكُمْ بِنَاحِيَةِ قَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ؛ مَنْ هُوَ مِنْ أَصْحَابِ نَبِيِّكُمْ؛ قُلْتُ لَيْسَ هُوَ مِنْ أَصْحَابِهِ هُوَ ابْنُ بِنْتِهِ فَمَا دَعَاكَ إِلَى الْمَسْأَلَةِ عَنْهُ؛ فَقَالَ لَهُ عِنْدِي حَدِيثٌ طَرِيفٌ قُلْتُ حَدِّثْنِي بِهِ فَقَالَ وَجَّهَ إِلَيَّ سَابُورُ الْكَبِيرُ الْخَادِمُ الرَّشِيدُ فِي اللَّيْلِ فَصِرْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ تَعَالَ مَعِي فَمَضَى وَ أَنَا مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى مُوسَى بْنِ عِيسَى الْهَاشِمِيِّ فَوَجَدْنَاهُ زَائِلَ الْعَقْلِ مُتَّكِئاً عَلَى وِسَادَةٍ وَ إِذَا بَيْنَ يَدَيْهِ طَشْتٌ فِيهَا حَشْوُ جَوْفِهِ وَ كَانَ الرَّشِيدُ اسْتَحْضَرَهُ مِنَ الْكُوفَةِ فَأَقْبَلَ سَابُورُ عَلَى خَادِمٍ مِنْ خَاصَّةِ مُوسَى فَقَالَ لَهُ وَيْحَكَ مَا خَبَرُهُ؛ فَقَالَ لَهُ أُخْبِرُكَ أَنَّهُ كَانَ مِنْ سَاعَةٍ جَالِساً وَ حَوْلَهُ نُدَمَاؤُهُ وَ هُوَ مِنْ أَصَحِّ النَّاسِ جِسْماً وَ أَطْيَبِهِمْ نَفْساً إِذْ جَرَى ذِكْرُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ يُوحَنَّا هذَا الَّذِي سَأَلْتُكَ عَنْهُ فَقَالَ مُوسَى إِنَّ الرَّافِضَةَ لَتَغْلُوا فِيهِ حَتَّى إِنَّهُمْ فِيمَا عَرَفْتُ يَجْعَلُونَ تُرْبَتَهُ دَوَاءً يَتَدَاوَوْنَ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ كَانَ حَاضِراً قَدْ كَانَتْ بِي عِلَّةٌ غَلِيظَةٌ فَتَعَالَجْتُ لَهَا بِكُلِّ عِلَاجٍ فَمَا نَفَعَنِي حَتَّى وَصَفَ لِي كَاتِبِي أَنْ آخُذَ مِنْ هَذِهِ التُّرْبَةِ فَأَخَذْتُ فَنَفَعَنِي اللهُ بِهَا وَ زَالَ مَا كُنْتُ أَجِدُهُ قَالَ فَبَقِيَ عِنْدَكَ مِنْهَا شَيْءٌ؛ قَالَ نَعَمْ فَوَجَّهَ فَجَاءُوهُ مِنْهَا بِقِطْعَةٍ فَنَاوَلَهَا مُوسَى بْنَ عِيسَى فَأَخَذَهَا مُوسَى فَاسْتَدْخَلَهَا دُبُرَهُ اسْتِهْزَاءً بِمَنْ يُدَاوِي بِهَا وَ احْتِقَاراً وَ تَصْغِيراً لِهَذَا الرَّجُلِ الَّذِي هَذِهِ تُرْبَتُهُ يَعْنِي الْحُسَيْنَ فَمَا هُوَ الْآنَ أَنِ اسْتَدْخَلَهَا دُبُرَهُ حَتَّى صَاحَ النَّارَ النَّارَ الطَّشْتَ الطَّشْتَ فَجِئْنَاهُ بِالطَّشْتِ فَأَخْرَجَ فِيهَا مَا تَرَى فَانْصَرَفَ النُّدَمَاءُ فَصَارَ الْمَجْلِسُ مَأْتَماً فَأَقْبَلَ عَلَيَّ سَابُورُ فَقَالَ انْظُرْ هَلْ لَكَ فِيهِ حِيلَةٌ؛ فَدَعَوْتُ بِشَمْعَةٍ فَإِذَا كَبِدُهُ وَ طِحَالُهُ وَ رِئَتُهُ وَ فُؤَادُهُ خَرَجَ مِنْهُ فِي الطَّشْتِ فَنَظَرْتُ إِلَى أَمْرٍ عَظِيمٍ فَقُلْتُ مَا لِأَحَدٍ فِي هذَا صُنْعٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لِعِيسَى الَّذِي كَانَ يُحْيِي الْمَوْتَى فَقَالَ لِي سَابُورُ صَدَقْتَ وَ لَكِنْ كُنْ هَاهُنَا فِي الدَّارِ إِلَى أَنْ يَتَبَيَّنَ مَا يَكُونُ مِنْ أَمْرِهِ فَبِتُّ عِنْدَهُمْ وَ هُوَ بِتِلْكَ الْحَالَةِ مَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَمَاتَ فِي وَقْتِ السَّحَرِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ لِي مُوسَى بْنُ سَرِيعٍ فَكَانَ يُوحَنَّا يَزُورُ قَبْرَ الْحُسَيْنِ وَ هُوَ عَلَى دِينِهِ ثُمَّ أَسْلَمَ بَعْدَ هذَا فَحَسُنَ إِسْلَامُهُ

موسیٰ بن عبدالعزیز سے منقول ہے کہ میری یوحنا بن سراقیون نصرانی سے ملاقات ہوئی جس کا شارع ابی احمد پر مطب (شفاخانہ) تھا، اُس نے مجھے روک کر پوچھا: تمھیں تمھارے نبیؐ اور دین کا واسطہ! مجھے یہ بتاؤ کہ قصر ابن ابی ہبیرہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کی طرف کس کی قبر ہے؟ کیا وہ تمھارے نبیؐ کے کسی صحابی کی قبر ہے؟
میں نے جواب دیا: وہ نبیؐ کے صحابی نہیں بلکہ آپؐ کے نواسے کی قبر ہے لیکن تم اس کے بارے میں کیوں پوچھ رہے ہو؟

اس نے کہا: میرے پاس ایک عمدہ راز کی بات ہے۔ میں نے کہا: مجھے وہ بات بتاؤ۔

اس نے کہا: ایک دفعہ رات کے وقت ہارون الرشید کا خادم سابور کبیر میرے پاس آیا اور اس نے مجھ سے کہا کہ تم میرے ساتھ چلو تو میں اس کے ساتھ چل پڑا یہاں تک کہ ہم موسیٰ بن عیسیٰ ہاشمی کے پاس داخل ہوئے اور ہم نے دیکھا کہ وہ پاگل پن و دیوانگی کی کیفیت میں تکیہ پر سر رکھ کر لیٹا ہوا ہے اور اس کے سامنے ایک طشت رکھا ہوا ہے جس میں اس کے پیٹ کی انتڑیاں پڑی ہیں۔ جب کہ ہارون الرشید نے اسے کوفہ سے بلوایا تھا۔

سابور نے موسیٰ بن عیسیٰ کے خاص خادم سے پوچھا: تجھ پر وائے ہو، اس کو کیا ہوا ہے؟ تو اس نے کہا کہ میں تمھیں یہ سارا ماجرا بتاتا ہوں کہ یہ اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا جبکہ یہ ان سب سے زیادہ جسمانی اعتبار سے صحت مند اور خوبصورت نظر آرہا تھا کہ اتنے میں (حضرت امام) حسینؑ ابن علیؑ کا ذکر شروع ہوگیا۔

یوحنا نے کہا: یہ وہی شخصیت ہے جس کے متعلق میں نے تم سے پوچھا تھا۔

موسیٰ (بن عیسیٰ) نے کہا: رافضہ (شیعیانِ علیؑ) اس (حضرت امام حسینؑ) کے بارے میں غلو کرتے ہیں اور میں نے یہاں تک دیکھا کہ وہ اس کی تربت (قبر کی مٹی) کو دوا کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور اس سے اپنی بیماریوں کا علاج کرتے ہیں۔

موسیٰ کی یہ بات سن کر اس کے پاس موجود بنو ہاشم کے ایک مرد نے کہا: میں ایک لاعلاج بیماری میں مبتلا تھا اور میں نے ہر طرح کا علاج کیا مگر مجھے کوئی فائدہ نہ ہوا یہاں تک کہ میرے کاتب نے میرے لیے یہ تجویز کیا کہ میں اس تربت میں سے کچھ بطورِ علاج لوں تو میں نے حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی مٹی کو بطورِ دوا استعمال کیا اور اللہ نے مجھے اس سے فائدہ عطا فرمایا اور میں جس مرض میں مبتلا تھا، اس سے شفایاب ہوگیا۔

یہ سن کر موسیٰ نے کہا: کیا اس تربت میں سے تمھارے پاس کچھ باقی بچی ہے؟ تو اس ہاشمی مرد نے کہا: جی ہاں۔ پھر وہ باقی بچ جانے والی تربت میں سے ایک ٹکڑا اس کے پاس لایا اور اس نے وہ موسیٰ بن عیسیٰ کو دیا۔ موسیٰ نے تربت کا ٹکڑا لے کر اپنی دُبر میں داخل کیا تاکہ جو اس تربت سے اپنی بیماریوں کا علاج کرتے ہیں، ان کا استہزاء کرے اور مذاق

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اُڑائے اور جس شخصیت سے یہ تربت منسوب ہے یعنی (حضرت امام) حسینؑ کی تحقیر و توہین کرے۔ پس! اس نے ابھی تربت کے ٹکڑے کو اپنی دُبر میں داخل کیا ہی تھا کہ فوراً بلند آواز میں چیخنے لگا کہ آگ، آگ، طشت لاؤ، طشت لاؤ۔ تو ہم اس کے پاس طشت لائے اور اب جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو یہ سب کچھ (اس کے پیٹ سے) باہر آ گیا۔ یہ منظر دیکھ کر اس کے دوست فوراً وہاں سے اُٹھ کر واپس چلے گئے اور وہ خوشی کی محفل، غم کی مجلس میں تبدیل ہوگئی۔ پھر سابور نے مجھے (طبیب کو) مخاطب کر کے کہا: کیا تم اس کی اس حالت میں کوئی علاج و حیلہ کر سکتے ہو؟

تو میں نے کہا: ایک شمع (روشنی کے لیے) لاؤ۔ جب میں نے روشنی میں دیکھا تو اس کا کلیجہ، تلی اور انتڑیاں پیٹ سے نکل کر باہر طشت میں پڑی ہوئی تھیں۔ میں نے ایک بہت بڑی مصیبت دیکھی تھی لہٰذا میں نے کہا کہ اس کی اس بیماری کا کسی کے پاس کوئی علاج نہیں ہے سوائے حضرت عیسٰیؑ کے جو مُردوں کو زندہ کیا کرتے ہیں۔

یہ سن کر سابور نے مجھ سے کہا: تم نے سچ کہا ہے لیکن تم آج کی شب یہاں گھر میں ہی رہو تا کہ اس کے بارے میں پتا چل سکے۔ میں نے وہ رات ان لوگوں کے پاس ہی گزاری جبکہ وہ ساری رات اسی حالت میں پڑا رہا اور اُس نے اپنا سر بھی اپنی جگہ سے نہیں اُٹھایا پھر وہ سحری کے وقت مر گیا۔

محمد بن موسیٰ نے بتایا کہ مجھے موسیٰ بن سریع نے یہ خبر دی تھی کہ یوحنا اس وقت بھی حضرت حسینؑ کی قبر مبارک کی زیارت کیا کرتا تھا کہ جب وہ اپنے دین عیسائیت پر قائم تھا۔ پھر اس نے اس واقعہ کے بعد اسلام قبول کرلیا اور وہ باعمل مسلمان بن گیا تھا"۔ (۱)

حضرت عمر کا اعترافِ ولایت

41/463 اِعْتِمَاداً عَلٰى بَعْضِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: تَحَبَّبُوا إِلَى الْأَشْرَافِ وَ تَوَدَّدُوا وَ اتَّقُوا عَلٰى أَعْرَاضِكُمْ مِنَ السَّفِلَةِ وَ اعْلَمُوا أَنَّهُ لَا يَتِمُّ شَرَفٌ إِلَّا بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

سعید بن مسیب سے مروی ہے کہ عمر بن خطاب نے کہا: معززین و اشراف کے ساتھ محبت و مودّت رکھو اور پست لوگوں سے اپنی عزّتوں کو بچاؤ۔ جان لو کہ علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت کے بغیر عزّت و شرف مکمل نہیں ہوتا۔ (۲)

---

(۱) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۲۱؛ بحار الانوار: ج ۴۵، ص ۳۹۹؛ الخرائج والجرائح: ۲/ ۸۷۴

(۲) دیکھیے باب ۸، ح ۲۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قبرِ امام حسینؑ کے متعلق سچا واقعہ

42/464 قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ أَمْلَاهُ عَلَى مِنْبَرٍ لَهُ قَالَ: خَرَجْتُ أَيَّامَ وِلَايَةِ مُوسَى بْنِ عِيسَى الْهَاشِمِيِّ الْكُوفَةَ مِنْ مَنْزِلِي فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ فَقَالَ لِيَ امْضِ بِنَا يَا يَحْيَى إِلَى هَذَا فَلَمْ أَدْرِ مَنْ يَعْنِي وَ كُنْتُ أُجِلُّ أَبَا بَكْرٍ عَنْ مُرَاجَعَتِهِ وَ كَانَ رَاكِباً حِمَاراً لَهُ فَجَعَلَ يَسِيرُ عَلَيْهِ وَ أَنَا أَمْشِي مَعَ رِكَابِهِ فَلَمَّا صِرْنَا عِنْدَ الدَّارِ الْمَعْرُوفَةِ بِدَارِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَابِرٍ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا ابْنَ الْحِمَّانِيِّ إِنَّمَا جَرَرْتُكَ مَعِي وَحَشَمْتُكَ أَنْ تَمْشِيَ خَلْفِي لِأُسْمِعَكَ مَا أَقُولُ لِهَذَا الطَّاغِيَةِ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ هُوَ يَا أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ هَذَا الْفَاجِرُ الْكَافِرُ مُوسَى بْنُ عِيسَى فَسَكَتُّ عَنْهُ وَمَضَى وَ أَنَا أَتْبَعُهُ حَتَّى إِذَا صِرْنَا إِلَى بَابِ مُوسَى بْنِ عِيسَى وَ بَصُرَ بِهِ الْحَاجِبُ وَ تَبَيَّنَهُ وَ كَانَ النَّاسُ يَنْزِلُونَ عِنْدَ الرَّحْبَةِ فَلَمْ يَنْزِلْ أَبُو بَكْرٍ هُنَاكَ وَ كَانَ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ قَمِيصٌ وَ إِزَارٌ وَ هُوَ مَحْلُولُ الْأَزْرَارِ قَالَ فَدَخَلَ عَلَى حِمَارِهِ وَ نَادَانِي فَقَالَ يَا ابْنَ الْحِمَّانِيِّ فَمَنَعَنِي الْحَاجِبُ فَزَجَرَهُ أَبُو بَكْرٍ وَ قَالَ أَ تَمْنَعُهُ يَا فَاعِلُ وَ هُوَ مَعِي فَتَرَكَنِي فَمَا زَالَ يَسِيرُ عَلَى حِمَارِهِ حَتَّى دَخَلَ الْإِيوَانَ فَبَصُرَ بِنَا مُوسَى وَ هُوَ قَاعِدٌ فِي صَدْرِ الْإِيوَانِ عَلَى سَرِيرٍ وَ بِجَنْبَيِ السَّرِيرِ رِجَالٌ مُتَسَلِّحِينَ وَ كَذَلِكَ كَانُوا يَصْنَعُونَ فَلَمَّا أَنْ رَآهُ مُوسَى رَحَّبَ بِهِ وَ قَرَّبَهُ وَ أَقْعَدَهُ عَلَى سَرِيرِهِ وَ مُنِعْتُ أَنَا حِينَ وَصَلْتُ إِلَى الْإِيوَانِ أَنْ أَتَجَاوَزَهُ فَلَمَّا اسْتَقَرَّ أَبُو بَكْرٍ عَلَى السَّرِيرِ الْتَفَتَ فَرَآنِي حَيْثُ أَنَا وَاقِفٌ فَنَادَانِي تَعَالَ وَيْحَكَ فَصِرْتُ إِلَيْهِ وَ نَعْلِي فِي رِجْلِي وَ عَلَيَّ قَمِيصٌ وَ إِزَارٌ وَ أَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ مُوسَى فَقَالَ هَذَا رَجُلٌ تُكَلِّمُنَا فِيهِ قَالَ لَا وَ لَكِنِّي جِئْتُ بِهِ شَاهِداً عَلَيْكَ قَالَ فِيمَا ذَا قَالَ إِنِّي رَأَيْتُكَ وَ مَا صَنَعْتَ بِهَذَا الْقَبْرِ قَالَ أَيُّ قَبْرٍ قَالَ قَبْرُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ وَ كَانَ مُوسَى قَدْ وَجَّهَ إِلَيْهِ مَنْ كَرَبَهُ وَ كَرَبَ جَمِيعَ أَرْضِ الْحَائِرِ وَ حَرَثَهَا وَ زَرَعَ الزَّرْعَ فِيهَا فَانْتَفَخَ مُوسَى حَتَّى كَادَ أَنْ يَنْقَدَّ ثُمَّ قَالَ وَمَا أَنْتَ وَ ذَا قَالَ اسْمَعْ حَتَّى أُخْبِرَكَ. اعْلَمْ أَنِّي رَأَيْتُ فِي مَنَامِي كَأَنِّي خَرَجْتُ إِلَى قَوْمِي بَنِي غَاضِرَةَ فَلَمَّا صِرْتُ بِقَنْطَرَةِ الْكُوفَةِ اعْتَرَضَنِي خَنَازِيرُ عَشَرَةٌ تُرِيدُنِي فَأَغَاثَنِي اللهُ بِرَجُلٍ كُنْتُ أَعْرِفُهُ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَدَفَعَهَا عَنِّي فَمَضَيْتُ لِوَجْهِي فَلَمَّا صِرْتُ إِلَى شَاهِي ضَلَلْتُ الطَّرِيقَ وَ رَأَيْتُ هُنَاكَ عَجُوزاً فَقَالَتْ لِي أَيْنَ تُرِيدُ أَيُّهَا الشَّيْخُ، قُلْتُ أُرِيدُ الْغَاضِرِيَّةَ فَقَالَ لِيَ اسْتَبْطِنْ هَذَا الْوَادِيَ فَإِذَا أَتَيْتَ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آخِرَهُ إِتَّضَحَ لَكَ الطَّرِيقُ فَمَضَيْتُ وَ فَعَلْتُ ذَلِكَ فَلَمَّا صِرْتُ إِلَى نَيْنَوَى إِذَا أَنَا بِشَيْخٍ كَبِيرٍ جَالِسٍ هُنَاكَ فَقُلْتُ مِنْ أَيْنَ أَنْتَ أَيُّهَا الشَّيْخُ؛ فَقَالَ أَنَا مِنْ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ فَقُلْتُ كَمْ تَعُدُّ مِنَ السِّنِينَ؛ فَقَالَ مَا أَحْفَظُ مِمَّا مَضَى مِنْ سِنِّي وَ عُمُرِي وَلَكِنَّ أَبْعَدَ ذِكْرِي أَنِّي رَأَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ مَنْ كَانَ مَعَهُ مِنْ أَهْلِهِ وَ مَنْ تَبِعَهُ يُمْنَعُونَ الْمَاءَ الَّذِي تَرَاهُ وَلَا يُمْنَعُ الْكِلَابُ وَلَا الْوَحْشُ تَشْرَبُهُ فَاسْتَعْظَمْتُ ذَلِكَ فَقُلْتُ وَيْحَكَ أَنْتَ رَأَيْتَ هَذَا قَالَ إِي وَ مَنْ سَمَكَ السَّمَاءَ لَقَدْ رَأَيْتُ هَذَا أَيُّهَا الشَّيْخُ وَ عَايَنْتُهُ وَ أَنْتَ وَ أَصْحَابُكَ تُعِينُونَ عَلَى مَا قَدْ رَأَيْنَا فَمَا أَقْرَحَ عُيُونَ الْمُسْلِمِينَ إِنْ كَانَ فِي الدُّنْيَا مُسْلِمٌ فَقُلْتُ وَيْحَكَ وَ مَا هُوَ؛ قَالَ حَيْثُ لَمْ تُنْكِرُوا مَا أَجْرَى سُلْطَانُكُمْ إِلَيْهِ فَقُلْتُ مَا أَجْرَى إِلَيْهِ قَالَ أَيُكْرَبُ قَبْرُ ابْنِ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَيُحْرَثُ أَرْضُهُ فَقُلْتُ وَ أَيْنَ الْقَبْرُ؛ قَالَ هَا هُوَ ذَا أَنْتَ وَاقِفٌ فِي أَرْضِهِ فَأَمَّا الْقَبْرُ فَقَدْ عَمِيَ عَنْ أَنْ يُعْرَفَ مَوْضِعُهُ. قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَ مَا كُنْتُ رَأَيْتُ الْقَبْرَ قَبْلَ ذَلِكَ قَطُّ وَلَا أَتَيْتُهُ فِي طُولِ عُمُرِي فَقُلْتُ مَنْ لِي بِمَعْرِفَتِهِ فَمَضَى مَعِيَ الشَّيْخُ حَتَّى وَقَفَ بِي عَلَى حَائِرٍ لَهُ بَابٌ وَ آذِنٌ وَإِذَا جَمَاعَةٌ كَثِيرَةٌ عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ لِلْآذِنِ أُرِيدُ الدُّخُولَ عَلَى ابْنِ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ لَا تَقْدِرُ عَلَى الْوُصُولِ فِي هَذَا الْوَقْتِ قُلْتُ وَ لِمَ؛ قَالَ هَذَا وَقْتُ زِيَارَةِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ وَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ وَ مَعَهُمَا جَبْرَئِيلُ وَ مِيكَائِيلُ فِي رَعِيلٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ. قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ فَانْتَبَهْتُ مِنْ نَوْمِي وَ قَدْ دَخَلَنِي رَوْعٌ شَدِيدٌ وَ حُزْنٌ وَ كَآبَةٌ وَ مَضَتْ بِيَ الْأَيَّامُ حَتَّى كِدْتُ أَنْسَى الْمَنَامَ ثُمَّ اضْطُرِرْتُ إِلَى الْخُرُوجِ إِلَى بَنِي غَاضِرَةَ كَانَ لِي دَيْنٌ عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَخَرَجْتُ وَ أَنَا لَا أَذْكُرُ الْحَدِيثَ حَتَّى صِرْتُ بِقَنْطَرَةِ الْكُوفَةِ لَقِيَنِي عَشَرَةٌ مِنَ اللُّصُوصِ فَحِينَ رَأَيْتُهُمْ ذَكَرْتُ الْحَدِيثَ وَ رُعِبْتُ مِنْ خَشْيَتِي لَهُمْ فَقَالُوا لِي أَلْقِ مَا مَعَكَ وَ أَنْجُ بِنَفْسِكَ وَ كَانَتْ مَعِي نُفَيْقَةٌ. فَقُلْتُ وَيْحَكُمْ أَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَإِنَّمَا خَرَجْتُ فِي طَلَبِ دَيْنٍ لِي فَاللهَ اللهَ لَا تَقْطَعُوا بِي عَنْ طَلَبِ دَيْنِي وَ تَضُرُّونِي فِي نَفَقَتِي فَإِنِّي شَدِيدُ الْإِضَاقَةِ فَنَادَى رَجُلٌ مِنْهُمْ مَوْلَايَ وَ اللهِ لَا تَعَرَّضْ لَهُ ثُمَّ قَالَ لِبَعْضِ فِتْيَانِهِمْ كُنْ مَعَهُ حَتَّى تَصِيرَ بِهِ إِلَى الطَّرِيقِ الْأَيْمَنِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَجَعَلْتُ أَتَذَكَّرُ مَا رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ وَ أَتَعَجَّبُ مِنْ تَأْوِيلِ الْخَنَازِيرِ فَمَضَيْتُ حَتَّى صِرْتُ إِلَى نَيْنَوَى فَرَأَيْتُ وَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الشَّيْخَ الَّذِي كُنْتُ رَأَيْتُهُ فِي

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مَنَامِي بِصُورَتِهِ وَ هَيْئَتِهِ رَأَيْتُهُ فِي الْيَقَظَةِ كَمَا رَأَيْتُهُ فِي الْمَنَامِ سَوَاءً فَحِينَ رَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الْأَمْرَ وَ الرُّؤْيَا فَقُلْتُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ مَا كَانَ هَذَا إِلاَّ وَحْياً ثُمَّ سَأَلْتُهُ كَمَسْأَلَتِي إِيَّاهُ فِي الْمَنَامِ فَأَجَابَنِي بِمَا كَانَ أَجَابَنِي بِهِ ثُمَّ قَالَ لِي امْضِ بِنَا فَمَضَيْتُ فَوَقَفْتُ مَعَهُ عَلَى الْمَوْضِعِ وَ هُوَ مَكْرُوبٌ فَلَمْ يَفُتْنِي شَيْءٌ فِي مَنَامِي إِلاَّ الْآذِنُ وَ الْحَيْرُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ حَائِراً وَ لَمْ أَرَ آذِناً فَاتَّقِ اللَّهَ أَيُّهَا الرَّجُلُ فَإِنِّي قَدْ آلَيْتُ عَلَى نَفْسِي أَلاَّ أَدَعَ إِذَاعَةَ هَذَا الْحَدِيثِ وَ لاَ زِيَارَةَ ذَلِكَ الْمَوْضِعِ وَ قَصْدَهُ وَ إِعْظَامَهُ فَإِنَّ مَوْضِعاً يَأْتِيهِ إِبْرَاهِيمُ وَ مُحَمَّدٌ وَ جَبْرَئِيلُ وَ مِيكَائِيلُ لَحَقِيقٌ أَنْ يُرْغَبَ فِي إِتْيَانِهِ وَ زِيَارَتِهِ فَإِنَّ أَبَا حُصَيْنٍ حَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ قَالَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَإِيَّايَ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لاَ يَتَشَبَّهُ بِي.

يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ أَمْلاَهُ عَلَى مِنْبَرٍ لَهُ قَالَ: خَرَجْتُ أَيَّامَ وِلاَيَةِ مُوسَى بْنِ عِيسَى الْهَاشِمِيِّ الْكُوفَةَ مِنْ مَنْزِلِي فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ فَقَالَ لِيَ امْضِ بِنَا يَا يَحْيَى إِلَى هَذَا فَلَمْ أَدْرِ مَنْ يَعْنِي وَ كُنْتُ أُجِلُّ أَبَا بَكْرٍ عَنْ مُرَاجَعَتِهِ وَ كَانَ رَاكِباً حِمَاراً لَهُ فَجَعَلَ يَسِيرُ عَلَيْهِ وَ أَنَا أَمْشِي مَعَ رِكَابِهِ فَلَمَّا صِرْنَا عِنْدَ الدَّارِ الْمَعْرُوفَةِ بِدَارِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَابِرٍ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا ابْنَ الْحِمَّانِيِّ إِنَّمَا جَرَرْتُكَ مَعِي وَ حَشَمْتُكَ أَنْ تَمْشِيَ خَلْفِي لِأُسْمِعَكَ مَا أَقُولُ لِهَذَا الطَّاغِيَةِ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ هُوَ يَا أَبَا بَكْرٍ؛ فَقَالَ هَذَا الْفَاجِرُ الْكَافِرُ مُوسَى بْنُ عِيسَى فَسَكَتُّ عَنْهُ وَ مَضَى وَ أَنَا أَتْبَعُهُ حَتَّى إِذَا صِرْنَا إِلَى بَابِ مُوسَى بْنِ عِيسَى وَ بَصُرَ بِهِ الْحَاجِبُ وَ تَبَيَّنَهُ وَ كَانَ النَّاسُ يَنْزِلُونَ عِنْدَ الرَّحْبَةِ فَلَمْ يَنْزِلْ أَبُو بَكْرٍ هُنَالِكَ وَ كَانَ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ قَمِيصٌ وَ إِزَارٌ وَ هُوَ مَحْلُولُ الْأَزْرَارِ قَالَ فَدَخَلَ عَلَى حِمَارِهِ وَ نَادَانِي فَقَالَ يَا ابْنَ الْحِمَّانِيِّ فَمَنَعَنِي الْحَاجِبُ فَزَجَرَهُ أَبُو بَكْرٍ وَ قَالَ أَتَمْنَعُهُ يَا فَاعِلُ وَ هُوَ مَعِي فَتَرَكَنِي فَمَا زَالَ يَسِيرُ عَلَى حِمَارِهِ حَتَّى دَخَلَ الْإِيوَانَ فَبَصُرَ بِنَا مُوسَى وَ هُوَ قَاعِدٌ فِي صَدْرِ الْإِيوَانِ عَلَى سَرِيرٍ وَ بِجَنْبَيِ السَّرِيرِ رِجَالٌ مُتَسَلِّحِينَ وَ كَذَلِكَ كَانُوا يَصْنَعُونَ فَلَمَّا أَنْ رَآهُ مُوسَى رَحَّبَ بِهِ وَ قَرَّبَهُ وَ أَقْعَدَهُ عَلَى سَرِيرِهِ وَ مُنِعْتُ أَنَا حِينَ وَصَلْتُ إِلَى الْإِيوَانِ أَنْ أَتَجَاوَزَهُ فَلَمَّا اسْتَقَرَّ أَبُو بَكْرٍ عَلَى السَّرِيرِ الْتَفَتَ فَرَآنِي حَيْثُ أَنَا وَاقِفٌ فَنَادَانِي تَعَالَ وَيْحَكَ فَصِرْتُ إِلَيْهِ وَ نَعْلِي فِي رِجْلِي وَ عَلَيَّ قَمِيصٌ وَ إِزَارٌ وَ أَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ مُوسَى فَقَالَ هَذَا رَجُلٌ تَكَلَّمْنَا فِيهِ قَالَ لاَ وَ لَكِنِّي جِئْتُ بِهِ شَاهِداً عَلَيْكَ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قَالَ فَبِمَا ذَا قَالَ إِنِّي رَأَيْتُكَ وَمَا صَنَعْتَ بِهَذَا الْقَبْرِ قَالَ أَيُّ قَبْرٍ قَالَ قَبْرُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ وَ كَانَ مُوسَى قَدْ وَجَّهَ إِلَيْهِ مَنْ كَرَبَهُ وَ كَرَبَ جَمِيعَ أَرْضِ الْحَائِرِ وَ حَرَثَهَا وَ زَرَعَ الزَّرْعَ فِيهَا فَانْتَفَخَ مُوسَى حَتَّى كَادَ أَنْ يَنْقَدَّ ثُمَّ قَالَ وَمَا أَنْتَ وَذَا قَالَ اسْمَعْ حَتَّى أُخْبِرَكَ.

اعْلَمْ أَنِّي رَأَيْتُ فِي مَنَامِي كَأَنِّي خَرَجْتُ إِلَى قَوْمِي بَنِي غَاضِرَةَ فَلَمَّا صِرْتُ بِقَنْطَرَةِ الْكُوفَةِ اعْتَرَضَنِي خَنَازِيرُ عَشَرَةٌ تُرِيدُنِي فَأَغَاثَنِي اللهُ بِرَجُلٍ كُنْتُ أَعْرِفُهُ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَدَفَعَهَا عَنِّي فَمَضَيْتُ لِوَجْهِي فَلَمَّا صِرْتُ إِلَى شَاهِي ضَلَلْتُ الطَّرِيقَ وَ رَأَيْتُ هُنَاكَ عَجُوزاً فَقَالَتْ لِي أَيْنَ تُرِيدُ أَيُّهَا الشَّيْخُ؛ قُلْتُ أُرِيدُ الْغَاضِرِيَّةَ فَقَالَ لِي اسْتَبْطِنْ هَذَا الْوَادِيَ فَإِذَا أَتَيْتَ آخِرَهُ اتَّضَحَ لَكَ الطَّرِيقُ فَمَضَيْتُ وَ فَعَلْتُ ذَلِكَ فَلَمَّا صِرْتُ إِلَى نَيْنَوَى إِذَا أَنَا بِشَيْخٍ كَبِيرٍ جَالِسٍ هُنَاكَ فَقُلْتُ مِنْ أَيْنَ أَنْتَ أَيُّهَا الشَّيْخُ؛ فَقَالَ أَنَا مِنْ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ فَقُلْتُ كَمْ تَعُدُّ مِنَ السِّنِينَ؛ فَقَالَ مَا أَحْفَظُ مِمَّا مَضَى مِنْ سِنِّي وَ عُمُرِي وَ لَكِنَّ أَبْعَدَ ذِكْرِي أَنِّي رَأَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَ مَنْ كَانَ مَعَهُ مِنْ أَهْلِهِ وَ مَنْ تَبِعَهُ يُمْنَعُونَ الْمَاءَ الَّذِي تَرَاهُ وَلَا يُمْنَعُ الْكِلَابُ وَلَا الْوَحْشُ تَشْرَبُهُ فَاسْتَعْظَمْتُ ذَلِكَ فَقُلْتُ وَيْحَكَ أَنْتَ رَأَيْتَ هَذَا قَالَ إِي وَ مَنْ سَمَكَ السَّمَاءَ لَقَدْ رَأَيْتُ هَذَا أَيُّهَا الشَّيْخُ وَ عَايَنْتُهُ وَ أَنْتَ وَ أَصْحَابُكَ تُعِينُونَ عَلَى مَا قَدْ رَأَيْنَا فَمَا أَقْرَحَ عُيُونَ الْمُسْلِمِينَ إِنْ كَانَ فِي الدُّنْيَا مُسْلِمٌ فَقُلْتُ وَيْحَكَ وَمَا هُوَ؛ قَالَ حَيْثُ لَمْ تُنْكِرُوا مَا أَجْرَى سُلْطَانُكُمْ إِلَيْهِ فَقُلْتُ مَا أَجْرَى إِلَيْهِ قَالَ أَيُكْرَبُ قَبْرُ ابْنِ بِنْتِ النَّبِيِّ وَ يُحْرَثُ أَرْضُهُ فَقُلْتُ وَ أَيْنَ الْقَبْرُ؛ قَالَ هَا هُوَ ذَا أَنْتَ وَاقِفٌ فِي أَرْضِهِ فَأَمَّا الْقَبْرُ فَقَدْ عَمِيَ عَنْ أَنْ يُعْرَفَ مَوْضِعُهُ.

قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَمَا كُنْتُ رَأَيْتُ الْقَبْرَ قَبْلَ ذَلِكَ قَطُّ وَلَا أَتَيْتُهُ فِي طُولِ عُمُرِي فَقُلْتُ فَمَنْ لِي بِمَعْرِفَتِهِ فَمَضَى مَعِيَ الشَّيْخُ حَتَّى وَقَفَ لِي عَلَى حَائِرٍ لَهُ بَابٌ وَ آذِنٌ وَ إِذَا جَمَاعَةٌ كَثِيرَةٌ عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ لِلْآذِنِ أُرِيدُ الدُّخُولَ عَلَى ابْنِ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ لَا تَقْدِرُ عَلَى الْوُصُولِ فِي هَذَا الْوَقْتِ قُلْتُ وَلِمَ؛ قَالَ هَذَا وَقْتُ زِيَارَةِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ وَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ وَ مَعَهُمَا جَبْرَئِيلُ وَ مِيكَائِيلُ فِي رَعِيلٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ.

قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ فَانْتَبَهْتُ مِنْ نَوْمِي وَ قَدْ دَخَلَنِي رَوْعٌ شَدِيدٌ وَ حُزْنٌ وَ كَآبَةٌ وَ مَضَتْ بِيَ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْأَيَّامَ حَتّٰى كِدْتُ أَنْسَى الْمَنَامَ ثُمَّ اضْطُرِرْتُ إِلَى الْخُرُوجِ إِلٰى بَنِي غَاضِرَةَ كَانَ لِي دَيْنٌ عَلٰى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا لَا أَذْكُرُ الْحَدِيثَ حَتّٰى صِرْتُ بِقَنْطَرَةِ الْكُوفَةِ لَقِيَنِي عَشَرَةٌ مِنَ اللُّصُوصِ فَحِينَ رَأَيْتُهُمْ ذَكَرْتُ الْحَدِيثَ وَ رَعَبْتُ مِنْ خَشْيَتِي لَهُمْ فَقَالُوا لِي أَلْقِ مَا مَعَكَ وَ أَنْجُ بِنَفْسِكَ وَ كَانَتْ مَعِي نُفَيْقَةٌ.

فَقُلْتُ وَيْحَكُمْ أَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَإِنَّمَا خَرَجْتُ فِي طَلَبِ دَيْنٍ لِي فَاللّٰهَ اللّٰهَ لَا تَقْطَعُوا بِي عَنْ طَلَبِ دَيْنِي وَ تَضُرُّونِي فِي نَفَقَتِي فَإِنِّي شَدِيدُ الْإِضَاقَةِ فَنَادٰى رَجُلٌ مِنْهُمْ مَوْلَايَ وَ اللّٰهِ لَا تَعَرَّضْ لَهُ ثُمَّ قَالَ لِبَعْضِ فِتْيَانِهِمْ كُنْ مَعَهُ حَتّٰى تَصِيرَ بِهِ إِلَى الطَّرِيقِ الْأَيْمَنِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَجَعَلْتُ أَتَذَكَّرُ مَا رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ وَ أَتَعَجَّبُ مِنْ تَأْوِيلِ الْخَنَازِيرِ فَمَضَيْتُ حَتّٰى صِرْتُ إِلٰى نَيْنَوٰى فَرَأَيْتُ وَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الشَّيْخَ الَّذِي كُنْتُ رَأَيْتُهُ فِي مَنَامِي بِصُورَتِهِ وَ هَيْئَتِهِ رَأَيْتُهُ فِي الْيَقَظَةِ كَمَا رَأَيْتُهُ فِي الْمَنَامِ سَوَاءً فَحِينَ رَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الْأَمْرَ وَ الرُّؤْيَا فَقُلْتُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مَا كَانَ هٰذَا إِلَّا وَحْياً ثُمَّ سَأَلْتُهُ كَمَسْأَلَتِي إِيَّاهُ فِي الْمَنَامِ فَأَجَابَنِي بِمَا كَانَ أَجَابَنِي بِهِ ثُمَّ قَالَ لِي امْضِ بِنَا فَمَضَيْتُ فَوَقَفْتُ مَعَهُ عَلَى الْمَوْضِعِ وَ هُوَ مَكْرُوبٌ فَلَمْ يَفُتْنِي شَيْءٌ فِي مَنَامِي إِلَّا الْأَذِنُ وَ الْحَيْرُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ حَائِراً وَ لَمْ أَرَ أَذِناً فَاتَّقِ اللّٰهَ أَيُّهَا الرَّجُلُ فَإِنِّي قَدْ آلَيْتُ عَلٰى نَفْسِي أَلَّا أَدَعَ إِذَاعَةَ هٰذَا الْحَدِيثِ وَلَا زِيَارَةَ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ وَ قَصْدَهُ وَ إِعْظَامَهُ فَإِنَّ مَوْضِعاً يَأْتِيهِ إِبْرَاهِيمُ وَ مُحَمَّدٌ وَ جَبْرَئِيلُ وَ مِيكَائِيلُ لَحَقِيقٌ أَنْ يُرْغَبَ فِي إِتْيَانِهِ وَ زِيَارَتِهِ فَإِنَّ أَبَا حُصَيْنٍ حَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَإِيَّايَ رَأٰى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَشَبَّهُ بِي.....

یحییٰ بن عبدالحمید حمانی نے منبر پر یہ روایت لکھوائی ہے، وہ بیان کرتا ہے کہ جب موسیٰ بن عیسیٰ ہاشمی [1] کوفہ میں گورنر تھا تو میں اپنے گھر سے باہر نکلا اور میری راستے میں ابوبکر بن عیاش سے ملاقات ہوئی۔ اُس نے مجھ سے کہا: اے یحییٰ! تم ہمارے ساتھ اس شخص کے پاس چلو۔

میری سمجھ میں نہ آیا کہ ان کی اُس شخص سے کیا مراد ہے؟ اور وہ مجھ کو کس کے پاس لے جانا چاہتے ہیں لیکن چونکہ میں ابوبکر بن عیاش کا بہت احترام کرتا تھا اس لیے میں نے پوچھنا مناسب نہ سمجھا اور ان کے اصرار پر اس کے ساتھ ہولیا

[1] یہ ہادی عباسی کی طرف سے کوفہ کا گورنر تھا۔ پھر ہارون عباسی نے بھی اسے اس عہدے پر قائم رکھا۔ (مترجم)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جب کہ ابوبکر گدھے پر سوار تھے اور میں اور لوگوں کے ساتھ پیادہ روانہ ہوا یہاں تک کہ ہم سب لوگ ایک گھر کے سامنے پہنچے جو عبداللہ بن حازم کے گھر کے نام سے مشہور تھا۔ اس گھر کے سامنے پہنچ کر ابوبکر نے مجھ سے پلٹ کر کہا: اے ابویحییٰ! میں تم کو اپنے ساتھ اس مقام تک اس لیے لایا ہوں تا کہ تم بھی سن لو کہ میں اس بدمعاش کو کس طرح جھاڑتا ہوں۔

میں نے کہا: اے ابوبکر! یہ کون ہے؟

ابوبکر نے کہا: یہی فاجر و کافر موسیٰ بن عیسیٰ ہے۔

یہ کہہ کر وہ خاموش ہوگیا اور آگے چلنے لگا۔ میں بھی اُن کے پیچھے چلنے لگا یہاں تک کہ ہم لوگ موسیٰ بن عیسیٰ کے عالیشان دروازے پر پہنچ گئے اور حاجب کی نظر ابوبکر پر پڑی جو لوگوں کو روک رہا تھا جب کہ اس جگہ ایک صحن تھا جہاں لوگ اپنی سواریوں سے اُترا کرتے تھے مگر ابوبکر وہاں نہ اُترے۔ اُس دن ابوبکر بن عیاش کا لباس یہ تھا کہ انھوں نے ایک چادر اور قمیص زیب تن کر رکھی تھی اور ایک چادر اپنے اردگرد لپیٹ رکھی تھی اور اُسی گدھے پر سوار سیدھے اندر چلے گئے اور مجھ کو بھی آواز دی: اے ابن حمانی! اندر چلے آؤ۔ مجھ کو حاجب (دربان) نے روک لیا مگر ابوبکر نے اُس کو ڈانٹا اور اُس سے کہا: اے نالائق! یہ میرے ساتھ آیا ہے۔ تو اُس کو ایسی ڈانٹ پلائی کہ انھوں نے مجھ کو بھی راستہ دے دیا۔ ابوبکر اپنے گدھے پر سوار اندر چلے گئے یہاں تک کہ موسیٰ کے سامنے پہنچ گئے۔ وہ ایوان میں تخت پر بیٹھا ہوا تھا اور۔ چاروں طرف مسلح سپاہی تلوار لیے کھڑے ہوئے تھے جو ہمیشہ ایسے ہی رہتے تھے۔ موسیٰ نے جونہی ابوبکر کو دیکھا تو بڑی آؤ بھگت کی اور اپنے قریب تخت پر بٹھایا۔

حمانی کہتا ہے کہ میں اپنی جگہ پر رُک گیا اور کھڑا رہا۔ جب ابوبکر تخت پر بیٹھ گئے تو انھوں نے پلٹ کر میری طرف دیکھا اور کہا: وہاں کیوں کھڑے ہو، میرے پاس آؤ تو میں ان کے قریب چلا گیا۔ اُس وقت میری یہ حالت تھی کہ میرا جوتا میرے پاؤں میں تھا اور ایک قمیص اور ایک چادر میرے جسم پر تھی اور ابوبکر نے مجھے موسیٰ کے سامنے بٹھا دیا۔ اب موسیٰ نے میری طرف دیکھا اور اُس نے ابوبکر سے پوچھا: یہ کون ہے؟ کیا اس شخص کے متعلق کوئی سفارش کرنا ہے؟

ابوبکر نے کہا: نہیں! میں اسے شاہد کے طور پر لایا ہوں۔ اُس نے کہا کہ کس چیز کا شاہد؟۔ ابوبکر نے کہا: میں اسے دکھانا چاہتا ہوں کہ تم نے اُس قبر کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے؟ اُس نے پوچھا: کون سی قبر کے ساتھ؟ ابوبکر نے کہا: حسینؑ بن علیؑ کی قبر جو رسولؐ اللہ کی بیٹی سیدہ فاطمہؑ کے فرزند ہیں۔ موسیٰ نے اپنے آدمی بھیج کر روضہ مبارک امام حسین علیہ السلام کو منہدم کروا دیا تھا اور وہاں ہل چلوا دیئے۔ ابوبکر کا یہ سوال سن کر موسیٰ غصہ سے اتنا پھول گیا کہ قریب تھا کہ اُس کا پیٹ پھٹ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جائے۔ پھر اُس نے پوچھا: تمھارا اس سے کیا مطلب؟

ابوبکر نے کہا: پہلے میرا ایک خواب اور اس سے متعلق سچا واقعہ سن لو۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اہلِ غاضریہ میں اپنے کچھ عزیزوں سے ملنے گیا ہوں اور جب میں کوفہ کے پُل پر پہنچا تو دس سؤروں نے میرا راستہ روک لیا اور انھوں نے مجھ پر حملہ کرنا چاہا۔ پس! اُس وقت اللہ نے میری مدد فرمائی اور بنی اسد کے ایک شخص نے جس کو میں نہیں پہچانتا تھا، ان سؤروں سے مجھ کو بچایا۔

پھر میں آگے کو روانہ ہوا لیکن جب مقام "شاہی" پر پہنچا تو میں راستہ بھول گیا۔ وہاں پر میں نے ایک بڑھیا کو دیکھا، اُس نے مجھ سے پوچھا: اے شیخ! کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ میں نے کہا: غاضریہ جانا چاہتا ہوں۔ اُس نے مجھ سے کہا: وہ سامنے ایک وادی تم کو نظر آرہی ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ اُس نے کہا: سیدھے اس وادی میں چلے جاؤ اور جب تم اس کو عبور کرلو گے تو راستہ مل جائے گا۔

چنانچہ میں نے اُس کے کہنے پر عمل کیا اور چلتے چلتے نینویٰ تک پہنچ گیا۔ وہاں میں نے ایک بہت ہی بوڑھے شخص کو دیکھا جو زمین پر بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے اُس سے پوچھا: اے شیخ! تم کون ہو؟ اور کس قبیلہ سے تعلق رکھتے ہو؟ اُس نے کہا: میں اِسی قریہ کا رہنے والا ہوں۔ میں نے کہا: آپ کتنے برسوں سے یہاں پر رہائش پذیر ہیں؟ اُس نے کہا: مجھے اپنی عمر اور مدت تو یاد نہیں البتہ امام حسین علیہ السلام اور آپؑ کے ساتھیوں کا یہاں آنا مجھ کو یاد ہے کہ اس جگہ پر آپؑ اور آپؑ کے ساتھیوں پر بندشِ آب کی گئی تھی جبکہ کتوں اور وحشی جانوروں تک کو پانی پینے کی کھلی آزادی تھی۔

پس! میں نے اِس بات کو عظیم قرار دیا اور میں نے تعجب سے اُس بوڑھے سے پوچھا: افسوس ہے تم پر! کیا واقعی تم نے واقعۂ کربلا اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور اُن کی مدد نہ کی؟ اُس نے کہا: بے شک! اُس ذات کی قسم جس نے آسمانوں کو بلند کیا ہے اور اے شیخ! مَیں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور اُن کی مدد بھی کی ہے اور تم اور تمھارے ساتھی یہ وہ لوگ تھے جو ان کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے۔ اگرچہ یہ سارے مسلمان تھے اور ایسا ہی واقعہ دیکھا ہے جس کی وجہ سے اشکِ خونیں بہنا چاہیے۔ پس! میں نے کہا: افسوس ہے تم پر! کون لوگ ہیں؟ اُس نے کہا: یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کا بادشاہ جو کچھ کر رہا ہے وہ اُس کو روک نہیں سکتے ہیں۔ میں نے کہا: وہ کیا کر رہا ہے؟ اُس نے کہا: وہ بنتِ نبیؐ کے فرزند کی قبر مبارک پر ہل چلا کر کھیتی باڑی کرنا چاہتا ہے۔ میں نے کہا: وہ (امام حسینؑ کی) قبر کہاں ہے؟ اس نے کہا: تم اِس وقت اُسی قبر والی زمین پر کھڑے ہو لیکن اُس کا نشان مٹا دیا گیا ہے۔ اور اس قبر کی نشان دہی مجھے میرے چچا نے کروائی۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابوبکر بن عیاش کہتے ہیں: اس سے قبل میں نے اس مقام پر کوئی قبر نہیں دیکھی تھی۔ میں نے شیخ سے کہا: مجھے اس قبر کے بارے میں کیسے معلوم ہوگا؟ تو وہ بوڑھا مجھ کو لے کر چلا اور چلتے چلتے ہمیں سامنے ایک چار دیواری نظر آئی جس کے دروازے کے سامنے جا کر ہم رُک گئے اور ہم نے اندر جانے اجازت طلب کی۔ اُس وقت دروازے پر مجمع لگا ہوا تھا۔ یعنی لوگوں کی ایک کثیر تعداد دروازے پر موجود تھی۔ پس! میں نے دربان سے کہا کہ میں فرزندِ رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہونا چاہتا ہوں؟ اُس نے جواب دیا کہ تم اُس وقت اندر نہیں جا سکتے۔ میں نے پوچھا: کیوں؟ اس نے کہا: اس لیے کہ اِس وقت جنابِ ابراہیمؑ خلیل اللہ اور محمدؐ مصطفی رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ دونوں کے ہمراہ، جبرئیلؑ و میکائیلؑ ملائکہ کی ایک کثیر تعداد کے ہمراہ فرزندِ رسولِؐ مقبول کی زیارت کر رہے ہیں۔

ابوبکر بن عیاش کہتے ہیں: یہ خواب دیکھ کر میں ڈرا ہوا بیدار ہوا اور ایک عرصہ تک حزن و اندوہ میں مبتلا رہا یہاں تک کہ اس واقعہ کو ایک عرصہ گزر گیا اور قریب تھا کہ میں یہ خواب بھول جاتا۔ پھر ایک دفعہ ایسا واقعہ ہوا کہ مجھ کو غاضریہ جانے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ کیوں کہ وہاں ایک شخص پر میرا قرضہ تھا اور میں اُس سے اپنا قرض وصول کرنے کے لیے رختِ سفر باندھ کر بے خیالی میں غاضریہ کی طرف چل پڑا لیکن جونہی جسر کوفہ پر پہنچا تو سامنے کچھ چور نمودار ہوئے جو میرا راستہ روک کر کھڑے ہو گئے جن کی تعداد دس تھی، ان کو دیکھ کر وہ خواب مجھ کو یاد آ گیا اور خوف کی وجہ سے میرے بدن پر کپکپی طاری ہوئی۔

راہزنوں نے مجھ سے کہا: جو کچھ تمھارے پاس ہے وہ ہمارے لیے سامنے رکھ دو اور اپنی جان بچا کر چلے جاؤ؟ میرے پاس زادِ راہ کے لیے کچھ مال تھا۔ اس لیے میں نے ان سے کہا کہ افسوس ہے تمھارے لیے! کیا تم مجھ کو نہیں جانتے؟ مَیں ابوبکر بن عیاش ہوں اور اپنا قرض وصول کرنے کے لیے غاضریہ جا رہا ہوں، تم کو خدا کی قسم تم لوگ میری راہ نہ روکو اور مجھے میرے قرضے کی وصولی سے نہ روکو اور زادِ راہ نہ چھینو ورنہ میں اپنے سفر کو جاری نہیں رکھ سکوں گا۔

پس! اتنے میں ان چوروں میں سے ایک نے پکار کر کہا: خدا کی قسم! یہ میرا آقا رہ چکا ہے اس کو چھوڑ دو۔ پھر اس (چور) نے اپنے ساتھیوں میں سے کسی کو کہا کہ تم اِن کے ہمراہ جاؤ اور انھیں محفوظ راستے تک چھوڑ کر آؤ۔ بس! وہ لوگ تھوڑی دُور تک میری حفاظت کے لیے مجھ کو پہنچانے آئے۔

ابوبکر بن عیاش کہتے ہیں: میں اِس واقعہ اور اپنے گذشتہ خواب پر غور کرتا رہا اور خواب میں دیکھے گئے سوّروں کو تاویل پر تعجب میں مبتلا چلتا رہا یہاں تک کہ نینوٰی پہنچ گیا۔ مجھے قسم ہے اُس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، پھر

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

میں نے بیداری کی حالت میں اُسی شکل وصورت کے شیخ کو خود وہاں بیٹھے ہوئے دیکھا جس کو آج سے بہت قبل میں خواب میں دیکھ چکا تھا۔ جب میں نے اس بزرگ کو دیکھا تو خواب کی ساری صورتِ حال میرے ذہن میں آ گئی۔ پس! میں نے کہا: لا الٰہ الا اللہ یہ تو زندہ ہے۔ پھر میں نے اُن سے وہی کچھ پوچھا جو مَیں نے اُن سے خواب میں دریافت کیا تھا۔ تو اُس بزرگ نے بالکل اُسی طرح جواب دیا۔

پھر اُس بزرگ نے مجھ سے کہا: میرے ساتھ ساتھ آؤ تو مَیں اُن کے ساتھ چلا اور مَیں اُن کے ساتھ اُس مقام پر کھڑا ہوا کہ جس مقام پر ہل چلائے جا چکے تھے۔ پس! یہاں مجھے خواب والی تمام صورتِ حال نظر آئی سوائے اُس چار دیواری اور اِذن دینے والے کے۔

(یہ خواب اور اِس کی حقیقت بیان کرنے کے بعد) پھر ابوبکر بن عیاش نے (موسیٰ) سے کہا: اے شخص! اللہ سے ڈر۔ میں نے یہ خواب والی بات خود اپنی طرف سے نہیں بنائی اور نہ ہی مَیں نے اس مقامِ مقدس کی زیارت کا قصد کیا ہے اور نہ ہی اس کی عظمت کو اپنی طرف سے بیان کیا ہے۔ بے شک! یہ ایک ایسا مقام ہے کہ جہاں پر جنابِ ابراہیمؑ اور جنابِ محمد مصطفیٰؐ اور جنابِ جبرائیلؑ و میکائیلؑ فرشتوں کے ہمراہ زیارت کے لیے آتے ہیں۔

تحقیق! ابوحصین نے مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

من رآنی فی المنام فایای رأی فان الشیطان لا یتشبه بی

"جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا وہ ایسے ہی ہے جیسے اُس نے مجھے جاگتے ہوئے دیکھا ہے کیوں کہ شیطان میری شکل میں نہیں آسکتا"۔

(اس کے بعد) موسیٰ نے ابوبکر سے کہا: میں تمھاری اس گفتگو کا جواب نہیں دینا چاہتا ہوں، ورنہ تُو نے یہ جو خواب والی بے وقوفی ظاہر کی ہے مَیں اِس کا تجھے ضرور جواب دیتا لیکن اللہ کی قسم! اگر آج کے بعد دوبارہ مجھے معلوم ہو گیا کہ تُو نے یہ کہانی سنائی ہے تو پھر میں تجھے اور جس کو تُو اپنے ساتھ لایا ہے، تم دونوں کو قتل کر دوں گا۔

ابوبکر نے کہا: اللہ تعالیٰ مجھے اور اِس کو تمھارے شر سے محفوظ فرمائے گا کیوں کہ میں نے صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے یہ بیان کی ہے۔

موسیٰ نے ابوبکر سے کہا: اے نافرمان! اور اِسے بُرا بھلا بھی کہا (کہ تُو مجھ آگے سے جواب بھی دے رہا ہے)۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پس! ابوبکر نے کہا: خاموش ہوجا! اللہ تجھے رُسوا کرے اور تمھاری زبان کو قطع کرے۔ پس موسیٰ زور زور سے چلّانے لگا۔ پھر کہا: اسے پکڑ لو۔ پس ہم دونوں کو پکڑ لیا گیا، اللہ قسم! ہمیں کھینچا گیا، مارا گیا اور میرا گمان تھا کہ اب ہم کچھ دیر کے لیے زندہ ہیں جبکہ ہمیں بُری طرح گھسیٹا جا رہا تھا اور ہمارے سر فرش پر رگڑے جا رہے تھے۔ پس! اس (موسیٰ) کے سپاہی آئے اور انھوں نے مجھے داڑھی سے پکڑا اور موسیٰ نے اُسے حکم دیا کہ اِن دونوں کو قتل کردو اور ان کے ساتھ زانی والا سلوک کرو۔

ابوبکر نے کہا: رُک جا! اللہ تیری زبان قطع کرے، وہ تجھ سے ہمارا انتقام لے گا اور یوں دُعا کی:

اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ أَرَدْنَا وَلِدِ نَبِيِّكَ غَضِبْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

''اے میرے اللہ! ہم نے صرف اور صرف تیری خوشنودی کا ارادہ کیا ہے اور تیرے نبیؐ کے فرزند کا۔ اور یہ (موسیٰ) ہم پر غضب ناک ہوا ہے اور ہم تجھ پر ہی توکّل رکھتے ہیں''۔

پس! ہم دونوں کو قیدخانہ میں قید کر دیا گیا۔ ابھی قید خانہ میں کچھ ہی وقت گزرا تھا کہ ابوبکر میری طرف متوجہ ہوا اور اُس نے دیکھا کہ میرے کپڑے پھٹے ہوئے ہیں اور خون جاری ہے۔ تو اُس نے مجھ سے کہا: اے حمانی! ہم نے اللہ کی خاطر حق کو ادا کیا ہے اور آج ہم نے اس پر جو اجر حاصل کیا ہے، وہ اللہ اور اُس کے رسولؐ کے نزدیک کبھی ضائع نہیں ہوگا۔

پس! ہم قیدخانہ میں کچھ دن اور کچھ راتیں رہے یہاں تک کہ اس ملعون کا ایک غلام ہمارے پاس آیا اور وہ ہمیں قیدخانہ سے نکال کر اُس (موسیٰ) کی طرف لے گیا۔ پھر اس نے ابوبکر کی سواری کو طلب کیا مگر وہ وہاں پر موجود نہیں تھی۔ پس! جب ہم اُس (موسیٰ) کے پاس داخل ہوئے تو وہ اُس وقت سرداب (تہہ خانے) میں موجود تھا جبکہ وہاں تک جاتے ہوئے ہم بہت ہی تھک چکے تھے حتیٰ کہ جب ابوبکر تھک جاتا تو وہ بیٹھ جاتے تھے اور پھر بارگاہِ توحید میں عرض کرتے: ''اے میرے اللہ! یہ سب کچھ تیری خاطر ہوا ہے اسے فراموش نہ کرنا''۔

پس! جب ہم موسیٰ کے پاس گئے تو وہ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے بیٹھا تھا۔ اور جب اُس نے ہماری طرف دیکھا تو کہا: اللہ نے تم دونوں کو زندہ بچا لیا ہے ورنہ قریب تھا کہ ایک جاہل اور احمق کی طرف سے تم دونوں کو وہ چیز پیش آتی جو تم پسند نہ کرتے (یعنی قتل ہوجاتے)۔ وائے ہو تجھ پر اے داعی! تُو اس معاملے میں کیوں وارد ہوا ہے جو ہمارے اور بنی ہاشم کے درمیان ہے؟

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پس! ابوبکر نے اُس سے کہا: میں نے تمھاری بات سن لی ہے اور تیرے لیے یہی کافی ہے۔

موسیٰ نے ابوبکر سے کہا: جاؤ! اللہ کی قسم! اگر مجھے کہیں اطلاع مل گئی کہ تم نے اس بات کو کسی کے سامنے بیان کیا ہے اور اس کو مشہور کیا ہے تو میں تجھے ضرور قتل کروں گا۔ پھر وہ میری طرف متوجہ ہوا اور مجھے بُرا بھلا کہتے ہوئے کہا: اے کتے! تم بھی بچو اور اس بات کو ظاہر نہ کرنا کہ اس بوڑھے کے ساتھ ایک شیطان ہے، جو خواب میں اس کے ساتھ کھیلتا ہے لہٰذا تم دونوں یہاں سے نکل جاؤ۔ اللہ کی لعنت اور اُس کا غضب ہو تمھارے اُوپر۔

پس! ہم دونوں وہاں سے زندہ وسلامت نکلے حالانکہ ہم اپنی زندگی سے مایوس ہو چکے تھے۔ جب ہم ابوبکر بن عیاش کے گھر پہنچے تو وہ پیدل چل رہے تھے کیوں کہ اُن کا گدھا کہیں جا چکا تھا۔ جب وہ اپنے گھر کے اندر داخل ہونے لگے تو میری طرف متوجہ ہوئے اور مجھ سے کہا: اس حدیث کو اپنے پاس محفوظ رکھیں اور اِسے تمام لوگوں کے سامنے بیان نہ کریں۔ البتہ جو اہلِ عقل اور دین دار لوگ ہوں، اُن کے سامنے اس حدیث کو ضرور بیان کرنا"۔ [1]

مامون کے دربار میں امام علی رضا علیہ السلام کی علماء سے گفتگو

43/465 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الرَّيَّانِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ: حَضَرَ الرِّضَا مَجْلِسَ الْمَأْمُونِ بِمَرْوَ وَ قَدِ اجْتَمَعَ فِي مَجْلِسِهِ جَمَاعَةٌ مِنْ عُلَمَاءِ الْعِرَاقِ وَ خُرَاسَانَ فَقَالَ الْمَأْمُونُ أَخْبِرُونِي عَنْ مَعْنَى هَذِهِ الْآيَةِ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَقَالَتِ الْعُلَمَاءُ أَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِذَلِكَ الْأُمَّةَ كُلَّهَا فَقَالَ الْمَأْمُونُ مَا تَقُولُ يَا أَبَا الْحَسَنِ فَقَالَ الرِّضَا لَا أَقُولُ كَمَا قَالُوا وَ لَكِنِّي أَقُولُ أَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِذَلِكَ الْعِتْرَةَ الطَّاهِرَةَ فَقَالَ الْمَأْمُونُ فَكَيْفَ عَنَى الْعِتْرَةَ مِنْ دُونِ الْأُمَّةِ؛ فَقَالَ الرِّضَا إِنَّهُ لَوْ أَرَادَ الْأُمَّةَ كُلَّهَا لَكَانَتْ أَجْمَعَهَا فِي الْجَنَّةِ لِقَوْلِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَ مِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ثُمَّ جَمَعَهُمْ كُلَّهُمْ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ فَصَارَتِ الْوِرَاثَةُ لِلْعِتْرَةِ الطَّاهِرَةِ لَا لِغَيْرِهِمْ فَقَالَ الْمَأْمُونُ مَنِ الْعِتْرَةُ الطَّاهِرَةُ؛ فَقَالَ الرِّضَا الَّذِينَ وَصَفَهُمُ اللّٰهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ فَقَالَ جَلَّ وَ عَزَّ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۲۳؛ بحار الانوار: جلد ۶۵، ص ۳۹

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً وَهُمُ الَّذِينَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ إِنِّي مُخَلِّفٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَ
عِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ انْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِّي فِيهِمَا أَيُّهَا النَّاسُ
لَا تُعَلِّمُوهُمْ فَإِنَّهُ فَإِنَّهُمْ أَعْلَمُ مِنْكُمْ قَالَ الْعُلَمَاءُ أَخْبِرْنَا يَا أَبَا الْحَسَنِ عَنِ الْعِتْرَةِ أَهُمُ الْآلُ أَوْ
غَيْرُ الْآلِ، فَقَالَ الرِّضَا هُمُ الْآلُ فَقَالَتِ الْعُلَمَاءُ فَهَذَا رَسُولُ اللّٰهِ يُؤْثَرُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أُمَّتِي آلِي وَ
هَؤُلَاءِ أَصْحَابُهُ يَقُولُونَ بِالْخَبَرِ الْمُسْتَفَاضِ الَّذِي لَا يُمْكِنُ دَفْعُهُ آلُ مُحَمَّدٍ أُمَّتُهُ فَقَالَ أَبُو الْحَسَنِ
أَخْبِرُونِي هَلْ تَحْرُمُ الصَّدَقَةُ عَلَى الْآلِ، قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَتَحْرُمُ عَلَى الْأُمَّةِ قَالُوا لَا قَالَ هَذَا فَرْقُ مَا
بَيْنَ الْآلِ وَالْأُمَّةِ وَيْحَكُمْ أَيْنَ يُذْهَبُ بِكُمْ أَضَرَبْتُمْ عَنِ الذِّكْرِ صَفْحاً أَمْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ، أَ
مَا عَلِمْتُمْ أَنَّهُ وَقَعَتِ الْوِرَاثَةُ وَالطَّهَارَةُ عَلَى الْمُصْطَفَيْنَ الْمُهْتَدِينَ دُونَ سَائِرِهِمْ، قَالُوا أَيْنَ يَا
أَبَا الْحَسَنِ، قَالَ مِنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ
الْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ فَصَارَتْ وِرَاثَةُ النُّبُوَّةِ وَالْكِتَابُ لِلْمُهْتَدِينَ دُونَ
الْفَاسِقِينَ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ نُوحاً حِينَ سَأَلَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ: رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ
الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ، وَذَلِكَ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَهُ أَنْ يُنْجِيَهُ وَأَهْلَهُ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ إِنَّهُ
لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ
الْجَاهِلِينَ فَقَالَ الْمَأْمُونُ هَلْ فَضَّلَ اللّٰهُ الْعِتْرَةَ عَلَى سَائِرِ النَّاسِ فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ، فَقَالَ أَبُو الْحَسَنِ
إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَبَانَ فَضْلَ الْعِتْرَةِ عَلَى سَائِرِ النَّاسِ فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ فَقَالَ لَهُ الْمَأْمُونُ أَيْنَ ذَلِكَ
مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ لَهُ الرِّضَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحاً وَآلَ إِبْرَاهِيمَ
وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ أَمْ يَحْسُدُونَ
النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكاً
عَظِيماً ثُمَّ رَدَّ الْمُخَاطَبَةَ فِي أَثَرِ هَذَا إِلَى سَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَ
أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ يَعْنِي الَّذِينَ عَرَّفَهُمْ بِالْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ وَحَسَدُوا عَلَيْهِمَا
فَقَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ
وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكاً عَظِيماً يَعْنِي الطَّاعَةَ لِلْمُصْطَفَيْنَ الطَّاهِرِينَ فَالْمُلْكُ هَاهُنَا هُوَ الطَّاعَةُ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لَهُمْ قَالَتِ الْعُلَمَاءُ فَأَخْبِرْنَا هَلْ فَسَّرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الِاصْطِفَاءَ فِي كِتَابِهِ فَقَالَ الرِّضَا فَسَّرَ الِاصْطِفَاءَ فِي الظَّاهِرِ سِوَى الْبَاطِنِ فِي اثْنَيْ عَشَرَ مَوْطِناً وَ مَوْضِعاً فَأَوَّلُ ذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَ أَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ وَ رَهْطَكَ الْمُخْلَصِينَ هَكَذَا فِي قِرَاءَةِ أُبَيِّ وَ كَعْبٍ وَ هِيَ ثَابِتَةٌ فِي مُصْحَفِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَ هَذِهِ مَنْزِلَةٌ رَفِيعَةٌ وَ فَضْلٌ عَظِيمٌ وَ شَرَفٌ عَالٍ حِينَ عَنَى اللهُ بِذَلِكَ الْآلَ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللهِ فَهَذِهِ وَاحِدَةٌ وَ الْآيَةُ الثَّانِيَةُ فِي الِاصْطِفَاءِ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً وَ هَذَا الْفَضْلُ الَّذِي لَا يَجْهَلُهُ أَحَدٌ إِلَّا مُعَانِدٌ ضَالٌّ لِأَنَّهُ فَضْلٌ بَعْدَ طَهَارَةٍ يَنْتَظِرُ فِيهَا فَهَذِهِ الثَّانِيَةُ وَ أَمَّا الثَّالِثَةُ فَحِينَ مَيَّزَ اللهُ الطَّاهِرِينَ مِنْ خَلْقِهِ فَأَمَرَ نَبِيَّهُ بِالْمُبَاهَلَةِ بِهِمْ فِي آيَةِ الِابْتِهَالِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ يَا مُحَمَّدُ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَ أَبْنَاءَكُمْ وَ نِسَاءَنَا وَ نِسَاءَكُمْ وَ أَنْفُسَنَا وَ أَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ فَأَبْرَزَ النَّبِيُّ عَلِيّاً وَ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ وَ فَاطِمَةَ وَ قَرَنَ أَنْفُسَهُمْ بِنَفْسِهِ فَهَلْ تَدْرُونَ مَا مَعْنَى قَوْلِهِ تَعَالَى وَ أَنْفُسَنَا وَ أَنْفُسَكُمْ قَالَتِ الْعُلَمَاءُ عَنَى بِهِ نَفْسَهُ فَقَالَ أَبُو الْحَسَنِ غَلِطْتُمْ إِنَّمَا عَنَى بِهَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَ مِمَّا يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ قَوْلُ النَّبِيِّ حِينَ قَالَ لَتَنْتَهِيَنَّ بَنُو وَلِيعَةَ أَوْ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْهِمْ رَجُلًا كَنَفْسِي يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَ عَنَى بِالْأَبْنَاءِ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ وَ عَنَى بِالنِّسَاءِ فَاطِمَةَ فَهَذِهِ خُصُوصِيَّةٌ لَا يَتَقَدَّمُهُمْ فِيهَا أَحَدٌ وَ فَضْلٌ لَا يَلْحَقُهُمْ فِيهِ بَشَرٌ وَ شَرَفٌ لَا يَسْبِقُهُمْ إِلَيْهِ خَلْقٌ إِنْ جَعَلَ نَفْسَ عَلِيٍّ كَنَفْسِهِ فَهَذِهِ الثَّالِثَةُ وَ أَمَّا الرَّابِعَةُ فَإِخْرَاجُ النَّاسِ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا خَلَا الْعِتْرَةَ حَتَّى تَكَلَّمَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ وَ تَكَلَّمَ الْعَبَّاسُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تَرَكْتَ عَلِيّاً فَأَخْرَجْتَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ مَا أَنَا تَرَكْتُهُ وَ أَخْرَجْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللهَ تَرَكَهُ وَ أَخْرَجَكُمْ/ وَ فِي هَذَا تِبْيَانُ قَوْلِهِ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى قَالَتِ الْعُلَمَاءُ فَأَيْنَ هَذَا مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أُوجِدُكُمْ فِي ذَلِكَ قُرْآناً أَقْرَؤُهُ عَلَيْكُمْ قَالُوا هَاتِ قَالَ قَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى وَ أَخِيهِ أَنْ تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتاً وَ اجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً فَفِي هَذِهِ الْآيَةِ مَنْزِلَةُ هَارُونَ مِنْ مُوسَى وَ فِيهَا أَيْضاً مَنْزِلَةُ عَلِيٍّ مِنْ رَسُولِ اللهِ حِينَ قَالَ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ وَ مَعَ هَذَا دَلِيلٌ ظَاهِرٌ فِي قَوْلِ رَسُولِ اللهِ حِينَ قَالَ إِلَّا أَنَّ هَذَا الْمَسْجِدَ لَا يَحِلُّ لِجُنُبٍ إِلَّا لِمُحَمَّدٍ وَ آلِهِ قَالَتِ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْعُلَمَاءُ يَا أَبَا الْحَسَنِ هٰذَا الشَّرْحُ وَ هٰذَا الْبَيَانُ لَا يُوجَدُ عِنْدَكُمْ أَهْلَ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَ مَنْ يُنْكِرُ لَنَا ذٰلِكَ وَ رَسُولُ اللّٰهِ يَقُولُ أَنَا مَدِينَةُ الْحِكْمَةِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ أَرَادَ الْمَدِينَةَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا فَفِيمَا أَوْضَحْنَاهُ وَ شَرَحْنَاهُ مِنَ الْفَضْلِ وَ الشَّرَفِ وَ التَّقْدِمَةِ وَ الِاصْطِفَاءِ وَ الطَّهَارَةِ مَا لَا يُنْكِرُهُ مُعَانِدٌ وَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ فَهٰذِهِ الرَّابِعَةُ وَ أَمَّا الْخَامِسَةُ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ آتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهُ خُصُوصِيَّةٌ خَصَّهُمُ اللّٰهُ تَعَالَى الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ بِهَا وَ اصْطَفَاهُمْ عَلَى الْأُمَّةِ فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ قَالَ ادْعُوا لِي فَاطِمَةَ فَدُعِيَتْ لَهُ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ قَالَتْ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ هٰذِهِ فَدَكُ هِيَ مِمَّا لَنْ يُوجَفْ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَ لَا رِكَابٍ وَ هِيَ لِي خَاصَّةً دُونَ الْمُسْلِمِينَ وَ قَدْ جَعَلْتُهَا لَكِ كَمَا أَمَرَنِي اللّٰهُ فَخُذِيهَا لَكِ وَ لِوُلْدِكِ فَهٰذِهِ الْخَامِسَةُ وَ الْآيَةُ السَّادِسَةُ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ قُلْ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَ هٰذِهِ خُصُوصِيَّةٌ لِلنَّبِيِّ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ خُصُوصِيَّةٌ لِلْآلِ دُونَ غَيْرِهِمْ وَ ذٰلِكَ أَنَّ اللّٰهَ حَكٰى فِي ذِكْرِ نُوحٍ فِي كِتَابِهِ يَا قَوْمِ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَ مَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُلَاقُوا رَبِّهِمْ وَ لٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْماً تَجْهَلُونَ وَ حَكٰى عَزَّ وَجَلَّ عَنْ هُودٍ أَنَّهُ قَالَ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي أَفَلَا تَعْقِلُونَ وَ قَالَ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ قُلْ يَا مُحَمَّدُ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَ لَمْ يَفْرِضِ اللّٰهُ مَوَدَّتَهُمْ إِلَّا وَ قَدْ عَلِمَ أَنَّهُمْ لَا يَرْتَدُّونَ عَنِ الدِّينِ وَ لَا يَرْجِعُونَ إِلٰى ضَلَالٍ أَبَداً وَ أُخْرٰى أَنْ يَكُونَ الرَّجُلُ وَادّاً لِلرَّجُلِ فَيَكُونُ بَعْضُ عَدُوّاً لَهُ فَلَا يَسْلَمُ قَلْبُ الرَّجُلِ فَأَحَبَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَكُونَ فِي قَلْبِ رَسُولِ اللّٰهِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ شَيْءٌ فَفَرَضَ عَلَيْهِمْ مَوَدَّةَ ذَوِي الْقُرْبٰى فَمَنْ أَخَذَ بِهَا وَ أَحَبَّ رَسُولَ اللّٰهِ وَ أَحَبَّ أَهْلَ بَيْتِهِ لَمْ يَسْتَطِعْ رَسُولُ اللّٰهِ أَنْ يُبْغِضَهُ وَ مَنْ تَرَكَهَا وَلَمْ يَأْخُذْ بِهَا وَ أَبْغَضَ أَهْلَ بَيْتِهِ فَعَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ أَنْ يُبْغِضَهُ لِأَنَّهُ تَرَكَ فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ فَأَيُّ فَضِيلَةٍ وَ أَيُّ شَرَفٍ يَتَقَدَّمُ هٰذَا أَوْ يُدَانِيهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ هٰذِهِ الْآيَةَ عَلٰى نَبِيِّهِ قُلْ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ فِي أَصْحَابِهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَ أَثْنٰى عَلَيْهِ وَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ لِي عَلَيْكُمْ فَرْضاً فَهَلْ أَنْتُمْ مُؤَدُّوهُ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ بِذَهَبٍ وَ لَا فِضَّةٍ وَ لَا مَأْكُولٍ وَ لَا مَشْرُوبٍ فَقَالُوا هَاتِ إِذاً فَتَلَا عَلَيْهِمْ هٰذِهِ الْآيَةَ فَقَالُوا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَمَّا هٰذَا فَنَعَمْ فَمَا وَفَى بِهَا أَكْثَرُهُمْ وَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيّاً إِلَّا أَوْحَى إِلَيْهِ أَنْ لَا يَسْأَلَ قَوْمَهُ أَجْراً إِلَّا أَنَّ اللّٰهَ يُوَفِّيهِ أَجْرَ الْأَنْبِيَاءِ وَ مُحَمَّدٌ فَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَوَدَّةَ قَرَابَتِهِ عَلَى أُمَّتِهِ وَ أَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَ أَجْرَهُ فِيهِمْ لِيُؤَدُّوهُ فِي قَرَابَتِهِ بِمَعْرِفَةِ فَضْلِهِمُ الَّذِي أَحَبَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ فَإِنَّ الْمَوَدَّةَ إِنَّمَا تَكُونُ عَلَى قَدْرِ مَعْرِفَةِ الْفَضْلِ فَلَمَّا أَوْجَبَ اللّٰهُ ذٰلِكَ ثَقُلَ لِثِقْلِ وُجُوبِ الطَّاعَةِ فَتَمَسَّكَ بِهَا قَوْمٌ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَهُمْ عَلَى الْوَفَاءِ وَ عَانَدَ أَهْلُ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ الْحَسَدِ وَ أَلْحَدُوا فِي ذٰلِكَ فَصَرَفُوهُ عَنْ حَدِّهِ الَّذِي حَدَّهُ اللّٰهُ فَقَالُوا الْقَرَابَةُ هُمُ الْعَرَبُ كُلُّهَا وَ أَهْلُ دَعْوَتِهِ فَعَلَى أَيِّ الْحَالَتَيْنِ كَانَ فَقَدْ عَلِمْنَا أَنَّ الْمَوَدَّةَ لِلْقَرَابَةِ فَأَقْرَبُهُمْ مِنَ النَّبِيِّ أَوْلَاهُمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ كُلَّمَا قَرُبَتِ الْقَرَابَةُ كَانَتِ الْمَوَدَّةُ عَلَى قَدْرِهَا وَ مَا أَنْصَفُوا نَبِيَّ اللّٰهِ فِي حِيطَتِهِ وَ رَأْفَتِهِ وَ مَا مَنَّ اللّٰهُ بِهِ عَلَى أُمَّتِهِ مِمَّا تَعْجِزُ الْأَلْسُنُ عَنْ وَصْفِ الشُّكْرِ عَلَيْهِ أَنْ لَا يُؤْذُوهُ فِي ذُرِّيَّتِهِ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ أَنْ يَجْعَلُوهُمْ مِنْهُمْ كَمَنْزِلَةِ الْعَيْنِ مِنَ الرَّأْسِ حِفْظاً لِرَسُولِ اللّٰهِ وَ حُبّاً لِبَنِيهِ فَكَيْفَ وَ الْقُرْآنُ يَنْطِقُ بِهِ وَ يَدْعُو إِلَيْهِ وَ الْأَخْبَارُ ثَابِتَةٌ بِأَنَّهُمْ أَهْلُ الْمَوَدَّةِ وَ الَّذِينَ فَرَضَ اللّٰهُ مَوَدَّتَهُمْ وَ وَعَدَ الْجَزَاءَ عَلَيْهَا فَمَا وَفَى أَحَدٌ بِهَا فَهٰذِهِ الْمَوَدَّةُ لَا يَأْتِي بِهَا أَحَدٌ مُؤْمِناً مُخْلِصاً إِلَّا اسْتَوْجَبَ الْجَنَّةَ لِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي هٰذِهِ الْآيَةِ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُمْ مَا يَشَاؤُنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ذٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قُلْ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى مُفَسِّراً وَ مُبَيِّناً ثُمَّ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ اجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ وَ الْأَنْصَارُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ فَقَالُوا إِنَّ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَئُونَةً فِي نَفَقَتِكَ وَ فِيمَنْ يَأْتِيكَ مِنَ الْوُفُودِ وَ هٰذِهِ أَمْوَالُنَا مَعَ دِمَائِنَا فَاحْكُمْ فِيهَا بَارّاً مَأْجُوراً أَعْطِ مَا شِئْتَ وَ أَمْسِكْ مَا شِئْتَ مِنْ غَيْرِ حَرَجٍ قَالَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الرُّوحَ الْأَمِينَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى يَعْنِي أَنْ يَوَدُّوا قَرَابَتِي مِنْ بَعْدِي فَخَرَجُوا فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ مَا حَمَلَ رَسُولَ اللّٰهِ عَلَى تَرْكِ مَا عَرَضْنَا عَلَيْهِ إِلَّا لِيَحُثَّنَا عَلَى قَرَابَتِهِ مِنْ بَعْدِهِ إِنْ هُوَ إِلَّا شَيْءٌ افْتَرَاهُ فِي مَجْلِسِهِ وَ كَانَ ذٰلِكَ مِنْ قَوْلِهِمْ عَظِيماً فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ جَبْرَئِيلَ بِهٰذِهِ الْآيَةِ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللّٰهِ شَيْئاً هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ كَفَى بِهِ شَهِيداً بَيْنِي وَ بَيْنَكُمْ وَ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ فَبَعَثَ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ فَقَالَ هَلْ مِنْ حَدَثٍ فَقَالُوا إِي وَ اللهِ يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدْ قَالَ بَعْضُنَا كَلَاماً غَلِيظاً كَرِهْنَاهُ فَتَلَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ الْآيَةَ فَبَكَوْا وَ اشْتَدَّ بُكَاؤُهُمْ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَ هُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبادِهِ وَ يَعْفُوا عَنِ السَّيِّئاتِ وَ يَعْلَمُ ما تَفْعَلُونَ فَهَذِهِ السَّادِسَةُ وَ أَمَّا الْآيَةُ السَّابِعَةُ فَقَوْلُ اللهِ تَعَالَى إِنَّ اللهَ وَ مَلائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوا تَسْلِيماً وَ قَدْ عَلِمَ الْمُعَانِدُونَ مِنْهُمْ أَنَّهُ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ عَرَفْنَا التَّسْلِيمَ عَلَيْكَ وَ كَيْفَ الصَّلَاةُ قَالَ تَقُولُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ فَهَلْ بَيْنَكُمْ مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ فِي هَذَا خِلَافٌ فَقَالُوا لَا قَالَ الْمَأْمُونُ هَذَا مَا لَا خِلَافَ فِيهِ أَصْلًا وَ عَلَيْهِ إِجْمَاعُ الْأُمَّةِ فَهَلْ عِنْدَكَ فِي الْآلِ شَيْءٌ أَوْضَحُ مِنْ هَذَا فِي الْقُرْآنِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ نَعَمْ أَخْبِرُونِي عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ يس وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ عَلى صِراطٍ مُسْتَقِيمٍ فَمَنْ عَنَى بِقَوْلِهِ يس قَالَتِ الْعُلَمَاءُ يس مُحَمَّدٌ لَمْ يَشُكَّ فِيهِ أَحَدٌ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ فَإِنَّ اللهَ أَعْطَى مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ مِنْ ذَلِكَ فَضْلًا لَا يَبْلُغُ أَحَدٌ كُنْهَهُ وَ وَصْفَهُ إِلَّا مَنْ عَقَلَهُ وَ ذَلِكَ أَنَّ اللهَ لَمْ يُسَلِّمْ عَلَى أَحَدٍ إِلَّا عَلَى الْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى سَلامٌ عَلى نُوحٍ فِي الْعالَمِينَ وَ قَالَ سَلامٌ عَلى إِبْراهِيمَ وَ قَالَ سَلامٌ عَلى مُوسى وَ هارُونَ وَ لَمْ يَقُلْ سَلَامٌ عَلَى آلِ مُوسَى وَ هَارُونَ وَ قَالَ سَلامٌ عَلى آلِ يس يَعْنِي آلَ مُحَمَّدٍ فَقَالَ الْمَأْمُونُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ فِي مَعْدِنِ النُّبُوَّةِ شَرْحَ هَذَا وَ بَيَانَهُ فَهَذِهِ السَّابِعَةُ وَ أَمَّا الثَّامِنَةُ فَقَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ اعْلَمُوا أَنَّما غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَ لِلرَّسُولِ وَ لِذِي الْقُرْبى فَقَرَنَ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى مَعَ سَهْمِهِ وَ سَهْمِ رَسُولِهِ فَهَذَا فَضْلٌ أَيْضاً بَيْنَ الْآلِ وَ الْأُمَّةِ لِأَنَّ اللهَ تَعَالَى جَعَلَهُمْ فِي خَيْرٍ وَ جَعَلَ النَّاسَ فِي خَيْرٍ دُونَ ذَلِكَ وَ رَضِيَ لَهُمْ بِمَا رَضِيَ لِنَفْسِهِ وَ اصْطَفَاهُمْ فِيهِ فَبَدَأَ بِنَفْسِهِ ثُمَّ بِرَسُولِهِ ثُمَّ بِذِي الْقُرْبَى فَكُلُّ مَا كَانَ مِنَ الْفَيْءِ وَ الْغَنِيمَةِ وَ غَيْرِ ذَلِكَ مِمَّا رَضِيَهُ جَلَّ وَ عَزَّ لِنَفْسِهِ فَرَضِيَهُ لَهُمْ فَقَالَ وَ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَ اعْلَمُوا أَنَّما غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَ لِلرَّسُولِ وَ لِذِي الْقُرْبى فَهَذَا تَأْكِيدٌ مُؤَكَّدٌ وَ أَثَرٌ قَائِمٌ لَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كِتَابِ اللهِ النَّاطِقِ الَّذِي لا يَأْتِيهِ الْباطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ لا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ وَ أَمَّا قَوْلُهُ وَ الْيَتامى وَ الْمَساكِينِ فَإِنَّ الْيَتِيمَ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

إِذَا انْقَطَعَ قیمة سهمه أیُتْمُهُ خَرَجَ مِنَ الْغَنَائِمِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ فِيهَا نَصِيبٌ وَ كَذٰلِكَ الْمِسْكِينُ إِذَا انْقَطَعَ مَسْكَنَتُهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنَ الْمَغْنَمِ وَ لَا يَحِلُّ لَهُ أَخْذُهُ وَ سَهْمُ ذِي الْقُرْبَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَائِمٌ فِيهِمْ لِلْغَنِيِّ وَ الْفَقِيرِ مِنْهُمْ لِأَنَّهُ لَا أَحَدَ أَغْنَى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا مِنْ رَسُولِهِ فَجَعَلَ لِنَفْسِهِ سَهْماً مِنْهَا وَلِرَسُولِهِ سَهْماً فَمَا رَضِيَهُ لِنَفْسِهِ وَلِرَسُولِهِ رَضِيَهُ لَهُمْ وَ كَذٰلِكَ الْفَيْءُ مَا رَضِيَهُ مِنْهُ لِنَفْسِهِ وَ لِنَبِيِّهِ رَضِيَهُ لِذِي الْقُرْبَى كَمَا أَجْرَاهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ فَبَدَأَ بِنَفْسِهِ جَلَّ جَلَالُهُ ثُمَّ بِرَسُولِهِ ثُمَّ بِهِمْ وَ قَرَنَ سَهْمَهُمْ بِسَهْمِ اللَّهِ وَسَهْمِ رَسُولِهِ كَذٰلِكَ فِي الطَّاعَةِ قَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَبَدَأَ أَوَّلًا بِنَفْسِهِ ثُمَّ بِرَسُولِهِ ثُمَّ بِأَهْلِ بَيْتِهِ وَ كَذٰلِكَ آيَةُ الْوَلَايَةِ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ وَ الَّذِينَ آمَنُوا فَجَعَلَ وَلَايَتَهُمْ مَعَ طَاعَةِ الرَّسُولِ مَقْرُونَةً بِطَاعَتِهِ كَمَا جَعَلَ سَهْمَهُمْ مَعَ سَهْمِ الرَّسُولِ مَقْرُوناً بِسَهْمِهِ فِي الْغَنِيمَةِ وَ الْفَيْءِ فَتَبَارَكَ اللَّهُ وَ تَعَالَى مَا أَعْظَمَ نِعْمَتَهُ عَلَى أَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ فَلَمَّا جَاءَتْ قِصَّةُ الصَّدَقَةِ نَزَّهَ رَسُولَهُ وَ نَزَّهَ أَهْلَ بَيْتِهِ فَقَالَ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَ الْمَسَاكِينِ وَ الْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغَارِمِينَ وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ فَهَلْ تَجِدُ فِي شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ أَنَّهُ جَعَلَ عَزَّ وَجَلَّ سَهْماً لِنَفْسِهِ أَوْ لِرَسُولِهِ أَوْ لِذِي الْقُرْبَى لِأَنَّهُ لَمَّا نَزَّهَ نَفْسَهُ عَنِ الصَّدَقَةِ وَ نَزَّهَ رَسُولَهُ نَزَّهَ أَهْلَ بَيْتِهِ لَا بَلْ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ لِأَنَّ الصَّدَقَةَ مُحَرَّمَةٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ لَا تَحِلُّ لَهُمْ لِأَنَّهُمْ طُهِّرُوا مِنْ كُلِّ دَنَسٍ وَ وَسَخٍ فَلَمَّا طَهَّرَهُمُ اللَّهُ وَ اصْطَفَاهُمْ رَضِيَ لَهُمْ مَا رَضِيَ لِنَفْسِهِ وَ كَرِهَ لَهُمْ مَا كَرِهَ لِنَفْسِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهٰذِهِ الثَّامِنَةُ وَ أَمَّا التَّاسِعَةُ فَنَحْنُ أَهْلُ الذِّكْرِ الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ فَسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ فَنَحْنُ أَهْلُ الذِّكْرِ فَاسْأَلُونَا إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ فَقَالَتِ الْعُلَمَاءُ إِنَّمَا عَنَى بِذٰلِكَ الْيَهُودَ وَ النَّصَارَى فَقَالَ أَبُو الْحَسَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ هَلْ يَجُوزُ ذٰلِكَ إِذًا يَدْعُونَا إِلَى دِينِهِمْ وَ يَقُولُونَ إِنَّهُ أَفْضَلُ مِنْ دِينِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ الْمَأْمُونُ فَهَلْ عِنْدَكَ فِي ذٰلِكَ شَرْحٌ بِخِلَافِ مَا قَالُوا يَا أَبَا الْحَسَنِ؛ فَقَالَ نَعَمْ الذِّكْرُ رَسُولُ اللَّهِ وَ نَحْنُ أَهْلُهُ وَ ذٰلِكَ بَيِّنٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَيْثُ يَقُولُ فِي سُورَةِ الطَّلَاقِ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْراً رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ فَالذِّكْرُ رَسُولُ اللَّهِ وَ نَحْنُ أَهْلُهُ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فَهذِهِ التّاسِعَةُ وَ أَمّا الْعاشِرَةُ فَقَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي آيَةِ التَّحْرِيمِ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهاتُكُمْ وَ بَناتُكُمْ وَ أَخَواتُكُمُ الْآيَةَ إِلى آخِرِها فَأَخْبِرُونِي هَلْ تَصْلُحُ ابْنَتِي وَ ابْنَةُ ابْنِي وَ ما تَناسَلَ مِنْ صُلْبِي لِرَسُولِ اللهِ أَنْ يَتَزَوَّجَها لَوْ كانَ حَيّاً، قالُوا لا قالَ فَأَخْبِرُونِي هَلْ كانَتِ ابْنَةُ أَحَدِكُمْ تَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَها لَوْ كانَ حَيّاً؛ قالُوا نَعَمْ قالَ فَفِي هذا بَيانٌ لِأَنّا مِنْ آلِهِ وَلَسْتُمْ مِنْ آلِهِ وَلَوْ كُنْتُمْ مِنْ آلِهِ لَحُرِّمَ عَلَيْهِ بَناتُكُمْ كَما حُرِّمَ عَلَيْهِ بَناتِي لِأَنّا مِنْ آلِهِ وَ أَنْتُمْ مِنْ أُمَّتِهِ فَهذا فَرْقٌ بَيْنَ الْآلِ وَ الْأُمَّةِ لِأَنَّ الْآلَ مِنْهُ وَ الْأُمَّةُ إِذا لَمْ تَكُنْ مِنَ الْآلِ لَيْسَتْ مِنْهُ فَهذِهِ الْعاشِرَةُ وَ أَمَّا الْحادِيَةَ عَشَرَ فَقَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي سُورَةِ الْمُؤْمِنِ عَنْ قَوْلِ رَجُلٍ مُؤْمِنٍ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ وَ قالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلاً أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللهُ وَ قَدْ جاءَكُمْ بِالْبَيِّناتِ مِنْ رَبِّكُمْ إِلى تَمامِ الْآيَةِ وَ كانَ ابْنَ خالِ فِرْعَوْنَ فَنَسَبَهُ إِلى فِرْعَوْنَ بِنَسَبِهِ وَ لَمْ يُضِفْهُ إِلَيْهِ بِدِينِهِ وَ كَذلِكَ خُصِّصْنا نَحْنُ إِذْ كُنّا مِنْ آلِ رَسُولِ اللهِ بِوِلادَتِنا مِنْهُ وَ عَمَمْنَا النّاسَ بِالدِّينِ فَهذَا الْفَرْقُ بَيْنَ الْآلِ وَ الْأُمَّةِ فَهذِهِ الْحادِيَةَ عَشَرَ وَ أَمَّا الثّانِيَةَ عَشَرَ فَقَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ أْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلاةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْها فَخَصَّنَا اللهُ بِهذِهِ الْخُصُوصِيَّةِ إِذْ أَمَرَنا بِإِقامِ الصَّلاةِ ثُمَّ خَصَّنا مِنْ دُونِ الْأُمَّةِ فَكانَ رَسُولُ اللهِ يَجِيءُ إِلى بابِ عَلِيٍّ وَ فاطِمَةَ بَعْدَ نُزُولِ هذِهِ الْآيَةِ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ كُلَّ يَوْمٍ عِنْدَ حُضُورِ كُلِّ صَلاةٍ خَمْسَ مَرّاتٍ فَيَقُولُ الصَّلاةَ رَحِمَكُمُ اللهُ وَ ما أَكْرَمَ اللهُ أَحَداً مِنْ ذَرارِيِّ الْأَنْبِياءِ مِثْلَ هذِهِ الْكَرامَةِ الَّتِي أَكْرَمَنا بِها وَ خَصَّنا مِنْ دُونِ جَمِيعِ أَهْلِ بَيْتِهِمْ فَقالَ الْمَأْمُونُ وَ الْعُلَماءُ جَزاكُمُ اللهُ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكُمْ عَنِ الْأُمَّةِ خَيْراً فَما نَجِدُ الشَّرْحَ وَ الْبَيانَ فِيما اشْتَبَهَ عَلَيْنا إِلّا عِنْدَكُمْ

قال محمد بن أبي القاسم مصنف هذا الكتاب: من تأمل فی هذا الخبر وعرفه بأن له الحق من وجوب معرفت أهل بيت وفرض طاعتهم ومودتهم وفضلهم على سائر النّاس وتبين له أيضاً مصداق قولی فی صدر هذا الكتاب من أن من يدی التشيّع يجب أن يعرفه حق معرفته لتستقيم دعواة فی محبة اهل البيت ويشد ودّه لهم ويثبت تفضيله على ما سواهم كما قال الامام إن المودّة إنّما تكون فی قدر معرفته الفضل

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ریان بن صلت بیان کرتے ہیں: حضرت امام علی رضاعلیہ السلام "مرو" میں مامون کے دربار میں تشریف لائے اور اُس
وقت دربار میں عراق و خراسان کے علماء جمع تھے۔ مامون نے علماء سے کہا: آپ حضرات مجھے قرآن کی اس آیت مجیدہ
کے متعلق بتائیں؟

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ

"پھر ہم نے کتاب کا وارث انھیں بنایا جنھیں اپنے بندوں میں سے چُن لیا"۔ (سورۂ فاطر: آیت ۳۲)

علماء نے کہا: اس سے مراد پوری اُمت ہے۔

مامون نے حضرت امام علی رضاعلیہ السلام سے پوچھا: اے ابوالحسنؑ! آپؑ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: میں وہ نہیں کہتا جو انھوں نے کہا ہے، اس کے لیے میرا قول یہ ہے کہ اللہ نے اس سے عترتِ
طاہرہ مراد لی ہے۔

مامون نے کہا: اُمت کو چھوڑ کر اللہ نے عترت کیسے مراد لی ہے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: اگر اس سے اُمت مراد ہوتی تو پوری کی پوری اُمت ہی جنتی ہوتی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا
ہے اور پوری آیت یوں ہے:

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ
وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ (سورۂ فاطر: آیت ۳۲)

"پھر ہم نے کتاب کا وارث ان کو قرار دیا جنھیں اپنے بندوں میں سے چُن لیا کیونکہ بعض اپنے نفس پر ظلم
کرنے والے ہیں اور بعض اعتدال پسند ہیں اور بعض خدا کی اجازت سے نیکیوں کی طرف سبقت کرنے
والے ہیں اور درحقیقت یہی بڑا فضل و شرف ہے"۔

پھر اللہ تعالیٰ نے سب کو جنت میں جمع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ (سورۂ
فاطر: آیت ۳۳)

"یہ لوگ ہمیشہ رہنے والی جنت میں داخل ہوں گے، انھیں سونے کے کنگن اور موتی کے زیورات پہنائے
جائیں گے اور ان کا لباس جنت میں ریشم کا ہوگا"۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اسی لیے وراثتِ کتاب، عترتِ طاہرہؑ کے لیے مخصوص ہے اس سے ان کے غیر مراد نہیں ہیں۔

مامون نے کہا: عترتِ طاہرہ کون ہیں؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: عترتِ طاہرہ وہی ہیں جن کی توصیف میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ (سورۂ احزاب: آیت ۳۳)

''بس اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ اے اہلِ بیتؑ! تم سے ہر برائی کو دُور رکھے اور تمھیں اس طرح پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے''۔

اہلِ بیت علیہم السلام وہی ہیں جن کے متعلق رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''میں تمھارے درمیان دو گراں قدر چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں اور وہ ہیں اللہ کی کتاب اور میری عترتِ اہلِ بیتؑ۔ یہ ایک دوسرے سے ہرگز جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ روزِ قیامت میرے پاس حوضِ کوثر پر پہنچ جائیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ میرے بعد تم ان دونوں سے کیا سلوک کرتے ہو۔ تم انھیں تعلیم مت دینا (کیونکہ) وہ تم سے زیادہ عالم ہیں''۔

علماء نے کہا: اے ابوالحسنؑ! آپؑ ہمیں یہ بتائیں کہ عترت سے مراد آل ہے یا آل کے علاوہ کچھ اور ہے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: عترت سے مراد آل ہے۔

علماء نے کہا کہ رسولِ خدا سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا: میری اُمت میری آل ہے اور اصحابِ رسولؐ نے روایت کی ہے کہ آلِ محمدؐ سے مرد اُمتِ محمدؐ ہے۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: مجھے یہ بتائیں کہ کیا آلؑ پر صدقہ حرام ہے؟

تمام علماء نے کہا: بے شک! آل پر صدقہ حرام ہے۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: تو کیا اُمت پر بھی صدقہ حرام ہے؟

علماء نے کہا: نہیں! اُمت پر صدقہ حرام نہیں ہے۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: یہ آل اور اُمت کا پہلا فرق ہے۔ تم پر افسوس ہے تم کہاں جارہے ہو اور جان بوجھ کر نصیحت سے رُوگردانی کررہے ہو اور کیا تم مسرفین تو نہیں ہو۔ کیا تمھیں اس بات کا علم نہیں ہے کہ وراثت وطہارت، مصطفیٰ اور ہدایت یافتہ افراد کے لیے مخصوص ہے، دوسروں کے لیے نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

علماء نے کہا: آپؑ کے اس قول کی بنیاد کیا ہے؟

آپؑ نے فرمایا: قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان اس دعویٰ کی دلیل ہے:

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ

"اور یقیناً ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو رسول بنا کر بھیجا اور ہم نے ان دونوں کی ذُریت میں نبوت وکتاب کو رکھا۔ پس! ان میں کچھ ہدایت یافتہ ہیں اور ان میں سے زیادہ تعداد فاسقین کی ہے"۔(سورۂ حدید: آیت ۲۶)

اللہ تعالیٰ نے وراثت ونبوت کے لیے ہدایت یافتہ افراد کا انتخاب کیا اور فاسقین کو اس سے محروم رکھا (اور اسی لیے وراثتِ قرآن بھی ہدایت یافتہ افراد کے لیے مخصوص ہے، بدکار افراد قرآن کے وارث نہیں ہوسکتے)۔

اور کیا تمھیں یہ علم نہیں ہے کہ جب حضرت نوح علیہ السلام کا نافرمان بیٹا غرق ہونے لگا تو انھوں نے اس کی نجات کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہوئے عرض کیا تھا:

رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ (سورۂ ہود: آیت ۴۵)

"پروردگار! بے شک! میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تُو احکم الحاکمین ہے"۔

یہ الفاظ حضرت نوح علیہ السلام نے اس وجہ سے کہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اسے اور اس کے اہل کو طوفان سے نجات دے گا۔ اسی لیے انھوں نے خدا کو وعدہ یاد دلاتے ہوئے عرض کیا تھا کہ میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے اور تیرا وعدہ حق ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو جواب دیا:

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (سورۂ ہود: آیت ۴۶)

"ارشاد ہوا کہ نوحؑ یہ تمھارے اہل میں سے نہیں ہے، یہ غیر صالح عمل ہے لہٰذا مجھ سے اس چیز کے بارے میں سوال نہ کرو جس کا تمھیں علم نہیں ہے۔ میں تمھیں نصیحت کرتا ہوں کہ تمھارا شمار جاہلوں میں نہ ہوجائے"۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مامون نے کہا: اے ابوالحسنؑ! کیا اللہ تعالیٰ نے عترت کو دوسرے لوگوں پر فضیلت دی ہے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے دوسرے لوگوں پر عترت کی فضیلت کو اپنی محکم کتاب میں بیان کیا ہے۔

مامون نے کہا: وہ اللہ کی کتاب میں کہاں ہے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: عترت کی فضیلت ان آیات سے ثابت ہوتی ہے:

إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

''بے شک! اللہ نے آدمؑ، نوحؑ، آلِ ابراہیمؑ اور آلِ عمرانؑ کو تمام جہانوں سے منتخب کیا ہے۔ یہ ایک نسل ہے ایک کا سلسلہ ایک ہے اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے''۔ (سورۂ آلِ عمران: آیت ۳۳-۳۴)

علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ نے دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا:

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝

''کیا وہ ان لوگوں سے حسد کرتے ہیں جنھیں خدا نے اپنے فضل و کرم سے بہت کچھ عطا کیا ہے، یقیناً ہم نے آلِ ابراہیمؑ کو کتاب و حکمت اور ملک عظیم سب کچھ عطا کیا ہے''۔ (سورۂ نساء: آیت ۵۴)

پھر ان چند آیات کے بعد اللہ نے اہلِ ایمان کو حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ (سورۂ نساء: آیت ۵۹)

''اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ اور صاحبانِ امر کی اطاعت کرو جو تم ہی میں سے ہیں''۔

یعنی اللہ نے انھیں کتاب و حکمت عطا کی ہے اور اسی لیے باقی دنیا نے ان سے حسد کیا اور اللہ نے انھیں ملک عظیم عطا کیا اور یہاں ''ملک'' سے مراد ان کی اطاعت ہے۔

قرآن مجید میں بارہ مقامات پر عترت اہلِ بیتؑ کی فضیلت، اصطفاء اور انتخاب کا تذکرہ ہے۔

علماء نے کہا: اے ابوالحسنؑ! آپؑ یہ بتائیں کہ عترت کے انتخاب کا تذکرہ قرآن مجید میں بھی کہیں موجود ہے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: باطن قرآن سے قطع نظر اللہ تعالیٰ نے ظاہر قرآن میں بارہ مقامات پر عترتِ اہلِ بیتؑ کے اصطفاء و انتخاب کا تذکرہ کیا ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پہلی آیت

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ (ورهطك المخلصين)

"اور اے پیغمبرؐ! آپؐ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے (اور اپنے مخلص گروہ کو ڈرائیے)"۔(سورۂ شعراء: آیت ۲۱۴)

یاد رکھیں "رهطك المخلصين" کے الفاظ ابی بن کعب کی قرأت میں ہیں اور عبداللہ بن مسعود کے مصحف میں بھی یہ الفاظ موجود ہیں لہٰذا دعوتِ اسلامیہ کے آغاز کے لیے قریبی رشتہ داروں کا انتخاب عترت کے لیے ایک عظیم اعزاز ہے۔ چنانچہ یہ عترت کی پہلی فضیلت ہے۔

دوسری آیت

اس آیت کا تعلق اہلِ بیتؑ کے اصطفاء سے ہے۔ چنانچہ ربّ العزت کا ارشاد ہے:

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا (سورۂ احزاب: آیت ۳۳)

"بس اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ اے اہلِ بیتؑ! تم سے ہر برائی کو دور رکھے اور تمھیں اس طرح پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے"۔

اہلِ بیت علیہم السلام کی اس فضیلت سے کوئی ضد کرنے والا جاہل ہی انکار کرسکتا ہے کیونکہ اہلِ بیتؑ کی طہارت قرآنِ مجید سے ثابت ہے۔

تیسری آیت

جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق میں سے پاک و پاکیزہ افراد کا انتخاب کرلیا اور ان کے حق میں آیتِ تطہیر نازل کردی تو اُس نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا کہ وہ ان افراد کو لے کر نصاریٰ سے مباہلہ کریں۔ چنانچہ ارشاد ہوا:

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ

"پھر جو شخص آپؐ کے پاس علم آنے کے بعد آپؐ سے جھگڑا کریں تو آپؐ کہہ دیں کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں اور تم اپنے بیٹوں کو بلاؤ اور ہم اپنی عورتوں کو بلائیں اور تم اپنی عورتوں کو بلاؤ اور ہم اپنی جانوں کو

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بلائیں اور تم اپنی جانوں کو بلاؤ۔ پھر ہم مباہلہ کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت قرار دیں"۔(سورۂ آلِ عمران: آیت ۶۱)

اس آیت کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ اور امام حسنؑ و حسینؑ اور حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کو بلایا اور اپنے آپؐ کو ان کے ساتھ شامل کیا اور مباہلہ کے لیے چل دیئے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے اہلِ دربار کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: کیا جانتے ہو کہ اَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَکُمْ سے کون مراد ہیں؟

علماء نے کہا: اس سے رسولِ خدا کی اپنی ذات مراد ہے۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: نہیں، تمھیں غلط فہمی ہوئی ہے اس سے مراد علیؑ ابن ابی طالبؑ ہیں اور علیؑ ہی نفسِ رسولؐ ہیں اور نبی اکرمؐ کی یہ حدیث بھی اسی پر دلالت کرتی ہے۔آپؐ نے فرمایا:

لَيَنْتَهِيَنَّ بَنُو وَلِيعَةَ أَوْلَأَبْعَثَنَّ إِلَيْهِمْ رَجُلًا كَنَفْسِي يَعْنِي عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ

"بنو ولیعہ باز آجائیں ورنہ میں ان کی طرف اُسے روانہ کروں گا جو میرے نفس کے مانند ہوگا۔اس سے مراد علی بن ابی طالبؑ ہیں"۔

اور "ابناء" سے حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین علیہما السلام مراد ہیں اور "نساء" سے حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا مراد ہیں۔

اور یہ عترتِ طاہرہؑ کی وہ خصوصیت ہے کہ کوئی ان سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور یہ وہ فضیلت ہے جس میں کوئی بشر ان کا شریک نہیں ہو سکتا اور اس شرف میں کوئی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے نفسِ علیؑ کو نفسِ محمدؐ قرار دیا ہے اور یہ تیسری فضیلت ہے۔

چوتھی آیت

مسجد نبویؐ میں صحابہ کے دروازے کھلتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عترتِ طاہرہؑ کے علاوہ سب دروازے بند کروا دیئے۔اس پر لوگوں نے بہت باتیں بنائیں اور آنحضرتؐ کے چچا عباس بن عبدالمطلب نے آنحضرتؐ سے اس سلسلے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا: یارسولؐ اللہ! آپؐ نے علیؑ کا دروازہ رہنے دیا اور ہمیں آپؐ نے باہر نکال دیا؟

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مَا اَنَا تَرَكْتُهٗ وَاَخْرَجْتُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ تَرَكَهٗ وَاَخْرَجَكُمْ

''میں نے اپنی مرضی سے علیؑ کو نہیں رہنے دیا اور تمھیں اپنی مرضی سے نہیں نکالا بلکہ اللہ نے اُسے رہنے دیا اور تمھیں نکال دیا ہے''۔

دراصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عمل سے اپنی حدیث کا عملی ثبوت فراہم کیا اور آپؐ نے فرمایا:

يَا عَلِيُّ اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى

''یا علیؑ! تمھیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی''۔

علماء نے کہا: اے ابوالحسنؑ! کیا اس کا قرآنِ مجید میں بھی کوئی حوالہ ہے؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں! اس کے لیے میں تمھیں قرآنِ مجید کی آیت پڑھ کر سناتا ہوں۔

علماء نے کہا: آپؑ ہمیں سنائیں۔

پھر امام علیہ السلام نے یہ آیت پڑھی:

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً

''اور ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ قرار دو''۔ (سورۂ یونس: آیت ۸۷)

اس آیت سے حضرت ہارونؑ کی منزلت ظاہر ہوتی ہے اور رسولِ خدا نے تمام دروازوں کو بند کر کے اور علیؑ کا دروازہ کھول کر ہارونِ محمدی یعنی علیؑ کی فضیلت ظاہر کی اور رسولِ خدا نے فرمایا: ''یہ مسجد کسی جنابت والے کے لیے حلال نہیں ہے سوائے محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے''۔

علماء نے حضرتؑ کا استدلال سن کر کہا: اے ابوالحسنؑ! یہ شرح اور یہ بیان صرف اہلِ بیتؑ رسولؐ کے پاس ہی مل سکتا ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: اس کا انکار کون کرسکتا ہے کیونکہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا

''میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اُس کا دروازہ ہے، جسے علم کی ضرورت ہو وہ دروازہ پر آئے''۔

اور ہم نے عترتِ طاہرہؑ کی فضیلت و شرف اور بزرگی و اصطفاء و طہارت کے لیے جو وضاحت کی ہے اس کا انکار

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

صرف بدبخت دشمن ہی کر سکتا ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ۔

پانچویں آیت

عزیز وحکیم خدا نے اہلِ بیتِ پیغمبرؐ کو مخصوص اور اُمت میں سے ان کا انتخاب کرتے ہوئے فرمایا:

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ (سورۂ بنی اسرائیل: آیت ۲۶)

''اور آپؐ قرابت دار کو اس کا حق دیں''۔

جب یہ آیت رسولِ خدا پر نازل ہوئی تو آپؐ نے فرمایا: فاطمہؑ کو بلاؤ۔ چنانچہ سیدہؑ کو بلایا گیا۔ تو آپؐ نے فرمایا:

اے فاطمہؑ!

جنابِ سیدہؑ نے عرض کیا: لبیک یا رسولؐ اللہ!۔

آنحضرتؐ نے فرمایا: یہ فدک ہے، اس کے حصول کے لیے مسلمانوں نے اُونٹ اور گھوڑے نہیں دوڑائے، یہ میری ذاتی جاگیر ہے اور اس میں مسلمانوں کا کوئی حصہ نہیں ہے اور مَیں یہ جاگیر حکمِ خدا کے تحت آپؑ کو دے رہا ہوں۔ آپؑ اسے لے لیں اور یہ جاگیر تیرے اور تیری اولاد کے لیے ہے۔ یہ پانچویں خصوصیت ہے۔

چھٹی آیت

اللہ ربّ العزت کا فرمان ہے:

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾

''آپؐ کہہ دیجیے کہ میں تم سے اس تبلیغ رسالت کا کوئی اجر نہیں چاہتا، علاوہ اس کے کہ میرے اقرباء سے محبت کرو اور جو شخص بھی کوئی نیکی حاصل کرے گا تو ہم اُس کی نیکی میں اضافہ کر دیں گے۔ بے شک! اللہ بہت بخشنے والا اور قدردان ہے''۔ (سورۂ شوریٰ: آیت ۲۳)

یہ خصوصیت صرف آلِ رسولؐ کو حاصل ہے کہ ان کی مودّت اجر رسالت ہے جبکہ انبیائے سابقین نے اپنی رسالت کی اُجرت طلب نہیں کی تھی۔

حضرت نوح علیہ السلام کا یہ فرمان قرآنِ مجید میں موجود ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ (سورۂ ہود: آیت ۲۹)

”اے میری قوم! میں تم سے کوئی مال تو نہیں چاہتا ہوں، میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے اور میں صاحبانِ ایمان کو نکال بھی نہیں سکتا کہ وہ لوگ اپنے پروردگار کی ملاقات کرنے والے ہیں، البتہ میں تم کو ایک جاہل قوم تصور کر رہا ہوں“۔

حضرت ہود علیہ السلام کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کا یہ قول نقل کیا ہے:

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (سورۂ ہود: آیت ۵۱)

”اے قوم والو! میں تم سے کسی اُجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میرا اجر تو اس پروردگار کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم عقل نہیں رکھتے“۔

الغرض انبیائے سابقین میں سے کسی نے بھی اُجرت طلب نہیں کی مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیبؐ کو حکم دیا کہ وہ اُجرت طلب کریں۔

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ

”آپؐ کہہ دیں میں تم سے تبلیغ رسالت کی کوئی اُجرت طلب نہیں کرتا مگر یہ کہ میرے اقرباء سے محبت کرو“۔ (سورۂ شوریٰ: آیت ۲۳)

اللہ تعالیٰ نے عترتِ طاہرہؑ کی مودّت کو اس لیے اجرِ رسالت قرار دیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ یہ دین سے کبھی منحرف نہیں ہوں گے اور کبھی بھی گمراہی کو اختیار نہیں کریں گے۔

علاوہ ازیں یہ اصولِ فطرت ہے کہ اگر کوئی کسی شخص سے محبت کرتا ہو لیکن وہ اس (محبوب) کے افرادِ خانہ میں سے کسی سے دشمنی رکھتا ہو تو محبوب یہ سمجھ لیتا ہے کہ اسے مجھ سے کوئی محبت نہیں ہے کیونکہ اگر اسے مجھ سے محبت ہوتی تو پھر وہ میرے پیاروں سے بھی محبت کرتا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے عترتِ طاہرہؑ کی مودّت فرض کی تاکہ رسولِ خداؐ یقین کریں کہ میرے کلمہ پڑھنے والوں کو مجھ سے حقیقی محبت ہے۔ اسی لیے جو شخص عترت سے محبت کرے گا، رسولِ خداؐ اس سے کبھی نفرت نہیں کریں گے اور جو شخص حضوؐر کے افرادِ خانہ سے نفرت کرے گا تو یقیناً حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی بھی اُسے اپنا محب تصور نہیں کریں گے اور اس سے نفرت کریں گے۔ اس سے بڑھ کر فضیلت و شرف اور کیا ہو کہ عترتِ طاہرہؑ کی محبت

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اللہ نے اجرِ رسالت قرار دیتے ہوئے فرمایا:

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ط

''آپؐ کہہ دیں میں تم سے تبلیغِ رسالت کی کوئی اُجرت طلب نہیں کرتا مگر یہ کہ میرے قرابت داروں سے محبت کرو''۔ (سورۂ شوریٰ: آیت ۲۳)

جب یہ آیتِ مجیدہ نازل ہوئی تو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب کے درمیان خطبہ دیا اور حمد و ثنا کے بعد ارشاد فرمایا: لوگو! اللہ نے تم پر میرا ایک حق واجب کیا ہے، کیا تم وہ حق ادا کرو گے؟

تو کسی نے بھی کوئی جواب نہ دیا۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگو! میرا حق سونے چاندی اور کھانے پینے کی شکل میں نہیں ہے۔

لوگوں نے کہا: پھر آپؐ بیان فرمائیں، اللہ نے آپؐ کا کون سا حق ہم پر فرض کیا ہے؟

اُس وقت آپؐ نے یہ آیت تلاوت کی تو لوگوں نے یہ آیت سن کر کہا کہ یہ ٹھیک ہے، لیکن اس کے باوجود اکثریت نے اس وعدے کو پورا نہیں کیا۔

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے جتنے بھی نبی آئے، اللہ نے سب کو وحی فرمائی کہ تم اپنی قوم سے اجرِ رسالت طلب نہ کرنا، میں تمھیں اس کا اجر عطا کروں گا۔

مگر جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باری آئی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی اطاعت اور ان کے قرابت داروں کی مودّت کو واجب قرار دیا اور اللہ نے انھیں حکم دیا کہ وہ اجرِ رسالت کو مودّتِ اہلِ بیتؑ کی صورت میں طلب کریں اور یہ قاعدہ ہے کہ محبت ایسے نہیں ہوتی بلکہ محبت کسی کی فضیلت و کمال کو دیکھ کر ہی کی جاتی ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اہلِ بیتؑ کی محبت اس لیے فرض کی کہ اللہ جانتا تھا کہ خاندانِ محمدؐ صاحبِ فضیلت بھی ہے اور صاحبِ کمال بھی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے آلِ محمدؑ کی مودّت کو فرض کیا تو کئی لوگوں پر یہ بات گراں گزری کیونکہ انھوں نے جان لیا تھا کہ جس سے مودّت کی جائے اُس کے فرمان پر عمل کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔

اس کے بعد جن لوگوں نے خدا سے وفا کا عہد و پیمان کیا ہوا تھا بس وہی اس پر ثابت قدم رہے اور بغض و نفاق رکھنے والوں نے اس کی ناجائز تاویلات شروع کر دیں اور حکمِ خدا کو اس کی حدود سے باہر لے جانے کی مذموم کوششیں کیں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

انھوں نے یہاں تک کہا کہ قرابت سے مراد سارا عرب ہے اور تمام مسلمان ہیں۔

بہرنوع اگر ان کی یہ بات بھی مان لی جائے تو عرب سے محبت اس لیے ضروری قرار پائی کہ وہ حضور اکرم ﷺ سے عجم کی نسبت زیادہ قریب ہیں۔ اسی طرح سے اہلِ مکہ و مدینہ سے محبت کی وجہ یہ ہوگی کہ یہ قبیلہ دوسرے قبیلوں کی نسبت آپؐ سے زیادہ قریب ہے، تو جو جتنا بھی قریب ہوتا جائے گا، محبت کے قابل بنتا جائے گا۔

جب عرب صرف زبان کی بنیاد پر اور اہلِ مکہ و مدینہ صرف ہم شہر ہونے کی بنیاد پر اور قریش ہم قبیلہ ہونے کی بناء پر لائق مودّت بن سکتے ہیں تو جو افراد حضورؐ کا خون اور گوشت پوست ہوں تو ان کے ساتھ مودّت تو اور زیادہ ضروری قرار پائے گی۔

اسی لیے اہلِ ایمان کا فرض ہے کہ وہ عترتِ طاہرہ سے مودّت کریں اور اسی مودت کے صلہ میں اللہ سے جنت حاصل کریں، کیونکہ اللہ نے فرمایا ہے:

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ (سورۂ شوریٰ: آیت ۲۲-۲۳)

”وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے وہ جنت کے باغات میں رہیں گے اور ان کے لیے پروردگار کی بارگاہ میں وہ تمام چیزیں ہیں جن کے وہ خواہش مند ہوں گے، یہ بہت بڑا فضل پروردگار ہے، یہی وہ فضل عظیم ہے جس کی بشارت پروردگار اپنے بندوں کو دیتا ہے، جنھوں نے ایمان اختیار کیا ہے اور نیک اعمال کیے ہیں تو آپؐ کہہ دیجیے میں تم سے تبلیغ رسالت کا کوئی اجر نہیں چاہتا، علاوہ اس کے کہ میرے قرابت داروں سے محبت کرو“۔

پھر امام علیہ السلام نے اس آیت کے شانِ نزول کے متعلق فرمایا: مجھ سے میرے والد نے اپنے آبائے طاہرینؑ کی سند سے بیان کیا ہے کہ مہاجرین و انصار آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسولؐ اللہ! آپؐ کو کافی خرچے کی ضرورت ہے اور آپؐ کے پاس وفود بھی آتے رہتے ہیں، ہم اپنے مال اور اپنی جانیں آپؐ کی خدمت میں بطورِ نذرانہ پیش کرتے ہیں، آپؐ جو حکم کریں گے اس کی تعمیل ہوگی اور جسے چاہیں عطا کریں اور جس سے چاہیں روک لیں۔ آپؐ ہمارے اموال کے مالک و مختار ہیں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اُس وقت اللہ تعالیٰ نے روح الامینؑ کو آپؐ پر نازل کیا جنھوں نے آپؐ کو یہ آیت پڑھ کر سنائی: ''کہ میری رسالت کا اجر یہی ہے کہ تم میرے بعد میرے قرابت داروں سے محبت کرو''۔

اللہ کا یہ حکم سن کر مہاجرین و انصار چلے گئے۔

اس آیت کے نزول کے بعد منافقین نے یہ کہا کہ آنحضرتؐ نے ہماری پیش کش کو اس لیے ٹھکرا دیا ہے کہ وہ ہمیں اپنے قرابت داروں کی مودّت کی ترغیب دے سکیں اور انھوں نے یہ بات اپنی طرف سے گھڑ لی ہے۔

اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَیْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِیْ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِیْضُوْنَ فِیْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ (سورۂ احقاف: آیت ۸)

''کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (رسولؐ اللہ) نے اس کو خود گھڑ لیا ہے تو (اے رسولؐ) آپؐ کہہ دیں کہ اگر میں (اپنے جی سے) گھڑ لیتا تو تم اللہ کے سامنے میرے کچھ بھی کام نہ آؤ گے۔ جو جو باتیں تم لوگ اس کے بارے میں کرتے رہتے ہو وہ خوب جانتا ہے۔ میرے اور تمھارے درمیان وہ ہی گواہی کے لیے کافی ہے اور وہ ہی بڑا بخشنے والا مہربان ہے''۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قاصد بھیج کر ان لوگوں کو اپنے ہاں طلب کیا اور فرمایا: کیا اس طرح کی باتیں ہوئی ہیں؟

لوگوں نے کہا: جی ہاں! ہم میں سے کچھ لوگوں نے اس طرح کی باتیں کی ہیں اور وہ ہمیں ناگوار گزری ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں یہ آیت پڑھ کر سنائی اور اہلِ ایمان یہ آیت سن کر رونے لگے اور ان کے رونے کی آوازیں کافی بلند ہوئیں تو اللہ کو ان پر رحم آ گیا اور یہ آیت نازل فرمائی:

وَ هُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ یَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

''اور وہی وہ ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی برائیوں کو معاف کرتا ہے اور وہ تمھارے اعمال سے خوب باخبر ہے''۔ (سورۂ شوریٰ: آیت ۲۵)

چنانچہ یہ اہلِ بیت علیہم السلام کی چھٹی خصوصیت ہے۔

ساتویں آیت

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ (سورۂ احزاب: آیت ۵۶)

"بے شک! اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام کرو جیسا کہ سلام کرنے کا حق ہے"۔

جب یہ آیتِ مجیدہ نازل ہوئی تو صحابہ نے آنحضرتؐ سے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! ہمیں آپؐ پر سلام کرنے کا تو علم ہے، آپؐ پر صلوات کیسے پڑھی جائے؟

آپؐ نے فرمایا: تم یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: اے لوگو! کیا تمھیں اس مسئلے میں کوئی اختلاف ہے؟

تمام حاضرین نے کہا: نہیں! ہمیں اس بات سے کوئی اختلاف نہیں ہے، پوری اُمت کا اس مسئلے پر اجماع ہے۔

مامون نے کہا: اے ابوالحسنؑ! کیا آل کے متعلق قرآنِ مجید میں اس سے زیادہ واضح آیت بھی موجود ہے؟

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: اے لوگو! مجھے قرآنِ مجید کی اس آیت مجیدہ کے متعلق بتلاؤ؟

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾

لفظ یٰسین سے کون مراد ہیں؟

علماء نے کہا: اے ابوالحسنؑ! سیدھی سی بات ہے کہ یٰسین سے مراد حضرت محمد مصطفیٰؐ ہیں اور اس کے متعلق کوئی شک نہیں ہے۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: سنو! اللہ تعالیٰ نے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو وہ فضیلت عطا کی ہے جس کی حقیقت تک لوگوں کی عقل پرواز نہیں کرسکتی۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاءؑ پر سلام بھیجا لیکن کسی نبیؑ کی آل پر سلام نہیں بھیجا، چنانچہ فرمانِ الٰہی ہے:

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ (سورۂ صافات: آیت ۷۹)

"عالمین میں نوحؑ پر سلام ہو"۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ (سورۂ صافات: آیت ۱۰۹)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

"ابراہیمؑ پر سلام ہو"۔

اور فرمایا:

سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ (سورۂ صافات: آیت ۱۲۰)

"موسیٰؑ وہارونؑ پر سلام ہو"۔

اس کے برعکس پورے قرآن میں اللہ نے یہ نہیں کہا کہ آلِ نوح پر سلام ہو، آلِ ابراہیم پر سلام ہو، آلِ موسیٰؑ و ہارونؑ پر سلام ہو، لیکن جب آلِ محمدؐ کی باری آئی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

سَلٰمٌ عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ (سورۂ صافات: آیت ۱۳۰)

"آلِ یٰسین پر سلام ہو، یعنی آلِ محمدؐ پر سلام ہو"۔

امام علیہ السلام کا یہ بیان سن کر مامون نے کہا: میں مان گیا ہوں کہ معدن نبوت ہی ایسی تشریح کر سکتے ہیں۔

آٹھویں آیت

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی (سورۂ انفال: آیت ۴۱)

"اور جان لو جو کچھ تمہیں غنیمت حاصل ہو، اس میں پانچواں حصہ اللہ اور رسولؐ اور ان کے قرابت داروں کا ہے"۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے عترتِ طاہرہؑ کا حصہ اپنے اور اپنے رسولؐ کے ساتھ شامل کیا۔ یہ آل کا عظیم شرف ہے اور اللہ تعالیٰ نے عترتِ طاہرہؑ کے حصے کو اپنے اور رسولؐ کے حصے سے متصل کیا اور باقی خمس کے حق داروں کو جدا اور علیحدہ رکھا۔ اللہ نے اپنی ذات سے ابتداء کی اور دوسرے نمبر پر اپنے رسولؐ کا تذکرہ کیا اور تیسرے درجہ پر عترتِ طاہرہؑ کا تذکرہ کیا۔

یہ اس کتاب کا فرمان ہے جس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں اور یہ وہ کتاب ہے کہ جس کے آگے اور پیچھے باطل نہیں آسکتا جو صاحبِ حکمت اور صاحبِ حمد کی نازل کردہ ہے۔

خمس کے تین مذکورہ طبقات کے بعد اللہ تعالیٰ نے دوسرے مستحقین کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ (سورۂ انفال: آیت ۴۱)

''خمس یتیموں اور مساکین اور مسافرین کے لیے ہے''۔

اب قابلِ توجہ بات یہ ہے کہ یتیم خمس کا حق دار ہے لیکن جب یتیم بالغ ہو جائے تو وہ خمس کا حق دار نہیں رہے گا اور اس طرح سے جب مسکین آسودہ حال ہو جائے تو اسے بھی غنیمت میں سے حصّہ نہیں دیا جائے گا اور جب مسافر اپنے گھر پہنچ جائے تو وہ بھی غنیمت میں سے حصّہ نہیں لے گا۔

اور ان تینوں طبقات کے برعکس ''ذی القربیٰ'' کا حصّہ قیامت تک قائم رہے گا، چاہے وہ امیر ہوں یا غریب ہوں، پھر بھی خمس میں ان کا حصّہ موجود رہے گا کیونکہ ان کے حصّہ کا تذکرہ اللہ اور رسولؐ کے حصّے کے ساتھ کیا گیا ہے اور اللہ اور رسولؐ ہرگز غریب نہیں ہیں۔

جس طرح سے خدا نے خمس و غنیمت میں پہلے اپنا تذکرہ کیا، پھر اپنے رسولؐ کا تذکرہ کیا اور پھر عترتِ طاہرہؑ یعنی ''ذی القربیٰ'' کا تذکرہ کیا، اسی طرح سے اللہ تعالیٰ نے اطاعت کے لیے پہلے اپنا ذکر کیا، پھر اپنے رسولؐ کا ذکر کیا۔ پھر اہل بیتؑ کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ (سورۂ نساء: آیت ۵۹)

''ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ اور صاحبانِ امر کی اطاعت کرو جو تم میں سے ہیں''۔

اور آیتِ ولایت میں بھی اللہ نے پہلے اپنی ولایت پھر اپنے نبی ﷺ کی ولایت پھر عترت کی ولایت کا تذکرہ کیا۔ چنانچہ ارشاد ہوا:

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾ (سورۂ مائدہ: آیت ۵۵)

''(اہلِ ایمان) تمہارا ولی بس اللہ ہے اور اس کا رسولؐ ہے اور وہ مومن تمہارے ولی ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالتِ رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں''۔

اللہ تعالیٰ نے غنیمت و فے کے خمس میں انھیں اپنے اور اپنے رسولؐ کے ساتھ شامل کیا اور اطاعت میں بھی انھیں اپنے اور اپنے رسولؐ کے ساتھ شامل کیا اور ولایت میں بھی اللہ نے اپنی اور اپنے رسولؐ کی ولایت کے ساتھ عترتِ طاہرہؑ کی ولایت کو بھی شامل کیا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس سے خود اندازہ کریں کہ اللہ تعالیٰ نے اہلِ بیتؑ پر کتنی نعمتیں نازل کی ہیں اور جب زکوٰۃ وصدقات کی باری آئی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ (سورۂ توبہ: آیت ۶۰)

"صدقاتِ فقراء اور مساکین اور اس کے عاملین اور جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو اور غلاموں کو آزاد کرانے اور قرض داروں کا قرض اُتارنے اور خدا کی راہ میں اور مسافروں کے لیے ہیں، یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے"۔

صدقات میں اللہ نے اپنا کوئی حصّہ نہیں رکھا اور اپنے رسولؐ کا بھی کوئی حصّہ مقرر نہیں کیا۔ اور اسی طرح سے عترت طاہرہؑ کا بھی صدقات میں کوئی حصّہ نہیں رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیبؐ اور ان کے اہلِ بیتؑ پر صدقہ حرام کیا اور اس کی وجہ یہ ہے کہ صدقہ لوگوں کے ہاتھوں کی میل کچیل ہے اور اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر طرح کی میل کچیل سے پاک و پاکیزہ رکھا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اہلِ بیت علیہم السلام کو طاہر بنایا اور انھیں اپنی رضا کے لیے چُن لیا اور ذاتِ اَحدیت نے جو کچھ اپنے لیے پسند کیا وہی کچھ اہلِ بیتؑ کے لیے بھی پسند کیا اور جس چیز کو اپنے لیے ناپسند کیا، اُسے اہلِ بیتؑ کے لیے بھی ناپسند کیا۔

نویں آیت

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (سورۂ نحل: آیت ۴۳)

"اگر تم نہیں جانتے تو اہلِ ذکر سے پوچھو"۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: اے لوگو! ہم اہلِ ذکر ہیں اور اگر تم لاعلم ہو تو ہم سے پوچھو۔

علماء نے کہا: اے ابوالحسنؑ! "اہلِ ذکر" سے تو یہود و نصاریٰ مراد ہیں؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: سبحان اللہ! اگر اس سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں تو اُمتِ اسلامیہ جب ان سے سوال کرے گی تو وہ تو اپنے دین کی دعوت دیں گے اور کہیں گے کہ ہمارا دین تمھارے دین سے بہتر ہے۔ بھلا اس صورت میں تم کیا کہو گے؟

مامون نے کہا: اے ابوالحسنؑ! پھر اس آیت کی تفسیر کیا ہو سکتی ہے؟

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

امام علیہ السلام نے فرمایا: "ذکر" سے رسولِ خدا مراد ہیں اور ہم اہلِ ذکر ہیں۔ اللہ تعالٰی نے سورۂ طلاق میں ارشاد فرمایا:

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُوْلًا (سورۂ طلاق: آیت ۱۰-۱۱)

"اللہ نے تمھارے پاس رسولؐ کو ذکر بنا کر نازل کیا"۔

لہٰذا "ذکر" رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور ہم ان کے اہل ہیں، لہٰذا ہم ہی "اہل الذکر" ہیں۔ یہ ہماری نویں خصوصیت ہے۔

دسویں آیت

اللہ تعالٰی کا فرمان ہے:

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ (سورۂ نساء: آیت ۲۳)

"تم پر تمھاری مائیں، اور تمھاری بیٹیاں اور تمھاری بہنیں حرام کی گئیں"۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: اب آپ حضرات مجھے یہ جواب دیں کہ کیا میری بیٹی یا میری نواسی یا میرے صُلب سے پیدا ہونے والی کوئی لڑکی رسولِ خدا کے لیے حلال ہے اگر آپؐ حیات ہوں؟

حاضرین نے کہا: نہیں۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: اچھا یہ بتاؤ کہ اگر بالفرض رسولِ خدا حیات ہوں تو کیا تمھاری بیٹیاں ان کے لیے حلال ہوں گی یا حرام ہوں گی؟

حاضرین نے کہا: ہماری بیٹیاں حلال ہوں گی۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: اس سے ثابت ہوا کہ میں آنحضرتؐ کی آل ہوں اور تم ان کی اُمت ہو، یہ آل اور اُمت کا فرق ہے۔ جبکہ آل آنحضرتؐ کا جزو ہیں اور اُمت آپؐ کا جزو نہیں ہے۔

گیارہویں آیت

اللہ تعالٰی نے مومن آلِ فرعون کے قول کو نقل کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ط

"اور مردِ مومن نے کہا جس کا تعلق آلِ فرعون سے تھا جو اپنے ایمان کو چھپاتا تھا، کیا تم اس شخص کو قتل کرو گے جو یہ کہتا ہے کہ اللہ میرا ربّ ہے اور وہ تمھارے پروردگار کی طرف سے تمھارے پاس واضح نشانیاں بھی لے کر آیا ہے"۔ (سورۂ مومن: آیت ۲۸)

مومن آلِ فرعون، رشتہ میں فرعون کے ماموں کا بیٹا تھا۔ وہ اگرچہ فرعون کے مسلک کا مخالف تھا مگر اللہ تعالیٰ نے نسب کی وجہ سے اُسے آلِ فرعون قرار دیا۔ جب ایک شخص نظریاتی مخالف ہونے کے باوجود صرف نسب کی وجہ سے کسی کی آل قرار پاتا ہے تو ہم تو حضور اکرمؐ کے نسب میں بھی شریک ہیں اور دین میں بھی شریک ہیں تو ہمارے آل ہونے کا کتنا بلند مقام ہوگا؟

یہ آل اور اُمت کا گیارہواں فرق ہے۔

بارہویں آیت

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا:

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ط (سورۂ طٰہٰ: آیت ۱۳۲)

"اور اپنے اہل کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس کی پابندی کرو"۔

اللہ تعالیٰ نے اس فضیلت کے لیے ہمیں مخصوص فرمایا کیونکہ تمام اُمت کے ساتھ ہمیں نماز قائم کرنے کا حکم دیا اور پھر اُمت سے علیحدہ کر کے اپنے حبیبؐ کو کہا کہ وہ ہمیں نماز کا حکم دیں۔

چنانچہ اس آیت مجیدہ کے نزول کے بعد رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورے نو مہینے تک ہر نماز کے وقت علیؑ و بتولؑ کے دروازے پر روزانہ پانچ بار آتے تھے اور دروازے پر کھڑے ہو کر فرماتے تھے:

اَلصَّلٰوةُ رَحِمَكُمُ اللهُ

"خدا تم پر رحم کرے نماز کا وقت ہے"۔

اللہ تعالیٰ نے کسی نبیؑ کی اولاد کو وہ عزت و عظمت عطا نہیں کی جو عزت و عظمت اہلِ بیتِ مصطفٰےؐ کو عطا ہے۔

مامون اور دوسرے علماء نے کہا: اے اہلِ بیتِ پیغمبرؐ! خدا تمھیں اس اُمت کی طرف سے بہترین اجر عطا فرمائے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جو حقائق ہماری فہم وفراست سے بلند ہوتے ہیں ان کی تشریح اور بیان آپؐ کی طرف سے ہمیں نصیب ہوتے ہیں۔ [1]

اس کتاب کے مصنف محمد بن ابی القاسم بیان کرتے ہیں کہ جو شخص اس روایت میں غور وفکر کرے، اس پر یہ آشکار ہوتا ہے کہ اس پر اہلِ بیتؑ کی معرفت حاصل کرنا واجب ہے اور ان کی اطاعت کرنا اور ان سے مودّت رکھنا فرض قرار دیا گیا ہے اور ان کو تمام انسانوں پر فضیلت حاصل ہے اور میں نے اس کتاب کے شروع میں جو بات کی تھی وہ اس پر واضح ہوجاتی ہے کہ جو شخص شیعہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اس پر واجب ہے کہ وہ اہلِ بیتؑ کی ویسے ہی معرفت حاصل کرے جیسے ان کی معرفت حاصل کرنے کا حق ہے تاکہ وہ محبتِ اہلِ بیتؑ ہونے کے اپنے دعویٰ میں ثابت قدمی اور استقامت کا مظاہرہ کرے اور ان سے شدید مودّت رکھے اور لوگوں پر اس بات کو ثابت کرے کہ اہلِ بیتؑ کو دوسروں سے فضیلت حاصل ہے جیسا کہ امام علیہ السلام کا فرمان ہے: "مودّت اُتنی ہی ہوتی ہے جس قدر فضیلت کی معرفت ہوتی ہے"۔

وہ محمود ہے اور میں محمدؐ ہوں

44/466 حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ بِأُذُنَيَّ وَإِلَّا صَمَّتَا وَهُوَ يَقُولُ خُلِقْتُ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ نُورٍ وَاحِدٍ نُسَبِّحُ اللهَ عَلَى يَمْنَةِ الْعَرْشِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُخْلَقَ أَبُونَا آدَمُ بِأَلْفَيْ عَامٍ فَلَمَّا خُلِقَ أَبُونَا آدَمُ صِرْنَا فِي صُلْبِهِ ثُمَّ نُقِلْنَا مِنْ كِرَامِ الْأَصْلَابِ إِلَى مُطَهَّرَاتِ الْأَرْحَامِ حَتَّى صِرْنَا فِي صُلْبِ جَدِّي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ثُمَّ شَقَّنَا بِنِصْفَيْنِ وَصَيَّرَنِي فِي صُلْبِ عَبْدِ اللهِ وَصَيَّرَ عَلِيّاً فِي صُلْبِ أَبِي طَالِبٍ وَاخْتَارَنِي لِلنُّبُوَّةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ وَاخْتَارَ عَلِيّاً لِلشَّجَاعَةِ وَالْعِلْمِ وَالْفَصَاحَةِ وَاشْتَقَّ لَنَا اسْمَيْنِ مِنْ أَسْمَائِهِ عَزَّ وَجَلَّ مَحْمُودٌ وَأَنَا مُحَمَّدٌ وَاللهُ الْعَلِيُّ وَهٰذَا عَلِيٌّ

جنابِ ابوذرؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے کانوں سے سنا تھا، اگر ایسا نہ ہو تو میں بہرہ ہوجاؤں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور علیؑ ایک نور سے خلق ہوئے ہیں۔ ہم اپنے باپ آدمؑ کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے عرش کے داہنی جانب اللہ کی تسبیح میں مشغول تھے اور جب ہمارے باپ آدمؑ کی تخلیق ہوگئی تو ہمیں ان کے صلب میں منتقل کیا گیا۔ پھر ہم معزز ومکرم اصلاب سے پاکیزہ اَرحام کی طرف منتقل ہوتے رہے یہاں تک کہ ہم اپنے دادا عبدالمطلبؑ کے صلب تک پہنچے۔ وہاں سے ہمارا نور دو حصوں میں تقسیم ہوگیا۔ میرا نور جنابِ عبداللہ کے صلب میں منتقل

---

[1] امالی شیخ صدوق: ص ۱۲۱؛ بحار الانوار، ج ۱۶، ص ۸۷؛ عیون اخبار الرضا: ۱/۱۸۵؛ تاویل الآیات: ۲/۵۰۱ (مختصراً)؛ البرہان: ۴/۳۴، ح ۶۲؛ نور الثقلین: ۴/۳۰۰، ح ۲۱۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہوگیا اور علیؑ کا نور جنابِ ابوطالبؑ کے صلب میں منتقل ہوگیا۔ اللہ نے مجھے نبوت، رحمت اور برکت کے لیے منتخب کیا اور علیؑ کو شجاعت، علم اور فصاحت کے لیے منتخب فرمایا اور ہمارے لیے اللہ عزوجل کے ناموں سے دو نام مشتق کیے گئے ہیں: وہ محمود ہے اور مَیں محمدؐ ہوں اور اللہ العلی ہے اور یہ علیؑ ہیں۔ (۱)

اللہ کی قسم! علیؑ تیرے مولا ہیں

45/467 قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَبَّاسِ الشِّبَامِيِّ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ قَالَ: أَقْبَلَ عَلِيٌّ وَ عُمَرُ جَالِسٌ فِي مَجْلِسِهِ فَلَمَّا رَآهُ عُمَرُ تَضَعْضَعَ وَ تَوَاضَعَ وَ أَوْسَعَ لَهُ فِي الْمَجْلِسِ فَلَمَّا قَامَ عَلِيٌّ قَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا لَنَرَاكَ تَصْنَعُ بِعَلِيٍّ صَنِيعاً مَا تَصْنَعُهُ بِأَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ قَالَ عُمَرُ وَ مَا رَأَيْتَنِي أَصْنَعُ بِهِ قَالَ رَأَيْنَاكَ كُلَّمَا تَضَعْضَعْتَ وَ تَوَاضَعْتَ وَ أَوْسَعْتَ لَهُ حَتَّى يَجْلِسَ قَالَ وَ مَا يَمْنَعُنِي فَوَ اللهِ إِنَّهُ لَمَوْلَايَ وَ مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ

ابوفاختہ سے مروی ہے کہ جب حضرت علی علیہ السلام تشریف لائے تو اس مجلس میں حضرت عمر بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ جب حضرت عمر نے حضرت علی علیہ السلام کو دیکھا تو انھوں نے عجز و انکساری کا اظہار کیا اور آپؑ کے لیے جگہ کشادہ کرنا شروع کر دی۔ جب حضرت علی علیہ السلام اُٹھ کر چلے گئے تو وہاں پر موجود لوگوں میں سے ایک شخص نے حضرت عمر سے کہا: ہم آپ کو دیکھ رہے ہیں کہ آپ نے حضرت علی علیہ السلام کے ساتھ جو برتاؤ کیا ہے وہ رسولؐ اللہ کے اصحاب میں سے کسی اور صحابی کے ساتھ ایسا برتاؤ اور سلوک نہیں کرتے ہیں؟

اس پر حضرت عمر نے کہا: تم نے مجھے حضرت علی علیہ السلام کے ساتھ کیسا برتاؤ کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: ہم نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ ان کے سامنے عجز و انکساری کا اظہار کر رہے تھے اور ان کے بیٹھنے کے لیے جگہ کشادہ کر رہے تھے۔

یہ سن کر حضرت عمر نے کہا: مجھے ایسا برتاؤ کرنے سے کس چیز نے روکا ہے حالانکہ خدا کی قسم! وہ میرے بھی مولا ہیں اور ہر مومن کے مولا ہیں۔ (۲)

---

(۱) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۸۰؛ روضۃ الواعظین: ۱۳۸

(۲) بحارالانوار: ج ۳۷، ص ۱۹۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رائی کے برابر محبتِ علیؑ

46/468 قَالَ: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ مَوْلَى قَيْسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ مَوْلَايَ قَيْسٍ إِلَى الْمَدَائِنِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ حُذَيْفَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي حُذَيْفَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ وَلَا أَمَةٍ يَمُوتُ وَفِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ حُبِّ عَلِيٍّ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ

قیس کے غلام ابوسلام سے منقول ہے کہ میں اپنے آقا قیس کے ہمراہ مدائن گیا اور میں نے وہاں سعد بن حذیفہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے ابوحذیفہ سے سنا ہے کہ وہ بیان کررہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر کسی مرد یا عورت کو اس حالت میں موت آئے کہ اُس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر حضرت علی علیہ السلام کی محبت ہو تو اللہ عزوجل اسے جنت میں داخل کرے گا۔ [1]

قبولیتِ دُعا اور درُود شریف

47/469 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ أَبُو حُبَابٍ عَنْ سَلَّامٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ عَنِ الْحَرْثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَا مِنْ دُعَاءٍ إِلَّا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ حِجَابٌ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ فَإِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ خَرَقَ ذٰلِكَ الْحِجَابَ وَدَخَلَ الدُّعَاءُ فَإِذَا لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ رَجَعَ الدُّعَاءُ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی دُعا ایسی نہیں ہوتی کہ اس کے اور آسمان کے درمیان حجاب (پردہ) نہ ہو۔ جب دُعا کرنے والا نبیؐ اور ان کی آلؑ پر درود بھیجتا ہے تو وہ حجاب ختم ہو جاتا ہے اور دُعا قبولیت کے درجے تک پہنچ جاتی ہے اور اگر وہ درود نہ پڑھے تو دُعا واپس لوٹ آتی ہے۔ [2]

حضرت عمر کا اقرارِ ولایت

48/470 قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: أَمَرَ عَلِيّاً

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۳۴

[2] بحارالانوار: ج ۲۷، ص ۲۵۸ و ۲۶۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَنْ يَقْضِيَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَضٰى بَيْنَهُمَا فَقَالَ الَّذِيْ قُضِيَ عَلَيْهِ هٰذَا الَّذِيْ يَقْضِيْ بَيْنَنَا فَكَأَنَّهُ ازْدَرَأَ عَلَيْهِ فَأَخَذَ عُمَرُ بِتَلَابِيْبِهِ وَ قَالَ وَيْلَكَ وَ مَا تَدْرِيْ مَنْ هٰذَا هٰذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ هٰذَا مَوْلَايَ وَ مَوْلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَوْلَاهُ فَلَيْسَ بِمُؤْمِنٍ

ابوجعفرؒ (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) سے مروی ہے: حضرت علی علیہ السلام سے عرض کیا گیا کہ دو مردوں کے درمیان فیصلہ فرمائیں تو آپؑ نے ان دونوں کے درمیان فیصلہ کر دیا۔ اس پر جس شخص کے خلاف فیصلہ آیا تو اس نے کہا: یہ شخص ہمارے درمیان فیصلہ کر رہا ہے۔ گویا وہ حضرت علی علیہ السلام کے فیصلے سے مطمئن نہیں تھا۔ یہ سن کر حضرت عمر نے اسے گریبان سے پکڑ لیا اور کہا: تجھ پر وائے ہو، کیا تو نہیں جانتا کہ یہ ہستی کون ہے؟ یہ علیؑ ابن ابی طالبؑ ہیں، یہ میرے مولا بھی ہیں اور ہر مومن کے مولا ہیں۔ پس! جس کے یہ مولا نہیں ہیں وہ شخص مومن نہیں ہے۔ [1]

رسولؐ اللہ کی رازدارانہ باتیں

471- عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ دَعَا عَلِيًّا وَ هُوَ مُحَاصِرُ الطَّائِفِ فَكَانَ الْقَوْمُ اسْتَشْرَفُوْا لِذٰلِكَ وَ قَالُوا الْقَدْ طَالَ نَجْوَاكَ لَهُ مُنْذُ الْيَوْمِ فَقَالَ مَا أَنَا انْتَجَيْتُهُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ انْتَجَاهُ

حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو بلایا جبکہ اُس وقت حضرت علی علیہ السلام نے طائف کا محاصرہ کر رکھا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کافی دیر تک سرگوشی فرمائی جو کچھ لوگوں کو گراں گزری اور انھوں نے (اعتراض کرتے ہوئے) کہا: آج آپؐ کافی دیر تک علیؑ سے رازدارانہ باتیں کرتے رہے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صرف مَیں ہی اس سے راز کی باتیں نہیں کرتا بلکہ اللہ بھی اس سے راز کی باتیں کرتا ہے۔ [2]

محبتِ اہلِ بیتؑ محبتِ رسولؐ ہے

50/472 عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ: أَحِبُّوا اللّٰهَ لِمَا يَغْذُوْكُمْ بِهِ مِنْ نِعْمَةٍ وَ أَحِبُّوْنِيْ لِحُبِّ اللّٰهِ وَ أَحِبُّوْا أَهْلَ بَيْتِيْ لِحُبِّيْ

---

[1] شواہد التنزیل: ج۱، ص۳۴۸

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص۳۳۱؛ بحارالانوار: ج۴۰، ص۳۴ (اہلِ سنت نے بھی ان الفاظ کو روایت کیا ہے۔ ملاحظہ کریں: جامع ترمذی: ۵/۶۳۹؛ مناقب ابن مغازلی: ۲۴؛ المناقب الشافعی: ۱۶۴؛ شواہد التنزیل: ۲/۲۳۰؛ مناقب الخوارزمی: ۸۲؛ تاریخ بغداد: ۷/۴۰۲؛ تذکرۃ الخواص: ۴۲ (از قلم مصحح)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے تم لوگوں پر جو نعمتیں نازل فرمائی ہیں اُن کی وجہ سے اس (علیؑ) سے محبت کرو اور اللہ سے محبت کی بنا پر مجھ سے محبت رکھو۔ اور میری محبت کی وجہ سے میرے اہلِ بیتؑ سے محبت رکھو۔ (۱)

مولا امام حسن علیہ السلام کا خطبہ

51/473 أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ عَنْ عَمِّهِ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ: خَطَبَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ صَبِيحَةَ قُتِلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَقَدْ فَارَقَكُمُ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ لَمْ يَسْبِقْهُ الْأَوَّلُونَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ الْآخِرُونَ بِعِلْمٍ وَلَقَدْ صَعِدَ بِرُوحِهِ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي صَعِدَ فِيهَا بِرُوحِ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا كَانَ رَسُولُ اللهِ يَبْعَثُهُ فِي الْبَعْثِ فَيَكْتَنِفُهُ جَبْرَئِيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَ مِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ فَلَا يَنْثَنِي حَتَّى يَفْتَحَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ مَا تَرَكَ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ إِلَّا سَبْعَمِائَةِ دِرْهَمٍ فَضَلَتْ مِنْ عَطَائِهِ أَرَادَ أَنْ يَبْتَاعَ بِهَا خَادِماً لِأَهْلِهِ

ہُبیرہ بن مریم سے مروی ہے کہ حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی شہادت کے دن صبح کو حضرت امام حسن بن علی علیہما السلام نے ہمارے سامنے خطبہ ارشاد فرمایا جس میں آپؑ نے فرمایا: بے شک! آج کی شب تم لوگوں سے وہ شخصیت جدا ہوگئی ہے کہ جس کے علم کا اوّلین و آخرین میں سے کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا اور ان کی رُوح اس شب بلندیوں میں پرواز کرگئی ہے کہ جس شب میں جنابِ یحییٰ بن زکریاؑ کی روح نے پرواز کی۔

جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپؑ کو کسی مقصد کے لیے روانہ فرماتے تو جبرئیلؑ دائیں طرف سے اور میکائیلؑ بائیں طرف سے ان کو اپنے حصار میں لیے ہوئے ہوتے تھے اور آپؑ اُس وقت تک کسی معرکہ سے واپس نہیں لوٹتے تھے جب تک اللہ عزوجل ان کے ہاتھ پر فتح عطا نہ فرماتا۔ انھوں نے اپنے ترکہ میں سونا اور چاندی نہیں چھوڑا بلکہ صرف سات سو درہم چھوڑے جو ان کے جود و سخا سے بچ گئے تھے اور وہ اس رقم سے اپنے خاندان والوں کے لیے ایک خادم خریدنا چاہتے تھے۔ (۲)

---

(۱) یہ حدیث باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۳۳ اور باب نمبر ۳ میں حدیث نمبر ۳۶ کے تحت گزر چکی ہے

(۲) اس سے مشابہ حدیث بحار الانوار: ج ۴۳، ص ۳۶۱ پر مذکور ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ڈرانے والے نبیؐ اور ہادی مولا علیؑ ہیں

52/474 قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: حَدَّثَنَا السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ع: فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ قَالَ الْمُنْذِرُ النَّبِيُّ وَالْهَادِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ يَعْنِي نَفْسَهُ

امیرالمومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ نے اللہ عزوجل کے اس فرمان: ''بے شک! آپؐ ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہے'' سورۂ رعد: آیت ۷) کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا: اس آیت میں منذر (ڈرانے والا) سے مراد نبیؐ ہیں اور ہادی سے مراد بنو ہاشم کا ایک مرد ہے یعنی آپؑ (مولا علیؑ) کی ذات مبارک ہے۔[1]

شوریٰ کے دن رسولؐ اللہ کا فرمان

53/475 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ الْمَسْعُودِيُّ وَ هُوَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ عَلَى الْبَابِ يَوْمَ الشُّورَى فَسَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ أَنْشُدُكُمُ اللهَ أَيُّهَا النَّفَرُ جَمِيعاً أَفِيكُمْ مَنْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ غَيْرِي-؟ قَالُوا اللّٰهُمَّ لَا

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ شوریٰ کے دن میں دروازے پر موجود تھا اور میں نے حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آپؑ نے فرمایا: میں تم لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں: اے تمام لوگو! کیا تم میں سے میرے علاوہ کوئی شخص ایسا ہے کہ جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہو: ''اے اللہ! تو اُس کو دوست رکھ جو علیؑ سے محبت و دوستی رکھے اور تو اُس سے دشمنی رکھ جو علیؑ سے عداوت و دشمنی رکھے؟ تو سب نے جواب دیا: نہیں! (آپؑ کے علاوہ کسی کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا ہے)۔

رسولؐ اللہ کا بارگاہِ توحید میں سوال

54/476 قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ مُسْكَانَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ جَعْفَرِ بْنِ

---

[1] بحار الانوار: ج ۳۵، ص ۳۹۹؛ مناقب آل ابی طالب: ۱/ ۵۶۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مُحَمَّدٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللهِ بَطْنَ قُدَيْدٍ قَالَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَا عَلِيُّ إِنِّي سَأَلْتُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُوَالِيَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ فَفَعَلَ وَ سَأَلْتُهُ أَنْ يُوَاخِيَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ فَفَعَلَ وَ سَأَلْتُهُ أَنْ يَجْعَلَكَ وَصِيِّي فَفَعَلَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَ اللهِ لَصَاعٌ مِنْ تَمْرٍ فِي شَنٍّ بَالٍ خَيْرٌ مِمَّا سَأَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهُ هَلَّا سَأَلَهُ مَلَكاً يَعْضُدُهُ عَلَى عَدُوِّهِ أَوْ كَنْزاً يَسْتَعِينُ بِهِ عَلَى حَاجَتِهِ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ وَ اللهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ

ابوعبداللہ حضرت امام صادق بن محمد (باقر) علیہما السلام نے فرمایا: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطنِ قدید[1] میں قیام فرمایا تو آپؐ نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے فرمایا:

اے علیؑ! میں نے اللہ عزوجل سے یہ سوال کیا کہ وہ میرے اور آپؑ کے درمیان محبت قائم فرمائے تو اُس نے ایسا ہی کیا۔ میں نے اس سے یہ سوال کیا کہ وہ میرے اور آپؑ درمیان بھائی چارہ قائم فرمائے تو اُس نے ایسا ہی کیا اور میں نے اُس سے یہ سوال کیا کہ وہ آپؑ کو میرا وصی (جانشین) قرار دے تو اس نے ایسا ہی کیا۔ اس پر ایک شخص نے کہا: خدا کی قسم! پرانے مشکیزے میں ایک صاع (سوا تین سیر) کھجوریں اس سے زیادہ بہتر ہیں جو محمدؐ نے اپنے ربّ سے مانگا ہے۔ اگر یہ اپنے ربّ سے کسی فرشتے کے بارے میں سوال کرتے جو ان کے دشمن کے خلاف ان کی قوتِ بازو بن کر ان کی مدد کرتا یا یہ اپنے ربّ سے کسی خزانے کے بارے میں سوال کرتے جس کے ذریعے وہ اپنی ضرورت و تنگ دستی کو دُور کرتے؟

پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

"پس کیا تم ہماری وحی کے بعض حصوں کو اس لیے ترک کرنے والے ہو یا اس سے تمہارا سینہ اس لیے تنگ ہوا ہے کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ ان کے اُوپر خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا ان کے ساتھ فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ بے شک! آپؐ تو صرف عذابِ الٰہی سے ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہر شے کا نگران اور ذمہ دار ہے"۔

(سورۂ ہود: آیت ۱۲)[2]

---

[1] یہ مکہ کے قریب ایک جگہ ہے۔ (مترجم)

[2] امالی شیخ طوسی: ۱/۱۰۶؛ البرہان: ۳/۸۴، ح ۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مسلمانوں کی عظیم ترعید

55/477 قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ لِلْمُسْلِمِينَ عِيدٌ غَيْرُ الْعِيدَيْنِ قَالَ نَعَمْ يَاحَسَنُ أَعْظَمُهَا وَ أَشْرَفُهَا قَالَ قُلْتُ وَ أَيُّ يَوْمٍ هُوَ، قَالَ يَوْمٌ نُصِبَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَماً لِلنَّاسِ قَالَ جُعِلْتُ فِدَاكَ وَ أَيُّ يَوْمٍ هُوَ، قَالَ إِنَّ الْأَيَّامَ تَدُورُ وَ هُوَ يَوْمُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ قَالَ قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ وَ مَا يَنْبَغِي أَنْ نَصْنَعَ فِيهِ، قَالَ تَصُومُهُ يَاحَسَنُ وَ تُكْثِرُ فِيهِ الصَّلَاةَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ تَتَبَرَّأُ إِلَى اللّٰهِ مِمَّنْ ظَلَمَهُمْ حَقَّهُمْ قَالَ فَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ كَانَتْ تَأْمُرُ الْأَوْصِيَاءَ بِالْيَوْمِ الَّذِي يُقَامُ فِيهِ الْوَصِيُّ أَنْ يُتَّخَذَ عِيداً قَالَ قُلْتُ فَمَا لِمَنْ صَامَهُ مِنَّا، قَالَ صِيَامُ سِتِّينَ شَهْراً لَكُمْ وَ لَا تَدَعْ صِيَامَ يَوْمِ سَبْعَةٍ وَ عِشْرِينَ مِنْ رَجَبٍ فَإِنَّهُ هُوَ الْيَوْمُ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ النُّبُوَّةُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ ثَوَابُهُ مِثْلُ سِتِّينَ شَهْراً

حسن بن راشد نے ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ ایک دن میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا: میری جان آپؑ پر قربان ہو! کیا ان دو عیدوں (عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ) کے علاوہ بھی مسلمانوں کی کوئی عید ہے؟

آپؑ نے فرمایا: ہاں، اے حسنؒ! اور وہ عید سب عیدوں سے زیادہ عظیم اور بلند قدر و منزلت و شرف والی عید ہے۔

اس پر میں نے پوچھا: وہ عید کس دن ہوتی ہے؟

آپؑ نے فرمایا: جس دن امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کو لوگوں کے لیے منارۂ ہدایت مقرر کیا گیا۔

پھر میں نے عرض کیا: میری جان آپؑ پر قربان ہو! وہ کون سا دن ہے؟

آپؑ نے فرمایا: بے شک! دن بار بار پلٹ کر آتے ہیں اور وہ اٹھارہ ذی الحجہ کا دن ہے۔

میں نے عرض کیا: میری جان آپؑ پر قربان ہو! اس دن ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

آپؑ نے فرمایا: اے حسن! اُس دن روزہ رکھو اور کثرت سے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجو اور اللہ کی بارگاہ میں ان کے دشمنوں سے تبرا و بیزاری اختیار کرو کہ جنھوں نے ان پر ظلم کیا اور ان کے حق کو غصب کیا۔ بے شک! انبیاءؑ اپنے اوصیاءؑ کو اس دن کو عید کے دن کے طور پر منانے کا حکم دیتے تھے جس دن وہ اپنا وصی مقرر فرماتے تھے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا: اگر ہم میں سے کوئی شخص اس دن (۱۸ ذی الحجہ کو) روزہ رکھے تو اُسے کیا اجروثواب ملے گا؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: تم لوگوں کو اُس ایک دن کے روزہ کا ثواب ساٹھ مہینوں کے روزہ رکھنے کے برابر ملے گا اور تم لوگ ۲۷ رجب کے روزے کو بھی ترک نہ کرو کیونکہ اس دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت نازل ہوئی اور اس دن کے روزے کا ثواب بھی ساٹھ مہینوں کے روزوں کے برابر ہے۔ [1]

ایک محب علیؑ کا اظہارِ عقیدت

56/478 قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي أَبُو الْحَسَنِ عَنْ شَيْخِهِ نَفْطَوَيْهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ خَالَوَيْهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ دُرَيْدٍ الْأَزْدِيِّ اللُّغَوِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الْمُبَرِّدِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ الْأَعْرَابِيِّ قَالَ: قَالَ الشَّعْبِيُّ: بَيْنَا أَنَا فِي بَعْضِ أَنْدِيَةِ الْعَرَبِ أَيَّامَ بَنِي أُمَيَّةَ إِذَا قَائِلٌ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا وَ حَقِّ مَنْ خَصَّهُ النَّبِيُّ بِوَصِيَّتِهِ مِنْ بَيْنِ صَحَابَتِهِ قَالَ فَنَادَيْتُهُ فَأَقْبَلَ نَحْوِي فَقُلْتُ لَهُ يَا أَخَا الْعَرَبِ سَمِعْتُ مِنْكَ كَلِمَةً غَرِيبَةً فِي زَمَانِنَا هٰذَا فَصِحْتَ بِهَا جَهْلًا مِنْكَ بِعَوَاقِبِهَا أَمَا تَخَافُ سُيُوفَ بَنِي أُمَيَّةَ، فَقَالَ لِي يَا شَيْخُ سَيْفُ اللّٰهِ تَعَالَى أَمْضَى مِنْ سُيُوفِهِمْ حَدّاً وَ يَدُ اللّٰهِ تَعَالَى أَعْلَى مِنْ أَيْدِيهِمْ يَداً فَقُلْتُ لَهُ مَنْ تُفَضِّلُ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ قَالَ أَفْضَلُ وَ اللّٰهِ فَرْعَ دَوْحَتِهِ وَالْمُخْتَرَعَ مِنْ طِينَتِهِ وَ سَيْفَ نُبُوَّتِهِ وَ حَامِلَ رَايَتِهِ وَ زَوْجَ ابْنَتِهِ وَ مَنْ خَصَّهُ بِوَصِيَّتِهِ وَ جَعَلَهُ مَوْلًى لِأُمَّتِهِ صَادِمَ عَنْهُ الْوُعُولَ وَ نَاحَ دُونَهُ الْفُحُولَ حَتّٰى عَلَتْ كَلِمَتُهُ وَ ظَهَرَتْ دَعْوَتُهُ ذٰلِكَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقُلْتُ أَفْضَلُ مِنْهُ مَنْ سُمِّيَ صِدِّيقاً فَقَالَ كَذَبْتَ وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ فَمَا صَدَّقَهُ بَلْ هَرَبَ عَنْهُ فِي الْقِتَالِ وَ ذَلَّ عَلٰى سُوءِ ضَمِيرِهِ وَ قَدْ غَشِيَهُ الْكَرْبُ وَ اسْتَكْلَبَ لَدَيْهِ الْحَرْبُ أَسْلَمَهُ لِأَسِنَّةِ الْحُتُوفِ وَ حِدَّةِ السُّيُوفِ انْهَزَمَ وَ اللّٰهِ الصِّدِّيقُ عَنْ صِدْقِهِ إِنَّ الْفَارَّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ شَيْطَانٌ مَارِدٌ لَيْسَ كَمَا قُلْتَ بَلْ وَ اللّٰهِ الْفَاضِلُ مَنْ نَامَ عَلٰى فِرَاشِهِ وَ وَقَاهُ بِنَفْسِهِ مُفَرِّجُ كَرْبِهِ وَ قَاضِي دَيْنِهِ وَ وَارِثُ عِلْمِهِ وَ خَلِيفَتُهُ عَلٰى أُمَّتِهِ مُبَايِعُ الْبَيْعَتَيْنِ صَاحِبُ بَدْرٍ وَ حُنَيْنٍ أَسَدُ اللّٰهِ وَ وَلِيُّهُ لَا البلفاحة الهلباحة الْهِلْبَاجَةُ أَيْنَ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ قَالَ الشَّعْبِيُّ فَأَمْسَكْتُ عَنْهُ لِئَلَّا يُسْمَعَ

[1] بحارالانوار: ج ۹۷، ص ۱۱۱، ثواب الاعمال: ۶۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

كَلَامَهُ وَيُكْتَبُ بِخَبَرِهِ وَقُلْتُ لَهُ حَفِظْتَ الْقُرْآنَ، فَقَالَ إِيْ وَاللهِ وَعَلِمْتُ مِنْهُ مَا أَخْرَقَ الظُّلْمَةَ إِلَى النُّورِ فَقُلْتُ لَهُ مَا تَقُولُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ يَا سُبْحَانَ اللهِ هَلْ يَجُوزُ فِي حُكْمِ اللهِ وَعَدْلِهِ أَنْ يَفْرِضَ عَلَى جَوَارِحِ الْبَدَنِ وَهِيَ أَحْيَاءٌ فَرْضاً مَعْلُوماً فَيَشْرِكَ مَعَهَا مَيْتَةً تَجْعَلُ الْمَيِّتَ شَرِيكاً لِلْحَيِّ فِي فَرْضٍ مَعْلُومٍ وَقَدْ رَفَعَ عَنِ الْأَمْوَاتِ أَعْمَالَ الْأَحْيَاءِ مِثْلُكَ يَقُولُ هٰذَا قَالَ الشَّعْبِيُّ فَأَرُدُّ كَلَاماً مَا سَمِعْتُ قَطُّ مِثْلَهُ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي مَنْ أَنْتَ وَمِنْ أَيْنَ أَنْتَ۔ فَقَالَ لِي إِلَيْكَ عَنِّي مَا كُنْتُ لِأُخْبِرَ الْحَتْفَ عَلَى نَفْسِي وَغَابَ عَنِّي فَلَمْ أَرَهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ابن اعرابی سے مروی ہے کہ شعبی بیان کرتا ہے: میں بنواُمیہ کے زمانہ حکومت میں عربوں کی ایک محفل میں موجود تھا کہ ایک شخص نے اپنے ساتھی سے کہا: نہیں! حق اُس شخصیت کے ساتھ ہے جسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اصحاب میں سے اپنا وصی مقرر فرمایا ہے۔

یہ سن کر میں نے اسے آواز دی تو وہ میری جانب بڑھا۔ پھر میں نے اس سے کہا: اے عربی بھائی! میں نے تم سے اپنے اس زمانہ میں عجیب وغریب بات سنی ہے جو کہ تم نے اس بات کے انجام سے لاعلم ہونے کی بنا پر کی ہے، کیا تم بنواُمیہ کی تلواروں سے خوفزدہ نہیں ہو؟

اس پر اُس نے مجھ سے کہا: اے بزرگ! اللہ تعالیٰ کی تلوار ان کی تلواروں سے زیادہ تیز ہے اور اللہ تعالیٰ کی طاقت وقدرت ان کی طاقت وقدرت سے بلند و برتر ہے۔

میں نے اُس سے پوچھا: تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کس شخص کو سب سے افضل مانتے ہو؟ تو اس نے جواب دیا: خدا کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سب سے افضل وہ ہستی ہے جو کہ عظیم شجرۂ نبوت کی شاخ ہے اور نبیؐ کی طینت (مٹی) سے ہی خلق ہوا ہے۔ وہ نبیؐ کی نبوت کی تلوار اور ان کا علم بردار ہے اور وہ آپؐ کا داماد ہے جسے نبیؐ نے اپنی وصیت سے مختص فرمایا ہے اور اسے اپنی اُمت کا مولا (حاکم وسرپرست) قرار دیا ہے اور جس نے نبیؐ کی خاطر آپؐ کے بڑے بڑے دشمنوں سے ٹکر لی اور بڑے بڑے بہادروں کے مقابلے میں آ کر انھیں مغلوب کیا یہاں تک کہ نبیؐ کا پیغام سربلند ہوا اور آپؐ کی دعوت وتبلیغ ظاہر ہوئی اور وہ ہستی حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ ہیں۔

شعبی کہتا ہے: یہ سن کر میں نے اس سے کہا: حضرت علی علیہ السلام سے افضل وہ شخص ہے جسے صدیق کہا جاتا ہے؟ تو اس نے کہا: تم نے جھوٹ بولا ہے۔ ربِّ کعبہ کی قسم! اس نے رسولؐ اللہ کی تصدیق نہیں کی بلکہ جنگ کے میدان میں انھیں چھوڑ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کرفرار ہو گیا تھا۔ یہ شخص اپنی بدنیتی پر رُسوا ہوا اور اس نے اپنا غم چھپا لیا تھا اور اس نے جنگ میں اس جانور جیسا طرزِ عمل اپنایا جو اپنی آواز نکال کر اپنے مالکان کو قیام گاہ کی خبر دے دیتا ہے حالانکہ اس نے جنگ میں نیزوں کے وار اور تلواروں کی تیز دھار سے خود کو محفوظ رکھا اور پسپائی اختیار کی۔

خدا کی قسم! انسان اپنی صداقت کی وجہ سے صدیق ہوتا ہے جبکہ اس نے رسولؐ اللہ سے فرار اختیار کیا اور ہرگز ایسا نہیں ہے جیسا کہ تم نے کہا ہے بلکہ خدا کی قسم! رسولؐ اللہ کے بعد اس شخص کو فضیلت حاصل ہے جو (شبِ ہجرت) آپؐ کے بستر پر سویا، جس نے اپنی جان کے ذریعے آپؐ کی حفاظت کی اور آپؐ کے حزن وغم کو دُور کرنے والا اور آپؐ کے دین میں فیصلہ کرنے والا، آپؐ کے علم کا وارث اور آپؐ کی اُمت میں آپؐ کا خلیفہ و جانشین ہے، جس نے دو بیعتیں کیں اور وہ بدر و حنین کا فاتح ہے۔ اللہ کا شیر اور اس کا ولی ہے۔ یہ فضائل و کمالات کہاں اور فلاں کا بیٹا کہاں؟!

شعبی کہتا ہے: میں اس کی یہ باتیں سن کر خاموش ہو گیا تا کہ کوئی اس کی گفتگو سن نہ لے اور اس بات کو اپنے پاس لکھ نہ لے۔ پھر میں نے اس سے پوچھا: کیا تم کو قرآن حفظ ہے؟ اس نے جواب دیا: ہاں، خدا کی قسم! مجھے قرآن کا اس قدر علم حاصل ہے جس سے ظلمت و تاریکی سے نکل کر نُور و روشنی کی طرف آ سکتے ہیں۔

پھر میں نے اس سے پوچھا: تم چرمی موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ تو اس نے جواب دیا: سبحان اللہ! کیا اللہ کے حکم اور عدل میں یہ بات جائز ہے کہ وہ زندہ بدن کے اعضاء و جوارح پر ایک معلوم فریضے کو واجب قرار دے۔ پھر اس کے ساتھ مُردار کو شریک قرار دے اور اس سے معلوم فریضے میں مُردہ کو زندہ کا شریک بنائے۔ یقیناً اللہ نے مُردوں سے زندوں کے اعمال کو اُٹھا لیا ہے حالانکہ تم جیسے لوگ یہ بات کہتے ہیں۔

شعبی کہتا ہے: میں نے اس سے پہلے کبھی ایسا کلام نہیں سنا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا: تم کون ہو؟ اور تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ تو اس نے مجھے جواب دیا: تم اس حوالے سے مجھ سے کنارہ کشی رکھو۔ میں تم کو خود اپنے بارے میں اپنی موت کی خبر نہیں دے سکتا۔ پھر وہ شخص میری نظروں سے غائب ہو گیا اور میں نے دوبارہ کبھی نہیں دیکھا۔ اللہ اس سے راضی ہو۔ [1]

عبداللہ ابن عباسؓ کا اقرارِ ولایت

57/479 قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ:

---

[1] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي الصَّالِحِ قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْعَبَّاسِ الْوَفَاةُ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

ابوالصالح سے مروی ہے کہ جب عبداللہ ابن عباسؓ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انھوں نے دُعا کرتے ہوئے کہا: اے اللہ! میں حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت کے وسیلے سے تیرا قرب چاہتا ہوں۔ [1]

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

[1] بحارالانوار: ج ۴۰ص ۶۷؛ الطرائف: ج ۱ص ۴۷، العمدة: ص ۲۷۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آٹھواں باب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسولؐ اللہ کی سب سے زیادہ محبت

1/480 بِحَذْفِ الْإِسْنَادِ قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الضَّبِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْأَحْمَرُ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: قَالَتْ عَمَّتِي لِعَائِشَةَ وَ أَنَا أَسْمَعُ أَرَأَيْتِ مَسِيرَكِ إِلَى عَلِيٍّ مَا كَانَ؛ قَالَتْ دَعِينَا مِنْكِ إِنَّهُ مَا كَانَ مِنَ الرِّجَالِ أَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ مِنْ عَلِيٍّ وَ لَا مِنَ النِّسَاءِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ فَاطِمَةَ

جمیع بن عمیر سے مروی ہے کہ میری پھوپھی نے حضرت عائشہ سے سوال کیا اور میں بھی سن رہا تھا کہ آپ حضرت علی علیہ السلام کے مقابلے پر کیوں باہر نکلیں؟ تو حضرت عائشہ نے کہا: تم اس بات کو چھوڑو اور صرف یہ یاد رکھو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مردوں میں سب سے زیادہ حضرت علی علیہ السلام سے محبت رکھتے تھے اور عورتوں میں سب سے زیادہ حضرت فاطمہؑ سے محبت رکھتے تھے۔ [1]

آج وہ ہستی جدا ہو گئی

2/481 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ ابْنِ مَرْيَمَ: أَنَّ عَلِيًّا لَمَّا تُوُفِّيَ قَامَ الْحَسَنُ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ قَدْ قُبِضَ فِيكُمُ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ مَا سَبَقَهُ الْأَوَّلُونَ وَ الْآخِرُونَ بِعِلْمٍ وَ عُرِجَ بِرُوحِهِ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي عُرِجَ فِيهَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ كَانَ رَسُولُ اللهِ يَبْعَثُهُ الْمَبْعَثَ فَيُقَاتِلُ جَبْرَئِيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَ مِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ فَمَا يَنْثَنِي حَتَّى يَفْتَحَ اللهُ عَلَيْهِ

ہبیرہ ابن مریم سے مروی ہے کہ جب حضرت علی علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی تو حضرت امام حسن علیہ السلام منبر پر تشریف

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۰۵؛ بحار الانوار: ۴۳/ ۲۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لے گئے اور آپؑ نے فرمایا: اے لوگو! بے شک! آج رات وہ ہستی تم سے جدا ہوئی ہے جس کے علم کا مقابلہ اوّلین و آخرین میں سے کوئی نہیں کر سکتا اور ان کی روح اِس شب میں بلندیوں میں پرواز کر گئی جس شب میں عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو (آسمان پر) اُٹھایا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپؑ کو جس معرکہ کے لیے بھی روانہ فرمایا جبرئیلؑ آپؑ کے دائیں جانب اور میکائیلؑ آپؑ کے بائیں جانب جنگ کر رہے ہوتے تھے اور آپؑ اُس وقت تک واپس نہیں لوٹتے تھے جب تک اللہ آپؑ کے ہاتھ پر فتح نصیب نہ فرماتا۔ [1]

میں روشن چراغ کا بیٹا ہوں

3/482 قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانٍ الْأَزْدِيُّ الْوَرَّاقُ عَنْ سَلَّامِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ مَعْرُوفٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ: خَطَبَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بَعْدَ وَفَاةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ فَحَمِدَ اللهَ وَ أَثْنَى عَلَيْهِ وَ ذَكَرَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيّاً فَقَالَ خَاتَمُ الْأَوْصِيَاءِ وَ وَصِيُّ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَ أَمِيرُ الصِّدِّيقِينَ وَ الشُّهَدَاءِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَقَدْ فَارَقَكُمْ رَجُلٌ مَا سَبَقَهُ الْأَوَّلُونَ بِعِلْمٍ وَ لَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ يُعْطِيهِ الرَّايَةَ يُقَاتِلُ جَبْرَئِيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَ مِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ فَمَا يَرْجِعُ حَتَّى يَفْتَحَ اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهِ لَقَدْ قَبَضَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي قُبِضَ فِيهَا وَصِيُّ مُوسَى وَ عُرِجَ بِرُوحِهِ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي فِيهَا رُفِعَ بِرُوحِ عِيسَى وَ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي أُنْزِلَ فِيهَا الْفُرْقَانُ وَ اللهِ مَا تَرَكَ ذَهَباً وَ لَا فِضَّةً إِلَّا شَيْئاً عَلَى صَبِيٍّ لَهُ وَ مَا تَرَكَ فِي بَيْتِ الْمَالِ إِلَّا سَبْعَمِائَةٍ وَ خَمْسِينَ دِرْهَماً فَضَلَتْ عَنْ عَطَائِهِ أَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَ بِهَا خَادِماً لِأُمِّ كُلْثُومٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي وَ مَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ قَوْلَ يُوسُفَ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ ثُمَّ أَخَذَ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ أَنَا ابْنُ الْبَشِيرِ وَ أَنَا ابْنُ النَّذِيرِ وَ أَنَا ابْنُ الدَّاعِي إِلَى اللهِ بِإِذْنِهِ وَ أَنَا ابْنُ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ وَ أَنَا ابْنُ الطُّهْرِ الَّذِي أُرْسِلَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَ أَنَا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِيراً وَ أَنَا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِينَ افْتَرَضَ اللهُ تَعَالَى وَلَايَتَهُمْ وَ مَوَدَّتَهُمْ فَقَالَ فِيمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى وَ مَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْناً وَ اقْتِرَافُ الْحَسَنَةِ مَوَدَّتُنَا

---

[1] اس سے مشابہ حدیث باب نمبر ۷ میں حدیث نمبر ۱۵ کے تحت گزر چکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابوالطفیل عامر بن وائلہ بیان کرتا ہے کہ امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کی شہادت کے بعد حضرت امام حسن بن علی علیہ السلام نے خطبہ ارشاد فرمایا جس میں آپؑ نے اللہ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد امیرالمومنین کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: آپؑ خاتم الاوصیاء، خاتم الانبیاءؐ کے وصی، صدیقین اور شہداء کے امیر ہیں۔

پھر آپؑ نے فرمایا: اے لوگو! اوّلین میں سے کوئی ان کے علم سے آگے نہیں بڑھ سکا اور آخرین میں سے کوئی ان کا ادراک نہیں کر سکتا۔ رسولؐ اللہ اپنے لشکر کا علم انھیں عطا فرماتے تھے تو جبرئیلؑ ان کے دائیں جانب اور میکائیلؑ ان کے بائیں جانب جنگ میں مشغول ہوتے تھے اور آپؑ اُس وقت تک میدانِ جنگ سے واپس نہ آتے جب تک اللہ آپؑ کے دست مبارک پر فتح نصیب نہ فرماتا۔ اللہ عزوجل نے اس شب میں آپؑ کی روح کو قبض فرمایا ہے جس شب میں حضرت موسیٰؑ کے وصی کی روح کو قبض فرمایا تھا اور آپؑ کی روح اس شب بلندیوں میں پرواز کر گئی جس شب میں حضرت عیسیٰؑ کو (آسمان پر) اُٹھایا گیا تھا۔ آپؑ کی شہادت اس شب ہوئی جس میں حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی کتاب (قرآنِ مجید) نازل ہوئی۔

خدا کی قسم! انھوں نے سونا اور چاندی ترکہ میں نہیں چھوڑے بلکہ انھوں نے اپنے پیچھے بیت المال میں بھی صرف ساڑھے سات سو درہم چھوڑے ہیں جو ان کی سخاوت سے بچ گئے ہیں اور وہ اس مال سے جنابِ اُمِ کلثوم کے لیے ایک خادم خریدنا چاہتے تھے۔

اس کے بعد آپؑ نے فرمایا: جو مجھے جانتا ہے سو وہ تو جانتا ہے اور جو مجھے نہیں جانتا وہ جان لے کہ میں نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیٹا حسنؑ ہوں۔ پھر آپؑ نے درج ذیل آیت کی تلاوت فرمائی جو دراصل حضرت یوسفؑ کا قول ہے:

"اور میں اپنے آباء واجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب علیہم السلام کی ملت کی پیروی کرنے والا ہوں"۔ (سورۃ یوسف: ۳۸)

پھر آپؑ نے اللہ عزوجل کی کتاب (قرآنِ مجید) کی آیات کی روشنی میں فرمایا: میں خوشخبری دینے والے کا بیٹا ہوں۔ میں ڈرانے والے کا بیٹا ہوں۔ میں اُس کا بیٹا ہوں جو اللہ کے حکم سے اس کی طرف بلانے والا ہے۔ میں روشن چراغ کا بیٹا ہوں۔ میں اس پاک و پاکیزہ ہستی کا بیٹا ہوں جسے خدا نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ میں اہلِ بیت کا فرد ہوں جن سے اللہ نے رجس کو دور رکھا ہے اور انھیں یوں پاک رکھا ہے جیسے پاک رکھنے کا حق ہے اور میں اہلِ بیت کا فرد ہوں جن کی ولایت اور مودّت کو اللہ تعالیٰ نے فرض قرار دیا ہے۔ اس حوالے سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یہ حکم نازل ہوا:

''آپؐ کہہ دیجیے کہ میں اس (کارِ رسالت) پر کوئی اجر نہیں مانگتا سوائے یہ کہ میرے قرابت داروں سے مودّت کرو اور جو کوئی شخص نیکی کمائے ہم اس کے لیے اس نیکی میں اچھا اضافہ کرتے ہیں''۔ (سورۂ شوریٰ: آیت ۲۳)

اور نیکی کمانے سے مراد ہماری مودّت ہے۔ [1]

یومِ غدیر کے عمل کا ثواب

4/483 عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ: قِيلَ لِأَبِي عَبْدِ اللهِ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْأَعْيَادِ عِيدٌ غَيْرُ الْعِيدَيْنِ وَ الْجُمُعَةِ؛ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ لَهُمْ مَا هُوَ أَعْظَمُ مِنْ هٰذَا يَوْمَ أُقِيمَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَعَقَدَ لَهُ رَسُولُ اللهِ الْوَلَايَةَ فِي أَعْنَاقِ الرِّجَالِ بِغَدِيرِ خُمٍّ فَقُلْتُ وَ أَيُّ يَوْمٍ ذٰلِكَ، قَالَ الْأَيَّامُ تَخْتَلِفُ ثُمَّ قَالَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ قَالَ ثُمَّ قَالَ وَ الْعَمَلُ فِيهِ يَعْدِلُ الْعَمَلَ فِي ثَمَانِينَ شَهْراً وَ يَنْبَغِي أَنْ تُكْثِرَ فِيهِ ذِكْرَ اللهِ تَعَالَى وَ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ وَ يُوَسِّعَ الرَّجُلُ فِيهِ عَلَى عِيَالِهِ

حسن بن راشد سے مروی ہے کہ ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) سے پوچھا گیا کہ کیا عیدین (عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ) اور جمعہ کے علاوہ بھی مومنوں کی کوئی عید ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا: جی ہاں اور وہ عید ان باقی عیدوں سے زیادہ بڑی عید ہے کہ جس دن رسولؐ اللہ نے غدیرخم کے مقام پر لوگوں کی گردنوں پر امیرالمومنین علی علیہ السلام کی ولایت کو واجب قرار دیا تھا۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے پوچھا: یہ عید کس دن ہوتی ہے؟

آپؑ نے فرمایا: اٹھارہ ذی الحجہ کو۔ آپؑ نے مزید فرمایا: اس دن عمل کرنا اجروثواب میں اسی مہینوں کے عمل کے برابر ہوتا ہے اور تم لوگوں کو چاہیے کہ اس دن زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو اور اپنے اہل وعیال سے کھلے دل سے خرچ کرو۔ [2]

---

[1] بحارالانوار: ج۴۳، ص۳۶۱؛ الارشاد شیخ مفید: ۲/۷

[2] ثواب الاعمال: ص۶۸؛ بحارالانوار: ۹۷/۱۱۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بدترین مخلوق

5/484 عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ: قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا مَسْرُوْقُ هَلْ عِنْدَكَ عِلْمٌ مِنَ الْمُخْدَجِ؟ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَتَلَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَا أُمَّهْ أَخْبَرَنِي أَنَسٌ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ يَقُوْلُ فِيهِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ يَقُوْلُ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ يَقْتُلُهُمْ خَيْرُ الْخَلْقِ وَ الْخَلِيقَةِ وَ أَقْرَبُهُمْ عِنْدَ اللهِ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مسروق سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ نے مجھ سے کہا: اے مسروق! کیا تم مخدج [1] کے بارے میں جانتے ہو؟ تو میں نے جواب دیا: جی ہاں! اسے علیؑ ابن ابی طالبؑ نے قتل کیا تھا۔ اے مادرِ گرامی! مجھے انس نے یہ بتایا اور اُس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا۔ حضرت عائشہ نے کہا کہ میں نے بھی رسولؐ اللہ سے یہ سنا تھا کہ آپؐ نے فرمایا: یہ (خوارج) بدترین مخلوق ہیں اور انھیں اللہ کی مخلوق میں سے بہترین فرد (حضرت علی علیہ السلام) قتل کرے گا اور یہ قیامت کے دن اللہ کی بارگاہ میں سب سے بہترین اور قریب ترین وسیلہ ہے۔ [2]

اللہ اور رسولؐ کی چار افراد سے محبت

6/485 عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ: أَمَرَنِي اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ وَ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ إِنَّكَ يَا عَلِيُّ مِنْهُمْ إِنَّكَ يَا عَلِيُّ مِنْهُمْ إِنَّكَ يَا عَلِيُّ مِنْهُمْ وَ سَلْمَانُ وَ أَبُو ذَرٍّ وَالْمِقْدَادُ

ابن بریدہ نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے چار افراد سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے اور خدا نے مجھے یہ بتایا ہے کہ وہ بھی ان چار افراد سے محبت رکھتا ہے۔ پھر آپؐ نے حضرت علی علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے علیؑ! آپؑ ان چار افراد میں سے ایک ہیں۔ اے علیؑ! آپؑ ان چار افراد میں سے ایک ہیں۔ اے علیؑ! آپؑ ان چار افراد میں سے ایک ہیں اور (باقی تین افراد) سلمانؓ، ابوذرؓ اور مقدادؓ ہیں۔ [3]

قولِ ثابت سے مراد ولایت ہے

7/486 عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَ هِيَ وَلَايَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

---

[1] یہ ایک خارجی تھا جو جنگ نہروان میں مارا گیا تھا اور اس کا ایک ہاتھ ناقص تھا۔ (مترجم)

[2] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

[3] عیون اخبار الرضاؑ: ۲/ ۳۲؛ بحار الانوار: ۲۲/ ۳۲۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عبداللہ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ اس آیت "اللہ ایمان والوں کو قولِ ثابت پر قائم رکھتا ہے"① یہاں قولِ ثابت سے مراد حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی ولایت ہے۔

جنابِ فاطمہؑ بنت اسد سلام اللہ علیہا کی وفات

8/487 قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرْقِيُّ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ خَلَفِ بْنِ حَمَّادٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْعَبْدِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى النَّبِيِّ بَاكِياً وَ هُوَ يَقُولُ إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ مَهْ يَا عَلِيُّ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَاتَتْ أُمِّي فَاطِمَةُ بِنْتُ أَسَدٍ قَالَ فَبَكَى النَّبِيُّ ثُمَّ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ أُمَّكَ يَا عَلِيُّ أَمَا إِنَّهَا كَانَتْ لِي أُمّاً خُذْ عِمَامَتِي هٰذِهِ وَ خُذْ ثَوْبَيَّ هٰذَيْنِ وَ كَفِّنْهَا فِيهِمَا وَ مُرِ النِّسَاءَ فَلْيُحْسِنَّ غُسْلَهَا وَ لَا تُخْرِجْهَا حَتَّى أَجِيءَ فَإِلَيَّ أَمْرُهَا قَالَ وَ أَقْبَلَ النَّبِيُّ بَعْدَ سَاعَةٍ وَ أُخْرِجَتْ فَاطِمَةُ أُمُّ عَلِيٍّ فَصَلَّى عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَاةً لَمْ يُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ قَبْلَهَا مِثْلَ تِلْكَ الصَّلَاةِ ثُمَّ كَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعِينَ تَكْبِيرَةً ثُمَّ دَخَلَ الْقَبْرَ فَتَمَدَّدَ فِيهِ فَلَمْ يُسْمَعْ لَهُ أَنِينٌ وَ لَا حَرَكَةٌ ثُمَّ قَالَ يَا عَلِيُّ ادْخُلْ يَا حَسَنُ ادْخُلْ فَدَخَلَا الْقَبْرَ فَلَمَّا فَرَغَ مِمَّا احْتَاجَ إِلَيْهِ قَالَ يَا عَلِيُّ اخْرُجْ يَا حَسَنُ اخْرُجْ فَخَرَجَا ثُمَّ زَحَفَ النَّبِيُّ حَتَّى صَارَ عِنْدَ رَأْسِهَا ثُمَّ قَالَ يَا فَاطِمَةُ أَنَا مُحَمَّدٌ سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَ لَا فَخْرَ فَإِنْ أَتَاكِ مُنْكَرٌ وَ نَكِيرٌ فَسَأَلَاكِ مَنْ رَبُّكِ فَقُولِي اللّٰهُ رَبِّي وَ مُحَمَّدٌ نَبِيِّي وَ الْإِسْلَامُ دِينِي وَ الْقُرْآنُ كِتَابِي وَ ابْنِي وَلِيِّي ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْ فَاطِمَةَ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ ثُمَّ خَرَجَ وَ حَثَا عَلَيْهَا حَثَيَاتٍ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَنَفَضَهُمَا ثُمَّ قَالَ وَ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ سَمِعَتْ فَاطِمَةُ تَصْفِيقَ يَمِينِي عَلَى شِمَالِي فَقَامَ إِلَيْهِ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ فِدَاكَ أَبِي وَ أُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ صَلَّيْتَ عَلَيْهَا صَلَاةً لَمْ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ قَبْلَهَا مِثْلَ تِلْكَ الصَّلَاةِ؛ قَالَ يَا أَبَا الْيَقْظَانِ وَ هَلْ ذٰلِكَ هِيَ مِنِّي لَقَدْ كَانَ لَهَا مِنْ أَبِي طَالِبٍ وَلَدٌ كَثِيرٌ وَ لَقَدْ كَانَ خَيْرُهُمْ كَثِيراً وَ خَيْرُنَا قَلِيلاً فَكَانَتْ تُشْبِعُنِي وَ تُجِيعُهُمْ وَ تَكْسُونِي وَ تُعْرِيهِمْ وَ تُدَهِّنُنِي وَ تُشْعِثُهُمْ قَالَ فَلِمَ كَبَّرْتَ عَلَيْهَا أَرْبَعِينَ تَكْبِيرَةً يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ نَعَمْ يَا عَمَّارُ الْتَفَتُّ إِلَى يَمِينِي وَ نَظَرْتُ إِلَى أَرْبَعِينَ صَفّاً مِنَ الْمَلَائِكَةِ فَكَبَّرْتُ لِكُلِّ صَفٍّ

---

① سورۂ ابراہیم: آیت ۲۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تَكْبِيْرَةً قَالَ فَتَمَدَّدْتُ فِي الْقَبْرِ وَلَمْ يُسْمَعْ لَكَ أَنِيْنٌ وَلَا حَرَكَةٌ، قَالَ إِنَّ النَّاسَ يُحْشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُرَاةً فَلَمْ أَزَلْ أَطْلُبُ إِلَى رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَبْعَثَهَا سَتِيْرَةً وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا خَرَجْتُ مِنْ قَبْرِهَا حَتّٰى رَأَيْتُ مِصْبَاحَيْنِ مِنْ نُوْرٍ عِنْدَ رَأْسِهَا وَمِصْبَاحَيْنِ مِنْ نُوْرٍ عِنْدَ رِجْلَيْهَا وَمَلَكَيْهَا الْمُوَكَّلَيْنِ بِقَبْرِهَا يَسْتَغْفِرَانِ لَهَا إِلٰى أَنْ تَقُوْمَ السَّاعَةُ

عبداللہ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت علی علیہ السلام گریہ کرتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں تشریف لائے اور اُس وقت آپؑ کے لبوں پر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ تھا۔

آپؑ کو اس حالت میں دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! خاموش ہو جائیں کیا ہوا ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا: یارسولؐ اللہ! میری والدہ فاطمہؑ بنت اسد کی وفات ہو گئی ہے۔ یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گریہ کرتے ہوئے فرمایا: اے علیؑ! خدا آپؑ کی والدہ پر رحمت نازل فرمائے بلکہ وہ میری بھی ماں تھیں۔ آپؑ یہ میرا عمامہ اور میرے یہ دو کپڑے لے جائیں اور انھیں ان کپڑوں کا کفن دیں اور عورتوں کو کہیں کہ انھیں بہترین انداز میں غسل دیں اور اُس وقت تک انھیں باہر نہ لانا جب تک میں نہ آجاؤں ان کا امر میرے حوالے ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گھنٹے بعد تشریف لائے اور حضرت علی علیہ السلام کی والدہ گرامی جنابِ فاطمہؑ کا جنازہ باہر لایا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر یوں نمازِ جنازہ پڑھی کہ آپؐ نے اس سے پہلے کبھی کسی میت پر ایسی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی تھی۔ آپؐ نے ان کی نمازِ جنازہ میں چالیس تکبیریں پڑھیں۔ پھر آپؐ ان کی قبر میں داخل ہوئے اور اس میں لیٹ گئے جبکہ آپؐ کی قبر کے اندر سے کوئی آواز اور حرکت سنائی نہ دی۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! آپؑ قبر کے اندر آئیں۔ اے حسنؑ! آپؑ بھی قبر کے اندر آئیں تو یہ دونوں بھی قبر کے اندر داخل ہوئے۔ رسولؐ اللہ نے جس ضرورت کے تحت ان کو اندر بلایا تھا جب وہ ضرورت پوری ہو گئی تو پھر آپؐ نے ان دونوں کو قبر سے باہر تشریف لے جانے کا حکم دیا اور آپؐ دونوں قبر سے باہر تشریف لے آئے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر میں جنابِ فاطمہؑ بنت اسد کے سر کی جانب تشریف لائے اور فرمایا: اے فاطمہؑ! میں محمدؐ اولادِ آدمؑ کا سردار ہوں اور یہ میں فخر کے لیے نہیں کہہ رہا ہوں (بلکہ حقیقت پر مبنی ہے) جب آپؑ کے پاس منکر و نکیر (دو فرشتے) آئیں اور آپؑ سے یہ سوال کریں کہ آپؑ کا ربّ کون ہے؟ تو آپؑ جواب دیں: اللہ میرا رب ہے اور محمدؐ میرے نبیؐ ہیں۔ اسلام میرا دین ہے، قرآن میری کتاب ہے اور میرا بیٹا (حضرت علیؑ) میرا ولی (امامؑ) ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! جنابِ فاطمہؑ کو قولِ ثابت پر قائم فرما۔ پھر آپؐ ان کی قبر سے باہر تشریف لائے۔ پھر آپؐ نے ان کی قبر پر مٹی ڈالی۔ پھر اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر مارتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو جھاڑ کر صاف کیا۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے، جنابِ فاطمہؑ (بنت اسد) نے میرے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر مارنے کی آواز کو سنا ہے۔

پھر جنابِ عمار بن یاسرؓ نے آپؐ کی بارگاہ میں کھڑے ہو کر عرض کیا: یارسولؐ اللہ! آپؐ پر میرے ماں باپ قربان ہو جائیں، آپؐ نے جنابِ فاطمہؑ بنت اسد پر جو نماز (جنازہ) پڑھی ہے ویسی نماز (جنازہ) آج تک کسی پر نہیں پڑھی؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوالیقظان! وہ میری طرف سے اسی لائق تھیں۔ چونکہ حضرت ابوطالبؑ کی کثیر اولاد تھی اور جنابِ فاطمہؑ اپنی اولاد سے زیادہ میرا خیال رکھتی تھیں۔ وہ مجھے سیر کر کے کھلاتی تھیں اور اپنی اولاد کو بھوکا رکھتیں۔ وہ مجھے لباس پہناتی تھیں اور انھیں بے لباس رکھتیں۔ وہ مجھے صاف ستھرا رکھتی تھیں اور انھیں پراگندہ حال رکھتیں۔

جنابِ عمار یاسرؓ نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! آپؐ نے ان پر نمازِ جنازہ کے دوران چالیس تکبیریں کیوں پڑھی؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں اے عمارؓ! کیونکہ جب میں نے نمازِ جنازہ کے لیے دائیں طرف نظر دوڑائی تو مجھے فرشتوں کی چالیس صفیں نظر آئیں لہٰذا میں نے فرشتوں کی ہر صف کے لیے ایک تکبیر پڑھی ہے۔

جنابِ عمار بن یاسرؓ نے عرض کیا: جب آپؐ ان کی قبر میں لیٹے تھے تو آپؐ کی کوئی آواز اور حرکت سنائی نہیں دی تھی؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک! قیامت کے دن لوگ عریاں اور بے لباس محشور ہوں گے اور قبر میں اُس دوران جب تمھیں میری کوئی آواز اور حرکت نہیں سنائی دے رہی تھی، میں اپنے ربّ عزوجل سے یہ دُعا مانگ رہا تھا کہ وہ انھیں بروزِ قیامت لباس کے ساتھ محشور فرمائے۔ اُس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں مجھ محمدؐ کی جان ہے میں اُس وقت تک قبر سے باہر نہیں آیا جب تک میں نے یہ اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں لیا کہ نُور کے دو چراغ آپؑ کے سرہانے اور نُور کے دو چراغ آپؑ کی پائینتی کی طرف روشن ہیں اور آپؑ کی قبر پر دو فرشتوں کو مامور کیا گیا ہے جو قیامت تک آپؑ کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔ [1]

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۱۸۹؛ بحار الانوار: ج ۳۵، ص ۷۰؛ روضۃ الواعظین: ۱۴۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

میرے حبیب کو بلاؤ

9/488 قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُسْلِمِ الْمُلَائِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلْقَمَةَ وَ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ ادْعُوا إِلَيَّ حَبِيبِي فَقُلْتُ ادْعُوا لَهُ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ فَوَ اللهِ مَا يُرِيدُ غَيْرَهُ فَلَمَّا جَاءَهُ فَرَّجَ الثَّوْبَ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ وَ أَدْخَلَهُ فِيهِ فَلَمْ يَزَلْ مُحْتَضِنَهُ حَتَّى قُبِضَ وَ يَدُهُ عَلَيْهِ

ابراہیم بن علقمہ اور اسود نے بی بی عائشہ سے نقل کیا ہے کہ بی بی عائشہ بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کا وقت قریب آ گیا تو آپ نے فرمایا: میرے پاس میرے حبیب کو بلاؤ۔ تو میں نے کہا کہ ان کے پاس حضرت ابوطالبؑ کے بیٹے (حضرت علیؑ) کو بلاؤ۔ خدا کی قسم! آپؐ کا ارادہ حضرت علی علیہ السلام کے سوا کوئی اور شخص ہرگز نہیں ہے۔ جب حضرت علی علیہ السلام تشریف لے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو چادر اپنے اُوپر کر رکھی تھی وہ حضرت علی علیہ السلام کے لیے کھول دی اور انھیں اپنی چادر کے اندر لے لیا اور آپؐ کا سر حضرت علی علیہ السلام کی گود میں ہی تھا کہ آپؐ کی روح پرواز کر گئی اور اُس وقت آپؐ کا دستِ مبارک حضرت علی علیہ السلام پر تھا۔ [1]

جنّت میں داخل ہونے والے

10/489 قَالَ: حَدَّثَنَا نَاصِحٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اتَّكَأَ النَّبِيُّ عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ يَا عَلِيُّ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ أَخِي وَ أَكُونَ أَخَاكَ وَ تَكُونَ وَلِيِّي وَ وَصِيِّي وَ وَارِثِي تَدْخُلُ رَابِعَ أَرْبَعَةٍ الْجَنَّةَ أَنَا وَ أَنْتَ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ وَ ذُرِّيَّتُنَا خَلْفَ ظُهُورِنَا وَ مَنْ تَبِعَنَا مِنْ أُمَّتِنَا عَنْ أَيْمَانِهِمْ وَ شَمَائِلِهِمْ، قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ

انس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی علیہ السلام سے ٹیک لگائے ہوئے بیٹھے تھے تو آپؐ نے فرمایا: اے علیؑ! کیا آپؑ اس بات پر راضی اور خوش نہیں ہیں کہ آپؑ میرے بھائی اور مَیں آپ کا بھائی ہوں اور آپؑ میرے ولی، وصی اور جانشین اور وارث ہیں۔ آپؑ جنّت میں (سب سے پہلے) داخل ہونے والے افراد میں سے چوتھے ہیں۔ وہ مَیں، آپؑ، حسنؑ اور حسینؑ ہیں اور ہماری ذرّیت ہمارے پیچھے پیچھے آ رہی ہوگی اور ان کے دائیں بائیں ایمان اور اوصاف کے اعتبار

[1] امالی شیخ طوسی: ۱/ ۲۱۱؛ بحارالانوار: ۲۲/ ۴۵۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سے ہماری اُمت میں سے ہمارے پیروکار ہوں گے۔

اس پر حضرت علی علیہ السلام نے جواب دیا: جی ہاں! یارسول اللہ! میں بالکل اس پر راضی اور خوش ہوں۔ [1]

صاحبانِ شوریٰ سے مولا علیؑ کے سوالات

11/490 قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَيْلَانَ سَعْدُ بْنُ طَالِبٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: كُنْتُ فِي الْبَيْتِ يَوْمَ الشُّورَى فَسَمِعْتُ عَلِيّاً يَقُولُ أَنْشُدُكُمُ اللهَ جَمِيعاً أَفِيكُمْ أَحَدٌ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللهِ غَيْرِي؛ قَالُوا: اللّٰهُمَّ لَا قَالَ أَنْشُدُكُمُ اللهَ جَمِيعاً هَلْ أَحَدٌ وَحَّدَ اللهَ قَبْلِي؛ قَالُوا: اللّٰهُمَّ لَا قَالَ فَأَنْشُدُكُمُ اللهَ جَمِيعاً هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ أَخُو رَسُولِ اللهِ غَيْرِي؛ قَالُوا: اللّٰهُمَّ لَا قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ لَهُ أَخٌ مِثْلَ أَخِي جَعْفَرٍ؛ قَالُوا: اللّٰهُمَّ لَا قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ لَهُ زَوْجَةٌ مِثْلَ زَوْجَتِي فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ غَيْرِي؛ قَالُوا: اللّٰهُمَّ لَا قَالَ فَأَنْشُدُكُمُ اللهَ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ لَهُ سِبْطَانِ مِثْلَ سِبْطَيَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ رَسُولِ اللهِ سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ [غَيْرِي]؛ قَالُوا: اللّٰهُمَّ لَا قَالَ فَأَنْشُدُكُمُ اللهَ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ نَاجَاهُ رَسُولُ اللهِ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاهُ صَدَقَةً غَيْرِي؛ قَالُوا: اللّٰهُمَّ لَا قَالَ فَأَنْشُدُكُمُ اللهَ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ غَيْرِي؛ قَالُوا: اللّٰهُمَّ لَا قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللهِ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرِي؛ قَالُوا: اللّٰهُمَّ لَا قَالَ أَنْشُدُكُمُ اللهَ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ أُتِيَ النَّبِيُّ بِطَيْرٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ يَأْكُلُ مَعِي مِنْ هٰذَا الطَّائِرِ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَأْكُلْ مَعَهُ أَحَدٌ غَيْرِي؛ قَالُوا: اللّٰهُمَّ لَا فَقَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ

ابوالطفیل سے مروی ہے کہ میں شوریٰ کے دن اُس گھر کے اندر موجود تھا جہاں شُوریٰ کے افراد موجود تھے اور میں نے حضرت علی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آپؑ نے فرمایا: میں تم سب لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تمھارے درمیان میرے علاوہ کوئی ایسا شخص موجود ہے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ دو قبلوں (بیت المقدس اور

---

[1] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مسجد الحرام) کی جانب منہ کر کے نماز پڑھی ہو؟ تو سب نے جواب دیا: بخدا! ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے؟

پھر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: میں تم سب لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے جس نے مجھ سے پہلے اللہ کی وحدانیت کی گواہی دی ہو؟ تو سب نے جواب دیا: بخدا! ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے۔

پھر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: میں تم سب لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تمھارے درمیان میرے علاوہ کوئی ایسا شخص ہے جو رسولؐ اللہ کا بھائی ہو؟ تو سب نے جواب دیا: بخدا ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے۔

پھر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: میں تم سب لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تم میں سے کوئی ایسا شخص ہے جس کا میرے بھائی جناب جعفر (طیارؓ) جیسا بھائی ہو؟ تو سب نے جواب دیا: بخدا ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے۔

پھر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: میں تم سب لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تمھارے درمیان میرے علاوہ کوئی ایسا شخص ہے جس کی زوجہ میری زوجہ (جنابِ) فاطمہؑ جیسی ہو جو جنت کی عورتوں کی سردار ہیں؟ تو سب نے جواب دیا: بخدا ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے۔

پھر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: میں تم سب لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تمھارے درمیان میرے علاوہ کوئی ایسا شخص ہے جس کے بیٹے حسنؑ و حسینؑ جیسے ہوں جو جوانانِ جنت کے سردار ہیں؟ تو سب نے جواب دیا: بخدا ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے۔

پھر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: میں تم سب لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تمھارے درمیان میرے علاوہ کوئی ایسا شخص موجود ہے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سرگوشی کرنے سے پہلے صدقہ دیا ہو؟ تو سب نے جواب دیا: بخدا ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے۔

پھر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: میں تم سب لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تمھارے درمیان میرے علاوہ کوئی ایسا شخص موجود ہے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا ہو کہ جس کا میں مولا ہوں اُس کا یہ علیؑ مولا ہے، اے اللہ! تُو اُس کو دوست رکھ جو اِس سے دوستی رکھے اور تُو اُس کو دشمن رکھ جو اِس سے دشمنی رکھے؟ تو سب نے جواب دیا: بخدا ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے۔

پھر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: میں تم سب لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تمھارے درمیان میرے علاوہ کوئی ایسا شخص موجود ہے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کہا ہو کہ تمھیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو جنابِ ہارونؑ کو

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جنابِ موسیٰؑ سے تھی؟ تو سب نے جواب دیا: بخدا ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے۔

پھر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: میں تم سب لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تمھارے درمیان میرے علاوہ کوئی ایسا شخص موجود ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پرندے کا گوشت آیا تھا تو آپؐ نے دُعا مانگی: اے بارِ الٰہا! تو میرے پاس اپنی مخلوق میں سے وہ شخص بھیج دے جو تجھے اپنی مخلوق میں سے سب سے زیادہ محبوب ہے تا کہ وہ میرے ساتھ اس پرندے کا گوشت تناول کرے۔ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ کے ہمراہ اُس پرندے کا گوشت تناول کیا؟ تو سب نے جواب دیا: بخدا ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے۔

اس کے بعد حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اے خدایا! تو اُس بات پر گواہ رہنا۔ [1]

مولا علیؑ کی ولایت کا سوال

12/491 عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَ قِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ قَالَ عَنْ وَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

ابن عباسؓ نے اس آیت ”انھیں روکو، ان سے کچھ پوچھا جائے گا“۔ (سورۂ صافات: آیت ۲۴) کی تفسیر میں بیان کیا: اس سے مراد حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی ولایت ہے۔ [2]

ابن عباسؓ اور آیتِ تبلیغ

13/492 عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَ إِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ. نزلت فی علی علیہ السلام أمر رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أن يبلغ فيه فأخذ النبی بيد علی. فقال: من كنت مولاه فعلی مولاه اللّٰهم وال من والاه وعاد من عاداه

ابن عباسؓ نے درج ذیل آیت: ”اے رسولؐ! جو کچھ آپؐ کے پروردگار کی طرف سے آپؐ پر نازل کیا گیا ہے اسے (لوگوں تک) پہنچا دیجیے اور اگر آپؐ نے ایسا نہ کیا تو (پھر یہ سمجھا جائے گا کہ) آپؐ نے اس کا کوئی پیغام پہنچایا ہی

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۵۲۱؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۳۷

[2] بحارالانوار: ج ۲۴، ص ۲۷۰؛ تاویل الآیات: ۲/ ۴۹۳؛ البرہان: ۴/ ۱۷؛ تفسیر الفرات: ۱۳۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نہیں۔ اور اللہ آپؐ کی لوگوں (کے شر) سے حفاظت کرے گا۔ بے شک! خدا کافروں کو ہدایت نہیں کرتا''۔ (سورۂ مائدہ: آیت ۶۷) کی تفسیر کے بارے میں بیان کیا ہے کہ یہ آیت حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ حکم دیا کہ وہ حضرت علی علیہ السلام کی ولایت و امامت کا حکم لوگوں تک پہنچا دیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کا بازو پکڑ کر فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اس کا علیؑ مولا ہے۔ اے اللہ! تو اس سے محبت رکھ جو اس سے محبت رکھتا ہے اور تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھتا ہے''۔ [1]

ایک جوان کی جنگِ نہروان میں شرکت

14/493 حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ فَدَعَا لَهُ وَ وَضَعَ إِبْهَامَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَنَبَتَ غُرَّةُ شَعْرِهِ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ غُرَّةٌ مِنْ أَحْسَنِ فِي الْأَرْضِ فَشَبَّ الْغُلَامُ وَ نَشَأَ عَلَى خَيْرِ مَا يَنْشَأُ عَلَيْهِ وَاحِدٌ فِي الْفِقْهِ وَ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ حَتَّى إِذَا خَرَجَ أَهْلُ النَّهْرَوَانِ مَرَّ بِهِمْ فَسَقَطَتِ الشَّعْرَةُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ أَنَا وَ اللهِ حِيْنَ رَآهَا حِيْنَ طَلَعَتْ وَ حِيْنَ سَقَطَتْ وَ حِيْنَ عَادَتْ قَالَ أَبُوهُ شَرٌّ وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ سَقَطَ أَثَرُ رَسُولِ اللهِ مِنْ وَجْهِكَ لَا وَ اللهِ مَا سَقَطَ إِلَّا مِنْ شَيْءٍ أَحْدَثْتَهُ قَالَ ثُمَّ أَخَذَهُ فَقَيَّدَهُ فَلَمَّا أَقْبَلَ أَهْلُ النَّهْرَوَانِ عَرَفَ ضَلَالَتَهُمْ وَ اسْتَبَانَ لَهُ أَمْرُهُمْ تَابَ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَجَعَلَ يَبْكِي وَ يَدْعُو اللهَ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِ فَقَالَ لِأَبِيهِ جَزَاكَ اللهُ مِنْ أَبٍ خَيْراً أَفَبِكَ الَّذِي حَبَسَنِي اللهُ فَأَطْلِقْنِي رَحِمَكَ اللهُ قَالَ كَذَبْتَ وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ لَا أُطْلِقُكَ أَبَداً حَتَّى تَمُوتَ فِيهَا أَوْ يَرْجِعَ أَثَرُ رَسُولِ اللهِ فِي وَجْهِكَ قَالَ فَجَعَلَ يَدْعُو وَ يَبْكِي اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ حَتَّى أَطْلَعَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الشَّعْرَ فَأَطْلَقَهُ أَبُوهُ فَلَمْ يَزَلْ فِي عِبَادَةٍ حَتَّى مَاتَ

علی بن زید سے مروی ہے کہ مجھے انصار کے ایک مرد نے بتایا کہ ایک انصاری کے گھر زمانۂ رسالتؐ میں بیٹا پیدا ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لیے دُعا فرمائی اور اپنے انگوٹھے کو اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) رکھا تو وہاں پر چمکدار بالوں کا گچھا اُگ آیا جو گھوڑے کی دُم کی طرح لگتا تھا اور وہ بچہ روئے زمین پر بسنے والوں میں بہت

[1] البرہان: ۱/ ۴۹۰

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

خوبصورت لگتا تھا۔ وہ بچہ جوان ہوگیا اور یوں پروان چڑھا جیسے کوئی نیکی اور بھلائی پر عمل کرتے ہوئے علم فقہ اور قرآنِ مجید کی قرأت سیکھتے ہوئے پروان چڑھتا ہے۔ جب اہلِ نہروان (خوارج) نے (حضرت علی علیہ السلام کے خلاف) خروج کیا تو یہ جوان ان کے ہمراہ ہوگیا تو اس کی پیشانی سے وہ بالوں کا گچھا جھڑ گیا۔

علی بن زید (راوی) بیان کرتا ہے: خدا کی قسم! میں وہ شخص ہوں جس نے ان بالوں کو اُگتے بھی دیکھا اور پھر گرتے بھی دیکھا اور گرنے کے بعد پھر اُگتے ہوئے بھی دیکھا۔ اس کی پیشانی سے بالوں کو گرتے دیکھ کر اس کے والد نے کہا: ربِ کعبہ کی قسم! یہ تمھاری شرانگیزی ہے جس کی وجہ سے تمھارے چہرے سے رسول اللہ کی نشانی مٹ گئی۔ خدا کی قسم! تم نے ضرور کوئی ایسا کام کیا ہے جس کی وجہ سے وہ نشانی ختم ہوگئی ہے۔

راوی کہتا ہے: پھر اس کے والد نے اپنے بیٹے کو پکڑ کر گھر میں محبوس (قید) کر دیا۔ جب اہلِ نہروان (خوارج) کی گمراہی کا اسے پتا چل گیا اور اس پر ان کی حقیقت آشکار ہوگئی تو اس نے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں توبہ کی اور خدا کی بارگاہ میں گریہ کرتے ہوئے گڑگڑا کر اللہ سے دُعا مانگی کہ وہ اسے معاف کرتے ہوئے اِس کی توبہ قبول فرمائے۔

اس نے اپنے والد سے عرض کیا: اے میرے والد گرامی! خدا آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے آپ کے ذریعے مجھے حقیقت سے آشنائی ہوئی کہ جو آپ نے مجھے قید کیا ہے۔ پس! اب آپ مجھے اس قید سے آزاد کر دیں اللہ آپ پر رحم فرمائے گا۔ تو اس کے والد نے کہا: تم جھوٹ بول رہے ہو، ربِ کعبہ کی قسم! میں تمھیں اُس وقت تک قید سے رہا نہ کروں گا جب تک تمھاری موت واقع نہ ہو جائے، یا پھر رسول اللہ کی نشانی تمھارے چہرے پر واپس آ جائے۔

پھر وہ جوان روتے ہوئے گڑگڑا کر اللہ کی بارگاہ میں دُعا مانگتا رہا: اے بارِ الٰہا! رسول اللہ کی نشانی واپس لوٹا دے۔ پھر اللہ نے اُس کی دُعا قبول کرتے ہوئے اس کی پیشانی پر دوبارہ بال اُگا دیئے۔ پھر اُس کے والد نے اُسے قید سے آزاد کر دیا لیکن وہ جوان ہمیشہ اللہ کی عبادت میں مشغول رہا یہاں تک کہ اُس کی موت واقع ہوگئی۔ [1]

شانِ امامؑ میں فرزدوق کا قصیدہ

15/494 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ الْغَلَابِيُّ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ:

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَائِشَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي وَ غَيْرُهُ عَشِيَّةَ الْجُمُعَةِ لِإِحْدَى عَشْرَةَ لَيْلَةً

---

[1] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بَقِيَتْ مِنْ رَجَبٍ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَ خَمْسِينَ قَالُوا: حَجَّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ فِي زَمَنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَطَافَ بِالْبَيْتِ فَجَهَدَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الْحَجَرِ فَيَسْتَلِمَهُ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ فَنُصِبَ لَهُ مِنْبَرٌ وَ جَلَسَ عَلَيْهِ يَنْظُرُ إِلَى النَّاسِ وَ مَعَهُ أَهْلُ الشَّامِ إِذْ أَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ وَجْهاً وَ أَطْيَبِهِمْ أَرَجاً فَطَافَ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا بَلَغَ إِلَى الْحَجَرِ تَنَحَّى النَّاسُ حَتَّى يَسْتَلِمَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ مَنْ هَذَا الَّذِي هَابَهُ النَّاسُ هَذِهِ الْهَيْبَةَ، فَقَالَ هِشَامٌ لَا أَعْرِفُهُ مَخَافَةَ أَنْ يَرْغَبَ فِيهِ أَهْلُ الشَّامِ وَ كَانَ الْفَرَزْدَقُ حَاضِراً فَقَالَ لَكِنِّي أَعْرِفُهُ فَقَالَ الشَّامِيُّ مَنْ هُوَ، يَا أَبَا فِرَاسٍ فَقَالَ:

هَذَا الَّذِي تَعْرِفُ الْبَطْحَاءُ وَطْأَتَهُ ... وَ الْبَيْتُ يَعْرِفُهُ وَ الْحِلُّ وَ الْحَرَمُ

هَذَا ابْنُ خَيْرِ عِبَادِ اللهِ كُلِّهِمْ ... هَذَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ الطَّاهِرُ الْعَلَمُ

إِذَا رَأَتْهُ قُرَيْشٌ قَالَ قَائِلُهَا ... إِلَى مَكَارِمِ هَذَا يَنْتَهِي الْكَرَمُ

يُنْمَى إِلَى ذِرْوَةِ الْعِزِّ الَّتِي قَصُرَتْ ... عَنْ نَيْلِهَا عَرَبُ الْإِسْلَامِ وَ الْعَجَمُ

يَكَادُ يُمْسِكُهُ عِرْفَانَ رَاحَتِهِ ... رُكْنُ الْحَطِيمِ إِذَا مَا جَاءَ يَسْتَلِمُ

يُغْضِي حَيَاءً وَ يُغْضَى مِنْ مَهَابَتِهِ ... وَ لَا يُكَلَّمُ إِلَّا حِينَ يَبْتَسِمُ

مِنْ جَدِّهِ دَانَ فَضْلُ الْأَنْبِيَاءِ لَهُ ... وَ فَضْلُ أُمَّتِهِ دَانَتْ لَهُ الْأُمَمُ

يَنْشَقُّ نُورُ الْهُدَى عَنْ نُورِ غُرَّتِهِ ... كَالشَّمْسِ يَنْجَابُ عَنْ إِشْرَاقِهَا الْقَتَمُ

مُشْتَقَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللهِ نَبْعَتُهُ ... طَابَتْ عَنَاصِرُهُ وَ الْخِيمُ وَ الشِّيَمُ

فَقَالَ فَغَضِبَ هِشَامٌ وَ أَمَرَ بِحَبْسِ الْفَرَزْدَقِ بِعُسْفَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَ الْمَدِينَةِ وَ بَلَغَ ذَلِكَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ فَبَعَثَ إِلَى الْفَرَزْدَقِ بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَ قَالَ اعْذِرْنَا يَا أَبَا فِرَاسٍ فَلَوْ كَانَ عِنْدَنَا أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ لَوَصَلْنَاكَ بِهِ فَرَدَّهَا الْفَرَزْدَقُ وَ قَالَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ مَا قُلْتُ الَّذِي قُلْتُ إِلَّا غَضَباً لِلَّهِ وَ لِرَسُولِهِ وَ مَا كُنْتُ لِأَرْزَأَ عَلَيْهِ شَيْئاً فَقَالَ شَكَرَ اللهُ لَكَ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ إِذَا أَنْفَذْنَا أَمْراً لَمْ نَعُدْ فِيهِ فَقَبِلَهَا وَ جَعَلَ يَهْجُو هِشَاماً وَ هُوَ فِي الْحَبْسِ وَ كَانَ مِمَّا هَجَاهُ:

أَ تَحْبِسُنِي بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَ الَّتِي ... إِلَيْهَا قُلُوبُ النَّاسِ يَهْوِي مُنِيبُهَا

يُقَلِّبُ رَأْساً لَمْ يَكُنْ رَأْسَ سَيِّدٍ ... وَ عَيْنٌ لَهُ حَوْلَاءُ بَادٍ عُيُوبُهَا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فَبَعَثَ فَأَخْرَجَهُ وَ بَعْدَ الْبَیْتِ الَّذِی أَوَّلُهُ هٰذَا ابْنُ فَاطِمَةَ بِرِوَایَةٍ وَهُوَ:

فَلَیْسَ قَوْلُكَ مَنْ هٰذَا بِضَائِرِهِ ‏ ‏ ‏ ‏ الْعَرَبُ تَعْرِفُ مَنْ أَنْكَرْتَ وَ الْعَجَمُ

عبداللہ بن محمد یعنی ابن عائشہ نے اپنے والد اور دیگر افراد سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ عبدالملک [1] کے دورِ خلافت میں ہشام بن عبدالملک نے حج کیا اور اُس نے بیت اللہ کا طواف کرنے کے بعد بہت کوشش کی کہ حجرِ اسود تک پہنچ سکے تاکہ اسے بوسہ دے سکے مگر وہ لوگوں کے ہجوم کی وجہ سے ایسا نہ کر سکا۔ پھر اس کے لیے ایک منبر لگا دیا گیا جس پر بیٹھ کر وہ لوگوں کو دیکھنے لگا کہ اتنے میں حضرت علی (زین العابدین) بن حسین بن علی بن ابی طالب علیہم السلام تشریف لائے جو تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت اور پاکیزہ سیرت کے مالک تھے۔ آپؑ نے بیت اللہ کا طواف کرنے کے بعد جب حجرِ اسود کی جانب بڑھے تو لوگ ایک طرف ہو گئے اور آپؑ کے لیے راستہ بنا دیا یہاں تک کہ آپؑ نے حجرِ اسود کو بوسہ دیا۔

یہ منظر دیکھ کر اہلِ شام میں سے ایک شخص نے ہشام سے پوچھا: یہ پُر ہیبت شخصیت کون ہیں جس کی دھاک لوگوں کے دلوں پر بیٹھی ہوئی ہے۔ تو ہشام نے کہا: میں نہیں جانتا (حالانکہ وہ امام علی زین العابدین علیہ السلام کو بخوبی جانتا تھا مگر اُس نے اِس خوف اور اندیشے سے ایسا کہا کہ کہیں اہلِ شام امامؑ کی طرف مائل نہ ہو جائیں۔ جب ہشام نے یہ جواب دیا تو وہاں پر فرزدق [2] بھی موجود تھا، اس نے کہا لیکن میں انھیں جانتا ہوں۔ تو اس شامی نے کہا: اے ابوفراس! یہ کون ہیں؟ تو ابوفراس (فرزدق) نے کہا:

"یہ وہ مقدس شخصیت ہے جس کے نقشِ قدم وادیٔ بطحاء (مکہ مکرمہ) پہچانتی ہے اور بیت اللہ (یعنی کعبہ) اور حل و حرم سب ان کو جانتے پہچانتے ہیں۔

یہ اُس ذاتِ گرامی کے لختِ جگر ہیں جو اللہ کے تمام بندوں میں سب سے بہتر ہیں (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہ صاحبِ تقویٰ، پرہیزگار، پاک و پاکیزہ اور پرچمِ طہارت ہیں۔ جب ان کو قبیلہ قریش کے لوگ دیکھتے ہیں تو ان کو دیکھ کر کہنے والا یہی کہتا ہے کہ ان کے مکارمِ اخلاق پر کرم کی انتہا ہے۔ یہ عزّت و بزرگی کے اس اوجِ کمال پر فائز ہیں کہ جس کے حصول سے اسلام کے عرب و عجم قاصر ہیں۔

---

[1] عبدالملک ابن مروان: یہ اُموی خلافت کا پانچواں خلیفہ تھا۔ (مترجم)

[2] ابوفراس ہمام بن غالب فرزدق تمیمی: یہ عہد بنواُمیہ کا قدآور شاعر تھا اور اس کی تاریخ وفات ۱۱۰ ہجری ہے اور اس کا یہ قصیدہ "قصیدہ میمیہ" کے نام سے شہرت رکھتا ہے۔ (مترجم)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جب وہ حجرِ اسود کو بوسہ دینے کے لیے آتے ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ (حجرِ اسود) رکنِ حطیم ان کی ہتھیلی کو پہچان کر تھام لے گا۔ وہ شرم وحیاء سے نگاہیں نیچی رکھتے ہیں اور ان کے رُعب و ہیبت سے دوسروں کی نگاہیں نیچی رہتی ہیں۔ اس لیے ان سے اُس وقت گفتگو کی جاسکتی ہے جب وہ تبسم فرمار ہے ہوں۔

یہ وہ ذاتِ گرامی ہے کہ جن کے جدِ محترم (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے سامنے تمام انبیاءؑ کی فضیلتیں کمتر ہیں (یعنی نبی اکرمؐ تمام انبیاءؑ سے افضل و برتر ہیں) اور تمام اُمتوں کی فضیلت ان کی اُمت کی فضیلت کے آگے پست وکمتر ہے (یعنی آپؐ کی اُمت تمام اُمتوں سے افضل و برتر ہے)۔ آپؑ کی روشن ومنور پیشانی سے ہدایت کا نُور یوں پھوٹ رہا ہے جیسے سورج سے نُور نکلتا ہے کہ جس کے طلوع ہونے سے تاریکیاں چھٹ جاتی ہیں۔

آپؑ کے شجرہ کی لڑی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکلی ہوئی ہے۔ آپؑ کے تمام عناصر اور عادات وخصائل پاک وپاکیزہ ہیں"۔

یہ سن کر ہشام آگ بگولا ہوگیا اور اس نے حکم دیا کہ فرزدق کو مکہ و مدینہ کے درمیان عسفان کے مقام پر قید کر دیا جائے۔ جب حضرت علی (زین العابدین) بن حسین علیہ السلام کو یہ خبر پہنچی تو آپؑ نے بارہ ہزار درہم فرزدق کو بھجوائے اور فرمایا: اے ابوفراس! ہم سے درگزر کرنا اگر ہمارے پاس اس سے زیادہ ہوتا تو ہم تمھیں اس سے بھی زیادہ عطا کرتے۔

لیکن فرزدق نے یہ کہہ کر اس مال کو واپس کر دیا کہ اے فرزندِ رسولؐ! میں نے جو کچھ کہا ہے وہ صرف اللہ اور اس کے رسولؐ کی خوشنودی کی خاطر بیان کیا ہے۔ مجھے اس پر کسی اُجرت کی خواہش نہیں تھی۔

اس پر حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: اس بات پر اللہ کا شکر ادا کر مگر ہم اہلِ بیتؑ جب کسی کو کچھ عطا کر دیتے ہیں تو پھر واپس نہیں لیتے۔ پھر فرزدق نے آپؑ کی طرف سے وہ ہدیہ (بارہ ہزار درہم) قبول کرلیا اور اُس نے قید خانے میں ہشام کی ہجو لکھی۔ اس نے ہشام کی ہجو بیان کرتے ہوئے کہا:

"کیا تم نے مجھے مدینہ (اور مکہ) کے درمیان قید خانے میں ڈال دیا ہے کہ جس کی طرف لوگوں کے دل جھکتے ہیں۔ وہ اپنے سر کو ہلاتا رہتا ہے کیونکہ وہ کسی سیّد وسردار کا سر نہیں تھا اور وہ اپنی بھینگی آنکھوں کو حرکت دیتا رہتا ہے کہ جس کے عیوب ظاہر ہیں"۔

جب ہشام کو اس ہجو کی خبر ہوئی تو اس نے اسے قید خانے سے رہا کر دیا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مؤلف کہتے ہیں کہ ایک روایت کے مطابق ھذا ابن فاطمہ والے بیت الشعر کے بعد یہ بیت الشعر ہے جس کا ترجمہ یہ ہے:

"تمھارا یہ کہنا کہ یہ کون ہیں؟ ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔ جس ذاتِ گرامی کو پہچاننے سے تُو انکار کر رہا ہے، ان کو تو عرب وعجم سب جانتے ہیں"۔ [1]

زیارتِ اہلِ بیتؑ کا ثواب

16/495 قَالَ: حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عِيسَى عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ لِرَسُولِ اللهِ يَا أَبَتِ مَا جَزَاءُ مَنْ زَارَكَ؟ فَقَالَ مَنْ زَارَنِي أَوْ زَارَ أَبَاكَ أَوْ زَارَكَ أَوْ زَارَ أَخَاكَ كَانَ حَقّاً عَلَيَّ أَنْ أَزُورَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى أُخَلِّصَهُ مِنْ ذُنُوبِهِ

حضرت امام حسن ابن علی علیہما السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: اے نانا جانؐ! اگر کوئی شخص آپؐ کی زیارت کرے تو اُسے کیا جزا ملے گی؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری زیارت کی یا آپؑ کے والد گرامی یا آپؑ کی یا آپؑ کے بھائی (حسینؑ) کی زیارت کی تو اُس کا مجھ پر یہ حق ہے کہ مَیں قیامت کے دن خود اُس کی زیارت کے لیے اُس کے پاس جاؤں گا اور میں اُسے اُس کے گناہوں سے نجات دلاؤں گا۔ [2]

یومِ غدیر کا روزہ

17/496 عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ: صَوْمُ يَوْمِ غَدِيرِ خُمٍّ كَفَّارَةُ سِتِّينَ سَنَةً

ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق) علیہ السلام سے مروی ہے کہ غدیر خم کے دن کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ [3]

---

[1] مؤلف نے اس قصیدہ میمیہ کے صرف دس ابیات الشعر ذکر کیے ہیں لیکن دیوانِ فرزدق میں اس کے ستائیس ابیات مذکور ہیں۔ دیکھیے: دیوان الفرزدق: ۲/ ۸۴۸

[2] علل الشرائع: ص ۴۶؛ کامل الزیارات: ۱۱؛ بحار الانوار: ۱۰۰/ ۱۴۰

[3] ثواب الاعمال: ۶۸؛ بحار الانوار: ۹۷/ ۱۱۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رسول اللہؐ مُنذر ہیں

18/497 ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ قَوْلُ اللهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ أَنَا الْمُنْذِرُ وَأَنْتَ الْهَادِي بِكَ يَا عَلِيُّ يَهْتَدِي الْمُهْتَدُونَ تَمَامَ الْخَبَرِ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''بے شک! آپؐ مُنذر (ڈرانے والے) ہیں اور ہر قوم کے لیے ہادی ہیں'' (سورۂ رعد: آیت ۷) تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا: اے علیؑ! میں مُنذر (ڈرانے والا) ہوں اور آپؑ ہادی ہیں۔ اے علیؑ! آپؑ کے وسیلے سے ہدایت پانے والے ہدایت پاتے ہیں۔ [1]

ولایتِ علیؑ کے عوض پچاس دینار

19/498 قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مَرْوٍ قَالَ: كُنْتُ بِالشَّامِ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُعْطِي النَّاسَ قَالَ فَتَعَرَّفْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ فَمَنْ أَنْتَ؛ فَقُلْتُ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ مِنْ أَيِّ قُرَيْشٍ؛ قُلْتُ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَالَ مِنْ أَيِّ بَنِي هَاشِمٍ؛ فَسَكَتُّ فَقَالَ مِنْ أَيِّ بَنِي هَاشِمٍ؛ فَقُلْتُ مَوْلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ عُمَرُ حَدَّثَنِي عِدَّةٌ أَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللهِ يَقُولُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُزَاحِمُ كَمْ تُعْطِي أَمْثَالَهُ قَالَ مِائَةَ دِرْهَمٍ أَوْ مِائَتَيْنِ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ قَالَ أَعْطِهِ خَمْسِينَ دِينَاراً لِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

عمر بن مرو بیان کرتا ہے: میں شام میں موجود تھا جب کہ عمر بن عبدالعزیز لوگوں کو مال سے نوازتا تھا۔ میں نے اُس کے پاس جا کر اُسے اپنا تعارف کروانا چاہا تو اُس نے پوچھا: تم کون ہو؟ میں نے جواب دیا: قریش سے ہوں۔ اس نے کہا: قریش کے کون سے خاندان سے ہو؟ میں نے جواب دیا: بنوہاشم سے ہوں۔ اُس نے کہا: بنوہاشم کی کس لڑی سے ہو؟ تو میں خاموش ہوگیا۔ اُس نے پھر پوچھا: بنوہاشم کی کس لڑی سے ہو؟ تو میں نے جواب دیا: میں علیؑ ابن ابی طالبؑ کا غلام ہوں۔

یہ سن کر عمر (بن عبدالعزیز) نے کہا: مجھے کئی لوگوں نے بتایا ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ ''جس کا مَیں مولا ہوں اُس کا علیؑ مولا ہے''۔ پھر اس نے کہا: اے مزاحم! تم اس طرح کے افراد کو کتنا مال

---

[1] بحارالانوار: ج ۳۵، ص ۴۰۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عطا کرتے ہو؟ تو اس نے جواب دیا: ایک سو درہم یا دو سو درہم۔ پھر عمر بن عبدالعزیز نے اس سے کہا: تم اسے علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت کی وجہ سے پچاس دینار عطا کرو۔ [۱]

مولا علی خیر البشر ہیں

20/499 حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: عَلِيٌّ خَيْرُ الْبَشَرِ فَمَنْ أَبَى فَقَدْ كَفَرَ

حذیفہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، آپؐ نے فرمایا: علیؑ خیر البشر ہیں جس نے اس سے انکار کیا اس نے کفر کیا۔ [۲]

سیدۂ عالم کی بیمار پُرسی

21/500 قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَحْوَلُ قَالَ هٰذَا كِتَابُ جَدِّي عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ فَقَرَأْتُ فِيهِ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ رُسْتُمَ أَبُو مُعَاذٍ الْخَزَّازُ قَالَ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيٍّ: إِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهَا وَعَلَى ذُرِّيَّتِهَا مَرِضَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ فَأَتَاهَا نَبِيُّ اللهِ عَائِدًا لَهَا فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَتْ يَا أَبَتِ لَا تَقْدِرُ عَلَى الدُّخُولِ عَلَيَّ إِنَّ عَلَيَّ عَبَاءَةً إِذَا غَطَّيْتُ بِهَا رَأْسِي انْكَشَفَتْ رِجْلَايَ وَإِذَا غَطَّيْتُ بِهَا رِجْلَايَ انْكَشَفَ رَأْسِي فَلَفَّ رَسُولُ اللهِ ثَوْبَهُ وَأَلْقَاهُ إِلَيْهَا فَتَسَتَّرَتْ بِهِ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُكِ يَا بُنَيَّةِ قَالَتْ مَا هَدَّنِي يَا رَسُولَ اللهِ وَجَعُهُ وَمَا بِي مِنَ الْوَجَعِ أَشَدُّ عَلَيَّ مِنَ الْوَجَعِ قَالَ لَا تَقُولِي ذٰلِكِ يَا بُنَيَّةِ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى لَمْ يَرْضَ الدُّنْيَا لِأَحَدٍ مِنْ أَنْبِيَائِهِ وَلَا مِنْ أَوْلِيَائِهِ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنَّهُ زَوَّجْتُكِ أَقْدَمَ أُمَّتِي سِلْمًا وَأَعْلَمَهُمْ عِلْمًا وَأَعْظَمَهُمْ حِلْمًا إِنَّ اللهَ اطَّلَعَ عَلَى خَلْقِهِ وَاخْتَارَ مِنْهُمْ أَبَاكِ فَبَعَثَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ثُمَّ أَشْرَفَ الثَّانِيَةَ فَاصْطَفَى زَوْجَكِ عَلَى الْعَالَمِينَ وَأَوْصَى إِلَيَّ فَزَوَّجْتُكِ ثُمَّ أَشْرَفَ الثَّالِثَةَ فَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ثُمَّ أَشْرَفَ الرَّابِعَةَ فَاصْطَفَى بَنِيكِ عَلَى شَبَابِ الْعَالَمِينَ فَاهْتَزَّ

---

[۱] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے

[۲] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۷۲؛ عیون اخبار الرضاؑ: ۲/ ۵۹؛ بحار الانوار: ۳۸/ ۴۳؛ امالی شیخ طوسی: ۲۱۳؛ کشف الغمہ: ۱/ ۱۵۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْعَرْشُ وَسَأَلَ اللهَ أَنْ يُزَيِّنَهُ بِهِمَا فَهُمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ جَنْبَتَيِ الْعَرْشِ كَقُرْطَيِ الذَّهَبِ قَالَتْ رَضِيتُ عَنِ اللهِ وَ رَسُولِهِ وَ اسْتَبْشَرَتْ فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ يَدَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهَا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ رَافِعَ الْوَصِيَّةِ وَ كَافِلَ الضَّائِعَةِ اذْهَبْ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَقُولُ مَا وَجَدْتُ سُمْعَةَ سَغَبٍ بَعْدَ دَعْوَةِ رَسُولِ اللهِ

زید بن علی نے اپنے آباء و اجداد کے ذریعے حضرت علی علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا زمانہ رسالت میں بیمار ہو گئیں تو اللہ کے نبیؐ اپنے کچھ اصحاب کے ہمراہ آپؑ کی عیادت کے لیے تشریف لائے اور اندر آنے کی اجازت طلب کی تو جناب فاطمہؑ نے فرمایا: بابا جانؐ! میں آپؐ کو اندر آنے کی اجازت نہیں دے سکتی کیونکہ میرے پاس جو چادر ہے اگر اس سے سر ڈھانپتی ہوں تو پاؤں سے چادر ہٹ جاتی ہے اور اگر پاؤں ڈھانپتی ہوں تو سر سے چادر ہٹ جاتی ہے۔

یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ایک کپڑا آپؑ کی طرف پھینکا جس سے آپؑ نے مکمل پردہ کیا اور خود کو ڈھانپا پھر رسولؐ اللہ گھر کے اندر تشریف لائے اور فرمایا: اے میری بیٹی! آپؑ کی طبیعت کیسی ہے؟۔ تو جناب فاطمہؑ نے جواب دیا: بابا جانؐ! اُس وقت میں درد میں مبتلا ہوں آج تک مجھے ایسی درد اور تکلیف پہلے کبھی نہیں ہوئی۔

یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے میری بیٹیؑ! ایسا مت کہو بے شک! اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاءؑ اور اولیاءؑ میں سے کسی کے لیے اس دنیا کو پسند نہیں کیا۔ کیا آپؑ اس بات پر خوش اور راضی نہیں ہیں کہ آپؑ کا شوہر وہ ہے جس نے میری اُمت میں سے سب سے پہلے اسلام کا اظہار کیا اور یہ میری اُمت میں سب سے علم اور حلم رکھتے ہیں۔ بے شک! اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق پر نظر ڈالی تو اپنی تمام مخلوق پر آپؑ کے والد گرامیؐ کو منتخب کیا اور آپؑ کے والد گرامیؐ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ پھر اُس نے دوبارہ اپنی مخلوق پر نظر ڈالی تو تمام جہانوں پر تمھارے شوہر کو برگزیدہ بنایا اور مجھے اس بات کی تلقین فرمائی تو میں نے تمھاری شادی اس سے کر دی۔ پھر اللہ نے تیسری دفعہ اپنی مخلوق پر نظر ڈالی تو تمام جہانوں کی عورتوں پر تمھیں برگزیدہ بنایا۔ پھر چوتھی دفعہ اپنی مخلوق پر نظر ڈالی تو آپؑ کے بیٹوں (حسنؑ و حسینؑ) کو عالمین کے جوانوں پر برگزیدہ کیا۔ پھر عرش میں لرزہ پیدا ہوا اور اس نے اللہ سے سوال کیا کہ اسے ان دونوں ہستیوں (یعنی حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ) کے وجود سے زینت بخشے۔ پس! قیامت کے دن یہ دونوں عرش کے دائیں اور بائیں جانب یوں ہوں گے جیسے سونے کی دو بالیاں دائیں اور بائیں ہوتی ہیں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس پر جنابِ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے فرمایا: مَیں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے راضی اور خوش ہوں۔ پھر رسولؐ اللہ نے آپؑ کے دونوں شانوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر دُعا کرتے ہوئے فرمایا: اے بارِ الٰہا! اے وصیت (نصیحت) کو سربلند کرنے والے! اے ضرورت مندوں کی کفالت اور سرپرستی کرنے والے! تیرے نبیؐ کی بیٹی فاطمہؑ جس تکلیف سے دوچار ہے وہ تکلیف اِس سے دُور فرما۔

جنابِ فاطمہ سلام اللہ علیہا فرمایا کرتی تھیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اِس دُعا کے سننے کے بعد میں نے کبھی بھوک محسوس نہیں کی۔ [1]

طلحہ وزبیر کے قتل کی پیش گوئی

22/501 قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ تَمِيمٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِذِي قَارٍ وَ نَحْنُ نَرَى أَنَّا سَنُخْتَطَفُ فِي يَوْمِنَا هٰذَا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: وَ اللّٰهِ لَنَظْهَرَنَّ عَلٰى هٰذِهِ الْفِرْقَةِ وَ لَنَقْتُلَنَّ هٰذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ يَعْنِي طَلْحَةَ وَ الزُّبَيْرَ وَلَنَسْتَبِيحَنَّ عَسْكَرَهُمَا قَالَ التَّمِيمِيُّ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْعَبَّاسِ فَقُلْتُ أَمَا تَرَى إِلَى ابْنِ عَمِّكَ وَ مَا يَقُولُ، فَقَالَ لَا تَعْجَلْ حَتّٰى نَنْظُرَ مَا يَكُونُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ أَمْرِ الْبَصْرَةِ مَا كَانَ أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَا أَرَى ابْنَ عَمِّكَ إِلَّا صَادِقاً فِي مَقَالِهِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّا كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ أَنَّ النَّبِيَّ عَهِدَ إِلَيْهِ ثَمَانِينَ عَهْداً لَمْ يَعْهَدْ شَيْئاً مِنْهَا إِلٰى أَحَدٍ غَيْرِهِ فَلَعَلَّ هٰذَا مِمَّا عَهِدَ إِلَيْهِ

منہال بن عمرو بیان کرتا ہے: قبیلہ تمیم کے ایک شخص نے مجھے بتایا کہ ہم مقام ذی قار [2] میں حضرت علی ابن ابی طالبؑ کے ہمراہ موجود تھے اور ہم یہ سوچ رہے تھے کہ ہمیں آج ہی اُچک لیا جائے گا کہ میں نے حضرت علی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا: خدا کی قسم! ہم اس گروہ (جمل والوں) پر غالب آئیں گے اور ہم ان دونوں افراد یعنی طلحہ اور زبیر کو قتل کرڈالیں گے اور ہم ان دونوں کے لشکروں کو مباح قرار دیں گے۔

تمیمی شخص کہتا ہے کہ میں جنابِ عبداللہ ابن عباسؓ کے پاس آیا اور اُن سے کہا: کیا تم دیکھ نہیں رہے ہو کہ تمھارا چچازاد (یعنی حضرت علی علیہ السلام) کیا کہہ رہا ہے؟

---

[1] بحارالانوار: ج۸۱، ص۱۲؛ الخرائج والجرائح: ۱/ ۵۲

[2] یہ بصرہ کے قریب ایک جگہ ہے۔ (مترجم)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تو عبداللہ ابن عباسؓ نے کہا: تم جلد بازی نہ کرو بلکہ ہم دیکھتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے۔

تمیمی شخص کہتا ہے کہ جب بصرہ کا معاملہ ختم ہوگیا (یعنی حضرت علی علیہ السلام کو جنگِ جمل میں فتح حاصل ہوئی اور یہ فتنہ ختم ہوگیا) تو میں عبداللہ ابن عباسؓ کے پاس آیا اور ان سے کہا: یقیناً تمھارا چچازاد بھائی اپنی بات میں صادق ہے۔

عبداللہ ابن عباسؓ نے کہا: تجھ پر افسوس ہے! ہم اصحابِ محمدؐ آپس میں اکثر یہ بات کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو انہی اُمور کی وصیت فرمائی ہے جو آپؐ نے حضرت علی علیہ السلام کے علاوہ کسی اور کو وصیت نہیں فرمائے اور ہوسکتا ہے کہ یہ امر بھی ان وصیت کیے گئے اُمور میں سے ایک ہو۔[1]

فرمانِ رسالتؐ اور زُبیر کا اعتراف

23/502 قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ قَالَ: أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَخِيهِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عِيسَى قَالَ: لَمَّا اصْطَفَّ النَّاسُ لِلْحَرْبِ بِالْبَصْرَةِ خَرَجَ طَلْحَةُ وَ الزُّبَيْرُ فِي صَفٍّ مِنْ أَصْحَابِهِمَا فَنَادَى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ فَقَالَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ ادْنُ مِنِّي لِأُفْضِيَ إِلَيْكَ بِسِرٍّ عِنْدِي فَدَنَا مِنْهُ حَتَّى اخْتَلَفَ أَعْنَاقُ فَرَسَيْهِمَا فَقَالَ لَهُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَنْشُدُكَ اللهَ إِنْ ذَكَّرْتُكَ شَيْئاً فَذَكَرْتَهُ أَمَا تَعْتَرِفُ بِهِ؛ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ أَمَا تَذْكُرُ يَوْماً كُنْتَ مُقْبِلًا عَلَيَّ بِالْمَدِينَةِ تُحَدِّثُنِي إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ فَرَآكَ وَ أَنْتَ تَبَسَّمُ إِلَيَّ فَقَالَ لَكَ يَا زُبَيْرُ أَ تُحِبُّ عَلِيّاً؛ فَقُلْتَ وَ كَيْفَ لَا أُحِبُّهُ وَ بَيْنِي وَ بَيْنَهُ مِنَ النَّسَبِ وَ الْمَوَدَّةِ فِي اللهِ مَا لَيْسَ لِغَيْرِهِ؛ فَقَالَ إِنَّكَ سَتُقَاتِلُهُ وَ أَنْتَ ظَالِمٌ لَهُ فَقُلْتَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ ذَلِكَ فَنَكَسَ الزُّبَيْرُ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي أُنْسِيتُ هَذَا الْمَقَامَ فَقَالَ لَهُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ دَعْ هَذَا فَلَسْتَ بَايَعْتَنِي طَوْعاً؛ قَالَ بَلَى قَالَ فَوَجَدْتَ مِنِّي حَدَثاً يُوجِبُ مُفَارَقَتِي؛ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَا جَرَمَ وَ اللهِ لَا قَاتَلْتُكَ وَ رَجَعَ مُتَوَجِّهاً نَحْوَ الْبَصْرَةِ فَقَالَ طَلْحَةُ مَا لَكَ يَا زُبَيْرُ تَنْصَرِفُ عَنَّا سَحَرَكَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ؛ فَقَالَ لَا وَ لَكِنْ ذَكَّرَنِي مَا كَانَ أَنْسَانِيهِ الدَّهْرُ وَ احْتَجَّ عَلَيَّ بِبَيْعَتِي لَهُ فَقَالَ طَلْحَةُ لَا وَ لَكِنْ جَبُنْتَ وَ انْتَفَعَ سَحَرَتَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ لَمْ أَجْبُنْ لَكِنْ أُذْكِرْتُ فَذَكَرْتُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ يَا أَبَتِ جِئْتَ بِهَذَيْنِ الْعَسْكَرَيْنِ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۰۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْعَظِيمَيْنِ حَتّٰى إِذَا اصْطَفَّا لِلْحَرْبِ قُلْتَ أَثَرُ كُهُمَا وَ أَنْصَرِفُ فَمَا تَقُولُ قُرَيْشٌ غَداً بِالْمَدِينَةِ اللّٰهَ اللّٰهَ يَا أَبَتِ لَا تُشْمِتْ بِنَا الْأَعْدَاءَ وَ لَا تُشَيِّنْ نَفْسَكَ بِالْهَزِيمَةِ قَبْلَ الْقِتَالِ قَالَ يَا بُنَيَّ مَا أَصْنَعُ وَ قَدْ حَلَفْتُ لَهُ بِاللّٰهِ أَلَّا أُقَاتِلَهُ قَالَ فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَ لَا تُفْسِدْ أَمْرَنَا فَقَالَ الزُّبَيْرُ عَبْدِي مَكْحُولٌ حُرٌّ لِوَجْهِ اللّٰهِ كَفَّارَةً لِيَمِينِي ثُمَّ عَادَ مَعَهُمْ لِلْقِتَالِ فَقَالَ هَمَّامُ الثَّقَفِيُّ فِي فِعْلِ الزُّبَيْرِ مَا فَعَلَ وَ عِتْقُهُ عَبْدَهُ فِي قِتَالِ عَلِيٍّ:

أَيُعْتِقُ مَكْحُولًا وَ يَعْصِي نَبِيَّهُ ۔۔۔ لَقَدْ تَاهَ عَنْ قَصْدِ الْهُدٰى ثُمَّ عَوَّقَ
أَيَنْوِي بِهٰذَا الصِّدْقَ وَ الْبِرَّ وَ التُّقٰى ۔۔۔ سَيَعْلَمُ يَوْماً مَنْ يَبَرُّ وَ يَصْدُقُ
لَشَتَّانَ مَا بَيْنَ الضَّلَالَةِ وَ الْهُدٰى ۔۔۔ وَ شَتَّانَ مَنْ يَعْصِ النَّبِيَّ وَ يُعْتِقُ
وَ مَنْ هُوَ فِي ذَاتِ الْإِلٰهِ مُشَمِّرٌ ۔۔۔ يُكَبِّرُ بَرّاً رَبَّهُ وَ يَصْدُقُ
أَفِي الْحَقِّ أَنْ يَعْصِيَ النَّبِيَّ سَفَاهَةً ۔۔۔ وَ يُعْتِقَ عَنْ عِصْيَانِهِ وَ يُطْلِقُ
كَدَافِقِ مَاءٍ لِلسَّرَابِ يَؤُمُّهُ ۔۔۔ أَلَا فِي ضَلَالٍ مَا يَصُبُّ وَ يَدْفُقُ

بکر بن عیسیٰ سے مروی ہے کہ جب بصرہ (جنگ جمل) میں لوگ جنگ کرنے کے لیے صف آراء ہوئے تو طلحہ اور زبیر اپنے ساتھیوں کی صفوں سے باہر آئے۔ اس پر امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ نے زبیر بن عوام کو بلند آواز میں پکارتے ہوئے کہا: ابو عبداللہ (زبیر کی کنیت) میرے قریب آؤ تا کہ میں تمھیں وہ راز کی بات بتاؤں جو میرے پاس امانت ہے تو زبیر آپؑ کے اس قدر قریب ہوا یہاں تک کہ دونوں کے گھوڑوں کی گردنیں آپس میں مل گئیں اور امیر المومنین علی علیہ السلام نے اس سے کہا: میں تمھیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ اگر میں تمھیں کوئی بات یاد دلاؤں اور تم کو وہ یاد آ جائے تو کیا پھر بھی تم اپنے اس فعل پر شرمسار نہیں ہو گے؟

تو زبیر نے کہا: جی ہاں! بالکل ایسا ہی ہوگا۔

اس پر امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا: کیا تمھیں یاد ہے کہ ایک دن تم مدینہ میں میرے پاس آئے اور مجھ سے محو گفتگو تھے کہ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور انھوں نے تجھے اس حالت میں دیکھا کہ تم مجھے دیکھ کر مسکرا رہے تھے تو انھوں نے تجھ سے فرمایا تھا: اے زبیر! کیا تم علیؑ سے محبت کرتے ہو؟ تو تم نے جواب دیا: میں ان سے محبت کیسے نہ کروں جبکہ ان کے اور میرے درمیان رشتہ داری ہے اور میں ان سے صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مودّت کرتا ہوں مجھے کوئی اور طمع نہیں ہے۔

اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم اس (حضرت علی علیہ السلام) سے جنگ کرو گے اور اُس وقت تم ان پر ظلم کر رہے ہو گے۔ (یعنی تم حق پر نہ ہو گے)۔ پھر تم نے کہا تھا: میں ایسا کرنے سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔

یہ سن کر زبیر نے اپنا سر جھکا دیا اور کہا: بے شک! میں یہ واقعہ بھول چکا تھا۔

امیر المومنین علی علیہ السلام نے اس سے فرمایا: تم اس جنگ سے باز رہو! کیا تم نے اپنی خوشی سے میری بیعت نہیں کی تھی؟

اس پر زبیر نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے اپنی خوشی سے آپؑ کی بیعت کی تھی۔

تو حضرت علی علیہ السلام نے اس سے سوال کیا: کیا تم نے مجھ سے کوئی ایسا فعل صادر ہوتے ہوئے دیکھا ہے کہ جس کی وجہ سے تم نے مجھ سے جدائی اختیار کی ہے؟ تو زبیر خاموش ہو گیا۔ پھر اس نے کہا: نہیں! ایسا کچھ نہیں ہے خدا کی قسم! میں آپؑ سے ہرگز جنگ نہیں کروں گا۔ پھر وہ بصرہ کی جانب واپس پلٹ گیا۔

یہ منظر دیکھ کر طلحہ نے اس سے کہا: اے زبیر! کیا وجہ ہے کہ تم ہمیں چھوڑ کر جا رہے ہو؟ کیا تم پر ابوطالبؑ کے بیٹے نے جادو کر دیا ہے؟

تو زبیر نے کہا: نہیں، انھوں نے جادو نہیں کیا بلکہ مجھے وہ بات یاد دلا دی ہے جو زمانے نے مجھے بھلا دی تھی اور انھوں نے مجھ پر حجت تمام کر دی ہے کہ میں نے (اپنی خوشی سے) ان کی بیعت کی تھی۔

یہ سن کر طلحہ نے کہا: نہیں، بلکہ تم نے بزدلی دکھائی ہے اور تم پر اُس کا جادو اثر کر چکا ہے۔ تو زبیر نے کہا: میں نے بزدلی نہیں دکھائی بلکہ انھوں نے مجھے کوئی بات یاد دلائی جو مجھے یاد آ گئی۔

اس پر (زبیر کے بیٹے) عبداللہ نے اس سے کہا: اے ابا جان! آپ ہی یہ دونوں عظیم لشکر یہاں تک لے کر آئے ہیں اور جب دونوں لشکروں کی جنگ کے لیے صفیں آراستہ ہو گئی ہیں تو آپ نے کہہ دیا کہ میں یہ جنگ چھوڑ کر جا رہا ہوں، پس! کل کو قریش کیا کہیں گے؟ خدا کا واسطہ ہے، اس فیصلے سے باز رہیں اور اے ابا جان! ہمیں تکلیف دے کر ہمارے دشمنوں کو خوش نہ کریں اور جنگ سے پہلے شکست تسلیم کر کے ناکام واپس نہ لوٹیں۔

اس پر زبیر نے اپنے بیٹے سے کہا: اے میرے بیٹے! اب میں کیا کروں میں نے ان (حضرت علی علیہ السلام) کے سامنے اللہ کی قسم دی ہے کہ میں ان سے ہرگز جنگ نہیں کروں گا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یہ سن کر عبداللہ ابن زبیر نے کہا: آپ اپنی قسم کا کفارہ دے دو اور ہمارے کام کو خراب نہ کرو۔ تو زبیر نے کہا: میں اپنی اس قسم کے کفارہ کے طور پر اپنے غلام مکحول کو اللہ کی رضا کے لیے آزاد کرتا ہوں۔ اس کے بعد وہ دوبارہ ان لوگوں کے ہمراہ جنگ کے لیے لوٹ آیا۔

ہمام ثقفی نے زبیر کی اس حرکت یعنی حضرت علی علیہ السلام سے جنگ کرنے کے لیے اپنی قسم کے کفار کے طور پر اپنے غلام کو آزاد کرنے پر درج ذیل اشعار کہے:

''کیا وہ (زبیر) مکحول کو آزاد کررہا ہے اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کی مخالفت کررہا ہے۔ بے شک! اُس نے ہدایت کا قصد و ارادہ کرکے پھر گمراہی اختیار کرلی۔ کیا وہ اس فعل سے سچائی، نیکی اور تقویٰ و پرہیزگاری کی نیت رکھتا ہے؟! عنقریب قیامت کے دن معلوم ہوجائے گا کہ کون نیکوکار اور سچا ہے؟! ضلالت (گمراہی) اور ہدایت کے درمیان کوئی نسبت نہیں اور نبیؐ کے فرمان کی مخالفت اور غلام آزاد کرنے میں کوئی جوڑ نہیں ہے اور کون اپنے معبود کی ذات سے مخلص اور نیکی کے لیے آمادہ ہے؟ (وہ شخص مخلص کیسے ہوسکتا ہے) جو اپنے ربّ کی نیکی اور سچائی کو دشوار اور گراں سمجھتا ہے۔ کیا حق وحقیقت میں اس کی گنجایش ہے کہ ایک شخص بیوقوفی میں اپنے نبیؐ کے فرمان کی مخالفت کرے اور پھر اس گناہ کے کفّارے کے طور پر غلام آزاد کردے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی شخص کو سخت پیاس لگے تو وہ دوپہر کے وقت جنگل بیابان میں دھوپ کی شدت کی وجہ سے ریت کو پانی سمجھ لے۔ یاد رکھو! گمراہی میں پانی کی طرح نہیں بہا جاتا اور گمراہی میں نہیں کودنا چاہیے''۔ [1]

حیاتِ سیّدہؑ میں مولا علیؑ کا شادی نہ کرنا

24/503 عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ: حَرَّمَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ النِّسَاءَ عَلَى عَلِيٍّ مَا دَامَتْ فَاطِمَةُ حَيَّةً قُلْتُ وَ كَيْفَ؛ قَالَ لِأَنَّهَا كَانَتْ طَاهِرَةً لَا تَحِيضُ

ابوبصیرؒ سے مروی ہے کہ ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے فرمایا: جب تک حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا حیات تھیں اللہ عزوجل نے حضرت علی علیہ السلام پر دیگر عورتوں کو حرام قرار دے رکھا تھا۔ ابوبصیرؒ کہتا ہے کہ میں نے پوچھا ایسا

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ۱/ ۱۳۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کیوں تھا؟ تو امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: کیونکہ جنابِ فاطمہؑ طاہرہ بی بی تھیں جو عام عورتوں کی نجاست سے پاک تھیں۔ (۱)

اس کتاب کے مؤلف محمد بن ابی القاسم کہتے ہیں: یہ درج بالا روایت خبر واحد ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
''پس جو عورتیں تمھیں پسند ہوں ان میں سے دو دو، تین تین اور چار چار سے تم نکاح کرلو''۔ (سورۂ نساء: آیت ۳)
یہ حکم صرف اس صورت میں کسی کے لیے حرام قرار دیا جاسکتا ہے اگر اس پر کوئی قطعی حدیث یا محکم آیت دیں ہو۔ (۲)

قرآن کے وارث اہلِ بیتؑ ہیں

25/504 هِشَامُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ بِمِنًى عَنْ خَمْسِمِائَةِ حَرْفٍ مِنَ الْكَلَامِ فَأَقْبَلْتُ أَقُولُ يَقُولُونَ كَذَا فَيَقُولُ يُقَالُ لَهُمْ كَذَا فَقُلْتُ هَذَا الْحَلَالُ وَ الْحَرَامُ وَ الْقُرْآنُ أَعْلَمُ إِنَّكَ صَاحِبُهُ وَ أَعْلَمُ النَّاسِ بِهِ وَ هَذَا الْكَلَامِ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا هِشَامُ يَحْتَجُّ اللهُ عَلَى خَلْقِهِ بِحُجَّةٍ لَا يَكُونُ قَائِماً بِكُلِّ مَا يَحْتَاجُ إِلَيْهِ

ہشام بن حکم سے مروی ہے کہ میں نے ابو عبداللہ حضرت امام جعفر صادق بن محمد باقر علیہما السلام سے منیٰ میں قرآنِ مجید کے پانچ سو احکامات کے متعلق سوال کیا۔ میں آپؑ کی خدمت میں عرض کرتا تھا کہ وہ لوگ یہ اشکال و اعتراض کرتے ہیں تو آپؑ فرماتے: انھیں یہ جواب دیا جائے گا۔ پھر میں نے عرض کیا: یہ حلال وحرام کا علم ہے اور قرآن زیادہ بہتر جانتا ہے کہ آپ اس کے وارث اور تمام لوگوں سے زیادہ اس قرآن کا علم رکھتے ہیں اور حلال وحرام کا علم رکھتے ہیں۔
اس پر امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اے ہشام! تم پر افسوس ہے۔ اللہ اپنی مخلوق پر اپنی حجت کے ذریعے دلیل قائم اور اتمامِ حجت کرتا ہے اور یہ اُس وقت تک نہیں ہوتا جب تک لوگ اس کے محتاج نہ ہوں۔ (۳)

---

(۱) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۳۱
(۲) مصحح عرض کرتا ہے کہ مؤلف کا بیان قابلِ احترام ہے لیکن حضرت علی علیہ السلام کی زندگی کا مطالعہ کرنے سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ آپؑ نے جنابِ سیدہؑ کی زندگی میں کسی دوسری عورت سے نکاح نہیں کیا حالانکہ آپؑ کے لیے جواز موجود تھا لہٰذا میرے نزدیک حدیث کو رد کرنے کے بجائے اس کی حکمت معلوم کرنی چاہیے اور اگر ہم اس سے قاصر ہوں تو حکمت اس حکیم کو معلوم ہے جو ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ رہی بات خبر واحد کو قبول یا رد کرنے کی تو یہ مسئلہ عجیب تر ہے اور مؤلف کا نظریہ شیخ طوسیؒ سے مختلف ہے حالانکہ مؤلف، شیخ طوسیؒ کے سلسلہ سند سے احادیث بھی روایت کرتے ہیں اور شیخ طوسیؒ خبر واحد کی حجیت کا حکم لگاتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب
(۳) عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جنابِ عیسیٰ ابن مریمؑ نازل ہوں گے

26/505 عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى ظَاهِرِينَ حَتّٰى يَنْزِلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقُولُونَ تَقَدَّمْ فَصَلِّ بِنَا فَيَقُولُ يَتَقَدَّمُ إِمَامُكُمْ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى جَعَلَ بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ أَئِمَّةً لِكَرَامَةِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

حضرت امام حسن علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں سے ایک گروہ ہمیشہ پاک و پاکیزہ افراد (آئمہ طاہرینؑ) کے خلاف جنگ میں مشغول رہے گا یہاں تک کہ حضرت عیسیٰؑ ابن مریمؑ زمین پر نازل ہوں گے تو یہ انھیں کہیں گے کہ آپ آگے بڑھیں اور ہمیں نماز پڑھائیں۔ تو حضرت عیسیٰؑ فرمائیں گے: تمھارا امام (مہدیؑ) پیش قدمی فرمائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس اُمت کی کرامت و بزرگی کی بناء پر تم میں سے بعض لوگوں کو بعض پر امام مقرر کیا ہے۔ (1)

مولا علیؑ کو بلایا جائے گا

27/506 عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيّاً يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ: أَلَا تَرْضَى يَا عَلِيُّ إِذَا جَمَعَ اللهُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ حُفَاةً عُرَاةً مُشَاةً قَدْ قَطَعَ أَعْنَاقَهُمُ الْعَطَشُ فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ يُدْعَى إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ فَيُكْسَى ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ ثُمَّ يُقَامُ عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ ثُمَّ يَفْجُرُ إِلَى شُعَبٍ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَى الْحَوْضِ حَوْضِي أَعْرَضُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَبُصْرَى فِيهِ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ قُدْحَانٌ فَأَشْرَبُ وَأَتَوَضَّأُ ثُمَّ أُكْسَى ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ ثُمَّ أُقَامُ عَنْ يَسَارِ الْعَرْشِ فَتُدْعَى وَتَشْرَبُ وَتَتَوَضَّأُ ثُمَّ تُكْسَى ثَوْبَيْنِ فَتُقَامُ عَنْ يَمِينِي ثُمَّ لَا أُدْعَى لِخَيْرٍ إِلَّا دُعِيتَ لَهُ

عبداللہ بن حرث بن نوفل سے مروی ہے کہ میں نے حضرت علی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! کیا آپؑ اس پر راضی نہیں ہیں کہ جب اللہ تمام لوگوں کو (محشر کے دن) ایک میدان میں یوں جمع کرے گا کہ وہ سب ننگے پاؤں، عریاں بدن اور پیادہ ہوں گے اور سخت پیاس کی وجہ سے ان کی گردنیں لٹک رہی ہوں گی تو اُس دن سب سے پہلے حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ کو پکارا جائے گا اور انھیں دو سفید لباس پہنائے جائیں گے۔ پھر

---

(1) بحار الانوار: ج۵۲، ص۸۸؛ اور اسے بخاری اور مسلم نے اپنی اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

انھیں عرش کے دائیں جانب کھڑا کر دیا جائے گا۔ پھر جنت کی گھاٹیوں سے میرے حوض کی جانب چشمے جاری ہوں گے جبکہ میرے حوض کی چوڑائی صنعاء (یمن کا ایک شہر) اور بصرہ (شام کا ایک شہر) کے درمیان مسافت کے برابر ہوگی۔ اس حوض پر آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر پیالے ہوں گے۔ میں اس حوض کے پانی سے سیراب ہوں گا اور وضو کروں گا۔ پھر میں دو سفید لباس زیب تن کروں گا۔ پھر مجھے عرش کے بائیں جانب کھڑا کر دیا جائے گا۔ پھر (اے علیؑ) آپ کو بلایا جائے گا اور آپؑ اس حوض سے سیراب ہوں گا اور وضو کریں گے۔ پھر آپ دو کپڑے زیب تن کریں گے اور آپؑ کو میرے دائیں جانب کھڑا کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد صرف اُس شخص کو خیر اور بھلائی کے ساتھ بلایا جائے گا جس کے لیے آپؑ نے دُعا کی ہوگی۔ (۱)

اشراف سے محبت کرو

28/507 قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: أَحِبُّوا الْأَشْرَافَ وَ تَوَدَّدُوا إِلَيْهِمْ وَ اتَّقُوا أَعْرَاضَكُمْ مِنَ السَّفِلَةِ وَ اعْلَمُوا أَنَّهُ لَا يُتِمُّ لِأَحَدٍ شَرَفٌ إِلَّا بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ حُبِّهِ

سعید بن مسیب سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب نے کہا: تم لوگ اشراف (معززین) سے محبت کرو اور ان کو بہت زیادہ چاہو اور پست لوگوں سے اپنی عزّتوں کو محفوظ رکھو، جان لو کہ کسی کو بھی حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی محبت اور ولایت کے بغیر مکمل شرف حاصل نہیں ہو سکتا ہے۔ (۲)

طشتری میں کھجورے

29/508 قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّيْخُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَابَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْبَرْقِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ حَنَانَ بْنَ سَدِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي سَدِيرٌ الصَّيْرَفِيُّ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ فِيمَا النَّائِمُ وَ بَيْنَ يَدَيْهِ طَبَقٌ مُغَطًّى بِمِنْدِيلٍ فَدَنَوْتُ مِنْهُ وَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ كَشَفَ الْمِنْدِيلَ عَنِ الطَّبَقِ فَإِذَا فِيهِ رُطَبٌ فَجَعَلَ

---

(۱) امالی شیخ طوسیؒ: ۱/۶۵

(۲) عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

يَأْكُلُ مِنْهُ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ نَاوِلْنِي رُطَبَةً فَنَاوَلَنِي وَاحِدَةً فَأَكَلْتُهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ نَاوِلْنِي أُخْرَى فَنَاوَلَنِيهَا فَأَكَلْتُهَا وَ جَعَلْتُ كُلَّمَا أَكَلْتُ وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أُخْرَى حَتَّى أَعْطَانِي ثَمَانَ رُطَبَاتٍ فَأَكَلْتُهَا ثُمَّ طَلَبْتُ مِنْهُ أُخْرَى فَقَالَ لِي حَسْبُكَ قَالَ فَانْتَبَهْتُ مِنْ مَنَامِي فَلَمَّا كَانَ مِنْ غَدٍ دَخَلْتُ عَلَى الصَّادِقِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَبَقٌ مُغَطًّى بِمِنْدِيلٍ كَأَنَّهُ الَّذِي رَأَيْتُهُ فِي الْمَنَامِ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ ثُمَّ كَشَفَ عَنِ الطَّبَقِ فَإِذَا فِيهِ رُطَبٌ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ فَعَجِبْتُ لِذَلِكَ وَ قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ نَاوِلْنِي رُطَبَةً فَنَاوَلَنِي فَأَكَلْتُهَا ثُمَّ طَلَبْتُ أُخْرَى فَنَاوَلَنِي فَأَكَلْتُهَا وَ طَلَبْتُ أُخْرَى حَتَّى أَكَلْتُ ثَمَانَ رُطَبَاتٍ ثُمَّ طَلَبْتُ مِنْهُ أُخْرَى فَقَالَ لَوْ زَادَكَ جَدِّي رَسُولُ اللهِ لَزِدْنَاكَ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَتَبَسَّمَ تَبَسُّمَ عَارِفٍ بِمَا كَانَ

ابوسدیر الصیرفی بیان کرتا ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپؐ تشریف فرما ہیں اور آپؐ کے سامنے ایک طشتری موجود ہے جس کو ایک رومال سے ڈھانپ رکھا ہے۔ میں آپؐ کے قریب ہوا اور آپؐ کی خدمت میں سلام عرض کیا تو آپؐ نے سلام کا جواب دیا۔ پھر آپؐ نے اس طشتری سے رومال ہٹایا تو اس میں تازہ خرمے رکھے ہوئے تھے اور آپؐ اس طشتری سے خرمے تناول فرمانے لگے۔

میں نے آپؐ کے قریب ہو کر عرض کیا: یارسولؐ اللہ! مجھے بھی خرمے عنایت فرمائیں۔ تو آپؐ نے مجھے ایک خرمہ دیا جسے میں نے کھالیا اور عرض کیا: یارسولؐ اللہ! مجھے ایک اور خرمہ عنایت فرمائیں۔ تو آپؐ نے مجھے ایک اور خرمہ عنایت فرمایا جسے میں نے کھالیا۔ پس! میں ہر ایک خرمہ کو کھانے کے بعد آپؐ سے مزید خرمہ مانگتا رہا یہاں تک کہ آپؐ نے مجھے آٹھ خرمے عنایت فرمائے جو میں نے تناول کیے۔ اس کے بعد میں نے آپؐ سے مزید خرمے کا سوال کیا تو آپؐ نے فرمایا: تمھیں اتنے (آٹھ خرمے) ہی کافی ہیں۔

راوی (ابوسدیر الصیرفی) کہتا ہے: اس کے بعد جب میں صبح نیند سے بیدار ہوا تو میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں گیا اور میں نے دیکھا کہ آپؑ کے سامنے رومال سے ڈھکی ہوئی ایک طشتری رکھی ہے جیسا کہ میں نے خواب میں نبی کریم ﷺ کے سامنے دیکھی تھی۔ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو سلام عرض کیا تو آپؑ نے مجھے سلام کا جواب دیا۔ پھر آپؑ نے اس طشتری سے رومال ہٹایا تو اس میں تازہ خرمے رکھے ہوئے تھے اور آپؑ اس طشتری سے خرمے تناول فرمانے لگے۔ مجھے اس پر حیرانگی ہوئی (کیونکہ اس نے جو خواب میں نبی کریم ﷺ کے متعلق دیکھا تھا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اب عالمِ بیداری میں امام جعفر صادق علیہ السلام کو وہی کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا)۔

میں نے امام علیہ السلام سے عرض کیا: میری جان آپؑ پر قربان ہو! مجھے ایک خرمہ عنایت فرمائیں۔ تو آپؑ نے مجھے ایک خرمہ دیا جسے میں نے کھالیا تو مَیں نے آپؑ سے دوبارہ خرمہ مانگا اور اسے کھانے کے بعد پھر خرمہ مانگا۔ یہاں تک کہ میں نے آٹھ خرمے تناول کر لیے اور مزید خرمہ آپؑ سے طلب کیا۔ اس پر امام علیہ السلام نے فرمایا: اگر میرے جد رسولؐ اللہ نے تمھیں اس سے زیادہ خرمے عطا کیے ہوتے تو ہم بھی تمھیں اس سے زیادہ عطا کر دیتے۔

یہ سن کر میں نے انھیں اپنا خواب سنایا جسے وہ سن کر یوں مسکرائے گویا آپؑ اس بات (میرے خواب) سے پہلے ہی سے واقف تھے۔ [1]

امامِ زمنؑ کی پیش گوئی

30/509 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: يَنْزِلُ بِأُمَّتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ بَلَاءٌ شَدِيدٌ مِنْ سُلْطَانِهِمْ لَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ بِبَلَاءٍ أَشَدَّ مِنْهُ حَتَّى تَضِيقَ عَلَيْهِمُ الرَّحْبَةُ وَحَتَّى تَمْلَأَ الْأَرْضَ جَوْراً أَوْ ظُلْماً ثُمَّ إِنَّ اللهَ يَبْعَثُ رَجُلًا يَمْلَأُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ الْأَرْضَ قِسْطاً وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْراً وَظُلْماً يَرْضَى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ وَسَاكِنُ الْأَرْضِ لَا تَدَّخِرُ الْأَرْضُ مِنْ بَذْرِهَا شَيْئاً إِلَّا أَخْرَجَتْهُ وَالسَّمَاءُ مِنْ قَطْرِهَا شَيْئاً إِلَّا صَبَّهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ مِدْرَاراً يَعِيشُ فِيهِمْ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ ثَمَاناً أَوْ تِسْعاً يَتَمَنَّى الْأَحْيَاءُ الْأَمْوَاتَ مِمَّا صَنَعَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنَ الْخَيْرِ

ابوسعید الخدری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانے میں میری اُمت پر ان کے حکمرانوں کی طرف سے ان پر ایسی سخت مصیبتیں نازل ہوں گی کہ لوگوں نے اس سے پہلے ایسی سخت مصیبتیں اور تکالیف کا سنا بھی نہ ہوگا یہاں تک کہ زمین ان پر تنگ ہوجائے گی اور زمین پر ہر طرف ظلم و جور پھیل چکا ہوگا۔ پھر اللہ ایک شخص کو بھیجے گا (یعنی امام مہدیؑ کو) اور خدا اس شخص کے ذریعے زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے یہ اس سے پہلے ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی اور اس سے آسمان اور زمین کے مکین خوش اور راضی ہوں گے۔ زمین میں کوئی بیج نہیں ڈالا جائے گا مگر یہ پھر بھی اناج باہر نکالے گی اور آسمان سے اللہ عزوجل لوگوں پر مسلسل بارانِ رحمت نازل فرمائے گا۔ وہ ان لوگوں کے درمیان

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۰۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سات سال یا آٹھ یا نو سال زندگی گزارے گا۔ اس دوران اللہ عزوجل زمین پر رہنے والوں کے ساتھ جو خیر اور بھلائی فرمائے گا اس کی وجہ سے مردے بھی زندہ ہونے کی خواہش کریں گے۔ [1]

ولایت کے بغیر اعمال بیکار

31/510 قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَرِيكٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ أَنَّ عَلِيّاً قَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا قَامَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ وَ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ وَلَمْ يَكُنْ عَلَى وَلَايَتِنَا مَا أَغْنَى ذٰلِكَ عَنْهُ شَيْئاً

حبۃ العرنی سے مروی ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی شخص رکن اور مقام کے درمیان عبادت میں مشغول رہے اور ساری زمانے کی مدت تک روزے رکھتا رہے لیکن وہ ہماری ولایت نہ رکھتا ہو تو اسے ان اعمال سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ [2]

دعبل خزاعی دربارِ مامون میں

32/511 قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَكْثَمَ الْقَاضِي قَالَ: أَقْدَمَ الْمَأْمُونُ دِعْبِلَ بْنَ عَلِيٍّ الْخُزَاعِيَّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَ آمَنَهُ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا مَثَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ كُنْتُ جَالِساً بَيْنَ يَدَيِ الْمَأْمُونِ فَقَالَ أَنْشِدْنِي قَصِيدَتَكَ الْكَبِيرَةَ فَجَحَدَهَا دِعْبِلٌ وَ أَنْكَرَ مَعْرِفَتَهَا فَقَالَ لَهُ لَكَ الْأَمَانُ عَلَيْهَا كَمَا آمَنْتُكَ عَلَى نَفْسِكَ فَأَنْشَدَهُ:

تَأَسَّفَتْ جَارَتِي لَمَّا رَأَتْ زَوَرِي ... وَ عَدَّتِ الْحِلْمَ ذَنْباً غَيْرَ مُغْتَفَرِ
تَرْجُو الصِّبَا بَعْدَ مَا شَابَتْ ذَوَائِبُهَا ... وَ قَدْ جَرَتْ طَلَقاً فِي حَلْبَةِ الْكِبَرِ
أَ جَارَتِي إِنَّ شَيْبَ الرَّأْسِ ثَقَّلَنِي ... ذِكْرَ الْمَعَادِ وَ أَرْضَانِي عَنِ الْقَدَرِ
لَوْ كُنْتُ أَرْكَنُ لِلدُّنْيَا وَ زِينَتِهَا ... إِذاً بَكَيْتُ عَلَى الْمَاضِينَ مِنْ نَفَرِ
أَخْنَى الزَّمَانُ عَلَى أَهْلِي فَصَدَّعَهُمْ ... تَصَدُّعَ الشِّعْبِ لَاقَى صَدْمَةَ الْحَجَرِ

---

[1] بحار الانوار: ج ۵۱ ص ۱۰۴؛ الطرائف: ص ۱۷۷

[2] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بَعْضٌ أَقَامَ وَ بَعْضٌ قَدْ أَصَاتَ بِهِ   دَاعِي الْمَنِيَّةِ وَ الْبَاقِي عَلَى الْأَثَرِ

أَمَّا الْمُقِيمُ فَأَخْشَى أَنْ يُفَارِقَنِي   وَ لَسْتُ أَوْبَةَ مَنْ وَلَّى بِمُنْتَظِرِ

أَصْبَحْتُ أُخْبِرُ عَنْ أَهْلِي وَ عَنْ وَلَدِي   كَحَالِمٍ قَصَّ رُؤْيَا بَعْدَ مُدَّكَرِ

لَوْ لَا تَشَاغُلُ عَيْنِي بِالْأُولَى سَلَفُوا   مِنْ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللهِ لَمْ أَقَرَّ

وَ فِي مَوَالِيكَ لِلْأَحْزَانِ مَشْغَلَةٌ   مِنْ أَنْ تَبِيتَ لِمَفْقُودٍ عَلَى أَثَرِ

كَمْ مِنْ ذِرَاعٍ لَهُمْ بِالطَّفِّ بَائِنَةٍ   وَ عَارِضٍ بِصَعِيدِ التُّرْبِ مُنْعَفِرِ

أَمْسَى الْحُسَيْنُ وَ مَسْرَاهُمْ لِمَقْتَلِهِ   وَ هُمْ يَقُولُونَ هٰذَا سَيِّدُ الْبَشَرِ

يَا أُمَّةَ السَّوْءِ مَا جَازَيْتِ أَحْمَدَ عَنْ   حُسْنِ الْبَلَاءِ عَلَى التَّنْزِيلِ وَ السُّوَرِ

خَلَّفْتُمُوهُ عَلَى الْأَبْنَاءِ حِينَ مَضَى   خِلَافَةَ الذِّئْبِ فِي إِنْقَادِ ذِي بَقَرِ

قَالَ يَحْيَى فَأَنْفَذَنِي الْمَأْمُونُ فِي حَاجَةٍ فَقُمْتُ وَ عُدْتُ إِلَيْهِ وَ قَدِ انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ:

لَمْ يَبْقَ حَيٌّ مِنَ الْأَحْيَاءِ نَعْلَمُهُ   مِنْ ذِي يَمَانٍ وَ لَا بَكْرٍ وَ لَا مُضَرَ

إِلَّا وَ هُمْ شُرَكَاءُ فِي دِمَائِهِمْ   كَمَا تُشَارِكُ أَيْسَارٌ عَلَى جَزَرِ

قَتْلَى وَ أَسْرَى وَ تَحْرِيقاً وَ مَنْهَبَةً   فِعْلَ الْغُزَاةِ بِأَرْضِ الرُّومِ وَ الْخَزَرِ

أَرَى أُمَيَّةَ مَعْذُورِينَ إِنْ قَتَلُوا   وَ لَا أَرَى لِبَنِي الْعَبَّاسِ مِنْ عُذْرِ

قَوْمٌ قَتَلْتُمْ عَلَى الْإِسْلَامِ أَوَّلَهُمْ   حَتَّى إِذَا اسْتَمْكَنُوا جَازُوا عَلَى الْكُفْرِ

أَبْنَاءُ حَرْبٍ وَ مَرْوَانَ وَ أُسْرَتُهُمْ   بَنُو مُعَيْطٍ وُلَاةُ الْحِقْدِ وَ الْوَغَرِ

ارْبَعْ بِطُوسَ عَلَى قَبْرِ الزَّكِيِّ بِهَا   إِنْ كُنْتَ تَرْبَعُ مِنْ دِينٍ عَلَى وَطَرِ

هَيْهَاتَ كُلُّ امْرِئٍ رَهْنٌ بِمَا كَسَبَتْ   لَهُ يَدَاهُ فَخُذْ مَا شِئْتَ أَوْ فَذَرْ

قَالَ فَضَرَبَ الْمَأْمُونُ عِمَامَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ وَ قَالَ صَدَقْتَ وَ اللهِ يَا دِعْبِلُ

محمد بن یحییٰ بن اکثم قاضی بیان کرتا ہے: ایک دن مامون الرشید نے دعبل بن علی الخزاعیؒ کو اپنے پاس بلوایا اور اُسے اس کی جان کی امان دی اور اُسے اپنے برابر بٹھایا۔ راوی کہتا ہے کہ اُس وقت میں بھی مامون کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ پھر مامون نے اس سے کہا: تم مجھے اپنا طویل و عظیم قصیدہ سناؤ؟ تو اس نے انکار کرتے ہوئے کہا: میں تو ایسے کسی قصیدے کے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بارے میں نہیں جانتا۔

اس پر مامون نے کہا: میں تمھیں اس قصیدے پر بھی یوں ہی امان دیتا ہوں جیسے تمھیں تمھاری جان کی امان دی ہے۔ پھر اس نے یہ قصیدہ سنایا:

''مجھے اپنے پڑوسی پر افسوس ہے کہ جب اس نے میرے فریب اور جھوٹ کو دیکھا تو اس نے اس گناہ پر حلم و بُردباری کا وعدہ کیا جو کہ معاف کر دینے کے قابل نہ تھا۔ تُو بادِ صبا کی اُمید رکھتا ہے حالانکہ جوانوں کے گیسو سفید ہو گئے اور وہ بڑھاپے کی دہلیز تک پہنچ چکے ہیں۔

اے میرے پڑوسی! میرے سر کی سفیدی (بڑھاپے) نے میرے لیے قیامت کا تذکرہ مشکل کر دیا ہے اور اس نے مجھے اللہ کے مقرر کردہ فیصلوں پر راضی کر دیا ہے۔

اگر میں دنیا اور اس کی آرائش کی طرف مائل ہوتا تو میں زمانہ گزشتگان کے لوگوں پر آہ و زاری کر رہا ہوتا۔

زمانے والوں نے میرے خاندان کے ساتھ دھوکہ اور بے وفائی کی اور انھیں منتشر کر دیا جیسے عوام پتھروں کے برسنے اور ٹکرانے سے منتشر ہو جاتے ہیں۔

بعض موت کے لیے آمادہ کھڑے ہیں اور بعض تک موت کا پیغام پہنچ چکا ہے جبکہ باقی بچ جانے والے بھی گزشتگان کے نقشِ قدم پر رواں دواں ہیں۔ جو لوگ موت کے لیے آمادہ کھڑے ہیں مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ وہ مجھ سے جدا ہو جائیں گے اور میں ہرگز واپس پلٹنے والا نہیں ہوں کہ جو کسی کے انتظار میں واپس پلٹ آئے۔

میں نے اس حالت میں صبح کی ہے کہ اپنے خاندان اور اولاد کے بارے میں کوئی خبر دوں۔ گویا میں نے انھیں یاد کرنے کے بعد انھیں خواب کی حالت میں دیکھا ہے۔ جب تک میری آنکھیں رسولؐ اللہ کے اہلِ بیتؑ میں سے دنیا سے گزر جانے والوں پر گریہ وزاری نہیں کرتی ہیں، مجھے چین نہیں ملتا۔

آپؐ کے حُب دار کے تمام رنج و غم آپؑ (امام حسینؑ) کے حزن و غم میں مشغول ہیں اور ان کی یہ حالت ہے جیسے کسی کھو جانے والی شے کی نشانی کے ساتھ بوجھل ہو کر رات گزاری جاتی ہو۔

طف (کربلا) میں ان کے کتنے ہی قوتِ بازو ان سے جدا ہوئے اور وہ صحرا کی خاک سے غبار آلود تھے۔

حضرت امام حسین علیہ السلام نے اس حالت میں شب کی کہ انھیں شہید کر دیا گیا حالانکہ انھیں شہید کرنے والے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جانتے تھے کہ یہ تمام انسانوں کے سیّد و سردار ہیں۔

اے شریر و بد امت! تم نے نبی احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان پر قرآن اور سورتیں نازل ہونے پر کس قدر بُرا بدلہ اور صلہ دیا ہے۔ تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دنیا سے رخصت ہونے کے بعد ان کی اولاد (آلؑ) کے ساتھ ویسا سلوک کیا ہے جیسے بھیڑوں کی رکھوالی پر بھیڑیا ہو (اور وہ بھیڑیا ان بھیڑوں کو چیر پھاڑ کھائے)"۔

یحییٰ کہتا ہے کہ اتنے میں مامون نے مجھے ایک ضروری کام کرنے کا حکم دیا تو میں وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا اور جب میں واپس آیا تو دعبل خزاعی ان اشعار کو پڑھ رہا تھا:

"زندہ لوگوں میں سے کوئی ایسا فرد باقی نہیں رہا جسے ہم صاحب ایمان جانتے ہوں، نہ تو بنو بکر میں کوئی ایسا فرد باقی ہے اور نہ ہی قبیلہ مضر میں کوئی ایسا فرد ہے بلکہ یہ سب لوگ آلِ محمدؑ کا خون بہانے میں شریک ہیں جیسا کہ ذبیحہ گوشت کو تقسیم کرنے والے منتظمین جانور میں شریک ہوتے ہیں۔ ان لوگوں نے آلِ محمدؑ کو قتل کیا، قیدی بنایا، جلایا اور ان کے مال و اسباب کو لوٹا جیسا کہ سرزمین روم اور خزر [1] میں جنگوں کے دوران اپنے دشمنوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ میرے خیال میں بنواُمیہ کے پاس آلِ محمدؑ پر ظلم ڈھانے کا عُذر اور بہانہ موجود تھا (کہ ان کی اُمیہ و ہاشم سے دشمنی چلی آ رہی تھی) لیکن میرے خیال میں بنو عباس کے پاس اس کا کوئی عُذر نہیں ہے کیونکہ ان لوگوں کے ہاتھوں سے اسلام کے اوائل میں بنواُمیہ کے (سردار) قتل ہوئے اور جب انھیں زمین پر حکومت حاصل ہوگئی تو یہ کفر کے راستے پر چلنے لگے۔

حرب کی اولاد اور مروان کی اولاد اور ان کا خاندان بنو معیط ان سب کے دلوں میں آلِ محمدؑ کے لیے بُغض اور کینہ و نفرت تھی۔ میں طوس میں پاکیزہ شخص کی قبر کی زیارت کے لیے ٹھہرتا ہوں۔ اگر تم کسی ضرورت اور حاجت کی خاطر بھی ان کی قبر کے پاس قیام کرو تو یہ بھی دین میں سے ہے۔

یہ ناممکن ہے (کہ کوئی کسی کا بوجھ اُٹھائے) ہر شخص جو عمل کرتا ہے اس کا وہ عمل محفوظ ہو جاتا ہے۔ پس! انسان کے دو ہاتھ ہیں (یعنی اس کے پاس آلات قدرت و طاقت ہیں) وہ جو چاہے لے لے اور جو چاہے چھوڑ دے"۔

---

[1] بحیرہ خزر یعنی کیسپین کے کنارے آباد ایک قوم جن کی آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یہ سن کر مامون نے اپنا عمامہ سر سے اُتار کر زمین پر دے مارا اور کہا: اے دعبل! خدا کی قسم! تُو نے سچ کہا ہے۔ [1]

دعبل کا قصیدہ رائیہ

33/512 قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَيْهَقِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الصَّوْلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُهَلَّبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي دِعْبِلُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: جَاءَنِي خَبَرُ مَوْتِ الرِّضَا وَ أَنَا بِقُمَّ فَقُلْتُ قَصِيدَتِيَ الرَّائِيَّةَ:

أَرَى أُمَيَّةَ مَعْذُورِينَ إِنْ قَتَلُوا ... وَ لَا أَرَى لِبَنِي الْعَبَّاسِ مِنْ عُذْرِ

أَوْلَادَ حَرْبٍ وَ مَرْوَانَ وَ أُسْرَتَهُمْ ... بَنِي مُعَيْطٍ وُلَاةَ الْحِقْدِ وَ الْوَغَرِ

قَوْمٌ قَتَلْتُمْ عَلَى الْإِسْلَامِ أَوَّلَهُمْ ... حَتَّى إِذَا اسْتَمْكَنُوا جَازُوا عَلَى الْكُفْرِ

ارْبَعْ بِطُوسَ عَلَى الْقَبْرِ الزَّكِيِّ بِهِ ... إِنْ كُنْتَ تَرْبَعُ مِنْ دِينٍ عَلَى وَطَرِ

قَبْرَانِ فِي طُوسَ خَيْرُ النَّاسِ كُلِّهِمُ ... وَ قَبْرُ شَرِّهِمُ هٰذَا مِنَ الْعِبَرِ

مَا يَنْفَعُ الرِّجْسَ مِنْ قُرْبِ الزَّكِيِّ ... وَ لَا عَلَى الزَّكِيِّ بِقُرْبِ الرِّجْسِ مِنْ ضَرَرِ

هَيْهَاتَ كُلُّ امْرِءٍ رَهْنٌ بِمَا كَسَبَتْ ... لَهُ يَدَاهُ فَخُذْ مَا شِئْتَ أَوْ فَذَرْ

ہارون بن عبداللہ مہلبی سے مروی ہے کہ مجھے دعبل بن علی نے بتایا کہ جب مجھے حضرت امام رضاؑ کی شہادت کی خبر ملی تو اُس وقت میں قم میں تھا اور میں نے آپؑ کی شہادت پر اپنا قصیدہ رائیہ بیان کیا:

''میرے خیال میں بنواُمیہ کے پاس آلِ محمدؐ پر ظلم ڈھانے کا عُذر اور بہانہ موجود تھا جبکہ بنوعباس کے پاس کوئی عُذر نہیں ہے۔ حرب اور مروان کی اولاد اور ان کے خاندان بنومعیط کے دلوں میں آلِ محمدؐ کے لیے بُغض، نفرت اور کینہ موجود تھا کیونکہ ان لوگوں کے ہاتھوں سے اسلام کے شروع میں بنواُمیہ کے لوگ قتل ہوئے تھے اور جب بنواُمیہ کو طاقت واقتدار مل گیا تو وہ کفر کے راستے پر چل پڑے۔

میں طوس میں پاکیزہ شخص (امام علی رضاؑ) کی قبر کی زیارت کے لیے قیام کرتا ہوں۔ اگر تم کسی ضرورت کے تحت وہاں قیام کروتو یہ بھی دین میں سے ہے۔

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ۱/ ۹۸؛ بحارالانوار: ۳۹/ ۳۲۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

طوس میں دو قبریں (امام علی رضاؑ کی قبر اور ہارون الرشید کی قبر) ہیں ان میں سے ایک شخصیت تمام لوگوں سے بہتر و برتر ہے اور دوسری قبر بدترین شخص کی ہے۔ اس میں بھی سبق اور عبرت ہے۔
نجس شخص کو پاکیزہ شخص کی قبر کے پاس دفن ہونے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا اور نہ ہی پاکیزہ شخص کو نجس شخص کی قبر کے قریب ہونے سے کوئی نقصان پہنچے گا۔ یقیناً ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ ہے۔ اُسے اختیار حاصل ہے کہ اب وہ جو چاہو لے لے اور جسے چاہے چھوڑ دے"۔ [1]

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۶۶۰؛ عیون اخبار الرضاؑ: ص ۲۵۱؛ بحار الانوار: ۴۹ / ۳۱۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نواں باب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بنتِ رسولؐ کا گریہ اور مسکرانا

1/513 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ السقانی قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمرٍو عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ أَحَداً كَانَ أَشْبَهَ كَلَاماً وَ حَدِيثاً مِنْ فَاطِمَةَ بِرَسُولِ اللهِ وَكَانَتْ إِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ رَحَّبَ بِهَا وَ قَامَ إِلَيْهَا فَأَخَذَ بِيَدِهَا وَقَبَّلَ يَدَهَا وَ أَجْلَسَهَا فِي مَجْلِسِهِ وَ كَانَ رَسُولُ اللهِ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا رَحَّبَتْ بِهِ وَ قَامَتْ إِلَيْهِ وَ أَخَذَتْ بِيَدِهِ فَقَبَّلَتْهَا فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَرَحَّبَ بِهَا وَ قَبَّلَهَا وَ أَسَرَّ إِلَيْهَا فَبَكَتْ ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا فَضَحِكَتْ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي كُنْتُ أَحْسَبُ لِهَذِهِ الْمَرْأَةِ فَضْلًا فَإِذَا هِيَ مِنْهُنَّ بَيْنَا هِيَ تَبْكِي إِذْ هِيَ تَضْحَكُ فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ إِنِّي إِذاً لَبَذِرَةٌ وَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ سَأَلْتُهَا فَقَالَتْ أَسَرَّ إِلَيَّ وَ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَيِّتٌ فَبَكَيْتُ ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيَّ وَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ أَلْحَقُ بِهِ فَضَحِكْتُ

عائشہ بنت طلحہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ (زوجۂ رسولؐ) نے بیان کرتی ہیں: میں نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا جو گفتگو اور بات کرنے میں حضرت فاطمہؑ سے زیادہ رسولؐ اللہ سے مشابہت رکھتا ہو۔ جب حضرت فاطمہؑ رسولؐ اللہ کے پاس تشریف لاتیں تو آپؐ کھڑے ہو کر ان کا استقبال کرتے اور اُن کا ہاتھ تھام کر اُن کے ہاتھ پر بوسہ دیتے اور انھیں اپنے بیٹھنے کی جگہ پر بٹھاتے اور جب رسولؐ اللہ حضرت فاطمہؑ کی خدمت میں تشریف لے جاتے تو حضرت فاطمہؑ کھڑے ہو کر آپؐ کا استقبال کرتیں اور آپؐ کا ہاتھ تھام کر ان کے دستِ مبارک پر بوسہ دیتیں۔

رسولِ خدا ﷺ کی جس بیماری میں وفات ہوئی اُس دوران حضرت فاطمہؑ آپؐ کے پاس تشریف لائیں تو رسولِ خدا نے ان کا استقبال کرتے ہوئے انھیں مرحبا کہا اور ان کو بوسہ دیا اور ان سے کوئی راز کی بات کی جس کو سن کر

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حضرت فاطمہؑ رونے لگیں۔ پھر آپؐ نے ان سے دوبارہ کوئی راز کی بات کی تو حضرت فاطمہؑ مسکرانے لگیں۔

یہ منظر دیکھ کر میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں یہ خیال کرتی ہوں کہ اس عورت کو تمام عورتوں پر فضیلت حاصل ہے حالانکہ یہ بھی ان مستورات میں سے ہیں جبکہ یہ کبھی روتی ہیں اور کبھی مسکراتی ہیں۔ جب میں نے ان سے رونے اور مسکرانے کا سبب دریافت کیا تو انھوں نے فرمایا: اگر میں نے ابھی آپ کو یہ بتادیا تو گویا میں نے راز فاش کردیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی تو میں نے پھر ان سے پوچھا تو انھوں نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ راز کی بات بتائی تھی کہ ان کی وفات ہونے والی ہے تو میں رونے لگی۔ پھر انھوں نے مجھے یہ راز کی بات بتائی کہ میں سب سے پہلے ان کے خاندان والوں میں سے ان کے پاس جاؤں گی تو میں مسکرانے لگی۔ [1]

حاکم (نیشاپوری) ابوعبداللہ بیان کرتے ہیں: یہ حدیث صحیحین (بخاری اور مسلم) کے مؤلفین کی شرط کے تحت صحیح الاسناد ہے اور اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں اور حضرت فاطمہؑ کے اس قول "ورنہ میں راز فاش کرنے والی ہوں گی" کی صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں یہ تفسیر وتشریح کی گئی ہے کہ اگر میں نے رسولِ خدا کے راز کی خبر دی تو میں راز فاش کرنے والی ہوں گی۔

یہ حدیث اس بات کو واضح طور پر بیان کر رہی ہے کہ حضرت فاطمہؑ، حضرت عائشہ سے زیادہ اعلم اور افقہ (فقہ کی زیادہ سوجھ بوجھ رکھنے والی) تھیں کیونکہ حضرت فاطمہؑ نے رسولؐ اللہ کی حیاتِ مبارکہ میں یہ راز کسی کو نہیں بتایا کہ جو راز رسولؐ اللہ نے آپؑ کو بتایا تھا جبکہ آپؑ نے رسولؐ اللہ کی وفات کے بعد اس راز سے پردہ اُٹھایا۔ یہ اس حدیث کی فقہ (سوجھ بوجھ) تھی جو حضرت عائشہ پر مخفی تھی (اہلِ سنت عالم) ابوبکر محمد بن اسحاق نے بھی اس حدیث کا یہی معنی بیان کیا ہے اور انھوں نے ان ثابت شدہ صحیح روایات کی طرف اشارہ کیا ہے جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ حضرت فاطمہؑ دنیا کی تمام عورتوں کی سردار ہیں جس طرح وہ جنّت کی تمام عورتوں کی سردار ہیں وہ روایات المغنیہ اور الکفایہ میں مذکور ہیں۔

پس جو شخص اس کلام میں غور وفکر اور تدبر سے کام لے تو اس پر واضح ہوگا کہ یہ سارا کلام حافظ ابوعبداللہ حاکم کا ہے۔

محمد بن ابی القاسم (مؤلف کتاب) بیان کرتے ہیں کہ جس طرح یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ حضرت عائشہ کم علم تھیں اسی طرح یہ حدیث اس بات کی بھی دلیل ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز کو فاش کرنے کے حوالے سے کم امانت دار اور دیانت دار تھیں۔ یہ جائز نہیں ہے کہ کم علم کا ذکر حضرت فاطمہؑ کے ذکر سے ملایا جائے۔ اور یہ کیسے جائز ہوسکتا

---

[1] بحار الانوار: ج ۳۷، ص ۷۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہے کہ اس بی بی (حضرت فاطمہؑ) کے ساتھ کسی کا موازنہ کیا جائے کہ جس کی طہارت کی گواہی اللہ تعالیٰ دے رہا ہو اور وہ فرما رہا ہو:

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا (سورۂ احزاب: آیت ۳۳)

"بس اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ اے اہلِ بیتؑ! تم سے ہر بُرائی کو دُور رکھے اور تمھیں اس طرح پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے"۔

اس بی بیؑ کا موازنہ ان سے کیسے جائز ہے کہ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا (سورۂ تحریم: آیت ۴)

"اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرلو (تو بہتر ہے) یقیناً تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہیں"۔

لیکن دل کے اندھے لوگ جو رسولِ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اہلِ بیتؑ سے بغض اور کینہ رکھتے ہیں وہ ایسی باتیں کرتے ہیں جو عقل و شعور کے منافی ہیں اور ہم اللہ تعالیٰ سے اس بات سے پناہ مانگتے ہیں جو اُسے ناپسند ہو۔

اب اپنے اعمال کا مزہ چکھو

2/514 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعَّادٍ الْخَزَّازُ قَالَ: حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَخْطُبُ عِنْدَنَا عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ إِذْ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ الْمُتَحَيِّرَةُ فِي دِينِهَا أَمَ وَاللّٰهِ لَوْ قَدَّمْتُمْ مَنْ قَدَّمَ اللّٰهُ وَأَخَّرْتُمْ مَنْ أَخَّرَ اللّٰهُ وَجَعَلْتُمُ الْوِرَاثَةَ حَيْثُ جَعَلَهَا اللّٰهُ مَا عَالَ سَهْمٌ مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ وَلَا عَالَ وَلِيُّ اللّٰهِ وَلَا اخْتَلَفَ اثْنَانِ فِي حُكْمِ اللّٰهِ فَذُوقُوا وَبَالَ مَا فَرَّطْتُمْ فِيهِ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ

ابوسعاد الخزاز نے یونس بن عبدالوارث سے اور یونس نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ ابن عباس بصرہ کے منبر پر ہمیں خطبہ دے رہے تھے تو اُس دوران اُنھوں نے لوگوں کی طرف اپنا چہرہ کرتے ہوئے کہا: اے اپنے دین میں حیران و پریشان اُمت! خدا کی قسم! اگر تم لوگ (اُمت اسلامیہ) اُس کو مقدم رکھتے جسے اللہ نے مقدم کیا ہے اور تم اسے موخر رکھتے جسے اللہ نے موخر کیا ہے اور تم وراثت اُسی کو دیتے جس کے لیے اللہ نے قرار دی ہے تو اللہ کے مقرر کردہ فرائض میں سے کسی کا حصّہ کم نہ ہوتا اور اللہ کے ولی کے ساتھ ناانصافی نہ ہوتی اور نہ ہی دو افراد اللہ کے فیصلے میں اختلاف

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کرتے۔ پس! اب تم اپنے اعمال کا مزہ چکھو کہ تم نے اس حوالے سے جو کوتاہی برتی ہے اور تمھارے ہاتھوں نے جو کچھ آگے بھیجا اس کا بویا کاٹو" اور جن لوگوں نے ظلم کیا انھیں عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس جگہ لوٹ کر جا رہے ہیں؟"" (۱)

مولا علیؑ کے فیصلہ میں ردّ و بدل نہیں

3/515 عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ حمد حُمَيْدٍ الزَّوَاسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ظَرِيفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: لَا تَجِدُ عَلِيّاً قَضَى بِقَضَاءٍ إِلَّا وَجَدْتُ لَهُ أَصْلًا فِي السُّنَّةِ قَالَ وَ كَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ لَوِ اخْتَصَمَ إِلَيَّ رَجُلَانِ فَقَضَيْتُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ مَكَثَا أَحْوَالًا كَثِيرَةً ثُمَّ أَتَيَانِي فِي ذَلِكَ الْأَمْرِ لَقَضَيْتُ بَيْنَهُمَا قَضَاءً وَاحِداً لِأَنَّ الْقَضَاءَ لَا يَزُولُ وَلَا يَحُولُ

حسن بن ظریف بیان کرتا ہے کہ میں نے ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق بن محمد باقر علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا: تم امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کا کوئی ایسا فیصلہ نہ دیکھو گے کہ جس کی اصل تم کو سنت میں نہ ملے۔

آپؑ نے فرمایا کہ حضرت علی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے: اگر دو افراد میرے پاس اپنا مقدمہ لے کر آئیں اور میں ان دونوں کے درمیان فیصلہ کر دوں اور پھر کافی عرصہ گزرنے کے بعد وہ دونوں دوبارہ میرے پاس وہی مقدمہ لے کر آئیں تو میں ان دونوں کے درمیان ایک ہی (یعنی پہلے والا) فیصلہ کروں گا کیونکہ میرا فیصلہ زائل اور تبدیل نہیں ہوتا۔ (۲)

حجاج بن یوسف کی اعرابی سے گفتگو

4/516 حَدَّثَنِي السَّيِّدُ الزَّاهِدُ وَالِدِي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ الْقَاضِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُطَرِّفِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُطَرِّفِيُّ أَنَّ الشَّيْخَ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِدْرِيسَ الْأَسْتَرَآبَادِيَّ كَتَبَ إِلَيْهِمَا قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَترويه الْأَسْتَرَآبَادِيُّ بِهَا مِرَاراً مِنْ لَفْظِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الثِّقَةُ عَنْ طَاوُسِ بْنِ كَيْسَانَ الْيَمَانِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى بَيْتِ اللهِ الْحَرَامِ وَ مَعَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الثَّقَفِيُّ فَبَيْنَا نَحْنُ مَاضِينَ إِذْ نَحْنُ بِأَعْرَابِيٍّ

---

(۱) امالی شیخ طوسی: ۱/ ۶۲ و ۹۸؛ امالی شیخ مفید: ۴۷

(۲) امالی شیخ طوسی: ص ۶۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بَدَوِيٍّ جَوْهَرِيٍّ وَ هُوَ يُلَبِّي وَ يَقُولُ فِي تَلْبِيَتِهِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ قَدْ لَبَّيْتُ لَكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ كَلَامُكَ اللَّهُمَّ لَكَ مِنْ مَخْلُوقٍ كَذَلِكَ ثُمَّ فِي النَّارِ سَلَكَ وَ اللَّيْلِ إِذَا مَا احْلَكَ وَ الْجَارِيَاتِ فِي الْفُلْكِ عَلَى مَجَارِي مَنْ سَلَكَ قُلْ اتَّبَعْنَا رُسُلَكَ وَ قَدْ سَلَكْنَا وَ حَجَجْنَا مِنْكَ وَلَكَ فَسَمِعَ الْحَجَّاجُ فَقَالَ تَلْبِيَةُ مُلْحِدٍ وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ عَلَيَّ بِالْأَعْرَابِيِّ فَأُوتِيَ بِهِ فَقَالَ يَا أَعْرَابِيُّ مِنْ أَيْنَ وَ إِلَى أَيْنَ؟ قَالَ مِنَ الْفَجِّ الْعَمِيقِ إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ قَالَ وَ أَيْنَ يَكُونُ الْفَجُّ الْعَمِيقُ؟ قَالَ بِالْعِرَاقِ قَالَ وَ أَيُّ مَوْضِعٍ مِنَ الْعِرَاقِ؟ قَالَ مِنْ وَاسِطٍ قَالَ فَهَلْ لَكَ مَنْ بِوَاسِطٍ مِنْ أَمِيرٍ؟ قَالَ نَعَمْ إِنْسَانٌ ذَلِيلٌ يُقَالُ لَهُ الْحَجَّاجُ قَالَ مُقِيمٌ أَمْ رَاحِلٌ؟ قَالَ بَلْ رَاحِلٌ حَاجّاً فَقَالَ هَلِ اسْتَعْمَلَ عَلَيْكُمْ عَامِلاً؟ قَالَ نَعَمْ إِنْسَانٌ أَذَلُّ مِنْهُ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ وَ كَيْفَ خَلْقَتُهُ؟ قَالَ خَلْقَتُهُ جَسِيماً وَسِيماً قَالَ لَيْسَ عَنْ هَذَا سَأَلْتُكَ قَالَ فَعَمَّا سَأَلْتَنِي يَا هَذَا؟ قَالَ عَنْ سِيرَتِهِ فِي النَّاسِ قَالَ خَلْقَتُهُ ظَلُوماً غَشُوماً يَأْخُذُ بِغَيْرِ حَقٍّ وَ يُعْطِي فِي غَيْرِ الْحَقِّ قَالَ وَيْلَكَ أَنَا الْحَجَّاجُ وَ ذَاكَ أَخِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَمَا عَرَفْتَ عِزِّي؟ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَوَ مَا عَرَفْتَ عِزِّي أَنَا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ؟ قَالَ الْحَجَّاجُ يَا أَعْرَابِيُّ حَسْبُكَ زِنْدِيقاً قَالَ مَا أَنَا زِنْدِيقٌ وَ لَكِنِّي مُوَحِّدٌ قَالَ وَ لِمَنْ أَنْتَ مُوَحِّدٌ قَالَ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ قَالَ فَتَعْرِفُ اللَّهَ؟ قَالَ نَعَمْ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ فَبِمَا عَرَفْتَ اللَّهَ لَيْسَ بِذِي نَسَبٍ فَيُرَى وَ لَا بِجِسْمٍ فَيَتَجَزَّأُ وَ لَا بِذِي غَايَةٍ فَيَتَنَاهَى وَ لَا بِمُحْدَثٍ فَيُبْصَرَ وَ لَا بِمُسْتَتِرٍ فَيَنْكَشِفُ وَ لَا دَهُورٍ بِغَيْرِهِ خِلَافُ أَزْمِنَتِهَا لَكِنْ جَلَّ ذَلِكَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ الَّذِي خَلَقَ فَأَتْقَنَ وَ صَوَّرَ فَأَحْسَنَ وَ عَلَا فَتَمَكَّنَ وَ أَتْقَنَ عَلَى الْأُمُورِ بِعِزَّتِهِ لَا يُوصَفُ هُوَ بِالْحَرَكَةِ لِأَنَّهَا زَوَالٌ وَ لَا بِسُكُونٍ لِأَنَّهُ مِنْ صِفَةِ الْمُتَشَابِهِينَ بِالْأَمْثَالِ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ كُرُورُ ذَوِي الْأَحْوَالِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ فَقَالَ الْحَجَّاجُ يَا أَعْرَابِيُّ لَقَدْ أَحْسَنْتَ فِي التَّوْحِيدِ فَمَا قَوْلُكَ فِي هَذَا الرَّجُلِ الْمَبْعُوثِ مُحَمَّداً فَقَالَ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ بَعَثَهُ اللَّهُ عَلَى حِينِ فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ وَ ضَلَالَةٍ مِنَ الْأُمَمِ وَ الْأُمَمُ يَوْمَئِذٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ الْجَهْلَاءِ لَا يَدِينُونَ لِلَّهِ بِدِينٍ وَ لَا يَقْرَءُونَ لَهُ كِتَاباً أَصْحَابُ حَجَرٍ وَ مَدَرٍ وَ ضِيقٍ وَ ضَنْكٍ عَبَدُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَصْنَاماً وَ اتَّخَذُوا الْأَوْثَانَ حَتَّى بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيّاً مُرْسَلاً جَمَعَ أُمُورَهُمْ فَقَالَ الْحَجَّاجُ يَا أَعْرَابِيُّ لَقَدْ أَحْسَنْتَ فِي هَذَا أَيْضاً فَمَا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قَوْلُكَ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ فَسَكَتَ الْأَعْرَابِيُّ قَالَ فِي نَفْسِهِ إِنْ أَنَا صَدَقْتُهُ قَتَلَنِي وَ إِنْ كَذَّبْتُهُ فَبِمَ أَلْقَى مُحَمَّداً ثُمَّ قَالَ الدُّنْيَا فَانِيَةٌ وَ الْآخِرَةُ بَاقِيَةٌ خُذْهَا إِلَيْكَ مِنَ السَّلْمَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الدَّاعِي إِلَى اللهِ وَ صِهْرُ الْمُرْسَلِ الْأَوَّاهُ وَ سَفِينَةُ النَّجَاحِ وَ بَحْرٌ بَيْنَ السَّاجِ وَ غَيْثٌ بَيْنَ الرَّوَاجِ قَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ وَ قَامِعُ الْمُعْتَدِينَ وَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ ابْنُ عَمِّ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ أَجْمَعِينَ وَ زَوْجُ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَ أَبُو الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ رَيْحَانَتَيْ نَبِيِّ اللهِ وَ ثَمَرَةِ فُؤَادِهِ هَامَاتٌ هَامَاتٍ وَ سَادَاتٌ سَادَاتٍ وَلَدَهُمَا الْبَتُولُ وَ سَمَّاهُمَا الرَّسُولُ وَ كَنَّاهُمَا الْجَلِيلُ وَ نَاغَاهُمَا جَبْرَئِيلُ وَ حَنَّكَهُمَا مِيكَائِيلُ فَهَلْ لِهَؤُلَاءِ مِنْ عَدِيلٍ قَالَ طَاوُسٌ لَقَدْ تَبَيَّنَ أَثَرُ الْغَضَبِ عَلَى وَجْهِ الْحَجَّاجِ فَقَالَ الْحَجَّاجُ يَا أَعْرَابِيُّ فَمَا تَقُولُ فِيَّ؛ قَالَ أَنْتَ بِنَفْسِكَ أَعْلَمُ قَالَ قُلْ فِي أَمِيرِكَ شَيْئاً قَالَ إِذاً أَسُوؤُكَ وَ لَا أَسُرُّكَ قَالَ بُثَّ فِيمَا عَلِمْتَ قَالَ مَا عَلِمْتُكَ إِلَّا ظَالِماً غَشُوماً قَتَلْتَ أَوْلِيَاءَ اللهِ بِغَيْرِ الْحَقِّ فَقَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ أَشَرَّ الْقَتْلِ قَالَ إِلَى اللهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ فَقَالَ الْحَجَّاجُ يَا غُلَامُ عَلَيَّ بِالنِّطْعِ وَ السَّيْفِ فَلَمَّا أَنْ بَسَطَ النِّطْعَ وَ جَرَّدَ السَّيْفَ مَا لَبِثَ الْأَعْرَابِيُّ أَنْ عَطَسَ ثَلَاثَ عَطَسَاتٍ مُتَتَابِعَاتٍ فَقَالَ الْحَجَّاجُ مَا عَطَسَ ثَلَاثَ عَطَسَاتٍ مُتَتَابِعَاتٍ إِلَّا زَنِيمٌ يَعْنِي وَلَدَ زِنًا قَالَ فَمَا لَبِثَ الْحَجَّاجُ أَنْ عَطَسَ سَبْعَ عَطَسَاتٍ مُتَتَابِعَاتٍ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَيُّهَا الْأَمِيرُ:

لَا تَنْطِقَنَّ بِمَا يَعِيبُكَ نَاطِقٌ ... فَتَقُولَ جَهْلًا لَيْتَنِي لَمْ أَنْطِقِ

إِنَّ السَّلَامَةَ فِي السُّكُوتِ وَ إِنَّمَا ... يُبْدِي مَعَايِبَهَا كَثِيرُ الْمَنْطِقِ

وَ إِذَا خَشِيتَ مَلَامَةً فِي مَجْلِسٍ ... فَاغْمِدْ لِسَانَكَ فِي اللَّهَاةِ وَ أَطْرِقِ

وَ احْفَظْ لِسَانَكَ لَا تَقُولُ فَتَبْتَلِي ... إِنَّ الْبَلَاءَ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ

فَقَالَ الْحَجَّاجُ اضْرِبْ عُنُقَهُ عَلَى حُبِّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ فَلَمَّا رَفَعَ السَّيْفَ حَرَّكَ الْأَعْرَابِيُّ شَفَتَهُ فَجَفَّ يَدُ السَّيَّافِ فِي مَقْبِضِ سَيْفِهِ فَقَالَ الْحَجَّاجُ يَا أَعْرَابِيُّ لَقَدْ تَكَلَّمْتَ بِعَظِيمٍ فَقَالَ لَعَمْرِي إِنَّهُ لَعَظِيمٌ قَالَ فَادْعُ إِلَهَكَ حَتَّى يُطْلِقَ يَدَ السَّيَّافِ قَالَ وَ تُنْجِينِي مِنَ الْقَتْلِ؛

قَالَ فَرَفَعَ الْأَعْرَابِيُّ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا إِلَهِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَ يَا صَاحِبِي عِنْدَ شِدَّتِي وَ وَلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي أَسْأَلُكَ يَا إِلَهِي وَ إِلَهَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطِ وَ بِحَقِّ كهيعص وَ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

طه وَيس وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُطْلِقَ يَدَ السَّيَّافِ قَالَ فَأُطْلِقَ يَدُهُ قَالَ الْحَجَّاجُ يَا غُلَامُ عَلَيَّ بِالْبَدْرَةِ قَالَ فَأُتِيَ بِكِيسٍ فِيهِ دَرَاهِمُ كَثِيرَةٌ فَقَالَ الْحَجَّاجُ خُذْهَا إِلَيْكَ يَا أَعْرَابِيُّ وَ أَنْفِقْهَا عَلَى نَفْسِكَ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ لَيْسَ لِي بِمَالِكَ حَاجَةٌ وَ قَامَ وَ مَرَّ

طاؤس بن کیسان یمانی بیان کرتا ہے کہ میں بیت اللہ الحرام کی زیارت کے لیے سفر پر روانہ ہوا جب کہ حجاج بن یوسف ثقفی بھی ہمارے ہمراہ تھا۔ ہم چلتے رہے یہاں تک کہ ایک اعرابی بدو جوھری سے جاملے جو کہ تلبیہ میں مشغول تھا اور وہ تلبیہ میں یہ کہہ رہا تھا:

"اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں تیرے لیے حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بے شک! ہر طرح کی حمد و تعریف اور نعمت تجھ سے ہی خاص ہے اور ساری بادشاہت تیری ہی ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں تیرا ہی کلام ہے۔ اے اللہ! تیری مخلوق اسی طرح ہے پھر وہ جہنم جائیں گے اور جب رات ختم ہوجاتی ہے اور اپنے راستوں پر چلنے والی کشتیاں جو اپنی منزلوں کی جانب رواں دواں ہیں، یقیناً ہم نے تیرے رسولوںؑ کی پیروی کی اور ان کے راستے پر چلے۔ ہم نے تیری طرف سے اور تیری خاطر حج کیا"۔

جب حجاج نے یہ سنا تو اس نے کہا: ربّ کعبہ کی قسم! یہ تلبیہ کہنے والا ملحد (منحرف اور گمراہ) ہے، اس بدو کو پکڑ کر میرے پاس لے آؤ۔ پس! اُسے پکڑ کر اس کے پاس لایا گیا تو حجاج نے اُس سے پوچھا: اے اعرابی (بدو)! تم کہاں سے آئے ہو اور کہاں جا رہے ہو؟

اس پر اُس بدو نے جواب دیا: میں فج العمیق سے آیا ہوں اور بیت العتیق (بیت اللہ) کی زیارت کے لیے جا رہا ہوں۔

حجاج نے پوچھا: فج العمیق کہاں ہے؟

بدو نے جواب دیا: عراق میں۔

حجاج نے کہا: عراق میں کہاں واقع ہے؟

بدو نے کہا: واسط میں۔

اس پر حجاج نے پوچھا: کیا تم جانتے ہو کہ عراق کے علاقہ واسط کا گورنر کون ہے؟

بدو نے جواب دیا: ہاں جانتا ہوں ایک ذلیل انسان ہے جسے حجاج کہا جاتا ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حجاج نے کہا: تم یہاں قیام کرو گے یا سفر کرو گے؟

بدو نے کہا: میں حج کے لیے اپنا سفر جاری رکھوں گا۔

پھر حجاج نے پوچھا: کیا اس (گورنر حجاج) نے تم لوگوں پر کوئی عامل (نمایندہ) مقرر کر رکھا ہے؟

بدو نے جواب دیا: جی ہاں! اور وہ عامل اُس سے بھی زیادہ ذلیل و پست انسان ہے، جس کا نام محمد بن یوسف ہے۔

حجاج نے کہا: تم اُسے پیچھے کس حالت میں چھوڑ کر آئے ہو؟

بدو نے کہا: جب میں اُسے چھوڑ کر روانہ ہوا تو وہ موٹا اور پُرکشش جسم کے ساتھ تھا۔

اس پر حجاج نے کہا: میں نے تم سے اس حوالے سے سوال نہیں کیا۔

بدو نے کہا: اے شخص پھر تم نے مجھ سے کس حوالے سے سوال کیا ہے؟

حجاج نے کہا: لوگوں کے ساتھ اُس کی سیرت اور طرزِ عمل کیسا تھا؟

اس پر بدو نے کہا: جب میں اُسے پیچھے چھوڑ کر آیا ہوں تو اس کا یہ طرزِ عمل تھا کہ وہ بہت بڑا ظالم اور غاصب تھا۔ لوگوں سے ناحق چھینتا ہے اور جو مستحق نہیں ہوتا اُسے عطا کر دیتا ہے۔

یہ سن کر حجاج نے کہا: تم پروائے ہو! میں حجاج ہوں اور وہ میرا بھائی محمد بن یوسف ہے، کیا تجھے میری عزّت کی پہچان نہیں ہے۔

یہ سن کر بدو نے کہا: کیا تجھے میری عزّت کی پہچان نہیں ہے کہ میرا عالمین کے پروردگار سے تعلق ہے۔

حجاج نے کہا: اے اعرابی (بدو) تیرے زندیق (مرتد) ہونے کے لیے یہ بات ہی کافی ہے۔

اس پر بدو نے کہا: میں زندیق نہیں ہوں بلکہ میں توحید پرست ہوں۔

حجاج نے کہا: تم کس کی وحدانیت کے قائل ہو؟

بدو نے جواب دیا: میں اللہ کی وحدانیت کا قائل ہوں جس نے تمام آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔

اس پر حجاج نے کہا: یعنی تمھیں اللہ کی معرفت حاصل ہے؟

بدو نے کہا: ہاں! میں اس قدر بخوبی اللہ کے بارے میں خبر رکھتا ہوں کہ تم بھی وہ سن کر چپ ہو جاؤ گے۔

حجاج نے کہا: تم کو کیسے اللہ کی معرفت حاصل ہے؟

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس بدو نے جواب دیا: اُس کا کوئی نسب نہیں کہ وہ دیکھا جائے، اُس کا جسم نہیں کہ اس کے اجزاء ہو سکیں، اُس کی غایت نہیں کہ انتہا معلوم ہو سکے۔ وہ محلِ حوادث نہیں کہ اُس کی ذات میں ان حوادث کو دیکھا جا سکے۔ اس میں کچھ پوشیدہ نہیں کہ وہ آشکار ہو اور اُس کا زمانوں سے تعلق نہیں کہ کسی اور کے ساتھ موازنہ کر کے اس کے زمانے کو جان سکیں بلکہ اس کی ذات اس سے بلند و برتر ہے اور وہ ایسا ہے جس نے اپنی مخلوقات کو بہترین محکم انداز میں خلق فرمایا اور انھیں بہترین شکل و صورت عطا فرمائی۔ اُس نے اپنی مخلوق کو بلند کرتے ہوئے عزت و سربلندی عطا کی۔ وہ اپنی عزت کے ساتھ تمام اُمور پر مکمل تسلط رکھتا ہے۔ اُس کی ذات کو حرکت سے متصف نہیں کیا جا سکتا کیونکہ حرکت کا مطلب زوال پذیر ہونا ہے اور نہ ہی اُسے سکون سے متصف کر سکتے ہیں کیونکہ یہ دو ایک جیسی چیزوں کے درمیان مشابہت کے طور پر صفت واقع ہوتی ہے۔ مخلوق پر پلٹ پلٹ کر طاری ہونے والی حالتیں اُس کی ذات سے مخفی نہیں ہیں۔ وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔ اُس کی ذات بزرگ و برتر ہے۔

اس پر حجاج نے کہا: اے اعرابی! تمھارا توحید کے بارے میں بہت اچھا اور خوب عقیدہ ہے۔

پھر حجاج نے سوال کیا: تمھارا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں کیا عقیدہ ہے کہ جنھیں رسولؐ بنا کر مبعوث کیا گیا ہے؟

بدو نے کہا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی رحمت ہیں، اللہ نے آپؐ کو اُس وقت مبعوث فرمایا جب رسولوںؑ کو آئے کافی عرصہ بیت چکا تھا اور اُمتیں گمراہ ہو چکی تھیں۔ اُس وقت اُمتیں جہلاء کی جاہلیت میں سرگرداں تھیں۔ وہ لوگ اللہ کے لیے دین سے وابستہ نہ تھے اور نہ اس کے لیے کتاب پڑھتے تھے۔ وہ دیہاتی لوگ تھے اور غربت و تنگی میں زندگی بسر کر رہے تھے۔ وہ اللہ کو چھوڑ کر بتوں کی عبادت کرتے اور انھیں اپنا خدا بنا رکھا تھا۔ پھر اللہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبی و رسول بنا کر بھیجا اور آپؐ نے ان لوگوں کے تمام اُمور کی اصلاح فرمائی۔

یہ سن کر حجاج نے کہا: اے اعرابی! تمھارا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں بھی عقیدہ بہت اچھا اور خوب ہے۔

پھر حجاج نے کہا: تم علیؑ ابن ابی طالبؑ کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتے ہو؟

اس پر وہ بدو خاموش ہو گیا اور اس نے اپنے دل میں کہا کہ اگر میں نے اِس کو سچ بتایا تو یہ مجھے قتل کر دے گا اور اگر میں نے اس کو سب جھوٹ بتایا تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سامنا (روزِ قیامت) کیسے کروں گا؟! پھر اس بدو نے اپنے آپ سے کہا کہ یہ دنیا فانی ہے اور آخرت ہمیشہ باقی رہنے والی ہے، لہٰذا تم اپنی آخرت کو محفوظ اور سلامت رکھو۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پھر اُس نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے بارے میں اپنے عقیدے کا اظہار کرتے ہوئے کہا: وہ اللہ کی طرف بلانے والے رسولؐ اللہ کے انتہائی دردمند داماد، کشتی نجات، کناروں کے درمیان بہنے والا سمندر، ہواؤں کے ساتھ برسنے والی اَبر رحمت، مشرکوں کو قتل کرنے والے، ظلم و تعدی کرنے والوں کی بیخ کنی کرنے والے، مومنوں کے امیر، اللہ کے نبیؐ کے چچازاد، حضرت فاطمہ زہراؑ کے شوہر، نبی اکرمؐ کے دو پھول اور ان کے دل کا چین حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ کے والد گرامیؑ ہیں۔ سردار، سردار ہوتے ہیں؛ سادات، سادات ہوتے ہیں، ان دونوں کی والدہ بتول ہیں۔ ان دونوں کا نام رسولِ خدا نے رکھا اور ان دونوں کی کنیت ربِ جلیل نے رکھی۔ ان دونوں کو لوری حضرت جبرئیلؑ نے دی اور ان کے گہوارے کی ڈوری حضرت میکائیلؑ نے ہلائی۔ تو کیا کوئی ان لوگوں کی برابری کرسکتا ہے؟

طاؤس کہتا ہے کہ یہ سن کر حجاج کے چہرے پر غصے کے آثار ظاہر ہوئے اور اس نے کہا: اے اعرابی! تم میرے بارے میں کیا کہتے ہو؟

بدو نے جواب دیا: تم خود اپنے بارے میں زیادہ بہتر جانتے ہو۔

اس پر حجاج نے کہا: تم اپنے گورنر کے بارے میں کچھ کہو۔

بدو نے کہا: میں نے تمھارے اندر برائی دیکھی ہے کوئی اچھائی نہیں دیکھی۔

حجاج نے کہا: تم میرے متعلق جو کچھ جانتے ہو، بیان کرو۔

بدو نے کہا: میں تمھارے بارے میں صرف یہ جانتا ہوں کہ تم ایک ظالم اور غاصب شخص ہو اور تم نے دوستانِ خدا کو ناحق قتل کیا ہے۔

یہ سن کر حجاج نے کہا: میں تمھیں بدترین طریقے سے قتل کروں گا۔

بدو نے کہا: تمام اُمور کا نتیجہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

پھر حجاج نے کہا: اے غلام! میرے پاس چمڑے کی چٹائی اور تلوار لاؤ۔ جب اس چمڑے کے ٹکڑے کو بچھا دیا گیا کہ جس پر قتل کیا جاتا تھا اور اُسے قتل کرنے کے لیے تلوار کو برہنہ کرلیا گیا تو فوراً اس بدو کو تین چھینکیں آئی۔

اس پر حجاج نے کہا: پے در پے تین چھینکیں صرف اُس شخص کو آتی ہیں جو ولد الزنا (حرام زادہ) ہو۔

راوی کہتا ہے کہ ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ حجاج کو مسلسل سات چھینکیں آئیں اور اس پر اس بدو نے درج ذیل اشعار پڑھے کہ اے گورنر!

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

"تم ایسی بات زبان پر مت لاؤ جس سے بات کرنے والے کے اپنے عیب ظاہر ہو جائیں اور پھر تم کہو کہ میں نے یہ جاہلانہ بات کی ہے۔ کاش کہ میں یہ بات نہ کرتا۔ بے شک! خاموش رہنے میں عافیت و سلامتی ہے۔ یقیناً زیادہ بولنے والے کی گفتگو اُس کے عیب ظاہر کر دیتی ہے۔ اگر تم محفل میں سرزنش سے ڈرتے ہو تو اپنی زبان کو فضول گوئی سے بچا کر رکھو اور اپنی زبان کی حفاظت کرو اور تم ایسی بات نہ کرو کہ جس سے مصیبت میں مبتلا ہو جاؤ۔ بے شک! بات کرنے سے ہی مصیبت اور بلاء نازل ہوتی ہے"۔

یہ سن کر حجاج نے (اپنے غلام سے) کہا: علیؑ ابن ابی طالبؑ، حسنؑ اور حسینؑ سے محبت کے جرم میں اس کی گردن اُڑا دو۔ جب اُس (غلام) نے اِس کی گردن اُڑانے کے لیے تلوار بلند کی تو اس بدو نے اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتے ہوئے کچھ پڑھا تو تلوار اُٹھانے والے کا ہاتھ تلوار کے دستے میں ہی خشک (شل) ہو گیا۔

یہ منظر دیکھ کر حجاج نے کہا: اے اعرابی! تم نے عظیم کلام پڑھا ہے۔

اعرابی نے جواب دیا: مجھے میری زندگی کی قسم! یہ واقعی عظیم کلام ہے۔

پھر حجاج نے کہا: تم اپنے معبود سے دُعا کرو تا کہ اس تلوار بردار کا ہاتھ ٹھیک ہو جائے۔

اس پر بدو نے کہا: پھر تم مجھے قتل نہیں کرو گے۔ پھر اس بدو نے اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دُعا پڑھی:

يَا إِلٰهِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَ يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ وَ وَلِيِّيْ عِنْدَ نِعْمَتِيْ أَسْأَلُكَ يَا إِلٰهِيْ وَ إِلٰهَ آبَائِيْ إِبْرَاهِيْمَ وَ إِسْمَاعِيْلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْأَسْبَاطِ وَ بِحَقِّ كهيعص وَ طٰهٰ وَ يٰسٓ وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُطْلِقَ يَدَ السَّيَّافِ

"اے میرے معبود! مجھ پر تکلیف اور سختی میں میرے مددگار اور میری فراوانیٔ نعمت میں میرے سرپرست! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے میرے اللہ! اور اے میرے آباء ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اسباط کے معبود! بحق كهيعص وَ طٰهٰ وَ يٰسٓ وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ

تو محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر صلوات بھیج اور اس تلوار اُٹھانے والے جلاد کا ہاتھ ٹھیک کر دے"۔

راوی کہتا ہے کہ اس جلاد کا ہاتھ فوراً ٹھیک ہو گیا۔

اس پر حجاج نے اپنے غلام سے کہا: اے غلام! میرے پاس دس ہزار درہم والی تھیلی لاؤ تو وہ ایک تھیلی لایا جس میں کافی زیادہ درہم تھے۔ حجاج نے وہ تھیلی اس بدو کی جانب بڑھاتے ہوئے کہا: اے اعرابی! یہ درہموں کی تھیلی پکڑ لو اور

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تمھیں اپنی ذات پر خرچ کرو۔

اس پر اُس بدو نے جواب دیا: مجھے تمھارے مال کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ کہہ کر وہ اس کے پاس سے اُٹھ کر چل دیا۔[1]

جنت اور جہنّم کی نشانی

5/517 قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ وَ مُصْعَبُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَبِيعَةَ السَّعْدِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ رَحِمَهُ اللهُ قُلْتُ لَهُ يَا حُذَيْفَةُ حَدِّثْنِي بِمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ وَ رَأَيْتَهُ لِأَعْمَلَ قَالَ فَقَالَ لِي عَلَيْكَ بِالْقُرْآنِ فَقُلْتُ قَدْ قَرَأْتُ الْقُرْآنَ وَ إِنَّمَا جِئْتُكَ لِتُحَدِّثَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ عَلَى حُذَيْفَةَ أَنِّي أَتَيْتُهُ لِيُحَدِّثَنِي بِمَا لَمْ أَرَهُ وَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ قَدْ مَنَعَنِيهِ وَ كَتَمَنِيهِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ يَا هٰذَا قَدْ بَلَغْتَ فِي الشِّدَّةِ ثُمَّ قَالَ خُذْهَا إِلَيْكَ قَصِيرَةٌ مِنْ طَوِيلَةٍ وَ جَامِعَةٌ لِكُلِّ أَمْرِكَ إِنَّ آيَةَ الْجَنَّةِ فِي هٰذِهِ الْأُمَّةِ لَنَبِيِّهِ أَنَّهُ لَيَأْكُلُ الطَّعَامَ وَ يَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ فَقُلْتُ لَهُ بَيِّنْ لِي آيَةَ الْجَنَّةِ أَتَّبِعُهَا وَ بَيِّنْ لِي آيَةَ النَّارِ فَأَتَّقِيهَا فَقَالَ وَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ آيَةَ الْجَنَّةِ وَ الْهُدَاةِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَآيَةُ الْحَقِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَآيَةُ مُحَمَّدٍ وَ إِنَّ آيَةَ النَّارِ وَ آيَةَ الْكُفْرِ وَ الدُّعَاةِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَغَيْرُهُمْ

ربیعہ سعدی سے مروی ہے کہ میں حُذیفہ بن یمان کے پاس گیا اور ان سے عرض کیا: اے حُذیفہ! آپ نے رسول اللہ ﷺ سے جو کچھ سنا ہے اور انھیں جو کچھ کرتے ہوئے دیکھا ہے وہ مجھے بتائیں تا کہ میں اس کے مطابق عمل کروں۔

حُذیفہ نے مجھ سے کہا: تم قرآن کی طرف رجوع کرو۔

اس پر میں نے کہا: یقیناً میں نے قرآن پڑھ رکھا ہے اور آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں تا کہ آپ مجھے حدیث سنائیں۔ پھر اس (ربیعہ سعدی) نے کہا: اے بارِ الٰہا! میں تجھے حُذیفہ پر گواہ بنا رہا ہوں کہ میں حُذیفہ کے پاس اس مقصد کی خاطر آیا تا کہ یہ مجھے وہ بتائیں جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے ہوئے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا اور

[1] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جو مَیں نے آپؐ سے اپنے کانوں کے ساتھ نہیں سنا لیکن اس نے مجھے وہ بتانے سے انکار کر دیا اور اس نے مجھ سے وہ چھپایا ہے۔

اس پر حذیفہ نے کہا: اے شخص! تم تو اس حوالے سے متشدد ہو گئے ہو۔ پھر کہا کہ تم ایک طولانی حدیث کا تھوڑا سا حصہ لے لو اور اس میں ہی تمھارا ہر کام جمع ہو جائے گا۔ اس اُمت نبیؐ میں جنت کی نشانی ہے کہ جو کھانا بھی کھاتے ہیں اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے ہیں۔

اس پر میں نے کہا: آپ میرے سامنے جنّت کی نشانی بیان کریں تا کہ میں اس کی پیروی کروں اور مجھ سے جہنم کی نشانی بھی بیان کریں تا کہ میں اس سے بچ سکوں۔

اس پر حذیفہ نے کہا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ بے شک! جنّت کی نشانی قیامت تک ہدایت کرنے والے (آئمہ و پیشوا) ہیں جو قیامت کے دن تک حق کی علامت اور نشانی ہیں اور یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اور آلِ محمدؑ) ہیں اور جہنم کی نشانی وہ لوگ ہیں جو قیامت تک کفر کی طرف بلانے والے ہیں اور یہ محمدؐ و آلِ محمدؑ کے دشمن ہیں۔ [1]

عزادار کا ایک سانس عبادت

6/518 قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْكِنْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَفَسُ الْمَهْمُومِ لِظُلْمِنَا تَسْبِيحٌ وَ هَمُّهُ لَنَا عِبَادَةٌ وَ كِتْمَانُ سِرِّنَا جِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ يَجِبُ أَنْ يُكْتَبَ هٰذَا الْحَدِيثُ بِالذَّهَبِ

ابان بن تغلب بیان کرتے ہیں کہ ابو عبداللہ حضرت امام جعفر صادق بن محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: ہم پر ہونے والے مظالم پر غمزدہ ہونے والے شخص کی سانس لینا تسبیح اور اس کا ہمارے لیے غمزدہ اور محزون ہونا عبادت اور ہمارے راز کو پوشیدہ رکھنا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے برابر ہے۔

ابو عبداللہ (حضرت امام جعفر صادق) علیہ السلام نے فرمایا: ضروری ہے کہ اس حدیث کو سونے کے ساتھ لکھا جائے۔ [2]

---

[1] امالی شیخ مفیدؒ: ص ۳۳۲؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۱۲

[2] امالی شیخ مفیدؒ: ص ۳۳۸؛ امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۱۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یہ لوگ میرے دشمن ہیں

7/519 عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ هِشَامٍ عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَنِيِّ عَنِ الْحَرْثِ بْنِ حَصِيْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي جَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنَّهُ قَالَ يَوْماً: اُدْعُوا لِي غَنِيّاً وَ بَاهِلَةَ وَ حَيّاً آخَرَ قَدْ سَمَّاهُمْ فَلْيَأْخُذُوا أَعْطِيَاتِهِمْ فَوَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَ بَرَأَ النَّسَمَةَ مَا لَهُمْ فِي الْإِسْلَامِ نَصِيْبٌ وَ إِنِّي شَاهِدٌ فِي مَنْزِلِي عِنْدَ الْحَوْضِ وَ عِنْدَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ إِنَّهُمْ أَعْدَائِي فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ لَآخُذَنَّ غَنِيّاً أَخْذَةً تفرط اتَضْرِطُ بَاهِلَةَ وَ لَئِنْ ثَبَتَتْ قَدَمَايَ لَأَرُدَّنَّ قَبَائِلَ إِلَى قَبَائِلَ وَ قَبَائِلَ إِلَى قَبَائِلَ وَ لَأُبَهْرِجَنَّ سِتِّيْنَ قَبِيْلَةً مَا لَهَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيْبٌ

حرث بن حصیرہ سے مروی ہے کہ امیر المومنین کے اصحاب میں سے ایک جماعت نے مجھے بتایا کہ ایک دن امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: قبیلہ غنیا، باھلہ اور ایک قبیلے کا نام لیا (جو راوی بھول گیا) انھیں میرے پاس بلاؤ تا کہ وہ بیت المال سے اپنا حصّہ وصول کرلیں، اُس ذات کی قسم! جس نے دانہ کو شگافتہ کیا اور مخلوق کو پیدا کیا، ان لوگوں کا اسلام میں کوئی حصّہ نہیں ہے۔ بے شک! میں حوض کے پاس اپنی جگہ اور مقامِ محمود پر کھڑے ہوکر دیکھ رہا ہوں کہ یہ لوگ دنیا اور آخرت میں میرے دشمن ہیں۔ میں غنیا کو ایسی گرفت میں لوں گا کہ اس سے قبیلہ باہلہ کو بھی سبق حاصل ہوگا۔ اگر مجھے فرصت ملی تو میں ان قبائل کو دوسرے قبائل کی طرف لوٹا دوں گا اور ان قبائل کو دوسرے (سرکش) قبائل کے ساتھ ملحق کردوں گا اور میں ایسے ساٹھ قبائل کی ذمہ داری ختم کردوں گا جن کا اسلام میں کوئی حصّہ نہیں ہے۔ ①

اہلِ بیتؑ کی حکومت کی نوید

8/520 قَالَ: حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ: لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا وَ لَا تَنْقَضِي الْأَيَّامُ حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي

عبداللہ ابن مسعود بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُس وقت تک دنیا ختم نہیں ہوگی اور نہ ہی دن گزریں گے جب تک میرے اہلِ بیتؑ میں سے ایک شخص کی حکومت نہیں آئے گی کہ جس کا نام میرے نام پر ہوگا۔ ②

---

① امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۱۵

② اس حدیث کے مثل باب ۱۱، ح ۱۵ میں آرہی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حضرت عیسیٰؑ کا نزول

9/521 قَالَ: حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ: يَنْزِلُ ابْنُ مَرْيَمَ مَنْزِلًا حُكْماً مُقْسِطاً يَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَ يَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَ يَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيُفِيضُ الْمَالَ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ

ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت مریمؑ کے فرزند (حضرت عیسیٰؑ) عدل و انصاف کی حکومت کے ساتھ (زمین پر) نازل ہوں گے وہ صلیب کو توڑ ڈالیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ کو ختم کردیں گے اور وہ اس قدر مال تقسیم کریں گے کہ اس کو لینے والا (مستحق) کوئی نہ ہوگا۔ (1)

مولا امام حسنؑ اور دُعائے قنوت

10/522 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ السَّلُولِيِّ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوَتْرِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَ عَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَ تَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَ قِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ

حضرت امام حسن بن علی علیہما السلام بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درج ذیل کلمات کی تعلیم دی جو میں نمازِ وتر کے قنوت میں پڑھتا ہوں:

یا اللہ! مجھے ان لوگوں کے ساتھ ہدایت دے جنھیں تُو نے ہدایت بخشی، مجھے ان لوگوں کے ساتھ عافیت عطا فرما جن کو تُو نے عافیت عطا کی۔ مجھے تُو اپنے دوستوں میں سے ایک دوست بنالے، تُو نے جو کچھ مجھے دیا ہے اس میں برکت دے، مجھے اس شر سے محفوظ رکھ جس کا تُو نے فیصلہ کرلیا ہے کیونکہ تُو ہی فیصلہ کرنے والا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کرسکتے۔ جس کو تُو اپنا ولی اور دوست بنالے وہ کبھی ذلیل نہیں

(1) عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہوسکتا۔ ہمارے پروردگار! تو بڑا بابرکت اور بلند و برتر ہے"۔ [1]

اللہ آپؑ کے ذکر کو بلند فرمائے

11/523 قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ إِذَا عَطَسَ قَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَفَعَ اللهُ ذِكْرَكَ وَإِذَا عَطَسَ عَلِيٌّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ أَعْلَى اللهُ كَعْبَكَ

حضرت حسین ابن علی علیہما السلام بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھینک آتی تو حضرت علی علیہ السلام ان سے فرماتے: اللہ آپؐ کے ذکر کو بلند فرمائے اور جب حضرت علی علیہ السلام کو چھینک آتی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے فرماتے: اللہ آپؑ کے مقام و مرتبہ کو مزید بلند فرمائے۔ [2]

جنابِ سیّدہ سلام اللہ علیہا کی وصیت

12/524 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ بَابَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّازِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الهرمزداری الْهُرْمُزْدَانِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ قَالَ: لَمَّا مَرِضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ وَصَّتْ إِلَى عَلِيٍّ أَنْ يَكْتُمَ أَمْرَهَا وَ يُخْفِيَ خَبَرَهَا وَ لَا يُؤْذِنَ أَحَداً بِمَرَضِهَا فَفَعَلَ ذٰلِكَ وَ كَانَ يُمَرِّضُهَا بِنَفْسِهِ وَ تُعِينُهُ عَلَى ذٰلِكَ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ عَلَى اسْتِسْرَارٍ بِذٰلِكَ كَمَا وَصَّتْ بِهِ فَلَمَّا حَضَرَتْهَا الْوَفَاةُ وَصَّتْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ يَتَوَلَّى أَمْرَهَا وَ يَدْفِنَهَا لَيْلًا وَ يُعَفِّيَ قَبْرَهَا فَتَوَلَّى ذٰلِكَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ دَفَنَهَا وَ عَفَّى مَوْضِعَ قَبْرِهَا فَلَمَّا نَفَضَ يَدَهُ مِنْ تُرَابِ الْقَبْرِ هَاجَ بِهِ الْحُزْنُ فَأَرْسَلَ دُمُوعَهُ عَلَى خَدَّيْهِ وَ حَوَّلَ وَجْهَهُ إِلَى قَبْرِ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ مِنِّي وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنَ ابْنَتِكَ وَ حَبِيبَتِكَ وَ قُرَّةِ عَيْنِكَ وَ زَائِرَتِكَ وَ الْبَائِتَةِ فِي الثَّرَى بِبُقْعَتِكَ الْمُخْتَارِ اللهُ لَهَا سُرْعَةَ اللَّحَاقِ بِكَ قَلَّ يَا رَسُولَ اللهِ عَنْ صَفِيَّتِكَ صَبْرِي وَ ضَعُفَ عَنْ سَيِّدَةِ

---

[1] بحار الانوار: ج ۸۵ ص ۲۰۹؛ التذکرۃ ۱/۱۲۸؛ مستدرک الوسائل: ۴/۴۰۰؛ کشف الغمہ: ۱/۵۳۵

[2] مناقب خوارزمی: ۲۳۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

النِّسَاءِ تَجَلُّدِی اِلَّا اَنَّ فِی التَّأَسِّی لِی بِسُنَّتِكَ وَ الْحُزْنِ الَّذِی حَلَّ بِی لِفِرَاقِكَ مَوْضِعَ تَعَزٍّ وَ لَقَدْ وَسَّدْتُكَ فِی مَلْحُودِ قَبْرِكَ بَعْدَ اَنْ فَاضَتْ نَفْسُكَ عَلٰی صَدْرِی وَ غَمَّضْتُكَ بِیَدِی وَ تَوَلَّیْتُ اَمْرَكَ بِنَفْسِی نَعَمْ وَ فِی كِتَابِ اللّٰهِ اَنْعَمُ الْقَبُولَ وَ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُونَ قَدِ اسْتُرْجِعَتِ الْوَدِیعَةُ وَ اُخِذَتِ الرَّهِینَةُ وَ اخْتُلِسَتِ الزَّهْرَاءُ فَمَا اَقْبَحَ الْخَضْرَاءَ وَ الْغَبْرَاءَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمَّا حُزْنِی فَسَرْمَدٌ وَ اَمَّا لَیْلِی فَمُسَهَّدٌ لَا یَبْرَحُ الْحُزْنُ مِنْ قَلْبِی اَوْ یَخْتَارَ اللّٰهُ لِی دَارَكَ الَّتِی فِیهَا مُقِیمٌ كَمَدٌ مُقَیِّحٌ وَ هَمٌّ مُهَیِّجٌ سَرْعَانَ مَا فَرَّقَ بَیْنَنَا وَ اِلَی اللّٰهِ اَشْكُو وَ سَتُنْبِئُكَ ابْنَتُكَ بِتَظَاهُرِ اُمَّتِكَ عَلَیَّ وَ عَلٰی هَضْمِهَا حَقَّهَا فَاسْتَخْبِرْهَا الْحَالَ فَكَمْ مِنْ غَلِیلٍ مُعْتَلِجٍ بِصَدْرِهَا لَمْ تَجِدْ اِلٰی بَثِّهِ سَبِیلًا وَ سَتَقُولُ وَ یَحْكُمُ اللّٰهُ وَ هُوَ خَیْرُ الْحَاكِمِینَ سَلَامٌ عَلَیْكَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ سَلَامَ مُوَدِّعٍ لَا سَئِمٍ وَ لَا قَالٍ فَاِنْ اَنْصَرِفْ فَلَا عَنْ مَلَالَةٍ وَ اِنْ اُقِمْ فَلَا عَنْ سُوْءِ ظَنٍّ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الصَّابِرِینَ وَ الصَّبْرُ اَیْمَنُ وَ اَجْمَلُ وَ لَوْ لَا غَلَبَةُ الْمُسْتَوْلِینَ عَلَیْنَا لَجَعَلْتُ الْمُقَامَ عِنْدَ قَبْرِكَ لِزَامًا وَ التَّلَبُّثَ عِنْدَهُ مَعْكُوفًا وَ لَاَعْوَلْتُ اِعْوَالَ الثَّكْلٰی عَلٰی جَلِیلِ الرَّزِیَّةِ فَبِعَیْنِ اللّٰهِ تُدْفَنُ ابْنَتُكَ سِرًّا وَ یُهْتَضَمُ حَقُّهَا قَهْرًا وَ تُمْنَعُ جَهْرًا وَ لَمْ یَطُلِ الْعَهْدُ وَ لَنْ یَخْلَقَ مِنْكَ الذِّكْرُ فَاِلَی اللّٰهِ یَا رَسُولَ اللّٰهِ الْمُشْتَكٰی وَ فِیكَ اَجْمَلُ الْعَزَاءِ فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهَا وَ عَلَیْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا بیمار ہوئیں تو آپؑ نے حضرت علی علیہ السلام کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ ان کی بیماری کو چھپا کر رکھیں اور ان کی شہادت کی خبر کو مخفی رکھیں اور ان کی بیماری کے دوران کسی کو ان کے پاس آنے کی اجازت نہ دیں۔ پس! حضرت علی علیہ السلام نے ایسا ہی کیا جیسا کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام نے فرمایا تھا۔ حضرت فاطمہؑ کی بیماری کے دوران حضرت علی علیہ السلام خود ان کی تیمار داری فرماتے اور آپؑ نے جناب اسماء بنت عمیس کو ان کی نگہداشت کے لیے مقرر کیا لیکن ان سے بھی سارا معاملہ پوشیدہ رکھا جیسا کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام نے وصیت فرمائی تھی۔

جب حضرت فاطمہ علیہا السلام کے دنیا سے رخصت ہونے کا وقت آ گیا تو آپؑ نے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کو وصیت فرمائی کہ وہ خود ان کی تجہیز و تکفین کریں اور وہ انھیں رات کے وقت دفن کریں اور ان کی قبر کے نشان کو مٹا دیں۔ پس! آپؑ کی شہادت کے بعد امیر المومنین نے خود آپؑ کی تدفین فرمائی اور آپؑ کی قبر کے نشان کو مٹا دیا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے قبر کی مٹی کو جھاڑ کر صاف کیا تو آپؑ بہت زیادہ غمزدہ ہوئے یہاں تک کہ آپؑ کے بہتے ہوئے آنسو رخساروں پر جاری ہوئے اور آپؑ نے اپنا چہرہ رسولؐ اللہ کی قبر کی طرف پھیر کر فرمایا:

اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ پر میرا اسلام ہو اور آپؐ کی بیٹی، آپؐ کی حبیبہؑ، آپؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور آپؐ کی زیارت کرنے والی کی طرف سے آپؐ پر سلام ہو، جو آپؐ کی مقدس بارگاہ میں منوں مٹی تلے پُرسکون سو رہی ہے اور وہ جس کو خدا نے آپؐ سے ملاقات کے لیے سب سے پہلے چُن لیا۔

اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ کی برگزیدہ بیٹی (حضرت فاطمہؑ) کی جدائی سے میرا صبر کم پڑ گیا اور عالمین کی عورتوں کی سردار کے فراق میں میری قوتِ برداشت ختم ہو رہی ہے لیکن میں صرف آپؐ کی سنت کی اقتداء کرتا ہوں کہ آپؐ کی جدائی کا صدمہ برداشت کرنے کے بعد مجھے اس وصیت پر بھی صبر سے کام لینا پڑے گا۔ یقیناً میں نے آپؐ کو آپؐ کی قبر کی لحد میں اُتارا جب کہ آپؐ نے اس حالت میں دنیا سے کوچ کیا کہ آپؐ کا سرِمبارک میرے سینے پر تھا اور میں نے اپنے ہاتھوں سے آپؐ کی آنکھوں کو بند کیا اور آپؐ کی تجہیز و تکفین و تدفین کی ذمہ داری کو میں نے خود ادا کیا۔

ہاں! تقدیرِ الٰہی کے سامنے سرِ تسلیم خم کیے بغیر کوئی چارہ نہیں اور اللہ کی کتاب میں مذکور ہے کہ مصیبت کو بہترین انداز میں قبول کرنا یہ ہے کہ اُس وقت ہم اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ پر کاربند رہیں۔ اب یہ امانت لوٹا دی گئی اور گروی شدہ چیز واپس لے لی گئی اور حضرت فاطمہ زہراؑ دکھوں سے نجات پا گئیں اور مجھے آسمان و زمین پست نظر آ رہے ہیں۔

اے اللہ کے رسولؐ! اب میرے دُکھ ہمیشہ رہنے والے ہیں اور میری راتیں بیداری میں گزریں گی اور غموں نے میرے دل میں آشیانہ بنا لیا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ میرے لیے وہ گھر منتخب کرے جس میں آپؐ مقیم ہیں۔ گہرے دکھوں نے دل زخمی کر دیا ہے اور ایسے غموں میں مبتلا ہوں جو اُبل رہے ہیں۔ کتنی جلدی خدا نے ہمارے درمیان جدائی ڈال دی اور میں اللہ کی بارگاہ میں اس کی شکایت کرتا ہوں۔ عنقریب آپؐ کی بیٹی آپؐ کو بتائیں گی کہ آپؐ کی اُمت میرے خلاف جمع ہو گئی ہے اور آپؐ کی بیٹی کا حق (فدک) غصب کر لیا گیا ہے اور آپؐ ان سے پوچھنا تاکہ وہ حالات سے پردہ اُٹھائیں کیونکہ کتنے ہی دُکھ ہیں جو ان کے سینے میں آگ کی طرح بھڑک رہے تھے جنھیں وہ دنیا میں کسی سے بیان نہیں کر سکیں لیکن وہ جلد سب کچھ بیان کریں گی اور اللہ فیصلہ کرے گا کیونکہ وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ پر سلام ہو۔ میرا الوداعی سلام قبول فرمائیں، نہ کہ ایسا سلام جو کسی پریشان اور ناراض کی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

طرف سے ہوتا ہے۔ اگر میں یہاں سے واپس چلا جاؤں تو یہ اس وجہ سے نہیں کہ میرا آپؐ سے دل طول اور تنگ ہو گیا ہے اور اگر یہاں ٹھہرا رہوں تو اس وجہ سے نہیں کہ اللہ کے صبر کرنے والوں سے کیے گئے وعدے سے بدگمان ہوں اور صبر کرنا باعثِ برکت اور سب سے پسندیدہ ہے۔ اگر مجھے دشمنوں کے غالب آجانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو آپؐ کی قبر کے پاس ہی اپنی قیام گاہ بنا لیتا اور بڑے سکون سے اعتکاف کرنے والوں کی طرح یہیں رُک جاتا اور اُس بوڑھی ماں کی طرح بین کرتا جو اپنے جوان بیٹے کی میت پر بین کرتی ہے۔ آپؐ کی بیٹی رات کی تاریکی میں اللہ کی بارگاہ میں دفنائی گئیں، زبردستی ان کا حق چھینا گیا اور علی الاعلان اُن کو اپنی وراثت سے محروم کر دیا گیا حالانکہ آپؐ کے دنیا سے چلے جانے کے بعد ابھی آپؐ کا نام بھی لوگوں کی یادداشت سے محو نہیں ہوا تھا۔

اے اللہ کے رسولؐ! میری شکایت فقط اللہ کی بارگاہ میں ہے اور آپؐ بہترین دل جوئی کرنے والے ہیں۔ پس! اللہ کا درود و سلام اور اُس کی رحمتیں اور برکتیں ان (جنابِ فاطمہؑ) پر اور آپؐ پر نازل ہوں۔ [1]

13/525 یہ حدیث باب نمبر ۲ میں حدیث نمبر ۱۳۹ کے تحت حوالہ جات کے ساتھ بیان ہو چکی ہے۔

اہلِ بیتؑ سے بُغض کی سزا

14/526 عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنِّي سَأَلْتُ اللّٰهَ لَكُمْ أَنْ يُعَلِّمَ جَاهِلَكُمْ وَأَنْ يُثَبِّتَ قَائِمَكُمْ وَأَنْ يَهْدِيَ ضَالَّكُمْ وَأَنْ يَجْعَلَكُمْ نُجُداً وَلَوْ أَنَّ رَجُلاً صَفَّ وَصَلّٰى قَدَمَيْهِ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَأَتَى اللّٰهَ بِبُغْضِكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ دَخَلَ النَّارَ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اولادِ عبدالمطلب! میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تم لوگوں کے لیے یہ دُعا مانگی ہے کہ تم میں سے جاہل کو عالم بنا دے اور تم میں سے جو قیام کرے اسے ثابت قدمی عطا فرمائے اور تمھارے گمراہ کو ہدایت نصیب فرمائے اور تم لوگوں کو دشمن پر غلبہ عطا فرمائے۔ اگر کوئی شخص رکن (حجرِ اسود) اور مقامِ ابراہیم کے درمیان کھڑے ہو کر نماز پڑھتا رہے لیکن اللہ کی بارگاہ میں اہلِ بیتؑ سے بُغض و کینہ کے ساتھ حاضر ہو تو اللہ اسے جہنم میں داخل کرے گا۔ [2]

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۰۲؛ بحار الانوار: ۴۳/۲۱۱؛ الکافی: ۱/۴۵۸؛ دلائل الامامۃ: ۴۷؛ الارشاد شیخ مفید: ۱۲۵؛ کشف الغمہ: ۲/۱۴۷

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

احوالِ شہادت امیر کائناتؑ

15/527 عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ مُوسَى بْنُ يُوسُفَ الْقَطَّانُ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُقْرِي الْكِنْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيٍّ النَّوْفَلِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ الْعَبْدِيِّ قَالَ: لَمَّا ضَرَبَ ابْنُ مُلْجَمٍ عَلَيْهِ اللَّعْنَةُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ غَدَوْنَا عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِنَا أَنَا وَ الْحَرْثُ وَ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ وَ جَمَاعَةٌ مَعَنَا فقعد [فَقَعَدْنَا] عَلَى الْبَابِ فَسَمِعْتُ الْبُكَاءَ فَبَكَيْنَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَقَالَ يَقُولُ لَكُمْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ انْصَرِفُوا إِلَى مَنَازِلِكُمْ فَانْصَرَفَ الْقَوْمُ غَيْرِي وَ اشْتَدَّ الْبُكَاءُ مِنْ مَنْزِلِهِ فَبَكَيْتُ وَ خَرَجَ الْحَسَنُ وَ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمُ انْصَرِفُوا؟ فَقُلْتُ لَا وَ اللّٰهِ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ مَا تُتَابِعُنِي نَفْسِي وَلَا تَحْمِلُنِي رِجْلِي أَنْ أَنْصَرِفَ حَتّٰى أَرَى أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَبَكَيْتُ فَدَخَلَ وَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ خَرَجَ فَقَالَ لِيَ ادْخُلْ فَدَخَلْتُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَإِذَا هُوَ مُسْتَنِدٌ مَعْصُوبُ الرَّأْسِ بِعِمَامَةٍ صَفْرَاءَ قَدْ نُزِفَ دَمُهُ وَ اصْفَرَّ وَجْهُهُ فَمَا أَدْرِي وَجْهُهُ أَصْفَرُ أَمِ الْعِمَامَةُ فَأَكْبَبْتُ عَلَيْهِ فَقَبَّلْتُهُ وَ بَكَيْتُ فَقَالَ لِي لَا تَبْكِ يَا أَصْبَغُ فَإِنَّهَا وَ اللّٰهِ الْجَنَّةُ فَقُلْتُ لَهُ جُعِلْتُ فِدَاكَ إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ تَصِيرُ إِلَى الْجَنَّةِ وَ أَنَا أَبْكِي لِفِقْدَانِي إِيَّاكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جُعِلْتُ فِدَاكَ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ فَإِنِّي أَرَانِي لَا أَسْمَعُ مِنْكَ حَدِيثاً بَعْدَ يَوْمِي هٰذَا أَبَداً فَقَالَ نَعَمْ يَا أَصْبَغُ دَعَانِي رَسُولُ اللّٰهِ يَوْماً فَقَالَ لِي يَا عَلِيُّ انْطَلِقْ حَتّٰى تَأْتِيَ مَسْجِدِي ثُمَّ تَصْعَدُ مِنْبَرِي ثُمَّ تَدْعُو النَّاسَ إِلَيْكَ فَتَحْمَدُ اللّٰهَ وَ تُثْنِي عَلَيْهِ وَ تُصَلِّي عَلَيَّ صَلَاةً كَثِيرَةً وَ تَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ وَ هُوَ يَقُولُ إِنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ لَعْنَةَ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَ أَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ وَ لَعْنَتِي عَلَى مَنِ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ أَوْ ظَلَمَ أَجِيراً أَجْرَهُ فَأَتَيْتُ مَسْجِدَهُ وَ صَعِدْتُ مِنْبَرَهُ فَلَمَّا رَأَتْنِي قُرَيْشٌ وَ كَانُوا فِي الْمَسْجِدِ أَقْبَلُوا نَحْوِي فَحَمِدْتُ اللّٰهَ وَ أَثْنَيْتُ عَلَيْهِ وَ صَلَّيْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَاةً كَثِيرَةً ثُمَّ قُلْتُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ وَ هُوَ يَقُولُ لَكُمْ أَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ لَعْنَةُ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَ أَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ وَ لَعْنَتِي عَلَى مَنِ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ أَوْ ظَلَمَ أَجِيراً أَجْرَهُ قَالَ فَلَمْ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَإِنَّهُ قَالَ قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْحَسَنِ وَلٰكِنَّكَ جِئْتَ بِكَلَامٍ غَيْرِ مُفَسَّرٍ فَقُلْتُ أُبَلِّغُ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَقَالَ ارْجِعْ إِلٰى مَسْجِدِي حَتّٰى تَصْعَدَ مِنْبَرِي فَاحْمَدِ اللّٰهَ وَأَثْنِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ قُلْ أَيُّهَا النَّاسُ مَا كُنَّا لِنَجِيئَكُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا وَعِنْدَنَا تَأْوِيلُهُ وَتَفْسِيرُهُ أَلَا وَإِنِّي أَبُوكُمْ أَلَا وَإِنِّي مَوْلَاكُمْ أَلَا وَإِنِّي أَجِيرُكُمْ

اصبغ بن نباتہ عبدی سے مروی ہے کہ جب ابن ملجم ملعون نے امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو ضرب لگائی تو ہمارے کئی ساتھی اسے پکڑنے کے لیے اس کے پیچھے بھاگے اور میں، حرث، سوید بن غفلہ اور ہمارے ہمراہ ایک جماعت تھی، ہم سب لوگ حضرت علی علیہ السلام کے گھر کے باہر دروازے پر بیٹھ گئے کہ اتنے میں اندر سے رونے کی آواز سنی تو ہم سب بھی رونے لگے۔ پھر حضرت امام حسن علیہ السلام باہر ہمارے پاس تشریف لائے اور انھوں نے فرمایا: امیر المومنین تم لوگوں سے کہہ رہے ہیں کہ تم سب اپنے اپنے گھروں کو واپس لوٹ جاؤ۔ یہ سن کر میرے علاوہ سب لوگ واپس چلے گئے۔ میں نے گھر کے اندر سے بہت زیادہ رونے کی آواز سنی تو میں بھی رونے لگا۔ اس پر حضرت امام حسن علیہ السلام دوبارہ تشریف لائے اور انھوں نے فرمایا: کیا میں نے تم لوگوں کو یہ نہیں کہا تھا کہ واپس لوٹ جائیں؟

اس پر میں نے عرض کیا: نہیں، خدا کی قسم! اے فرزند رسولؐ! میری جان میرا ساتھ نہیں دے رہی اور میرے قدم میرے وجود کا بوجھ نہیں اٹھا رہے کہ میں امیر المومنین علیہ السلام کو دیکھے بغیر واپس چلا جاؤں۔ یہ کہہ کر میں گریہ کرنے لگا اور حضرت امام حسن علیہ السلام اندر تشریف لے گئے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد باہر تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا: اندر چلے جاؤ۔ تو میں امیر المومنین علیہ السلام کے پاس اندر گیا جبکہ آپؑ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور آپؑ کا سرِ اقدس پیلے رنگ کے عمامہ سے باندھا ہوا تھا اور آپؑ کے سرِ اقدس سے خون بہہ رہا تھا اور آپؑ کا چہرہ پیلا ہو رہا تھا۔ مجھے نہیں معلوم ہو رہا تھا کہ آپؑ کا چہرہ زیادہ پیلا ہے یا عمامہ زیادہ پیلا ہے۔ پھر میں نے امیر المومنین علیہ السلام پر جھک کر انھیں بوسہ دیا اور گریہ کرنے لگا تو انھوں نے مجھ سے فرمایا:

اے اصبغ! تم گریہ نہ کرو، خدا کی قسم! وہ جنت میرے سامنے ہے۔

تو میں نے عرض کیا: میری جان آپؑ پر قربان ہو! بے شک! میں جانتا ہوں کہ آپؑ جنت کی طرف جا رہے ہیں لیکن میں آپؑ کی جدائی پر گریہ کر رہا ہوں۔ اے امیر المومنینؑ! میری جان آپؑ پر قربان ہو، آپؑ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپؑ نے رسول اللہؐ سے سنی ہو کیونکہ مجھے یہ نظر آ رہا ہے کہ میں آج کے دن کے بعد کبھی آپؑ سے حدیث نہیں سن سکوں گا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اس پر امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا: اچھا اصبغ! سنو۔ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلا کر مجھ سے فرمایا: اے علیؑ! آپؑ یہاں سے اُٹھ کر میری مسجد (نبوی) میں تشریف لے جائیں اور میرے منبر پر کھڑے ہو کر لوگوں کو اپنی طرف بلائیں۔ پھر اللہ کی حمد وثنا بجالائیں اور مجھ پر بہت زیادہ درود بھیجیں اور یہ کہیں:

اے لوگو! میں تمھارے پاس اللہ کے رسولؐ کا رسول (پیغام رساں) بن کر آیا ہوں اور اللہ کے رسولؐ فرما رہے ہیں کہ اللہ کی لعنت ہو اور اس کے مقرب فرشتوں اور اس کے انبیاءؑ اور رسولوںؑ کی لعنت ہو اور میری لعنت ہو اُس شخص پر جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص سے منسوب ہو۔ (یعنی اپنی ولدیت میں حقیقی باپ کے علاوہ کسی اور کا نام کہلوائے) یا (کوئی غلام) جو اپنے مالکوں کے علاوہ کسی اور سے اپنی نسبت دے یا کوئی کسی شخص کو اجیر (مزدور) مقرر کرے اور پھر اس کی اُجرت ادا نہ کرتے ہوئے اس پر ظلم کرے"۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: میں مسجد (نبوی) میں آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر کھڑا ہوا اور جب قریش نے مجھے دیکھا کہ جو مسجد میں موجود تھے تو وہ میری جانب بڑھے۔ میں نے اللہ کی حمد وثناء بیان کی، پھر رسولؐ اللہ پر کثرت سے درود پڑھا اور پھر میں نے کہا:

"اے لوگو! میں تمھارے پاس اللہ کے رسولؐ کا رسول (پیغام رساں) بن کر آیا ہوں اور اللہ کے رسولؐ فرما رہے ہیں کہ اللہ کی لعنت ہو اور اُس کے مقرب فرشتوں اور اُس کے انبیاءؑ اور رسولوںؑ کی لعنت ہو اور میری لعنت ہو اُس شخص پر جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص سے منسوب ہو۔ یا (کوئی غلام) جو اپنے مالکوں کے علاوہ کسی اور سے اپنی نسبت دے یا کوئی کسی شخص کو اجیر بنائے اور پھر اس کی اُجرت ادا نہ کرتے ہوئے اُس پر ظلم کرے"۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: حاضرین میں سے سوائے حضرت عمر بن خطاب کے کسی نے کچھ نہ کہا اور عمر بن خطاب نے کہا: اے ابوالحسنؑ! آپؑ نے نبی کریمؐ کی طرف سے پیغام دے دیا اور تبلیغ کر دی ہے لیکن آپؑ نے ایسی گفتگو کی ہے جو تفسیر طلب ہے؟ تو میں نے (عمر سے) کہا: میں یہ پیغام رسولؐ اللہ کو پہنچا دیتا ہوں۔ پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس آیا اور ان کو یہ خبر دی تو آپؐ نے فرمایا: آپؑ واپس میری مسجد میں جائیں اور میرے منبر پر کھڑے ہو کر اللہ کی حمد وثناء اور مجھ پر درود پڑھ کر یہ کہیں:

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

"اے لوگو! ہم تمھارے پاس جو بھی حکم لے کر آتے ہیں اس کی تاویل اور تفسیر ہمارے پاس موجود ہوتی ہے۔ آگاہ ہوجاؤ! میں تمھارا (روحانی) باپ ہوں۔ آگاہ ہوجاؤ! میں تم لوگوں کا مولا (آقا) ہوں۔ آگاہ ہوجاؤ! میں تم لوگوں کا امیر ہوں"۔ [1]

16/528 قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أُسَامَةَ الشَّحَّامِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّكُمْ لَنْ تَنَالُوا وَلَايَتَنَا إِلَّا بِالْوَرَعِ وَ الْاِجْتِهَادِ وَ صِدْقِ الْحَدِيثِ وَ أَدَاءِ الْأَمَانَةِ وَ حُسْنِ الْجِوَارِ وَ حُسْنِ الْخُلُقِ وَ الْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ وَ صِلَةِ الرَّحِمِ وَ أَعِينُونَا بِطُولِ السُّجُودِ وَ لَوْ أَنَّ قَاتِلَ عَلِيٍّ ائْتَمَنَنِي عَلَى أَمَانَةٍ لَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِ

زید بن اُسامہ شحام سے مروی ہے کہ ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق بن محمد باقر علیہما السلام نے فرمایا: بے شک! تم لوگ ہماری ولایت میں صرف اس صورت میں داخل ہوسکتے ہو کہ تقویٰ اختیار کرو اور نیکی کے حصول کے لیے جدوجہد کرو۔ سچ بولو، امانت کو واپس لوٹاؤ، ہمسائے کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔ وعدے کو پورا کرو۔ صلہ رحمی کرو۔ لمبے سجدوں کے ذریعے ہماری مدد کرو۔ اگر حضرت علی علیہ السلام کے قاتل نے مجھے امانت پر امین مقرر کیا ہوتا تو میں اُس کی امانت بھی اُسے واپس لوٹاتا۔ [2]

اچھا مقام ولایتِ علیؑ ہے

17/529 عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ: فِي قَوْلِهِ جَلَّ جَلَالُهُ وَ بَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ وَلَايَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

حضرت جابر نے ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے اللہ تعالیٰ کے درج ذیل فرمان "اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں اچھا مقام و مرتبہ ہے" (سورۂ یونس: ۲) کے متعلق فرمایا:

اس آیت میں ایمان لانے والوں سے مراد حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت (پر ایمان) ہے۔ [3]

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۱۸

[2] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں۔

[3] الکافی: ج ۱ ص ۴۲۲؛ بحار الانوار: ج ۲۴ ص ۴۰؛ تاویل الآیات: ۱/ ۲۱۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ عالمِ قرآن ہیں

18/530 قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَكَانَ فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ أَعْلَمُ بِكِتَابِ اللهِ مِنْ عَلِيٍّ؛ قَالَ لَا وَاللهِ

عبدالملک بن ابی سلیمان بیان کرتا ہے کہ میں نے عطاء سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے کوئی حضرت علی علیہ السلام سے زیادہ کتاب اللہ (قرآنِ مجید) کا علم رکھنے والا تھا؟ تو انھوں نے جواب دیا: نہیں، اللہ کی قسم! اصحابِ رسولؐ میں سے کوئی بھی حضرت علی علیہ السلام سے زیادہ قرآنِ مجید کا علم نہیں رکھتا تھا۔[1]

مولا علیؑ کی خواستگاری

19/531 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْعَلَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ الْغَسَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي جُوَيْبِرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ: أَتَانِي أَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ فَقَالَا لَوْ أَتَيْتَ رَسُولَ اللهِ فَذَكَرْتَ لَهُ فَاطِمَةَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللهِ ضَحِكَ ثُمَّ قَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ حَاجَتَكَ قَالَ فَذَكَرْتُ لَهُ قَرَابَتِي وَ قِدَمِي فِي الْإِسْلَامِ وَ نُصْرَتِي لَهُ وَ جِهَادِي فَقَالَ يَا عَلِيُّ صَدَقْتَ فَأَنْتَ أَفْضَلُ مِمَّا ذَكَرْتَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَاطِمَةَ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ يَا عَلِيُّ أَنَّهُ قَدْ ذَكَرَهَا قَبْلَكَ رِجَالٌ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهَا فَرَأَيْتُ الْكَرَاهَةَ فِي وَجْهِهَا وَلٰكِنْ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى أَخْرُجَ إِلَيْكَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَقَامَتْ إِلَيْهِ فَأَخَذَتْ رِدَاءَهُ وَ نَزَعَتْ نَعْلَيْهِ وَ أَتَتْهُ بِالْوَضُوءِ فَوَضَّتْهُ بِيَدِهَا وَ غَسَلَتْ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَعَدَتْ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ قَالَتْ لَبَّيْكَ حَاجَتَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ مَنْ عَرَفْتِ قَرَابَتَهُ وَ فَضْلَهُ فِي إِسْلَامِهِ وَ إِنِّي قَدْ سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ يُزَوِّجَكِ بِخَيْرِ خَلْقِهِ وَ أَحَبِّهِمْ إِلَيْهِ وَ قَدْ ذَكَرَ مِنْ أَمْرِكِ شَيْئاً فَمَا تَرَيْنَ فَسَكَتَتْ وَ لَمْ تُوَلِّ وَجْهاً وَ لَمْ يَرَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ كَرَاهَةً فَخَرَجَ وَ هُوَ يَقُولُ اللهُ أَكْبَرُ سُكُوتُهَا إِقْرَارُهَا وَ أَتَاهُ جَبْرَئِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ زَوِّجْهَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّ اللهَ قَدْ رَضِيَهَا لَهُ وَ رَضِيَهُ لَهَا قَالَ عَلِيٌّ فَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ ثُمَّ أَتَانِي فَأَخَذَ بِيَدِي فَقَالَ قُمْ بِاسْمِ اللهِ وَ قُلْ عَلَى بَرَكَةِ اللهِ مَا شَاءَ اللهُ

---

[1] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ثُمَّ جَاءَنِيْ حَتّٰى أَقْعَدَنِيْ عِنْدَهَا ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّهُمَا أَحَبُّ خَلْقِكَ اِلَيَّ فَأَحِبَّهُمَا وَ بَارِكْ فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا وَاجْعَلْ عَلَيْهِمَا مِنْكَ حَافِظاً وَ اِنِّيْ أُعِيْذُهُمَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهُمَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ضحاک بن مزاحم سے مروی ہے کہ میں نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر میرے پاس آئے اور کہا: آپؑ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جنابِ فاطمہؑ کے لیے خواستگاری کریں۔ تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جب رسولؐ اللہ نے مجھے دیکھا تو مسکرانے لگے اور پھر فرمایا: اے ابوالحسنؑ! آپ کا کیسے آنا ہوا؟ آپؑ کس حاجت کے لیے آئے ہیں؟ تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ان سے اپنی رشتہ داری کا تذکرہ کیا اور اسلام میں اپنے تقدم، اور اسلام کی خاطر اپنی نصرت اور جہاد کو بیان کیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! آپؑ نے سچ کہا بلکہ آپؑ نے جو کچھ اپنے بارے میں بیان کیا ہے آپؑ اس سے افضل وبرتر ہیں۔

پھر میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! آپؐ فاطمہؑ کی شادی مجھ سے فرمادیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! آپؑ سے پہلے کچھ لوگوں نے فاطمہؑ کے لیے خواستگاری کا اظہار کیا تھا اور جب میں نے فاطمہؑ سے ان لوگوں کی اس خواہش کا ذکر کیا تو میں نے ان کے چہرے پر ناگواری اور ناپسندیدگی کے آثار دیکھے لیکن اب میں آپؑ کی خواستگاری کا بھی اُن سے اظہار کرکے آپؑ کو بتاتا ہوں۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابِ فاطمہؑ کے پاس تشریف لے گئے تو جنابِ فاطمہؑ آپؐ کے استقبال کے لیے کھڑی ہوگئیں اور آپؐ کی چادر اور نعلین اُتارے اور آپؐ کے وضو کے لیے پانی لائیں اور انھیں اپنے ہاتھ سے وضو کروایا اور آپؐ کے پاؤں دھلوائے، پھر آپؐ بیٹھ گئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہؑ! اس پر جنابِ فاطمہؑ نے جواب دیتے ہوئے عرض کیا: میں حاضر ہوں یارسولؐ اللہ! آپؐ کیا فرمانا چاہتے ہیں؟ رسولؐ اللہ نے فرمایا: آپؑ بخوبی جانتی ہیں کہ علیؑ ابن ابی طالبؑ کی مجھ سے جو رشتہ داری ہے اور ان کو اسلام میں جو فضیلت حاصل ہے اور آپؑ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنے پروردگار سے یہ دُعا کی تھی کہ وہ آپؑ کی شادی اپنی مخلوق میں سے بہترین شخص سے کرے جو اُسے اپنی مخلوق میں سے سب سے زیادہ پسند ہو اور اب (حضرت) علیؑ نے آپؑ سے شادی کے لیے عقد کا پیغام دیا ہے۔ لہٰذا اس بارے میں آپؑ کی کیا رائے ہے؟

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یہ سن کر جناب فاطمہؑ خاموش ہو گئیں اور انھوں نے اپنا چہرہ نہ پھیرا اور رسول اللہؐ نے آپؑ کے چہرے پر ناگواری اور ناپسندیدگی کے آثار نہ دیکھے۔ تو آپؐ یہ کہتے ہوئے باہر تشریف لائے اللہ اکبر! فاطمہؑ کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی دلیل ہے۔ پھر حضرت جبرئیلؑ نازل ہوئے اور انھوں نے عرض کیا: اے محمدؐ! جناب فاطمہؑ کی شادی حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ سے کر دیں کیونکہ اللہ نے حضرت علیؑ کے لیے حضرت فاطمہؑ کو پسند کیا ہے اور حضرت فاطمہؑ کے لیے حضرت علیؑ کو پسند کیا ہے۔

حضرت علی علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری شادی جناب فاطمہؑ سے کر دی تو آپؐ میرے پاس تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: قُمْ بِاسْمِ اللّٰهِ، یعنی اللہ کا نام لے کر اٹھو اور کہو: عَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ۔

پھر آپؐ میرے پاس تشریف لائے اور مجھے جناب فاطمہؑ کے پاس بٹھا کر فرمایا: اے اللہ! یہ دونوں مجھے تیری تمام مخلوق سے زیادہ عزیز اور محبوب ہیں۔ پس! تو بھی ان دونوں سے محبت فرما اور ان دونوں کی اولاد میں برکت عطا فرما اور اپنی طرف سے ان دونوں پر محافظ مقرر فرما۔ میں ان دونوں اور ان کی اولاد کو شیطان مردود (کے شر) سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ [1]

یومِ غدیر مبارک بادی کا دن

20/532 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ صِيَامَ سِتِّيْنَ شَهْرًا وَذٰلِكَ يَوْمَ غَدِيْرِ خُمٍّ لَمَّا أَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِيَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ فَقَالَ عُمَرُ بَخٍ بَخٍ أَصْبَحْتَ مَوْلَايَ وَمَوْلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ

ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اٹھارہ ذی الحج کے دن روزہ رکھا اللہ اس کے نامۂ اعمال میں ساٹھ مہینوں کے روزے (کا ثواب) لکھ دیتا ہے اور یہ غدیر خم کا دن ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا دستِ مبارک پکڑ کر فرمایا: ''جس کا میں مولا ہوں اُس کا علیؑ مولا ہے''۔

یہ سن کر حضرت عمر نے حضرت علی علیہ السلام سے کہا: مبارک ہو، مبارک ہو! آپؑ میرے بھی مولا ہو گئے ہیں اور ہر مومن

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۷؛ بحار الانوار: ۴۳ / ۹۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

و مومنہ کے بھی مولا ہو گئے ہیں۔ [1]

جو میری طرح زندہ رہے؟

21/533 عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَحْيَا حَيَاتِي وَ أَنْ يَمُوتَ مَمَاتِي وَ أَنْ يَسْكُنَ جَنَّةَ الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَنِي رَبِّي فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَ يَتَوَلَّى ذُرِّيَّتَهُ مِنْ بَعْدِهِ فَإِنَّهُمْ خُلِقُوا مِنْ طِينَتِي وَ رُزِقُوا فَهْمِي وَ عِلْمِي فَوَيْلٌ لِلْمُكَذِّبِينَ بِفَضْلِهِمْ مِنْ أُمَّتِي الْقَاطِعِينَ فِيهِمْ صِلَتِي لَا أَنَالَهُمُ اللهُ شَفَاعَتِي

ابن عباسؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ میری طرح زندہ رہے اور میری طرح موت سے ہمکنار ہو اور جنت الخلد میں سکونت اختیار کرے کہ جس کا میرے ربّ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے تو وہ میرے بعد علیؑ ابن ابی طالبؑ اور ان کی اولاد سے محبت رکھے کیونکہ یہ میری طینت سے خلق ہوئے ہیں اور انھیں میرے علم اور فہم سے نوازا گیا ہے۔ پس! ویل (جہنم کی وادی) ہے میری اُمت کے ان لوگوں کے لیے جو ان کی فضیلت کو جھٹلاتے ہیں اور ان سے میری جو رشتہ داری ہے اس تعلق کو توڑتے ہیں اللہ میری اُمت سے ایسے لوگوں کو میری شفاعت نصیب نہیں کرے گا۔ [2]

مولا امام حسنؑ اور نمازِ جمعہ

22/534 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ مَشِيخَةِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ: لَمَّا فَرَغَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنَ الْجَمَلِ عَرَضَ لَهُ مَرَضٌ وَ حَضَرَتِ الْجُمُعَةُ فَتَأَخَّرَ عَنْهَا قَالَ لِابْنِهِ الْحَسَنِ انْطَلِقْ يَا بُنَيَّ فَجَمِّعْ بِالنَّاسِ فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَمَّا اسْتَقَلَّ عَلَى الْمِنْبَرِ حَمِدَ اللهَ وَ أَثْنَى عَلَيْهِ وَ تَشَهَّدَ وَ صَلَّى عَلَى رَسُولِ اللهِ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللهَ اخْتَارَنَا بِالنُّبُوَّةِ وَ اصْطَفَانَا عَلَى خَلْقِهِ وَ أَنْزَلَ عَلَيْنَا كِتَابَهُ وَ وَحْيَهُ وَ ايْمُ اللهِ لَا يَنْقُصُنَا أَحَدٌ مِنْ حَقِّنَا شَيْئاً إِلَّا يَنْقُصُهُ فِي عَاجِلِ دُنْيَاهُ وَ آجِلِ آخِرَتِهِ وَ لَا تَكُونُ عَلَيْنَا دَوْلَةٌ إِلَّا كَانَتْ لَنَا الْعَاقِبَةُ وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ثُمَّ جَمَّعَ بِالنَّاسِ

---

[1] یہ حدیث پہلے باب ۳، ح ۱۱۹ کے تحت گزر چکی ہے۔

[2] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۳۹؛ امالی شیخ طوسی: ۱۹/۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وَبَلَغَ أَبَاهُ كَلَامُهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ إِلَى أَبِيهِ نَظَرَ إِلَيْهِ فَمَا مَلَكَ عَبْرَتَهُ أَنْ سَالَتْ عَلَى خَدَّيْهِ ثُمَّ اسْتَدْنَاهُ إِلَيْهِ فَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

محمد بن سیرین بیان کرتا ہے کہ میں نے بصرہ کے ایک سے زیادہ مشائخ سے سنا ہے کہ جب حضرت علی ابن ابی طالبؑ جنگِ جمل سے فارغ ہوئے تو بیمار ہو گئے اور اس دوران جمعہ آ گیا تو آپؑ کو تاخیر ہو گئی۔ لہٰذا آپؑ نے اپنے بیٹے حضرت امام حسن علیہ السلام سے فرمایا:

اے میرے بیٹے! جاؤ اور ان لوگوں کو نمازِ جمعہ پڑھاؤ۔ تمام لوگ مسجد میں جمع ہو گئے تو حضرت امام حسن علیہ السلام مسجد کی طرف تشریف لے گئے اور منبر پر خطبہ دیتے ہوئے اللہ کی حمد وثناء بیان کی۔ پھر توحید ورسالت کی گواہی دی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے بعد فرمایا:

"اے لوگو! بے شک! اللہ نے ہمیں نبوت کے لیے منتخب کیا ہے اور اس نے ہمیں اپنی مخلوق پر برگزیدہ کیا اور ہم پر اپنی کتاب اور وحی کو نازل فرمایا۔ خدا کی قسم! جو کوئی بھی ہمارے حق میں سے کوئی چیز کم کرے گا اللہ جلد دنیا میں اور بدیر آخرت میں اس سے بدلہ لے گا اور اس کو پست قرار دے گا اور اگر ہمارے پاس دنیا میں اقتدار وحکومت نہیں ہے تو عاقبت وآخرت ہمارے لیے ہے (یعنی وہاں ہمارا ہی اقتدار ہوگا)۔ اور تم لوگوں کو ضرور کچھ دیر میں اس کی خبر معلوم ہو جائے گی"۔

پھر آپؑ نے لوگوں کو نمازِ جمعہ پڑھائی۔ جب آپؑ کے والد گرامیؑ کو آپؑ کی درج بالا گفتگو کا پتا چلا اور آپؑ واپس اپنے والد گرامی کے پاس تشریف لے آئے تو انھوں نے آپؑ کو دیکھا اور اپنے آنسو نہ روک پائے یہاں تک کہ ان کے رخساروں پر آنسو بہنے لگے۔ پھر انھوں نے آپؑ کو اپنے قریب بلایا اور آپؑ کی پیشانی پر بوسہ دے کر فرمایا: میرے ماں باپ آپؑ پر قربان ہوں! یہ ذریت ایک دوسرے سے ہے اور اللہ بخوبی سننے والا اور جاننے والا ہے۔[1]

مولا علیؑ عدالتِ توحید میں

23/535 عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَجْثُو بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِلْخُصُومَةِ

[1] امالی شیخ صدوق: ص ۸۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قیس بن سعد بن عبادہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام سے سنا کہ آپؑ فرما رہے تھے: میں قیامت کے دن سب سے پہلا شخص ہوں گا جو اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اپنے مقدمہ کے فیصلے کے لیے حاضر ہوں گا۔ (1)

میں رسولؐ اللہ کا بھائی ہوں

24/536 عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ عُقْبَةَ الْهَجَرِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيّاً عَلَى الْمِنْبَرِ وَ هُوَ يَقُولُ: لَأَقُولَنَّ الْيَوْمَ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ أَحَدٌ قَبْلِي وَ لَا يَقُولُهُ بَعْدِي إِلَّا كَاذِباً أَنَا عَبْدُ اللهِ وَ أَخُو رَسُولِ اللهِ وَ تَزَوَّجْتُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْأُمَّةِ

عقبہ ہجری نے اپنے چچا سے نقل کیا ہے کہ اُس نے حضرت علی علیہ السلام کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا: میں آج ایسی بات کہوں گا جو نہ مجھ سے پہلے کسی نے بیان کی ہے اور نہ کوئی میرے بعد یہ کہے گا اور اگر کسی نے کہا تو وہ جھوٹا ہوگا۔ میں اللہ کا بندہ، اُس کے رسولؐ کا بھائی ہوں اور میری زوجہ اس اُمت کی عورتوں کی سردار ہے۔ (2)

مغیرہ کی مولا علیؑ سے گفتگو

25/537 قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا بُويِعَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بَلَغَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَدْ تَوَقَّفَ عَنْ إِظْهَارِ الْبَيْعَةِ لَهُ وَ قَالَ إِنْ أَقَرَّنِي عَلَى الشَّامِ وَ أَعْمَالِي الَّتِي وَلَّانِيهَا عُثْمَانُ بَايَعْتُهُ فَجَاءَ الْمُغِيرَةُ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ مُعَاوِيَةَ مَنْ قَدْ عَلِمْتَ وَ قَدْ وَلَّاهُ الشَّامَ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ فَوَلِّهِ أَنْتَ كَيْمَا تَتَّسِقُ الْأُمُورُ ثُمَّ اعْزِلْهُ إِنْ بَدَا لَكَ فَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَ تَضْمَنُ لِي عُمُرِي يَا مُغِيرَةُ فِيمَا تَوَلَّيْتُهُ إِلَى خَلْعِهِ؛ قَالَ لَا قَالَ فَلَا يَسْأَلُنِي اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ تَوْلِيَتِهِ عَلَى رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَيْلَةً سَوْدَاءَ أَبَداً وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُداً لَكِنِّي أَبْعَثُ إِلَيْهِ فَأَدْعُوهُ إِلَى مَا فِي يَدِي مِنَ الْحَقِّ فَإِنْ أَجَابَ فَرَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَهُ مَا لَهُمْ وَ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِمْ وَ إِنْ أَبَى حَاكَمْتُهُ إِلَى اللهِ فَوَلَّى الْمُغِيرَةُ وَ هُوَ يَقُولُ:

---

(1) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۸۳

(2) امالی شیخ طوسی: ۱/ ۳۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نَصَحْتُ عَلِيّاً فِي ابْنِ حَرْبٍ نَصِيحَةً ... فَرَدَّ فَمَا مِنِّي لَهُ الدَّهْرَ ثَانِيَةً
وَ لَمْ يَقْبَلِ النُّصْحَ الَّذِي جِئْتُهُ بِهِ ... وَ كَانَتْ لَهُ تِلْكَ النَّصِيحَةُ كَافِيَةً
وَ قَالُوا لَهُ مَا أَخْلَصَ النُّصْحَ كُلَّهُ ... فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ النَّصِيحَةَ غَالِيَةٌ

فَقَامَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ الْمُغِيرَةَ أَشَارَ عَلَيْكَ بِأَمْرٍ لَمْ يُرِدِ اللهُ بِهِ فَقَدَّمَ فِيهِ رِجْلًا وَ أَخَّرَ فِيهِ آخر (أُخْرَى) فَإِنْ (كَانَ لَكَ) الْغَلَبَةُ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ بِالنَّصِيحَةِ وَ إِنْ كَانَتْ لِمُعَاوِيَةَ تَقَرَّبَ إِلَيْهِ بِالْمَشُورَةِ ثُمَّ أَنْشَأَ يَقُولُ:

كَادَ وَ مَنْ أَرْسَى ثَبِيراً مَكَانَهُ ... مُغِيرَةُ أَنْ يَقْوَى عَلَيْكَ مُعَاوِيَةُ
وَ كُنْتَ بِحَمْدِ اللهِ فِينَا مُوَفَّقاً ... وَ تِلْكَ الَّتِي أَرَاكَهَا غَيْرُ كَافِيَةٍ
فَسُبْحَانَ مَنْ عَلَا السَّمَاءَ مَكَانُهَا ... وَ الْأَرْضَ دَحَاهَا كَمَا هِيَ هِيَةٌ

جبلہ بن سحیم نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں: جب امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کی بیعت کی گئی تو آپؑ کو یہ خبر پہنچی کہ معاویہ نے آپؑ کی بیعت کا اظہار کرنے میں توقف کیا ہے اور اس نے کہا ہے کہ عثمان نے مجھے جس عہدے (گورنر) پر مقرر کیا تھا اگر علیؑ نے مجھے شام میں اس عہدے پر برقرار رکھا تو میں علیؑ کی بیعت کرلوں گا۔

مغیرہ، امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کے پاس آیا اور اس نے کہا: یاامیرالمومنینؑ! آپؑ جانتے ہیں کہ آپؑ سے پہلے (خلفاء کی طرف سے) معاویہ کو شام پر گورنر مقرر کیا گیا تھا لہٰذا ابھی آپؑ بھی اُسے اِس عہدے پر برقرار رکھیں تاکہ تمام معاملات ٹھیک رہیں اور جب آپؑ کے لیے حالات آسان اور سازگار ہوجائیں تو آپؑ اُسے معزول کردیں اگر آپؑ مناسب سمجھیں۔

یہ سن کر امیرالمومنین علی علیہ السلام نے فرمایا: اے مغیرہ! کیا تم مجھے معاویہ کو گورنر بنانے کی صورت میں اُسے معزول کرنے تک میری زندگی کی ضمانت دے سکتے ہو؟

اس نے جواب دیا: نہیں۔

آپؑ نے فرمایا: کیا تم مجھے اس بات کی ضمانت دیتے ہو کہ اللہ عزوجل مجھ سے اس شخص کو مسلمانوں پر گورنر مقرر کرنے سے بازپرس نہیں کرے گا کہ جو تاریک رات جیسا (گمراہ) ہے۔ میں ہرگز گمراہوں کو اپنا دست و راست اور قوتِ بازو نہیں بناؤں گا بلکہ میں اُس کی طرف پیغام بھیجوں گا اور میرے تصرف میں جو حق ہے اُسے اس کی طرف بلاؤں گا۔ اگر

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اُس نے اِس پر لبیک کہا تو وہ بھی مسلمانوں میں سے ایک فرد ہوگا۔ اور اُس کے بھی وہی حقوق ہوں گے جو دوسرے مسلمانوں کے لیے ہیں اور اس پر بھی وہی احکامات لاگو ہوں گے جو دوسرے مسلمانوں پر لاگو ہوتے ہیں اور اگر اُس نے میرے حق کا انکار کیا تو میں اپنا فیصلہ اللہ پر چھوڑتا ہوں۔

یہ سن کر مغیرہ درج ذیل اشعار پڑھتا ہوا واپس چلا گیا:

"میں نے حرب (ابوسفیان) کے بیٹے (معاویہ) کے متعلق علیؑ کو نصیحت کی ہے لیکن انھوں نے میری نصیحت کو رَد کر دیا ہے لہٰذا اب میرے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ میں انھیں دوبارہ نصیحت کروں اور میں نے ان کی خدمت میں جو نصیحت کی انھوں نے اُسے قبول نہیں کیا حالانکہ ان کے لیے یہ نصیحت ہی کافی تھی۔ لوگوں نے ان سے کہا کہ ہر نصیحت کرنے والا خیر خواہ اور مخلص نہیں ہوتا ہے تو میں نے ان سے کہا کہ یہ میری نصیحت بہت قیمتی ہے"۔

اس کے بعد قیس بن سعد نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اے امیرالمومنینؑ! یقیناً مغیرہ نے آپؑ کو ایسی بات کی طرف اشارہ کیا ہے جس میں اللہ مبتلا نہ کرے۔ اُس نے اپنی بات میں ایک شخص کو مقدم قرار دیا ہے اور دوسرے کو مؤخر قرار دیا ہے۔ اگر آپؑ (معاویہ پر) غالب آگئے تو یہ نصیحت و خیر خواہی کے ذریعے آپؑ کے قریب ہوگا اور اگر معاویہ کو آپؑ پر غلبہ حاصل ہو گیا تو یہ مشورہ کے ذریعے اس کے قریب ہوگا۔ پھر قیس بن سعد نے درج ذیل اشعار پڑھے:

"کوئی مغیرہ کے پاس جا کر اُسے منع کرے کہ وہ آپؑ (حضرت علیؑ) کے خلاف معاویہ کو مضبوط کرے گا۔ میں اللہ کی حمد اور شکر بجا لاتا ہوں کہ اس نے ہمیں یہ توفیق بخشی کہ ہم آپؑ کے ساتھی ہیں اور جس موقف (ٹھکانے) کو وہ دکھاتے ہیں وہ درست نہیں ہے۔

(ہر عیب ونقص سے) پاک ہے وہ ذات جس کا مقام بلند و بالا آسمان سے بلند ہے اور اس نے زمین کا فرش ایسا بچھایا جیسے بچھانے کا حق ہے"۔ [1]

طلوعِ فجر اور آیتِ تطہیر کی تلاوت

26/538 عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَرْثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ يَأْتِينَا كُلَّ غَدَاةٍ فَيَقُولُ الصَّلَاةَ

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۸۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رَحِمَكُمُ اللهُ اَلصَّلَاةَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر صبح کو طلوعِ فجر کے بعد ہمارے پاس تشریف لاتے اور فرماتے: نماز کا وقت ہو گیا، اللہ تم لوگوں پر رحمت نازل فرمائے، نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ پھر آپؐ درج ذیل آیت کی تلاوت فرماتے:

"بے شک! اللہ کا ارادہ ہے کہ وہ تم اہلِ بیتؑ سے رجس کو دُور رکھے اور تم لوگوں کو ایسے پاک رکھے جیسا کہ پاک رکھنے کا حق ہے"۔(سورۂ احزاب: آیت ۳۳)[1]

اعلانِ ولایت حیاتِ رسولؐ میں

27/539 قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: قُلْتُ لِفِطْرٍ كَمْ كَانَ بَيْنَ قَوْلِ النَّبِيِّ لِعَلِيٍّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ إِلَى وَفَاتِهِ، قَالَ مِائَةُ يَوْمٍ

ابونعیم بیان کرتا ہے کہ میں نے فطر سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی وفات سے کتنا عرصہ پہلے حضرت علی علیہ السلام کی شان میں یہ فرمایا تھا کہ "جس کا مَیں مولا ہوں اُس کا علیؑ مولا ہے"۔

تو فطر نے جواب دیا: آپؐ نے اپنی وفات سے ایک سو دن پہلے یہ فرمایا تھا۔[2]

جس کا مَیں نبیؐ اُس کا علیؑ ولی ہے

28/540 قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي عُلَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ السَّلَامِ بْنَ صَالِحٍ قَالَ: قُلْتُ لِوَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ مَا مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ قَالَ: مَنْ كُنْتُ نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ

عبدالسلام بن صالح نے وکیع بن جراح سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کا کیا مطلب ہے کہ "جس کا مَیں مولا ہوں اس کا علیؑ مولا ہے"۔تو وکیع بن جراح نے جواب دیا: یعنی جس کا مَیں نبیؐ ہوں اُس کا علیؑ ولی ہے۔[3]

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۸۸

[2] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

[3] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

29/541 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيِّ بْنُ أَبِي يَاسِرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ فَاشِي قَالَ: قَدِمْتُ مِنَ الْمَدَائِنِ فِي بَعْضِ الْأَوْقَاتِ إِلَى بَغْدَادَ فَدَخَلْتُ سِكَّةً مِنَ السِّكَكِ الَّتِي لَمْ يَكُنْ لِي عَهْدٌ بِسُلُوكِهَا فَوَجَدْتُ جَمْعاً كَثِيراً مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ مَعَ الْمُحَدِّثِ فَنَزَلْتُ عَنْ دَابَّتِي وَ قَعَدْتُ فِي آخِرِ النَّاسِ فَلَمَّا تَمَّ الْمَجْلِسُ وَ تَفَرَّقُوا تَقَدَّمْتُ إِلَى الْمُحَدِّثِ لِأَسْأَلَهُ عَنْ أَشْيَاءَ وَ كَانَ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ فَقُلْتُ: أَنَا أَعَزَّكَ اللهُ رَجُلٌ مِنَ السَّوَادِ وَ مَذْهَبُنَا مُوَالاةُ أَهْلِ الْبَيْتِ وَ تَرِدُ عَلَيْنَا أَحَادِيثُ يَجِبُ أَنْ نَعْرِفَ صِحَّتَهَا فَأَسْأَلُكَ عَنْ بَعْضِهَا فَقَالَ سَلْ فَقُلْتُ الْحَدِيثُ يُرْوَى فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنْتَ قَسِيمُ النَّارِ قَالَ وَ كَانَ عَلَى يَمِينِهِ أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مَالِكٍ فَذَهَبَ أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ يُنْكِرُ الْحَدِيثَ فَسَكَّتَهُ أَحْمَدُ وَ قَالَ إِنَّهُ يَسْأَلُ ثُمَّ قَالَ هٰذَا حَدِيثٌ فِي إِسْنَادِهِ وَ لٰكِنْ فِي الْحَدِيثِ الْآخَرِ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ مَا يُغْنِي عَنْهُ وَ هُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ مَنْ وَالاهُ فِي الْجَنَّةِ وَ مَنْ عَادَاهُ فِي النَّارِ فَمَعْنَى هٰذَا الْحَدِيثِ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

عیسٰی بن فاشی بیان کرتا ہے کہ میں ایک دفعہ مدائن سے بغداد آیا اور وہاں ایک گلی میں داخل ہوا جہاں میں پہلے کبھی نہیں گیا تھا۔ میں نے وہاں محدّث کے ہمراہ اصحابِ حدیث کا جمِ غفیر دیکھا۔ میں اپنی سواری سے نیچے اُتر آیا اور لوگوں کے آخر میں جا کر بیٹھ گیا۔ جب وہ علمی جلسہ ختم ہوگیا اور لوگ منتشر ہوگئے تو میں اُس محدّث کی جانب بڑھا تا کہ اُس سے کچھ چیزوں کے بارے میں سوال کروں اور وہ محدّث، احمد بن حنبل تھے۔

میں نے ان سے کہا: اللہ آپ کو عزّت عطا کرے! میں نواحی علاقے کا رہنے والا ہوں اور ہمارا مذہب اہلِ بیتؑ سے ولایت رکھنا ہے اور ہمارے سامنے احادیث بیان کی جاتی ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ ہم ان احادیث کے صحیح ہونے کے بارے میں آگاہی حاصل کریں۔ لہٰذا میں آپؒ سے ان احادیث میں سے ایک حدیث کے بارے میں سوال کرنا چاہتا ہوں۔

احمد بن حنبل نے کہا: پوچھو، تو میں نے کہا: حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے بارے میں یہ حدیث بیان کی جاتی ہے کہ آپؑ جنّت اور جہنم کو تقسیم کرنے والے ہیں، کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

احمد بن حنبل کے دائیں طرف احمد بن نصر بن مالک بیٹھا ہوا تھا اور اُس نے فوراً اس حدیث کا انکار کردیا لیکن احمد

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

(بن حنبل) نے اُسے خاموش کروا دیا اور کہا کہ یہ بندہ سوال کر رہا ہے۔ پھر اس نے مزید یہ کہا کہ اس حدیث کی اسناد میں کلام ہے لیکن ایک اور حدیث ہے:

اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ مَا يُغْنِي عَنْهُ

"اے اللہ! تُو اُس سے محبت رکھ جو علیؑ سے محبت رکھے اور تُو اُس سے دشمنی رکھ جو علیؑ سے دشمنی رکھے"۔

اس حدیث میں کوئی کلام نہیں ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے اور یہ کہنا جائز ہے کہ جو حضرت علی علیہ السلام سے محبت رکھے گا وہ جنّت میں جائے گا اور جو ان سے دشمنی رکھے گا وہ جہنم میں جائے گا۔ پس اُس حدیث (علیؑ جنّت و جہنم کا تقسیم کرنے والا ہے) کا معنی اِس حدیث میں موجود ہے۔[1]

تمام دروازے بند کردو

30/542 حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَيِّدَ الْهَاشِمِيِّينَ زَيْنَ الْعَابِدِينَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ: سُدُّوا الْأَبْوَابَ كُلَّهَا إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى بَابِهِ

شعبہ بیان کرتا ہے کہ میں نے سیّد الہاشمیین حضرت علی زین العابدین بن حسین علیہما السلام سے مدینہ میں سنا، آپؑ نے فرمایا کہ مجھے میرے چچا محمد (حنفیہ) بن علیؑ نے بتایا اور انھوں نے حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (مسجد نبویؐ میں کھلنے والے) تمام دروازوں کو بند کردو سوائے علیؑ کے دروازے کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کے دروازے کی طرف اشارہ فرمایا تھا۔[2]

عرش پر مکتوب کلمات

31/543 أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الْمِقْدَادِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ خَادِمِ رَسُولِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ رَأَيْتُ عَلَى سَاقِ الْعَرْشِ الْأَيْمَنِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ أَيَّدْتُهُ بِعَلِيٍّ وَنَصَرْتُهُ بِهِ

---

[1] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے

[2] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۲۷۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رسول اللہ ﷺ کے خادم ابوالحمراء بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مجھے (معراج کے لیے) آسمان کی سیر کرائی گئی تو میں نے عرش کے دائیں جانب یہ عبارت مکتوب دیکھی:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَيَّدْتُهٗ بِعَلِيٍّ وَ نَصَرْتُهٗ بِهٖ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ حضرت محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں اور میں نے ان کی (حضرت) علیؑ کے ذریعے تائید وتصدیق اور نصرت کی"۔ [1]

مولا علیؑ کا دامن تھام لو

32/544 عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَرَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِمَلَإٍ فِيهِمْ سَلْمَانُ فَقَالَ لَهُمْ سَلْمَانُ رض قُومُوا فَخُذُوا بِحُجْزَةِ هٰذَا فَوَ اللّٰهِ لَا يُخْبِرُكُمْ بِسِرِّ نَبِيِّكُمْ غَيْرُهُ

عیاض بن عیاض نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں: ایک دفعہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام ایک جماعت کے پاس سے گزرے جن میں جناب سلمانؓ بھی موجود تھے تو جناب سلمانؓ نے وہاں موجود لوگوں سے کہا: کھڑے ہو جاؤ اور اس شخص کا دامن تھام لو خدا کی قسم! اس کے علاوہ کوئی شخص اپنے نبیؐ کے راز کی خبر نہیں دے گا۔ [2]

عجیب وحیران کن مشاہدہ

33/545 عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ: لَمَّا هَلَكَ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قُلْتُ لِأَصْحَابِي انْتَظِرُونِي حَتّٰى أَدْخُلَ عَلٰى أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَأُعَزِّيَهُ بِهِ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَعَزَّيْتُهُ ثُمَّ قُلْتُ إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ذَهَبَ وَ اللّٰهِ مَنْ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ فَلَا يُسْأَلُ عَمَّنْ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ فَلَا وَ اللّٰهِ وَ لَا تَرٰى مِثْلَهُ أَبَداً قَالَ فَسَكَتَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ عِبَادِي مَنْ يَتَصَدَّقُ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَأُرَبِّيهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتّٰى أَجْعَلَهَا لَهُ مِثْلَ أُحُدٍ فَخَرَجْتُ إِلٰى أَصْحَابِي فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ أَعْجَبَ مِنْ هٰذَا كُنَّا نَسْتَعْظِمُ قَوْلَ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ تَعَالٰى بِلَا وَاسِطَةٍ فَقَالَ لِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِلَا وَاسِطَةٍ

---

[1] امالی شیخ صدوق: ص ۱۷۹

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۳۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سالم بن ابی حفصہ بیان کرتا ہے: جب ابوجعفر حضرت امام محمد باقر بن علی زین العابدین علیہما السلام کا انتقال ہوا تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ تم میرا انتظار کرو یہاں تک کہ میں ابوعبداللہ حضرت امام جعفر (صادق) علیہ السلام کے پاس جا کر انھیں حضرت امام محمد (باقر) علیہ السلام کے انتقال پر تعزیت پیش کرتا ہوں۔ پھر میں ان کے پاس حاضر ہوا اور ان سے تعزیت کی اور کہا: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

خدا کی قسم! آج وہ شخص دنیا سے رخصت ہو گیا جو اکثر کہا کرتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا اور ان کا اور رسولؐ اللہ کے درمیان جو تعلق ہے اس کے بارے میں سوال نہ کرو۔ اللہ کی قسم! ہم کبھی بھی ان جیسا شخص نہیں دیکھ سکیں گے۔

راوی کہتا ہے: یہ سن کر ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) کچھ دیر تک خاموش رہے۔ پھر آپؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: اگر میرے بندوں میں سے کوئی بندہ آدھی کھجور صدقہ دیتا ہے تو میں اُس کے اِس عمل میں اتنا منافع اور فائدہ پیدا کر دیتا ہوں اور اُسے یوں بڑھا دیتا ہوں جیسے آپ میں سے کوئی شخص بچھڑے کی پرورش کر کے اُسے بڑا کرتا ہے۔ میں اس صدقے کو اس کے لیے (قیامت کے روز) اُحد کے پہاڑ کے برابر قرار دوں گا۔

سالم بن ابی حفصہ کہتا ہے کہ پھر میں باہر اپنے ساتھیوں کے پاس گیا تو میں نے ان سے کہا کہ میں جو کچھ دیکھ کر آرہا ہوں، وہ ابوجعفر (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) سے زیادہ عجیب اور حیران کُن ہے۔ ہم لوگ تو ابوجعفرؑ کے فرمان کو عظیم شمار کرتے تھے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کو بغیر کسی واسطے کے بیان کرتے ہیں جبکہ ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے اللہ تعالیٰ کے فرمان کو میرے سامنے بغیر کسی واسطے کے بیان فرمایا ہے۔[1] (یعنی یہ ہستیاں اللہ اور اُس کے رسولؐ کے علم سے بغیر واسطے کے فیض یاب ہوتی ہیں)۔

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۲۵؛ بحارالانوار: ج ۹۳، ص ۱۲۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

دسواں باب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مولا علیؑ کی منزلت مثلِ ہارونؑ

1/546 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ يَعْنِي مَالِكَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيَّ أَخْبَرَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدَانَ: عَنْ رَسُولِ اللهِ قَالَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَوْمَ غَزْوَةِ تَبُوكَ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى وَلَكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

سعدان سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک کے موقع پر حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے فرمایا: آپؑ کی مجھ سے وہی نسبت ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی سوائے یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔[1]

حالتِ رکوع میں خیرات دینا

2/547 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقْبَلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ قَوْمِهِ مِمَّنْ قَدْ آمَنَ بِالنَّبِيِّ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ مَنَازِلَنَا بَعِيدَةٌ لَا نَجِدُ أَحَداً يُجَالِسُنَا وَيُخَالِطُنَا دُونَ هَذَا الْمَسْجِدِ وَإِنَّ قَوْمَنَا لَمَّا رَأَوْنَا قَدْ صَدَّقْنَا اللهَ وَرَسُولَهُ وَتَرَكْنَا دِينَهُمْ أَظْهَرُوا الْعَدَاوَةَ وَأَقْسَمُوا أَنْ لَا يُخَالِطُونَا وَلَا يُؤَاكِلُونَا فَشَقَّ عَلَيْنَا فَبَيْنَا هُمْ يَشْكُونَ إِلَى النَّبِيِّ إِذْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى رَسُولِ اللهِ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ وَيُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ إِلَى الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بَيْنَ رَاكِعٍ وَسَاجِدٍ وَقَائِمٍ وَقَاعِدٍ فَإِذَا مِسْكِينٌ يَسْأَلُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ أَعْطَاكَ أَحَدٌ شَيْئاً؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَنْ؟ قَالَ ذَاكَ الرَّجُلُ الْقَائِمُ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۲۱۱؛ بحار الانوار: ج ۳۷، ص ۲۵۵؛ مائۃ منقبۃ ابن شاذان: ۹۱؛ غایۃ المرام: ۱۱۹؛ کنز الفوائد کراجکی: ۲۸۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قَالَ عَلٰی أَیِّ حَالٍ أَعْطَاکَهُ؛ قَالَ وَهُوَ رَاکِعٌ قَالَ وَذٰلِکَ عَلِیُّ بْنُ أَبِی طَالِبٍ قَالَ فَکَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ عِنْدَ ذٰلِکَ ثُمَّ قَرَأَ وَمَنْ یَتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِینَ آمَنُوا الْآیَةَ فَأَنْشَأَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ یَقُولُ فِی ذٰلِکَ:

أَبَا حَسَنٍ تَفْدِیکَ نَفْسِی وَ مُهْجَتِی ... وَ کُلُّ بَطِیءٍ فِی الْهُدَی وَ مُسَارِعٍ

أَیَذْهَبُ سَعْیِی فِی مَدِیحِکَ ضَائِعاً ... وَ مَا الْمَدْحُ فِی جَنْبِ الْإِلٰهِ بِضَائِعٍ

فَأَنْتَ الَّذِی أَعْطَیْتَ إِذْ کُنْتَ رَاکِعاً ... فَدَتْکَ نُفُوسُ الْقَوْمِ یَا خَیْرَ رَاکِعٍ

فَأَنْزَلَ فِیکَ اللّٰهُ خَیْرَ وَلَایَةٍ ... فَثَبَّتَهَا فِی مُحْکَمَاتِ الشَّرَائِعِ

عبداللہ ابن عباسؓ سے منقول ہے کہ عبداللہ ابن سلام اپنی قوم کے ان افراد کے ہمراہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا جو نبیؐ پر ایمان لائے تھے۔ ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! ہمارے گھر دُور دراز کے علاقے میں ہیں اور اس مسجد کے علاوہ کوئی شخص ہمارے ساتھ اُٹھتا بیٹھتا اور میل جول نہیں رکھتا۔ جب ہماری قوم نے دیکھا کہ ہم اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم نے اُن کا دین ترک کر دیا ہے تو انھوں نے ہم سے دشمنی اور عداوت کا اظہار کیا اور انھوں نے قسم کھائی ہے کہ وہ ہم سے میل جول نہیں رکھیں گے اور وہ ہم سے کھانا پینا نہیں رکھیں گے۔ پس! اُن کا یہ طرزِ عمل ہمارے لیے دشوار اور گراں ہے۔ جب وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ شکوہ کر رہے تھے تو اس دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی:

"بے شک! تمھارا ولی اللہ، اُس کا رسولؐ اور وہ صاحبِ ایمان ہے جو نماز پڑھتا اور حالتِ رکوع میں زکوٰۃ دیتا ہے"۔ (سورۂ مائدہ: آیت ۵۵)

کہ اتنے میں نمازِ ظہر کی اذان ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کی جانب تشریف لے گئے جب کہ مسجد میں کوئی رکوع کر رہا تھا تو کوئی سجدے میں مشغول تھا اور کوئی قیام میں تھا تو کوئی قعود میں تھا اور ایک مسکین (تنگ دست و نادار شخص) مانگ رہا تھا کہ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے اور آپؐ نے اس سوالی سے پوچھا: کیا تمھیں کسی نے کچھ عطا کیا ہے؟

اُس نے جواب دیا: جی ہاں۔

آپؐ نے پوچھا: کس نے عطا کیا ہے؟

اُس نے جواب دیا: وہ شخص جو کھڑا ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آپؑ نے فرمایا: اس نے تمھیں کس حالت میں عطا کیا ہے؟

اُس نے جواب دیا: رکوع کی حالت میں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ علیؑ ابن ابی طالبؑ ہیں۔ پھر رسولؐ اللہ نے نعرۂ تکبیر بلند کیا اور یہ آیت تلاوت فرمائی:

''اور جو تولاّ (محبت) رکھے اللہ اور اُس کے رسولؐ اور صاحبانِ ایمان سے (تو یہ ہی اللہ کا گروہ ہے) بے شک! اللہ کا گروہ ہی غالب آنے والا ہے''۔ (سورۂ مائدہ: آیت ۵۶)

پھر اس واقعہ کے متعلق حسان بن ثابت نے درج ذیل اشعار بیان کیے:

''ابوالحسنؑ میرے قلب و جان اور ہر ہدایت میں سُستی اور تیزی کرنے والے آپؑ پر قربان ہو جائیں! کیا آپؑ کی مدح و ستائش میں کی جانے والی کوشش ضائع ہو جاتی ہے؟ معبود کی خوشنودی کے لیے کی جانے والی مدح و ستائش ضائع نہیں ہوتی ہے۔

آپؑ ہی وہ شخص ہیں جس نے رکوع کی حالت میں عطا کیا ہے۔ اے بہترین رکوع کرنے والے! آپؑ پر ساری قوم کی جانیں قربان ہوں۔

پس! اللہ نے آپؑ کی شان میں بہترین ولایت نازل فرمائی اور اسے اپنی محکم شریعتوں میں ثبت فرمایا ہے''۔ [1]

رُوئے زمین پر کوئی کفو نہ ہوتا

3/548 عَنْ يُونُسَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَوْ لَا أَنَّ اللهَ خَلَقَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لِفَاطِمَةَ مَا كَانَ لَهَا كُفْوٌ مِنَ الْأَرْضِ

یونس بن ظبیان سے مروی ہے کہ میں نے ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اگر اللہ امیر المومنینؑ کو جنابِ فاطمہؑ کے لیے خلق نہ فرماتا تو روئے زمین پر کوئی جنابِ فاطمہؑ کا کفو (برابر) نہ ہوتا۔ [2]

---

[1] البرہان: ۱/ ۴۸۲؛ تفسیر الفرات: ۳۹

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۴۲؛ بحار الانوار: ج ۴۳، ص ۹۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ کی جنگِ بدر سے واپسی

4/549 وَ رُوِیَ: أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ دَخَلَ بِفَاطِمَةَ بَعْدَ وَفَاةِ أُخْتِهَا زَوْجَةِ عُثْمَانَ بِسِتَّةَ عَشَرَ يَوْماً بَعْدَ رُجُوعِهِ مِنْ بَدْرٍ وَ ذٰلِكَ لِأَيَّامٍ خَلَتْ مِنْ شَوَّالٍ وَ رُوِيَ أَنَّهُ دَخَلَ بِهَا يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ لِسِتٍّ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ

منقول ہے کہ امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام جنگِ بدر سے واپسی پر زوجہ عثمان کی وفات کے بعد حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے پاس تشریف لے آئے۔ اُس وقت ماہِ شوال کے کئی دن گزر چکے تھے اور دوسری روایت کے مطابق آپؑ چھے ذی الحجہ بروز منگل حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے پاس تشریف لے آئے۔[1]

اُن کی قسموں کا اِعتبار نہیں

5/550 قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الطَّوِيلِ وَ عَمَّارِ بْنِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَجَلِيُّ مُؤَذِّنُ بَنِي أَقْصَى قَالَ بُكَيْرٌ أَذَّنَ لَنَا أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيّاً يَقُولُ يَوْمَ الْجَمَلِ وَ إِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ثُمَّ حَلَفَ حِينَ قَرَأَهَا أَنَّهُ مَا قُوتِلَ أَهْلُهَا مُنْذُ نَزَلَتْ حَتَّى الْيَوْمِ قَالَ بُكَيْرٌ فَسَأَلْتُ عَنْهَا أَبَا جَعْفَرٍ فَقَالَ صَدَقَ الشَّيْخُ هٰكَذَا قَالَ عَلِيٌّ هٰكَذَا كَانَ

بکیر بن عبداللہ طویل اور عمار بن ابی معاویہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں بنو اقصیٰ کے مؤذن ابوعثمان بجلی نے بتایا، وہ کہتا ہے: بکیر جس نے چالیس سال تک ہمارے لیے اذان دی ہے، نے بیان کیا ہے کہ میں نے جنگِ جمل کے دن حضرت علی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپؑ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی:

"اور اگر یہ لوگ اپنے عہد و پیمان کے بعد اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمھارے دین پر طعن و تشنیع کریں تو تم کفر کے ان سرغنوں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں ہے شاید کہ یہ باز آجائیں"۔ (سورہ توبہ: ۱۲)

جب آپؑ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی تو قسم دے کر فرمایا: جب سے یہ آیت نازل ہوئی ہے میں نے اس

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۴۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آیت کے حق داروں سے آج جنگ کی ہے۔

بکیر کہتا ہے کہ میں نے ابوجعفر (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) سے اس بارے میں پوچھا تو آپؑ نے فرمایا: شیخ نے سچ بیان کیا ہے حضرت علی علیہ السلام نے ایسے ہی فرمایا تھا اور ایسا ہی تھا۔ [1]

سلمان فارسیؓ نہیں سلمان محمدیؓ کہو

6/551 عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یُوسُفَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ بُزُرْجَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللهِ الصَّادِقِ مَا أَكْثَرَ مِنْكَ سَيِّدِي ذِكْرَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ فَقَالَ لَا تَقُلْ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ وَ لٰكِنْ قُلْ سَلْمَانُ الْمُحَمَّدِيُّ أَ تَدْرِي مَا كَثْرَةُ ذِكْرِي لَهُ، قُلْتُ لَا قَالَ لِثَلَاثٍ أَحَدُهَا إِيْثَارُهُ هَوَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى هَوَى نَفْسِهِ وَ الثَّانِيَةُ حُبُّهُ الْفُقَرَاءَ وَاخْتِيَارُهُ لَهُمْ عَلَى أَهْلِ الثَّرْوَةِ وَ الْعَدَدِ وَ الثَّالِثَةُ حُبُّهُ لِلْعِلْمِ وَ الْعُلَمَاءِ إِنَّ سَلْمَانَ كَانَ عَبْداً صَالِحاً حَنِيفاً مُسْلِماً وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

قال محمد بن القاسم: فقه الحديث إن سلمان الفارسی قد أدرك هذه المنزلة العظيمة بولايته لأهل البيت عليهم السلام وخدمتهم

منصور بن بزرج سے مروی ہے کہ میں نے ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا: اے میرے سیّد وسردار! کیا وجہ ہے کہ آپ جنابِ سلمان فارسیؓ کا بہت زیادہ ذکر کرتے ہیں؟

امام علیہ السلام نے فرمایا: ان کو سلمان فارسیؓ نہ کہو بلکہ سلمان محمدیؓ کہو، کیا تم جانتے ہو کہ میں اُن کا کثرت سے ذکر کیوں کرتا ہوں؟

میں نے عرض کیا: مجھے نہیں معلوم۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: اس کی تین وجوہات ہیں:

۱- وہ اپنے نفس کی خواہشات پر امیرالمومنین علی علیہ السلام کی خواہشات کو ترجیح دیتے تھے۔

۲- وہ فقراء اور تنگ دست لوگوں سے محبت کرتے تھے اور انھیں مال داروں پر ترجیح دیتے تھے۔

۳- وہ علم اور علماء سے محبت رکھتے تھے۔

---

[1] الامالی للطوسی: ۱۳۳/ ۲، مجلس ۵، کشف الغمہ فی معرفۃ الائمۃ: ۱/ ۳۸۸، بحارالانوار: ۲۲/ ۳۲۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بے شک! جنابِ سلمانؓ ایک نیک و صالح بندے تھے۔ وہ دینِ حنیف پر کاربند مسلمان تھے۔ وہ مشرک نہیں تھے۔

محمد بن ابی القاسم (مؤلف کتاب) بیان کرتے ہیں کہ اگر حدیث میں غور وفکر کی جائے تو معلوم ہوگا کہ حضرت سلمانؓ کو یہ عظیم قدر و منزلت اہلِ بیتؑ کی ولایت اور خدمت کی بناء پر حاصل ہوئی ہے)۔

مولا علیؑ کے لیے سورج کا لوٹنا

7/552 قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَيَّانَ عن أُمِّ جعفر بنتِ جعفر امرأة مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّهَا حَدَّثَتْهَا: أَنَّهَا كَانَتْ تَغْزُو مَعَ النَّبِيِّ قَالَتْ قُلْتُ يَا جَدَّةِ مَا كُنْتِ تَصْنَعِينَ؟ قَالَتْ كُنْتُ أَخْرِزُ السِّقَاءَ وَأُدَاوِي الْجَرْحَى وَأَكْحُلُ الْعَيْنَ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى بِنَا الْعَصْرَ وَانْتَبَأَ قَبْلَ أَنْ سَلَّمَ فَأَوْحَى اللهُ إِلَيْهِ وَأَخْبَرَ عَلِيّاً

وقد كان دخل ولم يكن أدرك أولها فلما أبصر النبي صلى الله عليه وآله وسلم وقد طال ذلك منه حتّى غربت الشمس. فقال له: ياعلي! ما صليت. قال: لا كرهت أطرحك في التراب. فقال النبي: اللهم اردها عليه فرجعت الشمس بعد ما غربت حتّى صلى الله عليه السلام

جناب محمد بن حنفیہ کی زوجہ اُم جعفر بنت جعفر نے جنابِ اسماء بنت عمیس سے نقل کیا ہے کہ جنابِ اسماء نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ غزوات میں جاتی تھیں میں نے پوچھا: اے دادی جان! آپؑ وہاں کیا کرتی تھیں تو انھوں نے جواب دیا: میں جنگ کے دوران پانی پلاتی، زخمیوں کو مرہم پٹی کرتی اور لشکر کو چاک و چوبند رکھتی تھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نمازِ عصر پڑھائی جبکہ اس وقت آپؐ نے حضرت علی علیہ السلام کو کسی کام کے لیے بھیجا ہوا تھا تو اس دوران آپؐ پر اللہ نے وحی نازل کرنا شروع کر دی۔ جب حضرت علی علیہ السلام کو خبر ہوئی جبکہ آپؑ واپس آچکے تھے لیکن نماز کے شروع میں نہیں پہنچ سکے تھے۔ تو آپؑ نے وحی کے دوران نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر اپنی گود میں رکھا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آنکھ کھولی تو کافی وقت گزر چکا تھا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تھا۔

رسولِ خدا نے حضرت علیؑ سے فرمایا تھا: اے علیؑ! کیا آپؑ نے نماز پڑھ لی ہے؟

حضرت علیؑ نے عرض کیا: نہیں! مجھے یہ ناگوار محسوس ہوا کہ میں آپ کا سر مبارک مٹی پر رکھ دوں۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دُعا فرمائی: اے اللہ! علیؑ کے لیے سورج کو واپس پلٹا دے تو فوراً سورج غروب ہونے کے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بعد واپس پلٹ آیا اور حضرت علیؑ نے نمازِ عصر ادا کی اور پھر سورج غروب ہوا۔ (۱)

قاضی ابوعبداللہ الحسین کے اشعار

8/553 قال أنشدني القاضي أبو عبد الله الحسين بن هارون بن محمد رحمه الله سنة إحدى و ثلاثين و ثلاثمائة

بأبي و أمي خمسة أحببتهم ... في الله لا لعطية أعطاها

بأبي النبي محمد و وصيه ... الطيبان و بنته و ابناها

بأبي الذين بحبهم و بذكرهم ... أرجو النجاة من التي أخشاها

قوم إذا والاهم متدين ... والى ولي الطيبين الله

قاضی ابوعبداللہ الحسین بن ہارون بن محمدؒ نے ۳۳۱ ہجری میں یہ اشعار کہے:

''میرے ماں باپ قربان ہوں ان پنجتن پر! جن سے مَیں اللہ کی رضا کے لیے محبت کرتا ہوں۔ کسی عطا کی وجہ سے نہیں کہ جو انھوں نے مجھے دی ہو۔ میرا باپ قربان ہو نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے وصی (حضرت علیؑ) پر! جبکہ یہ دونوں ہستیاں پاک و پاکیزہ ہیں اور میرا باپ قربان ہو ان کی بیٹی (جنابِ فاطمہؑ) پر اور ان کی بیٹی کے دونوں بیٹوں (حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ) پر۔

میرا باپ قربان ہو ان ہستیوں پر جن کی محبت اور ذکر کی بدولت اس چیز سے نجات کی اُمید ہے جس سے مَیں ڈرتا ہوں۔ جو قوم ان سے محبت اور ولاء رکھتی ہے وہ دین دار ہوتی ہے۔ کیونکہ اس نے ان ہستیوں کو اپنا ولی بنایا ہے جنھیں اللہ نے طیب اور پاکیزہ خلق فرمایا ہے''۔ (۲)

ابوالقاسم الفہم تنوخی کے اشعار

9/554 قال أنشدني أبي و أبو القاسم الفهم التنوخي لنفسه من قصيدة

---

(۱) الکافی: ج ۴، ص ۵۶۱؛ بحارالانوار: ۴۱/ ۱۸۲ و ۱۰۰/ ۲۱۶؛ غایۃ المرام: ۶۲۹؛ من لایحضرہ الفقیہ: ۱/ ۲۰۳، ح ۶۱۰؛ الارشاد شیخ مفید: ۱/ ۳۴۵؛ الخصال: ۵۰۸؛ الوافی: ۱۴/ ۱۳۹۰، ح ۱۴۳۴۳؛ وسائل الشیعہ: ۱۳/ ۳۵۵، ح ۱۹۳۷۶؛ کتب اہلِ سنت: التذکرۃ الخواص: ۵۳، مناقب ابن مغازلی: ۹۶؛ مناقب الخوارزمی: ۲۱۷؛ کفایۃ الطالب: ۳۸۵

(۲) عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ومن قال فی یوم الغدیر محمد | وقد خاف من غدر العداة النواصب
أما أنا أولی بکم من نفوسکم | فقالوا بلی قول المریب الموارب
فقال لهم من کنت مولاه منکم | فهذا أخی مولاه فیکم و صاحب
أطیعوه طرا فهو منی کمنزل | لهارون من موسی الکلیم المخاطب
فقولا له إن کنت من آل هاشم | فما کل نجم فی السماء بثاقب

ابوالقاسم الفہم تنوخی نے (غدیر کے حوالے سے) یہ قصیدہ بیان کیا ہے:

''حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر کے دن (حضرت علیؑ کے متعلق) جو فرمایا تھا، اُس کے متعلق انھیں نواصب اور دشمنوں کی بغاوت اور سرکشی کا اندیشہ تھا۔ کیا میں تم لوگوں پر تمھاری جانوں سے زیادہ حق نہیں رکھتا ہوں؟ تو سب نے جواب دیا: بالکل آپؐ یہ حق رکھتے ہیں لیکن ان کا یہ جواب شک وشبہ کے انداز میں تھا۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا: تم میں سے جس کا میں مولا ہوں اُس کا یہ میرا بھائی مولا اور ساتھی ہے۔ ہرحال میں اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرو کیونکہ اِسے میرے نزدیک وہی قدرومنزلت ہے جو جنابِ ہارونؑ کی حضرت موسیٰؑ کلیم اللہ کے نزدیک قدر ومنزلت تھی۔ پس تم اس سے کہو کہ اگر تم ہاشم کی اولاد میں سے ہو تو آسمان پر ہر ستارہ روشن نہیں ہوتا''۔ [1]

اہلِ بیتؑ پر صدقہ حرام ہے

10/555 أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ شَيْبَانَ: أَنَّهُ قَالَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَا تَذْكُرُ مِنْ رَسُولِ اللهِ؛ قَالَ أَدْخَلَنِي غُرْفَةَ الصَّدَقَةِ فَأَخَذْتُ مِنْهَا تَمْرَةً فَأَلْقَيْتُهَا فِي فِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ أَلْقِهَا فَإِنَّهُ لَا تَحِلُّ لِرَسُولِ اللهِ وَلَا لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

ربیعہ بن شیبان سے مروی ہے کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی علیہما السلام سے پوچھا کہ آپؑ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی بات بیان فرمائیں تو آپؑ نے فرمایا: ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے صدقہ والے کمرے میں لے گئے اور میں نے

---

[1] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وہاں سے (صدقہ کی) ایک کھجور اُٹھا کر اپنے منہ میں ڈالی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے باہر نکال دو کیونکہ نہ تو یہ رسولؐ اللہ پر حلال ہے اور نہ ہی ان کے اہلِ بیتؑ میں سے کسی فرد پر حلال ہے۔ (۱)

اقرارِ توحید اور ولایتِ علیؑ

11/556 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِساً وَعِنْدَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِذْ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِهِ فَنَحْنُ نَقُولُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ إِنَّمَا تُقْبَلُ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مِنْ هٰذَا وَمِنْ شِيعَتِهِ الَّذِينَ أَخَذَ رَبُّنَا مِيثَاقَهُمْ فَقَالَ الرجال [الرَّجُلَانِ] فَنَحْنُ نَقُولُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ يَدَهُ عَلَى رَأْسِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ثُمَّ قَالَ عَلَامَةُ ذٰلِكَ أَلَّا تَحُلَّا عَقْدَهُ وَلَا تَجْلِسَا مَجْلِسَهُ وَلَا تُكَذِّبَانِ حَدِيثَهُ

ابوسعید الخدری سے مروی ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے اور کئی اصحاب بھی آپؐ کے گرد موجود تھے۔ ان میں حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ بھی موجود تھے کہ اتنے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

یہ سن کر آپؐ کے اصحاب میں سے دو افراد نے کہا: ہم تو لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دیتے ہیں۔

اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک! اللہ تعالیٰ لا الٰہ الا اللہ کی گواہی اِس شخص (علی علیہ السلام) اور ان کے شیعوں سے قبول کرتا ہے جن سے ہمارے پروردگار نے عہدو پیمان لیا ہے۔

آپؐ کے پاس موجود لوگوں نے عرض کیا: ہم لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دیتے ہیں۔ پھر رسولؐ اللہ نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے سرِ اقدس پر اپنا دستِ مبارک رکھ کر ارشاد فرمایا: اِس (لا الٰہ الا اللہ) کی قبولیت کی نشانی یہ ہے کہ ان کے عہد کو نہ توڑو اور اِن کے بیٹھنے کی جگہ پر نہ بیٹھو اور اِن (یعنی حضرت علی علیہ السلام) کی بات کو نہ جھٹلاؤ۔ (۲)

---

(۱) یہ حدیث بفرق الفاظ درج ذیل کتب میں دیکھیے: کشف الغمۃ فی معرفۃ الائمۃ: ۵۳۵/۱، دعائم الاسلام وذکر الحلال والحرام والقضایا والاحکام: ۲۴۶/۱؛ مستدرک الوسائل ومستنبط المسائل: ۱۱۹/۷، ح ۷۷۹۸؛ شرح الاخبار فی فضائل الائمۃ الاطہار: ۸۶/۲۴؛ بحارالانوار: ۳۵/۴۳۰

(۲) ثواب الاعمال وعقاب الاعمال: ۷/۱؛ بحارالانوار: ۸۴/۲۳ و ۲۰۲/۹۰، اعلام الدین فی صفات المؤمنین: ۳۵۷/۱، اثبات الھداۃ بالنصوص والمعجزات: ۸۲/۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حدیث سلسلۃ الذہب

12/557 عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ قَالَ: لَمَّا وَافَى أَبُو الْحَسَنِ الرِّضَا بِنَيْسَابُورَ وَأَرَادَ أَنْ يَرْحَلَ مِنْهَا إِلَى الْمَأْمُونِ اجْتَمَعَ إِلَيْهِ أَصْحَابُ الْحَدِيثِ فَقَالُوا لَهُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ تَرْحَلُ عَنَّا وَلَا تُحَدِّثُنَا بِحَدِيثٍ فَنَسْتَفِيدَهُ مِنْكَ وَكَانَ قَدْ قَعَدَ فِي الْعَمَارِيَّةِ فَأَطْلَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ سَمِعْتُ أَبِي مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَبْرَئِيلَ يَقُولُ سَمِعْتُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ حِصْنِي فَمَنْ دَخَلَ حِصْنِي أَمِنَ مِنْ عَذَابِي فَلَمَّا مَرَّتِ الرَّاحِلَةُ نَادَى بِشُرُوطِهَا وَأَنَا مِنْ شُرُوطِهَا

اسحاق بن راھویہ کہتے ہیں کہ جب ابوالحسن حضرت امام علی رضا علیہ السلام نیشاپور پہنچ گئے اور وہاں سے مامون کی طرف کوچ کرنے کا ارادہ فرمایا تو اصحابِ حدیث آپؑ کے گرد جمع ہو گئے اور انھوں نے آپؑ سے عرض کیا: اے فرزندِ رسولؐ! آپؑ ہمارے پاس سے کوچ فرما رہے ہیں اور آپؑ نے ہمیں کوئی حدیث نہیں سنائی کہ ہم آپؑ سے اس حوالے سے استفادہ کریں۔

اُس وقت امام علیہ السلام عماری کے اندر تشریف فرما تھے تو آپؑ نے اپنا سرِ مبارک باہر نکال کر فرمایا: میں نے اپنے والد گرامی موسیٰؑ بن جعفرؑ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد گرامی محمدؑ بن علیؑ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد گرامی علیؑ بن حسینؑ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد گرامی حسینؑ ابن علیؑ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد گرامی امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اور آپؐ فرماتے ہیں کہ میں نے جبرئیلؑ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ عزوجل سے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ میرا مضبوط قلعہ ہے جو میرے قلعہ میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے محفوظ ہو گیا۔

پھر امام علیہ السلام کی سواری چل پڑی تو آپؑ نے فرمایا: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ پڑھ کر بھی اللہ کے عذاب سے محفوظ رہنے کی شرائط ہیں اور ان شرائط میں سے ایک میں ہوں۔[1]

---

[1] امالی شیخ صدوقؒ: ص ۱۹۵، عیون اخبار الرضاؑ: ج ۲، ص ۱۳۴؛ التوحید: ص ۳۴؛ صحیفۃ الرضاؑ: ۷۶؛ بحار الانوار: ۳/ ۱۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

دس افراد کے لیے جنت

13/558 عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: عَشْرٌ مَنْ لَقِيَ اللهَ بِهِنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللهِ وَ الْإِقْرَارُ بِمَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللهِ وَ إِقَامُ الصَّلَاةِ وَ إِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَ صَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ حَجُّ الْبَيْتِ وَ الْوَلَايَةُ لِأَوْلِيَاءِ اللهِ وَ الْبَرَاءَةُ مِنْ أَعْدَاءِ اللهِ وَ اجْتِنَابُ كُلِّ مُسْكِرٍ

فضل بن یسار سے مروی ہے کہ ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص دس اُمور کے ساتھ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا وہ جنت میں جائے گا۔ یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ گواہی دینا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسولؐ ہیں۔ یہ اقرار کرنا کہ آپؐ جو کچھ (دین و شریعت) لے کر آئے ہیں وہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔ نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، ماہِ رمضان کے روزے رکھنا، اللہ کے گھر کا حج کرنا، اولیاء اللہ سے ولایت و محبت رکھنا اور دشمنانِ خدا سے تبرا و بیزاری اختیار کرنا، ہر نشہ آور چیز سے اجتناب کرنا۔ [1]

مسلمین پر مولا علیؑ کا حق

14/559 قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: حَقُّ عَلِيٍّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ كَحَقِّ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (حضرت) علیؑ کا مسلمانوں پر ویسا حق ہے جیسے والد کا اپنے بیٹے پر حق ہوتا ہے۔ [2]

تیرہ افراد کی گواہی

15/560 عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عَلِيّاً قَالَ فِي الرَّحْبَةِ: أَنْشُدُ اللهَ كُلَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ يَعْنِي يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ يَقُولُ مَا قَالَ إِلَّا قَامَ فَقَامَ إِلَيْهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا سِتَّةٌ مِنْ جَانِبٍ وَسَبْعَةٌ مِنْ جَانِبٍ وَ قَالَ هَارُونُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَشَهِدُوا أَنَّ رَسُولَ اللهِ قَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ أَحِبَّ مَنْ أَحَبَّهُ وَ أَبْغِضْ مَنْ أَبْغَضَهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ

---

[1] شیخ صدوقؒ نے یہ روایت ثواب الاعمال: ص ۳۳۴؛ الخصال: ج ۲، ص ۴۳۲ پر ذکر کی ہے۔

[2] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۳۳۴؛ بحار الانوار: ج ۳۶، ص ۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سعید بن وہب بیان کرتا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے رحبہ کے مقام پر لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: میں ہر اُس مسلمان مرد سے اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ جس نے غدیر خم کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ فرمان سنا ہے جو آپؐ نے اس دن فرمایا تھا تو وہ بتانے کے لیے کھڑا ہو جائے کہ اس دن رسولؐ اللہ نے کیا فرمایا تھا؟

یہ سن کر تیرہ افراد کھڑے ہوئے۔ چھے افراد آپؑ کے دائیں جانب سے اور سات افراد آپؑ کے بائیں جانب سے کھڑے ہوئے اور انھوں نے یہ گواہی دی کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا تھا:

"جس کا مَیں مولا ہوں اُس کا علیؑ مولا ہے۔ اے اللہ! تُو اُس کو دوست رکھ جو علیؑ سے دوستی رکھے اور تُو اُس کو دشمن رکھ جو علیؑ سے دشمنی رکھے اور تُو اُس سے محبت رکھ جو اِس سے محبت رکھے اور تُو اُس سے عداوت رکھ جو اِس سے عداوت رکھے اور تُو اُس کی مدد کر جو اِس کی مدد کرے"۔ (1)

دروازۂ خیبر مولا علیؑ کے ہاتھ پر

16/561 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ لَمَّا فَتَحَ خَيْبَرَ حَمَلَ الْبَابَ عَلَى ظَهْرِهِ فَجَعَلَهُ جِسْراً يَعْبُرُ النَّاسُ عَلَيْهِ وَأَنَّهُ خَرِبَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَمْ يَحْمِلْهُ إِلَّا أَرْبَعِينَ رَجُلًا

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: جب مَیں نے خیبر فتح کیا تو قلعہ کا دروازہ اپنی پشت پر اُٹھا کر اُسے پُل بنا دیا۔ لوگ اس پر سے چل کر راستہ عبور کر رہے تھے (اور قلعہ کے اندر جا رہے تھے)۔ اس کے بعد وہ دروازہ بیکار ہو گیا جبکہ اس دروازے کو چالیس لوگ اُٹھاتے تھے۔ (2)

سیّدہؑ کی رخصتی اور ملائکہ

17/562 عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الضُّبَعِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الَّتِي زُفَّتْ فِيهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ قُدَّامَهَا وَجَبْرَئِيلُ عَنْ يَمِينِهَا وَمِيكَائِيلُ عَنْ شِمَالِهَا وَسَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ مِنْ خَلْفِهَا يُسَبِّحُونَ اللّٰهَ وَيُقَدِّسُونَهُ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ جس شب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا (دلہن بن کر) حضرت علی ابن ابی

---

(1) یہ حدیث باب نمبر ۳، حدیث نمبر ۲۲ اور ۳۰، اور باب نمبر ۵، حدیث نمبر ۲۳ کے تحت گزر چکی ہے۔

(2) عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

طالب علیہ السلام کے گھر تشریف لے جا رہی تھیں اُس وقت رسول اللہ آپؑ کے آگے، جبرائیلؑ (دائیں طرف) اور میکائیل (بائیں طرف) اور ستر ہزار فرشتے آپؑ کے پیچھے چل رہے تھے جو کہ اللہ کی تسبیح و تقدیس کر رہے تھے یہاں تک کہ طلوعِ فجر ہو گئی۔ (۱)

جنّت میں ایک درجہ ہے

18/563 عَنْ إِسْحَاقَ عَنِ الْحَرْثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَةً تُدْعَى الْوَسِيلَةَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَسُولٍ وَ أَنَا هُوَ فَسَلُوهَا لِي قَالُوا مَنْ يَسْكُنُ مَعَكَ؛ قَالَ فَاطِمَةُ وَ بَعْلُهَا وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنّت میں ایک درجہ ہے جسے وسیلہ کہا جاتا ہے اور وہ ہر نبیؑ اور رسولؐ کو میسر ہے اور مَیں ہی اُس درجے کا مالک ہوں۔ پس تم لوگ میرے صدقے میں اُس درجے کی دُعا مانگو۔

لوگوں نے آپؐ سے پوچھا: وہاں آپؐ کے ساتھ کون مقیم ہوگا؟

رسول اللہ نے فرمایا: فاطمہؑ، ان کے شوہرؑ (علی علیہ السلام) اور حسنؑ و حسین علیہم السلام۔ (۲)

مولا علیؑ کی روانگی اور دُعائے رسولؐ

19/564 بِحَذْفِ الْإِسْنَادِ عَنْ أُمِّ شُرَحْبِيلَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ بَعَثَ عَلِيّاً فِي سَرِيَّةٍ فَرَأَيْتُهُ رَافِعاً يَدَهُ وَ هُوَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ لَا تُمِتْنِي حَتّٰى تُرِيَنِي عَلِيّاً

اُمِ عطیہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو ایک فوجی دستے کے ہمراہ روانہ کیا اور میں نے آپؐ کو دیکھا کہ آپؐ اُس وقت ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا مانگ رہے تھے: اے اللہ! مجھے اُس وقت تک موت نہ دینا جب تک تُو مجھے علیؑ کی زیارت نہ کروا دے۔ (۳)

---

(۱) کشف الیقین، علامہ حلّی: ص ۴۵۲؛ بحارالانوار: ۴۳/ ۱۱۵

(۲) کشف الیقین، علامہ حلّی: ص ۴۵۲

(۳) ارشاد القلوب: ۱/ ۲۳۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

شجاعتِ علیؑ کا اعتراف

20/565 بِحَذْفِ الْإِسْنَادِ قَالَ: اسْتَأْذَنَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عَلٰى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ اسْتَضْحَكَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو مَا يُضْحِكُكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَدَامَ اللّٰهُ سُرُورَكَ؛ قَالَ ذَكَرْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَقَدْ غَشِيَكَ بِسَيْفِهِ فَاتَّقَيْتَهُ وَ وَلَّيْتَ فَقَالَ أَتُشْمِتُ بِي يَا مُعَاوِيَةُ فَأَعْجَبُ مِنْ هٰذَا يَوْمَ دَعَاكَ إِلَى الْبِرَازِ فَالْتَمَعَ لَوْنُكَ وَ أَطَّتْ أَضْلَاعُكَ وَ انْتَفَخَ سَحْرُكَ وَ اللّٰهِ لَوْ بَارَزْتَهُ لَأَوْجَعَ قَذَالَكَ وَ أَيْتَمَ عِيَالَكَ وَ بَزَّكَ سُلْطَانَكَ وَ أَنْشَأَ عَمْرٌو:

مُعَاوِيَ لَا تُشْمِتْ بِفَارِسِ بُهْمَةٍ لَقِيَ فَارِساً لَا تَعْتَلِيهِ الْفَوَارِسُ
مُعَاوِيَ لَوْ أَبْصَرْتَ فِي الْحَرْبِ مُقْبِلًا أَبَا حَسَنٍ يَهْوِي عَلَيْكَ الْوَسَاوِسُ
لَأَيْقَنْتَ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَ أَنَّهُ لِنَفْسِكَ إِنْ لَمْ تُمْعِنِ الرَّكْضَ خَالِسُ
دَعَاكَ فَصُمَّتْ دُونَهُ الْأُذْنُ إِذْ دَعَا وَ نَفْسُكَ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهَا الْأَبَالِسُ
أَ تُشْمِتُ بِي إِذْ نَالَنِي حَدُّ رُمْحِهِ وَ عَضْعَضَنِي نَابٌ مِنَ الْحَرْبِ نَاهِسُ
وَ أَيُّ امْرِءٍ لَاقَاهُ لَمْ يَلْقَ شِلْوَهُ بِمُعْتَرَكٍ تُسْفَى عَلَيْهِ الرَّوَامِسُ
أَبَى اللّٰهُ إِلَّا أَنَّهُ لَيْثُ غَابَةٍ أَبُو أَشْبُلٍ تُهْدَى إِلَيْهِ الْفَرَائِسُ
فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ فَارْهَقْ عَجَاجَةً وَ إِلَّا فَتِلْكَ التُّرَّهَاتُ الْبَسَابِسُ

فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَهْلًا يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَلَا كُلُّ هٰذَا قَالَ أَنْتَ اسْتَدْعَيْتَهُ

ایک دفعہ عمرو بن عاص نے معاویہ بن ابی سفیان کے پاس جانے کی اجازت طلب کی اور جب وہ اجازت ملنے کے بعد معاویہ کے پاس آیا تو معاویہ اُسے دیکھ کر زور زور سے ہنسنے لگا۔ اس پر عمرو نے اس سے پوچھا: اے امیر المومنین (معاویہ) آپ کس بات پر زور زور سے ہنس رہے ہیں؟ تو معاویہ نے جواب دیا: مجھے علیؑ ابن ابی طالبؑ یاد آ گئے ہیں کہ انھوں نے کیسے تجھ پر اپنی تلوار اُٹھائی اور تم اپنی شرم گاہ کو کھول کر اُن کے حملے سے بچ نکلے اور واپس لوٹ آئے۔

اس پر عمرو نے کہا: اے معاویہ! کیا تم میری مصیبت پر خوش ہو رہے ہو؟ یعنی مجھے طعنہ دے رہے ہو؟ مگر اس سے بھی زیادہ حیران کن بات یہ ہے کہ جس دن اُنھوں نے تمھیں اپنے مدمقابل آنے پر بلایا تو تمھارا رنگ اُڑ گیا اور تم کپکپا رہے تھے اور تمھارا غرور جاتا رہا۔ خدا کی قسم! اگر تم اُن کے مقابلے پر جاتے تو وہ تمھارے سینے پر کاری ضرب لگاتے اور

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تمھارے بچوں کو یتیم کر دیتے اور تمھاری بادشاہت کو تم سے چھین لیتے۔

پھر عمرو نے اشعار پڑھتے ہوئے اُسے کہا:

"اے معاویہ! تم مجھے اس بہادری کی وجہ سے ملامت نہ کرو کہ جس کا مقابلہ بڑے بڑے بہادر کرنے سے عاجز ہیں۔ اے معاویہ! اگر تم جنگ میں ابوالحسنؑ (حضرت علی علیہ السلام) کے مدمقابل جاتے تو تمھارے ہوش اُڑ جاتے اور تم کو یقین ہو جاتا کہ موت برحق ہے اور گھوڑے کو بھگانے کے لیے ایڑ لگانے کی بھی تم میں طاقت و توانائی نہ رہتی۔

اُس (علیؑ) نے تم کو للکارا تھا مگر تم پر سکوت طاری ہو گیا تھا۔ تم سے شیطان بھی تنگ آچکے تھے۔ کیا تم مجھے اِس بات پر ملامت کر رہے ہو کہ اُن کے نیزے کی تیز نوک مجھے لگنے والی تھی اور جنگ کے نوکیلے دانت مجھے پکڑ کر نوچنے والے تھے۔ کسی مرد میں یہ جرأت و طاقت نہیں کہ وہ علیؑ کے مقابلے پر آئے۔ اگر اُن کے مقابلے پر شیر بھی آئے گا تو وہ بھی اپنے ہوش قائم نہیں رکھ سکے گا۔

خدا کی قسم! وہ جنگل کے شیر ہیں کہ جسے شیر خود شکار تحفے میں دیتے ہیں۔ اگر تمھیں ان باتوں میں شک ہے تو اُن کے سامنے صرف خاک اُڑا کر دکھاؤ ورنہ باقی سب فضول باتیں ہیں"۔

یہ سن کر معاویہ نے کہا: اے ابوعبداللہ! حوصلہ کرو اور یہ سب کچھ نہ کہو۔

اس پر عمرو بن عاص نے کہا: تم نے ہی تو یہ سب کچھ کہنے پر اُبھارا ہے۔ (1)

محبتِ اہلِ بیتؑ گناہ جھاڑ دیتی ہے

21/566 عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ: إِنَّ حُبَّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ لَيَحُطُّ الذُّنُوبَ عَنِ الْعِبَادِ كَمَا يَحُطُّ الرِّيحُ الشَّدِيدُ الْوَرَقَ عَنِ الشَّجَرِ

ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے فرمایا: بے شک! ہم اہلِ بیتؑ کی محبت اس طرح بندوں کے گناہوں کو جھاڑ دیتی ہے جس طرح تیز ہوا درخت سے پتوں کو جھاڑ دیتی ہے۔ (2)

---

(1) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۳۵؛ بحارالانوار: ج ۳۳، ص ۵۰

(2) امالی شیخ طوسی: ۱/ ۱۶۶

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ کا راہِ خدا میں انفاق

22/567 عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ لِعَلِيٍّ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ فَأَنْفَقَ دِرْهَماً لَيْلاً وَ دِرْهَماً نَهَاراً وَ دِرْهَماً سِرّاً وَ دِرْهَماً عَلَانِيَةً فَنَزَلَتِ الْآيَةُ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ سِرّاً وَ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

عبدالوہاب بن مجاہد نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں: حضرت علی علیہ السلام کے پاس چار درہم تھے۔ آپؑ نے ایک درہم رات میں، ایک درہم دن کے وقت، ایک درہم مخفی طور پر اور ایک درہم علی الاعلان راہِ خدا میں خرچ کیا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی:

”جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہری طور پر (راہِ خدا میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (روزِ قیامت) کوئی خوف اور غم نہ ہوگا“۔ (سورہ بقرہ: آیت ۲۷۴)[1]

اصحاب دروازۂ رسولؐ پر

23/568 أَخْبَرَنَا يَاسِيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: كُفُّوا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ يَقُوْلُ فِيْهِ خِصَالاً لَأَنْ تَكُوْنَ خَصْلَةٌ مِنْهَا فِي جَمِيعِ آلِ الْخَطَّابِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ إِنِّي كُنْتُ ذَاتَ يَوْمٍ مَاشٍ وَ أَبُوْ بَكْرٍ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَ أَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى بَابِ أُمِّ سَلَمَةَ فَإِذَا نَحْنُ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ مُتَّكٍ عَلَى كَتِفِ الْبَابِ فَقُلْنَا لَهُ أَرَدْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هُوَ فِي الْبَيْتِ يَخْرُجُ عَلَيْكُمُ الْآنَ قَالَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَأَتَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِهِ فَقَالَ إِنَّكَ مُخَاصِمٌ فَتَخْصِمُ بِسَبْعِ خِصَالٍ لَيْسَ لِأَحَدٍ بِعَيْنِهِنَّ إِلَّا فَضْلُكَ إِنَّكَ أَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَاناً وَ أَعْلَمُهُمْ بِأَمْرِ اللّٰهِ وَ أَوْفَاهُمْ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ أَرْأَفُهُمْ بِالرَّعِيَّةِ وَ أَقْسَمُهُمْ بِالسَّوِيَّةِ وَ أَعْظَمُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ مَزِيَّةً

---

[1] مجمع البیان طبری: ۲/۳۸۸؛ البرہان: ۱/۲۵۸؛ بحارالانوار: ۹۳/۱۷۴؛ کشف الغمہ: ۱/۳۱۰؛ تفسیر فرات: ۲؛ العمدۃ: ۱۸۳؛ الطرائف: ۹۹؛ تاویل الآیات: ۱/۹۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابن عباسؓ کے غلام ابوحازم سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب کہتے ہیں: علیؑ ابن ابی طالبؑ کے خلاف بات کرنے سے باز رہو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان کی شان میں ایسی صفات کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ اگر ان میں سے ایک صفت بھی تمام آلِ خطاب میں موجود ہوتی تو وہ مجھے ہر اُس شے سے زیادہ عزیز اور پسند ہوتی جس پر سورج طلوع کرتا ہے۔

ایک دن میں، ابوبکر، عبدالرحمٰن بن عوف، عثمان بن عفان، ابوعبیدہ بن جراح اور رسول اللہ ﷺ کے چند اصحاب پیدل چلتے ہوئے حضرت اُم سلمہؓ کے دروازے پر گئے اور ہمیں حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے کھڑے نظر آئے تو ہم نے ان سے کہا: ہم رسولؐ اللہ سے ملنے کے لیے آئے ہیں۔

آپؑ نے فرمایا: رسولؐ اللہ گھر کے اندر موجود ہیں، ابھی تمھارے پاس باہر تشریف لاتے ہیں۔ پھر رسولؐ اللہ ہمارے پاس باہر تشریف لائے تو ہم آپؐ کے اردگرد بیٹھ گئے۔ پھر حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ وہاں آئے تو آپؐ نے حضرت علیؑ کے شانے پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا:

آپؑ میں سات ایسی خصوصیات ہیں کہ کوئی بھی ان میں سے کسی ایک خصوصیت کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ آپؑ ایمان کے لحاظ سے پہلے مومن ہیں۔ آپؑ سب لوگوں سے زیادہ اللہ کے امر کا علم رکھتے ہیں، سب سے زیادہ اللہ کے وعدے کو پورا کرنے والے، اپنی رعیت پر ان سے زیادہ مہربان، ان سے زیادہ برابر عادلانہ تقسیم کرنے والے اور ان سے زیادہ اللہ کی بارگاہ میں باکمال و پسندیدہ ہیں۔ [1]

بوقتِ شہادت امام حسنؑ کی وصیت

24/569 قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَانِيُّ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى أَخِيهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ لَهُ كَيْفَ تَجِدُكَ يَا أَخِي؟ قَالَ أَجِدُنِي أَوَّلَ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الْآخِرَةِ وَ آخِرَ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا وَ أَعْلَمُ أَنِّي لَا

---

[1] الخصال: ۲/ ۱۳۰؛ بحارالانوار: ۳۱/ ۱۰۷

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَسْبَقُ أَجَلِي وَ أَنِّي وَارِدٌ عَلَى أَبِي وَ جَدِّي عَلَى كُرْهٍ مِنِّي لِفِرَاقِكَ وَ فِرَاقِ إِخْوَتِكَ وَ فِرَاقِ الْأَحِبَّةِ وَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ مِنْ مَقَالَتِي وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ بَلْ عَلَى مَحَبَّةٍ مِنِّي لِلِقَاءِ رَسُولِ اللهِ وَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ وَ أُمِّي فَاطِمَةَ وَ حَمْزَةَ وَ جَعْفَرٍ وَ فِي اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ خَلَفٌ مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَ عَزَاءٌ مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَ دَرَكٌ مِنْ كُلِّ مَا فَاتَ رَأَيْتُ يَا أَخِي كَبِدِي آنِفاً فِي الطَّشْتِ وَ لَقَدْ عَرَفْتُ مَنْ دَهَانِي وَ مِنْ أَيْنَ أُتِيتُ فَمَا أَنْتَ صَانِعٌ بِهِ يَا أَخِي قَالَ الْحُسَيْنُ أَقْتُلُهُ وَ اللهِ قَالَ: فَوَ اللهِ لَا أُخْبِرُكَ بِهِ أَبَداً حَتَّى أَلْقَى رَسُولَ اللهِ وَ لَكِنِ اكْتُبْ يَا أَخِي هَذَا مَا أَوْصَى بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى أَخِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ أَوْصَى إِلَيْهِ أَنَّهُ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَنَّهُ يَعْبُدُهُ حَقَّ عِبَادَتِهِ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي الْمُلْكِ وَ لَا وَلِيَّ لَهُ مِنَ الذُّلِّ وَ أَنَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيراً وَ أَنَّهُ أَوْلَى مَنْ عُبِدَ وَ أَحَقُّ مَنْ حُمِدَ مَنْ أَطَاعَهُ رَشَدَ وَ مَنْ عَصَاهُ غَوَى وَ مَنْ تَابَ إِلَيْهِ اهْتَدَى فَإِنِّي أُوصِيكَ يَا حُسَيْنُ بِمَنْ خَلَّفْتُ مِنْ أَهْلِي وَ وُلْدِي وَ أَهْلِ بَيْتِكَ أَنْ تَصْفَحَ عَنْ مُسِيئِهِمْ وَ تَقْبَلَ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَ تَكُونَ لَهُمْ خَلَفاً وَ وَالِداً وَ أَنْ تَدْفِنَنِي مَعَ رَسُولِ اللهِ فَإِنِّي أَحَقُّ بِهِ وَ بِبَيْتِهِ مِمَّنْ أُدْخِلَ بَيْتَهُ بِغَيْرِ إِذْنِهِ وَ لَا كِتَابٍ جَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِهِ قَالَ اللهُ تَعَالَى فِيمَا أَنْزَلَهُ عَلَى نَبِيِّهِ فِي كِتَابِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ فَوَ اللهِ مَا أُذِنَ فِي الدُّخُولِ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِهِ وَ لَا جَاءَهُمُ الْإِذْنُ فِي ذَلِكَ مِنْ بَعْدِ وَفَاتِهِ وَ نَحْنُ مَأْذُونُونَ فِي التَّصَرُّفِ فِيمَا وَرِثْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِ فَإِنْ أَبَتْ عَلَيْكَ الْإِمْرَأَةُ فَأَنْشُدُكَ بِالْقَرَابَةِ الَّتِي قَرَّبَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ مِنَّا وَ الرَّحِمِ الْمَاسَّةِ مِنْ رَسُولِ اللهِ أَنْ لَا تُرِيقَ فِيَّ مِحْجَمَةَ دَمٍ حَتَّى نَلْقَى رَسُولَ اللهِ فَنَخْتَصِمَ إِلَيْهِ وَ نُخْبِرَهُ بِمَا كَانَ مِنَ النَّاسِ إِلَيْنَا بَعْدَهُ ثُمَّ قُبِضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَدَعَانِي الْحُسَيْنُ وَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَبَّاسِ فَقَالَ اغْسِلُوا ابْنَ عَمِّكُمْ فَغَسَّلْنَاهُ وَ حَنَّطْنَاهُ وَ أَلْبَسْنَاهُ وَ أَكْفَنَّاهُ ثُمَّ خَرَجْنَا بِهِ حَتَّى صَلَّيْنَا عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ وَ أَنَّ الْحُسَيْنَ أَمَرَ أَنْ يُفْتَحَ الْبَيْتُ فَحَالَ دُونَ ذَلِكَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ وَ آلُ أَبِي سُفْيَانَ وَ مَنْ حَضَرَ هُنَاكَ مِنْ وُلْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَ قَالُوا يُدْفَنُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ الشَّهِيدُ ظُلْماً بِالْبَقِيعِ بِشَرِّ مَكَانٍ وَ يُدْفَنُ الْحَسَنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ لَا يَكُونُ ذَلِكَ أَبَداً حَتَّى تُكْسَرَ السُّيُوفُ بَيْنَنَا وَ تَنْقَصِفَ الرِّمَاحُ وَ يَنْفَدَ النَّبْلُ فَقَالَ الْحُسَيْنُ وَ اللهِ الَّذِي حَرَّمَ مَكَّةَ وَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ فَاطِمَةَ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

أَحَقُّ بِرَسُولِ اللهِ وَبِبَيْتِهِ مِمَّنْ أُدْخِلَ بَيْتَهُ بِغَيْرِ إِذْنِهِ وَهُوَ وَاللهِ أَحَقُّ بِهِ مِنْ حَمَّالِ الْخَطَايَا مُسَيِّرِ أَبِي ذَرٍّ الْفَاعِلِ بِعَمَّارٍ مَا فَعَلَ وَ بِعَبْدِ اللهِ مَا صَنَعَ الْحَامِي الْحِمَى الْمُؤْوِي طَرِيدَ رَسُولِ اللهِ لَكِنَّكُمْ صِرْتُمْ بَعْدَهُ الْأُمَرَاءَ وَتَابَعَكُمْ عَلَى ذَلِكَ الْأَعْدَاءُ وَ أَبْنَاءُ الْأَعْدَاءِ قَالَ فَحَمَلْنَاهُ فَأَتَيْنَا بِهِ قَبْرَ أُمِّهِ فَاطِمَةَ إِلَى جَنْبِهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنِ انْصَرَفَ فَسَمِعْتُ اللَّغَطَ وَ خِفْتُ أَنْ يُعَجِّلَ الْحُسَيْنُ عَلَى مَنْ قَدْ أَقْبَلَ فَرَأَيْتُ شَخْصاً فَعَلِمْتُ الشَّرَّ فِيهِ فَأَقْبَلْتُ مُبَادِراً فَإِذَا أَنَا بِعَائِشَةَ فِي أَرْبَعِينَ رَاكِباً عَلَى بَغْلٍ مُرَحَّلٍ تُقَدِّمُهُمْ وَ تَأْمُرُهُمْ بِالْقِتَالِ فَلَمَّا رَأَتْنِي قَالَتْ إِلَيَّ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ لَقَدِ اجْتَرَأْتُمْ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا تُؤْذُونَنِي مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى تُرِيدُونَ أَنْ تُدْخِلُوا بَيْتِي مَنْ لَا أَهْوَى وَلَا أُحِبُّ فَقُلْتُ وَا سَوْأَتَاهْ يَوْمٌ عَلَى بَغْلٍ وَ يَوْمٌ عَلَى جَمَلٍ تُرِيدِينَ أَنْ تُطْفِئِي نُورَ اللهِ وَ تُقَاتِلِي أَوْلِيَاءَ اللهِ وَ تَحُولِي بَيْنَ رَسُولِ اللهِ وَ بَيْنَ حَبِيبِهِ أَنْ يُدْفَنَ مَعَهُ ارْجِعِي فَقَدْ كَفَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُؤْنَةَ وَ دُفِنَ الْحَسَنُ إِلَى جَانِبِ أُمِّهِ فَلَمْ يَزْدَدْ مِنَ اللهِ تَعَالَى إِلَّا قُرْباً وَمَا ازْدَدْتُمْ وَ اللهِ مِنْهُ إِلَّا بُعْداً يَا سَوْأَتَاهْ انْصَرِفِي فَقَدْ رَأَيْتِ مَا سَرَّكِ قَالَ فَقَطَبَتْ فِي وَجْهِي وَ نَادَتْ بِأَعْلَى صَوْتِهَا أَوَ مَا نَسِيتُمُ الْجَمَلَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، إِنَّكُمْ لَذَوُو أَحْقَادٍ فَقُلْتُ أَمَ وَ اللهِ مَا نَسِيَتْهُ أَهْلُ السَّمَاءِ فَكَيْفَ يَنْسَاهُ أَهْلُ الْأَرْضِ فَانْصَرَفَتْ وَهِيَ تَقُولُ

فَأَلْقَتْ عَصَاهَا وَ اسْتَقَرَّ بِهَا النَّوَى

كَمَا قَرَّ عَيْناً بِالْإِيَابِ الْمُسَافِرُ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ حضرت امام حسن علیہ السلام (کو زہر ملنے کے بعد ان) کی مرض الموت کے دوران حضرت امام حسین علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے کہا: اے میرے بھائی! آپؑ کا کیا حال ہے؟ انھوں نے جواب دیا: میں ایسے محسوس کر رہا ہوں کہ آج میرا آخرت کا پہلا دن اور دنیا میں آخری دن ہے۔ جان لو کہ میں اپنی موت کے وقت سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور یقیناً میں اپنے والد گرامیؑ اور اپنے نانا بزرگوارؐ کے پاس جا رہا ہوں لیکن آپؑ کی جدائی، آپؑ کے برادران اور حُب داروں کی جدائی کا کڑوا گھونٹ پیتا ہے۔ مَیں اللہ کی بارگاہ میں مغفرت کا طلب گار ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ مجھے اس بات سے محبت ہے کہ مَیں رسولؐ اللہ، امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ، اپنی والدہ گرامی حضرت فاطمہؑ، جنابِ حمزہؓ اور جنابِ جعفر (طیارؓ) سے ملاقات کروں۔ میں اللہ عزوجل کی رضا کی خاطر ہر ہلاک و گمراہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہونے والے سے منہ موڑتا ہوں اور ہر مصیبت پر تعزیت پیش کرتا ہوں اور ہر کھو جانے والی شے کو جانتا ہوں۔

اے میرے بھائی! ابھی آپؑ نے تھوڑی دیر پہلے میرے جگر (کے ٹکڑوں) کو طشت میں دیکھا ہے اور آپؑ کو بخوبی معلوم ہے کہ جس نے میرے ساتھ یہ چال اور حیلہ سازی کی ہے۔ اے میرے بھائی! آپؑ اُس کے ساتھ کیا کرو گے؟

حضرت امام حسین علیہ السلام نے جواب دیا: خدا کی قسم! میں اُسے قتل کردوں گا۔

حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم! میں آپؑ کو اُس کے بارے میں کبھی نہیں بتاؤں گا یہاں تک کہ رسولؐ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر ان سے ملاقات کروں۔ اے میرے بھائی! میری وصیت تحریر کرو کہ یہ حسنؑ بن علیؑ بن ابی طالبؑ نے اپنے بھائی حسینؑ بن علیؑ کو وصیت کی ہے اور وہ اُنھیں وصیت کرتے ہوئے یہ گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ اُس کی عبادت کا حق ادا کرتے ہوئے اُسی کی بندگی کرتا ہے۔ بادشاہت میں کوئی اُس کا شریک نہیں۔ اُس کا کوئی آقا و سرپرست نہیں کہ جو اُس کی حقارت و تذلیل کرے۔ اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اُس نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ بندے اُس کی جتنی عبادت کرتے ہیں وہ اُس سے بلند و برتر ہے۔ اور اس کی جتنی حمد و ستائش کی جاتی ہے وہ اُس سے زیادہ حمد و ستائش کا حقدار ہے۔ جس نے اُس کی اطاعت کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے اس کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا اور جس نے اُس کی طرف رجوع کیا وہ ہدایت یافتہ ہوا۔

اے حسینؑ! میں آپؑ کو اپنے خاندان، اولاد اور اہلِ بیت علیہم السلام میں سے گزشتگان کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کہ ان کی غلطیوں سے درگزر کرنا اور ان میں نیکی کرنے والوں کی نیکی اور اچھائی کو قبول کرنا کیوں کہ میرے بعد آپؑ ان کے سرپرست اور والد ہیں۔ آپؑ مجھے رسولؐ اللہ کے ہمراہ دفن کرنا کیونکہ میں وہاں دفن ہونے کا زیادہ حق رکھتا ہوں اور اس گھر کا ان سے زیادہ حق دار ہوں جنھیں رسولؐ اللہ کی اجازت کے بغیر اس گھر میں داخل کیا گیا ہے۔ رسولؐ اللہ کے بعد لوگوں کے پاس کوئی کتاب نہیں آئی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس حوالے سے اپنی کتاب (قرآنِ مجید) میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ نازل فرمایا: ''اے مومنو! اُس وقت تک نبیؐ کے گھروں میں داخل نہ ہوں جب تک تمھیں اس کی اجازت نہ دی جائے''۔ (سورۂ احزاب: آیت ۵۳)

خدا کی قسم! نہ تو رسولؐ کی زندگی میں لوگوں کو ان کے پاس داخل ہونے کی اجازت دی گئی اور نہ ہی ان لوگوں کو رسولؐ کی وفات کے بعد ان کے پاس داخل ہونے کا کوئی حکم اور اجازت نامہ آیا ہے۔ ہم نے رسولؐ اللہ کے بعد ان سے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ورثہ پایا ہے اور اس میں تصرف کی ہمیں اجازت دی گئی ہے۔ اگر وہ عورت وہاں میرے دفن ہونے سے انکار کرے تو میں آپؑ کو اُس قرابت داری کی قسم دیتا ہوں جو اللہ عزوجل نے ہمارے درمیان قائم کی ہے اور اُس صلہ رحمی کی قسم دیتا ہوں جو رسولؐ اللہ کے ساتھ ہمارا رشتہ ہے کہ پھر آپؑ وہاں خون نہ بہائیں بلکہ جب ہم رسولؐ اللہ سے ملاقات کریں گے تو اُن کی بارگاہ میں اپنے مقدمہ پیش کریں گے اور اُن ہی کو وہ سب کچھ بتائیں گے جو لوگوں نے اُن کی وفات کے بعد ہمارے ساتھ کیا ہے۔

ابن عباسؓ کہتے ہیں: پھر حضرت امام حسین علیہ السلام نے مجھے، عبداللہ ابن جعفرؓ اور علیؒ بن عبداللہ بن عباسؓ کو بلا کر فرمایا: اپنے چچا کے بیٹے کو غسل دو۔ تو ہم نے انھیں غسل دیا اور حنوط کیا اور کفن پہنایا۔ (1) پھر ہم امام علیہ السلام کی میت اُٹھا کر وہاں سے باہر لائے یہاں تک کہ ہم نے مسجد (نبویؐ) میں آپؑ کی نمازِ جنازہ پڑھی۔

پھر حضرت امام حسین علیہ السلام نے حکم دیتے ہوئے فرمایا: وہ (نبیؐ کے) گھر کا دروازہ کھولیں تو اس کام میں مروان بن حکم، آلِ ابوسفیان اور اولادِ عثمان بن عفان میں سے جو لوگ وہاں پر موجود تھے، رکاوٹ بنے اور انھوں نے کہا: امیر المومنین عثمان جسے ظلم سے شہید کیا گیا وہ بقیع میں بری جگہ پر دفن ہو اور حسنؑ رسولؐ اللہ کے ہمراہ دفن ہو، ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ ہمارے درمیان لڑائی میں تلواریں ٹوٹ جائیں، نیزے ٹوٹ کر الگ ہوجائیں اور تیر ختم ہوجائیں۔

اس پر حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کا مکہ حرم ہے، حسنؑ جو علیؑ و فاطمہؑ کا بیٹا ہے، وہ رسولؐ اللہ پر زیادہ حق رکھتا ہے اور وہ رسولؐ اللہ کے گھر پر اُس سے زیادہ حق رکھتا ہے جسے رسولؐ اللہ کی اجازت کے بغیر آپؐ کے گھر میں داخل کیا (دفنایا) گیا۔ خدا کی قسم! یہ (حضرت امام حسن علیہ السلام) اس خطاکار سے زیادہ حق رکھتے ہیں جس نے ابوذر (غفاریؓ) کو مدینہ بدر کیا اور جناب عمارؓ اور عبداللہ (ابن مسعود) کے ساتھ جو کیا سو کیا اور رسولؐ اللہ کے دھتکارے ہوئے (مروان بن حکم اور اُس کا باپ حکم) کو واپس مدینہ بلا کر پناہ دی۔ تم لوگ رسولؐ اللہ کے بعد حکمران بن بیٹھے ہو اور اس امرِ حکومت میں رسولؐ و آلِ رسولؐ کے دشمنوں اور ان دشمنوں کی اولادوں نے تمھاری پیروی کی۔

---

(1) کتب احادیث میں مذکور ہوا ہے کہ معصومؑ کو معصومؑ ہی غسل دے سکتا ہے۔ لہٰذا ممکن ہے کہ یہاں پر راوی کو اشتباہ ہوا ہو اور امام حسین علیہ السلام نے یہ فرمایا ہو کہ اپنے چچا کے بیٹے کو میرے ساتھ غسل دلواؤ۔ علاوہ ازیں کتاب ارشادِ مفید، جزء دوم کے صفحہ ۲۳۶ پر عبداللہ بن ابراہیم کی روایت میں یہ الفاظ ملتے ہیں کہ امام حسن علیہ السلام نے فرمایا: اے میرے بھائی! جب میں گزر جاؤں تو آپؑ خود میری آنکھیں بند کرنا اور خود ہی مجھے غسل و کفن دینا...... تا آخر۔ تو اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مولا حسین علیہ السلام نے اپنے بھائی کی وصیت پر مولا حسن علیہ السلام کو خود غسل و کفن دیا۔ (اَز قلم مصحح)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابن عباسؓ کہتے ہیں: پھر ہم حضرت امام حسن علیہ السلام کا جنازہ اُٹھا کر آپؑ کی والدہ حضرت فاطمہؑ کی قبر کے پاس لائے اور انھیں ان کے پہلو میں دفن کیا۔

ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں: میں سب سے پہلے واپس مڑا کیونکہ میں نے لوگوں کا بہت زیادہ شور وغوغا سنا اور مَیں نے ایک شخص کو دیکھا اور مجھے پتا چل گیا کہ اس کے اندر شرانگیزی ہے، لہٰذا میں تیزی سے آگے کی جانب بڑھا تو میں نے دیکھا کہ حضرت عائشہ خچر پر سوار ہو کر چالیس سواروں کے ہمراہ ہیں اور وہ اُن سواروں کے آگے آگے چل رہی تھیں اور انھیں جنگ کا حکم دے رہی تھیں۔ جب انھوں نے مجھے دیکھا تو مجھ سے کہا: اے ابن عباسؓ! تم لوگوں نے دنیا میں مجھے دوبارہ اذیت دینے کی جرأت کی ہے اور تم لوگ اُسے میرے گھر میں دفنانا چاہتے ہو جسے میں نہیں چاہتی اور پسند نہیں کرتی ہوں۔

اس پر مَیں نے جواب دیا: ہائے افسوس! آج تم خچر پر سوار ہو کر آئی ہو حالانکہ اس سے پہلے تم اُونٹ پر سوار تھیں اور تم یہ چاہتی ہو کہ اللہ کا نُور بجھا دو اور اولیاء اللہ سے جنگ کرو اور تم رسولؐ اللہ اور اُن کے حبیب (حضرت امام حسنؑ) کے درمیان حائل ہو رہی ہو کہ انھیں رسولؐ اللہ کے ہمراہ دفن نہ کیا جائے۔ تم واپس چلی جاؤ۔ اللہ عزوجل نے اس مشقت سے بچا لیا ہے اور حضرت امام حسن علیہ السلام کو ان کی والدہ کے پہلو میں دفن کر دیا گیا ہے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے اور قریب ہو گئے ہیں اور تم لوگ خدا کی قسم! اللہ سے اور زیادہ دُور ہو گئے ہو۔ افسوس! اب تم واپس چلی جاؤ، میں تمھارے منصوبوں کو دیکھ چکا ہوں۔ اس پر وہ میرے سامنے غصے میں بلند آواز میں چلّا کر کہنے لگیں: کیا تم لوگ جنگِ جمل کو نہیں بھولے ہو۔ اے ابن عباسؓ! تم لوگ بغض وکینہ رکھنے والے لوگ ہو۔

ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے جواب دیا: خدا کی قسم! آسمان والے جمل کو نہیں بھولے تو زمین والے کیسے بھول سکتے ہیں؟!

پھر وہ یہ شعر پڑھتے ہوئے واپس مڑیں:

"اس عورت نے (خوشی سے) اپنے عصا کو پھینک دیا اور وہ اپنی جگہ پُرسکون ہو گئی جیسے مسافر سفر سے پلٹ کر خوش اور پُرسکون ہوتا ہے"۔ [1]

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۵۹؛ بحارالانوار: ج ۴۴، ص ۱۵۱

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رسولؐ اللہ کی مرہم پٹی کرنا

25/570 قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ: أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَ هُوَ يَسْأَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُوْلِ اللهِ قَالَ وَ اللهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مَنْ كَانَ يَغْسِلُ رَسُوْلَ اللهِ وَ مَنْ كَانَ يَسْكُبُ الْمَاءَ ثُمَّ قَالَ كَانَتْ بِنْتُ رَسُوْلِ اللهِ تَغْسِلُهُ وَ عَلِيٌّ يَسْكُبُ الْمَاءَ بِالْمِجَنِّ قَالَ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الْمَاءَ لَا يَزِيْدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ قِطْعَةً مِنْ حَصِيْرٍ فَأَحْرَقَتْهَا وَ أَلْصَقَتْهَا فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ وَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَةُ رَسُوْلِ اللهِ يَوْمَئِذٍ وَ جُرِحَ وَجْهُهُ وَ كُسِرَتِ الْبَيْضَةُ عَلٰى رَأْسِهِ

ابوحازم سے مروی ہے کہ مَیں نے سہل بن سعد سے سنا کہ جب اُس سے رسولؐ اللہ کے (جنگِ اُحد میں لگنے والے) زخم کے بارے میں پوچھا گیا تو اُس نے کہا: خدا کی قسم! میں جانتا ہوں کہ کون رسولؐ اللہ کے زخم کو دھو رہا تھا اور کون پانی ڈال رہا تھا۔ پھر اُس نے بیان کیا کہ رسولؐ اللہ کی بیٹی (حضرت فاطمہؑ) آپؐ کے زخم کو دھو رہی تھیں اور حضرت علی علیہ السلام پانی ڈال رہے تھے۔ جب حضرت فاطمہؑ نے دیکھا کہ پانی ڈالنے سے خون نہیں رُک رہا بلکہ اور زیادہ نکل رہا ہے تو آپؑ نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر اُسے جلایا اور پھر یہ اس زخم پر چپکا دیا تو خون رُک گیا اور اُس دن رسولؐ اللہ کے سامنے کے دانت بھی شہید ہو گئے تھے۔ [1]

رسولؐ اللہ کا چہرۂ اَقدس زخمی ہوا تھا اور آپؐ کے سرِ اَقدس پر موجود خود (فولادی ٹوپی) بھی ٹوٹ گئی تھی۔ [2]

جنابِ زینبؑ کی وفات

26/571 عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللهِ وَقَفَ يَعْنِيْ رَسُوْلَ اللهِ عَلٰى شَفِيْرِ

---

[1] اہلِ بیتؑ سے مروی روایات کے مطابق رسولؐ اللہ کے ہرگز دانت مبارک شہید نہیں ہوئے جیسا کہ شیخ صدوق رحمہ اللہ نے "معانی الاخبار" میں نقل کیا ہے کہ جنابِ زرارہ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ لوگ کہتے ہیں رسولؐ اللہ کے سامنے کے دانت (رباعیہ) ٹوٹ گئے تھے تو امام علیہ السلام نے فرمایا: لوگ جھوٹ کہتے ہیں، رسولؐ اللہ صحیح و سالم دنیا سے رخصت ہوئے لیکن چہرۂ اَقدس زخمی ہوا۔ اسی طرح شیخ طبرسی نے اپنی کتاب "اعلام الوریٰ باعلام الوریٰ" میں بھی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ایک فرمان تحریر کیا ہے جس میں امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ آپؐ کا کوئی عضو ناقص نہیں ہوا تھا۔ اور آپؑ نے رسولؐ اللہ کے دندانِ مبارک شہید ہونے کی نفی فرمائی۔ (مترجم)

[2] عربی کتاب میں حوالہ درج نہیں ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

الْقَبْرِ وَ فَاطِمَةُ تَبْكِي فَجَعَلَ يَأْخُذُ ثَوْبَهُ فَيَمْسَحُ عَيْنَيْهَا فَبَكَى النِّسَاءُ فَضَرَبَهُنَّ عُمَرُ بِسَوْطِهِ فَقَالَ يَا عُمَرُ دَعْهُنَّ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَ النَّفْسَ مُصَابَةٌ الْبُكَىٰ وَإِيَّاكُنَّ وَ نَعِيقَةَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ مَا يَكُنْ مِنَ الْقَلْبِ وَ الْعَيْنِ فَمِنَ اللّٰهِ وَمَا يَكُنْ مِنَ الْيَدِ وَ اللِّسَانِ فَمِنَ الشَّيْطَانِ

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی (پروردہ) بیٹی جنابِ زینبؓ کی وفات ہوئی تو رسول اللہ ﷺ ان کی قبر کے کنارے پر کھڑے تھے اور حضرت فاطمہؑ گریہ کر رہی تھیں اور وہ رسولؐ کے کپڑوں سے اپنی آنکھوں سے آنسو پونچھ رہی تھیں اور باقی تمام عورتیں بھی رو رہی تھیں۔ یہ دیکھ کر حضرت عمر نے ان عورتوں کو اپنے تازیانے سے مارا تو نبی ﷺ نے فرمایا:

اے عمر! انھیں چھوڑ دو بے شک! آنکھ سے آنسو ٹپک رہے ہیں اور دل اس مصیبت پر غمزدہ ہے، انھیں رونے دو۔ ان عورتوں کو شیطان کے رونے سے بچنا چاہیے یعنی جب دل اور آنکھ سے غمزدہ ہوں اور گریہ کیا جائے تو یہ اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور جب مصیبت کے دوران ہاتھ سے پیٹا جائے اور زبان سے ناحق الفاظ بولے جائیں تو یہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ [1]

اس کتاب کے مولف محمد بن ابی القاسم طبری بیان کرتے ہیں کہ درج بالا روایت میں حضرت فاطمہ علیہا السلام کے لیے نبیؐ کے کپڑوں سے آنسو پونچھنے میں بشارت ہے کہ ان کا اللہ اور نبیؐ کے نزدیک کس قدر مقام و مرتبہ بلند ہے۔ اسی طرح یہ روایت رونے کے جواز پر بھی دلیل ہے۔ یہ بشارت اس بات سے مشروط ہے کہ زبان سے بُرا کلمہ نہ نکالا جائے اور ہاتھ سے مار پیٹ نہ کی جائے۔ اس روایت میں شیعوں کے لیے ایک اور حکم بھی ہے جس سے انھیں وابستہ رہنا چاہیے اور یہ ایک مضبوط دلیل بھی ہے کہ حضرت عمر نے نیکی کو ناگوار سمجھتے ہوئے اس سے روکا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر کو اس کام سے روکا۔ یہ چیز اللہ تعالیٰ کے درج ذیل فرمان میں داخل ہے کہ جس میں اللہ نے کچھ لوگوں کے بارے میں فرمایا: ”وہ بُرائی کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں“ (سورۂ توبہ: آیت ۶۷)۔ پس اس میں خوب غور و فکر کرو۔

پروانۂ ولایت اور پُلِ صراط

27/572 حَدَّثَنَا ذُو النُّونِ الْمِصْرِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ قَالَ:

---

[1] اس کی تخریج نہیں مل سکی ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُصِبَ الصِّرَاطُ عَلٰى شَفِيرِ جَهَنَّمَ فَلَا يُجَاوِزُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ بَرَاءَةٌ بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

مالک بن انس نے حضرت امام جعفر (صادق) بن محمد (باقر) علیہما السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء واجداد کے ذریعے رسول اللہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ جہنم کے کنارے پر صراط (کے پل) کو نصب کرے گا اور اس کو صرف وہی عبور کر سکے گا جس کے پاس حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت کا پروانہ ہوگا۔ [1]

اطاعتِ علیؑ، اطاعتِ رسولؐ ہے

28/573 قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: يَا عَلِيُّ أَنْتَ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدِي وَأَنْتَ أَوَّلُ النَّاسِ تَصَدُّراً مَنْ أَطَاعَكَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَاكَ فَقَدْ عَصَانِي وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللهَ وَمَنْ أَحَبَّكَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي فَقَدْ أَحَبَّ اللهَ وَمَنْ أَبْغَضَكَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي وَمَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللهَ يَا عَلِيُّ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ أَوْ كَافِرٌ

یعلی بن مرہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، آپؐ نے فرمایا:

اے علیؑ! آپؑ میرے بعد سب لوگوں سے بہتر و برتر ہیں اور آپؑ سب سے پہلے صدر نشین ہوں گے۔ جس نے آپؑ کی اطاعت کی اُس نے میری اطاعت کی اور جس نے میری اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے آپؑ کی نافرمانی کی اُس نے میری نافرمانی کی اور جس نے میری نافرمانی کی اُس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے آپؑ سے محبت رکھی، اُس نے مجھ سے محبت رکھی اور جس نے مجھ سے محبت رکھی اُس نے اللہ سے محبت رکھی، جس نے آپؑ سے بُغض رکھا اس نے مجھ سے بُغض رکھا اور جس نے مجھ سے بُغض رکھا اُس نے اللہ سے بُغض رکھا۔ اے علیؑ! آپؑ سے صرف وہی شخص محبت رکھے گا جو مومن ہوگا اور آپؑ سے صرف وہی شخص بُغض رکھے گا جو منافق یا کافر ہوگا۔

رسولؐ اللہ کی بارگاہ میں مقامِ علیؑ

29/574 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الرَّقِّي عَنْ هَوْذَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ

[1] تاویل الآیات: ۱/ ۴۹۴؛ مصباح الانوار: ۱۰۶؛ امالی طوسی: ۱/ ۲۹۶؛ بحار الانوار: ۸/ ۶۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مَسْعُودٍ قَالَ: نَظَرَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ وَهُوَ وَاضِعٌ كَفَّهُ فِي كَفِّ عَلِيٍّ مُبْتَسِماً فِي وَجْهِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا مَنْزِلَةُ عَلِيٍّ مِنْكَ، قَالَ كَمَنْزِلَتِي عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف دیکھا اور اُس وقت آپؐ نے اپنا دستِ مبارک حضرت علی علیہ السلام کے شانے پر رکھا ہوا تھا اور آپؐ کے چہرۂ مبارک پر تبسم تھا۔ میں نے عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! آپؐ کے نزدیک حضرت علی علیہ السلام کی کیا قدر و منزلت ہے؟

آپؐ نے فرمایا: جو میری اللہ عزوجل کے نزدیک قدر و منزلت ہے وہی علیؑ کی میرے نزدیک قدر و منزلت ہے۔ [1]

غدیر خم پر اصحابِ رسولؐ کی موجودگی

30/575 قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ أَبِي جَارُودٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ بِشَارَةَ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: لَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ مِنْ مَكَّةَ وَبَلَغَ وَادِياً يُقَالُ لَهُ وَادِي خُمٍّ بِهِ غَدِيرٌ قَامَ فِي الْمُهَاجِرِ خَطِيباً فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا لَهُ مَوْلًى قَدْ بَلَّغْتُ قَالَ زَاذَانُ قُلْتُ لِجَرِيرٍ مَنْ حَضَرَ ذٰلِكَ الْمَوْضِعَ. فَقَالَ جَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ سَمِعُوا كَمَا سَمِعْتُ ثُمَّ عَدَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ فَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا مَنْ نَسِيَ ذِكْرَهُ وَذَكَرَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرَ

زاذان نے جریر سے نقل کیا ہے کہ جریر کہتا ہے: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ سے روانہ ہو کر ایک وادی میں پہنچے جسے غدیر خم کہتے ہیں تو آپؐ نے مہاجرین میں کھڑے ہو کر خطبہ دیا۔ پھر آپؐ نے حضرت علی علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: "جس کا میں مولا ہوں اُس کا یہ مولا ہے، یقیناً میں نے یہ پیغام پہنچا دیا ہے"۔

زاذان کہتا ہے کہ میں نے جریر سے پوچھا: اس مقام پر کون کون موجود تھا؟ تو جریر نے جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک جماعت موجود تھی۔ انھوں نے بھی یہ حدیث ایسے ہی سنی ہے جیسے میں نے سنی ہے۔ پھر جریر نے رسولؐ اللہ کے اُن تمام اصحاب کا ذکر بھی کیا اور ان میں سے صرف ان کا نام نہ بتایا جس کو ذکر کرنا وہ بھول گیا ہو۔ اُس نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کا بھی ذکر کیا تھا (کہ وہ بھی اُس وقت غدیر خم میں موجود تھے)۔

☆☆☆

---

[1] امالی شیخ طوسی: ۱/ ۲۰۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

گیارہواں باب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذکرِ اہلِ بیتؑ میں گریہ کا ثواب

1/576 قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ: تَجْلِسُونَ وَ تَتَحَدَّثُونَ، قَالَ قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ نَعَمْ قَالَ إِنَّ تِلْكَ الْمَجَالِسَ أُحِبُّهَا فَأَحْيُوا أَمْرَنَا إِنَّهُ مَنْ ذَكَرَنَا أَوْ ذُكِرْنَا عِنْدَهُ فَخَرَجَ مِنْهُ دَمْعٌ مِثْلُ جَنَاحِ الذُّبَابِ غَفَرَ اللهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَلَوْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

بکر بن محمد ازدی نے ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے مجھ سے سوال کیا: کیا تم لوگ آپس میں بیٹھ کر (ہمارے امر کے متعلق) گفتگو کرتے ہو؟ تو میں نے جواب دیا: جی ہاں۔ اس پر آپؑ نے فرمایا: ان مجالس کو مَیں پسند کرتا ہوں پس تم لوگ ہمارے امر کو زندہ رکھو۔ بے شک! جس شخص نے ہمارا ذکر کیا یا اُس کے سامنے ہمارا ذکر کیا گیا اور اُس کی آنکھوں سے مکھی کے پَر کے برابر آنسو نکل آئے تو اللہ اُس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں"۔ [1]

اے پروردگار! میری اُمت سے پوچھ

2/577 اِعْتِمَاداً عَلٰى بَعْضِهِمْ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُولَوَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ الزَّرَّادِ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِذْ جَاءَ شَيْخٌ قَدِ

---

[1] بحار الانوار: ج ۴۴، ص ۲۸۲؛ قرب الاسناد: ص ۱۸؛ کامل الزیارات: ۲۲۳، باب ۳۲، ح ۸؛ نفس المہموم: ۵۳؛ وسائل الشیعہ: ۱۰/ ۲۷۸، باب ۶۶، ح ۱؛ تفسیر القمی: ۲/ ۲۹۲؛ مدینۃ المعاجز: ۲/ ۲۲۳؛ جامع احادیث الشیعہ: ۱۵/ ۴۳۰، ح ۲۱۱۰۶؛ المحاسن: ۶۳؛ احکامِ دین بزبانِ چہاردہ معصومینؑ، آصف علی رضا، تراب پبلی کیشنز، لاہور

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

انْحَنٰى مِنَ الْكِبَرِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ فَقَالَ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ يَا شَيْخُ ادْنُ مِنِّي فَدَنَا مِنْهُ وَ قَبَّلَ يَدَهُ وَ بَكٰى فَقَالَ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مَا يُبْكِيكَ يَا شَيْخُ؛ فَقَالَ لَهُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ أَنَا مُقِيمٌ عَلٰى رَجَاءٍ مِنْكُمْ مُنْذُ نَحْوٍ مِنْ مِائَةِ سَنَةٍ أَقُولُ هٰذِهِ السَّنَةَ وَ هٰذَا الشَّهْرَ وَ هٰذَا الْيَوْمَ وَلَا أَرَاهُ فِيكُمْ فَتَلُومُونِي أَنْ أَبْكِيَ قَالَ فَبَكٰى أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ يَا شَيْخُ إِنْ أُخِّرَتْ مَنِيَّتُكَ كُنْتَ مَعَنَا وَإِنْ عُجِّلَتْ كُنْتَ مَعَ ثَقَلِ رَسُولِ اللّٰهِ فَقَالَ الشَّيْخُ مَا أُبَالِي مَا فَاتَنِي بَعْدَ هٰذَا يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ يَا شَيْخُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوا كِتَابَ اللّٰهِ الْمُنْزَلَ وَ عِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي تَجِيءُ وَ أَنْتَ مَعَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ قَالَ يَا شَيْخُ مَا أَحْسَبُكَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ؛ قَالَ لَا قَالَ فَمِنْ أَيْنَ؛ قَالَ مِنْ سَوَادِهَا جُعِلْتُ فِدَاكَ قَالَ أَيْنَ أَنْتَ مِنْ قَبْرِ جَدِّيَ الْمَظْلُومِ الْحُسَيْنِ قَالَ إِنِّي لَقَرِيبٌ مِنْهُ قَالَ كَيْفَ إِتْيَانُكَ لَهُ؛ قَالَ إِنِّي لَآتِيهِ وَ أُكْثِرُ قَالَ يَا شَيْخُ دَمٌ يَطْلُبُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهِ وَ مَا أُصِيبَ وُلْدُ فَاطِمَةَ وَلَا يُصَابُونَ بِمِثْلِ الْحُسَيْنِ وَلَقَدْ قُتِلَ فِي سَبْعَةَ عَشَرَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ نَصَحُوا لِلّٰهِ وَ صَبَرُوا فِي جَنْبِ اللّٰهِ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ جَزَاءِ الصَّابِرِينَ إِنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ وَ مَعَهُ الْحُسَيْنُ وَ يَدُهُ عَلٰى رَأْسِهِ يَقْطُرُ دَمًا فَيَقُولُ يَا رَبِّ سَلْ أُمَّتِي فِيمَ قَتَلُوا وَلَدِي؛

معاویہ بن وہب سے مروی ہے کہ میں حضرت امام جعفر (صادق) بن محمد (باقر) علیہما السلام کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ آپؑ کے پاس ایک بوڑھا شخص آیا جس کی بڑھاپے کی وجہ سے کمر جھکی ہوئی تھی اور اُس نے آپؑ کو سلام کرتے ہوئے کہا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اور ابو عبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے اس کے جواب میں فرمایا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

اے شیخ! میرے قریب آؤ۔ تو وہ آپؑ کے قریب ہوا اور اس نے آپؑ کے ہاتھ پر بوسہ دیا اور گریہ کرنے لگا۔

ابو عبداللہ علیہ السلام نے اُس بوڑھے سے پوچھا: تم کیوں رو رہے ہو؟

اس نے آپؑ کو جواب دیا: اے فرزند رسولؐ! میں آپؑ کے قائمؑ کے انتظار میں تقریباً ایک سو سال سے ہوں اور میں یہ کہتا ہوں کہ وہ اس سال ظہور فرمائیں گے، وہ اس مہینہ میں ظاہر ہوں گے اور وہ آج ظہور فرمائیں گے لیکن میں اُنھیں آپ لوگوں کے درمیان نہیں دیکھ رہا ہوں۔ پس آپؑ اس بات پر مجھے ملامت کر رہے ہیں کہ میں کیوں رو رہا ہوں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یہ سن کر ابوعبداللہ بھی رونے لگے۔ پھر آپؑ نے فرمایا: اے شیخ! اگر تمھاری اس آرزو کو پورا ہونے میں تاخیر ہوئی تو بھی تم ہمارے ساتھ ہو گے اور اگر تمھاری یہ آرزو جلد پوری ہوگئی تو بھی تم رسولؐ اللہ کے ثقل (گراں قدر یعنی اہلِ بیتؑ) کے ساتھ ہو گے۔

اس پر اس بوڑھے نے عرض کیا: اے فرزندِ رسولؐ! آپؑ کے اس فرمان کے بعد مجھے اس بات کی بالکل بھی پرواہ نہیں کہ اگرچہ مجھے موت آجائے۔

پھر ابوعبداللہؑ نے فرمایا: اے شیخ! بے شک! رسولؐ اللہ نے فرمایا ہے کہ میں تم لوگوں کے درمیان دو گراں قدر چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں۔ اگر تم ان دونوں سے وابستہ رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ ان میں سے ایک اللہ کی نازل کردہ کتاب (قرآنِ مجید) ہے اور دوسری میری عترت و اہلِ بیتؑ ہے۔ اگر تم ان دونوں کے ساتھ اللہ کی بارگاہ میں پیش ہو گے تو قیامت کے دن ہمارے ساتھ ہو گے۔

پھر آپؑ نے فرمایا: اے شیخ! میں تم کو اہلِ کوفہ میں سے خیال نہیں کرتا تو اُس نے جواب دیا: نہیں! میں کوفہ کا رہنے والا نہیں ہوں۔

آپؑ نے فرمایا: پھر تم کہاں کے رہنے والے ہو؟

اُس نے جواب دیا: میں کوفہ کے نواحی علاقہ کا رہنے والا ہوں میری جان آپؑ پر قربان ہو۔

پھر آپؑ نے فرمایا: تم میرے مظلوم جدِّ بزرگوار حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبرِ مبارک سے کتنی مسافت پر رہتے ہو؟

تو اُس بوڑھے نے جواب دیا: میں اُن کے قریب ہی رہتا ہوں۔

آپؑ نے فرمایا: تم ان کی قبر کی زیارت کے لیے کتنی بار جاتے ہو؟

اُس بوڑھے نے جواب دیا: میں اکثر ان کی قبرِ مبارک کی زیارت کے لیے جاتا رہتا ہوں۔

پھر آپؑ نے فرمایا: اے شیخ! اُن کا لہو وہ ہے جس کا بدلہ اللہ تعالیٰ لے گا اور حضرت فاطمہؑ کے بیٹے امام حسین علیہ السلام پر جس قدر ظلم ہوا ہے کسی پر اتنا ظلم نہ ہوا ہے اور نہ ہوگا۔ انھیں اُن کے خاندان کے سترہ افراد کے ہمراہ شہید کیا گیا جبکہ یہ سب اللہ کی ذات سے مخلص تھے اور انھوں نے خوشنودیٔ خدا کی خاطر صبر کیا۔ پس! اللہ ان کو صبر کرنے والوں کا بہترین اجر اور جزا عنایت فرمائے۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حالت میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ تشریف لائیں گے کہ آپؐ کا دستِ مبارک امام علیہ السلام کے سرِ اقدس پر ہوگا جس سے خون کے قطرے ٹپک رہے ہوں گے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اور رسول اللہ فرمائیں گے: اے میرے پروردگار! میری اُمت سے پوچھ کہ انھوں نے میرے بیٹے کو کیوں قتل کیا تھا۔ [1]

امامِ مظلومؑ کے ایک قاتل کا انجام

3/578 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ قَالَ: لَمَّا خِفْنَا أَيَّامَ الْحَجَّاجِ خَرَجَ نَفَرٌ مِنَّا مِنَ الْكُوفَةِ مُشَرَّدِينَ وَ خَرَجْتُ مَعَهُمْ فَصِرْنَا إِلَى كَرْبَلَاءَ وَلَيْسَ بِهَا مَوْضِعٌ نَسْكُنُهُ فَبَنَيْنَا كُوخاً عَلَى شَاطِئِ الْفُرَاتِ وَ قُلْنَا نَأْوِي إِلَيْهِ فَبَيْنَا نَحْنُ فِيهِ إِذْ جَاءَنَا رَجُلٌ غَرِيبٌ فَقَالَ أَصِيرُ مَعَكُمْ فِي هَذَا الْكُوخِ اللَّيْلَةَ فَإِنِّي عَابِرُ سَبِيلٍ فَأَجَبْنَاهُ وَ قُلْنَا غَرِيبٌ مُنْقَطَعٌ بِهِ فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَ أَظْلَمَ اللَّيْلُ أَشْعَلْنَا وَ كُنَّا نُشْعِلُ بِالنِّفْطِ ثُمَّ جَلَسْنَا نَتَذَاكَرُ أَمْرَ الْحُسَيْنِ مُصِيبَتَهُ وَ قَتْلَهُ وَ مَنْ تَوَلَّاهُ فَقُلْنَا مَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنْ قَتَلَةِ الْحُسَيْنِ إِلَّا رَمَاهُ اللهُ بِبَلِيَّةٍ فِي بَدَنِهِ فَقَالَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَأَنَا كُنْتُ فِيمَنْ قَتَلَهُ وَ اللهِ مَا أَصَابَنِي سُوءٌ وَ إِنَّكُمْ يَا قَوْمُ تَكْذِبُونَ قَالَ فَأَمْسَكْنَا عَنْهُ وَ قَلَّ ضَوْءُ النِّفْطِ فَقَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ لِيُصْلِحَ الْفَتِيلَةَ بِإِصْبَعِهِ فَأَخَذَتِ النَّارُ كَفَّهُ فَخَرَجَ نَافِراً حَتَّى أَلْقَى نَفْسَهُ فِي الْفُرَاتِ يَتَغَوَّثُ بِهِ فَوَ اللهِ لَقَدْ رَأَيْنَاهُ يُدْخِلُ نَفْسَهُ فِي الْمَاءِ وَ النَّارُ عَلَى وَجْهِ الْمَاءِ فَإِذَا أَخْرَجَ رَأْسَهُ سَرَتِ النَّارُ إِلَيْهِ فَيَغُوصُهُ إِلَى الْمَاءِ ثُمَّ يُخْرِجُهُ فَتَعُودُ إِلَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ دَأْبُهُ ذَلِكَ حَتَّى هَلَكَ

محمد بن سلیمان بیان کرتا ہے کہ عمر نے ہمیں بتایا کہ حجاج (بن یوسف) کے زمانے میں ہم میں سے کئی افراد اس کے شر سے ڈر کر کوفہ سے باہر بھاگ گئے اور میں بھی ان لوگوں کے ساتھ کوفہ سے باہر نکل گیا تھا۔ ہم وہاں سے نکل کر کربلا پہنچے لیکن وہاں پر کوئی ایسی جگہ نہیں تھی جہاں ہم سکونت اختیار کرتے، لہٰذا ہم نے خود ہی دریائے فرات کے کنارے ایک جھونپڑی بنائی تا کہ اُس میں پناہ لے سکیں۔

ایک دن ہم اُس جھونپڑی میں موجود تھے کہ ہمارے پاس ایک مسافر شخص آیا اور اس نے ہم سے کہا کہ میں اِس راستے میں سفر کرتے ہوئے یہ علاقہ عبور کر رہا تھا۔ کیا میں آج کی رات آپ لوگوں کے ساتھ گزار سکتا ہوں؟ تو ہم نے اُسے اپنے ساتھ رات گزارنے کی اجازت دے دی اور یہ کہا کہ یہ ایک مسافر ہے جو رات ختم ہونے پر یہاں سے چلا جائے گا۔

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۶۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جب سورج غروب ہوگیا اور ہر طرف رات کی تاریکی چھا گئی تو ہم نے دیا جلایا جو ہم تیل سے جلاتے تھے۔ پھر ہم بیٹھ کر آپس میں حضرت امام حسین علیہ السلام کا ذکر کرنے لگے اور آپؑ کے مصائب اور آپؑ کی شہادت اور آپؑ کے حب داروں کا تذکرہ کرنے لگے۔ اس دوران ہم نے کہا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہیں بچا جسے اللہ نے جسمانی تکلیف میں مبتلا نہ کیا ہو۔ یہ سن کر اُس شخص نے کہا: میں بھی اُن کے قاتلوں میں سے ایک ہوں لیکن خدا کی قسم! اللہ نے مجھے کسی بڑی تکلیف میں مبتلا نہیں کیا۔ اے قوم! تم یہ جھوٹ بول رہے ہو۔ اس پر ہم خاموش ہو گئے کہ اتنے میں چراغ کی روشنی کم ہوگئی اور وہ شخص چراغ کی بتی کو اپنی انگلیوں سے ٹھیک کرنے کے لیے اُٹھا اور جیسے ہی اُس نے اپنے ہاتھ سے بتی کو انگلی لگائی تو اس کے ہاتھ کو آگ لگ گئی اور وہ فوراً وہاں سے نکل کر فرات میں کود گیا اور اس میں غوطہ زنی کرنے لگا۔ خدا کی قسم! ہم نے دیکھا کہ جب بھی وہ خود کو پانی کے اندر لے جاتا تو آگ پانی کی سطح پر رہتی اور جیسے ہی وہ اپنا سر پانی سے باہر نکالتا تو اُسے آگ لگ جاتی۔ لہٰذا وہ دوبارہ پانی کے اندر غوطہ لگا دیتا۔ پھر وہ باہر نکلتا تو اُسے دوبارہ آگ لگ جاتی۔ اسی طرح ہوتا رہا یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو گیا۔ [1]

محبِ اہلِ بیتؑ میں منصور کے اشعار

4/579 أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ قَالَ أَنْشَدَنِي أَبُو الْخَيْرِ الْفَارِسِيُّ فِيمَا أَجَازَ لِي وَ كَتَبَ لِي بِخَطِّهِ قَالَ أَنْشَدَنِي كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ أَنْشَدَنِي اِبْنُ بَكْرَانَ قَالَ أَنْشَدَنِي اِبْنُ حَلَّاجٍ قَالَ: أَنْشَدَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ قَالَ أَنْشَدَنِي مَنْصُورٌ الْفَقِيهُ لِنَفْسِهِ:

إِنْ كَانَ حُبِّي خَمْسَةً زَكَتْ بِهِمْ فَرَائِضِي
وَ بُغْضُ مَنْ عَادَاهُمْ رَفْضاً فَإِنِّي رَافِضِي

منصور الفقیہ نے اپنے بارے میں یہ اشعار بیان کیے ہیں:

”میں پنجتن پاکؑ سے محبت رکھتا ہوں، اِس سے میرے فرائض (واجبات) پاک صاف ہوتے ہیں اور میں اُن کے دشمنوں سے بغض اور نفرت رکھتا ہوں۔ اگر یہ رفض (شیعیت) ہے تو یقیناً میں رافضی (شیعہ) ہوں“۔

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۶۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حسنین شریفینؑ جوانانِ جنت کے سردار

5/80۔ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَتْ لِي أُمِّي مَتَى عَهْدُكَ بِالنَّبِيِّ؟ فَقُلْتُ مَا لِي بِهِ عَهْدٌ قَالَ فَنَالَتْ مِنِّي قَالَ قُلْتُ دَعِينِي فَإِنِّي سَآتِي النَّبِيَّ فَيَسْتَغْفِرُ لِي ذٰلِكَ قَالَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ قَالَ فَصَلَّى مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَ الْعِشَاءِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَتَبِعْتُهُ فَبَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي إِذْ عَرَضَ لَهُ عَارِضٌ ثُمَّ مَضَى فَتَبِعْتُهُ فَالْتَفَتَ فَقَالَ مَنْ هٰذَا؟ فَقُلْتُ حُذَيْفَةُ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَتْ أُمِّي وَ قُلْتُ لَهَا فَقَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا حُذَيْفَةُ وَلِأُمِّكَ مَا رَأَيْتَ الْعَارِضَ الَّذِي عَرَضَ لِي؟ قُلْتُ بَلَى بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي قَالَ جَاءَنِي مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَمْ يَهْبِطْ إِلَى الْأَرْضِ قَبْلَ لَيْلَتِي هٰذِهِ فَاسْتَأْذَنَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ فَبَشَّرَنِي أَنَّ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ أَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حذیفہ سے مروی ہے کہ مجھے میری والدہ نے کہا: تم نے کب نبی ﷺ سے ملاقات کرنی ہے؟ تو مَیں نے جواب دیا: ابھی تو میرا ان سے کوئی وعدہ نہیں۔ تو اس پر میری والدہ نے مجھے آڑے ہاتھوں لیا اور مَیں نے عرض کیا کہ مجھ سے درگزر کریں، ابھی نبی ﷺ تشریف لائیں گے تو وہ اس حوالے سے میرے لیے مغفرت طلب کریں گے۔

حذیفہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں (مسجد نبویؐ) گیا اور مغرب کی نماز آپؐ کے ہمراہ ادا کی۔ پھر نبی کریم ﷺ نے مغرب اور عشاء کے درمیان کوئی نماز پڑھی۔ پھر وہ واپس مڑے تو میں بھی آپؐ کے پیچھے چلنے لگا جبکہ نبی کریم ﷺ ایسے چل رہے تھے جیسے آپؐ بیمار ہوں۔ پھر آپؐ آگے بڑھے تو مَیں بھی آپؐ کے پیچھے چلتا رہا کہ اچانک پیچھے میری طرف متوجہ ہوئے اور آپؐ نے فرمایا: تم کون ہو؟ میں نے جواب دیا: حذیفہ۔ آپؐ نے فرمایا: تم کس غرض سے آئے ہو؟ میں نے آپؐ کو وہ ساری بات بتائی جو میری والدہ نے مجھ سے کہا اور جو میں نے ان سے کہا۔

یہ سن کر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اے حذیفہ! اللہ تمھاری اور تمھاری والدہ کی مغفرت فرمائے، کیا تم نے دیکھا تھا کہ مجھے جو حالت درپیش تھی؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! تو آپؐ نے فرمایا: میرے پاس ایک فرشتہ آیا جو آج کی شب سے پہلے کبھی زمین پر نازل نہیں ہوا۔ اس نے اپنے پروردگار سے اجازت طلب کی کہ وہ مجھے سلام پیش کرے اور مجھے یہ بشارت دے کہ حسنؑ اور حسینؑ جوانانِ جنت کے سردار ہیں اور فاطمہؑ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں۔[1]

---

[1] بحار الانوار: ج ۴۳، ص ۲۹۲؛ مناقب آلِ ابی طالب: ۳/ ۳۹۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مولا علیؑ کے لیے کھجور کا تحفہ

6/581 قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنِی أَبِی عَنْ جَدِّی قَالَ سَمِعْتُ أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ عَلِیّاً یَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: مَا أَصَبْتُ مُنْذُ وُلِّیتُ عَلٰى هٰذَا إِلَّا قَوْصَرَةً أَهْدَاهَا إِلَیَّ الدِّهْقَانُ (بِضَمِّ الدَّالِ) ثُمَّ نَزَلَ إِلٰى بَیْتِ الْمَالِ فَقَالَ خُذُوا خُذُوا وَقَسَمَهُ ثُمَّ تَمَثَّلَ بِقَوْلِ الشَّاعِرِ:

أَفْلَحَ مَنْ كَانَتْ لَهُ قَوْصَرَةٌ
یَأْكُلُ مِنْهَا كُلَّ یَوْمٍ مَرَّةً

معاذ بن عمار نے اپنے والد سے اور اُنھوں نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ میں نے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کو منبر پر بیان کرتے ہوئے سنا، آپؑ نے فرمایا: میں جب سے اس منصبِ خلافت پر (ظاہری طور پر) آیا ہوں۔ صرف یہ ایک کھجوروں کا ٹوکرہ میرے پاس لایا گیا جو کہ ایک کسان نے مجھے تحفہ کے طور پر دیا ہے۔ پھر آپؑ منبر سے نیچے تشریف لائے اور بیت المال کی طرف گئے اور فرمایا: ان کھجوروں کو لے لو۔ انھیں لے لو۔ پھر آپؑ نے انھیں لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔ اُس وقت آپ بطورِ تمثیل شاعر کا یہ شعر پڑھ رہے تھے:

"وہ شخص کامیاب ہو گیا جس کے پاس کھجوروں کا ٹوکرہ ہے اور وہ ہر روز اُس میں سے ایک دفعہ کھاتا ہے"۔

مولا علیؑ مثلِ کعبہ ہیں

7/582 حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ وَ الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَ الْحَكَمُ بْنُ أَسْلَمَ وَ بِشْرُ بْنُ مِهْرَانَ قَالُوا: حَدَّثَنَا شَرِیكُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَیْلٍ عَنِ الصُّنَابِحِیِّ عَنْ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: یَا عَلِیُّ إِنَّمَا أَنْتَ بِمَنْزِلَةِ الْكَعْبَةِ تُؤْتٰى وَلَا تَأْتِی فَإِنْ أَتَاكَ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمُ فَسَلَّمُوا لَكَ الْأَمْرَ فَاقْبَلْهُ مِنْهُمْ وَإِنْ لَمْ یَأْتُوكَ فَلَا تَأْتِهِمْ حَتّٰى یَأْتُوا اللّٰهَ

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! آپؑ کی مثال ومنزلت کعبہ کی طرح ہے کہ لوگ کعبہ کے پاس آتے ہیں اور کسی کے پاس نہیں جاتا۔ اگر یہ قوم آپؑ کے پاس آئے اور امر خلافت آپؑ کے حوالے کر دے تو آپؑ اُسے قبول کر لیں اور اگر یہ آپؑ کے پاس خود چل کر نہ آئیں تو آپؑ ان کے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پاس (امر خلافت کے لیے) مت جائیں یہاں تک کہ اللہ انھیں آپؑ کے در پر لے آئے گا۔ ①

مولا علیؑ میں اوصافِ انبیاءؑ

8/583 عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ فَقَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى آدَمَ فِي عِلْمِهِ وَ إِلَى نُوحٍ فِي سِلْمِهِ وَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فِي حِلْمِهِ وَ إِلَى مُوسَى فِي فِطْنَتِهِ وَ إِلَى دَاوُدَ فِي زُهْدِهِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هٰذَا فَإِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَدْ أَقْبَلَ كَأَنَّمَا يَنْحَدِرُ مِنْ صَبَبٍ

عبداللہ ابن عباس سے مروی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپؐ نے فرمایا: جو یہ چاہتا ہے کہ وہ آدمؑ کو اُس کے علم میں، نوحؑ کو اس کی سلامتی میں، ابراہیمؑ کو اُس کے حلم و بردباری، موسیٰؑ کو اس کی ذہانت اور داؤدؑ کو اُس کے زہد و پارسائی میں دیکھے تو وہ اس شخص کو دیکھ لے جبکہ اُس وقت حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ زمین پر بیٹھ رہے تھے۔ ②

آپؐ کا وصی کون ہے؟

9/584 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مِينَا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ يُغَسِّلُكَ إِذَا مِتَّ، قَالَ يُغَسِّلُ كُلَّ نَبِيٍّ وَصِيُّهُ قُلْتُ فَمَنْ وَصِيُّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؛ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قُلْتُ كَمْ يَعِيشُ بَعْدَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؛ قَالَ ثَلَاثِينَ سَنَةً فَإِنَّ يُوشَعَ بْنَ نُونٍ وَصِيَّ مُوسَى عَاشَ مِنْ بَعْدِهِ ثَلَاثِينَ سَنَةً وَ خَرَجَتْ عَلَيْهِ صَفْرَاءُ بِنْتُ شُعَيْبٍ زَوْجَةُ مُوسَى فَقَالَتْ أَنَا أَحَقُّ بِالْأَمْرِ مِنْكَ فَقَاتَلَهَا فَقَتَلَ مُقَاتِلَهَا وَ أَسَرَهَا فَأَحْسَنَ أَسْرَهَا وَ إِنَّ ابْنَةَ أَبِي بَكْرٍ سَتَخْرُجُ عَلَى عَلِيٍّ فِي كَذَا وَ كَذَا أَلْفاً مِنْ أُمَّتِي فَيُقَاتِلُهَا فَيَقْتُلُ مُقَاتِلَهَا وَ يَأْسِرُهَا فَيُحْسِنُ أَسْرَهَا وَ فِيهَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَ قَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى يَعْنِي صَفْرَاءَ ابْنَةَ شُعَيْبٍ

عبداللہ ابن مسعود بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! آپؐ کی وفات کے بعد آپؐ کو کون غسل دے گا؟

---

① بحارالانوار: ج ۴۰، ص ۷۸

② بحارالانوار: ج ۳۹، ص ۳۶؛ کمال الدین وتمام النعمۃ: ۱۶؛ امالی مفید: ۱۴

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تو آپؐ نے فرمایا: ہر نبیؑ کو اُس کا وصی غسل دیتا ہے۔
میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! آپؐ کا وصی کون ہے؟
آپؐ نے فرمایا: علیؑ ابن ابی طالبؑ۔
میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! حضرت علیؑ آپؐ کے بعد کتنا عرصہ زندہ رہیں گے؟
آپؐ نے فرمایا: تیس سال کیونکہ حضرت موسیٰؑ کے وصی جنابِ یوشعؑ بن نون بھی اُن کے بعد تیس سال زندہ رہے تھے اور حضرت موسیٰؑ کی زوجہ صفرا بنت شعیب نے جنابِ یوشعؑ کے خلاف یہ کہہ کر خروج کیا کہ میں تم سے زیادہ اس امر کی حق دار ہوں۔ پھر جنابِ یوشعؑ نے اُس سے جنگ کی اور اُس کے لشکر کو قتل کیا اور اُس کو اسیر بنانے کے بعد اس سے حُسنِ سلوک کیا۔ بے شک! (حضرت) ابوبکر کی بیٹی بھی میری اُمت کے اتنے ہزار افراد کے ہمراہ (حضرت) علیؑ کے خلاف خروج کرے گی تو (حضرت) علیؑ اُس سے جنگ کریں گے اور اُس کے لشکر کو قتل کریں گے اور اس کو اسیر بنانے کے بعد اس سے حُسنِ سلوک سے پیش آئیں گے۔ اسی کے بارے میں اللہ عزوجل نے یہ حکم نازل فرمایا:
''تم اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور پہلے زمانہ جاہلیت کی آرائش کی نمائش نہ کرو'' (سورۂ احزاب: آیت ۳۳)۔ یعنی صفرا بنت شعیب۔ [1]

سیّد اسماعیل بن محمد حمیری کے اشعار

10/585 قَالَ: حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ بَزِيعٍ عَنْ حَيَّانٍ السَّرَّاجِ قَالَ سَمِعْتُ السَّيِّدَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْحِمْيَرِيَّ يَقُولُ: كُنْتُ أَقُولُ بِالْغُلُوِّ وَ أَعْتَقِدُ غَيْبَةَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ رض قَدْ ضَلَلْتُ فِي ذٰلِكَ زَمَاناً فَمَنَّ اللّٰهُ جَلَّ وَ عَزَّ عَلَيَّ بِالصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْقَذَنِي بِهِ مِنَ النَّارِ وَ هَدَانِي إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ فَسَأَلْتُهُ بَعْدَ مَا صَحَّ عِنْدِي بِالدَّلَائِلِ الَّتِي شَاهَدْتُهَا مِنْهُ أَنَّهُ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَيَّ وَ عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ زَمَانِهِ وَ أَنَّهُ الْإِمَامُ الَّذِي فَرَضَ اللّٰهُ جَلَّ وَ عَزَّ طَاعَتَهُ وَ أَوْجَبَ الِاقْتِدَاءَ بِهِ فَقُلْتُ لَهُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ قَدْ رُوِيَ لَنَا أَخْبَارٌ عَنْ آبَائِكَ فِي الْغَيْبَةِ وَ صِحَّةِ كَوْنِهَا فَأَخْبِرْنِي بِمَنْ تَقَعُ، فَقَالَ إِنَّ الْغَيْبَةَ حَقٌّ سَتَقَعُ بِالسَّادِسِ مِنْ وُلْدِي وَ هُوَ الثَّانِي عَشَرَ مِنَ الْأَئِمَّةِ الْهُدَاةِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ أَوَّلُهُمْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَ آخِرُهُمُ الْقَائِمُ بِالْحَقِّ بَقِيَّةُ اللّٰهِ

---

[1] البرہان: ۳/ ۳۰۸

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فِي أَرْضِهِ وَ صَاحِبُ الزَّمَانِ وَ اللهِ لَوْ بَقِيَ فِي غَيْبَتِهِ مَا بَقِيَ نُوحٌ فِي قَوْمِهِ لَمْ يَخْرُجْ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يَظْهَرَ فَيَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطاً وَ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْراً وَ ظُلْماً.

قال السيد فلما سمعت ذلك من مولای الصادق جعفر بن محمد تبت إلى الله عز وجل على يديه و قلت قصيدتی التي أولها.

تجعفرت بأسم الله و الله أكبر	و أيقنت أن الله يعفو و يغفر
و دنت بدين غير ما كنت دينا	به و نهانی واحد الناس جعفر
فقلت فهبنی قد تهودت برهة	و إلا فدينی دين من يتنصر
فإنی إلى الرحمن من ذاك تائب	و إنی قد أسلمت و الله أكبر
فلست بغال ما حييت و راجع	إلى ما عليه كنت أخفى و أظهر
ولا قائلا حی برضوی محمد	و إن عاب جهال مقالی و أكثروا
ولكنه ممن مضى لسبيله	على أفضل الحالات يقفو و يخبر
مع الطيبين الطاهرين الأولى لهم	من المصطفى فرع زكی و عنصر

إلى آخر القصيدة وقلت بعد ذلك

أيا راكبا نحو المدينة جسرة	عذافرة يطوى بها كل سبسب
إذا ما هداك الله عاينت جعفرا	فقل لأمين الله و ابن المهذب
إليك رددت الأمر غير مخالف	و فئت إلى الرحمن من كل مذهب
سوى ما تراه يا ابن بنت محمد	فإن به عقدی و زلفى تقربی
و ما كان قولی فی ابن خولة مطنبا	معاندة منی لنسل المطيب
و لكن روينا عن وصی محمد	و ما كان فيما قال بالمتكذب
بأن ولی الأمر يفقد لا يرى	سنين كمثل الخائف المترقب
فتقسم أموال الفقيه كأنما	تغيبه بين الصفيح المنصب
فيمكث حينا ثم يشرق شخصه	مضيئا بنور العدل إشراق كوكب

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

يسير بنصر الله من بيت ربه — على قدر ما يأتى و أمر مسبب

يسير إلى أعدائه بلوائه — فيقتل فيهم قتل حران مغضب

فلما رأوا أن ابن خولة غائب — صرفنا إليه قولنا لا نكذب

و قلنا هو المهدى و القائم الذى — يعيش بجدوى عدله كل مجدب

فإذ قلت لا فالقول قولك و الذى — أمرت فحتم غير ما متعصب

فأشهد ربى أن قولك حجة — على الناس طرا من مطيع و مذنب

و إن ولى الأمر أول قائم — سيظهر أخرى الدهر بعد ترقب

له غيبة لا بد من أن يغيبها — فصلى عليه الله من متغيب

فيمكث حينا ثم يظهر بعده — فيملأ عدلا كل شرق و مغرب

بذاك أدين الله سرا و جهرة — و لست و إن عوتبت فيه بمعتب

و كان حيان السراج الراوى لهذا الحديث من الكيسانية

حیان السراج سے مروی ہے کہ سیّد اسماعیل بن محمد الحمیری بیان کرتے ہیں: میں غلو کا قائل تھا اور جنابِ محمد حنفیہؒ کی غیبت کا عقیدہ رکھتا تھا۔ میں اُس زمانے میں گمراہ اور راہ راست سے بھٹکا ہوا تھا۔ پھر اللہ عزوجل نے حضرت امام جعفر (صادقؑ) بن محمد (باقر) علیہما السلام کے ذریعے مجھ پر احسان فرمایا اور انھوں نے مجھے جہنم سے بچایا اور سیدھے راستے کی طرف میری رہنمائی فرمائی جب مجھ پر وہ تمام دلائل صحیح ثابت ہوئے جو میں نے حضرت امام جعفرؑ سے دیکھے تھے اور مجھے یقین ہوگیا کہ یہ مجھ پر اور اپنے زمانے کے تمام لوگوں پر اللہ کی حجت اور امام ہیں کہ جن کی اطاعت اور اقتداء کرنا اللہ عزوجل نے واجب قرار دی ہے۔ جب مجھ پر یہ حق واضح ہوگیا تو میں نے آپؑ سے سوال کرتے ہوئے عرض کیا: اے فرزندِ رسولؐ! آپؑ کے آباؤ اجدادؑ سے غیبت کے متعلق روایات ہمارے سامنے بیان کی گئی ہیں اور یہ روایات صحیح بھی ہیں لہٰذا آپؑ مجھے یہ بتائیں کہ ان کی غیبت کب واقع ہوگی؟

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: بے شک! (قائم آلِ محمدؑ کی) غیبت برحق ہے اور وہ میری اولاد میں سے چھٹے بیٹے میں واقع ہوگی اور وہ رسولؐ اللہ کے بعد ہدایت کے علَم بردار اور اماموںؑ میں سے بارہویں امامؑ ہوں گے۔ ان اماموں میں سے پہلے امامؑ امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ ہیں اور آخری امام القائمؑ ہیں جو اللہ کی زمین پر بقیۃ اللہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اور صاحب الزمان ہیں۔ خدا کی قسم! اگر وہ اس قدر پردۂ غیبت میں رہیں گے حضرت نوحؑ اپنی قوم میں رہے تھے تو بھی وہ اُس وقت تک اِس دنیا سے رخصت نہیں ہوں گے یہاں تک کہ وہ ظہور فرمائیں اور وہ زمین کو یوں عدل و انصاف سے بھر دیں گے جیسے یہ ظلم و جور سے بھر چکی ہو گی۔

السیّد الحمیری کہتے ہیں: جب میں نے اپنے آقا و مولا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ سنا تو میں نے آپؑ کے ذریعے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں توبہ کی اور یہ قصیدہ بیان کیا جس کی ابتداء یوں ہے:

"میں اللہ کے نام کے صدقے میں جعفری (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا پیروکار) ہوں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اللہ معاف کرنے والا اور مغفرت کرنے والا ہے۔ میں نے اپنے سابقہ دین کو ترک کر کے اس دین کو قبول کیا اور مجھے لوگوں میں اسے منفرد ہستی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس سے روکا تھا۔ میں کہتا ہوں کہ فرض کیجیے کہ مَیں یہودی ہوں ورنہ میں نصرانیوں کے دین پر ہوں۔ میں خدائے رحمٰن کی بارگاہ میں اس سے توبہ کرتا ہوں (کہ مَیں یہودی یا نصرانی ہوتا)۔ بے شک! میں نے دین اسلام کو قبول کیا اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں غالی نہیں ہوں جب تک مَیں زندہ ہوں (اپنے برحق عقیدے پر قائم رہوں گا)۔ اور اب مَیں اپنے گذشتہ عقیدے کی طرف نہیں لوٹنے والا کہ جس عقیدے کو مَیں کبھی چھپاتا اور کبھی ظاہر کرتا تھا اور میں جنابِ محمد (بن حنفیہ) کے مقامِ رضوی میں زندہ ہونے کا قائل نہیں ہوں اگرچہ اس بات پر جاہل لوگ میری بُرائی اور عیب جوئی کریں گے اور میری اس بات کو بڑھا چڑھا کر پیش کریں گے۔ بلکہ وہ (محمد حنفیہؒ) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ شاخ، طیب و طاہر لوگوں کے ہمراہ بہترین زندگی گزار کر اس دنیا سے کوچ کر گئے کہ جو لوگ ان (محمد حنفیہؒ) سے افضل و برتر تھے"۔

اسماعیل بن محمد حمیری کہتے ہیں کہ میں نے اس کے بعد درج ذیل اشعار بیان کیے:

"اے بھاری ڈیل ڈول کے اُونٹوں پر سوار ہو کر مدینہ جانے والے کہ جو اُونٹ پر راستہ عبور کر لیتے ہیں۔ اگر اللہ تجھے ہدایت نصیب فرمائے اور تُو حضرت امام جعفر (صادق) علیہ السلام کی زیارت کا شرف حاصل کرے تو اللہ کی امانت کی حفاظت کرنے اور تہذیب یافتہ باپ کے بیٹے کی خدمت میں یہ عرض کرنا کہ میں نے کسی مخالفت کی پرواہ کیے بغیر اپنا معاملہ آپؑ کے سپرد کیا ہے اور ہر مذہب کو چھوڑ کر خدائے رحمٰن کی طرف رجوع کیا ہے۔ سوائے اس مذہب کے جو آپؑ کی نظر میں صحیح مذہب ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے محمدؐ کے نواسے! بے شک! میرا یہ ہی عقیدہ ہے اور مَیں اس کے ذریعے (خدا اور رسولؐ کے) تقرب کا طلب گار ہوں۔

جنابِ خولہ کے بیٹے (جنابِ محمد حنفیہؒ) کے متعلق میرا گذشتہ عقیدہ پاک و پاکیزہ نسل (آلِ محمدؐ) سے دشمنی کی وجہ سے نہیں تھا لیکن اس حوالے سے ہمارے لیے حضرت محمدؐ کے وصی کے متعلق روایات بیان کی گئی تھیں اور اس حوالے سے جھوٹ بولنے کی کوشش نہیں کی گئی تھی۔

اور وہ روایت یہ ہے کہ ولی الامر (امامؑ) نظروں سے غائب ہو جائے گا اور وہ کئی سال نظر نہیں آئے گا، وہ اس خوفزدہ شخص کے مانند ہو گا جس کی تاک اور گھات میں (ظالمین) ہوں۔

فقیہ اس کے اموال کو یوں تقسیم کر دے گا گویا وہ اپنے منصب سے منہ موڑ کر غائب ہوا ہو۔ وہ کچھ مدت تک یوں ہی پردۂ غیبت میں رہے گا۔ پھر اس کی شخصیت عدل و انصاف کے نُور کے ساتھ یوں روشن ہو گی جیسے آسمان پر ستارے روشن ہوئے ہیں۔

وہ اپنے پروردگار کے گھر سے اللہ کی نصرت اور مدد سے چلے گا۔ وہ خدا کی آنے والی تقدیر اور مسبب کے تحت وہاں سے چلے گا۔ وہ اللہ کے دشمنوں کی طرف سے اپنے پرچم کے ساتھ بڑھے گا اور انھیں غضب ناک اور حیران کن طریقے سے قتل کرے گا۔ پس! جب لوگوں نے یہ دیکھا کہ جنابِ خولہ کے بیٹے (جناب محمد حنفیہؒ) غائب ہیں تو ہم نے بھی یہ عقیدہ رکھ لیا اور ہم جھوٹ نہیں بولتے۔

ہم نے کہا کہ یہ (محمد حنفیہؒ) ہی وہ مہدی اور قائمؑ ہیں جن کے عدل و انصاف کی بدولت ہر قحط زدہ اور خشک زمین بھی زندہ ہو جائے گی (یعنی آباد و زرخیز ہو جائے گا)۔

اگر مَیں یہ کہتا کہ ایسا نہیں ہے تو یہ فرمان بھی تو آپ کا ہی فرمان تھا (تو گویا مَیں آپؑ کے فرمان کو جھٹلانے والا ہوتا)۔ آپؑ نے جو حکم ارشاد فرمایا ہے وہ حتمی ہو کر رہتا ہے، اُس میں کوئی تعصب کی بات نہیں ہے۔

میں اپنے ربّ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ آپؑ کا فرمان اطاعت گزار اور گناہ گار ہر شخص پر حجت ہے۔ بے شک! ولی الامر پہلا قائم ہے جو انتظار کے بعد آخری زمانے میں ظہور فرمائیں گے۔ ان کے لیے غیبت ہے پس وہ ضرور پردۂ غیبت میں جائیں گے اللہ کی طرف سے اس پردۂ غیبت میں جانے والی ہستی پر رحمتیں نازل ہوں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وہ کچھ عرصہ پردہ غیبت میں رہے گا۔ پھر جب وہ ظاہر ہوگا تو مشرق ومغرب کی ہر جگہ کو عدل سے بھر دے گا۔ میں پوشیدہ اور ظاہری طور پر اللہ کے اس دین کا معتقد ہوں اور مجھے اس حوالے سے کوئی پرواہ نہیں ہے کہ اگر کوئی ملامت کرنے والا اس بات پر میری ملامت کرے"۔ [1]

اس حدیث کو روایت کرنے والا راوی حیان السراج کا تعلق فرقہ کیسانیہ سے ہے۔ [2]

لشکر کے سالار جنابِ جعفر طیارؑ

11/586 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ بِلَادِ الْحَبَشَةِ بَعَثَهُ رَسُولُ اللهِ إِلَى مُؤْتَةَ وَاسْتَعْمَلَ عَلَى الْجَيْشِ مَعَهُ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَمَضَى النَّاسُ مَعَهُمْ حَتَّى كَانُوا بِتُخُومِ الْبَلْقَاءِ فَلَقِيَهُمْ جُمُوعُ هِرَقْلَ مِنَ الرُّومِ وَالْعَرَبِ فَانْحَازَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا مُؤْتَةُ فَالْتَقَى النَّاسُ عِنْدَهَا وَاقْتَتَلُوا قِتَالًا شَدِيداً وَكَانَ اللِّوَاءُ يَوْمَئِذٍ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فَقَاتَلَ حَتَّى شَاطَ فِي رِمَاحِ الْقَوْمِ ثُمَّ أَخَذَهُ جَعْفَرٌ فَقَاتَلَ بِهِ قِتَالًا شَدِيداً ثُمَّ اقْتَحَمَ عَنْ فَرَسٍ شَقْرَاءَ فَعَقَرَهَا وَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ وَكَانَ جَعْفَرٌ أَوَّلَ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَقَرَ فَرَسَهُ فِي الْإِسْلَامِ ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَأَعْطَى الْمُسْلِمُونَ اللِّوَاءَ بَعْدَهُمْ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَنَاوَشَ الْقَوْمَ وَرَاوَغَهُمْ ثُمَّ انْحَازَ بِالْمُسْلِمِينَ مُنْهَزِماً وَنَجَا بِهِمْ مِنَ الرُّومِ وَأَنْفَذَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ إِلَى النَّبِيِّ بِالْخَبَرِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَصِرْتُ إِلَى النَّبِيِّ فَلَمَّا وَصَلْتُ الْمَسْجِدَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ عَلَى رِسْلِكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ثُمَّ قَالَ أَخَذَ اللِّوَاءَ زَيْدٌ فَقَاتَلَ بِهِ ثُمَّ قُتِلَ رَحِمَ اللهُ زَيْداً ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ جَعْفَرٌ فَقَاتَلَ وَقُتِلَ فَرَحِمَ اللهُ جَعْفَراً ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَقَاتَلَ وَقُتِلَ فَرَحِمَ اللهُ عَبْدَ اللهِ قَالَ فَبَكَى أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ وَهُمْ حَوْلَهُ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ فَمَا يُبْكِيكُمْ؟ فَقَالُوا وَمَا لَنَا لَا نَبْكِي وَقَدْ ذَهَبَ خِيَارُنَا وَأَشْرَافُنَا وَأَهْلُ الْفَضْلِ فَقَالَ لَهُمْ لَا تَبْكُوا فَإِنَّمَا مَثَلُ أُمَّتِي

---

[1] بحار الانوار: ۴۷/ ۳۱۸؛ مجالس المومنین: ۲/ ۵۰۶

[2] فرقہ کیسانیہ حضرت علی، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہ السلام کے بعد جناب محمد حنفیہ کو چوتھا امام سمجھتے ہیں۔ ان کے عقیدہ کے مطابق جناب محمد حنفیہ زندہ ہیں اور وہ کوہِ رضوی میں غائب ہیں اور وہ مہدی بن کر ظہور فرمائیں گے۔ (مترجم)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

كَمَثَلِ حَدِيقَةٍ قَامَ صَاحِبُهَا فَأَصْلَحَ زِدَا كِهَا ازْوَا كِبَهَا، وَ بَنٰى مَسَاكِنَهَا وَخَلَّقَ سَعَفَهَا فَأَطْعَمَتْ عَاماً فَوْجاً ثُمَّ عَاماً فَوْجاً فَلَعَلَّ آخِرَهَا طَعْماً أَنْ يَكُونَ أَجْوَدَهَا قِنْوَاناً وَ أَطْوَلَهَا شِمْرَاخاً أَمَ وَالَّذِي بَعَثَنِي نَبِيّاً بِالْحَقِّ لَيَجِدَنَّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فِي أُمَّتِي خَلَفاً مِنْ حَوَارِيِّهِ قَالَ وَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ يَرْثِيْ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَالْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَهُ فَقَالَ:

نَامَ الْعُيُونُ وَ دَمْعُ عَيْنِكَ يَهْمِلُ	سَحّاً كَمَا وَكَفَ الضِّبَابُ الْمُخْضِلُ
وَ كَانَ مَا بَيْنَ الْجَوَانِحِ وَ الْحَشَا	مِمَّا تَأَوَّبَنِي شِهَابٌ مُدْخَلُ
وَجْداً عَلَى النَّفَرِ الَّذِينَ تَتَابَعُوا	يَوْماً بِمُؤْتَةَ أَسْنَدُوا لَمْ يُنْقَلُوا
فَتَغَيَّرَ الْقَمَرُ الْمُنِيرُ لِفَقْدِهِ	وَ الشَّمْسُ قَدْ كَسَفَتْ وَ كَادَتْ تَأْفِلُ
قَوْمٌ عَلَا بُنْيَانُهُ مِنْ هَاشِمٍ	فَرْعاً أَشَمَّ وَ سُؤْدُداً مَا يُنْقَلُ
قَوْمٌ بِهِمْ عَصَمَ الْإِلٰهُ عِبَادَهُ	وَ عَلَيْهِمْ نَزَلَ الْكِتَابُ الْمُنْزَلُ
وَ بِهَدْيِهِمْ رَضِيَ الْإِلٰهُ لِخَلْقِهِ	وَ بِجَدِّهِمْ نُصِرَ النَّبِيُّ الْمُرْسَلُ
بِيضُ الْوُجُوهِ تَرَى بُطُونَ أَكُفِّهِمْ	تَنْدَى إِذِ اغْبَرَّ الزَّمَانُ الْمُمْحِلُ

محمد بن شہاب زہری سے مروی ہے کہ جب حضرت جعفر (طیارؑ) بن ابی طالبؑ حبشہ سے واپس (مکہ) تشریف لائے تو رسول اللہ ﷺ نے آپ کو موتہ کی جانب روانہ کیا اور آپؑ کو لشکر کا سالار مقرر کیا۔ اس لشکر میں آپؑ کے ہمراہ جناب زید بن حارثہ اور عبداللہ بن رواحہ بھی تھے۔ پس! آپؑ کے ہمراہ یہ لشکر روانہ ہوا یہاں تک کہ آپؑ بلقاء کے علاقے میں پہنچے اور مسلمانوں کے لشکر کا ہرقل شاہِ روم اور عرب کے بہت بڑے لشکر سے سامنا ہوا۔ مسلمان وہاں موجود گاؤں موتہ کی جانب ہو گئے تو رومیوں کا لشکر وہاں مسلمانوں سے آملا اور دونوں لشکروں میں گھمسان کی لڑائی ہوئی۔

اُس دن مسلمانوں کے لشکر کا پرچم جنابِ زید بن حارثہ کے ہاتھ میں تھا اور انھوں نے جنگ کی یہاں تک کہ آپ دشمن کے نیزوں کا نشانہ بنے اور جامِ شہادت نوش فرمایا۔ پھر وہ پرچم جنابِ جعفر (طیارؑ) نے پکڑ لیا اور آپؑ نے وہ پرچم اُٹھا کر سخت جنگ کی۔ پھر آپؑ اپنے سنہرے بالوں والے گھوڑے سے نیچے اُتر آئے اور گھوڑے کی ٹانگوں کو کاٹ دیا (تاکہ یہ بھاگ نہ سکے)۔ پھر آپؑ نے جنگ کی یہاں تک کہ جامِ شہادت نوش فرمایا۔ حضرت جعفر طیارؑ پہلے مسلمان تھے جنھوں نے اسلام میں اپنے گھوڑے کی ٹانگیں کاٹیں۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آپؑ کی شہادت کے بعد پرچمِ اسلام جنابِ عبداللہ بن رواحہ نے اُٹھایا اور جنگ کی یہاں تک کہ وہ بھی شہید ہو گئے۔ پھر مسلمانوں نے ان کے بعد پرچم خالد بن ولید کو دیا اور اُس نے اس قوم کی طاقت کو خوب آزمایا اور جنگ کی۔ پھر مسلمانوں کو پسپائی اختیار کرنا پڑی اور انھیں رومیوں سے نجات ملی۔ مسلمانوں میں سے ایک شخص جس کا نام عبدالرحمٰن بن سمرہ تھا۔ اُسے جلدی سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب روانہ کیا گیا کہ وہ آپؐ کو تمام حالات سے آگاہ کرے۔

عبدالرحمٰن کہتا ہے کہ جب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا اور مسجد (نبوی) میں پہنچا تو رسولؐ اللہ نے مجھ سے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! تم کیا پیغام لائے ہو؟ پھر آپؐ نے فرمایا: اسلام کا پرچم زید نے اُٹھایا اور وہ جنگ کرتے رہے یہاں تک کہ جامِ شہادت نوش کیا۔ اللہ ان پر رحم فرمائے۔ ان کے بعد (جنابِ) جعفرؑ نے پرچم کو اُٹھایا اور جنگ کی یہاں تک کہ شہید ہو گئے۔ اللہ ان پر رحم فرمائے۔ پھر (جنابِ) عبداللہ بن رواحہ نے پرچم اُٹھایا اور جنگ کرتے ہوئے منصبِ شہادت سے سرفراز ہوئے۔ اللہ ان پر رحم فرمائے۔

یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد موجود اصحاب رونے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم لوگ کیوں رو رہے ہو؟ تو انھوں نے جواب دیا: ہم کیوں نہ روئیں جبکہ ہمارے نیکوکار، عزت دار اور صاحبانِ فضل لوگ دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں۔

یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ مت گریہ کرو۔ بے شک! میری اُمت کی مثال ایک باغ جیسی ہے جس کا باغبان اُس کی ٹہنیوں کی اصلاح کرتا ہے (یعنی بڑھی ہوئی ٹہنیوں کو کاٹ دینا) اور اس کی قیام گاہوں کو تعمیر کرتا ہے اور اُس کی شاخوں کی نشوونما کرتا ہے اور اُس باغ کو پروان چڑھاتا ہے۔ اُس باغ سے ایک سال ایک گروہ پھل کھاتا ہے اور پھر اگلے سال ایک گروہ پھل کھاتا ہے۔ شاید اُس باغ کا آخری پھل زیادہ لذیذ ہو اور ان کے شگوفوں سے زیادہ گچھے نکلیں اور اُس کی بڑی ٹہنیوں سے نکلنے والی چھوٹی ٹہنیاں زیادہ لمبی ہوں۔ اُس ذات کی قسم! جس نے مجھے برحق نبیؐ بنا کر بھیجا ہے، جنابِ عیسٰیؑ بن مریمؑ میری اُمت میں اپنے حواریوں کی صفات اور خصلتیں پائیں گے۔

کعب بن مالک نے حضرت جعفر طیارؑ بن ابی طالبؑ اور ان کے ہمراہ شہید ہونے والوں کی شہادت پر ایک مرثیہ کہا جس میں یہ بیان کیا:

''آنکھیں شدتِ غم سے پھٹ گئیں اور تمھاری آنکھ سے مسلسل آنسو جاری ہوئے۔ اس غم نے تم دونوں کو چھلنی کر دیا۔ عیش و آرام کی زندگی گزارنے والا اس کا علاج نہ کر سکا۔ گویا دل سینے سے نکل کر باہر آ گیا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اور مجھ پر شہابِ غم ٹوٹ پڑا۔ یہ گریہ ان لوگوں کے لیے تھا جو جنگِ موتہ میں ایک دوسرے کی پیروی کرتے ہوئے ثابت قدم رہے اور انھوں نے میدان سے فرار اختیار نہیں کیا۔

ان کی شہادت سے روشن چاند بے نُور ہوگیا اور سورج کو گرہن لگ گیا اور قریب تھا کہ وہ غروب ہوجاتا۔

یہ ایسی قوم ہے جن کی بنیاد جناب ہاشم ہیں۔ یہ اس کی سربلند شاخ ہے اور یہ ایسے اصلاب میں منتقل ہوتے ہیں جو سیّد و سردار ہیں۔ یہ وہ قوم ہیں جن کے وسیلے سے اللہ نے اپنے بندوں کو (گمراہی سے) محفوظ رکھا اور ان پر کتاب (قرآنِ مجید) کو نازل فرمایا۔ ان کی ہدایت کے توسط سے معبود اپنی مخلوق سے راضی ہوا اور ان کے دادا کے ذریعے نبی و مرسل (حضرت محمدؐ) کی مدد فرمائی۔ ان کے چہرے روشن اور نُورانی ہوتے ہیں اور جب رنگ بدلنے والے زمانے میں قحط پڑتا ہے تو ان کے ہاتھوں سے سخاوت و کرم کی بارش ہوتی ہے"۔ (۱)

اللہ کا غضب ناک ہونا

12/587 قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ شُجَّ النَّبِيُّ فِي وَجْهِهِ وَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ فَقَامَ رَافِعاً يَدَيْهِ يَقُولُ إِنَّ اللهَ اشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَى الْيَهُودِ أَنْ قَالُوا عُزَيْرٌ ابْنُ اللهِ وَ اشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَى النَّصَارَى أَنْ قَالُوا الْمَسِيحُ ابْنُ اللهِ وَ إِنَّ اللهَ اشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَى مَنْ أَرَاقَ دَمِي وَ آذَانِي فِي عِتْرَتِي

ابوسعید الخدری بیان کرتے ہیں کہ جنگِ اُحد کے موقع پر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر زخم آئے اور آپؐ کے سامنے کے دانت شہید ہو گئے (۲) تو آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اُٹھا کر فرمایا: بے شک! اللہ اس وجہ سے یہود پر سخت غضب ناک ہوا کیونکہ انھوں نے کہا کہ عُزیر اللہ کا بیٹا ہے اور وہ اس وجہ سے نصاریٰ پر سخت غضب ناک ہوا کیونکہ انھوں نے کہا کہ مسیح (حضرت عیسیٰؑ) اللہ کے بیٹے ہیں اور بے شک! اللہ اُس پر سخت غضب ناک ہوا جس نے میرا خون بہایا اور مجھے میری عترت و اہلِ بیتؑ کے متعلق اذیت دی۔ (۳)

---

(۱) امالی شیخ طوسی: /۱۴۱

(۲) باب نمبر ۱۰، حدیث نمبر ۵۷۰ کے تحت مترجم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دانت مبارک شہید ہونے کی آئمہ معصومینؑ کی روایات کی روشنی میں نفی کی ہے اور یہی مکتبِ اہلِ بیتؑ کا معتبر نظریہ ہے۔ (مترجم)

(۳) امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۴۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہاتفِ غیبی کی صدا

13/588 قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَشِيخَتِهِ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ أُحُدٍ نَاوَلَ فَاطِمَةَ سَيْفَهُ وَقَالَ:

أَفَاطِمُ هَاكِ السَّيْفَ غَيْرَ ذَمِيمٍ فَلَسْتُ بِرِعْدِيدٍ وَ لَا بِلَئِيمٍ

لَعَمْرِي لَقَدْ أَعْذَرْتُ فِي نَصْرِ أَحْمَدَ وَ مَرْضَاةِ رَبٍّ لِلْعِبَادِ رَحِيمٍ

قَالَ وَسُمِعَ فِي يَوْمِ أُحُدٍ وَقَدْ هَاجَتْ رِيحٌ عَاصِفٌ كَلَامُ هَاتِفٍ يَهْتِفُ وَهُوَ يَقُولُ:

لَا سَيْفَ إِلَّا ذُو الْفِقَارِ لَا فَتَى إِلَّا عَلِيٌّ

وَإِذَا نَدَبْتُمْ هَالِكاً فَابْكُوا الْوَفِيَّ أَخَا الْوَفِيِّ

جب حضرت علی علیہ السلام جنگِ اُحد سے واپس گھر تشریف لائے تو آپؑ نے اپنی تلوار حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کو دیتے ہوئے یہ اشعار پڑھے:

''اے فاطمہؑ! یہ تلوار پکڑ لو، یہ تلوار تعریف کے قابل ہے، میں ہرگز جنگ کے میدان میں ڈرنے اور کانپنے والا نہیں ہوں۔ مجھے اپنی زندگی کی قسم! میں نے جنابِ احمد (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی مدد کی اور اپنے پروردگار کی خوشنودی کے لیے جہاد کیا ہے کہ جو پروردگار اپنے بندوں پر نہایت رحم کرنے والا ہے''۔

راوی کا بیان ہے کہ جنگِ اُحد کے دن ہاتفِ غیبی کی طرف سے یہ ندا سنی گئی کہ وہ یہ کہہ رہا ہے:

''ذوالفقار کے علاوہ کوئی تلوار نہیں اور علیؑ کے سوا کوئی مرد (بہادر) نہیں۔ جب تم کسی مُردے کے محاسن بیان کر کے رونا چاہتے ہو تو اس پر گریہ کرو جو خود بھی وفادار رہے اور وفادار کا بھائی ہے''۔ (1)

جنابِ عمار بن یاسرؓ کی گفتگو

14/589 قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَسَدِيِّ قَالَ: لَمَّا انْهَزَمَ أَهْلُ الْبَصْرَةِ أَمَرَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ تَنْزِلَ عَائِشَةُ قَصْرَ ابْنِ أَبِي خَلَفٍ فَلَمَّا نَزَلَتْ

---

(1) امالی شیخ طوسی: ۱/ ۱۴۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جَاءَهَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ لَهَا يَا أُمِّ كَيْفَ رَأَيْتِ ضَرْبَ بَنِيكِ دُونَ دِينِهِمْ بِالسَّيْفِ، فَقَالَتِ اسْتَبْصَرْتَ يَا عَمَّارُ مِنْ أَجْلِ أَنَّكَ غَلَبْتَ، قَالَ أَنَا أَشَدُّ اسْتِبْصَاراً مِنْ ذٰلِكَ أَمَ وَ اللّٰهِ لَوْ ضَرَبْتُمُونَا حَتّٰى تُبْلِغُونَا سَعَفَاتِ هَجَرَ لَعَلِمْنَا أَنَّا عَلَى الْحَقِّ وَ أَنَّكُمْ عَلَى الْبَاطِلِ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ هٰكَذَا يُخَيَّلُ إِلَيْكَ اتَّقِ اللّٰهَ يَا عَمَّارُ فَإِنَّ سِنَّكَ قَدْ كَبِرَ وَ دَقَّ عَظْمُكَ وَ فَنِيَ أَجَلُكَ وَ أَذْهَبْتَ دِينَكَ لِابْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ عَمَّارٌ إِنِّي وَ اللّٰهِ اخْتَرْتُ لِنَفْسِي فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ فَرَأَيْتُ عَلِيّاً أَقْرَأَهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ أَعْلَمَهُمْ بِتَأْوِيلِهِ وَ أَشَدَّهُمْ تَعْظِيماً لِحُرْمَتِهِ وَ أَعْرَفَهُمْ بِالسُّنَّةِ قَرَابَتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ وَ عِظَمَ عَنَائِهِ وَ بَلَائِهِ فِي الْإِسْلَامِ فَسَكَتَتْ

موسیٰ بن عبداللہ اسدی سے مروی ہے کہ جب اہلِ بصرہ کو (جنگِ جمل میں) شکست ہوئی تو حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ نے حکم دیا کہ حضرت عائشہ کو ابن ابی خلف کے محل میں ٹھہراؤ۔ جب آپ وہاں چلی گئیں تو حضرت عمارؓ بن یاسرؓ ان کے پاس گئے اور ان سے کہا: اے اماں جی! آپ نے اپنے بیٹوں کو اپنے دین کی خاطر تلوار سے ضرب لگاتے ہوئے کیسے پایا؟

تو حضرت عائشہ نے جواب دیا: اے عمار! چونکہ تمھیں غلبہ حاصل ہوا ہے اس لیے تم زیادہ بابصیرت ہو گئے ہو!

اس پر جنابِ عمارؓ نے کہا: مجھ پر اس سے قبل زیادہ حق واضح تھا اور میں اس سے پہلے بھی زیادہ بابصیرت تھا۔ خدا کی قسم! اگر تم لوگ ہمیں مارتے ہوئے بلند و بالا چوٹیوں پر لے جاتے تو پھر بھی ہمیں یہ یقین تھا کہ ہم حق پر ہیں اور تم لوگ باطل پر ہو۔

یہ سن کر حضرت عائشہ نے کہا: اے عمار! تم اس قدر کمزور ہو چکے ہو! اللہ سے ڈرو! بے شک! تم پر بڑھاپا آ چکا ہے اور تمھاری ہڈیاں کمزور ہو چکی ہیں اور تمھاری زندگی ختم ہو چکی ہے۔ تم نے ابوطالبؑ کے بیٹے کی خاطر اپنے دین کو چھوڑ دیا ہے۔

اس پر جنابِ عمارؓ نے کہا: خدا کی قسم! میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے حضرت علی علیہ السلام کو اپنے لیے منتخب کیا کیونکہ میں نے یہ دیکھا کہ حضرت علی علیہ السلام ان سب سے زیادہ اللہ عزوجل کی کتاب (قرآنِ مجید) کی تلاوت کرنے والے، ان سب سے زیادہ اللہ کی کتاب کی تاویل کا علم رکھنے والے، اور اپنی حرمت کی بناء پر ان سب سے زیادہ عزت و عظمت کے مالک، ان سب سے زیادہ سنتِ رسولؐ کو جاننے والے، ان سب سے زیادہ رسول اللہؐ کے قریبی رشتہ دار ہیں۔ اور انھوں نے سب سے زیادہ اسلام کی خاطر مشکلات اور مصائب کو برداشت کیا ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یہ سن کر حضرت عائشہ خاموش ہوگئیں۔ [1]

ظہورِ قائمؑ کی پیش گوئی

15/590 عَنْ عَبْدِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ: لَنْ تَذْهَبَ أَوْ لَنْ تَنْقَضِيَ الْأَيَّامُ حَتّٰى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِيْ يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي

عبداللہؓ ابن مسعود سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُس وقت تک زمانہ (دُنیا) ختم نہیں ہوگا جب تک میرے اہلِ بیتؑ میں سے وہ شخص عرب کا حکمران نہ بن جائے جس کا نام میرے نام جیسا ہوگا۔ [2]

"المستدرک"

سید ابن طاووس نے کتاب المضمار فی اعمال شہر رمضان میں کتاب بشارۃ المصطفیٰ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شعبان کے آخر میں ایک خطبہ نقل کیا ہے لیکن یہ خطبہ موجودہ (عربی) نسخہ میں درج نہیں ہے اور ہم اس یہاں ذکر کر رہے ہیں:

(591) وَمِنْ ذٰلِكَ مَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ الطَّبَرِيُّ فِي كِتَابِ بِشَارَةِ الْمُصْطَفٰى لِشِيْعَةِ الْمُرْتَضٰى بِإِسْنَادِهِ إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فَضَّالٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيْهِ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيْهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيْهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيْهِ السَّيِّدِ الشَّهِيْدِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيْهِ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ

---

[1] امالی شیخ طوسیؒ: ص ۱۴۳؛ بحار الانوار: ج ۳۲، ص ۲۶۶

[2] اس مفہوم کی حدیث بفرق الفاظ کافی کتب میں موجود ہے۔ ملاحظہ کیجیے: الوافی: ۴۶۳/۲، بحار الانوار: ۵۱/۷۴، الارشاد فی معرفۃ حجج اللہ علی العباد: ۳۴۰/۲، الافصاح فی الامامۃ: ۱۰۲/۱، کنز الفوائد: ۲۴۶/۱، الغیبۃ (للطوسی): ۱۸۰/۱، روضۃ الواعظین: ۲۶۱/۲، عمدۃ عیون صحاح الاخبار فی مناقب امام الابرار: ۴۳۶/۱، التشریف بالمنن فی التعریف بالفتن: ۳۱۷/۱؛ کشف الغمۃ فی معرفۃ الائمۃ: ۴۷۱/۲؛ منتخب الانوار المضیئۃ: ۳۶/۱؛ مجموعۃ نفیسۃ فی تاریخ الأئمۃ من آثار القدماء من علماء الإمامیۃ الثقات: ۳۳۶/۱، اثبات الھداۃ بالنصوص والمعجزات: ۱۲۱/۵، بھجۃ النظر فی إثبات الوصایۃ والإمامۃ للأئمۃ الاثنی عشر علیھم السلام: ۱۶۴/۱، مدینۃ معاجز الأئمۃ الإثنی عشر و دلائل الحجج علی البشر: ۸/۷، تفسیر نور الثقلین: ۴۶۵/۳، تفسیر کنز الدقائق و بحر الغرائب: ۴۸۲/۸، عوالم العلوم والمعارف والاحوال من الآیات والاخبار والاقوال: ۳۰۵/۱۵

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ خَطَبَنَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ قَدْ أَقْبَلَ إِلَيْكُمْ شَهْرُ اللهِ بِالْبَرَكَةِ
وَ الرَّحْمَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ شَهْرٌ هُوَ عِنْدَ اللهِ أَفْضَلُ الشُّهُورِ وَ أَيَّامُهُ أَفْضَلُ الْأَيَّامِ وَ لَيَالِيهِ أَفْضَلُ اللَّيَالِي
وَ سَاعَاتُهُ أَفْضَلُ السَّاعَاتِ وَ هُوَ شَهْرٌ دُعِيتُمْ فِيهِ إِلَى ضِيَافَةِ اللهِ وَ جُعِلْتُمْ فِيهِ مِنْ أَهْلِ كَرَامَةِ
اللهِ أَنْفَاسُكُمْ فِيهِ تَسْبِيحٌ وَ نَوْمُكُمْ فِيهِ عِبَادَةٌ وَ عَمَلُكُمْ فِيهِ مَقْبُولٌ وَ دُعَاؤُكُمْ فِيهِ مُسْتَجَابٌ
فَاسْأَلُوا اللهَ رَبَّكُمْ بِنِيَّاتٍ صَادِقَةٍ وَ قُلُوبٍ طَاهِرَةٍ أَنْ يُوَفِّقَكُمْ لِصِيَامِهِ وَ تِلَاوَةِ كِتَابِهِ فَإِنَّ
الشَّقِيَّ مَنْ حُرِمَ غُفْرَانَ اللهِ فِي هَذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ اُذْكُرُوا بِجُوعِكُمْ وَ عَطَشِكُمْ فِيهِ جُوعَ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ وَ عَطَشَهُ وَ تَصَدَّقُوا عَلَى فُقَرَائِكُمْ وَ مَسَاكِينِكُمْ وَ وَقِّرُوا كِبَارَكُمْ وَ ارْحَمُوا صِغَارَكُمْ وَ
صِلُوا أَرْحَامَكُمْ وَ احْفَظُوا أَلْسِنَتَكُمْ وَ غُضُّوا عَمَّا لَا يَحِلُّ النَّظَرُ إِلَيْهِ أَبْصَارَكُمْ وَ عَمَّا لَا يَحِلُّ
الْاِسْتِمَاعُ إِلَيْهِ أَسْمَاعَكُمْ وَ تَحَنَّنُوا عَلَى أَيْتَامِ النَّاسِ يُتَحَنَّنْ عَلَى أَيْتَامِكُمْ وَ تُوبُوا إِلَى اللهِ مِنْ
ذُنُوبِكُمْ وَ ارْفَعُوا إِلَيْهِ أَيْدِيَكُمْ بِالدُّعَاءِ فِي أَوْقَاتِ صَلَوَاتِكُمْ فَإِنَّهَا أَفْضَلُ السَّاعَاتِ يَنْظُرُ اللهُ عَزَّ
وَ جَلَّ فِيهَا بِالرَّحْمَةِ إِلَى عِبَادِهِ وَ يُجِيبُهُمْ إِذَا نَاجَوْهُ وَ يُلَبِّيهِمْ إِذَا نَادَوْهُ وَ يَسْتَجِيبُ لَهُمْ إِذَا دَعَوْهُ
أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَنْفُسَكُمْ مَرْهُونَةٌ بِأَعْمَالِكُمْ فَفُكُّوهَا بِاسْتِغْفَارِكُمْ وَ ظُهُورُكُمْ ثَقِيلَةٌ مِنْ
أَوْزَارِكُمْ فَخَفِّفُوا عَنْهَا بِطُولِ سُجُودِكُمْ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ ذِكْرُهُ أَقْسَمَ بِعِزَّتِهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَ
الْمُصَلِّينَ وَ السَّاجِدِينَ وَ أَنْ لَا يُرَوِّعَهُمْ بِالنَّارِ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ
فَطَّرَ مِنْكُمْ صَائِماً مُؤْمِناً فِي هَذَا الشَّهْرِ كَانَ لَهُ بِذَلِكَ عِنْدَ اللهِ عِتْقُ رَقَبَةٍ وَ مَغْفِرَةٌ لِمَا مَضَى مِنْ
ذُنُوبِهِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَ لَيْسَ كُلُّنَا نَقْدِرُ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِتَّقُوا النَّارَ وَ لَوْ بِشِقِّ
تَمْرَةٍ اِتَّقُوا النَّارَ وَ لَوْ بِشَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ حَسَّنَ مِنْكُمْ فِي هَذَا الشَّهْرِ خُلُقَهُ كَانَ لَهُ جَوَازٌ
عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيهِ الْأَقْدَامُ وَ مَنْ خَفَّفَ مِنْكُمْ فِي هَذَا الشَّهْرِ عَمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ خَفَّفَ اللهُ
عَلَيْهِ حِسَابَهُ وَ مَنْ كَفَّ فِيهِ شَرَّهُ كَفَّ اللهُ عَنْهُ غَضَبَهُ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَ مَنْ أَكْرَمَ فِيهِ يَتِيماً أَكْرَمَهُ اللهُ
يَوْمَ يَلْقَاهُ وَ مَنْ وَصَلَ فِيهِ رَحِمَهُ وَصَلَهُ اللهُ بِرَحْمَتِهِ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَ مَنْ قَطَعَ فِيهِ رَحِمَهُ قَطَعَ اللهُ عَنْهُ
رَحْمَتَهُ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَ مَنْ تَطَوَّعَ فِيهِ بِصَلَاةٍ كَتَبَ اللهُ لَهُ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ وَ مَنْ أَدَّى فِيهِ فَرْضاً كَانَ لَهُ
ثَوَابُ مَنْ أَدَّى سَبْعِينَ فَرِيضَةً فِي مَا سِوَاهُ مِنَ الشُّهُورِ وَ مَنْ أَكْثَرَ فِيهِ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ ثَقَّلَ اللهُ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مِیزَانَهُ یَوْمَ تَخِفُّ الْمَوَازِینُ وَ مَنْ تَلاَ فِیهِ آیَةً مِنَ الْقُرْآنِ کَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ فِی غَیْرِهِ مِنَ الشُّهُورِ أَیُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَبْوَابَ الْجِنَانِ فِی هَذَا الشَّهْرِ مُفَتَّحَةٌ فَاسْأَلُوا رَبَّکُمْ أَنْ لاَ یُغَلِّقَهَا عَلَیْکُمْ وَ أَبْوَابَ النِّیرَانِ مُغَلَّقَةٌ فَاسْأَلُوا رَبَّکُمْ أَنْ لاَ یُفَتِّحَهَا عَلَیْکُمْ وَ الشَّیَاطِینَ مَغْلُولَةٌ فَاسْأَلُوا رَبَّکُمْ أَلاَّ یُسَلِّطَهَا عَلَیْکُمْ [عَنْکُمْ] قَالَ أَمِیرُ الْمُؤْمِنِینَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَیْهِ فَقُمْتُ وَ قُلْتُ یَا رَسُولَ اللهِ مَا أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فِی هَذَا الشَّهْرِ فَقَالَ یَا أَبَا الْحَسَنِ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فِی هَذَا الشَّهْرِ الْوَرَعُ عَنْ مَحَارِمِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ ثُمَّ بَکَی فَقُلْتُ یَا رَسُولَ اللهِ مَا یُبْکِیکَ فَقَالَ یَا عَلِیُّ لِمَا یُسْتَحَلُّ مِنْکَ فِی هَذَا الشَّهْرِ کَأَنِّی بِکَ وَ أَنْتَ تُصَلِّی لِرَبِّکَ وَ قَدِ انْبَعَثَ أَشْقَی الْأَوَّلِینَ وَ الْآخِرِینَ شَقِیقُ عَاقِرِ نَاقَةِ ثَمُودَ فَیَضْرِبُکَ ضَرْبَةً عَلَی قَرْنِکَ تَخْضِبُ مِنْهَا لِحْیَتَکَ قَالَ أَمِیرُ الْمُؤْمِنِینَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ فَقُلْتُ یَا رَسُولَ اللهِ وَ ذَلِکَ فِی سَلاَمَةٍ مِنْ دِینِی فَقَالَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ فِی سَلاَمَةٍ مِنْ دِینِکَ ثُمَّ قَالَ یَا عَلِیُّ مَنْ قَتَلَکَ فَقَدْ قَتَلَنِی وَ مَنْ أَبْغَضَکَ فَقَدْ أَبْغَضَنِی وَ مَنْ سَبَّکَ فَقَدْ سَبَّنِی لِأَنَّکَ مِنِّی کَنَفْسِی رُوحُکَ مِنْ رُوحِی وَ طِینَتُکَ مِنْ طِینَتِی إِنَّ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ خَلَقَنِی وَ إِیَّاکَ وَ اصْطَفَانِی وَ إِیَّاکَ وَ اخْتَارَنِی لِلنُّبُوَّةِ وَ اخْتَارَکَ لِلْإِمَامَةِ فَمَنْ أَنْکَرَ إِمَامَتَکَ فَقَدْ أَنْکَرَ نُبُوَّتِی یَا عَلِیُّ أَنْتَ وَصِیِّی وَ أَبُو وُلْدِی وَ زَوْجُ ابْنَتِی وَ خَلِیفَتِی عَلَی أُمَّتِی فِی حَیَاتِی وَ بَعْدَ مَوْتِی أَمْرُکَ أَمْرِی وَ نَهْیُکَ نَهْیِی أُقْسِمُ بِالَّذِی بَعَثَنِی بِالنُّبُوَّةِ وَ جَعَلَنِی خَیْرَ الْبَرِیَّةِ إِنَّکَ حُجَّةُ اللهِ عَلَی خَلْقِهِ وَ أَمِینُهُ عَلَی سِرِّهِ وَ خَلِیفَتُهُ فِی عِبَادِهِ.

سیّد نے فرمایا: اور اسی میں سے وہ (روایت بھی) ہے جسے محمد بن ابوالقاسم الطبری نے کتاب ''بشارۃ المصطفیٰ لشیعۃ المرتضیٰ'' میں اپنی اسناد سے امیرالمومنینؑ سے روایت کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! خدا کی برکت، رحمت اور مغفرت سے بھرپور مہینہ آ رہا ہے، یہ ایک ایسا مہینہ ہے جو تمام مہینوں سے بہتر ہے، اس کے دن تمام دنوں سے بہتر اور اس کی راتیں تمام راتوں سے بہتر اور اس کے ساعات ولحظات تمام ساعات ولحظات سے افضل ہیں۔

یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس میں تمہیں اللہ کی ضیافت کی دعوت دی گئی ہے اور تم لوگ اس مہینے میں کرامت خدا کے اہل قرار دیئے گئے ہو، اس مہینے میں تمہارا سانس لینا تسبیح اور سونا عبادت ہے، اعمال مقبول اور دعائیں مستجاب ہیں۔ لہٰذا تم سب اس مہینے میں نیک اور سچی نیتوں اور پاک دلوں کے ساتھ اللہ سے سوال کرو کہ وہ تمہیں اس مہینے میں روزہ رکھنے اور

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قرآن پاک کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا کرے، پس بدبخت ہے وہ شخص جو اس بابرکت مہینے میں مغفرت الٰہی سے محروم رہ جائے۔

اس مہینے میں روزے کی بھوک اور پیاس سے قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو، غریب اور تنگ دست لوگوں کو صدقہ دو، بزرگوں کا احترام کرو، چھوٹوں پر رحم کرو، رشتہ داروں سے صلہ رحم کرو، اپنی زبانوں کو ہر قسم کی برائی سے بچاؤ، اپنی نگاہوں کو ان چیزوں سے بچاؤ جنہیں دیکھنا جائز نہیں، اپنے کانوں کو ایسی آوازوں سے بچاؤ کہ جنہیں سننا حرام ہے، اور دیگر لوگوں کے یتیم بچوں سے اسی طرح سے ہمدردی اور مہربانی کا برتاؤ کرو جس طرح تم اپنے یتیموں کے لئے مہربانی پسند کرتے ہو، اللہ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں سے توبہ کرو، اور اوقات نماز میں دعا کے لیے اپنے ہاتھوں کو اللہ کی طرف بلند کرو کیونکہ اوقات نماز وہ بہترین اوقات ہیں کہ جس میں خداوند عالم اپنے بندوں کی طرف رحمت کی نگاہ کرتا ہے، اگر اُس سے مناجات کریں تو وہ جواب دیتا ہے، اگر اسے پکاریں تو لبیک کہتا ہے، جب اس سے کوئی چیز طلب کریں تو عطا کرتا ہے اور جب دعا کریں تو وہ قبول کرتا ہے۔

اے لوگو! بے شک تمہارے نفس تمہارے اعمال کے گروی ہیں پس انہیں استغفار اور طلب بخشش کے ذریعے چھڑا لو، تمہاری پشت گناہوں کے بار کی وجہ سے سنگین ہے پس طولانی سجدوں کے ذریعے اس بار کو ہلکا کرو اور جان لو کہ اللہ تعالی نے اپنی عزت وجلالت کی قسم کھائی ہے کہ وہ نمازیوں اور سجدہ کرنے والوں کو نہ عذاب میں مبتلا کرے گا اور نہ اس دن آتش جہنم سے ڈرائے گا کہ جس دن سب کے سب اللہ کی بارگاہ میں (قیامت کے دن) کھڑے ہوں گے۔

اے لوگو! اگر تم میں سے کوئی اس مہینے میں کسی مؤمن روزہ دار کو افطار کروائے تو خداوند عالم اس کو اپنی راہ میں ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرتا ہے اور اس کے گذشتہ تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

اس وقت آپؐ سے پوچھا گیا: یارسولؐ اللہ! ہم سب تو اس عمل کو انجام دینے پر قدرت نہیں رکھتے ہیں تو؟

آپؐ نے فرمایا: اپنے آپ کو آتش جہنم سے بچاؤ اگرچہ نصف خرما سے ہی کیوں نہ ہو، اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے نجات دو اگرچہ ایک گھونٹ پانی سے ہی کیوں نہ ہو۔

اے لوگو! تم میں سے جو کوئی اس مہینے میں اپنے اخلاق کو اچھا اور نیک کرے گا تو وہ آسانی سے پل صراط عبور کرے گا کہ جس دن لوگوں کے قدموں میں لغزش ہوگی اور جو کوئی اس مہینے میں اپنے ماتحت سے نرمی سے پیش آئے گا تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کے حساب میں تخفیف کرے گا اور اگر کوئی اس مہینے میں دوسروں کو اپنی اذیت سے بچاتا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

رہے گا تو قیامت کے دن خدا اس کو اپنے غیظ و غضب سے محفوظ رکھے گا اور اگر کوئی اس مہینے میں کسی یتیم پر احسان کرے گا تو خداوند قیامت کے دن اس پر احسان کرے گا اور جو کوئی اس مہینے میں اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحم کرے گا تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کو اپنی رحمت سے متصل کرے گا اور جو کوئی اس مہینے میں اپنے رشتہ داروں سے قطع تعلق کرے گا تو خداوند عالم قیامت کے دن اسے اپنی رحمت سے دور کر دے گا۔

جو کوئی اس مہینے میں مستحب نماز بجالائے گا تو خداوند عالم اس کو جہنم سے نجات کا پروانہ عطا کرے گا اور جو کوئی اس مہینے میں ایک واجب نماز پڑھے گا تو اسے دوسرے مہینوں میں ستر نمازیں پڑھنے کا ثواب ملے گا اور جو کوئی اس مہینے میں مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجے گا خداوند عالم قیامت کے دن اس کے اعمال کے پلڑے کو بھاری کر دے گا کہ جس دن لوگوں کے اعمال کا پلڑا ہلکا ہوگا اور جو کوئی اس مہینے میں قرآن مجید کی ایک آیت کی تلاوت کرے گا اس کو دوسرے مہینوں میں ختم قرآن کرنے جیسا ثواب ملے گا۔

اے لوگو! یقیناً اس مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں پس اپنے پروردگار سے سوال کرو کہ وہ اس کو تم پر بند نہ کرے اور جہنم کے دروازے اس مہینے میں بند کر دیئے گئے ہیں پس اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ وہ تم پر انہیں نہ کھولے اور شیاطین کو اس مہینے میں قید کر دیا گیا ہے پس اپنے رب سے دعا کرو کہ اس کو تم پر مسلط نہ کرے۔

امیر المومنینؑ نے فرمایا: پس میں کھڑا ہوا اور عرض کیا: یارسولؐ اللہ! اس مہینے میں سب سے بہترین عمل کیا ہے؟

آپؐ نے فرمایا: اے ابوالحسنؑ! اس مہینے میں بہترین عمل محرمات الٰہی سے پرہیز کرنا ہے۔ اس کے بعد پیامبرؐ گریہ کرنے لگے۔

میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! آپ کیوں گریہ کر رہے ہیں؟

فرمایا: اے علیؑ! میں اس لئے رو رہا ہوں کیوں کہ اسی مہینے میں تمہارا خون بہایا جائے گا گویا میں تمہاری شہادت کے منظر کو دیکھ رہا ہوں، حالانکہ تم نماز پڑھنے میں مشغول رہو گے، اس وقت شقی اولین و آخرین قاتل ناقہ صالح تمہارے فرق پر ایک وار کرے گا جس سے تمہاری ریش مبارک اور چہرہ خون سے تر ہو جائے گا۔

امیر المومنینؑ نے فرمایا: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (ص)! کیا اس وقت میرا دین ثابت و سالم ہوگا؟

فرمایا: ہاں اس وقت تمہارا دین سالم ہوگا۔

اس کے بعد پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! جس نے تمہیں قتل کیا گویا اس نے مجھے قتل کیا اور جس نے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تمہارے ساتھ بغض و دشمنی کی درحقیقت اس نے مجھ سے دشمنی کی اور جو کوئی تمہیں ناسزا کہے گویا اس نے مجھے ناسزا کہا کیونکہ تم مجھ سے اور میرے نفس کی مانند ہو، تمہاری روح میری روح سے اور تمہاری طینت میری طینت سے ہے، یقیناً خدا نے ہم دونوں کو خلق کیا اور ہم دونوں کو منتخب کیا، مجھے نبوت کے لئے اور تمہیں امامت کے لئے منتخب کیا اگر کوئی تمہاری امامت کا انکار کرے تو گویا اس نے میری نبوت کا انکار کیا ہے۔

اے علیؑ! تم میرے جانشین وخلیفہ ہو اور تم میرے بچوں کے باپ اور میری بیٹی کے شوہر ہو اور تم میری زندگی میں بھی اور میرے مرنے کے بعد بھی میری امت پر میرے جانشین اور خلیفہ ہو تمہارا حکم میرا حکم ہے اور تمہارا انکار میرا انکار ہے۔

قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے نبوت پر مبعوث کیا اور مجھے انسانوں میں سے سب سے بہتر قرار دیا! یقیناً تم مخلوقات پر خدا کی حجت ہو اور خدا کے اسرار کے امین ہو اور اس کے بندوں پر خلیفہ ہو۔ [1]

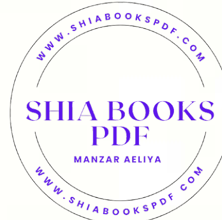
اس کتاب کا عربی زبان سے اُردو ترجمہ ۳۰ نومبر ۲۰۱۹ء بمطابق ۲ ربیع الثانی ۱۴۴۱ھ بروز پیر، ادارہ منہاج الحسینؑ، جوہر ٹاؤن، لاہور میں صبح ۱۰:۴۰ پر مکمل ہوا۔

بعون اللہ و توفیقه



حسن رضا باقر ابن حافظ اقبال حسین جاوید

الحمد للہ رب العالمین! کتاب بشارۃ المصطفیٰؐ لشیعۃ المرتضیٰؑ (مترجم) پر تحقیق، تصحیح اور نظر ثانی کا کام اللہ تعالیٰ کی توفیق اور محمدؐ وآلِ محمدؐ کی تائید و مدد سے آج بمقام موضع حسووالی تحصیل شورکوٹ پر مورخہ ۱۳ جون ۲۰۲۰ء، بروز ہفتہ بوقت ۱۰ بجے صبح مکمل ہوا۔



آصف علی رضا ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

---

[1] اقبال الاعمال: ۲/۱؛ عیون اخبار الرضا: ۲۹۵/ ،باب ۲۸، ح ۵۳؛ الامالی للصدوق: ۸۴، مجلس ۲۰، ح ۴؛ فضائل الاشھر الثلاثۃ للصدوق: ۷۷، ح ۶۱؛ بحارالانوار: ۹۶/۳۵۶، ح ۲۵؛ فضائل امیرالمومنین علیؑ: ۱۳۳/۱؛ الوافی: ۳۶۶/۱۱؛ وسائل الشیعہ: ۳۱۳/۱۰، ح ۹۴، ح ۲۵؛ فضائل امیرالمومنین علیؑ: ۱۳۳/۱؛ الوافی: ۳۶۶/۱۱؛ وسائل الشیعہ: ۳۱۳/۱۰، ح ۱۳۴۹۴؛ زاد المعاد: ۷۰/۱ (مختصراً)؛ جنۃ الامان الواقیۃ وجنۃ الایمان الباقیۃ (المصباح): ۶۳۳/۱؛ تسلیۃ المجالس وزینۃ المجالس (مقتل الحسینؑ): ۷۷/۱۴ (قطعہ)؛ اثبات الھداۃ بالنصوص والمعجزات: ۲۹/۳؛ (قطعہ)؛ روضۃ الواعظین: ۴۵۳/۲

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/